ہمارا مطب

مع

مطب سلیمی

یعنے

پریکٹس آف میڈیسن

حصہ اول

مؤلفہ و مصنفہ

زبدۃ الحکماء حکیم محمد افضل صاحب ایچ پی (منشی فاضل) سابق جنرل سکرٹری پنجاب طبی کانفرنس
و سکرٹری مجلس استقبالیہ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس ممتحن پنجاب طبیہ کالج (مسلمہ گورنمنٹ)
زبدۃ الحکماء جماعت، و ممتحن پریکٹیکل کلاسز پنجاب طبیہ کالج لاہور و طبیہ کالج لکھنؤ وغیرہ

مصنف

قانونِ علاج ۔ حدائق الصحت ۔ لیڈی زبک ۔ رسالہ سل و دق و چیچک نیز ہومیوپیتھک لیکچرار
طبی لغات وغیرہ شہرہ آفاق کتب۔

طبیب و غیر طبیب کیلئے

منیجر اجمل شفاخانہ بھاٹی گیٹ لاہور نے
منظورِ عام الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام ... محمد ... کا ...

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No: 104753
MAILSI

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

فہرست ہمارا مطب بمطابق امراض مندرجہ کتاب

مضمون	صفحہ
امراض سر	۱۳
مقویات دماغ	۱۳
مطب	۲۳
ہدایات	۲۴
درد سر	
دستور العلاج	۲۶
دستور العلاج کلی	۲۸
اقسام درد سر	۲۸
درد سر ضعف دماغی	۲۹
درد سر حار ساذج	۳۴
درد سر بارد ساذج	۳۶
درد سر صفراوی	۳۷
درد سر بلغمی	۳۹
درد سر سوداوی	۴۰
درد سر دموی	۴۱
درد سر خماری	۴۲
درد سر ریحی	۴۳
درد سر کرمی	۴۴
درد سر ضربی	۴۵
صداع بیضی وخوذی	۴۶
شقیقہ	۴۷
درد سر عصابہ	۵۰

مضمون	صفحہ
درد سر شرکی	۵۱
درد سر جس کا باعث بخار ہو	۵۱
درد سر رحمی	۵۳
نزلہ وزکام	۵۳
ہومیوپیتھک علاج درد سر بالتفصیل	۵۷
درد سر سبب اور مواقع کے لحاظ سے	۶۲
درد سر کا علاج بارہ اکسیر	۶۷
سرسام	
سرسام حقیقی حار	۷۱
دموی اور صفراوی	۷۲
سرسام بارد	۷۴
بلغمی یا سوداوی	۷۴
سرسام غیر حقیقی	۷۵
سرسام شمسی	۷۶
ماشرا	۷۸
سدر و دوار	۸۱
سبات	۸۶
سہر	۸۷
نسیان	۹۰

مضمون	صفحہ
مالیخولیا	۹۴
جنون	۱۱۳
کابوس	۱۱۶
استرخا	۱۱۹
فالج	۱۱۹
عام فالج	۱۳۲
ہمی پلجیا	″
نصف فالج	۱۳۲
ٹوسس	″
پلک کا فالج	۱۳۳
ہسٹریکل	
اختناق الرحمی	۱۳۳
پیراپلجیا	۱۳۳
لیڈ پیریلے سس	
سکہ کے باعث فالج	۱۳۴
مقامی	۱۳۴
بچوں کا فالج	۱۳۴
عضلاتی لاغری	۱۳۵
فالج خاندانی	۱۳۵
گوا - لب اور زبان	
کے عضلات کا فالج	۱۳۵

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
فالج اطفال	۱۲۵	غیر حقیقی	۱۷۷	رمد نزلی	۲۴۱
مصدقہ نسخہ جات	۱۳۶	صرع دموی	۱۷۹	وردینج	۲۴۵
لقوہ	۱۳۸	صرع بلغمی	۱۷۹	وردینج یا بچوں کا	
رعشہ	۱۴۰	صرع سوداوی	۱۸۳	آشوب چشم	۲۴۷
خدر	۱۴۲	صرع معدی	۱۸۵	مجربات رمد	۲۵۰
اختلاج	۱۴۵	صرع اطرافی	۱۸۸	طرفہ	۲۵۸
تشنج	۱۴۹	صرع صفراوی	۱۸۹	ظفرہ	۲۶۰
		صرع کرمی	۱۹۰	بیاض العین	۲۶۳
استلائی	۱۵۰	صرع خالص دماغی	۱۹۰	پھلی سفیدی پھولا	۲۶۳
یبسی	۱۵۲	صرع شرکی	۱۹۳	سبل	۲۶۹
ریحی	۱۵۳	صرع اطفال	۱۹۷	انتفاخ ملتحمہ	۲۷۵
ایذائی	۱۵۴	سکتہ	۲۰۱	کمنہ	۲۷۶
آتشک وغیرہ کا اثر	۱۵۴	جمود	۲۰۹	ودقہ	۲۸۰
ضعف مرض کا نتیجہ	۱۵۵	**امراض چشم**	۲۱۳	دمعہ	۲۸۲
درد رحم یا احتباس رحم	۱۵۶			توثہ	۲۸۶
زہر کا اثر	۱۵۸	حفاظت چشم	۲۱۳	تذی	۲۸۷
ورم گرم یا حمیات حادہ		مضرات چشم	۲۱۴	ضربۃ العین	۲۸۸
کا اثر	۱۵۸	منافعات چشم	۲۱۵	قرحہ عین	۲۸۹
ہومیوپیتھک علاج	۱۶۰	رمد	۲۱۶	نتوء القرنیہ	۲۹۳
تشنج اطفال	۱۶۱	رمد دموی	۲۱۹	بثور القرنیہ	۲۹۳
تمدد و کزاز	۱۶۵	رمد صفراوی	۲۲۶	سورسرج	۲۹۵
کزاز اطفال	۱۷۱	رمد بلغمی	۲۳۱	حول	۲۹۶
صرع	۱۷۴	رمد سوداوی	۲۳۶	عشا	۲۹۷
تشخیص صرع حقیقی و		رمد ریحی	۲۳۹	جہر	۳۰۱

مضمون	صفحہ
حجحظ العین	۳۰۳
سبل العین	۳۰۶
بغض العین	۳۰۷
قمور	۳۰۹
اتساع و انتشار	۳۱۰
ضیق	۳۱۳
طبقات چشم کے ورم	۳۱۴
نزول الما	۳۱۶
زرقہ	۳۲۷
ضعف بصر	۳۲۹
شقیقۃ العین	۳۴۳
سرطان القرنیہ	۳۴۵
امراض الاجفان یا پلک کی بیماریاں	
جرب	۳۴۷
سلاق	۳۵۴
شعیرہ	۳۵۹
شرناق	۳۶۳
عقدہ	〃
بردہ	۳۶۴
غدہ	۳۶۵
شترہ	۳۶۵
استرخاء الجفن	۳۶۶
التصاق الجفن	۳۶۸

مضمون	صفحہ
انتشار ب الدہراب -	۳۷۰
شعر زائد و شعر منقلب	۳۷۳
خشونت الاجفان	۳۷۹
امراض چشم میں جوادویہ مستعمل ہیں	۳۷۹
امراض گوش	۳۸۳
ضروری ہدایات	۳۸۳
وجع الاذن	۳۸۴
علاج درد خونی	۳۹۰
ورم اور پھنسیاں	
باعث درد	۳۹۱
بہرا پن	۳۹۶
اسباب و علامات کے لحاظ سے علاج	۴۰۲
کان بجنا۔ طنین و دوی	۴۰۵
اورام اصل الاذن	۴۰۸
گلسوے کن پیڑے	۴۰۸
امراض الانف یعنی ناک کے امراض	۴۱۲
نزلہ و زکام	۴۱۲
خشم سونگھائی نہ دینا	۴۱۶
بواسیر الانف	۴۱۸

مضمون	صفحہ
اورام و قروح الانف	۴۲۱
فساد شم	۴۲۶
بخر الانف	۴۲۹
رعاف	۴۳۱
عطاس	۴۳۷
جفاف الانف حکۃ الانف حرقۃ الانف دیدان الانف	۴۳۹
امراض الشفت یعنی امراض لب -	
بواسیر الشفت	۴۴۱
بیاض ۔ تشقق ۔ تقشر شفتہ	۴۴۳
اورام و قروح الشفت	۴۴۶
اختلاج الشفت	۴۴۸
امراض الفم واللسان والحنک یعنی امراض دہن زبان و کام	
بثور و قروح الفم	۴۵۰
قلاع و آکلۃ الفم	۴۵۲
کثرت بزاق	۴۶۲
بخر الفم	۴۶۹
ثقل اللسان	۴۷۷
عظم اللسان	۴۸۱

مضمون	صفحہ
ضفدع اللسان	۴۸۴
حرقۃ اللسان } حکۃ اللسان	۴۸۵
شقاق اللسان و تقشر اللسان	۴۸۶
تقشر اللسان	۴۸۸
بطلان الذوق و فساد الذوق	۴۹۰
امراض الاسنان واللثہ یعنی دانتوں اور مسوڑہوں کی بیماریاں	
ہدایات	۴۹۳
وجع الاسنان	۴۹۵
تاکل اسنان	۵۰۴
بچوں کے دانتوں کے لئے علاج درد دانت	۵۰۵
حاملہ عورتوں کے } درد دانت	۵۰۶
تحرک الاسنان و سقوط الاسنان	۵۰۸
ضرس الاسنان	۵۱۴
ذہاب الاسنان	۵۱۵

مضمون	صفحہ
تفتت وتکسر الاسنان	۵۱۶
حفر وقلح وتغیر لون الاسنان - یعنی دانتوں پر میل کا جمنا اور رنگ کا بدل جانا	۵۱۷
حزیر الاسنان	۵۲۰
تسہیل نبات الاسنان	۵۲۲
حکۃ الاسنان	۵۲۶
تزید الاسنان	۵۲۷
ورم اللثہ	۵۲۹
قروح وناصور لثہ	۵۳۳
لثہ دامیہ	۵۳۸
حلق مری اور حنجرہ کے امراض	
ورم لہاۃ	۵۴۲
استرخاء اللہاۃ یا سقوط اللہاۃ	۵۴۶
خناق	۵۴۷
ذُبحہ	۵۵۶
خناق خانقہ	۵۶۱
خناق کلبی	۵۶۳
بثور حلق	۵۶۷

مضمون	صفحہ
مری کے امراض	
انطباق المری	۵۷۰
حکاک المری	۵۷۲
قروح المری	۵۷۲
ورم مری	۵۷۴
عسر البلع	۵۷۵
بحۃ الصوت	۵۷۷
امراض ریہ و صدر	
ہدایات	۵۸۳
بچپن کے لئے } ضروری ہدایات	۵۸۴
لڑکپن کے لئے } ضروری ہدایات	۵۸۵
جوانوں کے لئے تنبیہ	۵۸۶
بوڑھوں کے لئے احتیاط	۵۸۷
ربو یعنی ضیق النفس	۵۸۸
انتصاب النفس	۵۹۳
ذُبہ اطفال	۶۰۲
سعال	۶۰۶
سعال نزلی	۶۰۶

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
سعال سوئے مزاج ریہ، سعال رطب، سعال یابس	۶۰۸	عام مجربات	۶۳۷	سل ریوی مزمن	۶۶۷
		ذات الریہ	۶۴۰		
		ذات الریہ اطفال	۶۴۵	غذا کا ٹائم ٹیبل	۶۶۹
		پلیوریسی	۶۵۲		
سعال خشونتی، سعال بثوری	۶۰۸	اجتماع الماقی الریہ	۶۵۲	سرفہ سل کا یونانی علاج	۶۷۸
سعال شرکی اطفال	۶۱۴	اورام حجب اغشیہ معالیق وعضلات صدر ومتصل بآنہا		رات کا پسینہ	۶۸۱
سعال وبائی نزلی	۶۱۵			اخراج خون	۶۸۲
سعال شہیقی	۶۱۸	ذات الجنب	۶۵۱	سل غددی یا خنازیر	۶۹۰
نفث الدم	۶۳۰	ڈبہ اطفال	۶۵۹		
نفث الدم عروقی	۶۳۵	سل ودق	۶۶۳		
نفث الدم حنجری وقصبی	۶۳۶	سل ریوی	۶۶۴	سل معوی	۶۹۴
		حاد سل ریوی	۶۶۵		

مکتبہ تعمیرِ انسانیت موچی دروازہ لاہور

شکریہ

عالیجناب زبدۃ العارفین۔ اُستادِ زماں افلاطونِ دوران

اُستادم

حکیم مفتی سلیم اللہ خاںصاحب کا جن کا خوشہ چین میں ہوں

نیز

جناب مسیح الملک مرحوم دہلوی۔ شفاء الملک لکھنوی و دیگر

اطبائے کرام کا

جن کے مجربات ونسخہ جات سے فن طب کو فائدہ پہنچ رہا ہے

ہمارا مطب

مع

مطب سلیمی

جسمیں

ہندوستان کے نامی گرامی اور معزز مطب نیز اپنا اور مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کا مطب سہولیت کیلئے ایک جگہ جمع کردیا. بارہ اکسیر ہومیوپیتھک اور ایلوپیتھی کے مجربات کے اضافہ کے باعث اس کتاب کو موجودہ علاج الامراض کی جملہ کتب پر سبقت حاصل ہے

مؤلفہ و مرتبہ

زبدۃ الحکماء حکیم محمد افضل صاحب ضیاء منشی فاضل، سابق جنرل سکرٹری پنجاب طبی کانفرنس وسکرٹری آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس سابق پروفیسر ایچ میڈیکل کالج ممتحن پنجاب طبیہ کالج. فزیشن انچارج اپل شفاخانہ لاہور

مؤلف و مصنف

قانون علاج۔ حدائق الصحت۔ پرورش اطفال۔ لیڈی زبک۔ ہومیوپیتھک لیکچرار۔ رسالہ چیچک۔ رسالہ سل و دق۔ رسالہ تھرمامیٹر۔ رسالہ سٹیتھسکوپ

کتب کے ملنے کا پتہ

اپل شفاخانہ۔ بھاٹی گیٹ لاہور

ترتیب و تالیف

خیال تھا کہ مطب سلیمی اور ہمارا مطب علیحدہ علیحدہ طبع کرایا جائے لیکن چونکہ ذاتی مطب میں سلیمی رنگ ضرور تھا۔ اس لیئے رفاہ عام کی خاطر تمام مطب ایک ہی جگہ جمع کر دیئے گئے۔ علاوہ ازیں۔ دہلی لکھنؤ اور لاہور کے معزز خاندانوں کے مشہور اور کامیاب مطب شامل کرنے سے دریغ نہیں کیا گیا۔

آج تک علم العلاج اور مجربات پر جس قدر مطبوعات شائع ہوئیں۔ اور وہ قدیمی غیر مطبوعہ بیاض جو کئی خاندانوں میں محفوظ چلے آتے تھے۔ سب کے سب مجرب اور آزمودہ نسخہ جات درج کیئے گئے ہیں۔

علاوہ ازیں ایلوپیتھی۔ ہومیوپیتھی اور بارہ اکسیر کے اعلیٰ پایہ کے نسخہ جات اور ذاتی تجربات کو بغیر کسی بخل کے بیان کر دیا گیا ہے۔ امید ہے یہ کتاب مقبول عام ہو گی۔

مصنّف

دیباچہ

مجھے فن طب کے متعلق خاص دلچسپی تھی۔ انگریزی تعلیم سے فارغ ہو کر اور منشی فاضل کے امتحان کے بعد عالیجناب فضیلت مآب حکیم مولوی غلام مصطفےٰ صاحب کے پرائیویٹ درس طب میں حاضری کا موقع ملا۔ آپ زمانہ کے بہترین اور فاضل ترین علماء میں سے تھے ایک مدت طب پڑھی لیکن چونکہ آپ کا مطب پُر رونق نہ تھا اور میرا شوق روز افزوں اُستادِ زماں مفتی سلیم اللہ خاں صاحب مرحوم و مغفور کے مطب میں حاضر ہوا حضرت بہت مردم شناس واقع ہوئے تھے۔ میری شاگردی کو بے حد خوشی سے قبول فرمایا۔ ۵ سال تک متواتر درس میں شامل رہا۔ اور تین سال عملی تربیت کے لئے علاوہ ازیں خاص مطب میں صرف کئے۔ حضور کو میرے ساتھ اس قدر شفقت تھی کہ معزز ترین خاندانوں میں بھی مجھے ہمیشہ ہمراہ لے جاتے۔ آپ دو چار مرتبہ پشاور اور سرہند کئی کئی ماہ تشریف لے گئے اور میں ان کی جگہ مطب کی خدمات سرانجام دیتا رہا۔ آپ نے کبھی کسی تجربہ کو مخفی نہ رکھا۔

حصولِ علم اور تربیت کے بعد میرے مطب کا افتتاح بھی حضور کے دستِ مبارک کا مرہونِ منت ہے اور اسی لیئے اچھا خاصا کامیاب ہے۔

مطب کے بعد ہومیوپیتھی کا شوق ہوا۔ لاہور میں ان دنوں ہومیوپیتھک کالج بہت عروج پر تھا۔ برابر تین سال کالج میں جاتا رہا اور ہومیوپیتھی کی کماحقہٗ واقفیت حاصل کی۔

فراغت کا سب سے پہلا زمانہ ہومیوپیتھک لٹریچر پر صرف ہوا کیونکہ یہ ایک بالکل نیا طریق علاج تھا۔ پہلی کتاب ہومیوپیتھک علم الادویہ پر لکھی جس کا نام حدائق الصحت ہے یعنی بعد علیا حضرت نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ بالقابہم سابق فرمانروائے

بھوپال نے ڈیڑھ ہزار روپیہ قانون علاج کی طباعت کے لئے مرحمت فرمایا۔ اس کتاب میں ہومیوپیتھی کی آٹھ چوٹی کی کتب کا ترجمہ ہے اور مقبول عام ہے۔ مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ سے بھی انعام ملا۔ اور دیگر قدردانان علم نے مدد فرمائی۔ بعدہٗ طبی لغات۔ لیڈی زبک۔ پرورش اطفال۔ رسالہ چیچک اور رسالہ سل ودق طبع ہوئے۔

عمر کا بہترین زمانہ گزر چکا۔ پنجاب طبی کانفرنس کی جنرل سکرٹری شپ چند سال میرے ذمہ رہی حسب عادت اس قدر کام کیا کہ صحت برباد ہوگئی۔ خیال گزرا کہ شاید خرابیٔ صحت آئندہ کسی تالیف وتصنیف کی اجازت نہ دے جس قدر جلد ہوسکے اپنے مجربات کو رفاہ عام کے لیئے کتاب کی صورت میں پیش کردینا چاہیئے۔ چنانچہ استاذم مفتی صاحب کے مجربات کے علاوہ اپنے تجربہ کی باتیں بھی بیان کردی گئیں۔

لاہور
۵ دسمبر ۱۹۳۰ء

فضل

ہمارا مطب

امراض سر

مقویاتِ دماغ

(۱) معجون آردِ خرما

(مطب دہلی)

صمغ عربی (سیر) - آرد سنگھاڑا (سیر) - آرد خرما (سیر) - مغز نارجیل (۱۰ تولہ) - مغز پستہ (۱۰ تولہ) - مغز بادام (۱۰ تولہ)
الائچی خورد (۱۰ تولہ) - دارچینی (۱۰ تولہ) - زنجبیل (۱۰ تولہ) - قرنفل (۷ ماشہ) - فلفل دراز (۶ ماشہ) - چینی برابر اجزا اور شہد خالص
دگنا - معجون بنائیں اس طرح کہ مغزیات کو کوٹ کر باریک کریں اور شہد میں ملالیں

قدر خوراک ۲ سے ۳ تولہ ہمراہ دودھ صبح یا رات سوتے وقت۔

اگر دماغ غیر معمولی دماغی محنت کے باعث بہت کم زور اور بالکل ناکارہ ہوگیا ہو۔ اس دوا کے استعمال سے تندرست اور قوی ہو جاتا ہے۔ اگر معدہ بھی کم زور ہو تو عرق سونف اور عرق گاؤزباں کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ مادۂ تولید کو غلیظ اور تندرست کرنے میں خاص طور پر ممد و معاون ہے اور کمال درجہ کی مبہی ہے۔

(۲) حلوۂ کوار گندل مقوی دماغ اور مبہی

(خاندانی مطب)

ایک پاؤ گوارگندل کا گودا۔ دو سیر گائے کا دودھ۔ ایک پاؤ چھوہارہ۔ ایک پاؤ مغز نارجیل۔ ایک پاؤ پستہ۔ ایک پاؤ مغز اخروٹ۔ ایک پاؤ مغز چلغوزہ۔ موصلی سیاہ ایک پاؤ۔ گائے کے دودھ کو آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے تو گوارگندل کا چھلکا صاف کر کے اور قدرے کوفتہ کر کے دودھ میں ڈال دیں اور ہلاتے رہیں حتیٰ کہ بالکل سخت ہو جائے۔ پھر قدرے چینی ڈال کر خشک کریں اور مغزیات باریک کر کے شامل کریں۔ جن صحاب کو معدہ کی کمزوری ہو وہ دس تولہ الائچی سفید باریک کر کے شامل کر لیں۔ اس دوا کے استعمال سے کمر درد کا فورا اور بلغم کا اثر زائل ہو جاتا ہے جسم میں خون زیادہ تیار ہوتا ہے۔ قدر خوراک ۲ سے ۴ تولہ جن صحاب کو گرمی زیادہ محسوس ہو وہ اس میں دوسو عدد ورق نقرہ شامل کر لیں۔

۳ خمیرہ گاؤزبان مقوی ومنقی دماغ

(مجوزہ مفتی سلیم اللہ خاں صاحب)

گاؤزباں۔ گل گاؤزباں۔ ابریشم مقرض۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ تخم بالنگو۔ تخم خشخاش۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ۵ تولہ۔ سب کو نصف سیر پانی میں رات بھر بھگو رکھیں صبح جوش دیں جب ¼ حصہ پانی رہ جائے مل کر چھان لیں اور شیرہ مغز بادام مقشر۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم کدو۔ تخم خشخاش ہر ایک ۵ تولہ۔ شامل کریں اور اس میں ایک سیر مصری اور ۱۰ تولہ شہد خالص ملا کر قوام درست کریں۔ اس کے بعد اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ گل گاؤزباں ۶ ماشہ۔ تودری زرد ۶ ماشہ۔ بہمن سفید ۶ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۶ ماشہ۔ کشتہ یاقوت ۳ ماشہ۔ جدوار ۶ ماشہ۔ بسفائج ۶ ماشہ۔ باریک کر کے شامل کر لیں۔ قدر خوراک چھ ماشہ ہمراہ عرق سونف و عرق گاؤزباں۔ رات کو سوتے وقت استعمال کرنا چاہیئے۔

(۴) حلوہ پیٹھہ بے نظیر مقوی دماغ و دل

(ذاتی مطب)

پیٹھہ کو بیجوں اور اوپر کے سخت پوست سے صاف کر کے کدوکش کرلیں، اور آگ پر رکھ کر قلعی والے دیگچہ میں پکائیں۔ خود بخود کافی پانی دیگچے کے اندر جمع ہو جائے گا۔ اس میں پیٹھہ کو پکنے دیں حتیٰ کہ بالکل پختہ ہو جائے۔ پانی نچوڑ ڈالیں اور پیٹھہ کو گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ پیٹھے کے پانی میں دال ماش بھگو دیں۔ چند گھنٹوں کے بعد جب دال نرم ہو جائے دھو کر گھوٹ لیں اور گھی میں دال کے بڑے بریاں کرکے کوٹتے جائیں۔ جب تمام دال کوٹ لی جائے تو ایک دفعہ پھر گائے کے گھی میں بریاں کر لینی چاہیئے۔ علاوہ ازیں مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز ناریل۔ مغز پستہ۔ مغز بادام مقشر۔ مغز فندق حسب ضرورت شامل کر دیں اور ورق نقرہ کافی مقدار میں ملا کر باقی ماندہ پیٹھہ کے پانی میں چینی مناسب وزن کا قوام بنائیں اور سب اشیاء ملا کر حلوہ بنالیں نہایت لذیذ اور مفید شئے ہے۔

۵ سیر پیٹھہ کے لیئے آدھ سیر دال اور ۲۰ تولہ ہر ایک شئے ۲۰۰ ورق نقرہ اور ۲ سیر چینی کافی ہوگی۔

(۵) مقوی دماغ۔ قلب و عام بدن

(مجوزہ مفتی سلیم اللہ خان صاحب)

مغز تخم خربوزہ تولہ۔ مغز تخم خیارین تولہ۔ مغز تخم تربوز تولہ۔ توصلی سفید تولہ۔ تودری زرد ۱۰ تولہ۔ تودری گلابی ۱۰ تولہ۔ تخم بلیون ۶ ماشہ۔ شقاقل مصری ۶ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۵ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ زعفران و گلاب۔

تمام ادویہ رات کو ڈیڑھ پاؤ گلاب میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب تین چھٹانک رہ جائے خوب ملیں اور صاف کرکے قند سفید ملا کر نرم قوام رکھیں اور ۲۰۰ ورق نقرہ اور قدرے زعفران شامل کریں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرق سونف و عرق گاؤزباں۔

(۶) حلوہ گزر مقوی و مبہی

(مجوزہ مفتی تسلیم اللہ خاں صاحب)

سیر بھر گاجر کو اندر کی لکڑی سے پاک کر کے پانی میں پکائیں۔ جب نرم ہو جائیں خشک کر کے چوبی ہاون دستہ میں کوٹیں اور تھوڑا خالص دودھ ملا کر پھر پکائیں اور بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے تو مغز فندق ۶ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۱۰ تولہ۔ مغز نارجیل ۱۰ تولہ۔ مغز پستہ ۱۰ تولہ۔ مغز پنبہ دانہ ۱۰ تولہ۔ مغز حب الزلم ۲ تولہ حب القلقل ۲ تولہ خشخاش سفید ۲ تولہ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ جوزبوا تولہ۔ بسباسہ تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ زرنباد تولہ۔ الائچی سپید ۲ تولہ۔ دار فلفل ۳ ماشہ۔ شامل کر کے ۶۰ تولہ شہد خالص اور ۶۰ تولہ چینی اور روغن گاؤ پاؤ بھر ملا کر نرم آگ پر پکائیں اور مناسب قوام پر لائیں۔ دوا ابھی قدرے گرم ہی ہو تو چالیس عدد زردی بیضہ مرغ شامل کر کے خوب ہلائیں اور پھر قدرے نرم آنچ پر رکھیں حتیٰ کہ حلوہ تیار ہو جائے۔ ضرورت کے مطابق ورق نقرہ شامل کر لیں۔

(۷) خمیرہ گاؤزبان عنبری

(ذاتی مطب)

گاؤزباں ۵ تولہ۔ گل گاؤزباں ۲ تولہ۔ ابریشم مقرض ۲ تولہ۔ کشنیز خشک ۲ تولہ۔ صندل سپید ۲ تولہ۔ صندل سرخ ۲ تولہ۔ بہمن سفید ۲ تولہ۔ بہمن سرخ ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ ۲ تولہ۔ اسطوخودوس ۲ تولہ۔ تخم بالنگو ۲ تولہ۔ فرنجمشک ۲ تولہ۔ تودری سرخ ۲ تولہ۔ تودری سفید ۲ تولہ۔ عنبر ۱ تولہ۔ ورق نقرہ تولہ۔ قند سپید ۲ سیر۔ شہد ½۱ سیر۔ خمیرہ بنائیں۔ قدر خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزباں۔ سوتے وقت

(۸) حلوہ گذر دیگر مقوی دماغ وباہ

(ذاتی مطب)

گاجر سرخ اور شیریں۔ پوست اور لکڑی جو بیچ میں ہوتی ہے دور کر کے دو سیر لیں اور ان کے ساتھ خرما فربہ گٹھلی نکال کر ایک سیر شامل کریں اور مناسب مقدار دودھ میں خوب

پکائیں جب یہ دونوں گل جائیں تو لکڑی کے ہاون دستہ میں خوب کوفتہ کریں۔ بھنے ہوئے چنوں کا آٹا۔ میدہ گندم ہر ایک نو تولہ لے کر گائے کے گھی میں بریان کر لیں۔ چینی دو سیر شہد خالص سیر کو پانی میں حل کر کے اور چھان کر آگ پر رکھیں اور بھنا ہوا آٹا اس میں ڈال کر قوام پر لائیں۔ بعدہٗ کوفتہ گذر اور چھوہارے ملا کر پھر نرم آنچ پر رکھ کر ایک دو جوش دیں اور مفصلہ ذیل ادویہ بالکل باریک شامل کر لیں۔

چالیس چڑوں کا مغز۔ مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل۔ مغز پستہ ہر یک ۶ تولہ ثعلب مصری۔ کشن خرما۔ گوکھرو (دودھ میں پروردہ) دارچینی سونٹھ۔ خولنجان مکدہ ۲ تولہ۔ زعفران۔ مشک خالص ہر یک سات ماشہ پیس کر شامل کریں مقدار خوراک ۲۔۳ تولہ ہمراہ شیر گاؤ۔ مناسب مقدار۔

بے حد مقوی اور مبہی ہے۔ بچوں اور لڑکوں کو نہ دینا چاہیئے۔

(۹) حلوہ مغز برائے زیادتی بصارت و تقویت دماغ

(مطب مجوزہ مفتی سلیم اللہ خاں صاحب)

ورق نقرہ (۳۰ عدد)۔ مغز گوسپند جوان (۲ عدد)۔ روغن گاؤ (۱۰ پاؤ)۔ مغز بادام (۱ پاؤ)۔ مغز تخم کدو (۵ تولہ)۔ مغز تخم تربوز (۵ تولہ)
خشخاش سپید (۵ تولہ)۔ مغز تخم خیارین (۵ تولہ)۔ کشنیز خشک (۵ تولہ)۔ دانہ الائچی خورد (۱۰ تولہ)۔ مصری کوزہ (۱۰ پاؤ)۔

ترکیب:۔ ہر دو مغز گوسپند کو روغن گاؤ میں بریان کریں۔ خیال رہے کہ مغز اس قدر جھاگ دیں گے کہ کچھ نظر نہ آئے گا۔ گھبرانا نہیں چاہیئے۔ بلکہ چمچے سے ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ جھاگ بالکل نہ رہے اور مغز سرخی مائل ہو جائے۔ نیچے اتار لیں کشنیز خشک اور خشخاش کو اچھی طرح باریک کر کے گھی میں بریان کریں اور نیچے اتار کر باقی مغزیات شامل کر لیں اور چاندی کے ورق ملا لیں۔ قدر خوراک صبح اور شام ایک سے دو تولہ ضعف بصر کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

۱۰ سفوف برائے ضعفِ دماغ و مثانہ

(مجوزہ حکیم حسام الدین امرتسری)

طباشیر ۶ ماشہ - الائچی خورد ۷ ماشہ - صندل سپید ۶ ماشہ - کتیرا ۹ ماشہ - پوست اسپغول ۱۰ ماشہ - خرفہ ۹ ماشہ - مغز کدو ۹ ماشہ - مغز کشنیز ۱۲ ماشہ - مغز تخم تربوز ۵ ماشہ - بہدانہ ۱۲ ماشہ - نشاستہ ۶ ماشہ - ادویہ مذکور کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں - ہمراہ دہی بلوئے ہوئے کے ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام استعمال کریں -

(۱۱) معجون مقوی دماغ

(مطب سلیمی)

پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ - پوست بلیلہ ۳ تولہ - پوست آملہ ۳ تولہ - اسطوخودوس تولہ - کشنیز مقشر ۲ تولہ - مغز بادام مقشر ۶ تولہ - مغز تخم کدو ۶ تولہ - مغز تخم تربوز ۶ تولہ - مغز تخم خربزہ ۶ تولہ - مغز تخم خیارین ۶ تولہ - مغز نارجیل ۶ تولہ - تخم خشخاش سپید ۶ تولہ - ورق نقرہ ۱۲ عدد - بنات دیسی سیر -

ترکیب :- پہلی تین ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے مچرب کرلیں اور دوسری ادویہ کوفتہ بیختہ علیحدہ رکھیں - مصری کے قوام میں چاندی کے ورق حل کر کے تمام ادویہ کو اچھی طرح سے ملالیں - قدر خوراک ایک تولہ صبح اور ایک تولہ رات سوتے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان اور عرق سونف - دودھ کے ہمراہ بھی استعمال کر سکتے ہیں -

(۱۲) اطریفل اسطوخودوس

پوست ہلیلہ زرد - ہلیلہ سیاہ - ہلیلہ کابلی - بلیلہ - آملہ خشک - اسطوخودوس - ہم وزن لے کر باریک کریں - ہلیلہ جات کو روغن مغز بادام شیریں سے چرب کرلیں اور شہد خالص تین گنا وزن عرق بادیان میں قوام کریں اور جب قوام درست ہو ادویہ بفصلہ بالا باریک کی ہوئی آہستہ

آہستہ شامل کرتے جائیں۔

(۱۳) اطریفل زمانی

پوست ہلیلہ زرد - ہلیلہ سیاہ - ہلیلہ کابلی - گل بنفشہ کشمیری - سقمونیا مشوی - تربد
۲ تولہ ۹ ماشہ　۲ تولہ ۹ ماشہ　۲ تولہ ۹ ماشہ　۲ تولہ ۹ ماشہ　۲ تولہ ۹ ماشہ
مجوف مقشر - کشنیز خشک - بلیلہ - آملہ خشک - گل سرخ - گل نیلوفر - طباشیر سفید - برادہ صندل
۲ تولہ ۹ ماشہ　۷ تولہ ۹ ماشہ　۸ تولہ ۱ ماشہ　تولہ ۱۰ ماشہ　تولہ ۱۰ ماشہ　تولہ ۱۰ ماشہ　۲۲ ماشہ　۲۲ ماشہ
سفید - کتیرا - سب کو باریک کریں اور ہلیلہ جات کو روغن مغز بادام شیریں اور دیسی
۲۲ ماشہ
سے مچرب کریں۔ پہلے عناب - ولایتی - سپستاں - گل بنفشہ - آب تازہ میں جوش دیکر
۱۰۰ عدد　۱۰۰ عدد　۲ تولہ ۹ ماشہ　۲ سیر
صاف کریں۔ شیرہ مربہ ہلیلہ - شہد خالص ادویہ ملاکر قوام کریں اور ادویہ مسحوقہ تھوڑی
۲ حصہ　۱ حصہ
تھوڑی ڈالتے جائیں۔

(۱۴) اطریفل صغیر

ترکیب نسخہ بالکل وہی ہے جو اطریفل اسطوخودوس میں ہے۔ صرف اس کے اندر اسطوخودوس شامل نہ کریں۔

(۱۵) اطریفل کشنیزی

ترکیب نسخہ بالکل وہی ہے جو اطریفل صغیر کی ہے۔ صرف کشنیز خشک ہم وزن شامل کرلینا چاہیئے۔

(۱۶) اطریفل کبیر

ہلیلہ سیاہ - ہلیلہ کابلی - پوست ہلیلہ زرد - آملہ خشک - دارفلفل - زنجبیل - بسباسہ
۱۹ ماشہ　۱۹ ماشہ　۱۹ ماشہ　۱۹ ماشہ　۱۹ ماشہ　۵ ماشہ　۵ ماشہ
بوزیدان ولایتی - شیطرج ہندی - شقاقل مصری - تودری سرخ - تودری زرد - لسان العصافیر
۵ ماشہ　۵ ماشہ　۵ ماشہ　۵ ماشہ　۵ ماشہ　۵ ماشہ

مغز حب قلقل ۔ کنجد مقشر ۔ بہمن سفید ۔ بہمن سرخ ۔ خشخاش سفید باریک کرلیں اور
۷ ماشہ ۴½ ماشہ ۴½ ماشہ ۴½ ماشہ ۴½ ماشہ
ہلیلہ جات کو روغن گاؤ تازہ سے مچرب کرلیں ۔ ترنجبین خراسانی ۔ شہد خالص عرق سونف
۷ تولہ ۱۲ تولہ ½ ثار
میں قوام کریں اور ادویہ باریک کی ہوئی تھوڑی ملاتے جائیں ۔

(۱۷) ایارج فیقرا

حب بلسباں ۔ عود بلسباں ۔ اسارون ۔ اپرسا ۔ سنبل الطیب ۔ مصطگی رومی ۔ تج قلمی ۔
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ
صبر سقوطری ۔ زعفران خالص ۔ باریک کرکے عرق سونف میں گولیاں بقدر نخود بناکر
۵ تولہ ۶ ماشہ
سایہ میں خشک کریں ۔

(۱۸) حب ایارج

نمک ہندی ۔ گل سرخ ۔ زنجبیل ۔ تخم حنظل ۔ سقمونیا ۔ مشوی ہلیلہ کابلی ۔ افتیمون ولایتی
۴½ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۲ ماشہ ۱۴ ماشہ ۲۰½ ماشہ ۱ تولہ ۹ ماشہ
اسطوخودوس ۔ ایارج فیقرا ۔ تربد مجوف ۔ ہلیلہ زرد ۔ لے کر باریک کرلیں اور عرق
۱ تولہ ۹ ماشہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۲ تولہ ۴ رتی
عنب الثعلب میں گولیاں بقدر نخود بناکر سایہ میں خشک کریں ۔

(۱۹) خمیرہ بنفشہ

گل بنفشہ کشمیری ۔ پانی تازہ میں جوش دے کر ۔ قند سپید میں بعد قوام ملالیں اور
پاؤ ثار نصف سیر
خمیرہ کے طور پر اچھی طرح سے رگڑیں ۔ تاکہ سپید رنگ ہو جائے ۔ قوام قدرے نرم
رکھیں تاکہ بالکل جمع نہ ہو جائے ۔

(۲۰) شربت بنفشہ

گل بنفشہ کشمیری ۔ پانی تازہ میں جوش دے کر صاف کرلیں اور قند سپید ملاکر شربت
۱۰ تولہ سیر ۳ پاؤ

کا قوام کرلیں۔

(۲۱) شربت نیلوفر

گل نیلوفر (۱۰ تولہ)۔ پانی تازہ (سیر) میں جوش دے کر صاف کرلیں اور قند سپید (۳ پاؤ) ملا کر شربت کا قوام رکھیں۔

(۲۲) شربت بزوری بارد

بیخ کاسنی (۴ تولہ)۔ تخم کاسنی (۴ تولہ)۔ تخم پالک (۴ تولہ)۔ خارخسک خورد (۴ تولہ)۔ تخم خیارین (۴ تولہ)۔ پانی تازہ (۳ پاؤ) میں رات بھر بھگودیں۔ صبح جوش دے کر مل لیں اور صاف کرکے قند سپید (۲ پاؤ) میں قوام کرلیں۔

(۲۳) شربت پیٹھہ

آب پیٹھہ مشوی (۵ ثار) میں قند سپید (۱½ ثار) ملا کر قوام کریں۔

(۲۴) قرص مثلث

افیون خالص (تولہ)۔ مرکی (تولہ)۔ بزرالبنج (تولہ)۔ زعفران (تولہ)۔ تخم کاہو (تولہ)۔ کشنیز خشک (تولہ)۔ صمغ عربی (۳ تولہ) پانی میں قرص بنالیں۔

(۲۵) نکس وامیکا ہومیوپیتھک

یہ دوا اکچلے سے تیار ہوتی ہے اور مقوی اعصاب ہے۔ اس لئے اس ضعف دماغ کے لئے جس کی وجہ کثرت مطالعہ۔ کثرت مجامعت۔ کثرت شراب خوری اور دیگر بداعتدالیاں ہوں نہایت ہی مفید ہے۔ اس کی ×۲ طاقت کے ۱۰ قطرات آدھ پاؤ تازہ پانی میں

ملا کر دن میں ۴ دفعہ اور ایک دفعہ رات کو سوتے وقت استعمال کرنا نہایت ہی مفید اثرات رکھتا ہے۔ یہ دوا ضعف دماغ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ بچے سے بوڑھے تک سب کے لیے قابل استعمال ہے۔

(۲۶) کشتہ مرجان مقوی دماغ

کوزہ گلی میں شاخ مرجان ڈال کر عرق کوار گندل یعنی گھی کوار اس قدر ڈالیں کہ شاخ مرجان چھپ جائے۔ پھر گل حکمت کر کے بیس سیر جنگلی اُپلوں کی آگ دیں۔ بالکل سفید ہونے پر نکال لیں۔ اگر سفید نہ ہو پھر آگ دیں۔ بعد ازاں عرق گلاب میں بارہ گھنٹہ تک اچھی طرح کھرل کریں اور پھر ٹکیہ بنا کر اسی طرح آگ دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔ ہمراہ خمیرہ گاؤزبان یا خمیرہ بنفشہ۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ نفث الدم۔ جریان اور رقت منی کے لئے بھی مفید ہے۔

(۲۷) کشتہ مرجان جواہر والا

مرجان ۲ تولہ۔ یاقوت ۲ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۲ ماشہ۔ زمرد ۱۰ ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں آٹھ گھنٹے متواتر کھرل کریں۔ جب سخت ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر گل حکمت کر کے دس سیر دشتی اُپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ۱۔ ۲ چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان۔

(۲۸) کشتہ مروارید

مروارید ناسفتہ کو بارہ گھنٹہ تک اس قدر گائے کے دودھ میں کھرل کریں کہ قرص تیار ہو سکیں۔ ۲ تولہ ٹکیہ بنا لیں اور گل گاؤزباں بیس تولہ کو نیچے اوپر رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر دشتی اُپلوں میں آگ دیں تین دفعہ اسی طرح کریں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ خمیرہ گاؤزبان یا خمیرہ خشخاش اور خمیرہ مروارید حسب ضرورت۔

(۲۹) حریرہ مقوی دماغ

(مطب مفتی سلیم اللہ خاں صاحب)

آب (پاؤ) سبوس گندم دس تولہ میں مغز بادام شیریں (۵ عدد) مغز تخم کدوے شیریں (۳ ماشہ) مغز تخم تربوز (۳ ماشہ) خشخاش سپید (۳ ماشہ) - الائچی سپید (۲ ماشہ) - خوب پیس کر چھان لیں اور ۲ تولہ گھی آگ پر رکھیں اور الائچی سبز کے دانے اس میں چھوڑیں - جب وہ سرخ ہو جائیں تو پاؤ سیر شیر گاؤ ڈالیں - جب دودھ ابلنا شروع ہو تو شیرہ مذکور بھی شامل کر لیں اور مصری کوزہ حسب منشاء ڈال کر ایک جوش دے کر اتار لیں - رات کو سوتے وقت گرم گرم پیویں - طعام نہ کھائیں - یہ حریرہ یبوست دماغ بلغم - اور خشک کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے - نزلہ گرنا بھی بند ہو جائے گا -

مطب

(۳۰) مربہ پیٹھہ (۲ تولہ) - دھو کر ورق نقرہ (۲ عدد) ملا کر ہمراہ شیر گاؤ تازہ گرم - یہ دوا محرور المزاج اشخاص کے لیئے بالخصوص نوجوانوں اور لڑکوں کے لیئے مفید ہے -

(۳۱) اطریفل کشنیزی - مربہ پیٹھہ - مغز بادام مقشر - ہمراہ عرق گاؤ زبان یا دودھ

(۳۲) ہلیلہ مربے (۱ عدد) - مغز بادام مقشر (۷ عدد) - ہمراہ دودھ یا عرق سونف -

(۳۳) تخم بالنگو (۲ ماشہ) - صاف کردہ ہمراہ شربت بزوری یعنی شربت میں پانی ڈال کر اس میں بھگو کر استعمال کریں -

(۳۴) خمیرہ گاؤ زبان (۱ تولہ) - ورق نقرہ (۱ عدد) - اگر گرمی زیادہ محسوس ہو تو قدرے کیترا ملا لیں اگر سردی زیادہ محسوس ہو اور عمر بڑی ہو - خمیرہ گاؤ زبان عنبری استعمال کریں - اگر معدہ کی حالت اچھی نہ ہو تو عرق سونف (۲ تولہ) - عرق بکو (۳ تولہ) میں سونف (۳ ماشہ) - تخم کشوث (۳ ماشہ) - مویز منقیٰ (۳ ماشہ) کا شیرہ نکال کر ہمراہ استعمال کریں -

(۳۵) ضعف دماغ۔ نزلۂ حار۔ سرفۂ خشک اور حلق کی سوزش خواہ حلق بند ہو جائے۔
خمیرہ گاؤزبان سادہ۔ ورق نقرہ۔ شیرۂ عناب تخم کاہو۔ عرق گاؤزباں میں نکال کر اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر معدہ میں تبخیر وغیرہ ہو تو عرق سونف ۵ تولہ شامل کر لیں اور بجائے عناب سونف استعمال کریں۔ نیز زیادہ ترطیب دماغ کے لیے تخم کدو شیریں ۳ ماشہ زیادہ کر سکتے ہیں۔

(۳۶) خمیرہ گاؤزبان ۹ ماشہ۔ گاؤزباں ماشہ۔ گل گاؤزباں ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں جوش دیکر چھان لیں اور خمیرہ گاؤزباں ۳ ماشہ۔ خمیرہ کوکنار ماشہ۔ یا خمیرہ بنفشہ ۶ ماشہ (اگر قبض ہو اور نزلہ بند ہو) ورق نقرہ کے ہمراہ صبح اور رات کے وقت استعمال کریں۔

رموز مطب:۔ یہ نسخہ مقوی دماغ اور دل ہے کھانسی۔ نزلہ و زکام مدامی کو مفید ہے اگر طبیعت میں گرمی زیادہ ہو تو قدرے کتیرا ملا لیں۔ اگر مریض بوڑھا ہے تو خمیرہ گاؤزبان ۳ ماشہ عنبری کھانے کو دیں۔ اگر نزلہ رکا ہوا ہے تو بھی یہی عمل کریں۔ اگر نزلہ خارج ہو چکا ہے اور محض سوزش باقی ہے تو نسخہ مجوزہ بالا یعنی خمیرہ گاؤزباں اور خمیرہ کوکنار و ورق نقرہ کے ہمراہ دیں۔

یہ نسخہ مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کے مطب کا خاص نسخہ ہے۔ آپ بعض اوقات سل اور دق کے ایسے مریضوں کو بھی دیتے تھے جن کو ضعف دماغ کا خاص عارضہ ہوتا تھا۔

(۳۷) کشتۂ طلا (مجوزہ مصنف) ایک چاول ہمراہ آردخرما تولہ نہایت مفید ہے۔

ہدایات برائے تقویت دماغ

یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ آج کل دماغی ضعف کی شکایت عام اور روزانہ آمدنی کم ہی لیکن اگر اچھی طرح غور و خوض کیا جائے تو اس کی چند وجوہات اور ہیں جن کا اثر دماغ پر بہت برا پڑ رہا ہے۔ والدین کو چاہیئے کہ ان ہدایات کو شدت کے ساتھ ملحوظ رکھیں! اطبا حضرات

رفاہ عام کی خاطر اپنے مریضوں اور احباب کو اگر مناسب طرز میں حفظان صحت کے اصول ذہن نشین کرادیں تو یہ عارضہ روز بروز کم ہوسکتا ہے۔

۱۔ لڑکوں اور لڑکیوں کو شادی سے پیشتر۔ شادی اور اس کے متعلقات سے قطعی ناواقف رکھنا ضروری اور لازمی ہے۔ ان کے خیال اور شوق کا رجحان مکمل طور پر تعلیم۔ تربیت اور کاروبار نیز صحت کی حفاظت اور جسمانی قوت کی طرف مبذول رکھنا چاہیئے۔ انھیں فرصت نہ دینی چاہیئے کہ وہ خواہشات کی طرف دھیان کریں۔

۲۔ دن کا وقت اس قدر کافی ہے کہ اگر طلبا احتیاط کے ساتھ مطالعہ کریں تو رات کے وقت ماسوائے شاذونادر مواقع کے مطالعہ کی ضرورت نہیں۔

۳۔ غذا مختصر۔ سادہ لیکن اوقات مقررہ پر ملنی چاہیئے۔

۴۔ بازاری اغذیہ اور مٹھائیوں سے پرہیز چاہیئے۔ البتہ پھلوں کا استعمال مفید ہے لیکن ایریٹیڈ واٹر استعمال کرنے کی عادت نہ ہونی چاہیئے۔ معدہ کی خرابی آئندہ دماغ کو خراب کردیتی ہے۔

۵۔ ہر روز دونوں وقت سیر کرنا اور کھانے کے بعد آرام ضروری اور لازمی امر ہے

۶۔ بعد غذا مجامعت سخت مضر اور خطرناک ہے۔

۷۔ کھانے کے چار گھنٹہ تک دودھ کا استعمال ہرگز نہ چاہیئے۔ اس لیئے جو اصحاب رات کو سوتے وقت دودھ پیتے ہیں وہ اکثر ضعف معدہ ومثانہ بلکہ جریان یا احتلام میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

۸۔ گاہ بگاہ فاقہ اور ماہ رمضان یا ہندو مذہب کے روزوں کا احترام کرنا چاہیئے۔ مفید عمل ہے۔

۹۔ دودھ۔ دہی۔ چھاچھ۔ خالص گھی پھل ہر قسم۔ اپنی استطاعت کے مطابق ضرور استعمال کریں۔

۱۰۔ گھر اور بستر صاف ستھرا اور ہوادار ہو۔ خواہ کتنا غریبانہ ہو۔

۱۱۔ روزمرہ کی ورزش اور غسل بہت ہی مفید ہے۔ سر پر روغن سرسوں کی مالش تقویت دماغ کے لیئے بہت مفید ہے۔ پانی سر پر ڈالیں۔

۱۲۔ معدہ ہر وقت پُر نہ رکھیں لیکن خواہ مخواہ بہت مدت تک خالی رکھنا بھی مضر ہے۔

(۲) دردِ سر

دستور العلاج

۱۔ دردِ سر کے علاج میں بے فکری۔ آرام۔ وسکون حتی المقدور آسائش سے رہنا۔ پانی کم پینا۔ تبخیر پیدا کرنے والی اور دیر ہضم ادویہ اور اغذیہ۔ نیز محرک اشیا اور اعمال مثل جماع۔ فکر کاروبار سے پرہیز کرنا مددگار ہوتا ہے۔

۲۔ دردِ سر کی ان اقسام میں جن کا باعث معدے میں گرمی کا اثر ہو۔ نہار منہ پانی پینا خصوصیت سے فائدہ بخشتا ہے۔

۳۔ اشیائے ترش کی کثرت ہر ایک دماغی بیماری میں مضر ہے۔

۴۔ دردِ سر کے علاج میں بہت احتیاط اور جلدی لازمی ہے۔ کیونکہ دماغ کو سب اعضاء پر سبقت ہے۔ دنیا کے کاروبار اور ترقی کا اسی عضو پر انحصار ہے۔

۵۔ دردِ سر سادج ہے یا مادی اور پھر دردِ سر شرکی ہے یا مرض دماغی۔

(ا) اصول علاج یہ ہے کہ سادج کی صورت میں محض طبیعت کو اعتدال پر لانا چاہیئے اور ان ہدایات پر عمل درآمد کرنا چاہیئے جس کا ذکر اوپر کیا گیا۔

(ب) مادی کی حالت میں دو صورتیں پائی جاتی ہیں (۱) مادہ کسی عضو میں ہو

(۲) عام بدن میں ہو۔

پہلی صورت میں صرف دماغ کا تنقیہ اور علاج کیا جائے لیکن دوسری حالت میں عام تنقیہ کے بعد عضو خاص کا تنقیہ ضروری ہے۔ اسی لیے کہا گیا ہے کہ مادی میں مادہ کو زیریں جانب جذب کرنا چاہیئے۔ خواہ بذریعہ اسہال تلیین۔ یا حقنہ۔

(ج) شرکی میں عضو ماؤف کا علاج مقدم ہونا چاہیئے بشرطیکہ دردِ سر خاص اہمیت اختیار نہ کر چکا ہو۔

(د) دماغی میں دماغ کا علاج کرنا چاہیئے اور سبب کو دور کرنا چاہیئے۔

۶۔ علاج میں عام ہدایات۔

ا۔ سر کی بیماریوں میں ایسے غرغرے نہ کرائیں جن میں سکنجبین شامل ہو۔

ب۔ دردِ سر کی حالت میں اگر کھانسی خشک ہو تو ملیلہ جات والی ادویہ استعمال نہ کریں۔

ج۔ اگر دردِ سر ہمیشہ رہے تو نزول الماء کا خطرہ ہے۔

د۔ دردِ سر کہنہ میں اگر ضماد یا طلاء کی ضرورت محسوس ہو تو بال منڈوالیں۔ اور موٹا کھادی کا کپڑا ادویہ میں تر کرکے اوپر رکھیں اور اس کے اوپر اور کپڑا رکھ دیں۔ سرکہ دوا کو نفوذ کرتا ہے۔ لیکن بیداری لاتا ہے۔

ر۔ ادویہ مخذرہ بلا مصلحہ استعمال نہ کریں۔

س۔ دردِ سر نزلی میں سر اور چہرے کو سردی سے محفوظ رکھیں اور تیل نہ لگائیں۔

ش۔ اگر دردِ سر کسی عضو سے منتقل ہو کر آیا ہو اور دیکھیں کہ سردی پہنچانے سے آرام محسوس ہوتا ہے تو یہ ظاہر ہو گا کہ مادہ متواتر آرہا ہے۔ اس کا امالہ کریں یا فصد و حجامت سے کام لیں۔

ص۔ قے مضر ہے لیکن اگر معدے میں بوجھ شامل ہو تو قے درد میں اضافہ کرے گی۔

ض - ترش اشیاء امراض دماغی میں مضر ہیں - البتہ جہاں معدہ کی شرکت ہو بعض ترشیاں معدے کو قوت دیتی ہیں - اس لیئے مفید ہیں -

ط - تپ کی صورت میں جب دردِ سر گرم ہو بخارات کو روکنے والے طلا یا ضماد ہرگز نہ لگائیں -

ظ - اگر دردِ سر بیرونی خنک ہوا کے باعث پیدا ہوا ہے تو دوا بھی اس طرف ڈالیں -

ع - مریض کا قارورہ سفید اور رقیق ہو تو یہ ظاہر ہے کہ مادہ سر کی طرف جا رہا ہے فوراً علاج کرنا چاہیئے -

غ - لہذا جب تپ تیز میں دردِ سر شدید ہو اور پیشاب سفید تو سرسام کا خطرہ ہے -

ف - ایسی ادویہ جن میں زعفران کثرت سے پڑا ہو یا مشک زیادہ ہو - دردِ سر میں نہ استعمال کریں -

ق - دردِ سر میں نکسیر اچھی ہے روکنا نہ چاہیئے -

دستور العلاج کلی

۱ - امراض گرم میں ادویہ سرد اور تسکین دینے والی استعمال کریں -

۲ - امراض سرد میں ادویہ گرم کرنے والی اور محللہ استعمال کریں -

اقسام دردِ سر

ڈاکٹری میں یہ مرض صرف چند اقسام میں تقسیم ہے اور وہ بھی اس خیال سے کہ یہ مختلف مرضوں کی علامت ہے -

(۱) **آرگینک** :- جو دماغی مرض کے باعث نہایت شدت کے ساتھ ایک ہی مقام پر ہوتا ہے - سر اٹھانے - گرمی اور شور و غل سے تکلیف بڑھ جاتی ہے - قے ہوتی ہے - اور اکثر قبض پائی جاتی ہے -

۲ **پلے تھورک** :- اجتماع خون دماغ میں کسی نہ کسی وجہ یا مرض سے پایا جاتا ہے

درد اس قدر شدید نہیں ہوتا۔ البتہ بھاری اور تپک پائی جاتی ہے۔ اگر مریض سر کو نیچا کرے تو بوجھ معلوم ہو۔

(۳) بلغمی یعنی البیاد ردِ سر جو خواہ کسی سبب یا مرض کا عرض ہو مثلاً بد پرہیزی ضعف معدہ۔ نقرس وغیرہ لیکن صفرا بڑھ جائے۔ رات نیند نہ آئے اور صبح بالاکثر زیادتی ہوتی ہے۔

(۴) جو عورتیں زیادہ دیر تک بچوں کو دودھ پلائیں اور کمزوری کے باعث نوبتی صفراوی سر درد ہو اس کو میگرین کہا جاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے شعلہ سا چمکتا محسوس ہوتا ہے ایک طرف یا دونوں جانب بھوؤں کنپٹی اور آنکھ میں درد ہوتا ہے سستی بہت اور قے کے بعد نیند آجاتی ہے اور جاگنے پر آرام معلوم ہوتا ہے۔

(۵) نروس یعنی عصبی دردسر۔ کرم دنداں۔ خون کا سیلان۔ خرابی خون۔ اور جسمی کمزوری ایسے اسباب ہیں جن کے باعث یہ سر درد لاحق ہوتا ہے۔ یہ درد سر بھی اکثر نوبت کے ساتھ ہوتا ہے اور دبانے یا ہلانے سے زیادتی نہیں ہوتی۔

نوٹ:۔ چونکہ عام طور پر آج کل سر درد ضعف دماغ کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ اسلیئے سب سے پہلے صداع ضعف دماغی کا علاج بتلایا جاتا ہے۔ اس کو انگریزی میں "نیو ریلجک" (NEURALGIC) دردسر کہا جاتا ہے۔

صداع ضعفِ دماغی

ضعف دماغ کا دردسر۔ اکثر مفصلہ ذیل عوارضات کے بعد لاحق ہوتا ہے۔ جریان منی۔ تپ کو۔ کثرت جائے جلق۔ کثرت مجامعت۔ مرض سیلان الرحم۔ دل کا ضعف۔ بدافعالی۔ عام طور پر بیٹھ کر لکھنے پڑھنے کا کام کرنا۔ کثرت مطالعہ۔ دماغی محنت۔ تونیت جسمانی سے بڑھ کر رات کو متواتر جاگنا اور سینما وغیرہ دیکھنا۔ مدامی قبض۔

علاج: مقوی دماغ ادویہ اس سے قبل سہولت علاج کے لیئے درج کر دی گئی ہیں۔ ان میں سے مناسب دوا استعمال میں لائیں۔

روغن لبوب سبعہ کا سر پر لگانا۔ آرام بہم پہنچانا اور قبض کو دور کرنا۔ زود و اثر اور جدید الکیموسس اغذیہ کا استعمال اس علاج میں بہت ممد و معاون ہے۔ عام طور پر نوجوانوں اور بوڑھوں کے لیئے نسخہ "ش" جو ۳۰ مطب کے ماتحت درج ہے اور حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کا تجویز کردہ ہے نہایت مفید ہے۔ علاوہ ازیں حریرہ ۲۹ مقوی دماغ بھی استعمال کرائیں۔ پیشانی پر قرص مثلث لگانا مفید ہے قبض کے دور کرنے کے لیئے مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کا مطب، اطریفل زمانی ۶ ماشہ۔ مربہ ہیڑ ۲ تولہ ملا کر ہمراہ عرق سونف ۲ تولہ و عرق گاؤزباں ۳ تولہ۔ رات سوتے وقت۔

اگر گرمی زیادہ محسوس ہو تو سر پر روغن کدو اور روغن کاہو کی مالش مفید ہے۔ رات سوتے وقت مربہ ہلیلہ ۱ عدد۔ مغز بادام ۷ عدد۔ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرنا بھی ضعف دماغ کے لئے اچھا ہے۔

کشتۂ طلا ۱ چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان منقی و مقوی علی الصبح ۶ ماشہ۔ شیرہ سونف و تخم کاہو کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور رات سوتے وقت خمیرہ گاؤزباں عنبری ۳ ماشہ ہمراہ کشتۂ مرجان جواہر والا ۲ چاول دیں۔ اگر گرمی زیادہ ہو تو شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ کا استعمال جاری رکھیں ہر چوتھے روز اطریفل زمانی اور مربہ ہیڑ والا نسخہ دیں۔

ہومیوپیتھک

(۳۸) + نکس وامیکا ۳× - ۵ قطرات شوگر آف ملک یا آب مقطر آدھ پاؤ میں ملا کر دن میں تین دفعہ اور ایک دفعہ رات سوتے وقت استعمال کریں۔ بالخصوص جبکہ صداع ضعف دماغی، کثرت مباشرت، جلق، کثرت مطالعہ، جریان اور احتلام اور بدافعالی۔ یا

شراب خوری ہو۔

(۳۹) کیمومِلا۔ ۲x ۳۔ بدستور بالا جبکہ عورتوں کو بوجہ غم و فکر سر درد ہو۔

(۴۰) چائینا۔ θ - ۵ قطرات بدستور بالا جبکہ خون وغیرہ کے جریان کے باعث دماغی ضعف واقع ہوا ہو۔ یا ایسی بیماری ہی ہو جس کے باعث اسہال بول۔ رطوبت جسمانی کثرت سے خارج ہو کر ضعف اور لاغری نمودار ہوئی ہو جس کے اثر سے بالآخر سر درد شروع ہو گیا ہو۔ نہایت مفید دوا ہے۔

(۴۱) ایسیڈ فاس θ - کثرت مشاغل۔ کثرت نزلہ و زکام۔ کثرت مجامعت و جلق وغیرہ اسباب سر درد ہوں تو جیسے اوپر ذکر ہوا۔ استعمال کریں

(۴۲) آرم ۲x ۶ جب کہ ضعفِ قلب ضعف عضلات اور دل کے مقام پر اکثر درد ہو احتلام اور جریان بعد آتشک۔ نیز غم و فکر متواتر کے اثرات۔ ناک سے بودار مواد کا اخراج وغیرہ پایا جائے تو ایسے ضعف دماغ کے سر درد کے لیئے یہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ یہ دوا خالص سونے سے تیار ہوتی ہے۔

(۴۳) اناکارڈیم۔ ۲x ۳ جب کہ نسیان یعنی ضعف دماغ کے باعث یادداشت بالکل جاتی رہے۔ مریض بالکل مایوس ہو اور اس لیئے چڑچڑی طبیعت ہو جائے۔ اگر طالب علم ہو تو بوجہ ضعف دماغ امتحان دینے سے خوفزدہ ہو اور گھبرائے۔ دوران سر اور کسی قسم کے خواب کے بغیر احتلام ہو۔ عورتوں میں سیلان الرحم اور خارش اور سوزش پائی جائے حیض کم مقدار میں آئے۔ بوڑھوں میں اگر نزلہ زکام متواتر ہو جس کی وجہ ضعف دماغ ہوا کرتا ہے۔ یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ دھڑکن پائی جائے۔

(۴۴) جیلسیمیئم۔ ۲x ۳۔ دوران سر۔ سر بھاری محسوس ہو۔ اور ایسا معلوم ہو جیسے کہ پٹی باندھی ہے کنپٹیوں میں درد پلکیں بھاری۔ سر درد کے ساتھ شانوں تک تکلیف ہو۔ کھوپری کو چھونے سے تکلیف ہو۔ سر اونچا کرنے سے تکلیف کم ہو۔

(۴۵) **اگنیشیا** ۳x - مریض کو اس قدر شدید درد ہو گویا دونوں طرف کیل گاڑے
جا رہے ہیں۔ استلائی سر درد جو اکثر غم و غصہ کے بعد پیدا ہو جاتا ہے۔ حقہ پینے یا حقہ کے
دھوئیں سے بہت زیادہ تکلیف ہو۔

(۴۶) **سی لیشیا** ۳۰c + روزہ رکھنے سے جب دماغ کمزور ہو جائے تو سر درد
اور دوران سر شروع ہو جاتا ہے۔ یہ دوا بہت مفید ہے۔

(۴۷) **فاسفورس** ۶x بوڑھوں کو دوران سر - نیورلجیا۔ بال بہت سے گر جائیں
سر گنجا ہو جائے۔

بارہ اکسیر

+ یہ طریق علاج ۱۸۷۳ء میں ڈاکٹر ولیم ہنیرچ شوسلر نے ایجاد کیا جو ایلوپیتھک
اور ہومیوپیتھک طریق علاج سے بخوبی واقف تھا۔ اس کے خیال میں یہ ہر دو طریقہ ہائے
علاج قابل اصلاح تھے۔ اس لیے اس نے نہایت تحقیق و تفتیش کے بعد یہ طریق کار اختیار
کیا۔ اس طریق علاج کے اصول بالکل سیدھے سادے اور آسان ہیں ؛-

وہ ہوا جو تنفس کے ذریعہ بدن میں داخل ہوتی ہے اور وہ اغذیہ جو کہ استعمال
کرتے ہیں۔ ان تمام مادی اجزا سے مرکب ہیں جن سے ہمارے جسم نے ترکیب پائی ہے۔
اس لیے جب خون کا کیمیائی امتحان کیا جاتا ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ حیوانی۔ نباتاتی
اور جماداتی اجزا سے مرکب ہے جن کو انگریزی میں آرگینک ORGANIC - اور
ان آرگینک IN ORGANIC کہا جاتا ہے۔ موخرالذکر اجزا مختلف نمکیات سے
ترکیب پائے ہوئے ہیں جن کو جسم کے ابتدائی خانوں کی ساخت میں خاص امتیاز حاصل
ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اس امر کو وضاحت اور فصاحت کے ساتھ بیان
کیا ہے کہ انہیں نمکوں کی کمی بیشی اور نقص و ضرر سے مختلف امراض بدن انسان میں رونما

ہوتی ہیں جو چند علامات کا مجموعہ ہوا کرتے ہیں پس اس بنا پر موجد نے ان نمکوں کو دریافت کیا اور بہت تحقیق وتجربہ کے بعد ہر نمک کی کمی بیشی کی علامات جو بدن میں رونما ہوتی ہیں دریافت کیے۔ تاکہ جب کبھی وہ علامات رونما ہوں تو وہی نمک دوا کے طور پر جسم میں وارد کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ بہت سے مرضا کو اس طریق علاج کے ماتحت عمل جراحی سے بھی نجات حاصل ہوگئی اور وہ بلا اپریشن صحت یاب ہوگئے۔ اس طریق علاج میں محض علامات کو مدنظر رکھ کر دوا تجویز کی جاتی ہے اور یہی طریق کار اور طرز عمل ہومیوپیتھی میں پایا جاتا ہے۔

بارہ نمکیات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) کلکریا فلوریکا	CALCARIA FLOUR
(۲) کلکیریا فاسفوریکا	CALCARIA PHOS
(۳) کلکیریا سلفیوریکا	CALCARIA SULPH
(۴) فیرم فاسفوریکم۔	FERR PHOS
(۵) کالی میوری اٹیکم	KALI MURIATICUM
(۶) کالی فاسفوریکم	KALI PHOS
(۷) کالی سلفیوریکم	KALI SULPH
(۸) میگنیشیا فاسفوریکا	MAGENSIA PHOS
(۹) نیٹرم میوری اٹیکم	NATRUM MURIATICUM
(۱۰) نیٹرم فاسفوریکم	NATRUM PHOS
(۱۱) نیٹرم سلفیوریکم	NATRUM SULPH
(۱۲) سی لیشیا	SELICIA

(۴۸) کالی میور+ جب سوچنے کی قوت کم ہو عصبی سر درد ہو۔ کانوں میں سائیں سائیں

کی آواز ہو۔ مذاق و تفریح سے آرام محسوس ہو + کلکریا سلف × ۳ اس حالت میں مفید ہے جبکہ حافظہ یک لخت بالکل جاتا رہے۔ کم زور حافظہ کے لیئے کلکریا فاس × ۳ دینا چاہیئے۔ اگر ویسے سر کمزور معلوم ہو تو کالی فاس × ۳ استعمال کریں۔

ضروری نوٹ:۔ علاج کے تحت میں بعض اوقات صرف ایک یا دو نسخے دیئے گئے ہیں لیکن یہ نسخہ جات چونکہ خاص مجرب اور چوٹی کے ہیں۔ اس لیئے اسی قدر کافی ہیں بہت سی ناکارہ نسخہ جات کی نسبت ایک مجرّب اور خاص مطب کا نسخہ زیادہ مفید ہے۔

دردِ سر حار ساذج

(۴۹) **علاج:۔** لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو ۲ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۲ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۳ تولہ ملا کر صبح و شام دیں۔ (مطب دہلی)

(۵۰) بہت سرد پانی سر پر ڈالیں اور دودھ یا دہی کی لسی استعمال کریں۔ طباشیر ۱ ماشہ الائچی سپید ۲ عدد پھانک کر۔ شیرہ مغز بادام مقشر ۷ عدد ٹھنڈا کر کے استعمال کریں۔

(۵۱) اسبغول ۵ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ کشنیز خشک ۳ ماشہ بنفشہ ۷ ماشہ۔ شربت بنفشہ یا نیلوفر ۳ تولہ ڈال کر پلائیں۔

(۵۲) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں ملا کر شربت انار سے میٹھا کر کے دیں۔

(۵۳) اگر حرارت بہت زیادہ ہو تو مغز تخم خیارین ۳ ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ ۳ ماشہ۔ تخم کدو ۳ ماشہ۔ تخم مٹھیہ ۳ ماشہ کا شیرہ پانی میں نکال کر صاف کر کے شربت نیلوفر ڈال کر دیں قبض ہو گئی ہو تو گل بنفشہ ۷ ماشہ بھی شامل کر لیں (حکیم نور الدین صاحب)

(۵۴) تخم کاہو ۷ ماشہ۔ سادہ پانی میں گھونٹ کر شربت نیلوفر ۳ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

(۵۵) عناب ۵ عدد۔ تخم کاہو ۷ ماشہ۔ شیرہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۳ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں (مفتی سلیم اللہ خاں صاحب)

ہومیوپیتھک

(۵۶) اگر سردرد دھوپ میں پھرنے سے پیدا ہوا ہو تو گلونائین x۳ کے ۱۰ قطرات آب خنک میں ملا کر ۵ دفعہ کر کے پلائیں۔

(۵۷) اگر سردرد عام گرمی سے پیدا ہوا ہو تو جبلسیم x۳ کے ۱۰ قطرات ٹھنڈے پانی میں ملا کر ۵ دفعہ کر کے پلائیں۔

(۵۸) اگر سردرد کے ساتھ آنکھیں سرخ اور سر بھاری ہو۔ بیلے ڈونا x۳ کے ۱۰ قطرات ٹھنڈے پانی میں ملا کر ۵ دفعہ کر کے دیں۔

(۵۹) بکری یا لڑکی والی کا دودھ۔ یا مغز تخم تربوز پانی میں شیرہ نکال کر ناک اور کان میں ٹپکائیں۔ سبز دھنیا۔ یا عطر گلاب یا عطر خس لخلخہ کے طور پر سنگھائیں۔ صندل سفید کو سبز دھنیئے کے پانی میں یا پوست خشخاش کے پانی میں حل کر کے پیشانی پر ضماد کریں۔ ترمس مثلث بھی اسی پانی میں گھس کر لگا سکتے ہیں۔

(۶۰) گل سرخ تازہ بہت مفید ہے۔ اس کا سونگھنا اور رگڑ کر لیپ کرنا درد سر حار کو مفید ہے۔ سندری کے پھول۔ پانی میں رگڑ کر لگانے سے تسکین ہوتی ہے۔ خشخاش سفید کا تیز سرکہ میں رگڑ کر سونگھنا اور لیپ کرنا ازبس مفید ہے۔ خشخاش سفید کو رگڑ کر جو کے آٹے کے ساتھ لیپ کرنا صداع حار کو فوراً تسکین دیتا ہے۔ اسی طرح کدو کے پانی کا استعمال یعنی پینا اور ناک میں ٹپکانا اور سر پر لگانا مفید ہے۔ کدو کے پتوں کا پانی بھی علیٰ ہٰذ القیاس استعمال کیا جاتا ہے۔

(۶۱) روغن بادام دماغ کو تقویت بخشتا اور روغن بنفشہ بادام اس سے زیادہ مفید ہے۔ روغن گل بادام اور روغن نیلوفر بادام بھی گرم سردرد کو مفید ہے۔ روغن خشخاش بھی گرم سردرد کو تسکین دیتا ہے۔ روغن کدو۔ دردسر۔ بے خوابی اور خشکی صرع کے لئے مفید ہے۔ نیند لاتا ہے۔

ترکیب: مغز بادام کا چھلکا اتار کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں اور گل بنفشہ تازہ اوپر نیچے رکھ کر چھوڑ دیں

چھوڑ دیں۔ یہاں تک کہ بنفشہ خشک اور سفید ہو جائے اور مغز بادام میں اس کی بو آ جائے چند مرتبہ اسی طرح کریں اور پھر روغن کشید کر لیں۔ روغن گل بادام اور روغن نیلوفر بادام بھی اسی طرح تیار ہوتا ہے۔

روغن گلِ سرخ :- مرکب القوی ہے اور جالینوس اس کو معتدل کہتا ہے۔ مواد کو لوٹاتا اور تحلیل کرتا ہے۔ اعضاء کو قوت بخشتا ہے اور سرکہ کے ہمراہ اس کا طلا اور لخلخہ دردِ سر کے لیئے بہت مفید ہے۔ بخارات کو لوٹاتا اور دماغ کو قوت بخشتا ہے البتہ سرکہ کا استعمال بیخوابی ضرور پیدا کرتا ہے۔

سعوط :- گرم و خشک سر درد کے لیئے مفید ہے۔ آب کاہو۔ لڑکی والی کا دودھ۔ روغنِ گل یا روغن کدو۔ تمام ہم وزن ملا کر استعمال کریں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو قدرے کافور ملا لیں

دردِ سر بارد ساذج

(۶۲) غالیہ کا لیپ یا سونگھنا بصبر کا رگڑ کر لیپ کرنا گل نرگس۔ گل یاسمین اور گلِ نسرین کا سونگھنا مفید ہے۔

(۶۳) ارنڈ کے پتے خشک کر کے اور باریک پیس کر ناک میں ہلاس لینا۔ سر درد نزلوں کو روکتا ہے۔

(۶۴) نک چھکنی باریک کر کے سفیدہ بیضہ مرغ کے ساتھ السی کے کپڑے پر لگا کر کنپٹیوں پر لگانا مفید ہے۔

(۶۵) قہوہ اور چائے گرم پینا یا گرم دودھ میں تازہ گھی یا روغن بادام ڈال کر پینا مفید ہے۔

(۶۶) جوشاندے :- (۱) دارچینی ۳ ماشہ۔ مویز ۴ عدد۔ ملٹھی ۳ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ (۲) اسطوخودوس ۳ ماشہ سونف ۳ ماشہ گلقند ۲ تولہ ملٹھی ۴ ماشہ۔ (۳) لونگ سونگھیں اور پان میں رکھ کر کھائیں (۴) گاؤزبان ۳ ماشہ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ عناب ۵ عدد۔ مصری ۲ تولہ۔

(۶۷) روغن کلیل الملک ۔ روغن بابونہ ۔ روغن سداب اور روغن پستہ مالش کے لیئے مفید ہیں ۔

ترکیب ؛ سبز اکلیل الملک کا پانی ایک سیر لے کر روغن کنجد یا روغن زیتون نصف جزو میں ملاکر آگ پر رکھیں ۔ جوش دیں جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے استعمال کریں ۔ اسی طرح روغن سداب تیار ہوتا ہے ۔ روغن بابونہ ۔ گل بابونہ سے اسی طرح تیار کیا جاتا ہے جیسے گل روغن ۔

(۶۸) حریرہ ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۷ عدد تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ زعفران ۱ ماشہ ۔ حریرہ بناکر پیئیں مفید ہے ۔

(۶۹) خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶ ماشہ ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ ۔ عرق گاؤزباں ۱۵ تولہ میں جوش دیکر صاف کرلیں ۔ اور خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ کے ساتھ استعمال کریں ۔ صبح اور رات سوتے وقت ۔

(مطب مفتی تسلیم اللہ خاں صاحب)

ہومیوپیتھک علاج

(۷۰) ایکونٹ ۳x = جبکہ سرد پانی سے نہانے یا سردی میں پھرنے یا سرد پانی پینے سے سردرد شروع ہوگیا ہو تو اس دوا کی چند خوراک مفید ہیں سخت سردرد کی حالت یوں ہوگی کہ سر بھاری ہوگا ۔ ضربان ہوں گی اور ایسا معلوم ہوگا کہ گویا سر پھٹ رہا ہے علاوہ ازیں رات کو شدید ہذیان ہو ۔

(۷۱) نکس وامیکا ۳x جبکہ سردی کا اثر پٹھوں پر ہو تو اس دوا کا استعمال کریں لیکن ہر صورت میں پہلے ایکونٹ کی چند خوراکیں دے دیا کریں اس کے بعد نکس وامیکا استعمال کریں

دردِ سر صفراوی

(۷۲) عناب ۵ عدد سپستان ۵ عدد خطمی ۳ ماشہ ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ بنفشہ ۶ ماشہ مصری ۲ تولہ ۔ کھانسی زیادہ ہو تو ملٹھی ۳ ماشہ ملالیں حلق میں سوزش اور دُکھن ہو تو بجائے بنفشہ بہدانہ ۳ ماشہ شامل کرسکتے ہیں ۔ (مطب سلیمی)

(۷۳) اطریفل کشنیزی (۶ ماشہ) ۔ مربہ ہلیلہ (۲ تولہ) ۔ مغز بادام مقشر (۷ عدد) ۔ رات کو سوتے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان یا تنہا یا شیرہ بہدانہ (۳ ماشہ) یا تخم کاہو (۷ ماشہ) ملا کر استعمال کریں۔ اگر منضج کی ضرورت ہو تو

(۷۴) **منضج**:- عناب ولایتی (۵ عدد) ۔ سپستان (۱۱ عدد) ۔ خطمی (۳ ماشہ) ۔ گاؤزبان (۳ ماشہ) ۔ بنفشہ (۷ ماشہ) ۔ مصری (۳ تولہ) کا خیساندہ استعمال کرائیں۔ اور بعد نضج مسہل حسب ذیل استعمال کر سکتے ہیں:-

(۷۵) **مسہل**:- عناب (۱۰ عدد) ۔ سپستان (۲۲ عدد) ۔ خطمی (۶ ماشہ) ۔ گاؤزبان (۶ ماشہ) ۔ بنفشہ (۱ تولہ) ۔ ملہٹی (۳ ماشہ) ۔ آدھ سیر پانی میں رات بھگو کر صبح گرم کریں اور مل کر چھان لیں۔ ایک پیالہ میں ترنجبین (۵ تولہ) ڈال کر نصف خیساندہ اس میں ڈالیں اور ایک پیالہ میں مغز املتاس (۲ تولہ) ڈال کر نصف خیساندہ اس میں ڈالیں اور اچھی طرح حل کر کے صاف ستھرا پانی ہر دو کا ایک جگہ جمع کر کے مریض کو پلا دیں۔ پیاس کے وقت عرق گاؤزبان دیں (مطب سلیمی)

(۷۶) املی۔ آلو بخارا کا زلال دیں یا اس زلال کو نسخہ مذکورہ بالا میں ملا کر پلائیں اور اگر قبض ہو تو شیر خشت انگریزی (۴ تولہ) شامل کر کے استعمال کریں۔ نیز شیرہ تخم کدو و تخم خیارین و تخم کاہو۔ شربت نیلوفر شامل کر کے پلانا بہت مفید ہے۔

(۷۷) گل بنفشہ (۷ ماشہ) ۔ آلو بخارا (۴ عدد) ۔ املی (۳ ماشہ) کو عرق گاؤزبان میں بھگو لیں اور تخم کاہو (۷ ماشہ) کا شیرہ نکال کر سب کو ملا لیں اور شربت نیلوفر ملا کر پلائیں۔

(۷۸) **تدہین**:- بکری کا دودھ ناک میں اور کان میں ٹپکانا روغن کدو کی سر پر تدہین کرنا مفید ہے

(۷۹) **ضماد**:- گل سرخ۔ گل خطمی۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ مساوی الوزن گھونٹ کر سر پر لیپ کریں

(۸۰) **طلا**:- بعد منضج و مسہل (۱) افیون خالص (۱ ماشہ) ۔ زعفران خالص (۴ رتی) ۔ پوست کوکنار (۲ عدد) ۔ بیخ موتھ جنگلی (۶ ماشہ) پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں۔ روغن مغز تخم کدو شیریں۔ روغن تخم کاہو۔ روغن مغز تخم تربز۔ روغن خشخاش ڈال کر آگ پر رکھیں جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے تو پیشانی پر طلا کریں۔

(ب) **تکمید**:- لیموں کاغذی کاٹ کر اس پر افیون (۱ ماشہ) ۔ زعفران (۴ رتی) ڈال کر نیم گرم ٹکور کریں۔

(۸۱) گل بنفشہ کشمیری (۹ ماشہ) ۔ گل نیلوفر (۹ ماشہ) ۔ آلو بخارا (۶ عدد) ۔ تخم کاہو (۳ ماشہ) ۔ تخم خطمی (۳ ماشہ) ۔ عرق گاؤزبان (۱۵ تولہ) میں تر کر کے صاف

کریں اور شربت تمر ہندی (۲ تولہ)، شربت نیلوفر (۲ تولہ) ملا کر پلائیں۔

ہومیوپیتھک

(۸۲) ایرس ×۳ جبکہ صفراوی قے بہت مقدار میں آئے اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

(۸۳) کیموملا ×۳ جبکہ بیرونی سردی کے باعث اندر صفرا کا غلبہ ہو گیا ہو۔ بالخصوص عورتوں میں غم کی صورت میں مفید ہے۔

(۸۴) نکس وامیکا ×۳ جبکہ قبض ہو۔

(۸۵) برائی اونیا۔ سخت کڑوی قے آئے۔

(۸۶) ایکونٹ۔ نزلہ کا اثر ہو۔

(۸۷) نکس ماس ×۳ جبکہ منہ کا مزا متواتر نمکین رہتا ہو۔

بلغمی دردِ سر

(۸۸) گلو خشک (۳ ماشہ)، عنب الثعلب (۳ ماشہ)، بیخ بادیان (۶ ماشہ)، بیخ کاسنی (۳ ماشہ)، اسطوخودوس (۷ ماشہ)، بنفشہ (۳ ماشہ)، ملیٹھی (۳ ماشہ)، مصری (۳ تولہ) جوشاندہ یا گرم پانی میں خیساندہ حسب ضرورت۔

(۸۹) منضج کی ضرورت ہو تو یہی نسخہ کئی روز پلا کر مفصلہ ذیل مسہل دے سکتے ہیں۔

(۹۰) مسہل۔ اگر بلغم خالص ہو صفرا شامل نہ ہو تو رات کو حب ایارج (۹ ماشہ) عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھلاویں اور علی الصبح پوست ہلیلہ زرد (۳ ماشہ)، پوست بلیلہ (۳ ماشہ)، ہلیلہ جلاجہ (۳ ماشہ)، زنجبیل (۳ ماشہ)، حب النیل (۳ ماشہ)، آردِ تربد (۳ ماشہ)، کتیرا (۴ رتی) سفوف بنا کر اور روغن بادام (۹ ماشہ) سے بخوبی چرب کر کے ہمراہ شیرۂ سونف (۶ ماشہ)، مغز بادام (۱۱ عدد)۔ جو آب اسطوخودوس (۳ ماشہ) میں نکالا گیا ہو پلائیں۔ پیاس کے وقت عرق گاؤزبان دیں۔

(۹۱) رات اطریفل کبیر (۷ ماشہ) ہمراہ عرق گاؤزبان اور صبح مفصلۂ ذیل نسخہ بہت مفید ہے۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ (۹ ماشہ)، گاؤزبان (۳ ماشہ)، گل گاؤزبان (۳ ماشہ)، عرق گاؤزبان (۱۵ تولہ) میں جوش دے کر پلائیں۔ (مطب سلیمی)

(۹۲) ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ ملہٹھی مقشر ۳ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۲ ماشہ۔ منڈی ۲ ماشہ۔ عرق عنب الثعلب میں جوش دے کر چھان کر شربت انجیر ۳ تولہ ڈال کر پلائیں۔

(۹۳) بعد طعام ہر دو وقت جوارش جالینوس ۶ ماشہ استعمال کریں اور رات کو ہر دوسرے روز حب ایارج ۹ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔ اور گاہ بگاہ پنڈلیوں کی گھی سے مالش اچھی ہے۔

دردسر سوداوی

(۹۴) جوشاندہ۔ افتیمون ولایتی در پارچہ بستہ ۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ بنفشہ ۷ ماشہ۔ مصری ۳ تولہ خیساندہ یا جوشاندہ۔

(۹۵) اگر بلغم ہو تو اسی نسخہ میں گل سرخ۔ بسفائج شامل کرلیں۔ (مطب سلیمی)

(۹۶) خیساندہ۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ تخم خربزہ ۳ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ عرق سونف ۱۰ تولہ اور عرق گاؤزبان ۵ تولہ گرم میں بھگو کر مصری ڈال کر دونوں وقت پلائیں۔

(۹۷) منضج۔ اگر تنہا بلغم ہو۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ ابریشم خام مقرض ۳ ماشہ۔ ملہٹی مقشر ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل بابونہ ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب ۵ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ برنجاسف ۳ ماشہ۔ منڈی ۲ ماشہ۔ وزرنجوش ۲ ماشہ۔ عرق عنب الثعلب ۱۰ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ شب تر کرکے اور صبح اور شام مل کر چھان کر پلائیں شیرینی بجائے مصری۔ گلقند آفتابی ۲ تولہ سائیدہ اور شہد ۳ تولہ ڈالیں۔

(۹۸) مسہل میں یہ ادویہ شامل کریں۔ مغز فلوس ۲ تولہ۔ خیارشنبر۔ آرد ترید ۳ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ برگ سنائے مکی ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۷ عدد۔ اور رات حب ایارج کا استعمال کرائیں۔

(۹۹) مغز تخم کدو ۶ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۶ ماشہ۔ خارخسک ۶ ماشہ سب کو باریک کرکے ہمراہ عرق مکو ۱۵ تولہ۔ شربت سیب ۳ تولہ استعمال کرائیں۔ یا ان ادویہ کا شیرہ عرقیات بالا میں نکال کر اور شربت سیب ڈال کر پہلے مربہ پیٹھہ ۲ تولہ ورق نقرہ ۲ عدد میں لپیٹ کر دیں۔ بعدہٗ یہ نسخہ پلائیں۔

(۱۰۰) حریرہ۔ کوکنار ۳ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۳ ماشہ۔ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ خشخاش سفید ۳ ماشہ۔ بادام مقشر ۱۱ عدد

کو شیرۂ سبوس گندم میں پیس کر شیرہ نکالیں اور روغن زرد میں بگھار کر پلائیں۔ اگر چاہیں دودھ گرم شدہ شامل کرلیں۔

(۱۰۱) **پاشویہ** - نمک شور تولہ - سبوس گندم ۵ تولہ - گل بابونہ تولہ - خاکسی ۲ تولہ ۲ سیر پانی میں ابال کر نیم گرم پاشویہ کریں۔

(۱۰۲) **نخلخہ** - زعفران ۴ رتی مشک ۴ رتی - تج قلمی ۶ ماشہ - گلاب میں کھرل کریں اور عطر مصالحہ ملا کر شیشی میں بند کریں اور نخلخہ کے طور پر استعمال کریں۔

(۱۰۳) **ضماد** - گل بابونہ ۳ ماشہ اکلیل الملک ۳ ماشہ - مرزنجوش ۳ ماشہ - جند بیدستر ماشہ - زعفران ۲ رتی بالکل تھوڑے پانی میں گھس کر - روغن بابونہ ۲ تولہ - روغن گل تولہ ملا کر لیپ کریں۔

(۱۰۴) **لعوق** - ہلیلہ مربہ کو عرق عنب الثعلب میں خوب باریک پیس لیں تاکہ لئی کی طرح ہو جائے۔ اس میں اطریفل صغیر - اطریفل اسطوخودوس - جوارش کمونی - نیز قدرے خمیرہ گاؤزبان عنبری اور مغز بادام مقشر گھونٹ کر شامل کرلیں اور ایک مرکب سا لعوق بنا لیں رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۱۰۵) **تکمید** - عاقر قرحا - مالکنگنی تخم شبت - اکلیل الملک - گل بابونہ - قدرے نمک لاہوری شامل کر کے پوٹلی بنائیں اور روغن گل گرم میں بھگو کر تکور کریں۔

(۱۰۶) **ضماد** - سداب جنگلی - فرفیون - بورہ ارمنی - بنفشہ - مرزنجوش - تخم حرمل - جو کُٹے ہوئے۔ فرفیون کو روغن گل مناسب مقدار میں حل کر کے دوسری ادویہ شامل کر کے استعمال کریں۔

نوٹ:- ہومیوپیتھک اور بارہ اکسیر کا علاج چونکہ زیادہ تر علامات پر مبنی ہے ان کا مفصل بیان دردسر کے بیان کے آخری صفحات میں دیا گیا ہے۔

دردِ سر دموی

(۱۰۷) **خیساندہ** - عناب ۵ عدد سپستان ۱۱ عدد خطمی ۳ ماشہ - گاؤزبان ۳ ماشہ - شاہترہ ۳ ماشہ - بنفشہ ۷ ماشہ - مصری ۲ تولہ۔

(۱۰۸) شیرہ تخم کاہو ۷ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شربت عناب ۲ تولہ سکنجبین بزوری ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں۔ غذا آش جو وغیرہ دیں۔ آش جو اور سکنجبین معدے میں جمع نہ ہو۔

(۱۰۹) فصد سر رو اور بعدہٗ حجامت پسِ سر یا گدّی پر مناسب مقام کے اوپر جونکیں لگوائیں یا فصد عرق جبہہ کا کریں اور عورتوں کے لئے فصد صافن امالہ بعید ہے اور علاج کے لحاظ سے اس دردسر کو صفراوی سے مشابہت ہے۔

(۱۱۰) املی اور آلو بخارا کے زلال کے ہمراہ جس میں شیرخشت ملا کر میٹھا کیا ہوا ہو۔ ہلیلہ مربہ استعمال کریں۔

(۱۱۱) نسخہ ۱۰۷ میں املی اور آلو بخارا نیز شیرخشت بجائے مصری ڈال کر دیں۔

(۱۱۲) منضج صفراوی نمبر ۴۷ میں قدرے املی آلو بخارا ملا کر پانچ دن پلائیں۔ بعدہٗ مسہل نمبر ۵۷ دیں۔ دو روز بعد لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ہمراہ اسپغول مسلّم ۳ ماشہ صبح و شام دیں۔ اور پھر دوبارہ مسہل دے کر بدن کو صاف کریں۔

(۱۱۳) حب شبیار۔ دماغ کو صفرا اور بلغم سے پاک کرتی ہیں۔ نسخہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ۔ سنامکی ہریک ۴ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ۔ کالادانہ ہریک ۳ تولہ۔ ایلوا۔ کندر ہریک ۲ تولہ ۴ رتی۔ کتیرا ۱۰ ماشہ۔ گوگل۔ مصطگی رومی۔ عصارہ ریوند ہریک ۲ ماشہ۔ گوگل کو پانی میں حل کریں اور باقی ادویہ باریک کرکے اس پانی میں گوندھیں اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ قدر خوراک ۴ ماشہ سے ۱۲ ماشہ تک رات کو سوتے وقت نگل لیا کریں۔

(۱۱۴) ہومیوپیتھک۔ اگرچہ علاج سردرد اس کے اخیر میں مندرج ہوگا۔ تاہم جو ادویہ خاص طور پر خاص علامات کے لئے منتخب کی جا سکتی ہیں۔ وہ دی جاتی ہیں۔ مثلاً سردرد دموی کے لئے بیلے ڈونا ×۳ کی پانچ خوراک دن میں دینا بہت مفید ہے اور ممکن ہے فصد اور جونکوں کی ضرورت نہ پڑے۔

دردِ سر خماری

(۱۱۵) سکنجبین سے قے کرائیں اور بعدہٗ شربت انار، شربت بہی اور سکنجبین۔ عرق گلاب یا سرد پانی ملا کر پلانا مفید ہے۔

(۱۱۶) پٹاشیم آئیوڈائیڈ ۱ گرین۔ پٹاشیم برومائڈ ۲ گرین جل کرکے پلائیں اور معدہ کو مواد سے صاف کریں۔

(۱۱۷) بعد نسخہ ۱۱۵ کے حسب ذیل نسخہ مفید ہو سکتا ہے۔

کشنیز خشک ۵ تولہ۔ گاؤزباں ۲ تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ آملہ مقشر تولہ۔ صندل سپید تولہ سب کو باریک کرکے مصری بقدر ضرورت ملا کر سفوف بنالیں۔ اگر ضرورت خیال کریں تو کافور ماشہ۔ زہر مہرہ ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ماشہ باریک کردہ۔ طباشیر سفید ۶ ماشہ۔ گل گاؤزباں ۶ ماشہ۔ زرشک ۶ ماشہ۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ سماق ۶ ماشہ۔ خرفہ مقشر ۹ ماشہ۔ تخم کاسنی ۹ ماشہ شامل کرلیں۔ قدر خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

(۱۱۸) ہومیوپیتھک نکس وامیکا × ۳۔ بعد خمار اگر درد سر شروع ہو جائے تو نکس وامیکا کی چند خوراکیں بہت مفید ثابت ہوں گی۔

(۱۱۹) نیٹرم میور × ۶۔ بارہ اکسیر۔ چار خوراک دن بھر میں دیں۔

دردِ سر ریحی

(۱۲۰) لیپ ا۔ سونف اور انیسون کو جوش دے کر اور گلقند اس پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ اور زنجبیل گھسا کر پیشانی پر لیپ کریں۔

(۱۲۱) کماد۔ تخم سویا۔ بابونہ۔ پودینہ جنگلی۔ سداب گیہوں کی بھوسی۔ بورہ ارمنی ہموزن کوٹ کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ٹکور کریں۔

(۱۲۲) سعوط۔ جند بیدستر ۳ ماشہ۔ مشک ۴ رتی۔ دونوں پیس کر اور روغن چنبیلی قدرے ملا کر سعوط کریں۔

(۱۲۳) عطوس یعنی ہلاس۔ برگ کشمیری تولہ۔ کندش ۶ ماشہ۔ پوست ریٹھہ تولہ۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ باریک کرکے ہلاس کے طور پر استعمال کریں۔ (مطب سلیمی)

معجون سنا مکی

(۱۲۴) یہ تقریباً ہر قسم کے درد کے لیئے مفید ہے اور قبض کشا بھی ہے۔

نسخہ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ ملٹھی ملکہ ۲ تولہ۔ انجیر زرد ۲ عدد۔ مویز منقی ۵ عدد۔ عناب ۵۰ عدد
سپستان ۵۰ عدد۔ رات کو نیم آثار پانی میں بھگودیں صبح جوش دے کر اچھی طرح سے مل کر چھان لیں
مصری کوزہ ½ آثار۔ ڈال کر قوام پر لائیں جب قوام تیار ہو کشمش ½ پاؤ آثار باریک پیس کر شامل کریں اور
ابھی نرم آنچ پر رکھیں اور دیکھیں کہ قوام بالکل ٹھیک ہو جائے۔ سنا مکی ۲ چھٹانک۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ ہلیلہ زرد ۲ تولہ
باریک کر کے روغن بادام سے چرب کر کے شامل قوام کریں۔ خوراک شات ماشے سے ایک
تولہ تک سوتے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان ۲ تولہ۔ عرق عنب الثعلب ۲ تولہ۔

(۱۲۵) ہومیوپیتھک۔ ایکونٹ × ۳ ابتدا میں اور نکس وامیکا × ۳ بعد میں دیں۔

(۱۲۶) بارہ اکسیر۔ نیٹرم فاس × ۶ چار خوراک ہر روز دیں۔

دردِ سر گرمی

(۱۲۷) قطور۔ ملیم کوا ایلوے یا رسوت کے جوشاندے میں یا نیم کے پتوں کے پانی میں
گھس کر ناک میں قطور کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۲۸) نسخہ۔ بعدہٗ مفصلہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔ شیرہ تخم کاہو ۶ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ
لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان میں نکالیں اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر استعمال کریں۔

(۱۲۹) نسوار۔ چاول ۵ تولہ۔ یا گائے کے خشک گوبر کو دودھ تھوہر میں تین مرتبہ
خشک کریں اور نسوار بنا کر ناک میں کھینچیں کرم باہر آجائیں گے۔

حب قوقایا

(۱۳۰) ہر روز ۲ ماشہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔
ایلوا۔ مصطگی رومی۔ عصارہ افسنتین ملکہ ۹ ماشہ۔ تخم حنظل۔ سقمونیا مشوی ملکہ ۳۰ ماشہ

سب کو کوٹ چھان کر آب کرفس میں گوندھ کر گولیاں تیار کریں۔

(۱۳۱) برگ شفتالو ۵ عدد۔ مرچ سیاہ ۲ عدد ہر روز صبح وشام سادہ پانی میں گھونٹ کر نمک ڈال کر پیویں۔ (مطب سلیمی)

(۱۳۲) ہومیوپیتھک۔ سنا ×۳ پانچ خوراک دن بھر میں استعمال کریں۔

دردِ سر ضربی

(۱۳۳) پھٹکڑی شگفتہ ۴ رتی۔ سلاجیت ۱ ماشہ۔ دونوں ملا کر دو پڑیہ بنائیں۔ ہر چار گھنٹہ بعد ہمراہ شیر گاؤ گرم جس میں روغن بادام ۳ ماشہ پڑا ہو پلائیں۔ ضرورت کے مطابق فصد سر رو مناسب ہے۔

(۱۳۴) ضماد۔ بابونہ ۷ ماشہ۔ چرائتہ ۷ ماشہ۔ گل ارمنی ۲ تولہ۔ ایلوا ۲ تولہ۔ آروپاشی ۵ تولہ۔ مغاث ۵ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ آس ۵ تولہ پیس کر برگ بید کے پانی میں لیپ کریں۔

(۱۳۵) دیگر۔ آس اور سرو کے شگوفے۔ لادن۔ اکلیل الملک۔ چرائتہ۔ پھٹکری۔ گل ارمنی۔ روغن سوسن ہم وزن پیس کر سر پر لیپ کریں۔

(۱۳۶) اگر تکلیف کے باعث نیند نہ آئے تو دوائے منوم استعمال کریں۔

دوائے منوم نسخہ۔ بیج لفاح۔ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ بیج نیوٹھ ۹ تولہ ان سب ادویہ کو دودھ ۹ ثار میں جوش دیں اور ٹھنڈا کر کے دہی جمائیں اور مکھن نکالیں۔ جائفل ۱ عدد لے کر ان کے پیٹ کو خالی کریں اور برادہ کو سنبھال رکھیں۔ ان کے پیٹ میں افیون ۳ ماشہ کا فتیلہ رکھیں۔ اوپر آٹا لگا کر روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ جب آٹا جل جائے۔ اس کو علیحدہ کر دیں۔ ورق طلا ۱ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱ ماشہ۔ مشک تبتی ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ دارچینی بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ غنچہ گل سرخ۔ دھنیا خشک چھلا ہوا تخم خشخاش سفید۔ تخم خرفہ مقشر ہر یک ۲ تولہ۔ ثعلب مصری۔ مغز بادام شیریں مقشر مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز چرونجی ہر یک ۳ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۱۲ تولہ

مصری (۴ چھٹانک)۔ شہد (۴ چھٹانک)۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان میں قوام کرکے تمام ادویہ کو مع برادہ جائفل مکھن میں چرب کرکے شامل کرنیا۔

(۱۲۷) آرنیکا ۳× (ہومیوپیتھک) کے ۱۰ قطرات لے کر ایک پاؤ پانی میں ڈالیں اور آدھ آدھ گھنٹہ بعد ایک گھونٹ استعمال کریں۔ اور آرنیکا روغن زیتون میں حل کرکے سر پر آہستہ آہستہ لگادیں۔

دردِ سر یبسی۔ دردِ سر جماعی۔ دردِ سر تزعزعی۔ دردِ سر شمسی۔ دردِ سر قوتِ حِس دماغی ایسے عوارضات ہیں جن کا علاج مفصلہ بالا اقسام میں خود بخود آگیا ہے۔ دردِ سر جماعی اور یبسی تقریباً ایک ہی قسم ہے۔ کیونکہ جماع کی کثرت کے باعث جو دردِ سر ہوتا ہے۔ اس میں دردِ سر ہونے سے پہلے خشکی پائی جاتی ہے ضعف دماغ اور خشکی کا علاج کریں۔

خشکی کے لئے روغن بادام۔ روغن بنفشہ۔ روغن بنفشہ بادام وغیرہ بہت مفید ہیں۔ نیز دوا المسک معتدل جواہر والی خمیرہ گاؤزبان سادہ و عنبری خمیرہ بنفشہ۔ حریرہ جات مربہ ہائے گذر۔ و ہیڑھ۔ معجون۔ آرد خرما ایسے مرکبات ہیں جو حسب ضرورت ان میں استعمال کئے جاتے ہیں حس دماغی کو کمزور کرنے کے لیے خشخاش اور خشخاش کے مرکبات اور غلیظ حریرہ وغیرہ بہت مفید ہیں۔ اور دردِ سر تزعزعی میں دردِ سر ضربی کے علاوہ ایسے نسخہ جات استعمال کرنے چاہئیں جو خشک ہوں اور دماغ کو اپنے مقام پر قائم رکھیں مثلاً گلنار۔ مازو۔ برگ مورد۔ پوست انار۔ گل سرخ وغیرہ۔

صداعِ بیضی وخوذی

(۱۲۸) خیسا ندہ۔ رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی (۶ ماشہ)۔ مربہ ہیڑھ (۲ تولہ) ملاکر ہمراہ عرق گاؤزبان علی الصبح۔ عناب (۵ عدد)۔ تخم کاسنی (۳ ماشہ)۔ کشوش (۵ ماشہ) در پارچہ بستہ۔ آلو بخارا (۳ عدد) کا خیسا ندہ بناکر سفوف فسنتین

اور سقمونیا ہر ایک ۴ رتی کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۱۳۹) نسوار۔ جوہر نوشادر۔ دانہ الائچی کلاں۔ گل سرخ۔ دارفلفل باریک کر کے نسوار
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۲ رتی
استعمال کریں۔

شقیقہ

(۱۴۰) خیساندہ۔ عناب۔ سپستان۔ خطمی۔ گاؤزبان۔ ملٹھی۔ بنفشہ۔ اسطوخودوس
۵ عدد ۱۱ عدد ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۷ ماشہ ۳ ماشہ
مصری۔ صبح و شام ہمراہ اطریفل کبیر۔ (مطب سلیمی)
۲ تولہ ۳ ماشہ

(۱۴۱) کاغذی شقیقہ۔ افیون۔ کتیرا۔ زعفران۔ کافور۔
۲ رتی ۲ رتی رتی ماشہ

(۱۴۲) سعوط۔ مریض حمام میں جا کر گرم پانی کی بھاپ لے اور پھر روغن کدو کو سعوط کرے مفید ہوتا ہے۔ بشرطیکہ مزاج بہت حار نہیں ہے۔

(۱۴۳) ضماد۔ گل بابونہ۔ برگ مرزنجوش ہر ایک تولہ۔ تمام قسط۔ اکلیل الملک ۹ ماشہ کوفتہ بیختہ ہمراہ لعاب میتھی ضماد کریں۔

(۱۴۴) کاغذی۔ کتیرا۔ گوند کیکر۔ دم الاخوین۔ ریوند۔ گل سرخ۔ افیون۔ زعفران
۶ ماشہ ۴ ماشہ ۶ ماشہ ۹ ماشہ ۳ ماشہ ماشہ ۴ رتی
تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ تخم کاسنی کوفتہ بیختہ انڈے کی سفیدی میں ملا کر کاغذ کو سوئی سے
۶ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
چھید کر اس کے اوپر لگائیں اور جس طرف درد ہو کنپٹی پر لگا دیں۔

(۱۴۵) معجون لنا۔ غاریقون۔ درونج عقربی۔ بہمن سفید۔ مونگہ مکد ا تولہ ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ چینی بابچھڑ ہر ایک ایک تولہ ۸ ماشہ۔ گل سرخ تخم کاسنی تخم خرفہ۔ قنطوریون مکد ۲ تولہ۔ گل بنفشہ بسفائج۔ رب السوس مکد ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ ایلوا سقمونیا مکد ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ ایلوا اور سقمونیا کو بھی سیب اور انار کے پانی اور گلاب میں جو آدھ سیر ہوں اچھی طرح سے حل کر لیں اور سہ گنا چینی سفید کے ساتھ قوام کریں۔ اور مذکورہ بالا پانیوں کا چھینٹا دیتے جائیں حتیٰ کہ پانی ختم ہوں اور قوام درست ہو جائے۔ اس وقت مفصلہ بالا ادویہ کو کوفتہ بیختہ شامل کر لیں اور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک گرم امزجہ کو

گرم موسموں میں ۴. ماشہ - موسم سرما اور سرد امزجہ کے لیئے ۷ سے ۹ ماشہ - یہ معجون ایک سال تک اپنی قوت قائم رکھتی ہے۔

(۱۴۶) **طریق علاج** حقیقت یہ ہے کہ مرض کی مزاج کے مطابق علاج کریں ورنہ فائدہ نہ ہوگا - چنانچہ گرمی سے ہو تو کافور - گلاب - عرق بید مشک میں ملا کر سونگھنا اور اگر سردی سے ہو تو کستوری کا سونگھنا مفید ہے - اگر صفرا کا زور ہے تو خیار شنبر کا مسہل دیں اور اگر سردی کا اثر ہے تو روغن ارنڈ وغیرہ استعمال کریں۔

(۱۴۷) **نسوار** نمبر ۱۲۳ بہت مفید ہے - نیز چاولوں کو تین دفعہ دودھ آگ میں تر کرکے جو نسوار تیار کی جاتی ہے وہ بھی مفید ہے لیکن بہت نازک اور محرور المزاج اشخاص کو ہرگز نہ دیں۔

(۱۴۸) **کاغذی** - مرکی ۶ ماشہ - رسوت ۵ ماشہ - افیون ماشہ تخم کاہو ۶ ماشہ - لعاب اسپغول بقدر ضرورت تخم کاسنی ۱۰ ماشہ

(۱۴۹) **خیساندہ ولیپ** - ہلیلہ مربیٰ ایک عدد دھو کر اور اسطوخودوس ماشہ - غاریقون ماشہ گل بنفشہ کشمیری ماشہ محلول شامل کرکے ورق نقرہ میں لپیٹ کر اور عناب ۵ عدد - بیخ کاسنی ۶ ماشہ - برگ ہا درنجبویہ ۴ ماشہ کا شیرہ عرق عنب الثعلب میں نکال کر اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر استعمال کریں اور پوست خشخاش ۶ ماشہ - بذر البنج ۴ ماشہ تخم خشخاش سفید ماشہ تخم خشخاش سیاہ ماشہ - مرکی ماشہ سفیدہ کاشغری ماشہ مغز تخم کدو ماشہ تخم کاہو ماشہ گل ارمنی ماشہ افیون ماشہ صمغ عربی ماشہ - جوزبوا ماشہ بسباسہ ماشہ - باریک کرکے سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر شیاف بنائیں اور درد کے وقت عرق عنب الثعلب میں حل کرکے - گول سوراخ دار کاغذ پر لگا کر ماؤف طرف کی کنپٹی پر لگادیں اور گل بنفشہ کشمیری ۲ ماشہ - نمک لاہوری ۲ ماشہ تخم سرس ۳ ماشہ بطور سعوط استعمال کریں - چند مرتبہ تجربہ کیا گیا - یہ نسخہ جات مفید پائے۔

نوٹ : **سعوط ولیپ** - چیونٹی کے انڈے عطر کیوڑہ کے ہمراہ رگڑ کر چندیا پر لگانا نازبو کے پھول اور پتے سونگھنا اور ضماد کرنا شقیقہ بارد کو مفید بتایا گیا ہے - اسی طرح سردی کے شقیقہ میں گل سیوتی کا سونگھنا اور لیپ کرنا - نیز زنجبیل - صندل سپید - پوست بیخ ارنڈ

چاولوں کے پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا مفید ہے۔

خاص سعوط:۔ کائپھل۔ زعفران۔ جوز ۔ برگ کنیر۔ سمندر پھل ہم وزن کی نسوار بنا کر استعمال کریں۔

مجرب نسخہ:۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ فلفل سیاہ ۴ ماشہ کشنیز خشک ۲ ماشہ باریک کر کے سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ پہلے نصف چھٹانک پانی میں ڈال کر پی لیں۔

ہومیوپیتھک

دائیں طرف کا نصف سر درد: سیڈرون ۳x = ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک درد ہو۔ تمام چہرے میں دائیں جانب درد جو کہ صبح ۹ بجے شروع ہو۔ سردرد کے باعث تمام جسم بے حس معلوم ہو۔ سیاہی کی طرف دیکھنے سے زیادہ ہو۔

(۱۵۰) **چیلی ڈونیم ۳x** ۔ دائیں جانب سردرد۔ کانوں کے پیچھے اور شانے تک دائیں آنکھ بکان۔ رخسارہ کی ہڈی میں درد اور آنکھوں سے آنسو نکلتے رہیں۔

(۱۵۱) **کالی ہائیکر اسیکم ۱۲x** دوران سر اور اٹھنے پر متلی۔ اس سے پہلے نزلہ بند ہو گیا ہو۔ ہڈیاں درد کریں۔

(۱۵۲) **سینگی نیوریا ۳۰** ۔ دائیں طرف درد۔ اور درد دورے کے ساتھ ہو پہلے پچھلی جانب سے شروع ہو اور پھر آنکھ پر آ کر رک جائے درد اور شریان۔ صدغین پھولی ہوئی ہوں۔ لیٹنے سے آرام معلوم ہو۔ ساتویں روز درد ہو۔

بائیں طرف کا نصف درد سر

(۱۵۳) **نکس وامیکا ۳x** جبکہ ضعف اعصاب قبض اور ضعف معدہ بھی شامل ہو۔

(۱۵۴) **سپائجیلیا ۳۰** ÷ درد شدید۔ ضربان۔ ایسا معلوم ہو گویا سر پر پٹی باندھی ہے۔

دوران سر

بارہ اکسیر

(۱۵۵) جب دردِ سر سورج کے ساتھ بڑھے گھٹے تو نیٹرم میور ۶x استعمال کریں۔

(۱۵۶) جب دردِ سر صرف ایک طرف ہو اور معلوم ہو کہ گویا کوئی ضرب لگا رہا ہے کالی فاس ۳x استعمال کریں۔

(۱۵۷) اگر سر درد بائیں آنکھ سے سر کی طرف جائے کالی فاس ۶x دے سکتے ہیں۔

(۱۵۸) اگر سر درد صرف دائیں آنکھ تک جائے تو نیٹرم میور ۳x دیں۔

(۱۵۹) اگر سر درد صرف پیشانی تک جاتا ہے کلکریا فلور ۳x دیں۔

دردِ سر عصابہ

(۱۶۰) **لیپ**۔ گندم کو پانی میں اس قدر باریک کریں کہ لئی بن جائے۔ ماؤف ابرو پر لگا دیں۔

(۱۶۱) **ہلاس**۔ کندش۔ ہلاس تمباکو۔ کافور خالص۔ بندق ہندی۔ آب تازہ میں جوش دے کر صاف کریں اور روئی اس میں تر کر کے ناک کے اندر فتیلہ کے طور پر پھیریں

(۱۶۲) **حب عصابہ**۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ سقمونیا مشوی ۲ ماشہ۔ تربد ۳ ماشہ۔ باریک کر کے لعاب کتیرا میں حبوب بقدر نخود بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ سات حب ہمراہ عرق سونف نیم گرم رات سوتے وقت استعمال کریں۔

(۱۶۳) **سعوط**۔ حرارت زیادہ معلوم ہو۔ کافور ۱ ماشہ۔ روغن گل ۶ ماشہ میں حل کر کے سونگھیں۔

(۱۶۴) تخم کاہو ۷ ماشہ کا شیرہ عرق عنب الثعلب ۵ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۳ تولہ ڈال کر پلائیں۔

(۱۶۵) رات سوتے وقت اطریفل کشنیزی ۶ ماشہ ہمراہ عرق سونف ۵ تولہ استعمال کریں۔

(۱۶۶) تخم کاہو ۷ ماشہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۶ ماشہ۔ مغز تخم تربز ۶ ماشہ رات کو عرق سونف میں بھگو دیں۔ صبح پیس کر شربت آلو ۳ تولہ ڈال کر پی لیں۔

ہومیو پیتھک

(۱۶۷) ورا بر وراست ۔ بیلے ڈونا × ۳ ۔ ۱۰ قطرات نصف پاؤ پانی میں ڈال کر پانچ دفعہ دن بھر میں پلائیں ۔

(۱۶۸) وردا بر وچپ ۔ سپا ئجیلیا × ۶ ۔ ۱۰ قطرات حسب ترکیب بالا پلائیں ۔

دردِ سر شرکی

نوٹ ۔ اس قسم کا درد سر کئی وجوہ سے ہو سکتا ہے ۔ مثلاً درد سر شرکی معدہ ۔ درد سر شرکی رحم ۔ درد سر شرکی حمی وغیرہ اور پھر ہر ایک کی بلحاظ کیفیت علیحدہ اقسام ہیں مثلاً درد سر شرکی معدہ حار ساذج ۔ بارد ساذج ۔ صفراوی ۔ بلغمی ۔ ریحی ۔ سوداوی وغیرہ ضعف معدہ سے بھی یہ عارضہ لاحق ہو سکتا ہے ۔

دستور العلاج ۔ وہی ہے ۔ جو اوپر مختلف اقسام میں مذکور ہوا ۔ اس کے ساتھ معدہ کی رعایت رکھی جائے یعنی بدرقہ میں عرق سونف اور گلقند کی شمولیت ضروری خیال رکھیں ۔ نیز سکنجبین بہت مفید ہے ۔ مثلاً صفراوی میں سکنجبین سرکہ یا لیموں (بشرطیکہ قبض نہ ہو) اور بلغمی میں سکنجبین عسلی مفید ہے ۔ علاوہ ازیں منضجات مادہ فاسدہ دے کر مسہلات سے معدہ اور بدن کو ضرور صاف کریں ۔ اگر مواد کم ہوں صرف اطریفل زمانی سے تنقیہ کافی ہے ۔ صفرا کا غلبہ ہو تو اطریفل کشنیزی استعمال کریں ۔ ورنہ اطریفل زمانی کے ہمراہ مربہ ہلیلہ بھی استعمال کریں ۔

دردِ سر جس کا باعث بخار ہو

اکثر بخار کے دوران میں ہوا کرتا ہے ۔ ایسی صورت میں جب بخار بہت تیز ہو تو

(۱۶۹) سر پر روغن گل ۔ سرکہ ۔ آب کھیرا میں کپڑا تر کرکے پیشانی پہ رکھیں اور عناب ۵ عدد سپستان ۱۱ عدد خطمی ۲ ماشہ ۔ گاؤزباں ۳ ماشہ بنفشہ ۷ ماشہ ۔ شیرخشت ۲ تولہ ملا کر دیں ۔

۲ تولہ ۔ ۶ ماشہ ۔ تولہ

حمی صفراوی میں سر پر صندل سپید سودہ، نشاستہ، گلاب میں کپڑا تر کرکے برف میں ٹھنڈا کرکے رکھیں۔

(۱۷۰) درد سر بخار کے باعث ہو۔ یہاں تک کہ سرسام کی سی کیفیت ہو۔

تخم کاہو ۱ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۱۰ ماشہ۔ رب السوس ۱۰ ماشہ۔ نشاستہ ۱۰ ماشہ۔ کتیرا ۱۰ ماشہ۔ افیون کوفتہ ۱ ماشہ بیختہ کاہو کے پانی میں یا لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور دو ماشہ کے قریب استعمال کرایا کریں بہتر ہو کہ یہ قرص ماء الشعیر کے ساتھ دیں۔

(۱۷۱) خطمی ۲ تولہ۔ سبوس گندم ۵ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ لیکن احتیاط رکھیں کہ بخارات سر کی طرف نہ جائیں ورنہ صرف پاؤں کے تلوؤں کو گھی سے یا کھردرے کپڑے سے ملنا چاہیئے بخار کا خاص خیال رکھیں۔

ضعف معدہ ۔ یا ضعف گردہ ومثانہ کے باعث حصاۃ الکلیہ ومثانہ بھی بعض اوقات درد سر کا باعث ہوا کرتا ہے جیسا کہ استاذم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب نے کئی مریضوں میں ہمیں مشاہدہ کرایا ضعف معدہ کے لیئے جوارش مصطگی سادہ۔ جوارش مصطگی عود صلیب والی وغیرہ استعمال کریں اور ضعف گردہ ومثانہ کے لیئے معجون حجر الیہود کے ہمراہ لبوب کبیر میں کشتہ حجر الیہود ملاکر دینا از حد مفید ہے اور جب ان امراض میں کماحقہٗ افاقہ ہو تو کشتہ طلا۔ جوارش مصطگی اور لبوب کبیر میں حسب ضرورت دینا مرض کا ازالہ کلی طور پر کردے گا۔ بواسیر ریحی اکثر درد سر کا باعث ہوا کرتا ہے۔

(۱۷۲) بواسیر ریحی کے باعث درد سر کے متعلق استاذم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کا دستور العمل حسب ذیل ہے:۔

(۱۷۲) پوست ہلیلہ کابلی ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ۔ آملہ ۹ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ ریوند ۵ ماشہ۔ انیسون ۵ ماشہ۔ مقل ازرق ۱ تولہ۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ تخم گندنا ۱ تولہ۔ مویز منقی ۷ ماشہ۔ انجیر ۲ عدد۔ فلوس خیار شنبر ۲ تولہ۔ ہلیلہ جات کو باریک کرکے بادام روغن سے چرب کرلیں اور مقل ازرق کو گندنا کے پانی میں یہاں تک بھگوئیں کہ گل جائے۔ بعدہٗ

فلوس خیار شنبر کو آب گرم میں شیرہ نکال کر دونوں ملا دیں، باقی ادویہ کو نہایت باریک کر کے شامل کریں اور ہاتھ کو روغن بادام سے تر کر کے حبوب بقدر نخود بنائیں ہمراہ شربت ذیل۔

(۱۷۳) **نسخہ شربت**۔ مغز تخم کدو ۲ تولہ، مغز تخم تربوز ۲ تولہ، مغز تخم خیارین ۲ تولہ۔ بیخ بادیان تولہ۔ بیخ کبر تولہ، بیخ کاسنی تولہ، بیخ کرفس تولہ۔ اصل السوس ۲ تولہ، بنفشہ تولہ، خطمی ۷ تولہ، سنبل الطیب تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ گاؤزبان ۲ ماشہ، بصری ۲ تار

دردِ سر رحمی

(۱۷۴) اگر رحم میں کسی قسم کی رکاوٹ یا خون کا لوتھڑا یا مردہ خشک جنین تک ہو تو درست ہو جائے گا۔ نسخہ مجوزہ مفتی سلیم اللہ خاں صاحب جو میرے سامنے تین مرضا کو دیا گیا اور صحت یاب ہو گئے۔

نسخہ شربت۔ مغز تخم کدو ۷ تولہ، مغز تخم خیارین ۷ تولہ۔ تخم خربوزہ ۷ تولہ، حب القرطم ۷ تولہ، تخم کشوث درپارچہ بستہ ۵ تولہ، مغز تخم تربوز ۷ تولہ کوفتہ۔ سرکہ انگوری ۱۰ پاؤ اور آب خالص ۲ تار تر کریں۔ بعد چار ساعت اُبال کر جب سوا سیر پانی رہ جائے۔ اتار لیں۔ پھوک کو اسی پانی میں پھر پیس لیں اور صاف کریں۔ مصری دو سیر ڈال کر شربت بنائیں۔ خوراک ۳ تا ۵ تولہ۔

(۱۷۵) **عرق**۔ بیخ کاسنی ۵ تولہ۔ بیخ بادیان ۵ تولہ، تخم کشوث ۲ تولہ درپارچہ بستہ۔ گاؤزبان ۳ تولہ، گل گاؤزبان ۲ تولہ، تخم کرفس ۵ تولہ۔ سونف ۴ تولہ۔ کاسنی ۴ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ عرق بقدر چھ سیر نکالیں۔

(۱۷۶) شربت بزوری ۲ تولہ۔ عرق مکو ۳ تولہ۔ عرق کاسنی ۳ تولہ۔ عرق سونف ۳ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۳ تولہ۔

باقی نسخہ جات امراض رحم میں ملاحظہ ہوں۔

نزلہ و زکام

(۱۷۷) نزلہ و زکام حار کے لئے یہ نسخہ اس وقت مفید ہے جبکہ مواد کے گاڑھے ہو جانے کا خطرہ نہ ہو۔ مثلاً اگر کسی بوڑھے کو نزلہ یا زکام ابتداء میں ہوا ہو اور یہ نسخہ دیا جائے تو نزلہ

تمام رگوں میں پُر ہو جائے گا۔ ابتداء میں ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ نزلہ و زکام کا مواد اچھی طرح خارج ہو پس ابتداء کا نسخہ حسب ذیل ہے:-

(۱۷۸) عناب ۵ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ ملہٹی ۴ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ انجیر زرد ۲ عدد۔ مصری ۲ تولہ اور علاوہ ازیں سردی میں جوشاندہ اور گرمی میں خیساندہ۔ اور علاوہ ازیں نسوار سلیمی جس کا نسخہ اوپر دیا گیا ہے استعمال کریں اور سر کو سردی نہ لگنے دیں اور نزلہ کو روکنے اور بند کرنے والی ادویہ و اغذیہ ہرگز نہ دیں۔

(۱۷۹) اس کے بعد یہ نسخہ مفید ہے:- عناب ۵ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ بہیدانہ ۳ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ۔ سردی میں گرم پانی میں بھگوئیں اور گرمی میں سرد پانی میں بھگو کر پئیں۔

(۱۸۰) اگر بلغم کی کثرت اور مریض مرطوب مزاج ہو تو جوشاندہ اصلی یا جوشاندہ ملہٹی اور زوفا دینا مفید ہے۔

(۱۸۱) اگر بچہ کو نزلہ و زکام کے باعث تکلیف ہو تو زوفا ۲ ماشہ۔ ملہٹی ۲ ماشہ۔ بنفشہ ۳ ماشہ۔ املتاس ۹ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ میں ابال کر دیں قبض کشا بھی ہے اور بلغم کو بھی خارج کرے گا۔

(۱۸۲) بچوں کے نزلہ و زکام اور گلے کی خرابی کے لیئے یہ چٹکی استاذم مفتی سلیم اللہ خانصاحب کے مطب کا نہایت ہی قیمتی نسخہ ہے۔ قدرے چٹکی گلے میں ڈال دیں اور نسوار سلیمی سنگھائیں بہت فائدہ ہوگا۔ اگر بچہ دودھ پیتا ہو اوپر کا نسخہ نمبر ۳، ۷ نمبر ۴، ۷ اس کی والدہ کو حسب ضرورت دیں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو نسخہ نمبر ۶، ۷ بچہ کو بھی دے سکتے ہیں۔

نسخہ چٹکی اطفال

طباشیر ۱۰ ماشہ۔ کشنیز خشک ۱۰ ماشہ۔ کتھہ گلابی ۱۵ ماشہ۔ کافور ۱۰ ماشہ۔ سماق ۱۰ ماشہ۔ مازو ۵ ماشہ۔ الائچی سفید ۵ ماشہ۔ الائچی کلاں ۵ ماشہ۔ گلنار ۲۰ ماشہ۔ کتیرا ۲۰ ماشہ۔ صمغ عربی ۲۰ ماشہ۔ بسد یمانی ۱۰ ماشہ۔ کوزنہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ ماشہ۔ مامیں ۵ ماشہ۔ حب الآس ۵ ماشہ۔ صندل سرخ ۵ ماشہ۔ صندل سپید ۵ ماشہ۔ تخم خرفہ ۵ ماشہ۔ بنفشہ ۵ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۵ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۱۰ ماشہ۔ مغز کنول ڈوڈہ ۱۰ ماشہ۔ باریک سفوف بنا۔ میں

(۱۸۴) یہ قہوہ بھی نزلہ و زکام کے لئے مفید ہے۔ الائچی سپید ۳ ماشہ۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ دارچینی ماشہ بصری۔ حسب ضرورت یا شہد قدرے ڈال لیں۔

(۱۸۵) نزلہ حار میں مادۂ رقیق کو غلیظ کرنا چاہیں تو عناب ۵ عدد سپستان ۱۱ عدد۔ بہدانہ ۳ ماشہ مصری ۲ تولہ میں جوش دے کر پلائیں۔ اگر بالکل انتہا ہو اور مادہ کو بالکل غلیظ کرنا مقصود ہو تو شیرہ تخم کاہو ۷ ماشہ کا ہو۔ اسی جوشاندہ میں بڑھا دیں۔ اور غلیظ ہو اور پتلا کرنا مقصود ہو تو بجائے بہدانہ گل بنفشہ۔ تخم خبازی۔ زوفا ڈال لیں۔ یا گاؤزبان ۳ ماشہ گل گاؤزبان ۳ ماشہ عناب ۵ عدد مصری ڈال کر جوش دے کر پلائیں اور علاوہ ازیں دماغ کی تقویت بخوبی کریں۔ خمیرہ گاؤزبان والا نسخہ جو اوپر مذکور ہوا مفید رہے گا۔ شہد مفید ہے۔

(۱۸۶) نزلہ حار شدیدہ کے لئے خمیرہ کو کنار، خمیرہ خشخاش خمیرہ نزلی کے ہمراہ اوپر کا نسخہ مفید رہے گا۔

(۱۸۷) خشخاش سفید ایک سیر کو مٹی سے بالکل صاف کرلیں اور پھر دھولیں اور گھوٹنا شروع کردیں اور اس قدر پیسیں کہ جو پانی نکلے وہ سفید نہ ہو پس اس پانی کو استعمال میں نہ لائیں اور جو حصہ نچوڑ کر باقی رہ جائے اس کو مناسب مقدار روغن گائے میں بریاں کرکے قدرے دیسی کھانڈ ملاکر رکھیں۔ رات کو سوتے وقت بقدر ۶ ماشہ استعمال کریں نزلہ کو روکتا اور دماغ کو تقویت دیتا ہے۔

(۱۸۸) **نسخہ اطریفل مقوی منقی دماغ۔** پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ اسطوخودوس تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۳ تولہ بنڈی ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ مرزنجوش ۲ تولہ۔ آملہ خشک ۲ تولہ۔ مغز بادام شیریں ۱۰ تولہ۔ مویز منقی ۲۰ تولہ باریک کرلیں اور ہلیلہ جات کو روغن مغز بادام شیریں سے چرب کریں ترنجبین خراسانی ۲۳ تولہ۔ شہد خالص ۲۳ تولہ۔ نبات سفید ۳ تولہ قوام کرکے ادویہ باریک کردہ کو شامل کرلیں۔

(۱۸۹) **نسخہ اطریفل دافع نزلہ و زکام و نفث الدم۔** صمغ عربی ۶ ماشہ۔ کتیرا ۶ ماشہ نشاستہ ۶ ماشہ شکر تیغال ۶ ماشہ۔ رب السوس ۶ ماشہ تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ۔ تخم خشخاش سیاہ ۶ ماشہ تخم باقلائے مقشر ۶ ماشہ۔ گل بنفشہ ۱ تولہ

کشمیری۔ گل گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ تولہ۔ شکر سفید ۱۲ تولہ۔ ترنجبین خراسانی ۸۰ تولہ میں قوام کرکے شامل کرکے معجون بنائیں۔

(۱۹۰) **نسخہ نزلہ و بواسیر**۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ کتیرا ۶ ماشہ۔ نشاستہ ۶ ماشہ۔ رب السوس ۶ ماشہ۔ شکر تیغال ۶ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ۔ تخم خشخاش سیاہ ۶ ماشہ۔ تخم باقلائے مقشر ۶ ماشہ۔ بزرالبنج ۳۰ ماشہ۔ بیخ لفاح ۳۰ ماشہ۔ بیخ سیسنی ۳۰ ماشہ۔ افیون ۹ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ مشک ۱۰ ماشہ۔ جند بیدستر ماشہ۔ باریک کرلیں بقل ارزق ۱ تولہ کو عرق سونف مناسب مقدار میں جوش دے کر صاف کریں اور مویز منقی ۲ تولہ کو اس میں پیس کر پارچہ بیز کریں۔ ترنجبین خراسانی پاؤ ثار۔ شیر خشت پاؤ ثار۔ مصری کوزہ ½ ثار۔ ملاکر قوام بنائیں اور ادویہ شامل کرکے برشش بنائیں۔

(۱۹۱) **سفوف زرنیخ**۔ زرنیخ ۱ تولہ باریک کریں فلفل سیاہ ۱ ماشہ ملاکر ایک گھڑی کھرل کریں پھر دوبارہ فلفل سیاہ ۲ ماشہ ملاکر دو گھڑی کھرل کریں۔ پھر بقدر ۴ ماشہ فلفل سیاہ شامل کرکے چار گھڑی تک کھرل کریں۔ پھر آٹھ ماشہ فلفل سیاہ شامل کرکے آٹھ گھڑی کھرل کریں پھر ۱۲ ماشہ فلفل سیاہ ملاکر ۱۲ گھڑی متواتر کھرل کریں۔ قدر خوراک ایک رتی مکھن یا بتاشہ میں دیں۔

(۱۹۲) **مدامی نزلہ کا تریاق**۔ تخم دھتورہ ۵ پوست خشخاش کے پانی میں سات دفعہ تر کریں اور خشک ہونے دیں۔ پھر پوست خشخاش کے پانی میں جوش دیں حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے تو مغز پنبہ دانہ۔ زیرہ سفید۔ کشنیز مقشر ہم وزن باریک کرکے ترپھلہ کے پانی میں کھرل کریں اور نخود برابر گولیاں سایہ میں خشک کریں۔ رات سوتے وقت ایک گولی دیں۔

(۱۹۳) **حب جدوار** مقوی باہ۔ ممسک۔ دافع نزلہ۔ بزرالبنج سفید۔ بیخ لفاح مصطگی رومی۔ بہمن سفید۔ طباشیر۔ بسباسہ۔ جدوار خطائی۔ پنیر مایہ شتر اعرابی۔ ہر ایک ۹ ماشہ شقاقل مصری ۱۸ ماشہ۔ صمغ عربی۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ افیون مصفی۔ بنات سفید۔ ہر ایک ۸ تولہ۔ ورق طلا ۱۲۰ عدد۔ ورق نقرہ ۴۰۰ عدد حبوب بقدر نخود بنائیں۔

(۱۹۴) **حبوب مخرج بلغم**۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ تخم خطمی ۱۴ ماشہ۔ تخم کتاں ۶ ماشہ۔ تخم باقلا ۱۴ ماشہ۔ رب السوس ۶ ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ شکر تیغال ۶ ماشہ۔ بہیدانہ ۱۴ ماشہ۔ شیریں ۱ تولہ۔ مغز کدوئے دراز ۱ تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۱ تولہ۔ مغز تخم تربوز سب کو

کوٹ چھان کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔

ہومیو پیتھک

(۱۹۵) ایکونٹ × ۳ جبکہ لرزہ پایا جائے اور سردی کا اثر ہو اور بایں ہمہ سر میں گرمی کی تپش محسوس ہو۔ صدغین میں ضربان ہو۔ چند خوراکیں فائدہ دیں گی۔

(۱۹۶) جیلسیمیم × ۳ جبکہ سر میں گرمی پائی جائے یعنی نزلہ حار ہو اور ناک اور آنکھوں سے پانی بہت بہے جو کہ خراش شدہ ہو۔

(۱۹۷) لفیرنشیا × ۳ جبکہ ناک اور منہ سے پانی بہت جائے خراش نہ ہو۔

(۱۹۸) نکس وامیکا × ۳ جبکہ ضعف اعصاب ضعف دماغ اور ضعف معدہ بوجہ کثرت مباشرت۔ کثرت بد اعتدالی یا کثرت شراب خواری پائی جائے اور اس لئے نزلہ متواتر ہو۔ مریض بیٹھنے اور نشست کے کام کا عادی ہو۔ یا رات جاگتا رہا ہو۔

ہومیوپیتھک علاج بالتفصیل

نوٹ:۔ علم دواسازی کے متعلق "حدائق الصحت" اور علاج کیلئے "قانون علاج" مطالعہ کریں۔

چونکہ ہومیوپیتھک اور بارہ اکسیر علاج میں علامات کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ اس لیئے سہولیت علاج کے لیئے ذیل میں علامات کے لحاظ سے علاج دیا گیا ہے جو مجرب اور آزمودہ ہونے کے علاوہ سہل ہے۔

(۱۹۹) بیلے ڈونا × ۳۔ سر درد کنپٹیوں اور پیشانی میں ہو اور سر بھاری محسوس ہو کر ضربان ہو۔ پلکیں بھاری اور لٹکی ہوئی۔ درد کے وقت نظر بند ہو جانا یا روشنی کے چمکارے محسوس ہونا۔ چہرہ بھر بھرایا ہوا۔ سر گرم اور آنکھوں میں جلن زیادتی روشنی۔ شور وغل حرکت یا لیٹنے سے بیٹھنے سے آرام اور سکون محسوس ہو۔ دل کا ضعف۔

(۲۰۰) کالی کارب × ۶ + درد سر کے وقت متلی۔ درد میں دباؤ معلوم ہو اور سر پھٹا

جائے روشنی برداشت نہ کرسکے اور بصارت خراب ہوجائے۔ پرانا ضدی سردرد۔

(۲۰۱) ایکونٹ ۳x + ۳ ۔ خوذہ اور بیضہ سردرد میں مفید ہے۔ سر ایسا دبا جائے گویا کہ پیشانی سے سب کچھ دب کر باہر کو نکل رہا ہے۔ یا ایسا معلوم ہو کہ سر پر لوہے کا دبانے والا خود پڑا ہوا ہے۔ مریض اندھا ہو جائے۔ نیز عصابہ میں یعنی جبکہ ابرو کے اوپر درد ہو تو یہ دوا نہایت مفید ہے اور ناک کی جڑ کے اوپر پیشانی پر دباؤ محسوس ہو۔ چہرہ زرد متفکر ہو۔ مفاصلی سردرد۔ دل کا ضعف نمایاں ہو۔

(۲۰۲) کالی بائی کرامیکم ۶x ۔ ایک آنکھ کے اوپر سردرد۔ بالخصوص دائیں آنکھ ماؤف ہو۔ درد سے پہلے بصارت خراب ہونا شروع ہوجائے اور جب درد شروع ہو نظر درست ہوجائے۔

(۲۰۳) کیپسیکم ۳x ۔ درد خوذہ ۔ تمام سر کی بھری ہوئی درد۔ اگر کھانسی ہو تو سر پھٹا جائے۔ ناک کی جڑ پر متواتر دبانے والی درد کنپٹیوں ۔ آنکھوں اور سر میں گاہ بگاہ ضربان۔

(۲۰۴) کاربو ویجی ٹیبلس ۶x ۔ دائیں آنکھ کے اوپر درد عصابہ یا شقیقہ کی صورت معدے میں ایسڈ یعنی کھارا پن پایا جائے اور ڈکار بھی ایسے ہی آئیں۔

(۲۰۵) کینیبس انڈیکا ۳ C ۔ مریض سردرد کے دوران میں ایسا محسوس کرے کہ گویا سر کی چوٹی کھلتی اور بند ہوتی ہے شکم میں ریح ہو اور پچھلی طرف سر میں ضربان ہو۔

(۲۰۶) نکس وامیکا ۳x دماغی سستی ۔ چہرہ بھرا بھرا ہوا ۔ معدہ کی خرابی جس کا سبب زیادہ کھا جانا ۔ شراب خوری ۔ حقہ نوشی یا قبض وغیرہ ہو۔ یا رات بھر جاگنا۔ غذا کے بعد فوراً دماغی محنت یا مجامعت کا اثر ہو۔ متواتر بیٹھ کر کام کرنا یا دماغی محنت۔

(۲۰۷) سلفر ۶x سے ۳۰ C تک ۔ درد میں ضربان پایا جائے۔ چوٹی یا پچھلی جانب امتلائی سردرد اور خون کا جوش سر کی طرف ۔ ہر ہفتہ ایک دفعہ سردرد۔ کھانسی کے وقت بستر میں اور اٹھنے پر زیادتی ہو۔ دبانے سے کمی ہو اور آرام محسوس ہو۔

(۲۰۸) جلسیمیم + ×۳ + سر میں مدھم درد اور بوجھ۔ بالخصوص چوٹی پر کنپٹیوں میں
ضربان۔ پلکیں دبی ہوئی۔ آنکھوں پر بوجھ اور سستی۔ اگر زرد پیشاب کثرت سے آئے
تو آرام محسوس ہو۔ دل کا ضعف۔

(۲۰۹) برائی اونیا ×۳۔ سر پھٹا جائے اور ٹکڑے ٹکڑے ہوتا محسوس ہو۔ اور
اگر پیشانی میں درد ہو تو ایسا محسوس ہو گویا دباؤ ڈالا گیا ہے۔ دبانے سے آرام معلوم
ہو۔ اور جب سر کو آگے کی طرف جھکایا جائے تو زیادتی ہو جائے اور معلوم ہو کہ دماغ
نیچے کو گرا جا رہا ہے۔ دائیں جانب میں درد۔ متلی اور صفراوی کڑوی قے۔ حرکت سے
زیادتی۔ یہاں تک کہ آنکھ کی حرکت بھی تکلیف کو فوراً زیادہ کر دے۔ انتڑیاں فلوج
مفاصلی سر درد۔

(۲۱۰) گلونائین ×۳۔ شمسی سر درد یا خارجی گرمی سے سر درد شدید ضربان لمحہ بلمحہ
زیادہ۔ چہرہ بھرا بھرا ہوا۔ سر پھٹا جائے۔

(۲۱۱) کیکٹس گرینڈ + ×۳ شمسی سر درد محسوس کرے کہ سر میں بندش ہے اور
پُر ہے۔ چوٹی پر دباؤ۔ خاص کر حیض کی بے قاعدگی یا سن یاس کا اثر ضعف دل کا نتیجہ۔

(۲۱۲) بوسٹا ×۶۔ سر درد اور ایسا محسوس ہو گویا سر کا قد بہت ہی بڑھتا
جا رہا ہے۔

(۲۱۳) ایلو ×۳ = بوجھل سر درد جو کہ پیشانی میں ہو اور اس میں دماغی محنت سے
زیادتی ہو۔

(۲۱۴) لیپٹنڈرا ×۱ = اگر درد سر کی وجہ خاص جگہ کی خرابی ہو۔

(۲۱۵) فاسفورک ایسڈ ×۱، چوٹی پر دباؤ اور درد محسوس ہو۔ رطوبات اصلیہ کے
نقصان کا اثر مثلاً جریان۔ احتلام اور کثرت مجامعت وغیرہ کے بداثرات۔

(۲۱۶) فیلینڈریم ×۳۔ سر درد میں ایسا معلوم ہو۔ گویا بہت بڑا بوجھ چوٹی پر پڑا ہے

آنکھوں پر اور کنپٹیوں میں درد سر اور جلن محسوس ہو۔ استلار آنسو۔ آواز اور روشنی سے نفرت۔

(۲۱۷) آرسنکم ۲x ۱۲ - سر کی چوٹی پر جلن۔ عصابہ کی درد۔ نابہ شقیقہ جس کے بعد لاغری اور ضعف پایا جائے۔ زبان سرخ اور بخار کم بھلی ہوا اور تر ٹکور سے آرام ہو پیشانی اور آنکھوں کے اندر درد۔

(۲۱۸) چاپے نیم سلف ۳x - درد عصابہ۔ بصارت کم ہو جائے۔

(۲۱۹) نٹیرم میور ۶x - جاگنے پر صبح ہی سر درد شروع ہو اور دن کا اکثر حصہ رہے کھانسی سے سر درد۔

(۲۲۰) لیکے سس ۶x - بھوک پیاس میں چوٹی پر سر درد۔ چہرہ زرد سونے کے بعد سر درد

(۲۲۱) ناجا ۳۰x - چوٹی پر دباؤ اور بوجھ چہرہ بھر بھرایا ہوا۔ پاؤں ٹھنڈے۔ سر کے چاروں طرف درد۔ بہت ہی ضعف معلوم ہو۔

(۲۲۲) بلمیم ۶x - قبض طبیعت نڈھال اور سر درد مدھم۔ پرانا ضدی سر درد۔

(۲۲۳) اکٹیا ریسی موزا ۳x - نہ سونے سے سر درد۔ دماغی محنت غم و فکر۔ چوٹی پر درد پچھلی جانب اور آنکھوں میں۔

(۲۲۴) پکرک ایسڈ ۳x - پچھلی جانب سے سر درد شروع ہو اور سامنے اور نیچے کو پھیلے۔ بصارت خراب ہو جائے اور درد حرام مغز سے سر کو جائے۔

(۲۲۵) ہیلی بورسٹنگر ۳x - چنبر۔ گردن پر متواتر مدھم درد۔

(۲۲۶) اگنیشیا ۳x - دباؤ والی درد خاص خاص محدود حصوں میں۔ پیشانی کے درمیان اور ناک کی جڑ میں دباؤ غم و غصہ یا فکر کے باعث سر درد ہو سکتی۔ بصارت خراب چہرہ زرد۔ کثرت کے ساتھ صاف پیشاب کے سر درد موقوف۔ درد کا دورہ ماہوار۔ یا پندرہ روز کے بعد۔ ایسا محسوس ہو کہ گویا کیل گاڑا ہوا ہے۔ سر کے پچھلی طرف بوجھ۔

(۲۲۷) ایرس ۳x۔ درد سے پہلے بصارت خراب ہو۔ پیشانی میں ضربان۔ جو دائیں طرف کو پھیلے۔ متلی۔ قے صفراوی اور مریض ساتھ ہی نڈھال ہوتا جائے۔

(۲۲۸) لائکوپوڈیم ۳۰c۔ سر درد۔ چوٹی اور کنپٹیوں میں۔ آنکھوں پر۔ ناک کی جڑ میں رات۔ لیٹنے اور کپڑا اوڑھنے سے زیادتی۔ ٹھنڈک اور تازہ ہوا میں آرام۔ شام ۴۔ ۸ بجے تک زیادتی۔

(۲۲۹) چیلی ڈونیم ۱x۔ دبانے والی درد۔ دائیں جانب اور دائیں آنکھ پر شقیقہ۔

(نوٹ) چیلی ڈونیم اور لائکوپوڈیم۔ ایک دوسرے کے ساتھ اور یکے بعد دیگرے دیئے جا سکتے ہیں۔

(۲۳۰) سنیگوئی نیریا۔ اندر دِ شقیقہ اور متلی پچھلی جانب سے درد سر شروع ہو اور سامنے کی طرف دائیں آنکھ پر آکر جاگزیں ہو جائے اور قے صفراوی ہو۔ لیٹنے اور سونے سے آرام ہو۔ کان اور دانت بھی درد کریں۔ تمام اعضاء میں درد ہو۔ سر میں گویا بجلی کے جھٹکے لگتے ہیں اور لرزہ۔ عورتوں میں یہ سر درد پایا جاتا ہے جبکہ حیض کثرت سے ہو۔

(۲۳۱) کاکس انڈیکا ۳x۔ سر درد کے ساتھ ایسی متلی۔ گویا کہ سمندر کا سفر کر رہا ہے

(۲۳۲) زنکم سلف ۶x۔ سر درد کے ساتھ متلی اور شدید قسم کی قے ہر لحظہ ہو۔

(۲۳۳) کلکریا ایسی ٹیکم ۳c۔ سر درد کے ساتھ متلی اور سر ٹھنڈا ہو۔ ڈکاروں میں ایسڈ ہو اور قے بھی ایسی ہی ہو۔

(۲۳۴) سی لیشیا ۶x۔ سر درد مزمن۔ روشنی۔ حرکت۔ دباؤ اور شور سے سخت نفرت آرام گرمی سے مثلاً شال میں سر لپیٹنے سے۔ مزمن عصبی درد اور نسیان بوجہ کثرت کار۔ گردن سے پچھلی جانب درد شروع ہو کر سر کے اوپر کی طرف بڑھے اور ایسا معلوم ہو کہ عضلات سر کو نہیں اٹھا سکتے۔ بعض اوقات آنکھوں کے ڈھیلوں میں بھی درد شروع ہو جاتا ہے۔

(۲۳۵) ہیپر سلفر ۶x۔ ناک کی جڑ میں گویا کوئی سوراخ کر رہا ہے۔ مفاصلی سر درد اور

ٹوپی کا پہننا بھی برداشت نہ ہو سکے۔

(۲۳۶) زنکم ۶x۔ سردرد مزمن خواہ کسی قسم کی ہو اور اس کے ساتھ مالیخولیا ہو تو یہ دوا بہت ہی مفید اثر کرتی ہے۔ ضدی پرانا سر درد۔

(۲۳۷) سپائجیلیا ۳x۔ سر درد مثل نیورلجیا یعنی عصابہ کے۔ بالخصوص بائیں جانب درد نائبہ یعنی خاص مقررہ اوقات پر ابرو سے چہرے کی طرف پھیلے اور گردن کی طرف بڑھے اور آنکھوں کو گھیرے۔

زیادتی - ذرا ہلنے یا ٹھوکر یا سر جھکانے سے فوراً شدت ہو جائے۔ چہرہ زرد۔ بے آرامی دھڑکن۔

(۲۳۸) چائنا ۱x۔ سر میں ایسی درد۔ گویا جھٹکے لگ رہے ہیں اور سر کٹا جا رہا ہے۔ مغز کے اندر کے ضربان کھوپری کو محسوس ہوں۔ حس دماغی کی زیادتی ہو۔ کان میں آوازیں محسوس ہوں زیادتی چلنے سے کمی لیٹنے سے۔ رطوبات اصلیہ کے نقصان کا اثر مثلاً اجریانِ خون۔ جریانِ منی کا اثر۔

(۲۳۹) کیموملا ۳x۔ سر میں دبانے اور کھینچنے والی دردیں۔ ناقابل برداشت سر درد اور جب درد کا خیال کریں درد میں غیر معمولی شدت واقع ہو۔ بالخصوص عورتوں کو سر درد رنج کے بعد یا سردی کے بعد۔

دردِ سر سبب اور مواقع کے لحاظ سے

(۲۴۰) کیپسیکم ۳x۔ جب مریض کو کھانسی ہو۔ ایسا معلوم ہو کہ گویا کھوپری پھٹ جائے گی۔

(۲۴۱) نیٹرم میور ۶x۔ ہر دفعہ جب کھانسی ہو سر درد ہو۔

(۲۴۲) سلفر ۶x۔ پچھلی جانب جب کھانسی ہو۔ سر درد ہو۔

(۲۴۳) نکس وامیکا ۳x۔ زیادہ کھانے سے یا زیادہ شراب خوری کے بعد یا رات بھر تماشا دیکھنے کے بعد سر درد ہو۔

(۲۴۴) گلونائین ۳۰۔ دھوپ میں پھرنے سے سن سٹروک۔ سرسام شمسی بہت ہی ضربان ہو

(۲۴۵) کیکٹس ۳۰ سرسام شمسی لیکن مریض سر درد کے وقت ایسا محسوس کرے۔ گویا کسی نے ہاتھوں سے سخت دبایا ہوا ہے۔

(۲۴۶) لیپٹنڈرا۔ ۳x جگر کی خرابی متواتر پیشانی کی درد۔

(۲۴۷) پوڈوفائلم ۳۰۔ سر درد ہو۔ اور اگر درد سر کو افاقہ ہو تو اسہال ہوں اور اسہال کو آرام ہو تو درد شروع ہو جائے۔

(۲۴۸) لیکے سس ۳۰، ۱۲۔ سن یاس میں چوٹی کی جلن اور سر درد۔

(۲۴۹) ایوتھا سائی نوپیم ۔ ۳۰۔ خون حیض کے رک جانے سے درد کا احساس ہو

(۲۵۰) ہیپر سلفر ۳۰، ۶۔ ہلانے اور حرکت کرنے سے سر درد۔

(۲۵۱) ورٹیرم البم ۳۰، ۶۔ بدن ٹھنڈا اور لاغری۔ ڈھیلوں میں درد ہو۔

(۲۵۲) مرکری کار ۳۰۔ ۳۔ ہذیان۔ بے ہوشی پیشانی میں درد۔ غلیان سر۔ رخساروں میں جلن

(۲۵۳) پلسیٹلا ۳x عورتوں کے لیئے بالخصوص سر میں درد منتقل ہوتی رہے۔ چہرہ اور دانتوں تک کھلی تازہ ہوا میں آرام ہو۔ زیادہ پیشانی اور ابرو کے اوپر درد ہو۔ شام کو اور گرمائی پہنچانے سے تکلیف ہو۔ نصف پچھلے حصہ میں درد ہو۔ متلی۔ قے اور معدہ میں بوجھ۔ عصبی درد۔ دائیں کنپٹی سے شروع ہو۔ آنسو سوزندہ ماؤف طرف سے جاری ہوں۔ زیادہ کام کرنے سے لڑکیوں، عورتوں اور جوانوں کو سر درد۔ چوٹی پر دباؤ۔

(۲۵۴) سی پیا ۶x۔ درد اندرون سر سے باہر کی طرف پھیلے اور اوپر کو آئے۔ بالخصوص بائیں جانب یا پیشانی میں متلی۔ قے۔ درد کی طرف لیٹنے اور باہر نکلنے سے زیادہ۔ سر سامنے اور پیچھے کو جھٹکے۔ چوٹی کی سردی حیض کے اوقات میں خوفناک جھٹکے درد کے واقع ہوں

اور کم مقدار میں حیض آئے۔ بالوں کی جڑوں میں درد اور پھنسیاں پیشانی پر بالوں کے نزدیک پھنسیاں۔

(۲۵۵) کافیا ۳x۔ سر درد اور بے خوابی۔ ایسا سر درد جس میں یہ احساس ہو کر سر بھنچا جا رہا ہے۔ گویا دماغ ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے اور سر میں کیل گاڑا گیا ہے۔ کھلی ہوا میں زیادہ تکلیف ہو۔

(۲۵۶) سپائجیلیا ۳x۔ درد سر پیشانی کے زوائد اور کنپٹیوں سے شروع ہو کر آنکھوں تک پہنچے نصف پچھلے حصہ اور بائیں آنکھ میں درد ہو۔ درد شدید ضربان والا گویا سر پر کپڑا بندھا ہے۔ یہی علامت کاربالک ایسڈ، کیکٹس اور جلیسیمیم میں پائی جاتی ہے۔ دیگر علامات کے ذریعہ تمیز کر لینی چاہیئے۔

(۲۵۷) گالوتھس ۳x۔ پچھلی جانب درد سر۔ متلی۔ قے۔ دبانے اور گرمی پہنچانے سے آرام محسوس ہو اور کھوپری کے پوست میں درد۔ سوزش اور درد۔ پیشانی میں درد زیادتی۔ جب سر نیچا کریں اور پچھلی جانب کو جھکائیں اور پلکوں کو جنبش دیں۔

(۲۵۸) سمی سی فیوگا ۲x۔ دماغی محنت اور غم و رنج یا گردہ و مثانہ کے امراض کے اثر سے سر درد ہو۔ دماغ میں موجوں کا تلاطم۔ گویا سر کھلتا اور بند ہوتا ہے۔ دماغ بہت بڑا محسوس ہو۔ ذرا سا شور کانوں میں ناگوار ہو۔ مفاصلی سر درد۔

(۲۵۹) ایسڈ نائیٹرک۔ مفاصلی سر درد۔ گویا سر کے گرد رومال بندھا ہوا ہے۔ ٹوپی سر پہ رکھنے سے سر درد شروع ہو جائے۔ سر ٹھنڈا معلوم ہو۔ بازار اور گلی کے شور سے تکلیف۔ بال گر جائیں۔ سعفہ۔

(۲۶۰) رسٹاکس ۳x۔ سر بھاری۔ اٹھنے پر دورانِ سر۔ اٹھنے بیٹھنے سے دماغ سر کی دیواروں کے ساتھ ٹکرائے۔ گویا دماغ بند نہیں رہا۔ پچھلی جانب سر درد۔ سر درد مفاصلی جس طرف مریض لیٹے اسی طرف سر درد ہو۔ چھونے سے سر درد۔ سر پر پھنسیاں خراب

اور خارش۔

(۲۶۱) آرجنٹم نائٹریٹ - ۳x ۔سر درد مزمن اور ضدی جب سر درد ہو ۔سردی اور لرزہ پایا جائے۔ ایسا محسوس ہو کہ سر پھیلتا جا رہا ہے ضعف اور لرزہ ۔عورتوں میں حرکت عنیفہ سے سر درد ۔کانوں میں طنین۔ دبانے سے درد میں کمی ۔چوٹی میں خارش مدت تک دماغی محنت کے بعد درد نصف سر۔

(۲۶۲) فاسفورس ۳۰ ۔بوڑھے لوگوں میں دوران سر۔ اٹھنے سے سر میں غلیان مزمن پچھلی جانب سردی محسوس ہو ۔پیشانی کی جلد کھنچی ہوئی محسوس ہو ۔چوٹی کے بال گرے ہوئے اور خارش اور بال کثرت سے اکٹھے اکٹھے گریں۔

(۲۶۳) پلاٹینم ۳۰ ۔صرف تھوڑے سے مقام پر شدید درد ۔نچوڑنے والی اور متشنج کرنے والی درد۔ سر درد اور بے حسی۔

(۲۶۴) سٹینم ۳۰ ۔مفاصلی سر درد ۔آہستگی کے ساتھ بڑھے اور آہستگی کے ساتھ کم ہو ۔پیشانی اندر کو گھستی محسوس ہو ۔کنپٹیوں اور پیشانی میں سر درد۔ قدم اٹھانے سے درد میں ضربان ۔کان میں زخم۔

(۲۶۵) ڈجی ٹیلس ۳x ۔تیز سامنے سر کے حصہ میں درد ناک تک جائے۔ برف کا پانی یا برف کی قلفی یا آئس کریم کھانے کے بعد سر درد ۔سر بوجھل ۔ایسا محسوس ہو کہ پچھلی طرف گر رہا ہے ۔حیرانی ۔سر بھاری اور شور و غل ۔لب اور زبان نیلی ضعف قلب۔

(۲۶۶) لیلیئم ۳x ۔سر گرم ۔حیران اور بھاری ۔گرم کمرے میں مریض نڈھال ہو کر بے ہوش ہو جائے ۔سر میں جنون ضعف قلب۔

نوٹ:۔ غیر معمولی زیادہ مطالعہ ۔یا زیادہ دماغی محنت یا رنج و غم ۔کثرت مجامعت وغیرہ کے اثرات کا نتیجہ ہو تو مفصلہ ذیل ادویہ میں سے کوئی ایک حسب علامات استعمال کریں۔

نکس وامبیکا۔ آرم ٹیلیکم۔ فاسفورس۔ ایسڈ فاس۔ اناکارڈیم سیمی سی فیوگا جیلیسیم اگنشیا۔ سی پیشیا کلکیریا کارب۔

نوٹ ٢ :۔ وجع مفاصل کے سبب سے اگر دردسر ہو تو مفصلۂ ذیل ادویہ میں سے کوئی ایک حسب علامت دیں:۔ ایکونٹ۔ برائی اونیا۔ سیمی سی فیوگا۔ ایسڈ نائیٹرک۔ رس ٹاکس۔ سپائجیلیا۔ فائٹولیکا۔

نوٹ ٣ :۔ نزلی سردرد کے لیے مفصلۂ ذیل ادویہ مفید ہیں حسب علامت دیں:۔ ایکونٹ (لرزہ۔ ضربان کنپٹیوں میں۔ گرمی کے شعلے) لیفرینشیا اور جلسیم (آنسو زیادہ) برائی اونیا۔ مرکری سال (مفاصلی مریض) مرکری نکس وامیکا۔ سیمی سی فیوگا

نوٹ ٤ :۔ ضعف دل کے سبب سے اگر دردسر ہو تو مفصلۂ ذیل ادویہ میں سے حسب علامت دیں:۔ ایکٹیس لیلیئم۔ ایکونٹ۔ بیلے ڈونا۔ ڈجی ٹیلس۔ جلیسیم۔ گنکٹس

(٢٦٧) فائٹولیکا ×٣۔ دماغ میں درد پیشانی سے سردرد پچھلی طرف کو جائے کنپٹیوں اور آنکھوں کے اوپر دباؤ۔ کھوپری میں مفاصلی سردرد جب بارش ہو سردرد ہو۔ سر پہ پھنسیاں اور بھوسی اڑے۔

(٢٦٨) اناکارڈیم۔ دباؤ والی درد گویا کہ سر میں کچھ ٹھونسا جا رہا ہے۔ دماغی محنت کے بعد زیادتی۔ پیشانی میں سردرد۔ پچھلی جانب کنپٹیوں اور چوٹی میں درد۔ کھاتے وقت آرام محسوس ہو۔ سر پر پھڑیاں اور خارش۔

نوٹ ٥ :۔ سردرد اگر دائیں جانب ہو تو حسب ذیل ادویہ میں سے ایک علامات کے مطابق استعمال کریں:۔
سیڈرون۔ چیلی ڈونیم۔ ایرس۔ کالی بائی کرامیکم۔ ریڈیم۔ سنگیوی نیریا۔ سی لیشیا
نصف سردرد اگر بائیں جانب ہو تو حسب ذیل ادویہ میں سے ایک علامات کے مطابق دیں
نکس وامیکا۔ سپائجیلیا۔

نوٹ⁶ عصابہ دائیں طرف اگر ہو تو حسب ذیل ادویہ میں سے ایک علامات کے مطابق دیں:- بیلے ڈونا۔ سبھتھ۔ چیلی ڈونیم۔ ایرس۔ کالی بائیکرامیکم۔ پلاٹینا۔ سینگوئی نیریا۔ سی لیشیا۔

نوٹ⁷ :- عصابہ میں بائیں طرف کے لیے:- آرجنٹم نائٹ۔ برائی اونیا۔ کاربو ویجی ٹیلیس۔ سیڈرون۔ کاکس۔ نکس وامیکا۔ سیپیا۔ سپی لینیم۔ سپائجیلیا۔ زنکم۔ ٹیلوریم۔

بارہ اکسیر

(۲۶۹) سر کے اندر درد محسوس ہو	نیٹرم فاس۔
(۲۷۰) سر میں کمزوری معلوم ہو۔	کالی فاس
(۲۷۱) سر کے پچھلی طرف درد ہو	کالی فاس
(۲۷۲) سر میں چھونے سے درد ہو	کلکیریا فاس
(۲۷۳) سر درد شام کو شروع ہو	کالی سلف
(۲۷۴) ،، صبح کو ،، ،،	نیٹرم میور
(۲۷۵) ،، دوپہر تک	نیٹرم میور
(۲۷۶) ،، شام کو سوتے وقت	میگنیشیا فاس
(۲۷۷) دردِ سر صبح سورج کے ساتھ	نیٹرم میور
(۲۷۸) دردِ سر ناک کی جڑ تک	نیٹرم میور
(۲۷۹) ،، ،، آنسو بکثرت	نیٹرم میور
(۲۸۰) ،، ،، اور قبض	کلکیریا فلور
(۲۸۱) ،، ،، اور قے ہو	فیرم فاس
(۲۸۲) ،، جبڑوں تک	کالی میور

(۲۸۳) دردِ سر شام کو زیادہ اور سر کے گرد۔ کلکریا سلف
(۲۸۴) ״ بائیں کنپٹی میں کالی میور
(۲۸۵) ״ چوٹی پر کانوں کے پیچھے۔ کلکریا فاس
(۲۸۶) ״ حیض سے پہلے اور بعد نیٹرم میور

(۲۸۷) کلکیریا فلوریکا۔ سر بھاری قبض اور سر درد سہ پہر کو پیشانی میں درد ہو اور امتلا پایا جائے اور شام کے وقت تخفیف ہو۔ بے خوابی۔ چندیا پر سخت مسّے نمودار ہوں اور ہڈیاں غیر معمولی اور بے ترتیبی سے بڑھیں۔

(۲۸۸) کلکیریا فاسفوریکا۔ سر کے پچھلی جانب ابھار کے نزدیک درد، گھبراہٹ اور نڈھال۔ نیز کانوں کے پیچھے اور چوٹی میں درد محسوس ہو جو آنکھوں تک جائے۔ بوجھ یہاں تک کہ ٹوپی پہننا ناقابل برداشت ہو۔ بالغ لڑکیوں کو سر درد۔ سر چھونے سے ٹھنڈا معلوم ہو اور مریض سر میں سردی محسوس کرے۔ دماغی محنت کرنے۔ مرطوب جگہ رہنے اور موسم کی تبدیلی کے بعد سر درد بعض اوقات چھینکنے پر دفعتاً آرام ہو۔ ناک میں سوزش اور جلن۔ ایسا معلوم ہو کہ دماغ سر کی اوپر کی ہڈی کے ساتھ پیوست ہو رہا ہے۔

(۲۸۹) کلکریا سلفیوریکا + امتلاء اور سر درد۔ آنکھوں میں تکلیف۔ پچھلے پہر تلی اور شام کو آرام۔ سر درد کا باعث سردی ہو اور سرد ہوا سے آرام معلوم ہو۔ تمام سر کی درد پیشانی میں زیادہ۔ سر میں خشکی اور بالوں کا کنگھی کرنے سے گرنا۔ سر پہ گنج۔ سوزش اور زخم زرد ریم کا نکلنا اور گندے ٹکڑے پائے جائیں۔ بالخصوص بچوں میں۔

(۲۹۰) فیرم فاسفوریکم۔ دھوپ میں پھرنے سے پچھلی طرف سر درد جو پیشانی تک بڑھے۔ خون کا جوش سر کی طرف گنٹھیا کے بعد سر درد۔ مریض کی قوت بیانیہ کمزور ہو جائے اور سر ہلانے اور جھکانے سے زیادتی ہو۔ چلنے سے سر میں دھماکا ہو۔ سر درد بالخصوص دائیں جانب۔ سرد اشیاء سے آرام حیض کے دنوں میں چند بار پر شدید سر درد۔ پیشانی اور

کنپٹیاں ماؤف ہو جائیں۔ امتلاء اور قے۔

(۲۹۱) کالی میوری اے ٹیکم قبض۔ زبان پر سفید موٹی میل جمی ہوئی۔ ضعف جگر اور صفرا کی کمی جس کے باعث قے میں سفید بلغم خارج ہو۔ کھانسی کے ساتھ سفید بلغم آئے۔ بائیں طرف کنپٹی میں اور سر کے پچھلے حصہ میں تناؤ اور درد۔ گھبراہٹ۔

(۲۹۲) کالی فاسفوریکم۔ اعصابی سردرد۔ بالخصوص سر کے پچھلے حصہ میں بھاری پن اور سامنے کی طرف ایسا معلوم ہو گویا آنکھوں پر پٹی بندھی ہے۔ دماغ کے نیچے اور آنکھوں کے درمیان شدت کا درد۔ جو رات کو زیادہ ہو۔ طعام کھانے اور حرکت سے آہستہ آہستہ آرام۔ صبح چلنے سے سردرد کا احساس۔ زیادہ کام کرنے کے باعث بوجہ ضعفِ دماغی بحران سے سردرد ہو جو باہر ہوا میں جانے سے کم ہو جائے اور ایسا محسوس ہو جیسے معدہ خالی ہے۔

عورتوں میں حلش کے باعث سردرد پیشانی میں بوجھ اور درد کنپٹیوں میں بھی درد۔

طالب علموں کا سردرد جو دماغی محنت اور نیند کی کمی کے باعث ہو۔

سفالی سردرد جو گرم کمرے۔ شام کو اور تنہائی میں زیادہ اور کھلی ہوا۔ اور آرام سے کم ہو۔

امتلا کھٹی قے۔ گنج۔ خارش۔ صبح کے وقت سر کی چوٹی پر سردرد زیادہ ہو۔

(۲۹۳) کالی سلفیوریکم۔ وجع مفاصل کا سردرد۔ یا کوئی ایسا سردرد جس کو کھلی ہوا میں تسکین ہو۔ شام کو اور بند کمرے میں تکلیف۔ سر کو پچھلی جانب جھکانے یا اِدھر اُدھر کرنے سے بوجہ حرکت درد۔ سر میں پھنسیاں۔ رقیق زرد مواد خارج ہو۔ بال گریں۔ زرد رنگ کی بھوسی اُترے۔

(۲۹۴) میگنیشیا فاسفوریکا۔ پچھلے حصہ سر سے شروع ہو کر سامنے کو بڑھے عصبی درد سر آنکھوں کے سامنے تارے تارے محسوس ہوں۔ بوجہ دماغی محنت کے سکول کی لڑکیوں کو سردرد۔ صبح ۱۰ سے ۱۱ بجے اور شام ۴-۵ بجے تک زیادتی۔ دبانے اور گرمی پہنچانے سے

قدرے آرام۔ بچوں کے سر میں بھوسی اڑے اور پھنسیاں جس کے ساتھ سر درد۔ درد سر کا دورہ بعض اوقات رات کو ہو جایا کرے۔

(۲۹۵) نیٹرم میوریٹی اے ٹیکم۔ درد شدید۔ گویا سر پھٹ رہا ہے پیشانی سے شروع ہو کر ناک اور تمام سر تک بڑھ جائے۔ اچانک درد سر اٹھے اور ایک کنپٹی سے دوسری تک چلا جائے۔ سر میں ٹیس مارتا اور پھاڑتا ہوا سر درد ہتھوڑوں کا سا درد۔ امتلا۔ قے۔ بیخوابی کھانے پینے سے زیادتی۔ سر اونچا رکھ کر لیٹنے یا پسینہ آنے سے آرام۔ پرانا سر درد۔ گویا سر کچلا جا رہا ہے۔ چہرہ زرد طمث کے بعد خواہ حیض کثرت سے آئے یا قلت سے۔ بوجہ کمی خون کثرت مطالعہ سے سر درد۔ صبح کے وقت یا سو کر اٹھنے سے۔ قدرے غور کرنے کے باعث سر درد زبان دیکھنے سے تر لیکن خشک ہو کر تالو سے چپکی رہے۔ پیاس شدید نبض بے قاعدہ۔ روشنی اور شور سے نفرت۔ دوران حیض میں سکول جانے والی لڑکیوں کا سر درد۔ مع جلن چوٹی قبض رونا۔ قے کف دار بلغم پتلا خارج ہو۔ مرغن غذا کے بعد سر درد۔

طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک دوپہر کو شدت۔ دائیں آنکھ میں غلیان الدم ایک طرف کم۔ دوسری طرف زیادہ۔

شقیقہ: یعنی دس بجے دن کے دائیں طرف سر درد۔ دائیں آنکھ اور اس کے اوپر کے حصہ میں طلوع و غروب آفتاب کے ساتھ کم و بیش ہوتا ہے۔ نزش قے اور کھٹے ڈکار۔ بھوسی اڑے۔ خارش۔ بال گر جائیں۔ ہلکا۔ بے چین کرنے والا سر درد۔ ڈھیلے اور پیشانی تک آنکھیں مشکل سے کھل سکیں۔ درد مفاصلی۔ ناک کی جڑ سے پیشانی تک۔ دیرینہ اثر ضربات اور کیل گاڑے جانے کا سا درد۔

زیادتی۔ صبح جھکنے۔ حرکت کرنے۔ پڑھنے گفتگو کرنے ہلنے یا باہر کھلی ہوا میں جانے سے۔

کمی۔ دباؤ پسینہ۔ بیٹھنے۔ لیٹنے سے۔

(۲۹۶) نیٹرم فاسفوریکم۔ معدہ کی خرابی کے باعث چوٹی میں سر درد۔ سر پُر معلوم ہو۔

صبح جاگنے پر سر درد۔ چوٹی میں گرمی اور بوجھ معلوم ہو۔ گویا سر پھٹا جارہا ہے کنپٹیوں میں درد دوران طمث میں سر درد۔ چھاچھ پینے سے سر درد۔ اسہال۔ زبان کا پچھلا حصہ سفید۔

(۲۹۷) نیٹرم سلفیوریکم۔ معدہ کی خرابی اور صفرا کی زیادتی کے باعث سر درد۔ منہ کا مزا تلخ۔ اسہال صفراوی اور قے۔ دماغ کے تحت میں شدت کا درد۔ اور ہمراہ دوران سر اور غنودگی۔ چوٹ یا گرنے سے سر درد لاحق ہو۔ چلنے میں دونوں کنپٹیوں میں درد۔ سر کی چوٹی میں پھاڑنے والا درد۔ جلن۔ نکسیر پھوٹنے پر بھی گرانی سر کو کمی نہ ہو۔ کیونکہ مادہ صفراوی ہے۔ دماغ ڈھیلا معلوم ہو۔ لڑھکتا محسوس ہو۔

کمی۔ پسینہ سے۔ دبانے اور لیٹے اور خاموش رہنے سے۔

زیادتی۔ مطالعہ۔ سوچ بچار۔

پچھلے حصہ میں سر درد۔ نم معدہ میں جلن۔ سستی۔ کھانے کے بعد پیشانی میں بوجھ۔ غشی۔ کنگھی سے چوٹی میں درد۔ سر پر ابھار سا نمودار ہو جس کا رنگ سرخ اور طرزہ گانٹھ دار ہو۔

(۲۹۸) سی لیشیا۔ سر درد جس کی وجہ ضعف اعصاب۔ بوجہ کثرت مباشرت۔ زیادتی مطالعہ۔ بدعادات۔ درد گدی سے شروع ہو کر آہستہ سے چندیا اور پیشانی تک پھیلے دائیں آنکھ کے بالائی حصہ میں سخت سر درد۔ پسینہ کثرت سے آئے۔ بال گریں۔ سر پر چھوٹی پھنسیاں زرد گاڑھی ریم خارج ہو۔ چندیا نازک۔ چھونے سے درد۔

زیادتی اور نفرت۔ روشنی حرکت۔ مطالعہ۔ شور سے۔ ہوا کے جھونکے اور سر کھلا رکھنے سے

کمی۔ کپڑا لپیٹنے۔ گرمی پہنچانے اور دبانے سے۔

۲۔ سرسام

سرسام حقیقی ہے یا غیر حقیقی

حقیقی سرسام کی صورت میں ہذیان اور اختلاط ذہن بتدریج بڑھتا ہے اور بخار متواتر رہتا ہے لیکن دوپہر کو باقاعدگی کے ساتھ بڑھ جاتا ہے۔ نیند کرتا ہے اور خوف کے مارے تڑپ اٹھتا ہے اور بکواس کرتا ہے کیونکہ خوابیں خوفناک دیکھتا ہے۔ روشنی سے گھبراہٹ زبان کا بے ٹھکانے ہونا۔ اور گاہ بگاہ زبان کو کاٹنا۔ نیز زبان کا متورم اور کھردرا ہونا سرسام حقیقی کی علامات میں سے ہیں۔ پانی زیادہ مانگے لیکن پیئے کم۔ ہاتھ پاؤں سرد اور پیشاب پتلا نبض صغیر۔ انبساط کا اول اور انقباض کا آخر سریع ہوگا اور بوجہ ورم دماغی منشاریت کے ساتھ نبض موجی ہوگی۔ سانس غیر منظم اور مضطرب اور پسلیوں کے سرے اوپر کو کھنچے ہوئے۔

سرسام حقیقی حار

یعنی سرسام دموی اور صفراوی

ہدایات:۔ مریض کا کمرہ ہوادار لیکن زیادہ روشن نہ ہو۔ سرسام حار دموی ہو یا صفراوی۔ جب تک بخار کی شدت ہو۔ تبرید اور تسکین کے ذریعہ ورم کو غیر معمولی طور پر بڑھنے سے اور عوارضات کے اشتداد کو روک دیں اور خیال رکھیں کہ جہاں سرسام صفراوی میں تبرید کی اشد ضرورت ہے وہاں دموی میں تحلیل کی زیادہ حاجت ہے۔ لہٰذا اگر مریض کی جسمانی قوت اجازت دے تو دموی میں پہلے اور تیسرے روز فصد قیفال لیں۔ یا اگر دیکھیں کہ مادہ سر کی طرف زیادہ جا رہا ہے تو اکحل بلکہ باسلیق کا فصد لینا مفید ہے اور بعد فصد خمیرہ گاؤزبان ۵ ماشہ چاندی کا ورق شامل کر کے ہمراہ شیرۂ عناب در عرق گاؤزبان۔ شربت بنفشہ ملا کر دیں اور مونگ کی دال کے آٹے کی روٹی۔ شیر گاؤ میں گوندھ کر ایک طرف کچی رکھیں اور کچی طرف روغن گل قدرے چپڑ کر سر پر باندھیں اور چار گھنٹے کے بعد دوبارہ ایسا کریں۔ اور نیز حقنہ سے مواد کو بالکل خارج کر دیں۔

(۲۹۹) حقنہ لینہ ۔ عناب ۔ سپستاں ۔ گل بنفشہ ۔ خطمی ۔ اکلیل الملک ۔ جو مقشر ۔ بھوسی
(۱۱ عدد ۲۲ عدد ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۶ ماشہ ۹ ماشہ ۶ ماشہ)
انجیر زرد ۔ پانی میں جوش دیں ۔ جب ڈیڑھ سیر کے قریب رہ جائے صاف کر کے شکر سرخ
(۲ ماشہ ۲ شمار)
اور کانجی ہر ایک ڈیڑھ تولہ ۔ روغن بنفشہ بادام ۔ روغن کنجد ہر ایک ۳ تولہ اضافہ کر کے نیم گرم دو
مرتبہ دو گھنٹے کے وقفہ سے حقنہ کریں ۔ زیادہ قوی کرنا مقصود ہو تو مغز املتاس دو تولہ اور شکر
تری ایک تولہ بھی بعد میں شامل کر کے صاف کر لیں ۔

نوٹ :۔ اگر ضرورت ہو تو بعد میں منضج دموی دے کر باقاعدہ مسہل بہ تفریق دیں اور
سر پر روغن گل ۔ سرکہ ۔ گلاب کی پٹی متواتر رکھیں ۔ اگر بے خوابی ہو اور نیند نہ آئے تو سرکہ نکال دیں
صرف گلاب اور گل روغن ہر دو کا ضماد کرتے چلے جائیں گاہ بگاہ حقنہ ملینہ کا استعمال مفید ہے ۔

سرسام صفراوی میں فصد کی چنداں ضرورت نہیں بشرطیکہ غلیان خون شامل حال نہ ہو
صفراوی اور دموی میں ایک خاص جوشاندہ مفید ہے جو ذیل میں مندرج ہے ۔

(۳۰۰) عناب ۔ آلو بخارا ۔ کشنیز خشک ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ گل نیلوفر ۔ بہیدانہ ۔ برادہ صندل سفید
(۱۱ عدد ۱۰ عدد ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۲ ماشہ ۶ ماشہ ۱۰ ماشہ)
پانی میں جوش دیں جب پاؤ بھر رہ جائے تو صاف کر کے پلائیں اور امالہ اور تنقیہ مواد کے بعد
(شمار)
سر پر لڑکی والی کا دودھ دوہنا نافع ہے پینیانی اور ہاتھ پاؤں پر مالش مفید ہے اور
پاشویہ یہ مفید ہے :۔ برگ بید ۔ سبوس گندم ۔ گل خیرا ۔
(۱۰ تولہ ۷ تولہ ۵ تولہ)

(۳۰۱) لخلخہ آب سیب ۔ گلاب ۔ آب کشنیز ۔ صندل سپید ۔ بمطابق حاجت سرکہ ملا کر
شیشی میں ڈال کر استعمال کرے ۔

(۳۰۲) خالص صفراوی کے لئے جوشاندہ :۔ عناب ۔ آلو بخارہ ۔ سپستاں ۔ املی ۔ ترنجبین
سب کو رات بھگو دیں ۔ صبح صاف کر کے پلا دیں ۔

(۳۰۳) سرسام حار حقنہ ۔ گل بنفشہ کشمیری ۔ گل نیلوفر ۔ تخم خیارین ۔ تخم کاسنی ۔ تخم پالک
تخم کاہو مقشر ۔ تخم خطمی ۔ سپستاں ۔ عناب ۔ برگ شاہترہ ۔ عرق عنب الثعلب میں بھگو کر صاف کر لیں
اور آلو بخارا ۔ تمر ہندی مقشر ۔ ترنجبین خراسانی ۔ گل سرخ کا علیحدہ خیساندہ لیں ۔ کاسنی کے پتوں کا

پانی۔ نکو کے پتوں کا پانی، پالک سبز کے پتوں کا پانی۔ آب خیار اور آب کدو مشوی اور روغن گل ملا کر تین دفعہ کر کے دو گھنٹے کے وقفہ کے بعد حقنہ کریں پہلے اس حقنہ سے عرق عنب الثعلب میں نمک لاہوری حل کر کے عمل کریں۔

(۳۰۴) خیساندہ:۔ آلو بخارا، تمر ہندی مقشر کو عرق کیوڑہ و عرق گاؤزبان میں خیساندہ بنا کر شربت انار ملا کر پلانا مفید ہے۔

(۳۰۵) منضج صفراوی سرسام:۔ عناب ۱۰ عدد۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ عدد۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ تخم خیارین ۳ ماشہ۔ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ رات گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح صاف کر کے شربت بنفشہ ضرورت کے مطابق ملا کر پلائیں اور مسہل کے روز سنا ۷ ماشہ کی زیادہ کریں۔ مغز فلوس ۲ تولہ، خیار شنبر، شیر خشت ۲ تولہ اور ترنجبین ۲ تولہ، شیرہ مغز بادام ۱۱ عدد شامل کر لیں۔

(۳۰۶) تبرید۔ بعد فراغت تبرید حسب ذیل ادویہ سے کریں خمیرہ گاؤزبان سادہ ورق نقرہ۔ ہمراہ لعاب بہدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز کدو۔ در عرق گاؤزبان شربت نیلوفر ڈال کر پلائیں۔ یا محض تخم ریحان مسلم ہمراہ شربت انار، عرق کیوڑہ استعمال کریں۔

سرسام بارد

یعنی سرسام بلغمی یا سوداوی

سرسام کی ہر قسم خلط کی علامات سے معلوم ہو سکتی ہے۔ جب یہ ثابت ہو جائے کہ سرسام بلغمی ہے تو سب سے پہلے حقنہ ملین استعمال کریں اور فوراً بعد سر پر مرغ یا کبوتر ذبح کر کے اور شکم چاک کر کے گرم گرم باندھیں اس طرح کہ گرم گرم خون مریض کے سر پر ٹپکے اور حقنہ ہر روز کرتے رہیں اور حسب ضرورت منضج اور مسہل بلغمی استعمال میں لائیں۔

(۳۰۷) حقنہ ملینہ بلغمی:۔ تین سیر گرم پانی میں سن لائٹ صابن ۲ تولہ۔ نمک طعام ۱ تولہ۔ روغن بید انجیر ۳ تولہ ملا کر حقنہ کریں۔

(۳۰۸) حقنہ ملینہ ؎ ۱۔ مکو کے ڈوڈے ۔ برگ بادرنجبویہ۔ گل بنفشہ۔ اسطوخودوس مویز منقی۔ پوست بیخ کاسنی۔ ابریشم خام مقرض۔ تربد بسفائج۔ انجیر ولایتی تخم خیارین تخم کاسنی عرق عنب الثعلب میں بھگو کر صاف کریں اور املتاس۔ ترنجبین شیر خشت انگریزی برگ سنا رکی علیحدہ خیساندہ نکال کر۔ سبز مکو کے ڈوڈھوں کا پانی سبز برگ چقندر کا پانی سبز برگ کاسنی کے پانی میں گلقند حل کر کے سب ملا کر روغن گل ڈال کر دو تین دفعہ وقفہ کے بعد حقنہ کریں۔

(۳۰۹) **منضج سرسام بلغمی** ۔گاؤزبان ۲ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۷ ماشہ۔ بلھٹی ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشان ۶ ماشہ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ بیخ اذخر ۵ ماشہ۔ مویز منقی ۵ عدد۔ سونف ۳ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۳ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۲ ماشہ۔ رات بھگو کر صبح خیساندہ دیں۔ چھ۔ سات روز کے بعد انہیں ادویہ میں سنا رکی اضافہ کر کے خیساندہ بنائیں لیکن آدھی رات کے بعد مریض کو حب ایارج ۲ ماشہ روغن بادام میں مجرب ہمراہ عرق گاؤزبان پہلے کھلا دیں۔

صبح اس خیساندہ میں ترنجبین ۔مغز فلوس خیار شنبر اور شیر خشت ملا کر دیں۔ تبرید کے لئے خمیرہ گاؤزبان والا پہلا نسخہ کافی ہے۔ مسہل وقفے کے بعد دیتے رہیں۔

سرسام غیر حقیقی

اس قسم میں اصل مرض اور عوارضات کا علاج کرتے رہیں۔ جونہی کہ عوارضات اصلیہ کو تسکین ہو گی سرسام میں کمی ہو گی۔ البتہ اس قدر خیال رکھیں کہ غیر حقیقی حالت ورم پیدا کر کے سرسام حقیقی کا موجب نہ ہو۔ اس کا تدارک یہ ہے کہ مواد فاسدہ کو زیادہ تر سر کی طرف مائل نہ ہونے دیں اور پاؤں کی طرف امالہ کرتے رہیں۔ پاشویہ اور حقنہ ملینہ اور مسہلات مقررہ دیں۔ البتہ سر پر گل روغن اور گلاب یا برف کا رکھنا یا ٹھنڈے پانی میں کپڑا تر کر کے رکھنا سر کو محفوظ کر سکتا ہے مریض کو زیادہ غم و غصہ سے محفوظ رکھیں شدید حمیات کی صورت

میں اتبرید و تسکین ضروری ہے۔

(۳۱۰) مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، مغز تخم تربوز کا شیرہ مفید رہتا ہے۔ ضرورت کے وقت تخم کاہو، تخم خرفہ سیاہ۔ بیخ کاسنی اور تخم کاسنی بھی شامل کر سکتے ہیں قبض نہ ہونا چاہیئے نخلحہ حسب ضرورت استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

سرسام شمسی

مریض بے وقوفی کی باتیں کرے، فکر اور موت کا غم، ایکونٹ ×۳ استعمال کریں۔ اگر مریض ایسا معلوم کرے گو یا کرنشہ پیا ہے۔ سر میں چکر یا سر بندھا ہوا معلوم ہو۔ پچھلی جانب درد ہو، جیلسیمیم ×۳ ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں۔ اور اگر شدید ضربان۔ پھاڑنے والی درد میں بے ہوشی، اعضاء ڈھیلے، لرزہ خود بخود۔ جریان۔ گلونائین ×۳ ہر ایک گھنٹہ بعد دیں اور بعد میں دفعہ زیادہ کر دیں۔ بعد کے اثرات کو زائل کرنے کے لیئے ہر چار گھنٹہ بعد کیکٹس ۳× دیں۔ سر کے امتلا اور بخار اور تپے کو آرام دے گا۔

مفصلۂ ذیل ادویہ بالترتیب یا یکے بعد دیگرے یا تنہا حسب علامات دے سکتے ہیں خواہ سرسام حقیقی ہو یا غیر حقیقی۔

(۳۱۱) ایکونٹ ×۳۔ مریض متفکر، غم زدہ ہو اور موت کا خطرہ ظاہر کرے۔ بے آرامی بے چینی۔ اضطراب اور ہذیان میں جو کہے وہ غم آلود ہو۔ دردیں ناقابل برداشت۔ سر بھاری سر گرم اور ضربان یہ سر میں اس قدر گرمی ہو۔ گویا دماغ گرم پانی میں ابل رہا ہے۔ اٹھنے پر اس قدر چکر آئیں کہ مریض گر پڑے۔ سر متحرک ہو جائے۔ سر کی طرف ہاتھ لے جائے گویا کہ کوئی بال اکھاڑ رہا ہے اور خوفناک خوابیں بالخصوص رات کو۔

(۳۱۲) برائی اونیا ×۳ ایکونٹ کے بعد یا ہمراہ یا تنہا دے سکتے ہیں۔

علاج بارہ اکسیر

(۳۱۷) فیرم فاس x۲ ابتدائے مرض میں جبکہ بخار ہو اور نبض سریع ہو۔ ہذیان پایا جائے ہومیوپیتھک دوا ایکونٹ کے ہمراہ دے سکتے ہیں یعنی یکے بعد دیگرے۔

(۳۱۸) کالی میورم x۲ جبکہ دماغ میں مواد کا گرنا محسوس ہو۔ فیرم فاس کے بعد یہ دوا دے سکتے ہیں۔

(۳۱۹) کلکریا فاس۔ x۳ جب مرض کے سکل آثار نمایاں ہوں اور مرض ترقی کر رہا ہو تو ہومیوپیتھک دوا آرجنٹم نائٹرس کے ہمراہ باری کے ساتھ دے سکتے ہیں۔

(۳۲۰) نیٹرم سلف x۳ - درد شدید بالخصوص پچھلی گردن یعنی جڑ نخاع کے قریب دماغ پھٹتا محسوس ہو۔ چوٹ کا اثر آرنیکا کے ہمراہ باری کے ساتھ دے سکتے ہیں۔

ماشرا

(چہرے پر نمودار ہوتا ہے)

نوٹ:۔ اس مرض کا مادہ دموی ہوتا ہے جس میں صفرا کی شمولیت بھی ہوتی ہے اس لئے صفرا کا لحاظ کرتے ہوئے مناسب تبرید کرنا ضروری ہے۔ عموماً پہلے یہ ورم چہرہ اور پیشانی پر ہوتا ہے ممکن ہے تمام اعضائے سر میں پھیل جائے اور پھر سینے کی طرف بڑھ کر دل کو ماؤف کر دے۔ ایسی حالت میں مریض کی جان کا خطرہ ہوتا ہے۔

اس کا علاج وہی ہے جو درد سر صفرادی۔ دموی اور سرسام صفرادی اور دموی میں تجویز ہوا۔

علاج کے لئے سب سے پہلے جب کہ مرض کا اثر نمایاں ہو فصد سر رو کھولنا ضروری ہے اور خون اس قدر لیں کہ مریض برداشت کر سکے اور اگر موسم سرما ہو یا سرد مقام ہو تو کچھ عرصہ کے

بعد دوبارہ لیں یا مریض کو دھوپ میں بٹھا کر فصد لینا چاہیئے لیکن چونکہ مادہ حارہ صفراوی ہوتا ہے اس لیئے جلد خارج ہوجاتا ہے۔

(۳۲۱) مغز تخم کدو (ماشہ) مغز تخم تربوز (ماشہ) کافور (۲ رتی) کشنیز خشک (۳ رتی) طباشیر (ماشہ) الائچی سپید (۲ ماشہ) صندل سپید (ماشہ) ہمراہ شربت عناب (۳ تولہ) عرق شاہترہ (۵ تولہ)۔ (مطب سلیمی)

(۳۲۲) کافور (۲ رتی) طباشیر (۳ ماشہ) مغز تخم کدو (۳ ماشہ) مغز تخم تربوز (۳ ماشہ) گل ارمنی (۲ ماشہ) صندل سپید (۳ ماشہ) کشنیز خشک (۳ ماشہ) افراص (۳ ماشہ) ہمراہ سکنجبین بزوری (۳ تولہ) (مطب سلیمی)

(۳۲۳) **قبض کشا نسخہ**:۔ بعد لینے فصد کے اس کا استعمال نہایت ہی مفید دیکھا گیا ہے ا۔

پوست ہلیلہ زرد (تولہ) ہلیلہ سیاہ (۱ تولہ) پوست ہلیلہ کابلی (تولہ) گل سرخ (تولہ) بنفشہ (۲ ماشہ) تمر ہندی (۱ تولہ) آلو بخارا (۱۰ عدد) پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے۔ دو تین دفعہ کرکے مصری ڈال کر پلائیں۔

(۳۲۴) **ضماد مجرب المجرب**:۔ گیری (تولہ) کافور (۶ ماشہ) صندل سپید (تولہ) گلاب (۳ تولہ)۔

(۳۲۵) **غذا**:۔ پوست سماق کا شوربا اور ماء الشعیر۔ ماء الشعیر کے لیئے ضروری ہے کہ چار گھنٹہ تک اور کوئی ترش چیز استعمال نہ کی جائے۔ ماء الشعیر اور سکنجبین وغیرہ ترش ادویہ یا اغذیہ کا معدہ میں جمع ہونا مضر ہے۔ یہ نسخہ جات استاذم مفتی سلیم اللہ خان صاحب کے خاص مطب کے مجرب اور ذاتی طور پر آزمودہ ہیں اس لیئے زیادہ نسخہ جات کے ذکر کی ضرورت ہی نہیں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۳۲۶) ایکونٹ ۳× بخار اور مقامی سوزش اور جلن۔ ماشرہ کے جلد پر نمودار ہونے سے پہلے اس کا استعمال مفید ہوتا ہے لیکن بعد میں بھی دینے سے فائدہ پہنچتا دیکھا گیا ہے ہر درجہ میں دے سکتے ہیں۔ بلا ضرر اور مفید ہے۔

(۳۲۷) بیلے ڈونا ۳× جلدی ابھار زیادہ ہو۔ ورم۔ تیز۔ چمکیلی اور سرخ۔ سوزش

کی صورت میں ہو۔ ورم زیادہ ہو تو اس صورت میں ایپس مفید ہے۔ سوزش پھپھولے دار۔ دردسر شدید۔ پیاس قبض۔ قارورہ بھورا سرخ گاڑھا۔ دماغ کی طرف سوزش اور ورم کا میلان۔ ہذیان غفلت اور جھپک۔ ابتدا میں ایکونٹ کے ہمراہ بعد دیگرے دینے سے بہت مفید اور خاص اثر ہوتا ہے۔

(۳۲۸) برائی اونیا ۳۔ بالخصوص جبکہ ایسی سوزندہ ورم اعضاء کے جوڑوں پر پائی جائے۔

(۳۲۹) پلسٹلا ×۳۔ اگر ورم اور سوزش ایک جگہ سے دوسری جگہ بہت جلد منتقل ہوتی رہے۔ جب ورم کم ہو۔ بدہضمی کی شکایت نمایاں طور پر پائی جائے۔

(۳۳۰) رسٹاکس ×۳ ڈیسی کیولرایری سپلس یعنی وہ ماشرا جس میں آبلے نکلیں خواہ چہرے پر ہو یا کسی اور جگہ۔ سرخ چمکیلی ورم بہت ہی بے آرامی اور بے چینی اس دوا کی خاص علامت ہے۔

(۳۳۱) وریٹرم وراائیڈ ۶× جبکہ نخاعی تکلیف اوپر کی علامات کے علاوہ پائی جائیں یعنی ماشرہ کا اثر حرام مغز کی طرف جا پہنچا ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ خواہ رس ٹاکس کے ہمراہ دیں یا ایکونٹ کے ساتھ۔

(۳۳۲) ایپس ×۶ ورم بہت زیادہ لیکن ماشرا بہت حار قسم کا نہ ہو۔ کیونکہ اگر حار قسم کا ہو تو بیلے ڈونا مفید ہوتا ہے۔ یا آبلہ دار پھنسیاں ہوں تو پھر رس ٹاکس مفید ہے۔

(۳۳۳) کینتھرس ×۶ جبکہ ماشرا میں جلن۔ سوزش اور آبلے اور ان میں مواد زیادہ ہو۔

(۳۳۴) آرسنکم البم ×۱۲ جبکہ دیکھیں ماشر متعفن صورت اختیار کر رہا ہے اور جب موجودہ ماشرا خفی ہو اور دیگر آبلے نمودار ہو جائیں اور مریض کی حالت عامہ بہت ضعیف اور لاغر ہوتی چلی جائے۔

(۳۳۵) مقامی علاج۔ آرنیکا Q کے چند قطرات نیم گرم پانی میں ڈال کر کپڑا تر کر کے

ماؤف جگہ پر رکھیں۔ رس ٹاکس کا استعمال بھی اسی طرح کر سکتے ہیں۔ نیز نشاستہ اور زنک آکسائڈ ملا کر آبلوں پر لگائیں اور اوپر پتلی روئی رکھ کر گرم کپڑے سے ڈھانپ دیں سرد ہوا اور سردی اس مرض کے پھیلنے میں ممد و معاون ہوتی ہے۔

غذا۔ سادہ پانی، ماء الشعیر، آب لیموں۔ پیاس کے لیے مفید ہیں۔

علاج بذریعہ بارہ اکسیر

(۳۳۶) فیرم فاس ۶x۔ ماشرا کی رنگت گلابی ہو علامات شدید ہوں بخار ہو اور جہاں ماشرا ہو وہ مقام گرم ہو۔ درد شدید محسوس ہو۔

(۳۳۷) کالی سلف ۳x یہ دوا اس وقت استعمال کریں جبکہ خطرہ ہو کہ ماشرے کا اثر جلد کی گہرائی کی طرف جا رہا ہے اور ابھار کے مرجھانے میں دیر ہو رہی ہے۔

(۳۳۸) کالی میور ۳x۔ آبلہ ہوں تو فیرم فاس کے ہمراہ دیں۔

(۳۳۹) نیٹرم فاس ۳x۔ جلد سخت ہو جائے۔ ماشرا کا رنگ چمکیلا سرخ ہو پیپ پڑ جائے سوزش اور جلن بہت زیادہ محسوس ہو۔ آرسنکم البم کے ہمراہ دے سکتے ہیں۔

(۳۴۰) نیٹرم سلف ۳x۔ سوزش اور ورم اور اس میں انگلی سے دبانے سے گڑھا پیدا ہو جائے۔

سدر و دوار

چونکہ اس مرض کے اسباب میں زیادہ تر ضعف دماغ۔ خرابی معدہ اور بدعادات کا نتیجہ شامل ہیں۔ اس لیے معدہ اور انتڑیوں کو صاف کر کے تجویز ہضم اور تقویت دماغ کا آہستگی سے علاج کریں۔ ممکن ہے یک لخت تقویت سے نقصان پہنچے۔ مقوی دماغ نسخہ جات اس سے قبل منقول ہیں اور مقوی معدہ مجربات آئندہ آئیں گے۔ اگر سوداوی مادہ شامل ہو تو وہ ادویہ جو سودا کی منضج اور منقی ہیں اور ترطیب پیدا کریں۔ استعمال میں

لانی چاہئیں۔ علاوہ ازیں اس حقیقت کا ضرور خیال رکھیں کہ اگر یہ مرض بوڑھوں میں پایا جائے تو فالج کا پیش خیمہ ہے فوراً ترک کرنا چاہیئے۔ جوگراج گوگل اس کے لیئے اس عمر میں مفید ہے۔ نسخہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر خون کے امتلا اور غلیان کے باعث سدر و دوار پایا جائے تو فصد قیفال کی کھولیں اور کان کے پیچھے کی رگ سے بھی خون لیں اور اگر دیگر اخلاط سبب مرض ہوں تو حب ایارج اور دیگر ادویہ منقی و ملین دیں۔ اگر خلوئے معدہ میں ہمیشہ تکلیف ہو تو روٹی کے چند لقمے۔ رب انار۔ رب بہی یا سرکہ میں بعد طعام کھلانا مفید ہے۔

جوگراج گوگل

(۳۴۱) سونٹھ پیپلامول چب چیتہ پیپل ہینگ۔ اجمود۔ سرسوں زرد۔ زیرہ سفید زیرہ سیاہ۔ تخم سنبھالو۔ اندر جو تلخ۔ پاڑہ۔ بائے بڑنگ۔ گج پیپل کٹکی۔ اتیس بھارنگی۔ بچ۔ مورہا۔ جملہ ادویہ ہموزن۔ ترپھلہ دوگنا اور گوگل سہ گنا بھینسیالیں ہینگ کو قدرے گھی میں بریاں کرکے کھرل کرلیں۔ قدر خوراک ۳ سے ۵ ماشہ زیادہ سے زیادہ تولہ

(۳۴۲) دیگر۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ بھنگرہ ہر یک دو تولہ ۷۔ ماشہ۔ سونٹھ۔ کوٹھ تلخ۔ دیودار ہوبیر۔ عاقرقرحا۔ پیپلامول۔ زرنباد۔ کچور ہر یک پونے دو تولہ۔ پودینہ ایک تولہ ۵½ ماشہ پوست چیتہ۔ کبابہ۔ تخم سینفی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تیج بل۔ جند بیدستر ہر یک ۷ ماشہ۔ گوگل برابر جملہ ادویہ۔ تمام ادویہ باریک کریں اور گوگل کو کوٹیں اور روغن بادام سے چرب کرکے کوٹتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام ادویہ اس میں مل جائیں۔ قدر خوراک ۵ ماشہ سے ایک تولہ۔

نوٹ:۔ بعض اوقات یہ مرض کثرت حیض کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں کثرت حیض کو روکنے کے متعلق جو ادویہ ہیں وہ استعمال کریں۔

(۳۴۳) بعد تنقیہ خلط غالب اطریفل صغیر استعمال کریں۔

نسخہ: ہلیلہ سیاہ (۳ تولہ) - آملہ (۳ تولہ) - پوست ہلیلہ کابلی (۳ تولہ) - پوست ہلیلہ زرد (۳ تولہ) - پوست بلیلہ (۳ تولہ) سب کو روغن بادام میں چرب کرکے شہد (۹ چھٹانک) کے قوام میں ملاکر اطریفل بنائیں۔ قدر خوراک ۹ ماشہ

(۳۴۴) **بوڑھوں کے لیئے۔** منضج بلغم کے بعد مسہل بلغم دیں اور تنقیہ دماغ و بدن کے بعد کشتہ طلا (۲ چاول) - مروارید (۴ چاول) - کشتہ خبث الحدید (۴ چاول) معجون جوگراج گوگل (۲ ماشہ) میں یا خمیرہ گاؤزبان عنبری (۹ ماشہ) میں صبح اور رات سوتے وقت ملاکر دیں اور قبض نہ ہونے دیں۔ اگر ضرورت ہو تو حب ایارج ہر دوسرے تیسرے روز استعمال کرائیں۔

(۳۴۵) اگر ضعف معدہ سبب ہو تو چرائتہ (۳ ماشہ) کو پانی میں بھگوئیں اور صاف کرکے پوست سنگترہ (۹ ماشہ) ڈال کر جوش دیں۔ صاف کرکے دانہ الائچی کلاں کے ساتھ صبح و شام پلائیں۔

(۳۴۶) معدے کی کمزوری کے باعث اگر ہو تو تپ سے پہلے شربت انار، شربت لیموں ہمراہ مربہ بھی دیں۔

(۳۴۷) بعض دفعہ سوداوی اخلاط کا اثر ہوتا ہے حسب ذیل نسخہ استاذم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کا مجرب اور مطب خاص کا نسخہ تھا:۔

افتیمون ولایتی (۵ ماشہ) در پارچہ بستہ۔ رات کو گلاب (۵ تولہ) میں بھگو دیں۔ صبح گلاب صاف کرکے رکھ لیں ادھ پاؤ یا زیادہ حسب ضرورت دودھ گاؤ آگ پر رکھیں۔ ایک جوش کے بعد اسمیں سرکہ اس قدر ڈالیں کہ دودھ پھٹ جائے۔ اس پانی میں گلاب ملاکر اور شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں اور رات کو ملین اطریفل یا خمیرہ بنفشہ (۲ تولہ) ہر روز دیں۔

(۳۴۸) اگر مریض بوڑھا ہو تو لونگ جوشش دے کر پلانا بھی مفید ہے۔

(۳۴۹) اگر چوٹ کا اثر ہو تو سلاجیت ۲ رتی کھلائیں اور دار ہلدی کی گولی بشوربائے مرغ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

(۳۵۰) دوار کے لیئے کشنیز خشک (۶ ماشہ)۔ گل سرخ (۳ ماشہ)۔ مغز پنبہ دانہ (۹ ماشہ) شکر سرخ (۶ ماشہ) ملاکر ہمراہ پانی صبح و شام کھلائیں۔

(۳۵۱) اگر دماغ میں اجتماع بلغم ہو تو ملٹھی مقشر ۵ ماشہ، سونف ۶ ماشہ، مویز منقی ۷ عدد، گاؤزبان ۳ ماشہ، اسطوخودوس ۳ ماشہ، بیخ کاسنی ۶ ماشہ، بیخ بادیان ۶ ماشہ، گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح خمیرہ بنفشہ سے میٹھا کر کے پلائیں اور شام کو سونف ۳ ماشہ، مویز منقی ۳ عدد، تخم کاہو ۳ ماشہ اور تخم کشوث ۳ ماشہ کا عرق سونف ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر اور گلقند شامل کر کے دیں۔

(۳۵۲) نسوار سلیمی مفید ہے۔

(۳۵۳) بعد غذا جوارش جالینوس ۲ ماشہ ہر دو وقت استعمال کریں۔

(۳۵۴) اسطوخودوس ۶ ماشہ ہمراہ جوشاندہ اسطوخودوس ۳ ماشہ، برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ، ابریشم خام مقرض ۳ ماشہ، مویز منقی ۵ عدد، انجیر ولایتی ۲ عدد، برگ سداب ۳ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دوران سر بارد کے لئے مفید ہے۔

(۳۵۵) نسخہ ایارج فیقرا۔ دماغ اور معدے کو غلیظ اخلاط سے صاف کرتا ہے نیز فالج، استرخا، لقوہ، وجع المفاصل اور قولنج کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

سلیخہ ۶ ماشہ، مصطگی ۶ ماشہ، اسارون ۶ ماشہ، سنبل الطیب ۶ ماشہ، دارچینی ۶ ماشہ، عود بلسان ۶ ماشہ، حب بلسان ۶ ماشہ، صبر سقوطری ۸ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ کوفتہ بیختہ باعسل معجون بنائیں۔ قدر خوراک ۷ ماشہ، ہمراہ شیرہ مغز بادام

ہومیوپیتھک علاج

(۳۵۶) ڈجی ٹیلس ۳x ضعف قلب کے باعث دوران سر ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

(۳۵۷) نکس وامیکا ۳x ضعف ہضم۔ بداعتدالیوں کا برا اثر جلق۔ احتلام اور جریان کا نتیجہ ضعف دماغ۔ کثرت حیض ضعف اعصاب۔ شراب خوری اور کثرت مباشرت نیز رات کو تماشا دیکھنا۔ دماغی محنت کے بعد۔

(۳۵۸) آنبرا گریسیا ۳x۔ بوڑھے لوگوں میں جب یہ علامات رونما ہوں۔

(۳۵۹) ایسڈ فاس ۴x۔ دماغی ضعف۔

(۳۶۰) پلسٹیلا ۳x سیلان الرحم حیض کم اور رکا ہوا۔ گاڑھا اور درد کے ساتھ۔ دوران سر

کھلی ہوا میں آرام۔ کثرت کار۔ درد سر پیشانی اور ابروؤں پر عورتوں میں زیادہ تر مفید ہے۔

(۳۶۱) کلکریا کارب ۶x ۔ سر اور پاؤں ٹھنڈے۔ سر پھیرنے اور اوپر چڑھنے میں دوران سر جتلی۔

(۳۶۲) کالی کارب ۳x ۔ پھرنے سے دوران سر۔ بال خشک ہوں اور گر جائیں۔ متلی اور پچھلی طرف درد ایک طرف کو۔

(۳۶۳) بیلے ڈونا ۳x ۔ ذرا سر چھونے سے تکلیف۔ دوران سر اور مریض بائیں طرف یا پچھلی طرف گرنے کا میلان رکھے۔ گرمی اور ضربان۔ زیادتی ۔ روشنی۔ آواز۔ حرکت اور حبس سے اور سہ پہر کو۔ بال خشک ہوں اور گر جائیں۔

(۳۶۴) سلفر ۳۰ ۔ سر کی چوٹی پر متواتر حرارت۔ بوجھ اور دباؤ۔ سامنے کی جانب جھکنے سے ۔ زیادتی دوران سر۔ بال گریں۔ چوٹی پر خشکی۔ خارش۔ خارش کرنے سے جلن محسوس ہو۔

بارہ اکسیر کے ذریعہ علاج

(۳۶۵) فیرم فاس ۳x ۔ خون کا دماغ کی طرف امتلا۔ چہرہ تمتمایا ہوا۔ سر میں ضربان۔

(۳۶۶) کالی فاس ۳x ۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا محسوس ہو۔ سر میں چکر۔ اوپر نگاہ کرنے یا اٹھنے سے دوران سر میں زیادتی۔ معدے میں کوئی خلل نہ ہو۔

(۳۶۷) کالی سلف ۳x ۔ بیٹھ کر اٹھنے سے اور اوپر نگاہ کرنے سے دوران سر ہو۔

(۳۶۸) نیٹرم سلف ۳x ۔ صفراوی اثر۔ زبان زرد رنگ منہ کا مزہ تلخ۔ معدہ صاف اور درست صفرا زیادہ۔ داہنے طرف گرنے کی رغبت۔

(۳۶۹) نیٹرم فاس ۳x ۔ معدہ کا فساد۔ معدہ میں ترشی۔ بھوک کم۔ زبان پر [illegible] کا میل

(۳۷۰) میگنیشیا فاس ۳x ۔ آنکھ کی بینائی کمزور۔ لہذا دوران سر

سُبات

عادت طبعی سے زیادہ نیند اور طویل۔ ابتدائے مرض میں سوتے کپڑے کے ساتھ جس کو روغن گل اور سرکہ میں تر کیا ہو، سر کی اچھی طرح مالش کریں اور سر پہلے منڈوا لینا چاہیے۔ تیسرے روز کلونجی کا تیل ناک میں ٹپکائیں۔ علیٰ ہذا شہری پودینہ کو سرکہ اور گل روغن میں پکا کر تالو پر لیپ کرنا مفید ہے۔ سرکہ متواتر سونگھنا اور لیپ کرنا ابتدائے مرض میں فائدہ دیتا ہے۔ کستوری کا ہلاس بھی فائدہ بخشتا ہے۔ اگر دیکھیں کہ خون کا امتلا اس کا باعث ہے تو فصد سر رو اور حجامت پس گوش مفید ہے۔ حقنہ لینہ استعمال میں لائیں۔ اگر مادی رطوبت اس کا باعث ہے تو منضج کے بعد مسہل دیں اور دماغی تنقیہ کریں۔ اگر بخارات معدہ باعث مرض ہوں تو غذا کے بعد فوراً ایک لقمہ سرکہ سے تر کر کے کھائیں اور کشنیز خشک ۷ ماشہ تھوڑی سی شکر سرخ ملا کر بعد غذا استعمال کریں۔ غذا کم مقدار اور لطیف کھانی چاہیے۔ مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں۔

(۳۷۱) عود صلیب ۳ ماشہ، ایرسا ۱۰ ماشہ، بیخ کرفس ۱۰ ماشہ، بیخ بادیان ۶ ماشہ، اسطوخودوس ۴ ماشہ، چوب چینی سائیدہ ۳ ماشہ، برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ، عرق عنب الثعلب ۱۲ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص میں حل کر کے نیم گرم استعمال کریں۔

(۳۷۲) اطریفل کشنیزی ۷ ماشہ صبح کھائیں ہمراہ خیساندہ ذیل۔ سونف ۶ ماشہ، کشنیز خشک ۶ ماشہ، منڈی ۲ ماشہ، عرق ابریشم ۱۲ تولہ، مصری بقدر ضرورت۔

ہومیوپیتھک علاج

(۳۷۳) اوپیم ۲x۔ دوران سر۔ بوڑھے لوگوں میں سر بالکل ہی ہلکا محسوس ہو۔ دماغ کا مفلوج ہو جانا۔ پچھلی جانب بوجھ اور درد۔ ہذیان۔ بہت غنودگی۔ سونے پر سانس رک جائے۔ بہت نیند لیکن خیالی شور و غل سے سو نہ سکے۔

(۳۷۴) لائکو پوڈیم ۔ ۳۰ ۔ دن بھر نیند آئے لیکن خطرناک خوابوں کے سبب سے جاگ اٹھے۔

سہر

سونا صحت کے قائم رکھنے کے لیے ستہ ضروریہ میں سے ہے۔ بچے دن ۔ رات میں زیادہ سے زیادہ وقت سوتے ہیں ۔ مثلاً ۱۲ سے ۱۶ گھنٹہ تک لڑکپن میں ۔ ۸ سے ۱۰ گھنٹہ جوانی میں ۶ ۔ ۸ گھنٹے اور بڑھاپے میں پھر ۸ سے ۱۰ گھنٹے سونا لازمی امر ہے ۔ اگر اس سے کم نیند آئے تو بیماری ہے ۔ فوری علاج ضروری اور لازمی ہے ۔ چونکہ اس عارضہ کی وجہ خشکی اور گرمی ہوا کرتی ہے ۔ اس لیئے ایسی ادویہ اور اغذیہ استعمال میں لانی چاہئیں جو تبرید اور ترطیب کریں ۔ اگر مرض مادی ہے تو صفرا اور سودا کا تدارک کرنا پڑے گا ۔ غور کر لیں سبب کو دور کریں ۔ مثلاً اغذیہ گرم و خشک سے پرہیز کرائیں ۔ کثرت مجامعت ۔ یا دماغی محنت ۔ ایسی بدعادات مثلاً افیون اور بھنگ کا کھانا روک دیں سگرٹ و تمباکو نوشی بھی ایسی حالت میں مضر ہے ۔

(۳۷۵) سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ مادی بیماری تو نہیں ۔ اگر ایسا ہے تو بدن اور سر کو صفرا اور سودا سے مناحقہ پاک کرنا چاہیئے ۔ بعدہٗ سر پر روغن لبوب سبعہ ۔ روغن بادام بنفشہ روغن کوک ۔ روغن خشخاش مع روغن کدو کے تدہین بہت مفید ہے ۔

(۳۷۶) روغن کوک ۔ شیرہ تخم کاہو دو حصہ کو روغن بادام ایک حصہ کے ساتھ جوش دیں ۔ یہاں تک کہ تیل باقی رہ جائے ۔ سر پر مالش کریں اور ناک میں سعوط لیں

(۳۷۷) روغن منوم ۔ تخم کاہو مقشر ۔ تخم خشخاش ۔ کنجد مقشر ۔ مغز تخم کدو ۔ مغز تخم خیار مغز بادام شیریں مقشر ۔ تمام ہم وزن لے کر روغن بنالیں ۔ بطور مالش اور سعوط استعمال کریں

(۳۷۸) آب کاہو ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ ۔ روغن گل بادام ۔ برابر وزن لیکر استعمال کریں

(۳۷۹) قرص منوم۔ تخم کاہو، تخم خرفہ، خشخاش۔ باقلا مقشر، کاکنج، کدو، ۷ ماشہ افیون ۴ رتی سب کو باریک پیس کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں بوقت ضرورت گھس کر استعمال کریں،

(۳۸۰) میرے ہاں ایسے مریض اکثر آئے۔ استاذم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کا مجرب نسخہ حسب ذیل ہے جو بہت ہی مجرب پایا:- افتیمون ولایتی [۵ ماشہ]۔ رات کو سہ آتشہ گلاب [۵ تولہ] میں بھگو دیں۔ صبح ماء الجبن [پانچ تاز] حسب قاعدہ متذکرہ بالا نکال کر اس میں صاف کیا ہوا گلاب جس سے کہ افتیمون نکال لی جائے ڈالیں اور شربت گاؤزبان ابریشم دار ملا کر پلائیں، اور رات کو سوتے وقت حسب ذیل نسخہ استعمال کریں۔

گل سرخ [۴ تولہ]۔ طباشیر [۴ ماشہ]۔ بہمن سفید [۴ ماشہ]۔ گاؤزبان [۹ ماشہ]۔ صندل سپید [تولہ]۔ مغز تخم خیارین [۲ تولہ]۔ مغز تخم کدو [۲ تولہ]۔ تخم خرفہ [۲ تولہ]۔ زرشک [۶ ماشہ]۔ گل گاؤزبان [۹ ماشہ]۔ تخم کاہو مقشر [تولہ]۔ ابریشم مقرض [۶ ماشہ]۔ گلاب [۲ سیر]۔ عرق بیدمشک [سیر]۔ آب انار [پاؤ سیر]۔ آب ناشپاتی کشمیری [پاؤ سیر] میں ترنجبین [۵ تولہ]، شیرخشت [۴ تولہ] ڈال کر قوام کریں۔ اور معجون بنائیں۔ ورق نقرہ [۵۰ عدد]۔ مقدار خوراک ۶ سے ۹ ماشہ تک۔ شام بالکل تازہ دودھ گاؤ کے ہمراہ۔

نوٹ:- یہ منضج کا کام بھی دیتا ہے پس چند روز کے بعد مسہل صفراوی دی سکتے ہیں

(۳۸۱) مسہل صفراوی عناب [۱۰ عدد]، سپستان [۲۲ عدد]، خطمی [۶ ماشہ]، گاؤزبان [۶ ماشہ]، مغز تخم خیارین [۶ ماشہ]، مغز تخم کدو [۶ ماشہ]، سنا مکی [۴ ماشہ]۔ رات بھگو کر صبح قدرے گرم کر کے صاف کریں اور ترنجبین [۲ تولہ] اور شیرخشت [۲ تولہ] ملا کر پلائیں۔ پیاس کے لیے عرق گاؤزبان استعمال کریں۔

(۳۸۲) مفصلہ ذیل سرمہ کا نسخہ بھی تجربہ کے قابل ہے:-

آب کدو مشوی۔ آب پوست سلم۔ آب برگ کشنیز سبز لے کر روغن گاؤ۔ روغن مغز بادام شیریں ملا کر آگ پر رکھیں جب پانی جل جائے اور روغن رہ جائے۔ تن زیب کی بتی بنا کر سکورہ گلی (یعنی مٹی کے دیئے) میں رکھ کر جلائیں اور اوپر مٹی کا برتن ڈھک کر کاجل اکٹھا

کرتے جائیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سرمہ تنہا۔ یا روغن گاؤ سے ملا کر رات کو آنکھ میں لگانے سے نیند آجاتی ہے۔

(۳۸۳) ماء الجبن میں عرق شیر اور شربت عناب ملا کر پلانا ہر صبح بہت مفید ہے۔ تقویت دماغ کے لیئے خمیرہ بادام خمیرہ گاؤزبان خمیرہ ابریشم مشہور ادویہ ہیں۔ سر اور ناک پر لڑکی والی کا دودھ دوہنا مفید ہے۔

(۳۸۴) سونف کو کوٹ کر اس کے چاول نکال لیں۔ ہم وزن دیسی کھانڈ ملا کر رات سوتے وقت ایک تولہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ عرق سونف اور عرق گاؤزبان کے ساتھ

نوٹ:۔ حریرہ ہائے مقوی اور ترطیب کرنے والے استعمال میں لانے چاہئیں۔

ہومیوپیتھک علاج

نوٹ:۔ مریض کو ہر طرح کی آسائش اور آرام موسم کے مطابق دیں۔ اور سر پر روغن لبوب سبعہ لگائیں اور پنڈلیوں اور تلووں کی مالش کر کے سلانے کی کوشش کریں سونے سے پہلے نیم گرم پانی سے غسل کرالیں۔

(۳۸۵) پے سی فلورا انکارنیٹا Q بہت مفید دوا ہے۔ ۱ قطرات پانی میں ڈال کر پانچ دفعہ کر کے پلائیں۔

(۳۸۶) کافیا ۲x۔ مریض جاگتا اور پہلو بدلتا رہے تین بجے صبح تک سوئے لیکن بعد میں اونگھتا رہے۔ اور یک لخت جاگ اٹھے۔ کیونکہ خواب میں چونک جاتا ہے۔ دماغی محنت کے باعث مقعد کی خارش۔

(۳۸۷) جلسیمیم ۲x۔ پورے طور پر نیند نہ آئے۔ سوتے ہی ہذیان ہو۔ تکان کے باعث بے خوابی۔ خیالات کے باعث بے خوابی اور خیالات منتشرہ کو روک نہ سکے عصبی ہیجان اور انگڑائی اور جمائی۔

(۳۸۸) گلونائین ۲x گھبراہٹ اور اونگھ بوجہ حرارت خارجی کے اثر کے نیند نہ آئے۔

(۳۸۹) بیلے ڈونا ×۳ ۔ بے آرامی چیخنا اور دانت پیسنا۔ ضربان شریانی۔ سوئے اور چیخ اٹھے ۔ اُونگھنا اور نیند نہ آنا۔ آنکھیں بند کرتے ہی چونک جانا۔ سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر سونا۔

(۳۹۰) اگنیشیا ×۳ ۔ بوجہ غم۔ فکر اور رنج کے بے خوابی جمائی زور کے ساتھ اور کثیر۔ جونہی نیند آئے اعضاء پھڑکنا شروع کر دیں۔ دیر تک خواب آتی رہے جس سے تکلیف ہو۔

(۳۹۱) ہائیوسیمس ×۳ ۔ شدید قسم کی بے خوابی اور تشنج۔ ڈر کر اٹھ بیٹھے۔ جاگتے رہنا اور بے ہوشی۔

(۳۹۲) ایکونٹ ×۳ ۔ بوڑھوں کی بے خوابی۔ خوفناک خوابیں۔ بے خوابی۔ بے آرامی اور اِدھر اُدھر پھرنا۔ نیند میں چونک جانا۔

(۳۹۳) سمی سی فیوگا ×۶ ۔ بچوں کو دانت نکلتے وقت بے خوابی اور دماغی تکلیف۔

(۳۹۴) اگاریکس ×۲ جلن اور سوزش۔ نیند آتے ہی چونک جانا اور تکلیف سے اُٹھ بیٹھنا۔ دن کو اونگھتے رہنا۔ جمائی کے بعد ہنسی۔

بارہ اکسیر کے ذریعہ علاج

(۳۹۵) فیرم فاس ×۲ ۔ سر کی طرف استلاء الدم کنپٹی کا ضربان۔ دوپہر کے بعد غنودگی۔

(۳۹۶) کالی فاس ×۶ ۔ عصبی المزاج۔ تکان فکر یا غصہ کے باعث بے خوابی بچوں کے لئے بالخصوص جبکہ خوفناک خوابیں ہوں اور ڈر کر چیخنا شروع کر دے۔

نسیان

نسیان بذاتِ خود کوئی خاص مرض نہیں بلکہ کسی مرض کا نتیجہ ہے۔ اس کے دو اسباب ہیں۔

(۱) کثرتِ بلغم۔ خواہ بوجہ ضعف دماغ یا جسمانی حالت کے۔

(۲) کثرتِ یُبس۔ کثرت مباشرت۔ کمی مقوی و مرغن اغذیہ۔ شراب خوری۔ رات کو جاگنا وغیرہ پس سب سے پہلے اسباب کو دور کریں یعنی اگر بلغم کی کثرت ہے تو ایارجات کا استعمال کریں اور تقویت دماغ کا لحاظ رکھیں۔ کثرتِ یُبس کی حالت میں ترطیب اور تدہین کا خیال رکھیں۔

(۳۹۷) مربہ ہلیلہ دھو کر ہمراہ شیر گاؤ تازہ دیں جبکہ نسیان خشکی سے ہو اور روغن بادام کی تدہین کریں۔

(۳۹۸) معدہ اور دماغی بلغم کی وجہ سے ہو تو سونف ۶ ماشہ کے چاول۔ دیسی کھانڈ ۱ ماشہ ملا کر صبح و شام ہمراہ عرق سونف و عرق گاؤزبان استعمال کریں۔

(۳۹۹) الائچی سفید عمدہ ۱ تولہ کو گلاب ۱ سیر آتشہ میں پکائیں حتیٰ کہ گلاب خشک ہو جائے الائچی کو مع چھلکا باریک کرلیں اور رومی مصطگی اصلی ۴ تولہ جدا سفوف بنائیں اور سفید چینی کو بھی باریک کر کے تینوں کو ایک جگہ جمع کرلیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔ اگر دماغی بلغم ہو تو پہلے حب ایارج سے تنقیہ کریں پھر یہ دوا کھلا کر عرق گاؤزبان پلائیں۔ اگر خشکی دماغ کے باعث ذہن خراب ہو تو نہار منہ ۳ ماشہ یہ سفوف ہر روز ہمراہ یک پاؤ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(۴۰۰) کشتہ طلاء۔ بہ نسخہ مصنف ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ یا عنبری حسب مزاج مریض بہت مفید رہے گا۔

(۴۰۱) **کشتہ چاندی**۔ جو کوار گندل میں تیار کیا گیا ہو۔

(۴۰۲) **کشتہ چاندی**۔ گل دہاوہ اور پرسیاؤشاں تازہ ۵ تولہ۔ باہم کوٹ کر نگدہ بنائیں اور روپیہ درمیان میں رکھ کر پانچ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں اور اسی طرح تین دفعہ کریں۔ خوراک دو چاول۔ خشکی کی صورت میں ہمراہ مکھن اور رطوبت بلغمی کے موقع

پر ہمراہ جوارش جالینوس۔

(۴۰۳) **کشتۂ مرجان**۔ شاخ مرجان کو گلاب کے پھولوں میں رکھ کر دو دفعہ آگ دیں، کشتہ سفید۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن یا خمیرہ گاؤزبان۔

(۴۰۴) **بلغمی نسیان** میں سبز برہمی بوٹی کا شیرہ یا خشک کا سفوف اور کندر و زنجبیل کا استعمال مفید ہے۔ نیز جوارش جالینوس معجون فلاسفہ بوڑھوں میں مفید ہے۔

(۴۰۵) **خشکی** کے اثر کو زائل کرنے کے لئے بعض اوقات ماء الجبن کا استعمال بھی کرنا پڑے گا۔

غذا۔ مرغ۔ بٹیر تیتر کا گوشت۔ مغز بادام۔ پیٹھہ۔ فندق وغیرہ مفید ہیں۔

(۴۰۶) **خمیرہ گاؤزبان عنبری**۔ گل گاؤزبان ۴ ماشہ۔ کشنیز خشک مقشر ۶ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۶ ماشہ۔ بہمن سفید ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ تخم بالنگو ۶ ماشہ۔ تخم فرنجمشک ۶ ماشہ۔ رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں۔ مصری ۴۰ تولہ۔ شہد خالص ۱۰ تولہ ملا کر قوام بنائیں۔ آخر قوام کے وقت عنبر اشہب ۷ رتی۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ ملا کر جس قدر زیادہ حل کریں گے سفید رہے گا۔ خوراک ۵ سے ۷ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ خالص کا اضافہ جائز اور زیادہ مفید ہے۔

(۴۰۷) **معجون بولس** نسخہ۔ زراوند مدحرج ۴ تولہ۔ دارچینی ۴ تولہ۔ قسط شیریں ۶ تولہ۔ تخم سداب ۲ تولہ۔ فلفل سفید ۶ تولہ۔ غاریقون ۸ تولہ۔ مصبر زرد ۴ تولہ۔ افتیمون ولایتی ۶ تولہ۔ بلادر ۶ تولہ۔ وج ۴ تولہ۔ زعفران ۴ تولہ۔ مصطگی ۴ تولہ۔ شہد سہ گنا۔ قوام بنائیں اور ادویہ شامل کریں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۷ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی یا دودھ۔

(۴۰۸) **آرو خرما** نسخہ دیگر۔ صمغ عربی ۲۰ تولہ۔ آرد سنگھاڑا ۲۰ تولہ۔ آرد خرما ۲۰ تولہ۔ باریک کرلیں۔ مغز بادام شیریں ۱ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۱ تولہ۔ مغز فندق ۱ تولہ باریک کرلیں۔ ترنجبین ۲ سیر۔ عسل صاف کردہ ۲ سیر قوام کر کے ادویہ شامل کرلیں اور مغز پنبہ دانہ ۱ تولہ۔ قرنفل ۶ ماشہ۔ جوتری ۳ ماشہ۔ جائفل ۳ ماشہ کوٹ چھان کر شامل کریں۔ قدر خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ ہمراہ دودھ یا عرق گاؤزبان و عرق سونف۔

(۴۰۹) **معجون فلاسفہ**۔ فلفل سیاہ ۶ تولہ۔ فلفل دراز ۶ تولہ۔ آملہ مقشر ۶ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۶ تولہ۔ خصیۃ الثعلب ۶ تولہ۔

مغز چلغوزہ ۔ مویز منقی ۔ بابونہ ۔ زنجبیل شیطرج ہندی ۔ زراوند مدحرج ۔ بیخ بابونہ
نارجیل تازہ سب کو باریک کر کے دو چند شہد کے قوام میں ملائیں ۔

قدر خوراک ۵ سے ۷ ماشہ ہمراہ عرق سونف و عرق گاؤ زبان ۔

(۱۰ﮩ) حب کیمیائے عشرت ۔ سنبل الطیب ۔ درونج عقربی ۔ قرنفل ۔ حب صنوبر
مرکی ۔ بسباسہ ۔ جوزبوا ۔ بسفایج ہندی ۔ زرشک منقی ۔ جدوار خطائی اصلی ۔ دارچینی
زرنباد ۔ سعد کوفی ۔ میعہ سائلہ ۔ زنجبیل ۔ مصطگی رومی ۔ تخم کرفس ۔ فلفل سیاہ ۔ زعفران
افیون ۔ ورق طلا ۔ ورق نقرہ ۔ مشک ۔ عنبر اشہب ۔ کشتہ مرجان ۔ کشتہ یشب ۔ کشتہ
عقیق ۔ کہربا ۔ کشتہ شمعی ۔ کشتہ قلعی ۔ سیل بوا ۔ عود قماری ۔ کبابہ ۔ اسارون ۔

کشتہ جات کو علیحدہ گلاب میں کھرل کریں ۔ دیگر اجزا کو فتہ بیختہ ۔ روغن بلسان
خالص سے چرب کریں اور دوبارہ اچھی طرح کھرل کرنا چاہیئے ۔ روح گلاب ۔ اور
بہول کیکر کے ساتھ گولیاں بقدر مسور ۔ ایک یا دو گولی ہمراہ شیر خالص تازہ ۔

مقوی بہی بمغلظ ۔ ملذذ ۔ مقوی دماغ و قلب اور حرارت غریزی کو تقویت
دے کر دماغ کی قوتِ حافظہ کو بڑھاتی ہے ۔

(۱۱ﮩ) ہلیلہ کابلی شہد میں اچھی طرح سے ملا کر کھانا اور پرانے روغن زیتون کی
راس ۔ بورہ ارمنی ملا کر سر پر پچھلی طرف مالش کرنا بہت مفید ہے ۔ گل نسرین کا کھانا
اور سونگھنا ۔ (امام سویدی)

(۱۲ﮩ) شلغم کا مربہ ۔ برگ سداب ملا کر کھانا اور اس کے بعد جوشاندہ حسب ذیل استعمال
کرنا مفید بتایا گیا ہے ۔

سونف نیم کوفتہ ۔ مویز منقی ۔ انجیر ولایتی ۔ اسارون ۔ ایرسا ۔ شہد خالص ملا کر نیم گرم
غالباً یہ دوا بلغمی نسیان کے لیئے مفید ہوگی ۔

ضروری ہدایات :۔ دھنیا خشک و سبز ۔ کثرت پیاز ۔ دن کا سونا ۔ کثرت جماع

نسیان پیدا کرتا ہے۔ جوان دنبے کا گوشت۔ گائے کا گھی اور دودھ حافظہ کو بڑھاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۴۱۳) ایسٹڈ فاس ×۳ جبکہ نسیان اور حافظہ کا نقصان بوجہ کثرت مباشرت جریان احتلام اور نزلہ و زکام ہو۔

(۱۴۱۴) زنکم اور زنکم پکرم۔ ہر دو ادویہ ایسے نسیان کے لیئے مفید ہیں جبکہ حافظہ کمزور ہو اور ذہنی ناقابلیت پائی جائے۔

(۱۴۱۵) اناکارڈیم ×۳۔ جب امتحان کا موقع ہو۔ طالب علم کو سب کچھ بھول جائے اور نسیان کا دورہ ہو جائے۔

(۱۴۱۶) اسی لیتھیا ×۶۔ مزمن سر درد عصبی حالت۔ نسیان بوجہ شدت کار سردی کی زیادتی گرمی سے کمی۔

علاج بذریعہ بارہ اکسیر

(۱۴۱۷) کلکریا فاس ×۳۔ یادداشت خراب ہو۔ قوت حافظہ بالکل کھو بیٹھے۔

(۱۴۱۸) کلکریا سلف ×۳۔ حافظہ یک لخت کمزور ہو جائے۔

(۱۴۱۹) کالی فاس فورکیم ×۳۔ اس دوا کا اثر دماغ پر خاص طور پر ہوتا ہے ضعف دماغ۔ نسیان اور جملہ دماغی کمزوریاں جو اعصابی قسم کی ہوں اس سے صحت پذیر ہوتی ہیں۔ مریض متفکر۔ بے صبر اور متلون المزاج ہوتا ہے۔ لکھتے لکھتے لفظ بھول جاتا ہے بلغمی نسیان۔

مالیخولیا

مالیخولیا تین اقسام میں منقسم ہے یعنی مالیخولیا۔ دماغی۔ مراقی اور عام بدنی پھر اخلاط کے لحاظ سے حسب معمول چار اقسام ہیں۔ مالیخولیا دموی یا مالیخولیا صفراوی

مالیخولیا بلغمی۔ مالیخولیا سوداوی۔

کیفیات کے لحاظ سے مالیخولیا دموی اور صفراوی کا علاج تقریباً ایک جیسا ہے محض اتنا فرق ہے کہ دموی میں فصد کر سکتے ہیں اور محللات کا استعمال زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ صفراوی میں تبرید کی زیادہ حاجت ہوتی ہے۔ اسی طرح مالیخولیا بلغمی اور سوداوی علاج کے رو سے ایک قسم ہیں۔ البتہ بلغمی میں اخراج بلغم اور سوداوی میں ترطیب لازمی امر ہے۔ بہرکیف چونکہ سوداوی اثر غالب ہوتا ہے۔ اس لیئے ہر قسم کے علاج میں سوداوی مادہ کا لحاظ رکھنا لازمی ہے۔

مُضر اثرات اور ان سے پرہیز:۔ چونکہ یہ مرض کثرت رنج وغم۔ کثرت مباشرت یا بدافعالی۔ کثرت محنت دماغی۔ کثرت شراب خوری۔ نیز خون بواسیر کے بند ہونے خون حیض کے رکنے اور ہسٹیریا وغیرہ امراض کا نتیجہ ہوا کرتا ہے اور کبھی کبھی معدہ جگر اور طحال کے عوارضات کے سبب سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیئے ایسے افعال و امور سے پرہیز لازم ہے جو ان اسباب کو جاری رکھنے والے ہوں۔ اکثر تو اس مرض کی بنا موروثی اثر ہوا کرتا ہے۔ تاہم دماغی شدید اور حادہ عوارضات مثلاً سرسام اور دیگر حمیات حادہ میں ایسا وقوع پذیر ہو سکتا ہے۔ اس لیئے ایسے مریض کا علاج ابتداً میں ہی کر لینا چاہیئے۔ مزمن ہونے پر یہ مرض مستقل ہو جاتا ہے۔ مریض کو ہوادار مقام اور مکان میں خوش وخرم اور آزاد رہنا لازمی ہے۔ مباشرت اور افعال بد سے قطعی اور زبردستی روک دینا چاہیئے۔

پرہیز:۔ نمکین، شور اور تیز چیزوں سے۔ نیز مچھلی۔ خاص کر جو تازہ نہ ہو۔ گائے۔ ہرن اور اونٹ وغیرہ کا گوشت۔ شراب۔ بھنگ۔ پیاز۔ لہسن۔ رائی۔ بینگن۔ باقلا وغیرہ سے لازم کر دیں۔ تاریک مکانات۔ تاریک لباس اور تاریک اشیاء کی طرف متواتر دیکھنا بھی چھوڑ دینا چاہیئے۔

علامات متمیزہ :- دموی میں خوش و خرم - رنگت سیاہی مائل نبض عظیم -

صفراوی میں چڑچڑاپن رنجیدگی - ترشروئی - رنگت زرد نبض سریع اور غیر عظیم بے خوابی -

بلغمی میں سستی - رنگت سفید نبض لین ممتلی - اونگھتے رہنا -

سوداوی میں جنون کی طرف میلان - خوف زدہ - حیران - رنگت سیاہی مائل قارورہ سیاہ نبض صلب -

علاج یونانی

نسخہ جات جو اس مرض میں عموماً مستعمل ہیں :

(۴۲۰) **مطبوخ** :- گاؤزبان (۸ ماشہ) - افسنتین رومی (۸ ماشہ) - قنطوریون دقیق (۹ ماشہ) - بیخ سوسن (۹ ماشہ) - اصل السوس (۹ ماشہ) - سنا مکی (۹ ماشہ) - اسطوخودوس (۹ ماشہ) - بادرنجبویہ (۸ ماشہ) - تخم کرفس (۴ ماشہ) - سونف (۶ ماشہ) - انیسون (۶ ماشہ) - پیاز جنگلی (۹ ماشہ) - شوئی - غافث (۱۰ ماشہ) بوئی - مویز منقی (۲ تولہ) - پوست ہلیلہ کابلی (۲ تولہ) - افتیمون (۸ ماشہ) - پانی (۱ سیر) میں جوش دے کر تین پاؤ رہنے دیں غاریقون (۲ ماشہ) اور آرد تربد کوفتہ بیختہ (۲ ماشہ) بقدر ضرورت شہد ملا کر پلائیں - اس سے کم و بیش کر سکتے ہیں - یہ نسخہ فالج اور لقوہ کے لئے بھی بطور منضج کام دے سکتا ہے -

(۴۲۱) **اطریفل افتیمون** :- مویز منقے - گلقند - شہد تین پاؤ - ہر ایک کو گلاب - عرق گاؤزبان - عرق دارچینی - عرق فرنجمشک آدھ سیر میں حل کر کے جوش دے کر صاف کر لیں اور قوام پر لائیں اور پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ کابلی - آملہ مقشر - زرشک دانہ بر آوردہ ہر ایک تین تولہ - گاؤزبان - شاہترہ - اسطوخودوس افتیمون - افسنتین رومی - فرنجمشک بادرنجبویہ - سنا مکی ہر یک ۲½ تولہ - بسفائج - انیسون - تربد - راسن - اندرائن کا گودا ریوند چینی - زراوند مدحرج - انیسون - بالچھڑ - حجر ارمنی - لاجورد - ہر یک ۱½ تولہ - غاریقون سفید ۱۰ ماشہ حب بلساں - عود صلیب - دارچینی - ناگ کیسر - تمام - پودینہ نہری مصطگی ہر یک ۷ ماشہ - باریک کر کے روغن بادام سے چرب کریں - اور قوام شدہ

ادویہ کے ساتھ ملا کر معجون بنائیں۔ ورنہ ایارج فیقرا ۴ ماشہ ملا کر حبوب بنالیں۔

(۴۲۲) اطریفل زمانی۔ دو سال کے بعد قوت کم ہونا شروع ہو جاتی ہے احتیاط رکھیں

دھنیا خشک۔ ترنجبین مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سقمونیا

مشوی۔ گل بنفشہ۔ آملہ مقشر۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ پوست بہیڑہ۔ صندل سپید

کتیرہ باریک کردہ روغن بادام سے چرب کریں اور کافی جذب کرلیں۔ عناب۔ سپستاں

گل بنفشہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور مربہ ہلیلہ کا شیرہ اور شہد مساوی۔ تمام

ادویہ کا سہ گنا قوام کریں اور ادویہ ملا کر اطریفل بنائیں۔

(۴۲۳) حب شبیار۔ ایارج فیقرا۔ مصطگی۔ عصارہ غافث۔ انیسون۔ ہلیلہ زرد۔

ہلیلہ سیاہ۔ گل سرخ سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔

(۴۲۴) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد خاں والا:۔ صندل سپید سائیدہ۔ بالچھڑ۔ ابریشم خام

پوست بیرون ترنج۔ عود غرقی (اگر)۔ لونگ۔ دانہ الائچی کلاں۔ تیز پات۔ مصطگی۔ عرق

گاؤزبان۔ عرق بید مشک۔ گلاب۔ شیریں سیب کا پانی۔ انار شیریں کا پانی۔ شیریں

بہی کا پانی۔ بارش کا پانی۔ شہد خالص۔ مصری۔ کھانڈ۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ

مروارید ناسفتہ۔ یاقوت رمانی۔ یشب سفید۔ کہربائے شمعی۔ مرجان۔ مشک خالص۔

ترکیب:۔ پہلی ادویہ کو ململ کی پوٹلی میں باندھ کر تمام پانیوں میں جوش دیں۔ صرف

میوہ جات کا پانی رہ جائے۔ تو شہد وغیرہ مٹھاس شامل کر کے قوام بنائیں اور آخر وقت

میں عنبر اشہب شامل کریں اور ٹھنڈا ہونے دیں اور ورق حل کر کے باقی قیمتی اجزا

باریک کر کے شامل کر دیں۔ قدر خوراک ۵ سے ۷ ماشہ۔ یہ نسخہ تمام امراض سوداوی

کے لئے مفید ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت بخشتا ہے۔

(۴۲۵) خمیرہ ابریشم:۔ وحشت اور ضعف قلب کو دور کرنے والا۔

کہربا۔ یشب۔ صندل سپید۔ اگر۔ عنبر۔ مصطگی۔ مروارید ناسفتہ۔ گل گاؤزبان

ابریشم خام (۹ ماشہ) - فرنجمشک (۹ ماشہ)۔ سب کو باریک کرکے چھان لیں اور ابریشم خام (۲ تولہ) کو گلاب (۴ سیر) میں جوش دیں۔ جب گلاب دو سیر رہ جائے تو گاؤزبان (۹ ماشہ)۔ بادرنجبویہ (۹ ماشہ) کا عرق گاؤزبان میں جوشاندہ اس میں شامل کریں اور شہد (۲۴ تولہ)، مصری (۵۰ تولہ) شامل کرکے قوام پر لائیں اور عنبر حل کرکے پھینٹیں تاکہ سفید ہو جائے۔

(۴۲۶) **خمیرہ ابریشم**:- جو مالیخولیا کے جملہ اقسام کے لئے مفید ہے۔

ورق نقرہ (۱۰ تولہ)۔ مروارید ناسفتہ (۱ تولہ)۔ مصطگی (۱۰ تولہ)۔ عنبر اشہب (۱۰ ماشہ)۔ ورق طلا (۱۳ ماشہ)۔ گاؤزبان (۱۹ تولہ)۔ ابریشم خام (۲۲۵ تولہ)، بادرنجبویہ (۱۰ تولہ)۔ پہلے ابریشم خام صاف شدہ کو لوہے سے بجھائے ہوئے پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح جوش دیں جب ½ حصہ باقی رہ جائے تو ابریشم کو نچوڑ کر پھینک دیں۔ پھر بادرنجبویہ اور گاؤزبان کو پانی میں الگ بھگو کر جوش دیں ½ حصہ رہ جائے تو اوپر کے پانی میں ملائیں شکر سفید سہ گنا ملا کر قوام بنائیں اور دیگر ادویہ ملا کر خمیرہ بنائیں۔

(۴۲۷) **شربت ابریشم**:- ابریشم خام صاف شدہ پاؤ بھر کو چھ سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب پانی ½ حصہ رہ جائے بادرنجبویہ ۹ ماشہ کو علیحدہ پانی میں جوش دیں اور دونوں پانیوں کو ملا کر صاف کر لیں اور اڑھائی پاؤ مصری اور پاؤ بھر شہد ملا کر قوام بنائیں اور خوب حل کریں حتیٰ کہ سفید ہو جائے۔ بعد ازاں ابریشم مقرض (۲ تولہ)۔ گاؤزبان (۱۰ تولہ)۔ فرنجمشک (۹ ماشہ)۔ کہربا یشب (۴ ماشہ)۔ صندل سپید (۴ ماشہ)۔ اگر (۴ ماشہ)۔ مصطگی (۴ ماشہ)، مشک (ماشہ)۔ عنبر (ماشہ) گلاب (۸ سیر) ملا کر شربت کی حالت پر رکھیں۔

(۴۲۸) **شربت گاؤزبان**:- گاؤزبان (۲ تولہ)۔ بادرنجبویہ (۲ تولہ)۔ اسطوخودوس (۲ تولہ)۔ جوش دے کر چینی (۱ سیر) ڈال کر قوام بنا لیں۔

(۴۲۹) **معجون نجاح**:- ہلیلہ سیاہ، پوست بہیڑہ (درہم)۔ آملہ (درہم)، بسفائج فستقی (۵ درہم)، افتیمون (۵ درہم)، اسطوخودوس (۵ درہم) تربد سفید مقشر (۵ درہم)۔ باریک کرکے شہد میں ملا لیں۔

(۴۳۰) مفرح خاص:- مربہ ہلیلہ ۵ عدد - مربہ آملہ ۱۰ عدد - عرق گاؤزباں نیم سیر - عرق عنب الثعلب نیم سیر
میں جوش دیں۔ جتنی کہ بالکل نرم ہو جائیں تو کپڑے میں چھان لیں اور تین پاؤ مصری
سفید میں قوام کریں۔ اور صندل سپید ۶ ماشہ - طباشیر ۶ ماشہ - مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ - کشنیز مقشر ۱ تولہ - مغز تخم
خیارین ۱ تولہ - گل گاؤزباں ۶ ماشہ - مشک خالص ۱ ماشہ - باریک سائیدہ شامل کریں۔ اور ورق نقرہ ۴ ماشہ
ملا کر مفرح بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہر روز۔ مفرح دماغ و دافع مالیخولیا مراقی۔

(۴۳۱) شربت گاؤزباں دیگر:- بادرنجبویہ ۳۰ درہم - گاؤزباں ۱۲ درہم - گل گاؤزباں ۱۲ درہم - صندل سپید ۳ درہم
گلاب ۶۰ درہم - عرق بیدمشک ۶۰ درہم - عرق گاؤزباں ۶۰ درہم - چینی ۱۲۰ درہم - ادویہ کو عرقیات میں بھگو کر جوش
دیں اور صاف کر کے چینی ڈال کر قوام شربت کریں۔ مفرح مسکن حرارت اور مالیخولیا کو
فائدہ بخشتا ہے۔

(۴۳۲) عرق شیرہ:- تخم خیارین ۵ تولہ - تخم تربوز ۵ تولہ - تخم کدو ۵ تولہ - شیر گاؤ ۲ سیر میں شیرہ نکالیں اور مفصلہ
ذیل ادویہ رات کو بھگو دیں۔ آملہ مقشر پاؤ - گل نیلوفر ۱۰ تولہ - گاؤزباں ۵ تولہ - ابریشم خام مقرض ۵ تولہ - تخم
کاسنی ۱۰ تولہ - زرشک منقی ۱۰ تولہ - گل گاؤزباں ۵ تولہ - صبح دودھ گائے تازہ ۸ سیر ملا کر عرق کشید کریں۔ قدر
خوراک ۱۰ سے ۲۰ تولہ صبح و شام۔

(۴۳۳) عرق ماء اللحم:- جو کہ مالیخولیا حار کے لئے مفید ہے۔

بکری کے بچہ کا گوشت ۴ سیر - جوان بھیڑ کا گوشت ۴ سیر - بھیڑ کے بچہ کا گوشت ۴ سیر - چربی سے
صاف کر کے رکھیں اور سفوف کشنیز خشک ۴ تولہ - گل سرخ ۲۰ تولہ - دانہ الائچی ۲۰ تولہ - طباشیر ۲۰ تولہ - دار چینی ۲۰ تولہ۔
گوشت کے ٹکڑوں پر ڈال دیں اور عرق نیلوفر - عرق بیدمشک - گلاب - عرق گاؤزباں
عرق بید سادہ - عرق کاسنی - عرق صندل ہر یک دو سیر - قدرے پانی ڈال کر سولہ ۱۶ سیر
عرق کشید کریں۔

کدو ۴ تولہ - برگ خرفہ سبز ۴ تولہ - پالک ۴ تولہ - گل نیلوفر ۴ تولہ - کاہو ۴ تولہ - گل سرخ ۴ تولہ - گاؤزباں ۴ تولہ - گل گاؤزباں ۴ تولہ
تخم خشخاش ۴ تولہ - بہمن سرخ ۴ تولہ - بہمن سفید ۴ تولہ - تودری سرخ ۴ تولہ - تودری سفید ۴ تولہ پانی میں ڈال کر عرق

بالا میں شامل کریں۔ اور دوبارہ عرق کشید کریں اور عنبر اشہب سنہ پر باندھ لیں۔

(۴۳۴) ماء اللحم :- جو کہ مالیخولیا بارد میں مفید ہے

بھیڑ کے بچے کا گوشت ۲ سیر - جوان مرغ ۳ عدد - گلاب ۴ سیر - عرق بید مشک ۴ سیر - عرق گاؤزبان ۴ سیر
صندل سپید ۲ تولہ - دارچینی ۵ ماشہ - دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ - لونگ ۹ ماشہ - اگر ۹ ماشہ - مصطگی ۹ ماشہ - ناگ کیسر - عنبر اشہب ۳ ماشہ -
حسب دستور عرق کشید کریں۔

(۴۳۵) معجون افتیمون :- منقی دماغ و بدن۔

افتیمون ۱ تولہ - بسفائج فستقی مقشر ۱ تولہ - سنا رکی ۱ تولہ - غاریقون ۱ تولہ - تربد مقشر ۱ تولہ - گاؤزبان ۹ ماشہ -
اسطوخودوس ۹ ماشہ - بڑنگ کابلی ۵ ماشہ - بادرنجبویہ ۵ ماشہ - فرنجمشک ۵ ماشہ - حجر ارمنی ۵ ماشہ - لاجورد ۵ ماشہ - خربق سیاہ ۲ ماشہ
سہ گنا شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ سے ۳ تولہ۔

(۴۳۶) ماء الجبن :- اصل معنوں میں تو علاج مالیخولیا ماء الجبن کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اس لیئے ماء الجبن کے متعلق مختصر بیان ضروری سمجھا گیا۔ ماء الجبن در اصل ایک قسم کا سوداوی تنقیہ اور مسہل ہے لیکن بایں ہمہ برعکس اور مسہلات کے کہ وہ نہ تو غذا کا کام دیتے ہیں اور نہ ہی قوت بحال رکھتے ہیں۔ ماء الجبن مسہل کا کام بھی دیتا ہے اور غذا بھی ہے اور بدن کی قوت کو بحال کرتا ہے۔ اس لیئے جہاں تک ممکن ہو۔ اس عمل کو زیادہ سے زیادہ استعمال میں لائیں۔ معتدل موسم سب سے عمدہ موقع ہے۔ اور مالیخولیا کے لیئے بکری کا دودھ یا اگر ایسا نہ ہو سکے تو گائے کا دودھ استعمال کریں۔ البتہ جگر وغیرہ کے لیئے اونٹنی کا دودھ مفید ہے۔ بالخصوص استسقا وغیرہ امراض کے لیئے۔ اکیس روز یا زیادہ سے زیادہ چالیس روز تک پلانا چاہیئے اور دوران عمل میں کھٹی گندی۔ دیر ہضم۔ دودھ اور دودھ کی بنی ہوئی دیگر مٹھائیوں سے قطعی پرہیز مناسب ہے۔ بہتر ہو اگر روٹی کی بجائے چاول اور شوربہ جات دیئے جائیں۔ نیز مریض کو غم و رنج اور غصہ سے محفوظ رکھیں۔ ماء الجبن ایک ہی دفعہ نہ پی لیں۔ بلکہ تین دفعہ کر کے

پلائیں۔ ایک حصہ پی کر چند منٹ چہل قدمی کریں۔ پھر دوسرا حصہ اور تیسرا حصہ اسی طرح استعمال کریں۔ اگر مناسب سمجھیں تو ماء الجبن سے پہلے بدن کا تنقیہ مناسب ادویہ سے کرلیں تاکہ ماء الجبن کا اثر جلد ہو۔

ترکیب ۱ - بکری یا گائے جوان اور سرخ رنگ کی ہو۔ آنکھیں نیلگوں ہوں۔ بیمار نہ ہو اور بچہ جنے چالیس روز گزر چکے ہوں۔ کہا جاتا ہے کہ بکری یا گائے کو پہلے کو۔ سبز شاہترہ۔ کاسنی وغیرہ سبزیاں دیتے رہیں اور دوران ماء الجبن میں حتی المقدور ایسا کریں۔

مفتی صاحب کا نسخہ یہ تھا کہ رات کو افتیمون ولایتی ۵ ماشہ در پارچہ بستہ گلاب آتشہ میں بھگو دیں اور صبح پاؤ بھر دودھ لے کر آگ پر رکھ دیں اور انجیر کی لکڑی سے جس کا سرا کوٹ لیا ہو ہلاتے رہیں۔ جب نرم آنچ پر دو تین جوش آجائیں تو تیز سرکہ۔ یا آب لیموں ڈال دیں۔ تاکہ دودھ پھٹ جائے۔ برتن کو نیچے اتارلیں لیکن خیال رہے کہ جس برتن میں دودھ ابالیں قلعی دار ہو اور ٹھنڈا ہونے پر پانی نکال کر اس گلاب میں ملالیں جس میں افتیمون ولایتی بھگوئی گئی تھی۔ مناسب شربت ڈال کر حسب قاعدہ بالا پی لیں۔ اس طرح ہر روز ایک چھٹانک دودھ زیادہ کرتے جائیں اور جب بیس روز گزر جائیں تو اسی طرح کم کرنا شروع کردیں۔ چالیس روز تک استعمال کریں۔ واضح رہے کہ اس طرح جو پانی دودھ سے نکلتا ہے ترشی مائل ہوتا ہے۔ اگر کھانسی کا خطرہ ہو تو پھر ماء الجبن کا ایک اور طریق بھی ہے جو بہتر ہے بتایا جاتا ہے۔ پنیر کو نمک سے صاف کرکے سکھالیں اور دودھ میں ڈال کر جوش دیں اور چھوڑ دیں۔ دودھ منجمد ہو جائے گا۔ کھلے برتن میں ڈال کر چاقو سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے موٹے کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں۔ پانی ٹپک کر نکل آئے گا جمع کرلیں اور جوش دے کر جھاگ سے پاک کرکے استعمال کریں۔

(۴۳۷) **ماء الجبن کچا**:- گائے کا دودھ یا بکری کا دودھ آگ پر رکھیں جب دو تین جوش آئیں سرکہ ڈال دیں تاکہ پھٹ جائے۔ پہلے روز ایک جوان کے لئے چودہ تولہ شکر سرخ ڈال کر دوسرے روز بیس تولہ تیسرے روز ۲۵ تولہ۔ چوتھے روز ۳۰ تولہ۔ اسی طرح پانچ تولہ روز بڑھاتے جائیں اور آٹھویں روز مغز خیارشنبر اور شیر خشت ملاکر پلائیں تاکہ مسہل کا کام دے۔ اسی طرح چالیس روز میں پانچ مسہل دیں۔

(۴۳۸) **عرق مالیخولیا**:- گل کیتکی۔ گل سیوتی۔ گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ کشنیز خشک۔ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح دس سیر عرق نکالیں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو قدرے کافور شامل کرلیں۔ (قابل تجربہ)

(۴۳۹) **شربت ماء الجبن**:- گل نیلوفر۔ برگ فرنجمشک۔ افتیمون ولایتی۔ بسفائج۔ اسطوخودوس۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ تخم فرنجمشک۔ سنا مکی۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ ہلیلہ سیاہ۔ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں اور صاف کرکے گلاب۔ مصری۔ شیر خشت۔ ترنجبین ملاکر شربت کا قوام کریں۔

(۴۴۰) دیگر:- برگ بادرنجبویہ۔ تخم کاسنی۔ تخم بادرنجبویہ۔ ملہٹی۔ بسفائج۔ فلونف۔ گاؤزبان۔ تخم فرنجمشک۔ آب سیب شیریں۔ گلاب میں جوش دیں حتی کہ نصف کے قریب رہ جائے۔ صاف کرکے قند سپید ملاکر قوام کریں اور شیر خشت و ترنجبین کا قوام کرکے ملائیں تو بہت اچھا ہے۔

(۴۴۱) **سفوف لاجورد**:- ہمراہ ماء الجبن بہت مفید ہے۔ یہاں تک کہ جذام اور بہق سیاہ کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

حجر لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی۔ تخم بادرنجبویہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سنا مکی۔ گل بنفشہ۔ تخم شاہترہ۔ بسفائج فستقی۔ افتیمون باریک کرکے شکر سفید کے ہمراہ سفوف بنائیں۔ قدر خوراک ۴ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

(۴۴۲) سفوف لکنا: ہمراہ مارالجبن دے سکتے ہیں۔

ہلیلہ سیاہ۔ بادرنجبویہ۔ غاریقون۔ افتیمون۔ اندرائن کا مغز۔ باریک کر کے سفوف بنائیں۔ قدر خوراک ۴۔ ماشہ۔

(۴۴۳) دوا ءالمسک:۔ کہربا۔ ۔ بالچھڑ۔ الائچی۔ سونٹھ۔ پیپل۔ ابریشم خام زرنباد۔ درونج عقربی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مروارید۔ جندبیدستر۔ مشک۔ شہد سفید تین گنا ملا کر حسب دستور معجون بنائیں۔

(۴۴۴) مفرح بارد:۔ مالیخولیا صفراوی کے لیے جس میں وسواس خفقان اور ضعف بھی پایا جائے۔

بہمن سرخ۔ زرشک دانہ برآوردہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ طباشیر۔ بہمن سفید۔ گل گاؤزبان گل سرخ۔ یاقوت رمانی سرخ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ ۔ صندل سپید۔ کشنیز خشک مقشر۔ گل ارمنی مغسول۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ پوست بیرون پستہ۔ ابریشم مقرض عنبر اشہب۔ شربت اترج اور چینی کے قوام میں مفرح بنائیں۔ قدر خوراک ۳ سے ۶ ماشہ

(۴۴۵) دوا ءالمسک بارد:۔ مالیخولیا صفراوی کے لیے مفید ہے:۔

کشنیز خشک۔ طباشیر۔ تخم خرفہ مقشر۔ کہربائے شمعی۔ گل ارمنی۔ صندل سپید۔ کمشتہ بسد۔ چھالیہ دکنی۔ زرشک دانہ برآوردہ۔ گل سرخ۔ ابریشم مقرض۔ گاؤزبان۔ گل نیلوفر عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ ورق طلا محلول۔ ورق نقرہ محلول۔ مروارید ناسفتہ آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں۔ عرق بیدمشک۔ گلاب ہر ایک تین پاؤ۔

تولہ لے کر شہد سفید یا مصری ادویہ سے دگنی ڈال کر قوام کریں اور ادویہ مسحوقہ ملا لیں جواہر کو گلاب کے ساتھ سماق کے کھرل میں باریک پیس کر شامل کر لیں۔ قدر خوراک ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

(۴۴۶) شربت مسہل:۔ اگر مریض مسہل عام استعمال نہ کر سکے تو اس شربت کا استعمال

کرنا چاہیئے لیکن اگر مریض کی طبیعت بہت سخت ہے تو یہ دوا مفید نہ ہوگی۔ کافی منضج کے بعد یہ شربت بطور مسہل کارآمد ہو سکتا ہے۔

عود صلیب ۳ تولہ۔ سونف ۴ تولہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ۔ انیسون ۲ تولہ۔ گل سرخ ۳ تولہ۔ اسطوخودوس ۳ تولہ۔ تخم کشوث ۱ تولہ در پارچہ بستہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ تولہ۔ تربد صاف کردہ ۴ تولہ۔ بنادر کی ۴ تولہ۔ مویز منقی ۲۰ عدد۔ غاریقون سفید۔ بیسراج ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ ۹ تولہ۔ بیخ کاسنی ۳ تولہ۔ بسفائج ۴ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۴ تولہ۔ تخم کرفس ۳ تولہ۔ گل بنفشہ ۴ تولہ۔ مکو خشک ۴ تولہ۔ کشمش ۸ تولہ سب ادویہ کو کافی پانی میں بھگو رکھیں اور جوش دے کر اچھی طرح مل کر چھان لیں۔ ترنجبین گلقند سائیدہ صاف نمودہ۔ مصری۔ شیر خشت ہر یک نیم سیر ملا کر قوام کریں اور عرق گاؤزباں ڈال کر پلائیں۔ قدر خوراک چار سے دس تولہ تک۔

(۴۴۷) عرق چوب چینی:۔ خفقان ضعف قلب۔ اعضائے رئیسہ و معدہ کے لئے بہت مفید ہے۔ حرارت غریزی کو تقویت بخشتا ہے۔

چوب چینی ½ سیر۔ گل گاؤزباں ۳ تولہ۔ دارچینی ۳ تولہ۔ صندل سپید ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ ۲ تولہ۔ بہمن سرخ ۲ تولہ۔ سنبل الطیب ۲ تولہ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزباں۔ آب خالص۔ عرق بقدر دس سیر کھینچیں۔ ایک حصہ عرق اور دو حصہ پانی ڈال کر صبح اور سہ پہر کو استعمال کریں۔

علاج کے لئے دستور العمل

علاج مالیخولیا دموی و صفراوی۔ ابتدا میں فصد اکحل یا باسلیق یا صافن حسب مزاج سن و موسم وغیرہ کھولنا چاہیئے اور جب خون کے اخراج سے مواد میں کمی ہو تو بعدہٗ تبرید و تفریح سے کام لیں۔

(۴۴۸) صبح مفرح بارد یا خمیرہ صندل ورق نقرہ میں رکھ کر ماء الجبن مجوزہ استاذم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب پلائیں تا کہ تنقیہ بدرجہ کمال ہو جائے اور رات کو دواء المسک بارد ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزباں یا عرق چوب چینی یا عرق خالص مالیخولیا

استعمال کریں اور سر پر روغن لبوب سبعہ استعمال کریں۔

نوٹ:۔ ایسی صورت میں جبکہ تبرید اور ترطیب کے لیئے مفرحات اور ماء الجبن استعمال کریں تا جو روکا کوئی نسخہ نہیں دینا چاہیئے بلکہ خمیرہ مروارید خمیرہ صندل۔ خمیرہ ابریشم دینا چاہیئے یا دوا ء المسک بارد یا معتدل استعمال میں لائیں۔

(۴۴۹) اگر خالص صفرا جلا ہوا باعث مالیخولیا ہو۔ یہاں تک کہ تمام بدن میں اس کا اثر ظاہر ہو تو مفصلہ ذیل نسخہ مفید بتایا گیا ہے۔

ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ۔ آملہ ۹ ماشہ۔ بہیڑہ ۶ ماشہ۔ افتیمون رومی ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ۔ شاہترہ ۹ ماشہ۔ املی ۳ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ آلو بخارا ۱۰ عدد جوش دے کر چھان لیں اور سقمونیا ۲ رتی اور غاریقون ۴ ماشہ ملا کر پلائیں بعدہ مفرحات دیں۔ عرق ماء اللحم بارد کا استعمال جائز ہے۔

(۴۵۰) اگر ان تدابیر سے افاقہ نہ ہو تو بعد منضج مندرجہ بالا دینا اچھا ہے۔ ورنہ یہ منضج دیں۔ نیز ہر روز ماء الجبن پلانا اور پانچویں روز اس میں مسہلات کا استعمال جیسا اوپر بتایا گیا بہتر رہے گا۔

منضج۔ دموی و صفراوی۔ برگ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ عناب ۵ عدد۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ برگ شاہترہ ۶ ماشہ۔ ملیٹھی ۳ ماشہ۔ افتیمون ولایتی ۵ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۵ ماشہ (خالص صفراوی میں آلو بخارا ۱۰ عدد) گلقند سائیدہ شامل کر کے پلائیں اور جب دیکھیں کہ نضج ہو گیا جو نبض کے لین اور عریض ہونے اور قارورہ میں مواد کے اخراج اور تبدیل رنگت سے معلوم ہو جائے گا تو مسہل مذکورہ بالا دیں۔ ورنہ اسی منضج میں مفصلہ ذیل ادویہ کا اضافہ کر کے پلائیں۔

مکو ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ کاسنی ۹ ماشہ۔ برگ بنار کی (اگر صفرا خالص ہو تو املی ۱۰ عدد)

ترکیب استعمال:۔ یہ سب ادویہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح چھان کر آدھا پانی۔ ترنجبین خراسانی ۵ تولہ پر ڈالیں اور آدھا پانی مغز املتاس ۲ تولہ پر اور دونوں کے صاف شدہ پانیوں کو ملا کر شیرخشت ۴ تولہ ڈال کر استعمال کریں۔ اگر مناسب سمجھیں تو شیرہ مغز بادام ۱۱ عدد

بھی شامل کرلیں۔ بعد مسہل لعاب بہدانہ شیرہ عناب تخم خیارین شربت نیلوفر وغیرہ ڈال کر پلائیں۔ ورنہ تخم ریحاں ہمراہ شربت نیلوفر استعمال کرائیں سوتے وقت حب ایارج کھلانا مفید ہے۔ ورنہ ماء الجبن کے ساتھ ہر پانچویں روز شربت مسہل پلادیا کریں۔

علاج مالیخولیا بلغمی وسوداوی:۔ اس حالت میں بھی طبیب کو دیکھنا چاہیئے کہ اگر احتراق خون پر اثر انداز ہو رہا ہے اور مریض بہت ہی ناطاقت اور کمزور دل نہیں تو پہلے حسب دستور فصد لیں اور بعدہٗ مفرحات ومقویات کا استعمال کریں اور ماء الجبن اور مفرحات معتدل وحار۔ دواء المسک معتدل وحار اور دیگر خمیرہ جات وغیرہ استعمال کرائیں۔

(۴۵۱) اگر فصد اور مفرحات اور مقویات قلب نیز ماء الجبن مناسب سے فائدہ نظر نہ آئے تو فوراً مطبوخ نمبر ۴۲۰ استعمال کریں۔ اگر ضرورت ہو تو اطریفل افتیمون ہر دو وقت ہمراہ دیں تنقیہ کئی دفعہ میں کرنا چاہیئے لیکن خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ بھی گاہ بگاہ دیں۔ بعدہٗ جب نضج ہو تو۔

(۴۵۲) اسی مطبوخ میں شیر خشت ۴ تولہ سنا مکی ۹ ماشہ ترنجبین ۵ تولہ مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ حسب دستور شامل کرلیں۔ جیسا کہ مسہل صفراوی اور دموی میں مذکور ہوا۔

(۴۵۳) بعد مسہل پھر منضج دے کر دوبارہ مسہل دیں اور دوسری دفعہ دواء المسک معتدل یا حار حسب ضرورت ہمراہ منضج استعمال کریں۔

جب بدن اور دماغ پاک ہو جائے تو پھر ماء الجبن۔ ماء اللحم۔ مفرحات اور مقویات کا استعمال نہایت مفید رہے گا۔

مختصراً سب سے پہلے سوداء محترقہ کا منضج دے کر مسہل دیں اور کئی دفعہ کر کے بدن اور دماغ کو سوداء سے پاک کریں۔ اس کے بعد دماغ کی تقویت کریں اور ساتھ ساتھ تنقیہ کا خیال رکھیں۔ چونکہ مختلف عوارضات کے باعث دل پر صدمہ ہوتا ہے

اس لیئے مقویات قلب اور مفرحات کا استعمال اور مریض کو خوش و خرم رکھنا نہایت ضروری ہے۔ نیز تبرید اور ترطیب دماغی کو ملحوظ خاطر رکھیں اور ایسی ادویہ اغذیہ ہرگز نہ دیں جو مواد کو غلیظ کرنے یا تبخیر کا سبب ہو سکیں۔ معدہ، جگر، تلی اور انتڑیوں کی نہ صرف حفاظت لازمی ہے بلکہ علاج کرنا چاہیئے کہ ان کا مفوضہ کام بخوبی ہوتا رہے قبض نہ ہونا چاہیئے۔

نسخہ خاص مطب مفتی سلیم اللہ خانصاحب

(۴۵۴) مالیخولیا خالص بلغمی:- منضج۔ گلو خشک ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب ۳ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ بنفشہ ۷ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ۔

(۴۵۵) مالیخولیا۔ خالص بلغمی لیکن سودا بہت زیادہ ہو:-

منضج:- افتیمون ولایتی در پارچہ بستہ ۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ بسفایج ۹ ماشہ۔ بنفشہ ۷ ماشہ۔ شربت اسطوخودوس ۲ تولہ یا شربت گاؤزبان ۲ تولہ۔

(۴۵۶) مسہل بلغم:- پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۴ ماشہ۔ آرد تربد ۱ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ حب النیل ۳ ماشہ۔ جلاپہ ۳ ماشہ۔ کتیرا ۴ رتی۔ رب السوس ۴ رتی۔ سفوف کو روغن بادام سے چرب کریں۔

اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ رات کو ڈیڑھ پاؤ عرق مکو میں بھگو دیں۔ صبح مل کر چھان لیں اور اس میں مغز بادام مقشر ۱۱ عدد۔ سونف ۷ ماشہ۔ گھونٹ چھان کر سفوف کے ہمراہ دیں۔ پیاس کے لیئے عرق گاؤزباں دے سکتے ہیں۔ بعد فراغت تخم ریحاں ۶ ماشہ۔ ہمراہ شربت گاؤزبان ۴ تولہ۔

(۴۵۷) مالیخولیا صفراوی و دموی:- عناب ۵ عدد۔ سپستاں ۱۱ دانہ۔ خطمی ۴ ماشہ۔ گاؤزباں ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ بسفایج ۹ ماشہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۳ ماشہ (خالص صفرا ہو تو آلو بخارا ۵ عدد) بنفشہ ۷ ماشہ شربت نیلوفر ڈال کر۔

(۴۵۸) مسہل صفراوی یا دموی۔ عناب ۱۰ عدد۔ سپستاں ۲۲ عدد۔ خطمی ۶ ماشہ۔ گاؤزباں ۶ ماشہ۔ گل گاؤزباں ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ بنفشہ ۹ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ (اگر خالص صفراوی مادہ ہو تو آلو بخارا ۲۰ عدد) ابریشم خام ۶ ماشہ

بسفائج ۹ ماشہ۔ شاہترہ ۹ ماشہ سب ادویہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ۶ ماشہ ہمراہ مربہ ہلیلہ کھلادیں۔ یا حب شبیار یا حب ایارج دو پہر رات گزرے پر کھلا دیں اور صبح ان ادویہ کو گرم کر کے اچھی طرح مل کر چھان لیں اور حسب دستور متذکرہ بالا آدھا پانی ترنجبین ۵ تولہ اور آدھا پانی مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ میں ڈال کر صاف کریں اور شیر خشت ملا کر پلا دیں بعدہٗ مفرحات و مقویات دیں۔

(۵۹) شربت مالیخولیا خاص بینگل سرپ چھوٹی شیشی۔ روبربسب ۱½۔ اونس شکر تری دو تولہ ملا کر شربت بنائیں۔ یہ مفتی صاحب کا خاص نسخہ ہے۔ دس قطرات ہر روز دن میں دو تین دفعہ کر کے پلائیں۔ ماء الجبن کا نسخہ اس سے قبل دیا گیا ہے۔

علاج مالیخولیا مراقی:- مریض کی تسلی و تشفی ہونی چاہیئے۔ حسب دستور تبخیر پیدا کرنے والی اغذیہ سے قطعی پرہیز لازم ہے۔ اس قسم میں بھی فصد باسلیق۔ اسلیم یا صافن مفید ہے اور دیگر امور میں رعایت مالیخولیا بلغمی کی کرنا چاہیئے۔ البتہ احشا کی حالت کا خیال رکھیں۔ اگر ورم معدہ و احشا ہو تو علاج اور غذا میں ان تکالیف کو ترجیح دینا چاہیئے اور ہر دوا جو دی جائے تقویت معدہ و احشاء کا خیال رکھیں۔

(۶۰) ماء الجبن نمبر ۳ اس قسم مالیخولیا کے لیئے نہایت ہی مفید ہے۔

(۶۱) مغز تخم کدو ۶ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۶ ماشہ۔ خارخسک ۳ ماشہ سب کو عرق مکو ۱۵ تولہ میں گھونٹ کر شربت سیب ڈال کر پیویں۔

(۶۲) **شربت افسنتین:-** جو مالیخولیا مراقی ضعف معدہ اور سوء القنیہ کے لئے مفید ہے سنبل الطیب ۸ ماشہ۔ تربد سفید ۱ تولہ۔ غاریقون سفید ۱ تولہ۔ افسنتین ۱½ تولہ۔ ورق گل سرخ ۵ تولہ۔ سب کو پانی ۲ سیر میں رات بھر بھگوئے رکھیں۔ صبح جوش دیں اور مصری آدھ سیر ڈال کر قوام شربت بنائیں۔

(۶۳) مفرح نمبر ۳ نیز یہ مفرح نہایت مفید ہے بالخصوص جبکہ بخارات مراقی زیادہ تکلیف دیں۔

مربہ آملہ ۳ عدد - مربہ ہلیلہ ۳ عدد - گل سرخ ۷ ماشہ - کشنیز مقشر ۷ ماشہ - زرشک ۱۰ ماشہ - بہدانہ ۱۰ ماشہ - طباشیر ۷ ماشہ - دانہ ہیل ۲ ماشہ
پوست ترنج ۷ ماشہ - مصطگی ۲ ماشہ - عود غرقی ۷ ماشہ - ساذج ہندی ۲ ماشہ - سنبل الطیب ۲ ماشہ - زہر مہرہ سودہ ۱ ماشہ - زرنب ۲ ماشہ
مویز منقیٰ ۳ تولہ - گاؤزبان ۷ ماشہ - گل گاؤزبان ۷ ماشہ - ابریشم مقرض ۲ ماشہ - شربت انار ولایتی ۲ تولہ اور شکر سفید ۱۰ تولہ میں قوام کرکے معجون بنائیں۔

(۴۶۴) معجون مجوزہ حکیم محمد سعید صاحب مرحوم :- ضعف احشا ضعف اعصاب اور قلت خون کے لیے مفید ہے۔

فلفل دراز ۱ تولہ - نمک سنگ ۱ تولہ - مویز منقیٰ ۴ تولہ - آردِ ہلیلہ ۱۴ ماشہ - ستادر ۱۴ ماشہ - ہلیلہ ۸ ماشہ - بلیلہ ۲ تولہ - مقشر آملہ منقیٰ پاؤ - روغن بادام ۱۰ تولہ - فیری ایٹ کونین ۱۴ ماشہ - مصری ۶۱ تولہ - شہد خالص ۱۶ تولہ معجون بنائیں۔ قدر خوراک تین ماشہ ہمراہ شیر گاؤ - یا ماء الجبن صبح و شام۔

(۴۶۵) دماغی تنقیہ کے لیے ہلیلہ ۶ ماشہ - بلیلہ ۶ ماشہ - آملہ ۶ ماشہ - شہد خالص ۲ تولہ میں جوش دے کر پلائیں۔

(۴۶۶) مراق کے مقام پر حسب ذیل قیروطی بہت مفید ہے۔

اکلیل الملک ۹ ماشہ - بابونہ ۹ ماشہ - گل سرخ ۹ ماشہ - روغن گل ۸ تولہ - موم سفید ۲ تولہ سب ادویہ کو سوائے گل روغن اور موم - پاؤ بھر پانی میں جوش دیں نصف رہ جائے تو روغن گل ڈال کر پھر آگ پر رکھیں - پانی جل جائے اور گل روغن رہ جائے تو اتار کر موم ڈال دیں جب ضرورت ہو گرم کرکے شکم پر لیپ کریں۔

(۴۶۷) سفوف مراق :- گل گاؤزبان ۲ ماشہ - الائچی کلاں ۲ ماشہ - طباشیر ۲ ماشہ - گل سرخ ۲ ماشہ - افسنتین ۵ ماشہ - عود ۲ ماشہ سفوف بنا کر تین ماشہ ہمراہ عرق شیر استعمال کریں۔

(۴۶۸) شربت بالنگو معدہ اور قلب کی تقویت کے لیے :- گاؤزبان ۵ تولہ - بالنگو تازہ ۱ سیر - عرق بکو ۱ سیر - عرق کیوڑہ ۱ سیر میں جوش دیں چھان کر شہد ملا کر شربت کا قوام کریں۔

(۴۶۹) عرق چوب چینی - مقوی اور دافع مراق - (قابل تجربہ)

چوب چینی ۱ سیر - مویز منقیٰ ۱ سیر - ثعلب مصری ۹ تولہ - مصطگی ۹ تولہ - پوست کیکر ۲ سیر - مصری ۷ سیر - گڑ ۲ سیر - زعفران ۲ تولہ

تج ولایتی ۹ تولہ - صندل سپید سائیدہ نو تولہ - کبابہ چینی نو تولہ - ناگرموتھ نو تولہ - تیزپات نو تولہ - جاوتری نو تولہ - جائفل ۹ تولہ
لونگ ۹ تولہ - الائچی خورد ۹ تولہ - اگر ۹ تولہ - شہد خالص سفید سیر ۴ چھٹانک - دارچینی ۹ تولہ - بہمن سرخ ۹ تولہ - بہمن سفید ۹ تولہ - زرنجور ۹ تولہ - بادرنجبویہ ۹ تولہ
خولنجان مصری ۹ تولہ - بیخ بنفشہ ۹ تولہ - بالچھڑ ۹ تولہ - چھڑیلہ ۹ تولہ - گاؤزبان ۹ تولہ - درونج عقربی ۹ تولہ - عرق گلاب ۲ بوتل - مشک ۴ ماشہ
تبتی - عنبر اشہب ۱ ماشہ - عرق کشید کریں -

(۴۷۰) **معجون مفرح** - مالیخولیا مراقی کے لیئے بہت مفید ہے -

لونگ مصطگی رومی بہمن سرخ بہمن سفید - زعفران تخم بالنگو - فرنجمشک - درونج عقربی - بچ - جائفل - الائچی خورد - ناگ کیسر - زرنباد - بادرنجبویہ - پوست زرد اترج ہر ایک ۱۰ ماشہ - مشک خالص ۹ رتی - کوفتہ بیختہ - پوست ہلیلہ کابلی ۲۹ تولہ - آملہ گٹھلی سے بغیر ۴۴ تولہ - ان ادویہ کو چار سیر پانی میں جوش دیں حتیٰ کہ آدھا رہ جائے پھر چھان لیں اور سیر بھر شہد خالص ملاکر قوام بنائیں اور اوپر کی ادویہ ملاکر معجون بنالیں قدر خوراک ۹ سے ۱۱ ماشہ -

ہدایات

مالیخولیا مراقی میں بعض اوقات قے اور متلی ہوتی ہے - بعد قے شکم پر یہ ضماد مفید رہتا ہے -

(۴۷۱) **ضماد** - مصطگی گل سرخ - افسنتین رومی - بالچھڑ تگر - ناگرموتھ - تخم سویا - پودینہ جنگلی - زیرہ کرمانی - انیسون - تخم کرفس - صعتر ہم وزن -

(۴۷۲) کھانے کے لیئے جوارش عود ترش - خمیرہ صندل ترش ہمراہ شیرہ فرنجمشک ۲ ماشہ الائچی سفید ۲ ماشہ - زیرہ سفید ۲ ماشہ - پودینہ خشک ۲ ماشہ - شربت انارین ۳ تولہ دیں -

(۴۷۳) **نفخ اور ریاح** کے لیئے جوارش کمونی یا جوارش مصطگی - یا دوا المسک حار ہمراہ عرق ماء اللحم عنبری یا شیرہ سونف ۳ ماشہ - مویز منقیٰ ۵ عدد - ادر گلقند ۲ تولہ - سکنجبین بزوری ۲ تولہ ڈال کر پلائیں -

(۴۷۴) قبض کے لیئے اطریفل زمانی۔ جوارش کمونی مسہلہ ہمراہ کشتہ رطلا ۲ چاول رات کو دینا اچھا ہے جب ایارج یا شربت مسہلہ مندرجہ بالا دینا اور مطبوخ افتیمون پلانا مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

(۴۷۵) اگنیشا ×۲۔ بالکل تازہ جس کا سبب غم۔ صدمہ۔ رنج۔ خوف یا مایوسی ہو۔ عورتوں میں سن یاس کے وقت ہو تو یہ دوا اکسیر کا کام کرتی ہے۔

(۴۷۶) ایکٹیا ریسی موزا ×۳ + اعصاب میں ضعف۔ بے چینی اور بے خوابی طبیعت مکدر جس کو کسی طرح بھی درست نہ کیا جا سکے۔ مریض خودکشی کی طرف میلان رکھتا ہو

(۴۷۷) وریٹرم البم ×۳۔ مریض بہت پژمردہ خاطر اور کمزور۔ جلد خنک اور پیشانی پر سرد پسینہ آتا ہے۔

(۴۷۸) اوپیم ۳c ضعف اعصاب غنودگی قبض۔

(۴۷۹) پلمبم ۶c۔ مذہبی خیالات کا مالیخولیا قبض شدید۔

(۴۸۰) کلکریا کارب ۲۰۰c۔ حواس باطل ہو جانے کا خوف ہر وقت ظاہر کرے

(۴۸۱) آرم میوری۔ اٹیکم ×۳۔ خودکشی کا مالیخولیا۔ بالخصوص مردوں میں۔

(۴۸۲) پلاٹینا ۶c۔ خودکشی کا مالیخولیا۔ بالخصوص عورتوں میں۔ زچگی کا مالیخولیا۔ عورت کی طبیعت بہت ہی تیز ہو۔ لوگ اور تمام اشیا حقیر اور چھوٹی نظر آئیں۔

(۴۸۳) آرسنکم ×۱۲ بے آرام اور غمزدہ۔ پژمردگی۔

(۴۸۴) مرکری سال ۳۰c۔ غصہ والے اور رنجیدہ مزاج اشخاص کے لیئے مفید ہے

(۴۸۵) آئیوڈیم ×۳۔ بددلی۔ حوصلہ شکنی۔ لاغری۔ ہر وقت بھوک۔

(۴۸۶) سلفر ۳۰c۔ مذہبی اور فلسفیانہ مضامین کے متعلق مالیخولیا۔ زمانے وضع کے سخت مخالف۔ آرام رات کو اور گرمی پہنچنے سے۔

بارہ اکسیر

(۴۸۷) کلکریا فلوریکا غنودگی - افسردگی، پژمردہ دلی - اضطراب اور روپے کا فکر ہر بات میں تاریک پہلو نظر آئے - محتاجی کا غیر معمولی خطرہ -

(۴۸۸) کلکریا فاسفوریکا - تنہائی پسند کرے - رنج و غم اور محبت میں مایوسی کا نتیجہ نسیان - آگ کی خوابیں دیکھنا - ہذیان - خماری - چلنے میں لڑکھڑانا -

(۴۸۹) کلکریا سلفیوریکا - ہمیشہ خوف زدہ رہے اور کبھی فارغ نہ ہو - تنگ مزاج مضطرب - بے ہوشی - لاپروائی -

(۴۹۰) فیرم فاسفوریکم - بہت باتیں کرے - خیالات منتشر رہیں - ناموں اور واقعات کو بھول جانا - بے حوصلہ - مالیخولیا - بوجہ ہیجان خون - کمزوری کے باوجود بستر سے نکل کر بھاگے -

(۴۹۱) کالی میوری اٹیکم - کبھی غمگین کبھی مسرور - شام کو بے فکر - صبح متفکر خیالات فاقہ کشی -

(۴۹۲) کالی فاس فاریکم ضعف دماغ ضعف اعصاب ضعیف یادداشت غمگین - پژمردہ - بے صبر متلون المزاج - تنگ مزاجی تاریک پہلو نظر آئے - مذہبی مالیخولیا - دولت کا فکر - پیشگوئیاں کرے - خوف - اضطراب - بے ہوشی میں آرام شہر انگیزی کا اثر خیالی تصورات خفیف سے شور کے باعث چونک اٹھے - تنہائی پسند -

(۴۹۳) سیگنشیا فاسفوریکا - چیزیں اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھتا رہے ہمیشہ مغموم - ہر وقت درد کی شکایت - مریض عصبی المزاج - قوت تخیلہ میں فتور دماغی خلل

(۴۹۴) نیٹرم میوریٹکم - بے ربط گفتگو - اداسی - ناامیدی - سن بلوغت پر مالیخولیا - جھگڑالو - تنہائی پسند لیکن جب تنہا ہو - بے وجہ رونا شروع کر دے - مطالعہ زیادتی مرض

(۴۹۵) نیٹرم فاسفوریکم - فقدان آرزو - زود رنج - رات کو جاگے تو اسباب کمرہ کو آدمی خیال کرے -

(۴۹۶) نیٹرم سلفیوریکم۔ صفراوی مالیخولیا۔ خودکشی کی طرف میلان۔ خوفناک خوابیں کم زور۔

انوشدارو لولوی

مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی معدہ و احشا۔ مالیخولیائے مراقی کے لئے بھی دیا جاتا ہے جبکہ معدہ میں زیادہ خرابی ہو۔

(۴۹۷) یاقوت احمر ۳ ماشہ۔ یشب سبز ۳ ماشہ۔ بسد احمر ۳ ماشہ۔ ریوند خطائی ۳ ماشہ۔ سعد کوفی ۳ ماشہ۔ اسارون ۳ ماشہ۔ اذخر مکی ۳ ماشہ۔ عود خام ۳ ماشہ۔ صندل سپید ۳ ماشہ۔ پوست زرد اترج ۳ ماشہ۔ بساذج ہندی ۳ ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ درونج عقربی ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ۔ زرشک ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۴ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۴ ماشہ۔ سنبل الطیب ۴ ماشہ۔ آملہ منقی ۱۱ عدد۔ سب ادویہ کو خوب باریک کریں اور آملہ مدبر در شیر گاؤ کو گرم پانی سے صاف کرکے گلاب میں خوب جوش دیں حتی کہ نرم ہو جائے۔ باریک کرلیں اور مصری ۱۵ تولہ اور شہد ۱۵ تولہ کو گلاب میں قوام کریں اور آملہ ملاکر ادویہ ملالیں۔

نوٹ: محرور المزاج کے لئے بجائے شہد، شربت انار میخوش و شربت سیب استعمال کریں۔

جنون

مالیخولیا اور جنون میں فرق یہ ہے کہ مالیخولیا کسی ایک خلط طبعی کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے اور جنون سودائے غیر طبعی کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج: چونکہ مالیخولیا کے اسباب ہی جنون کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اس لئے علاج بھی مثل مالیخولیا کرنا چاہیئے۔ البتہ اس مرض میں ترطیب و تبرید کا لحاظ زیادہ رکھنا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے کہ مریض آرام کرے اور سو جائے۔

پرہیز: قبض سے محفوظ رکھیں اور گرم ثقیل۔ دیر ہضم۔ نفاخ۔ منشی۔ تبخیر اور احتراق

پیدا کرنے والی اغذیہ و اشربہ سے قطعی پرہیز لازم جانیں۔

ضروری ہدایات:۔ اغذیہ و اشربہ لطیف۔ زود ہضم اور جید الکیموس کھلائیں۔ سر و غسل اور سر پر سرد نطول و لیپ مفید ہیں۔ روغن کدو۔ روغن خشخاش۔ روغن کاہو۔ روغن بادام اور روغن گل۔ لڑکی والی کے دودھ میں ملا کر سر پر رکھیں جیسے کہ دستور ہے۔ ماء الشعیر کا پلانا اور مناسب اوقات پر فصد لینا۔ جونکیں لگوانا اور گدی پر داغ دینا مفید ہے۔

اغذیہ:۔ کدو۔ چوزہ مرغ بریاں۔ ماء الشعیر۔ شربت نیلوفر اور بادام روغن ڈال کر دینا۔ کھیروں اور تربوز وغیرہ کا استعمال۔ غذا میں کشنیز سبز کا ڈال کر کھانا مفید ہے۔

(۴۹۸) **معجون افتیمون۔** مالیخولیا اور جنون کے لئے مفید ہے۔

افتیمون ولایتی ۲ تولہ۔ غاریقون سفید ۲ تولہ۔ لسوت سفید مدبر ۲ تولہ۔ اسطوخودوس ۱۲ ماشہ۔ بڑنگ ۸ ماشہ
کابلی۔ بادرنجبویہ ۸ ماشہ۔ تخم بنک ۸ ماشہ۔ سنا مکی ۲ تولہ۔ گاؤزبان ۱۲ ماشہ۔ حجر ارمنی ۸ ماشہ۔ لاجورد ۴ ماشہ۔ خربق سیاہ ۲ ماشہ۔ بسفائج ۸ ماشہ
فستقی از پوست پاک کردہ ۲ تولہ۔ باریک کر کے سہ گنا شہد سفید میں معجون بنائیں۔ قدر خوراک ۵ ماشہ سے ۱ تولہ تک۔ ہمراہ عرق نیلوفر۔ عرق مکو۔

ماء الجبن:۔ حسب دستور بالا ماء الجبن کرائیں البتہ دودھ بکری کا ہو اور شربت نیلوفر استعمال کریں۔

(۴۹۹) **مطبوخ افتیمون:۔** آملہ منقی ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۷ ماشہ۔ غافث ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۔ از پوست بروں پاک ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۱ ماشہ۔ مویز منقی آلو بخارا سیاہ ۱۰ عدد۔ تمام ادویہ کو ۱ سیر پانی میں جوش دیں۔ نصف رہ جائے تو افتیمون ۲ تولہ ۲ ماشہ در پوٹلی بستہ پھر جوش دیں اور چند منٹ بعد نیچے اتار لیں۔ پوٹلی نچوڑ کر باہر نکال لیں۔ اور غاریقون ۲ ماشہ ڈال کر پلائیں۔

(۵۰۰) انوشدارو لولوی خمیرہ ابریشم و خمیرہ صندل وغیرہ سے تفریح و تقویت قلب و دماغ کریں۔

(۵۰۱) **شربت جنون ومالیخولیا**:- گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ بنیارکی تخم فرنجمشک۔ برگ فرنجمشک۔ گاؤزبان گل گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ افتیمون ولایتی۔ مصری۔ رات کو ادویہ بھگودیں۔ صبح صاف کرکے۔ گلاب ڈال کر مصری ملاکر قوام کریں۔

ترکیب استعمال:- ۵ تولہ صبح وشام ہمراہ عرق شیر یا عرق مصفی خون۔

(۵۰۲) اسطوخودوس۔ اکاس بیل۔ مویز منقی باریک کرکے گولیاں بنائیں۔ ایک گولی شوربہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ پینے کے لیئے عرق گاؤزبان۔ عرق منڈی استعمال کریں

ہومیوپیتھک

مانیا کے لیئے حسب ذیل ادویہ مفید ہیں :-

(۵۰۳) ہائیوسمس × ۳۔ باتونی۔ لڑاکا۔ عضلاتی تشنج اور آنکھوں کے اندر بے جا حرکت۔ طبیعت میں شبہہ جاگزین ہو کہ کوئی نہ کوئی زہر دے دے گا۔

(۵۰۴) کلکریا کارب ۲۰۰۔ ایسا محسوس کرے کہ حواس باطل ہو رہے ہیں۔

(۵۰۵) ایکٹیا ریسی موزا ۳۰۔ خودکشی کی طرف میلان۔ تاریک پہلو نظر آئے۔

(۵۰۶) سٹریمونیم ۳۰۔ حاد قسم کا مانیا۔

(۵۰۷) بیلے ڈونا × ۳۔ چہرہ۔ آنکھیں سرخ۔ حاد قسم۔ شدید قسم کا ہذیان۔ پتلیاں پھیلی ہوئی

(۵۰۸) کینے بس انڈیکا × ۳ وقت اور فاصلہ زیادہ سے زیادہ محسوس ہو۔

(۵۰۹) کراکس × ۳ بے حد ہنسی اور قہقہہ لگانا۔ نیز جلد ہی توبہ کرلے۔

(۵۱۰) وریٹرام البم × ۳۔ غم۔ مذہبی مالیخولیا۔ ضعف۔ پیشانی وسر پر پسینہ۔

(۵۱۱) کوپرم ایسی ٹیکم × ۳۔ شدید ہذیان۔ خون حیض بند ہو جائے۔ یا کوپرم دیں

بارہ اکسیر

(۵۱۲) کالی فاس × ۳۔ یہ دوا تقریباً تمام اقسام میں مفید ہے۔

(۵۱۳) نیٹرم میور ۳x بعض اوقات اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

کابوس

یہ سوتے وقت کا مرض ہے۔ کیونکہ مریض جب سوتا ہے تو اسے ڈرنیوالی خوابیں آتی ہیں۔ دم گھٹ جاتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا کوئی سینہ پر بیٹھ کر دبائے ہوئے ہے۔ اس کا سبب یا تو اخلاط غلیظہ ہوتے ہیں جو دماغ کی طرف جاکر کمزوری کے باعث روح کو مکدر کر دیتے ہیں اور یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے اور یا خارجی سردی اس کا باعث ہے

علاج - ہر خلط اپنی مقررہ علامات کے ذریعہ تشخیص کی جاتی ہے۔ مثلاً اگر مادہ دموی ہو تو چہرہ کا رنگ اور آنکھوں میں سرخی دکھائی دے گی۔ انگڑائی جمائی اور سرخ خیالات نظر آئیں گے۔ ایسی صورت میں سرارو یا ہفت اندام کی فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر پچھنے لگوائیں اور رفع قبض کریں۔

اگر صفرا کا اثر ہو تو آلو بخارا۔ شربت انار۔ تمر ہندی۔ سکنجبین وغیرہ ادویہ کا استعمال مفید ہے جو کہ بخارات کی ترقیق کریں۔

اگر بلغم کا نتیجہ ہے تو بعد مناسب تنقیہ تخم ترب۔ تخم شبت۔ بادرنجبویہ اسطوخودوس وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔ جند بیدستر۔ فلفل سیاہ۔ شہد میں ملاکر کھلانا بہت مفید بتایا گیا ہے۔ صرف تنہا اسطوخودوس کا سفوف جینی ملاکر کھلانا بھی اکثر فائدہ دیتا ہے۔

(۵۱۴) **معجون کابوس** :- پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ آملہ خشک تولہ۔ بلیٹھی تولہ۔ دارچینی تولہ۔ ترب سفید ۴ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ گلقند ۳ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور سہ چند شہد ملاکر معجون بنائیں۔ رات کو سوتے وقت ایک سے دو تولہ ہمراہ عرق سونف و عرق گاؤزبان۔

(۵۱۵) جواہر مہرہ - مقوی دماغ :- زہر مہرہ خطائی ۳ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۱۰ تولہ

کہربائے شمعی (۱۰ تولہ) - بُسد (۱۰ تولہ) - لاجورد مغسول (۱۰ تولہ) - یاقوت سرخ (۱۰ تولہ) - یاقوت کبود (۱۰ تولہ) - یاقوت اصفر (۱۰ تولہ) - یشب سبز (۱۰ تولہ) زمرّد (۱۰ تولہ) - عقیق سرخ (۱۰ تولہ) - ورق نقرہ (۱۰ تولہ) - مصطگی رومی (۱۰ تولہ) - ورق طلا (۷ ماشہ) - جدوار خطائی (۷ ماشہ) - نارجیل خطائی (۷ ماشہ) عنب الثعلب (۷ ماشہ) - مشک (۷ ماشہ) - مومیائی - عرق گلاب میں پندرہ روز کھرل کریں۔

جب تنقیہ دماغی اور بدنی کر کے بدن کو بخارات سے پاک کر لیا جائے تو تقویت دماغ کے لیے جواہر مہرہ دینا بہت مفید ہے۔ یا مفصلہ ذیل جواہر مہرہ عنبری ایسے مریض کے لیے مفید ہے جس میں سوداوی مواد بھی پائے جائیں۔ یہاں تک کہ جنون اور ضعف بصر اور خفقان کے لیے مفید ہے۔

(۵۱۶) **جواہر مہرہ عنبری** :- مروارید ناسفتہ (تولہ) - یاقوت (تولہ) - پکھراج (تولہ) - زبرجد (تولہ) زہر مہرہ خطائی (تولہ) - فیروزہ (تولہ) - بُسد (تولہ) - طباشیر (تولہ) - کہربا (تولہ) - ورق طلا (تولہ) - ورق نقرہ (تولہ) - عنبر (۸ ماشہ) - مشک (۶ ماشہ) مومیائی (۶ ماشہ) - نارجیل دریائی (۳ ماشہ) - جدوار (۳ ماشہ) - عرق کیوڑہ (۸ تولہ) - عرق بید مشک (۸ تولہ) - گلاب (۸ تولہ) - ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ ان عرقیات میں کھرل کریں اور عنبر اور مشک کو علیحدہ کھرل کر کے سب کو ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔

قدر خوراک نصف سے ایک گولی تک ہمراہ عرق سونف - عرق بید مشک و گلاب۔

(۵۱۷) ہضم کی اصلاح کریں۔ اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی - اطریفل ملین وغیرہ سے تلیین کریں اور صبح جوارش کمونی یا جوارش جالینوس کے ساتھ مرجان اور خبث الحدید کا کشتہ استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ علاوہ ازیں جب اطریفل زمانی استعمال نہ کریں تو رات کو سوتے وقت معجون نجاح ہمراہ گلاب دینا زیادہ مفید ہے۔

تقویت دماغ کے لیے خمیرہ گاؤزبان عنبری اور جواہر مہرہ عنبری سادہ استعمال کرائیں۔

(۵۱۸) رطوبات بلغمی یا مادہ سوداوی مرض کا باعث ہو تو منضج کے بعد مسہل دیں اور

اس طرح دو چار دفعہ کرکے دماغ اور بدن کو مواد فاسدہ سے پاک کریں اور سر پہ روغن لبوب سبعہ یا روغن بنفشہ بادام والا استعمال کریں۔

(۵۱۹) **حبوب عجیب**:۔ مصبر۔ برگ سنا مکی اور مویز منقی ہم وزن لے کر لوہے کے ہاون دستہ میں کوٹنا شروع کریں جب بالکل سیاہ ہو جائے تو حبوب بقدر نخود بنائیں دو گولیاں ہر روز رات کو سوتے وقت ہمراہ عرق سونف دیتے رہیں۔

(۵۲۰) بلغمی میں حب ایارج کھلانا مفید ہے۔

(۵۲۱) بسفائج۔ گل اسطوخودوس۔ افتیمون۔ برگ کپاس ہم وزن کو باریک کرکے حبوب بقدر نخود بنا کر دو گولیاں ہر روز ہمراہ دہی کے استعمال کرنا مفید بتایا گیا ہے۔

(۵۲۲) فلفل سیاہ۔ جند بید ستر اور ایسی ادویہ کی ہلاس اور انھیں ادویہ کو شہد میں ملا کر غرغرے کرنا مفید ہے۔

ہدایات:۔ غذا زود ہضم۔ جید الکیموس اور کم استعمال کریں۔ کھانے کے بعد اس قدر چہل قدمی کریں کہ طعام ہضم ہو جائے اور ہضم ہونے کے بعد بستر میں جائیں۔ اگر کابوس کرم کے باعث ہوں تو کمیلہ اور برگ آڑو کا استعمال مفید ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

(۵۲۳) نکس وامیکا ×۳ جبکہ مرض کا سبب خاص طور پر ضعف ہضم اور معدہ کی خرابی ہو۔

(۵۲۴) کالی برامیکم ×۱۔ رات کو سوتے وقت استعمال کریں جب کہ مرض خاص طور پر دماغی ضعف کا نتیجہ ہو۔

بارہ اکسیر

(۵۲۵) کالی فاس + ×۳۔ ہر ایک قسم کے کابوس کے لئے مفید ہے۔ تکان، فکر، غصہ۔

(۵۲۶) فیرم فاس - ×۳۔ بے خوابی ہو اور اس کا سبب سر میں اجتماع خون ہو۔ کنپٹی کی رگیں تڑپتی ہوں اور دوپہر کے بعد غنودگی۔

استرخا۔ فالج۔ لقوہ

استرخا۔ فالج اور لقوہ ایک ہی قسم کے مرض ہیں۔ استرخا عام۔ فالج نصف حصہ جسم کا استرخا اور لقوہ خاص منہ کا استرخا ہے۔

فالج کے بلحاظ مقامات کئی نام ہیں۔ دایاں فالج۔ بایاں فالج۔ نچلے دھڑ کا فالج۔ فالج مع لقوہ۔ بچوں کا فالج۔ فالج مع رعشہ۔ کبھی عضو کا سُن ہو جانا جس کو خدر کہتے ہیں۔ مقامی استرخا یعنی کسی خاص عضو کا استرخا۔ مثلاً کل جسم کی حس و حرکت کا باطل ہو جانا۔ نصف بدن طول میں اور یا کمر سے نیچے کا دھڑ مفلوج ہو جانا۔ چہرہ میں لقوہ کا نمودار ہونا۔ یا صرف حرکت ناقص یا زائل ہو جاتا اور یا قوتِ حس میں نقص یا بطلان واقع ہونا۔ ہو سکتا ہے کہ آنکھ کے اس پردے کی جس میں نور ہوتا ہے۔ حس ضائع ہو جائے۔ اور قوتِ باصرہ میں فتور لاحق ہو۔ آنکھ کا جفنِ بالا مفلوج ہو جائے یا قوت شامہ کا عصب یا قوت ذائقہ کا عصب مفلوج ہو تو ان کا علیحدہ علیحدہ نام ہے۔ ڈاکٹری میں بلحاظ سمیت مرض بھی نام رکھے گئے ہیں۔ مثلاً سیسہ کا فالج۔ پارہ کا فالج۔ اسی طرح بعض امراض فالج کا باعث ہو سکتے ہیں۔ مثلاً وجع المفاصل کا اثر اختناق الرحم کا نتیجہ۔ کثرت تحریر کا اثر ہو تو انگلیوں میں استرخا رونما ہو کر محرروں کا فالج پایا جاتا ہے لیکن ان تمام عوارضات کو دو حصوں میں تقسیم کر کے علاج درج کیا جاتا ہے۔ فالج اور لقوہ۔ کیونکہ خواہ یہ مرض کسی نوعیت کا ہو۔ ماسوا اس اثر کے جس کا باعث کوئی خاص علیحدہ مرض ہو۔ علاج ایک ہی قسم کا ہوتا ہے۔

فالج

اس مرض کو انگریزی میں ہیمی پلیجیا HEME PLEGIA یعنی فالج نصف بدن طولانی کہا جاتا ہے۔ اس کے اسباب میں اعصاب میں سدہ۔ یا کسی عصب کا کٹ جانا

سردی کا غیر معمولی اثر۔ دماغی زخم یا رسولی یا رعشہ۔ آتشک یا عورتوں میں وضع
حمل یا اختناق الرحم وغیرہ امراض ہیں۔ سکتہ بھی اس کے اسباب میں شامل ہے۔ مثلاً
مرض سکتہ کے عین بعد واقع ہو جاتا ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ موسم سرما میں ایک بوڑھا
مرد یا عورت رات کو باہر نکلے اور یونہی فالج ہو جائے۔ اس وقت عموماً چہرہ ٹیڑھا
ہو کر گوشۂ دہن لٹک پڑتا ہے۔ مریض اچھی طرح بول نہیں سکتا اور ہاتھ پاؤں حس و حرکت
کھو بیٹھتے ہیں۔ ہوش و حواس میں بھی نقص پیدا ہو جاتا اور ہضم اور انتڑیوں کا فعل
بھی فتور پذیر ہو جاتا ہے۔ سہارے کے بغیر اٹھنا بیٹھنا اور حرکت کرنا مشکل ہوتا ہے
یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بوڑھے لوگوں میں سردی کے باعث صبح اٹھ کر تے اور سر درد ہوا
اور یک لخت فالج گرا۔

تدبیر (۱) حملے کے فوراً بعد مریض کی حوصلہ افزائی کر کے نرم و گرم بستر پر لٹا دینا چاہیئے۔
ہوا سے محفوظ کریں قبض ہرگز نہ رہنے دیں۔ چونکہ ابتدا میں حاد اور تیز ادویہ کا استعمال
منع ہے اس لیئے حقنہ کا استعمال زیادہ مفید رہتا ہے۔ غذا قطعی بند کر دینی چاہیئے۔ اور
مناسب وقت تک صرف ماء العسل پر اکتفا کریں۔ کمرہ روشن نہیں ہونا چاہیئے اور
اگر سردی زیادہ ہے تو کوئلے جلا کر جب سرخ ہو جائیں کمرے کے اندر رکھیں۔ فالج کے
مریض کا پیشاب سفید غلیظ القوام ہوتا ہے اور ہاضمہ خراب اور قبض کی شکایت پائی
جاتی ہے۔ لہذا غذا کا بند کرنا اور قبض کو دور کرنا پہلی تدابیر میں سے ہیں۔

یہاں ماء العسل کا مطلب یہ ہے کہ شہد خالص کو عرق سونف اور عرق گاؤزباں
میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ سات روز تک ایسا ہی کیا جاتا ہے لیکن اگر
مریض کو ضعف ہو جائے یا معدہ طلب غذا شدت کے ساتھ کرے تو چوتھے روز منضج
دیا جا سکتا ہے۔ اگر غذا کی بے حد ضرورت ہو تو کبوتر کی یخنی دے سکتے ہیں۔

(۲) اگر دیکھیں کہ کسی عضو پر چوٹ لگنا مرض کا سبب ہے تو اس عضو پر نیز

اس عصب کے مبدا و منشا پر دوا کا استعمال مفید ہے جو کہ مفلوج ہو چکا ہے لیکن یہ عموماً خطرناک صورت ہے۔

(۳) بعد استفراغ گہری سادہ سینگیاں لگا تا فالج میں عضلات کے سروں پر اور استرخار میں ایک ہی جگہ اور بعد سینگوں کے گرم ضماد مفید ہے۔

(۴) ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ استفراغ کلی کے بعد حمام کرائیں اور وہاں دیر تک بٹھائیں۔

(۵) عصبی تشنج بھی تکلیف دہ ہے لیکن خشکی کے باعث جو مرض ہوتا ہے وہ آہستگی کے ساتھ رونما ہوتا ہے اور روغن مالش جلد جذب نہیں ہوتا۔

(۶) خاص علامات:۔ (ا) ہوسکتا ہے کہ ایک جانب آگ میں پڑی ہوئی محسوس ہو اور دوسری طرف برف زدہ۔ (ب) ہوسکتا ہے کہ قوت حس و حرکت دونوں زائل اور باطل ہو جائیں۔

(۵۲۷) **منضج فالج** (ا) سونف ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ تخم خطمی ۱۰ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ۔ بیخ اذخر ۵ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۹ عدد۔ بیخ کبر ۵ ماشہ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ۔ پرسیاوشان ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح چھان کر گرم گرم میں خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں۔

(۵۲۸) (ب) سونف ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ۔ بیخ کبر ۵ ماشہ۔ بیخ اذخر ۵ ماشہ۔ مویز منقی ۹ عدد۔ تخم خبازی ۵ ماشہ۔ رات کو عرق گاؤزبان گرم میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر قدرے شہد ملا کر پلائیں

(۵۲۹) (ج) سونف ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کرفس ۷ ماشہ۔ ملیٹھی ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشان ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ انجیر زرد ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۱۰ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل کر چھان کر قدرے خمیرہ بنفشہ یا شہد ملا کر پلائیں۔

(۵۳۰) (د) اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۵ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ اذخر ۱۰ ماشہ۔ انیسون ۶ ماشہ۔ تخم قرطم ۶ ماشہ۔ تخم کرفس ۵ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۹ عدد۔ انجیر زرد ۵ عدد۔

(۵۳۱) (ھ) مطب عالیجناب مفتی سلیم اللہ خاں صاحب: تخم خبازی ۵ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ۔ بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقی ۹ عدد۔ گلقند ۲ تولہ۔ بیخ کبر ۳ تولہ۔ بیخ کرفس ۳ ماشہ۔ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ بیخ اذخر ۹ ماشہ۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۵ تولہ۔

(۵۳۲) مطب مفتی سلیم اللہ خاں صاحب: روغن قسط۔ روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ سفیدہ کاشغری۔ اچھی طرح حل کرلیں۔

(۵۳۳) نسخہ نمبر ۵۳۱ رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر پلائیں۔ شام کو یہی مطبوخ۔ البتہ مویز منقی، بیخ کبر اڑا دیں اور ملٹھی کم کر دیں ہمراہ ۵ سکنجبین یا شہد دیں۔

(۵۳۴) مسہل فالج: منضج کے مفصلہ بالا نسخہ جات میں سے کسی ایک کا مناسب مزاج مریض آٹھ روز تک استعمال کریں اور دسویں روز سنا مکی۔ تربد سفید ۶ ماشہ۔ رات ہی نسخہ مذکورہ بالا کے ہمراہ بھگو دیں اور شیر خشت ۴ تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبر ۵ تولہ۔ ترنجبین ۵ تولہ۔ گلقند ۲ تولہ اور مٹھاس بقدر ضرورت ہمراہ شیرہ مغز بادام العدد پلائیں۔ گیارھویں روز قدرے تبرید کریں اور پھر دوبارہ منضج دینا شروع کریں اور جب ایارج ۵ ماشہ اسی نسخہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ دو دفعہ اسی طرح مسہل دیں اور روغن سرخ یا روغن خشخاش کی گرم گرم مالش کریں اور تقویت کے لیے خمیرہ گاؤزبان عنبری یا دوا المسک معتدل ہمراہ کشتہ مرجان جواہر والا کے صبح کو اور معجون جوگراج گوگل یا معجون فلاسفہ یا معجون اذراقی یا اطریفل اسطوخودوس کشتہ خبث الحدید کے ساتھ رات سوتے وقت۔ ان کے ہمراہ حب بید ستر ۱ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

(۵۳۵) منہ میں جوز بوا ۱۔ اور عود صلیب پیس کر ہمراہ تریاق فاروق رکھنا مفید ہے۔

(۵۳۶) روغن سرخ: فالج۔ لقوہ۔ استرخا۔ وجع المفاصل ضعف اعصاب کے لئے مفید ہے:۔

مجیٹھ ۴ تولہ۔ تج ۸ تولہ۔ کائپھل ۸ تولہ۔ کچلہ ۴ تولہ۔ جوتری تولہ۔ مشک تولہ۔ سیدہ چوب ۴ تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ سعد کوفی ۴ تولہ۔ سنبل الطیب ۴ تولہ۔ چھڑیلہ ۸ تولہ۔ ساذج ہندی ۲ تولہ۔ نرکچور ۴ تولہ۔ الائچی خورد ۴ تولہ۔ برادہ صندل سپید ۴ تولہ۔ زعفران ۸ ماشہ

زرد چوب ۲ تولہ۔ دار بلد ۲ تولہ۔ عود غرقی ۲ تولہ۔ گلاب ۲ سیر۔ روغن کنجد ۴ سیر۔ سب ادویہ کو جو کوب کر کے رات بھر گلاب میں قلعی دار دیگچہ میں بھگو رکھیں صبح کم آنچ پر رکھیں حتی کہ گلاب آدھا جل جائے روغن کنجد ملا کر اس قدر پکائیں کہ صرف تیل رہ جائے چھان کر بوتل میں ڈال لیں۔ اور ایک ہفتہ تک زمین میں دفن کر کے باہر نکال لیں۔

(۵۳۷) روغن قسط:۔ فالج۔ تشنج۔ خدر۔ رعشہ وغیرہ کے لیے۔

سنبل الطیب۔ قسط تلخ۔ ہم وزن ۱۶ تولہ رات کو چار سیر پانی میں بھگو کر صبح اس قدر جوش دیں کہ ¼ حصہ رہ جائے۔ روغن زیتون ۲ سیر ملا کر پھر آگ پر رکھیں حتی کہ تیل رہ جائے صاف کر کے جند بیدستر۔ فلفل سیاہ۔ فرفیون۔ میعہ سائلہ کو اس میں حل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

(۵۳۸) روغن قسط مرکب:۔ استرخا اور فالج وغیرہ کے لیے۔

قسط تلخ ۱ تولہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ عقرقرحا ۱ تولہ۔ فرفیون ۱ تولہ۔ جند بیدستر ۱ تولہ باریک کردہ۔ روغن نرگس ۹ تولہ میں حل کر کے مالش کریں۔ روغن نرگس کی جگہ روغن مالکنگنی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

(۵۳۹) حب سرخ:۔ فالج۔ لقوہ۔ بلغمی کھانسی کے لیے

فلفل سیاہ ۴ تولہ۔ فلفل دراز ۴ تولہ۔ قرنفل ۴ تولہ کلاہ دور کردہ۔ بچھناگ مدبر ۴ تولہ۔ شنگرف مدبر ۴ تولہ۔ عقرقرحا ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر وزن ٹھیک کریں اور برگ پان ۲۰۰ عدد کے پانی میں اس قدر کھرل کریں کہ گولیاں بنائی جا سکیں۔ گولی کی مقدار مونگ کے برابر ہو۔ فالج اور لقوہ کے لیے ۴ سے ۸ گولی شہد یا آب ادرک میں حل کر کے اور بلغمی کھانسی کے لیے برگ پان میں صرف ایک گولی دیں۔

(۵۴۰) معجون اذراقی:۔ فالج۔ لقوہ۔ استرخا۔ وجع المفاصل اور عرق النساء وغیرہ امراض کے لیے جو بار وہوں کچلہ کو گائے کے دودھ میں ۴۸ گھنٹہ بھگو رکھیں۔ دوسرے دن یہ دودھ گرا کر تازہ دودھ اور ڈال دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ اس کے بعد ایک دیگچہ میں اور تازہ دودھ ڈال کر کچلہ کو پوٹلی میں باندھ کر اس دودھ میں لٹکا دیں اور نرم آنچ پر پکائیں

حتیٰ کہ دودھ کا اکثر حصہ خشک ہو جائے اور کچلہ کو نکال کر دھو ڈالیں اور اوپر سے چھلکا اور درمیان سے پتہ سا نکال کر برادہ کریں یا چاقو سے کتر کر ہاون دستہ میں بالکل باریک کر لیں سفوف کچلہ ۴۰ تولہ۔ فلفل سفید ۲ تولہ۔ بسباسہ ۲ تولہ۔ جوزبوا ۲ تولہ۔ آملہ منقے ۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ نانخواہ ۲ تولہ۔ قاقلہ ۲ تولہ۔ کلونجی ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ زعفران ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ عود بلسان ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ عود ہندی ۲ تولہ۔ سعد کوفی ۲ تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ سنبل الطیب ۲ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ دارفلفل ۲ تولہ۔ باریک کر کے شہد خالص سہ چند میں حسب دستور معجون بنائیں۔ خوراک ۲ سے چار ماشہ۔

(۵۴۱) **حب اذراقی**:۔ کچلہ کو نم دار زمین میں دفن کریں اور سات روز کے بعد نکال لیں اور اوپر سے چھلکا اور اندر سے پتہ صاف کر کے چاقو سے کتر کر کوٹ لیں فلفل سیاہ نصف مقدار ملا کر آب ادرک میں کھرل کریں اور اس کے بعد برگ سوہانجنہ کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ لقوہ اور فالج کے مریض کے لیے مرغ یا چوزہ یا کبوتر یا تیتر کے شوربے کے ساتھ دیں۔

(۵۴۲) **عرق منڈی**:۔ منڈی پھول پتے اور بیج سمیت۔ بھنگرہ مع پھول و برگ و شاخ۔ دارچینی۔ سونف۔ دانہ الائچی خورد۔ جوزبوا۔ زنجبیل۔ اجوائن۔ لونگ ہر ایک دو تولہ۔ رات کو بارہ سیر پانی میں بھگوئیں صبح چار سیر عرق نکال لیں۔ قدر خوراک ۴ تولہ۔

(۵۴۳) **معجون فالج**:۔ جب منضج و مسہل سے فارغ ہوں تو یہ معجون اکثر مفید ثابت ہوئی ہے۔

بہمن سرخ ۱۴ ماشہ۔ بہمن سفید ۱۴ ماشہ۔ درونج عقربی ۹ ماشہ۔ مرجان سرخ ۹ ماشہ۔ زراوند مدحرج ۹ ماشہ۔ جنطیانا۔ دارچینی ۱۴ ماشہ۔ عود خام ۹ ماشہ۔ گل سرخ ۲۰ ماشہ۔ برگ فرنجمشک ۱۴ ماشہ۔ بسفائج ۱۴ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۱۴ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۱۴ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۱۴ ماشہ۔ اسطوخودوس ۱۴ ماشہ۔ تودری کلاں ۹ ماشہ۔ عود صلیب ۹ ماشہ۔ بادیان ۹ ماشہ۔ بسد احمر ۹ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۹ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۹ ماشہ۔ الائچی خورد ۹ ماشہ۔ یشب سبز ۱۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱۴ ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ ۲۰ ماشہ۔ وج ترکی ۹ ماشہ۔ شہد ڈیڑھ گنا۔ مصری ڈیڑھ گنا کے قوام میں ادویہ مسحوقہ ملائیں اور مشک خالص عنبر اشہب۔ ورق نقرہ۔ مربہ ہلیلہ حسب ضرورت شامل کر لیں۔ بہتر ہو کہ قوام کے لیے بجائے پانی کے ابریشم خام ۱۴ تولہ رات کو عرق گاؤزبان

عرق کیوڑہ۔ گلاب میں بھگو کر صبح صاف کر کے استعمال کریں۔ قدر خوراک ۴ سے ۷ ماشہ۔

(۵۴۴) **روغن مبارک** :۔ فالج۔ لقوہ۔ بہرہ پن۔ سدہ صماخ۔ کزاز۔ عرق النسا۔ وجع المفاصل نقرس وغیرہ کے لیئے بہت مفید ہے :۔

نسخہ :۔ میتھی۔ کلونجی کو ہم وزن لے کر باریک کریں اور روغن زیتون میں بھونیں حتیٰ کہ اپنے سے سہ گنا روغن کو جذب کرلیں اور بذریعہ آتشی شیشی روغن ٹپکائیں۔

(۵۴۵) **روغن روباہ** :۔ یہ نسخہ تجربہ کرنا چاہیئے۔

بیس سیر پانی لے کر ایک کھلے منہ والے ایسے دیگچے میں آگ پر رکھیں جس کا نصف حصہ خالی رہے۔ جب پانی کھولنے لگے تو ایک زندہ لومڑی ہاتھ پاؤں باندھ کر اس میں ڈال دیں۔ جب لومڑی خوب گل جائے تو پانی صاف نکال لیں۔

مغز تخم ارنڈ ۱۰ تولہ۔ تخم دھتورہ ۱۰ تولہ۔ پیپلا مول ۱۰ تولہ۔ مالکنگنی ۱۰ تولہ۔ جائفل ۱۰ تولہ۔ سداب ۱۰ تولہ۔ بالچھڑ ۱۰ تولہ۔ ہینگ ۳ تولہ۔ افیون ۱۰ ماشہ۔ سب کو جو کوب کر کے چالیس سیر پانی میں نرم آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ پندرہ سیر پانی رہ جائے۔ اس پانی کو صاف کر کے لومڑی کے پانی میں ملائیں اور پانچ سیر دھتورہ سیاہ کا پانی بھی شامل کر کے ایک دیگچے میں ڈالیں اور اس میں پانچ سیر روغن کنجد ملا کر آگ پر رکھیں حتیٰ کہ پانی خشک ہو جائے اور تیل رہ جائے۔

(۵۴۶) **روغن ضبع** :۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ امراض کے لیئے۔

ابتدائے ربیع میں مادہ کفتار کے ہاتھ پاؤں باندھ کر تانبہ کے دیگچہ میں ڈالیں۔ نرس سفید۔ سو یا مٹھی بھر اور پانی مناسب مقدار ڈال کر دیگچہ کا منہ اوپر سے بند کر دیں اور نیچے نرم آنچ رکھیں۔ یہاں تک کہ جانور بالکل گل جائے۔ اس پانی کو دوسرے دیگچہ میں ڈال کر روغن بلسان اور روغن ناردین ہر یک دس تولہ ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب ⅓ حصہ پانی رہ جائے تو ہم وزن شہد سفید ملا کر قوام کریں۔

(۵۴۷) **روغن مرکب** :۔ روغن کنجد ۲۰ تولہ کو حرمل ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ کے خیساندہ میں جوش دیں حتیٰ کہ

روغن کنجد رہ جائے اور پانی جل جائے۔ اس میں جبکہ گرم ہی ہو۔ جائفل حل کر لیں اور احتیاط کے ساتھ رکھیں۔

(۵۴۸) **روغن حواصل**: حواصل (۱ عدد)۔ کوٹھ دریائی (۳ ماشہ)۔ لونگ (۳ ماشہ)۔ بالچھڑ (۲ ماشہ)۔ جوتری (۳ ماشہ)۔ سورنجان مصری (۲ ماشہ)۔ بوزیدان (۲ ماشہ)۔ خولنجان (۲ ماشہ)۔ زرنجور (۲ ماشہ)۔ جائفل (۲ ماشہ)۔ زراوند طویل (۳ ماشہ)۔ بانس کی جڑ (۲ ماشہ)۔ زیرہ (۲ ماشہ)۔ عود صلیب (۲ ماشہ)۔ دارچینی (۲ ماشہ)۔ زعفران (½ ماشہ) چمگادڑ (۱۰ عدد) سب کو مناسب مقدار روغن زیتون (۲ سیر)۔ گلاب (½ سیر)۔ پانی کے ساتھ پکائیں جو تیل اوپر آئے۔ اتار لیے جائیں اور محفوظ رکھیں۔

(۵۴۹) **مالش کا تیل**: لونگ (۱ تولہ)، عاقرقرحا (۱ تولہ)۔ روغن کنجد (۶ تولہ)۔

(۵۵۰) **معجون سیر**: گل گاؤزبان (۷ تولہ)۔ بادرنجبویہ (۷ تولہ)۔ بسفائج فستقی (۳ ماشہ)۔ ہلیلہ سیاہ (۳ ماشہ)۔ پوست ہلیلہ کابلی (۳ ماشہ)۔ عنب الثعلب (۳ ماشہ)۔ پانی (۶ سیر) میں جوش دیں۔ جب چار سیر پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ لہسن تازہ (½ سیر) چھیل کر اس پانی میں جوش دیں۔ خوب گداز ہو جائے تو شیر گاؤ (۱ سیر) شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ صرف دودھ رہ جائے اور پانی خشک ہو جائے تو روغن گاؤ (½ سیر) ملا کر پھر جوش دیں حتیٰ کہ تیل رہ جائے۔ شہد خالص (۱ سیر) ملا کر قوام بنائیں۔ اور زنجبیل (۱½ تولہ)۔ فلفل سیاہ (۱½ تولہ)۔ فلفل سفید (۱½ تولہ)۔ فلفل دراز (۱½ تولہ)۔ قرنفل (۱½ تولہ)۔ سلیخہ (۱½ تولہ)۔ کبابہ چینی (۱½ تولہ)۔ خولنجان (۱½ تولہ)۔ بہمن سرخ (۱½ تولہ)۔ بہمن سفید (۱½ تولہ)۔ شقاقل مصری (۱½ تولہ)۔ گل بابونہ (۱½ تولہ)۔ مرزنجوش (۱½ تولہ)۔ عنبر (۴ ماشہ)۔ زعفران (۴ ماشہ)۔ کوٹ چھان کر قوام میں شامل کریں۔ قدر خوراک ۵ سے ۷ ماشہ۔

(۵۵۱) **معجون سوطیرا**: درد سر مزمن۔ رعشہ۔ فالج۔ مرگی۔ دوار۔ وجع المفاصل ضعف اعضائے قضیب اور حمیات مزمنہ اور قی الدم کے لئے مفید ہے۔

تخم کرفس (۵ تولہ)۔ بسفائج (۳½ تولہ)۔ اذخر (۳½ تولہ)۔ مرکی (۳½ تولہ)۔ جند بیدستر (۵ تولہ ۸ ماشہ)۔ فطراسالیون (۵ تولہ ۸ ماشہ)۔ مرچ سفید (۴۰ تولہ)۔ افیون (۳½ تولہ)۔ انیسون (۳½ تولہ)۔ سنبل الطیب (۲۳ ماشہ)۔ قسط (۲۷ ماشہ)۔ دارچینی (۲۷ ماشہ)۔ میعہ سائلہ (۲۷ ماشہ)۔ اسارون (۲۷ ماشہ)۔ قرص اقر قوسعما جمایا (۱۰ تولہ)۔ زعفران (۱ تولہ)۔ دارفلفل (۱۰ تولہ)۔ سیسالیوس (۴۰ ماشہ)۔ شہد خالص سفید۔ یہ دوا چھ ماہ کے اندر اندر استعمال نہ کریں۔ قدر خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق سونف۔

(۵۵۲) **قرص اقر قوسعما**: ملیٹھی (۴۰ ماشہ)۔ کائپھل (۱۲ ماشہ)۔ حماما (۱۲ ماشہ)۔ قسط (۱۲ ماشہ)۔ چرائتہ (۱۲ ماشہ)۔ لونگ (۱۲ ماشہ)۔ مرچ سفید (۱۲ ماشہ)۔ اجوائن (۱۲ ماشہ)۔

مرکی۔ دارچینی۔ مصطگی۔ زعفران۔ پیپل۔ بالچھڑ۔ تیزپات کوفتہ بیختہ کو آب ادرک سے گوندھ کر
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ ۲ تولہ ۳ تولہ ۳ تولہ

قرص بنائیں۔

(۵۵۳) کلونجی باریک کر کے شہد میں حل کر کے کھلانا اور سرکہ میں حل کر کے ناک میں سعوط کرنا بعض اوقات بہت فائدہ دیتا ہے۔ نیز بیر بہوٹی سر اور پاؤں نکال کر۔ پان میں رکھ کر چند روز کے لیئے دینا اور ہینگ کو ماء العسل کے ساتھ استعمال کرنا اور چیتے کی چربی کی مالش مفید بتائی گئی ہے۔

(۵۵۴) **چبانے کے لیئے:۔** درج ترکی۔ عاقرقرحا۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ کباب چینی۔ دارچینی ہم وزن منہ میں رکھ کر چبائیں۔ زنجبیل مربے اور درج مربے کھلانا مفید ہے۔

(۵۵۵) روہو مچھلی کی داڑھیں جو کہ انسانی داڑھوں کے مطابق ہوتی ہیں۔ باریک پیس کر رکھیں۔ حسب ضرورت قدرے پانی میں حل کر کے کاغذ پر لگا کر ماؤف جانب چپکائیں۔ اور آئینہ چینی میں دیکھتے رہیں۔ حتیٰ کہ منہ سیدھا ہو جائے۔ روغن پستہ میں مشک حل کر کے ناک میں سعوط لینا مفید ہے۔

(۵۵۶) **دواء المسک حار:۔** مشک خالص۔ بسد احمر۔ ابریشم مقرض۔ زرنباد
۶ ماشہ ۱۰ تولہ ۱۰ تولہ ۱۰ تولہ
جندبیدستر۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سنبل الطیب۔ قاقلا۔ قرنفل۔ بساذج ہندی۔ مرداریدناسفتہ
۶ ماشہ ۱۴ ماشہ ۱۴ ماشہ ۱۴ ماشہ ۱۴ ماشہ ۱۴ ماشہ ۱۴ ماشہ ۱ تولہ
باریک کر کے سہ چند شہد خالص میں گوندھ کر دواء المسک تیار کر لیں۔

(۵۵۷) **دیگر:۔** یہ ہر دو نسخہ جات فالج۔ لقوہ۔ مرگی ضعف دل ضعف معدہ۔ خفقان۔ ضیق النفس وغیرہ امراض کے لیئے مفید ہیں۔ حاملہ کے لیئے بھی مفید ہیں بشرطیکہ ریاح زیادہ ہوں۔ امراض سوداوی مثل بخار۔ چوتھیہ وغیرہ کے لیئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

درونج عقربی۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد احمر۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ جندبیدستر۔ چھڑیلہ۔
۷ ماشہ ۳۰ ماشہ ۳۰ ماشہ ۱۴ ماشہ ۱۴ ماشہ ۱۴ ماشہ ۲۰ ماشہ
زنجبیل۔ دارفلفل۔ مشک خالص۔ زرنباد۔ ابریشم مقرض۔ کہربائے شمعی۔ ساذج ہندی
۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۹ رتی ۷ ماشہ ۳۰ ماشہ ۳۰ ماشہ ۲ ماشہ
بالچھڑ۔ الائچی۔ لونگ۔ باریک کر کے شہد خالص بغیر قوام کئے سہ گنا ملا کر معجون بنا لیں۔ خوراک
۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ

۳۔ ماشہ سے ۷ ماشہ تک حسب ضرورت و مناسب بدرقہ جات دیں۔

(۵۵۸) **حب مسکین نواز**:۔ دماغی فضلات کا تنقیہ کرتی ہیں۔ معدہ اور امعا کو صاف کرتی اور بلغمی بخاروں کو دور کرتی ہیں۔ فالج کے لیئے بھی مفید ہیں۔ روز دو تین اسہال ہوں گے۔

پارہ۔ گندھک آملہ سار مدبر۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ سہاگہ۔ سجی لوٹہ۔ ریوند چینی۔ میٹھا تیلیا مدبر۔ ہڑتال ورقی۔ جمال گوٹہ مدبر (یا اشقار لوٹہ نہو) اور چیتہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زیادہ کیا جائے۔ ہم وزن تولہ۔

پہلے پارہ کو اینٹ کے سفوف میں کھرل کریں اور موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اسطرح پانچ چھ دفعہ کھرل کر کے چھانیں اور پارہ اور گندھک کو ملا کر کھرل کریں حتیٰ کہ سرمہ کی طرح باریک اور سیاہ ہو جائے۔ تمام ادویہ کو عرق بھنگرہ یا عرق پان دو سو چالیس عدد میں سولہ پہر متواتر کھرل کریں۔ پھر موٹھ برابر گولیاں تیار کریں۔ بواسیر کے لیئے عرق سونف کے ہمراہ اسہال کے لیئے گرم دودھ کے ساتھ۔

جمال گوٹہ مدبر:۔ تین سیر گوبر بچہ گاؤ۔ اور تین سیر پانی ملا کر جمال گوٹہ ایک تولہ کو جوش دیں اور پھر جمال گوٹہ نکال کر صاف کر لیں۔ اوپر سے چھلکہ۔ اندر سے پتہ باہر نکال لیں۔

میٹھا تیلیا مدبر:۔ میٹھا تیلیہ ۲ تولہ شیر گاؤ ۴ سیر میں جوش دیں حتیٰ کہ دودھ گاڑھا ہو جائے میٹھا تیلیا نکال لیں اور گرم پانی سے دھو ڈالیں فلفل دراز ۶ ماشہ ملا کر کھرل کریں۔

(۵۵۹) **حب فالج**:۔ جب کہ فالج دائیں جانب ہو اور مریض کلام کرنے پر قادر نہ ہو زبان بھاری ہو گئی ہو۔ مجرب ہے۔

تربد۔ ایارج فیقرا۔ سورنجان۔ حب النیل۔ شحم حنظل۔ شیطرج۔ بوزیدان۔ ورج۔
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ
عاقرقرحا۔ دار فلفل۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ مقل ازرق۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ ادویہ کو باریک کریں
۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱½ ماشہ ۱½ ماشہ ۱½ ماشہ ۱½ ماشہ
اور گوندوں کو پانی میں حل کر کے سب کو ایک جگہ کریں اور گولیاں بنائیں۔ قدر خوراک ۷ سے ۹ ماشہ ہمراہ گرم پانی یا ماء العسل۔

(۵۶۰) **حب شیطرج** ۔جبکہ احتباس طمث۔ فالج۔ لقوہ اور درد مفاصل وعصب کا باعث ہوا ہو۔

تربد سفید۔ زنجبیل۔ خردل سفید۔ شیطرج ہندی۔ ملح ہندی۔ وج۔ دارفلفل۔ فلفل سیاہ۔
۱۰ ماشہ ۲۰ ماشہ ۴ ماشہ ۲ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ماشہ ماشہ

عاقرقرحا۔ خانیذ۔ کلم کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار شربت سات ماشہ سے ۹ ماشہ ہمراہ
ماشہ ۴ ماشہ

آب گرم یا عرق سونف۔

(۵۶۱) **حب ذہب** ۔تنقیہ۔ اخلاط ثلاثہ۔ سرو بدن۔ سدوں کو کھولے۔ عسر نفس۔ درد پہلو وپشت۔ قوت باصرہ اور ہضم کو درست کرے۔ ادرار بول۔ اور بخار کو دفع کرنے کے لئے بیحد مفید ہیں۔

صبر سقوطری۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گل سرخ۔ سقمونیا مشوی۔ زعفران۔ مصطگی۔ کتیرا۔ عنبر
۲۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۵ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۴ رتی

ورق طلا۔ مرجان۔ یاقوت سرخ۔ مروارید کرفتہ بخیتہ۔ عرق بید۔ کرفس۔ سونف اور گلاب کے
۴ رتی ۳ رتی ۳ رتی ۳ رتی

ساتھ حبوب بنائیں۔

بلغمی امزجہ کے لئے عود۔ سنبل۔ اسارون۔ اضافہ کریں
۴ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ

درد مفاصل وعرق النسا وغیرہ کے لئے غاریقون۔ اشق۔ تربد۔ انزروت۔ عاقرقرحا سورنجان ہر ایک ۴ ماشہ کا اضافہ مفید ہے۔

صفراوی امزجہ کے لئے۔ اصل نسخہ میں ہلیلہ زرد بنفشہ ہر ایک ۵ ماشہ شامل کریں۔

بخار کے لئے۔ مرزنجوش کشنیز خشک ہر ایک ۵ ماشہ شامل کریں۔

ضعف جگر کے لئے۔ طباشیر بدل مرزنجوش اور

سوداوی امزجہ کے واسطے اصل نسخہ میں حجر لاجورد یا حجر ارمنی نیم ماشہ زیادہ کر لیا جائے مقدار خوراک ۲ سے ۵ ماشہ۔ قوت ان حبوب کی دو سال تک قائم رہتی ہے۔

(۵۶۲) **حب منتن کبیر** ۔ فالج۔ لقوہ۔ قولنج۔ وجع مفاصل۔ نقرس۔ ریاح غلیظہ و بلغم خام۔ درد پشت اور احتباس طمث کے لئے۔

سکنجبین - اشق - جاؤشیر - مقل - شحم حنظل - تربد - صبر سقوطری - تربد موصوف - پوست ہلیلہ

زرد - انزروت - جملہ اجزاء برابر کوٹ چھان لیں اور انزروت کے پانی میں گولیاں بنائیں

مقدار شربت ۷ سے ۹ ماشہ ہمراہ عرق سونف ۔

(۵۶۳) **شاذریطوس** :- یہ معجون ایک بادشاہ یونان کے نام سے مشہور ہے ۔ دردسر

مرگی ۔ لقوہ ۔ رعشہ ۔ فالج جملہ انواع سوء مزاج بارد ۔ رطب ۔ اوجاع ۔ معدہ جگر تلی گردہ

رحم ۔ ربو ۔ جذام ۔ برص ۔ قولنج ۔ استسقاء ۔ تاریکی چشم وغیرہ کے لئے ۔ اسہال اور حیض بلا تکلیف

لاتی ہے ۔ سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتی اور حرارت غریزی کو تقویت بخشتی ہے ۔ کاسر

ریاح ہے اور سدہ جگر ۔ تلی وغیرہ کو کھولتی اور بدن کو اخلاط فاسدہ سے پاک کرتی ہے

(تجربات سے اطلاع دیں)

صبر سقوطری ۵ ماشہ - غاریقون ۲۰ ماشہ - زعفران ۳ ماشہ - دارچینی ۲ ماشہ - وج ۱۰ ماشہ - مصطگی ۱ ماشہ - روغن بلساں ۳ ماشہ - ریوند ۱۰ ماشہ - دارچینی ۱۰ ماشہ

عود بلساں ۲ ماشہ - فرفیون ۲ ماشہ - فلفل سیاہ ۲ ماشہ - فلفل سفید ۲ ماشہ - دار فلفل ۴ ماشہ - مرکی ۲ ماشہ - حنظیانا ۴ ماشہ - حب بلساں ۲ ماشہ - نفاخ ۲ ماشہ

اذخر ۲ ماشہ - حماما ۴ ماشہ - کما ذریطوس ۴ ماشہ - قسط ۴ ماشہ - افتیمون ۴ ماشہ - اسارون ۴ ماشہ - سلیخہ ۶ ماشہ - سقمونیا ۲ ماشہ - سنبل ۲ ماشہ - ادویہ کوفتہ بیختہ

روغن بلساں سے چرب کریں اور سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں ۔ قدر خوراک ۷ سے ۹ ماشہ

(۵۶۴) **حب کوتوالی** :- سر معدہ اور جملہ اعضائے رئیسہ کو اخلاط فاسدہ سے

پاک کرکے فالج لقوہ ۔ دار الثعلب کے لئے مفید ہے ۔ اگر ۳ ماشہ حب کوتوالی کو ایارج فیقرا

میں ملا کر کھائیں ۔ تو بصارت کے لئے مفید ہے اور مانع نزول ۔

صبر سقوطری ۱ تولہ - سقمونیا ۱ تولہ - مشوی ۱ تولہ - شحم حنظل ۱ تولہ - عصارہ افسنتین ۱ تولہ - مصطگی ۱ تولہ - مقل ۱۰ تولہ - کتیرا ۱۰ تولہ - عرق سونف

یا پانی میں گولیاں بنائیں ۔ قدر خوراک ۴ سے ۷ ماشہ

(۵۶۵) **حب سنکھیا** :- سنکھیا سفید ۲ تولہ کو آب ادرک نیم سیر مقطر میں خوب کھرل کریں کچھ پانی

رہ جائے تو جہاں گوشہ عدہ بہ قشر شامل کرکے کھرل کریں ۔ اور مرچ سیاہ ۔ سناء مکی ۔ پوست ہلیلہ زرد

سونٹھ ۔ سہاگہ ۔ چوکھہ ۔ پھٹکری سفید ہر ایک ۲ تولہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں جب ضرورت دیں ۔

(۵۶۶) **حب مبیش**:۔ دماغی وعصبی بارده امراض مثلاً فالج، لقوہ وغیرہ کے لئے بعد مسہلات تعدیل مزاج کے لئے مستعمل ہیں۔ پیپلامول ۱ تولہ، فلفل دراز ۶ ماشہ، فلفل گرد ۶ ماشہ، زنجبیل ۳ تولہ، بچھناگ ۲ تولہ، عاقرقرحا ۲ تولہ، باریک کردہ مصری اور روغن زرد میں ملاکر مونگ کی دال کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک سے دو حبوب تک۔

(۵۶۷) **جوارش مصطگی**:۔ بلغم کی زیادتی اور منہ سے تھوک اور پانی آنے کو مفید ہے جگر اور معدہ کے ضعف اور سردی کو دور کرتی ہے۔

مصطگی رومی ۲ تولہ کو باریک سفوف کریں۔ چینی ۲ سیر کا قوام۔ گلاب ۱۸ اونس میں بناکر سفوف ملالیں بیشتر اس کے کہ قوام بنائیں۔ دیگچہ میں بادام روغن لگا لینا چاہیئے۔ اور قوام سرد ہو تو مصطگی ڈالیں ورنہ سفوف مصطگی حرارت قوام سے اکٹھا ہو جائے گا۔ خوراک ۵ سے ۹ ماشہ ہمراہ عرق سونف

(۵۶۸) **جوارش کمونی مسہلہ**:۔ تقریباً وہی فائدہ ہے جو جوارش مصطگی کا۔

زیرہ سیاہ، مدبر و بریاں۔ زیرہ سفید۔ افتیمون ولایتی، فلفل سیاہ، زنجبیل، فلفل دراز، پودینہ، سداب، صعتر، بورہ ارمنی، شہد خالص۔ شہد کا قوام کریں اور ادویہ سحوقہ قوام میں شامل کرلیں۔ صبح ۶ ماشہ سے تولہ تک ہمراہ عرق سونف۔ عرق مکو وغیرہ دیں حسب ضرورت ہمراہ عرق مکو۔ عرق سونف و شربت دینار دے سکتے ہیں۔

(۵۶۹) **زیرہ مدبر**:۔ زیرہ کو قلعی دار برتن میں ڈال کر اتنا سرکہ ڈالیں کہ اوپر چار انگل رہے تین شبانہ روز اسی طرح رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کرلیں اور توے پر بریاں کریں۔

ہومیو پیتھک علاج

تعریف:۔ ہیمی پلیجیا HEMI PLEGIA میں ایک حصۂ بدن ماؤف ہوتا ہے جس میں اطراف بالا و اسفل، چبانے والے عضلات، ایک طرف زبان کی حس و حرکت شامل ہو سکتا ہے صرف عصب سویم ماؤف ہو اور مریض کا پلک اوپر کا مفلوج ہو جائے اور بغیر اٹھائے نہ اٹھے۔ اس کو ٹوسس PTOSIS کہتے ہیں۔

بعض اوقات آنکھ اندر کو یا باہر کو نکل آتی ہے اور بھینگا پن بھی اسی کا اثر ہے۔

خاص اسباب :- نخاعی جریان الدم۔ دماغ کی خون کی رگوں میں رکاوٹ۔

پیراپلیجیا۔ PARAPLEGIA کم وبیش بدن اسفل کا فالج یعنی ٹانگوں۔ نیز مثانہ اور مقعد بھی شامل ہوں۔ یہ مرض حرام مغز، حرام مغز کی جھلیوں یا ریڑھ کی جھلیوں کے زیر اثر پیدا ہوتا ہے یعنی حرام مغز بھنچا جاتا ہے یا اور نقص رونما ہوتا ہے۔ یہ مرض بچوں اور آتشک کے مریضوں میں خاص حالت میں پایا جاتا ہے۔

علاج :- بجلی وغیرہ کے اثرات بعد بکل تنقیہ مفید ہیں۔ بعد آرام کے شور سمندر کے پانی اور خنک پانی کا غسل۔ باقاعدگی۔ کثرت مالش اور حمام میں شیمپو کرانا بہت مفید اعمال ہیں۔

۱۔ عام فالج PARALYSIS

(۵۷۰) فاسفورس :- پاؤں چلیں قدرے حرکت سے لرزہ اور کمزوری۔ ہاتھ سے کسی چیز کو بمشکل قابو میں رکھ سکے۔ بازو اور ہاتھ سن ہو جائیں۔ صرف دائیں جانب لیٹ سکے جوڑوں میں ایسا محسوس ہو کہ نکلے جا رہے ہیں کہنی اور بغل کے اندر ضربان۔ انگلیوں کی طرف سے اوپر کو حس و حرکت باطل ہوتی چلی جائے۔ بعد خناق فالج ہو۔

(۵۷۱) برٹیا کارب :- بوڑھوں کا فالج۔ زبان کا فالج۔ صبح منہ سے لعاب خارج ہو گھٹنے سے خصیوں تک بے حسی اور بیٹھنے سے آرام۔

(۵۷۲) مرکری کار :- جبکہ استرخا کے ہمراہ اعضاء میں رعشہ بھی ہو۔

(۵۷۳) پلمبم میٹلیکم۔ عضلاتی استرخا۔ ہاتھ کے ساتھ کوئی چیز نہ اٹھا سکے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے۔ پنڈلیوں میں تشنج۔ پاؤں متورم۔

۲۔ ہیمی پلیجیا HEMI PLEGIA

(۵۷۴) برٹیا کارب ×۳۔ بوڑھے لوگوں میں جسم اور دماغ کمزور ہو۔

(۵۷۵) نکس وامیکا ×۳ ہضم میں خرابی جبکہ زیادہ کھانے یا شراب پینے کے بعد یہ مرض

واقع ہو۔

(۵۷۶) جیلسیمیم × ۳۔ سر کی چوٹی میں درد۔ بے حسی یعنی سُن ہو جانا گفتگو مشکل سے کر سکے زبان رُک جائے۔

(۵۷۷) لیکیسس × ۳۰۔ مریض بہت آہستہ آہستہ گفتگو کرے۔

(۵۷۸) ہائیوسمیس ۳۰۔ مریض ایسی گفتگو کرے کہ دوسرا شخص اچھی طرح سمجھ نہ سکے۔

(۵۷۹) آرم مٹیلیکم ۱۲۔ مریض بہت ہی حیران رہے اور روتا رہے۔

۳۔ ٹوسس PTOSIS

(۵۸۰) جیلسیمیم × ۳۔ آنکھوں کے اوپر کے پلک کا استرخا۔

۴۔ ہسٹریکل HYSTERICAL

(۵۸۱) اگنشیا × ۳ اور اگر بالخصوص گردن کے عضلات میں ہو تو کاکس انڈیکا استعمال کریں۔

۵۔ پیراپلیجیا PARAPLEGIA

(۵۸۲) ضربہ یا سقطہ کا نتیجہ ہو تو آرنیکا × ۳ استعمال کریں اور آرنیکا θ کو ایک اونس سپرٹ آف وائن اور ۳ اونس پانی ملا کر حرام مغز اور چوٹ کے مقام پر اچھی طرح مالش کریں۔ مناسب خیال کریں تو آرنیکا تیل میں ملا کر مالش کر سکتے ہیں۔ اگر آرام نظر نہ آئے تو بالکل اسی طرح ہائی پیریکم استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد جیلسیمیم × ۳۔

(۵۸۳) بعد خناق تکان۔ کثرت مجامعت۔ آرجنٹم۔ نائٹریکم ۶۔ استعمال کریں اور اگر اعضا سخت ہو جائیں تو آگزالک ایسڈ ۳ استعمال کر سکتے ہیں۔

(۵۸۴) آتشک ہو چکا ہو اور کسی طرح آرام نہ ہو تو کالی آئیوڈائڈ ۳ گرین۔ ہر چار گھنٹہ بعد دیں اور یا مرکری کار × ۳ کی چند خوراکیں مفید ثابت ہونگی۔

(۵۸۵) تشنج کے ساتھ فالج ہو اور عضلات میں لاغری ہو۔ کوپرم ۶۔ ہر چوتھی گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

(۵۸۶) وجع مفاصل کے بعد فالج۔ بے آرامی اور حرکت متواتر کی خواہش ہو۔ رس ٹاکس ۳۰ ہر چوتھے گھنٹہ بعد دیں۔

(۵۸۷) عضلاتی کمزوری۔ بالخصوص حصہ اسفل کی۔ بوجھ کا احساس۔ تکان۔ ہاتھ پاؤں سو جائیں۔ دردیں۔ بے حسی شہوت۔ پکرک ایسڈ ۳۰ ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔

۶۔ لیڈ پیرالیسس LEAD PARALYSIS

(۵۸۸) اوپیم۔ چہرہ کی کھنچاوٹ تشنج۔ بالخصوص چہرے کے کناروں میں۔ چہرہ کی رگیں پھولی ہوئی ہوں۔ نچلا جبڑہ لٹک جائے۔ زبان خشک۔ سیاہ اور سرخی۔ درد بھی نہ ہو اور اطراف میں استرخا یعنی فالج ہو۔ تشنج کھنچاوٹ اور بے حسی۔ اعضا کی سردی۔

(۵۸۹) سلفر کسی مرض کے بعد۔ گردن سخت ہو جائے۔ ہاتھوں میں رعشہ۔ ہر دو شانوں کے درمیان درد ہو۔ ایسا محسوس ہو گویا ریڑھ کی ہڈیاں پھسل رہی ہیں۔ رات کو پاؤں کے تلوے اور ہاتھوں کی ہتھیلیاں آگ جیسی ہوں۔

(۵۹۰) ایلومن۔ مریض کا استرخا۔

(۵۹۱) کوپرم۔ زبان کا مفلوج ہو جانا اور مریض میں ہکلاپن ہو جائے۔

۷۔ لوکل یعنی مقامی

(۵۹۲) ہاتھ پاؤں کا فالج۔ پلمبم ۳۰ ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

(۵۹۳) عضلات چشم کا فالج۔ کونیم ۳ ہر دو گھنٹہ بعد استعمال کرائیں۔

(۵۹۴) عضلات گردن سر کو اٹھا نہ سکیں۔ کاکس انڈیکا ۳ ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

۸۔ بچوں کا فالج (استرخا) انفنٹائل INFANTILE

(۵۹۵) ابتدا میں اطراف خنک اور بچہ کپڑا برداشت نہ کرے۔ سی کیل ۳ ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔

(۵۹۶) جبکہ درجہ ابتدا کے بعد تشنج شدید ہو۔ پلمبم ۳ ہر چار گھنٹہ بعد۔

(۵۹۷) بجلی اور گرمی ضروریات میں سے ہیں F ؟ ،، کا غسل بھی دیا جاسکتا ہے۔

۹ عضلاتی لاغری ہوتی جائے

(۵۹۸) فاسفورس ۵۷۵ کے علامات ہوں۔

(۵۹۹) پلمبم ۵۹۲ کے علامات ہوں۔

۱۰۔ فالج خاندانی

(۶۰۰) آنکھ کے جفن اعلیٰ کا جبلیسم یا اگر مستقل ہو کیورار ۳x ؟ ۲۰۰ تک ہر چار گھنٹہ بعد۔

(۶۰۱) عضلات آواز کا فالج یا استرخا۔ آگزالک ایسڈ ۳x ہر چار گھنٹہ بعد

۱۱ عضلات کوا لب اور زبان کا فالج

(۶۰۲) زبان ہکلاپن، اور متورم۔ لوزتین متورم خشکی۔ اوپر کا لب متورم چہرے کا تشنج ایسے علامات کے ساتھ فالج ہو تو بیلے ڈونا دیں۔

(۶۰۳) زبان کا رعشہ اور استرخا ۲x ہر چار گھنٹہ بعد۔

(۶۰۴) چہرے کے دائیں طرف استرخا اور ہڈیوں میں درد منہ مشکل سے کھل سکے کیپرم ۶x ہر چار گھنٹہ بعد۔

بارہ اکسیر

(۶۰۵) سردی اور نمی کا نتیجہ فالج — کلکریا فاس

(۶۰۶) فالج دفعتہً یا آہستہ آہستہ سرد حالت میں — کالی فاس

(۶۰۷) فالج کے علاوہ سر اور ہاتھ پاؤں میں رعشہ کالی فاس کے ہمراہ میگنیشیا فاس۔

فالج اطفال

اسباب و علامات: حرام مغز کے ماؤف ہو جانے سے جس کی وجہ سردی لگ جانا، دانت

نکلنا۔ کرم شکم۔ پشت پر چوٹ لگنا۔ چیچک یا خسرہ کا نتیجہ۔ یک لخت یا آہستہ آہستہ۔

علاج:- کسٹر آئل سے قبض دور کریں۔ گرم غسل دیں اور قدرے تقریباً ۲۔۴ چاول ہینگ مارالعسل میں ملا کر دیں۔ عود صلیب گھسا کر شہد کے ہمراہ دینا مفید ہے۔

خمیرہ اسطوخودوس۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار و عود صلیب والا۔ تریاق فاروق دواء المسک حار یا معتدل اور مالش کے لئے تیز تیل استعمال نہ کریں۔ بچوں کے علاج میں بہت احتیاط لازم ہے۔

استرخا۔ فالج وخدر کے مصدقہ نسخہ جات

(۶۰۸) **حب سم الفار**:- وجع مفاصل۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ ضعف اعصاب و ضعف باہ۔ نیز درد کمر۔ کزاز و تشنج امتلائی وغیرہ کے لئے مفید ثابت ہوئی ہیں۔

نسخہ:- سم الفار سفید ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ قرنفل ٹوپی والے ۴ تولہ۔ کتھہ سفید ۴ تولہ۔ سب کو دوسو عدد لیمو کاغذی کے عرق میں لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر درخت نیم کی لکڑی کے ساتھ جس کے منہ پر تانبے کا موٹا پیسہ لگا یا گیا ہو کھرل کریں۔ حتیٰ کہ عرق بالکل جذب ہو جائے حبوب بقدر مونٹھ۔ ایک گولی صبح ہمراہ مناسب بدرقہ کے دیں اور مرغن اغذیہ استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو شیر گاؤ کے ساتھ دیں۔

(۶۰۹) **روغن قرنفل**:- فالج۔ خدر۔ مفاصلی دردوں اور استرخائے عامہ کے لئے مفید ہے۔ ضیق النفس اور معدے کی سردی کے لئے برگ تنبولی پر لگا کر کھینچ کر کھلائیں۔

قرنفل۔ جادتری۔ جوزبوا۔ سعد کوفی۔ زرنباد سب کو یا یک کوٹ لیں اور ایک چینی کا پیالہ لیں۔ اس پر ململ کا سفید کپڑا منہ پہ باندھ دیں اور ادویہ ڈال دیں۔ کپڑا کھینچ کر باندھیں اور پیالہ کے منہ کے برابر برتن سفید کا صاف ٹکڑا رکھ کر اوپر جلتے ہوئے سرخ کوئلے رکھیں۔ ادویہ میں سے تیل پیالے میں ٹپکے گا۔ روغن کنجد ۲ ماشہ۔ روغن ۲ تولہ نکلے گا۔ اس روغن

قرنفل کے بارہ قطرات ملا کر مالش کریں ضیق کے لیئے زرنباد اور سعد کوفی نہ ڈالیں۔

(۶۱۰) **حبوب مقوی اعصاب**:۔ لقوہ۔ فالج۔ وجع المفاصل۔ ریح۔ ضعف اعصاب کے لیئے مفید ہیں۔

نسخہ:۔ کچلہ کو پانی میں جوش دیں اور ہر ایک گھنٹہ بعد پانی بدلتے رہیں حتیٰ کہ اوپر کا چھلکا اتر سکے۔ (یک پاؤ) چھلکے سے صاف کر کے شیر گاؤ میں جوش دیں حتیٰ کہ دودھ جذب ہو جائے۔ روغن گاؤ میں بریاں کریں اور باریک کوٹ کر (۲ سیر) آرد زنجبیل (۱۰ تولہ) سفوف صبر (۱۶ تولہ) ملا کر شہد میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ ہر روز ایک دو گولی استعمال کریں۔

(۶۱۱) **معجون کچلہ دیگر**:۔ کچلہ نیم پاؤ کو ایک ہفتہ دودھ گاؤ میں بھگوئے رکھیں لیکن ہر روز دودھ بدلتے رہیں۔ اس کے بعد ایک دیگچہ میں پانچ سیر دودھ ڈال کر کچلوں کو پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں اور نرم آنچ پر رکھیں۔ جب تمام دودھ جذب ہو جائے اتار کر کچلوں کو صاف کریں اور اوپر سے پوست۔ اندر سے پتہ نکال ڈالیں اور باریک سفوف بنالیں۔

احتیاط:۔ اگر کچلوں کو فوراً ہی کتر کر کوٹا جائے تو سفوف ہو جائیں گے ورنہ نہیں۔

سفوف کچلہ کے وزن کے مطابق مفصلہ ذیل ادویہ ہم وزن بطور سفوف ملالیں۔

فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دارچینی۔ جوزبوا۔ چوب چینی۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ عود بلبساں زعفران۔ قرنفل۔ عود ہندی۔ سعد ہندی۔ آملہ مقشر۔ سنبل الطیب۔ قاقلہ صغار۔ نان خواہ رازیانہ سیاہ۔ صندل سپید۔ دارفلفل۔ خصیتہ الثعلب۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ تودری زرد موصلی سفید۔ گاؤ زباں۔ طباشیر۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ ہر یک ۴ ماشہ۔ شہد خالص سہ چند کا قوام۔ ورق طلاء۔ زعفران۔ مصطگی۔ عود بلبساں وغیرہ کو بعد میں شامل کریں۔ خوراک ہر روز دو ماشہ۔ زیادہ سے زیادہ ہمراہ دودھ یا مسکہ۔ مقوی باہ و اعصاب ہے۔

لقوہ

معروف مرض ہے اور علامات بھی مشہور ہیں۔ منہ دائیں یا بائیں جانب لٹک جاتا ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ نہ تھوک سکتا ہے اور نہ تلفظ صحیح طور پر ادا کر سکتا ہے۔ آنکھ ماؤف طرف کی کھلی رہتی ہے اور آنسو بہتے ہیں۔ اس کے اسباب فالج کے سے ہیں۔ یعنی سردی لگ جانا۔ آتشک کا اثر۔ مادہ بلغمی کا عضلات اور اعصاب پر گرنا۔ کان کی ہڈیوں کا اندرونی زخم۔ دانتوں کے بوسیدہ ہونے کے بعد عصبی تکلیف کا اثر۔

علاج:۔ طریق علاج بالکل وہی ہے جو فالج میں مرقوم ہوا یعنی ۴ سے ۷ روز تک سوائے ماء العسل اور ماء الاصول کوئی دوا یا غذا نہ دیں۔ بہت کمزوری اور شدید بھوک کی حالت میں شوربائے کبوتر یا بٹیر دے سکتے ہیں اور جب مناسب سمجھیں، پانچویں یا آٹھویں روز منضج دے کر نضج کے بعد مسہل دیں۔ چوتھی دفعہ جب مسہل دیا جائے تو آدھی رات حب ایارج کھلائیں اور صبح کا مسہل جو دیا جائے اس میں مغز فلوس خیار شنبر اور مغز بادام کا شیرہ نہ ڈالیں۔ جب مناسب تنقیہ مواد و اخلاط فاسدہ ہو جائے تو خشک سادہ گہری سینگیاں کھنچوانا خشک حمام وغیرہ مفید ہے۔ بیاہ۔ تاریک کمرے میں رکھیں اور منہ میں جائفل اور عقرقرحا چبانے کو دیں۔ جب سرخ تھوڑے شہد۔ اور آب ادرک کے ساتھ کھلانا ابتدائے مرض میں مفید ہے۔ دل کو ضعف ہو تو دواء المسک حار دے سکتے ہیں۔

چونکہ اس مرض کی طوالت بالخصوص چھ ماہ سے زیادہ ہو تو صحت مرض سے مایوسی کا موجب ہے۔ اس لئے جلد علاج کر لینا چاہیئے۔ جب استفراغ سے فارغ ہوں تو مریض کی حالت کا ملاحظہ کریں۔ نسخہ ۵۵۲ مفید ہے مفصلہ ذیل نسخہ جات حسب حالت مریض استعمال کئے جاتے ہیں:۔

(۶۱۲) **انقرویائے کبیر:** فالج ـ لقوہ ـ مرگی ـ نسیان ـ اور جملہ بلغمی امراض کیلئے مفید ہے ـ ہاضمہ اور قوت باہ کو تقویت بخشتا ہے ـ اس لیئے جب معدہ اور قوت باہ کا ضعف شامل حال ہو یا مرض کے اسباب میں معدہ اور آلات باہ شامل ہوں یہ دوا بہت مفید ہے ـ

نسخہ :ـ عاقر قرحا ـ کلونجی ـ کوٹھ ـ مرچ سیاہ ـ پیپل ـ بچھ ہر یک دو تولہ ۱۱ ماشہ ـ سداب خبطیانا ـ زرا وند مدحرج ـ ہینگ ـ حب الغار ـ جند بیدستر ـ چیتہ ہندی ـ رائی ہر یک تولہ ۵ ماشہ ـ عسل بلادر ایک تولہ ۲ـ۱ ماشہ ـ ادویہ کوفتہ بیختہ کو روغن اخروٹ سے مجرب کریں عسل بلادر اور ادویہ سے سہ گنا شہد خالص سفید میں معجون بنائیں اور بعد شش ماہ استعمال کریں ـ

(۶۱۳) **انقرویائے صغیر:** ـ فوائد وہی ہیں ـ

نسخہ: ہلیلہ سیاہ ـ پوست بہیڑہ ـ آملہ چھلا ہوا مکدہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ناگرموتھ ـ کندر ـ بالچھڑ ـ بچھ ـ مرچ سیاہ ـ سونٹھ ـ عسل ـ بلادر مکدہ تولہ ۵ ماشہ ـ ادویہ کوفتہ بیختہ روغن اخروٹ سے مجرب کرکے تمام ادویہ سے سہ گنا شہد سفید ملاکر معجون بنائیں اور بعد ۶ ماہ استعمال کریں حب شیطرج ـ حب منتن ـ حب ذہب وغیرہ کے نسخے اس سے قبل مذکور ہوئے لقوہ کے لیئے بھی مفید ہیں ـ

(۶۱۴) **نسخہ ما ءالاصول** ـ سونف ـ سونف کی جڑ ـ بیخ کبر ـ بیخ اذخر ـ بیخ کاسنی ـ بیخ کرفس ـ تخم خطمی تخم خبازی ـ مویز منقے ـ رات کو نیم گرم عرق سونف میں بھگودیں صبح قدرے گرم کرکے چھان کر شہد خالص سفید ملاکر دیں ـ

ضروری ہدایات: ـ (۱) اگر مریض عورت ہے اور ریح کی زیادتی اور احتباس طمث مرض کے اسباب میں سے ہیں تو حب منتن ہمراہ عرق سونف اور شہد کو دینا مفید ہے ـ

(۲) اگر مریض کی زبان بھاری ہوگئی ہو تو حب شیطرج ناشتہ دینا مفید رہے گا ـ

(۳) مریض کو ضعف باہ اور ضعف معدہ کا عارضہ مرض سے پیشتر رہا ہو تو انقردیا اکسیر ہمراہ عرق سونف و شہد دیں۔ اور رات سوتے وقت جوارش جالینوس یا جوارش زنجبیل کا استعمال مفید ہے۔

(۴) مریض کے دل پر اور دماغ پر بُرا اثر ہوا ہو تو دواء المسک حار اور خمیرہ گاؤزبان عنبری کا استعمال بعد استفراغ مفید ہوگا۔

(۵) ضعف اعصاب کے لیے حبوب و معجون اذراقی اور حب سنکھیا وغیرہ نہایت مفید ادویہ ہیں۔

(۶) ضعف ہضم و ضعف بصر اگر شامل مرض ہوں تو حب ذہب کا استعمال بعد تنقیہ جائز ہے۔

غذا:۔ شوربائے کبوتر۔ بٹیر کنجشک۔ چوزہ مرغ تیتر۔ چکور۔ بدہد وغیرہ۔ دیگر پرندوں کا گوشت۔ بیضہ نیم برشت۔ شہد خالص یخنی۔ بزغالہ وغیرہ۔ پانی ہرگز نہ دیں۔ عرق سونف مفید ہے۔

نوٹ:۔ ہومیوپیتھک اور بارہ اکسیر علاج پہلے مفصل درج کر دیا گیا ہے۔

رعشہ

یہ فالج کے ہمراہ بھی ہو سکتا ہے اور اس وقت علاج فالج کا مقدم ہو جاتا ہے لیکن اگر رعشہ تنہا آہستگی کے ساتھ کسی ایک عضو میں پیدا ہو کر بڑھتا گیا ہے تو رعشہ کا مستقل علاج کرنا چاہیئے۔

اسباب مرض:۔ کثرت شراب خوری۔ رنج والم یا صدمات و غم۔ سردی لگنا۔ متواتر کھٹی اور ترش اشیاء و اغذیہ کا استعمال۔ موروثی اثر۔

علاج: حسب حالات وہی ہے جو پہلے مذکور ہوا سب سے پہلے اسباب مرض کا خیال

رکھیں اور سبب کو دور کریں۔ کیونکہ اگر سبب موجود ہے علاج بے معنی ہے۔ روغن مناسب کی مالش کریں اور معجون کچلہ یا حب سم الفار یا معجون جوگراج گوگل مفید ادویہ ہیں حسب ضرورت استعمال کریں۔

(۶۱۵) **قیروطی محلل اورام باردہ۔ لقوہ۔ فالج وغیرہ کے لیئے مفید ہے۔**

برگ سداب ۴ تولہ۔ گل بابونہ ۳ تولہ۔ ناخونہ ۲ تولہ۔ سورنجان تلخ ۲ تولہ۔ حلبہ ۳ تولہ۔ جوز بوا ۱ تولہ۔ بسباسہ ۴ تولہ۔ قرنفل تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ رات کو پانی ۴ سیر میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں اور روغن کنجد ۳ پاؤ ملا کر آگ پر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہ جائے تو نیچے اتار کر موم خام ۵ تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ سفوف کردہ۔ سفوف لوبان کوڑیہ تولہ۔ سفوف نمک سیندھا تولہ ملا کر گداز کرلیں بوقت ضرورت جائے ماؤف پر گرم کر کے مالش کریں۔

علاج ہومیوپیتھک

(۶۱۶) جبکہ رعشہ یا رعشہ مع فالج۔ آتشک یا پارہ کا نتیجہ ہو مرکری ویوس ۳۰ استعمال کریں۔

(۶۱۷) اور اگر ضرورت ہو ہائیوسمیس شامل کرلیں۔

(۶۱۸) سر اور ہاتھوں کا مزمن رعشہ۔ انٹیم ٹارٹ ۳۰ ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

(۶۱۹) مریض تھکاوٹ اور خنکی محسوس کرے۔ زیادہ تر ایک طرف ماؤف ہو ہیلوڈرما ۳۰

بارہ اکسیر

(۶۲۰) خنازیری مزاج بچوں کا رعشہ کلکیریا فاس۔

(۶۲۱) ہاتھ پاؤں کا رعشہ۔ چہرہ متفکر و مشوش۔ کلکیریا فاس کے بعد میگنیشیا فاس بھی یکے بعد دیگرے دیں۔

(۶۲۲) کرم شکم۔ بدخوابی۔ بھوک زیادہ۔ ناک کی خراش۔ چہرے کی رنگت پھیکی۔ پیاس سی کیشیا۔

(۶۲۳) بخار پیاس۔ دائیں جانب عضلاتی تڑپ۔ چہرہ پر شور بات نکل کر دب گئے

ہوں یا شدید خوف کا نتیجہ۔ مریض اچھلے۔ کودے رک نہ سکے۔ نیٹرم میور۔

(۶۲۴) معدے کی ترشی کی علامات۔ پیٹ کے کرم۔ نیٹرم فاس۔

خدر

خدر یا سُن بھری یا سُن ہو جانا۔ اس مرض میں کسی ایک عضو کی حس ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔ یہ مرض تبور ملجیا یعنی عصبی دردوں سے پہلے پایا جاتا ہے اور بعض اوقات فالج یا لقوہ کے پیشتر یا ساتھ اور بعض اوقات بذات خود یہ ایک مستقل عارضہ کی صورت میں ہوتا ہے۔ جب حرکت بھی زائل ہو جائے تو استرخا کہا جاتا ہے۔ اس لیئے دراصل یہ مرض فالج و استرخا کی ایک قسم میں سے ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حس بالکل باطل ہو اور حرکت میں بھی قدرے نقصان ہو۔

اسباب:۔ وہی ہیں جو فالج کے تحت میں مذکور ہوئے۔ علاوہ ازیں مادہ سوداوی بھی بعض اوقات خدر کا سبب ہو سکتا ہے۔ نیز کسی زہریلے جانور کا کاٹنا۔ غلبہ خون۔ یا سخت گرم حمام میں نہانا۔ ہڈی یا عصب کا ٹوٹ جانا۔ عام شدید ضعف۔

علاج:۔ جبکہ سوء مزاج بارد یا مادہ بلغمی سبب ہو تو علاج مثل فالج کریں اور گرم تیلوں کی مالش مفید ہے۔ دموی مرض کے لیئے فصد لینا اور تقلیل غذا مفید ہے اور سوداوی الاصل مرض کے لیئے ماء الجبن بعد تنقیہ اور مرطبات کا استعمال مفید ہے۔ محض سردی کا اثر ہو تو صرف گرم روغنوں کی مالش۔ سینکنے اور کماد گرم سے آرام پذیر ہو سکتا ہے۔

(۶۲۵) **نسخہ ضماد**:۔ رائی۔ سویز۔ عاقرقرحا۔ گل بابونہ۔ سرکہ خالص میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

(۶۲۶) **حب سم الفار**:۔ کا جو نسخہ پہلے مذکور ہوا وہ بہت مفید ہے۔

(۶۲۷) **نسخہ مالش**:۔ روغن بیدانجیر کو مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر تیز آگ پر رکھیں۔ جب

جوش آنا شروع ہو تو ہڑتال ورقی باریک کرکے اس میں ڈال دیں جب سرخ ہو جائے تو برگ بید انجیر سبز۔ برگ بھنگرہ سبز کا پانی پھاڑا ہوا شامل کرکے پھر دوبارہ آگ پر رکھیں جب پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے تو نیچے اتارلیں اور محفوظ رکھیں۔ متخدر جگہ پر پچھنے سینگیاں کھنچیں اور اس روغن کی مالش کرکے اوپر برگ بید انجیر سبز باندھ دیں۔

خیساندہ:۔ بلغمی اور سوداوی کے لئے:۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ افتیمون ۳ ماشہ۔ بسفائج ۳ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ ملیٹھی ۳ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ سربھوکر ۳ ماشہ۔ گلو خشک (اگر سبز ہو) ۶ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ مصری ۳ تولہ۔ ان ادویہ کو بطور منضج استعمال کریں اور مطبوخ ہفت روزہ کا۔ یا جیسے کہ پہلے نسخہ مسہل بلغمی و سوداوی دیا گیا ہے مسہل دیں۔

(۶۲۸) **طبیخ خدر خاص**:۔ مرزنجوش۔ بابونہ۔ میتھی۔ حرمل۔ سویا۔ برگ غار۔ سداب۔ سونٹھ ہر یک ایک سیر تمام ادویہ کو ۲۲ من پانی میں پکائیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے تو کفتار زندہ اس میں باندھ کر ڈال دیں اور آگ پر رکھیں حتیٰ کہ وہ بالکل گل جائے۔ چھان لیں اور روغن زیتون تین سیر ملا کر جس قدر حصہ متخدر ہو اس میں کئی بار گرم کردہ میں رکھیں۔ فالج اور استرخا نیز تشنج امتلائی کے لئے اس جوشاندہ میں بٹھلانا مفید ہے۔

(۶۲۹) **طلاء خدر**:۔ پارہ بچھناک۔ مرچ سیاہ۔ خاکستر تخم دھتورہ سیاہ پہلے پارہ اور بچھناک کو بہت اچھی طرح کھرل کریں۔ اس کے بعد دیگر ادویہ کو ملا کر کھرل کریں اور حسب ضرورت آک کے پتوں کے پانی میں کھرل کرکے لیپ کریں۔

(۶۳۰) **مالش خدر احتراقی کے لئے**:۔ چمگادڑ کلاں کا پیٹ چاک کرکے آلائش سے صاف کریں اور عاقرقرحا ۲ تولہ ارزق اور پارہ ۲ تولہ لے کر آپس میں ملا کر کھرل کریں اور پیٹ میں رکھ کر اوپر رسی باندھ دیں۔ روغن سرسوں ۱ سیر آہنی کڑاہی میں ڈال کر جوش دیں جب جوش آ جائے تو یہ چمگادڑ بیچ میں ڈال دیں اور پکاتے رہیں حتیٰ کہ بالکل جل جائے۔ پھر کھرل کرکے نگاہ رکھیں۔ مالش کے لئے مفید بتایا گیا ہے۔

(۶۳۱) **خیساندہ**:- خدر سوداوی۔ سرپھوکہ [۳ ماشہ]۔ شاہترہ [۳ ماشہ]۔ چرائتہ [۳ ماشہ]۔ فلفل سیاہ [ماشہ]۔ گلو سبز [۶ ماشہ]
آملہ [۳ ماشہ]۔ پوست بلیلہ [۳ ماشہ]۔ پوست ہلیلہ زرد [۳ ماشہ] سب کو نیم کوفتہ کرکے رات پوٹلی میں باندھ کر پانی میں بھگودیں۔ صبح اس پانی کو پھینک دیں اور تازہ پانی میں ان ادویہ کو تھوڑا کالی مرچ کے ہمراہ گھوٹ کر چالیس روز تک اسی طرح علی الصبح پلائیں۔ غذا خشک روٹی بلا نمک۔

(۶۳۲) **خیساندہ**:- برگ سنا صاف [۲ ماشہ]۔ سرپھوکہ [۲ ماشہ]۔ بابچی [۱۰ ماشہ]۔ برگ شاہترہ [۳ ماشہ]۔ برگ نیم [۲ ماشہ]
زرد چوب [۳ ماشہ] کوفتہ۔ رات کو آدھ سیر پانی میں بھگودیں۔ صبح جوش دے کر چالیس روز پیتے رہیں۔ روغن حسب قوت ہاضمہ ضرور استعمال کریں۔

پرہیز:- ترش۔ بادی اشیاء سے۔ گوشت گاؤ اور خشک گوشت سے پرہیز۔

(۶۳۳) **روغن چمگادڑ**:- یہ نسخہ عالیجناب زبدۃ العارفین حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کے بیاض خاص میں دیکھا گیا۔

چمگادڑ کلاں چھ عدد لے کر اس کے بازو کاٹ ڈالیں اور شکم کو چاک کرکے آلائش نکال کر دیگ میں ڈالیں اور اس کے اندر ہی اینٹوں کے سہارے سے ایک گلاس رکھیں منہ کے اوپر دیگچہ پانی کا بھر کر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں۔ تیل اڑ کر اس گلاس میں جمع ہوگا یہ نسخہ بہت اچھا ہے اور ایک دفعہ اسی طرز کا نسخہ ایک اور صاحب نے بھی بیان کیا تھا آزمائش نہیں کی گئی۔

(۶۳۴) **روغن خدر**:- مجوزہ حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب استاذم۔

جاوتری [۲ ماشہ]۔ جائفل [۲ ماشہ]۔ زعفران [۳ ماشہ]۔ روغن کنجد [۳ ماشہ]

(۶۳۵) خدر جو سردی سے ہو۔ رائی کو گائے کے پیشاب یا سرکہ میں کھرل کرکے لیپ کریں اور سفوف کھلائیں۔

(۶۳۶) **طلاء عجیب خدر**:- زنجبیل خشک۔ پوست بید انجیر۔ ہر دو کو کانجی کے پانی میں کھرل کریں اور مقام ماؤف پر لگائیں۔ یہ عمل کئی دفعہ کریں۔

(۶۳۷) سفوف عجیب خدر:۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ مصطگی۔ ابریشم مقرض۔ بوزیدان
تخم بادرنجبویہ۔ گاؤزبان گیلانی۔ الائچی خورد۔ جدوار۔ عود غرقی۔ عود صلیب۔ برگ فرنجمشک
دارچینی۔ بچ۔ سنبل الطیب۔ سورنجان مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید کوفتہ بیختہ سفوف تیار
کریں۔ ہم وزن مصری ملا کر بقدر ۶ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

نوٹ:۔ گائے کا پتہ روغن کنجد ہم وزن میں ملا کر پینا اور مالش کرنا بہت مفید
ہے۔ نیز شربت ریوند چینی کا پینا اور نخود بریاں کا کھانا مفید بتایا گیا ہے۔ اسی طرح حرمل
یا بابچھڑ کا جوشاندہ اور تیل میں جلا کر مالش کرنا مفید بتایا گیا ہے۔

ہومیوپیتھک

(۶۳۸) خدر جس کا سبب سردی ہو اور کہیں کہیں سوئیاں سی چبھیں۔ ایکونٹ ۳x
(۶۳۹) خدر۔ اور سوئیاں چبھنا۔ ٹانگیں اور بازو بالکل سُن۔ نا سفورس ۴x
(۶۴۰) خدر۔ انگلیوں کی بے حسی خنکی۔ سی کمبیل ۳c
(۶۴۱) خنک۔ نیلے اعضا اور گویا مردہ ہو رہے ہیں۔ ایگاریکس ۳x
(۶۴۲) تمام دایاں جانب مردہ اور سُن پلمبم ۶c
(۶۴۳) چلنے سے پاؤں کی ہتھیلی۔ مردہ اور بے حس۔ اگنیشا ۳x
(۶۴۴) تمام جسم میں بے حسی محسوس ہو کونیم ۳x

اطراف بے حس، سو جائیں۔ استرخاء مردہ محسوس ہوں۔ ہاتھوں اور تمام جسم
کی بے حسی اور خنکی سی کیوٹا ۳c

اختلاج

اختلاج اور تشنج:۔ یہ بیماری عصبی امراض کے تحت میں لی جاتی ہے بعض اہل فن اختلاج اور
تشنج میں فرق نہیں کرتے اور ان ہر دو کو کنولشن یعنی تشنج کے ماتحت لیتے ہیں لیکن دراصل

تشنج اور اختلاج میں فرق ہے۔ اختلاج کو اگر اسپیزم آف مسلز SPASM OF MUSCLES کہا جائے تو نزدیک تر عبارت ہے۔ بہرحال اس مرض کی صورت یہ ہے کہ بعض اعضاء کے عضلات نیند یا بیداری میں پھڑکنے لگتے ہیں لیکن تشنج ایک قسم کی کھنچاوٹ عضلاتی ہے جو اعصاب کے اپنے مقام پیدائش کی طرف حرکت کرنے سے عضلات میں پیدا ہوتی ہے۔

اسباب:۔ کثرت شراب خوری۔ ورم [illegible] یا سرطان۔ آگ سے جلنا۔ کرم امعا باؤ گولہ۔ امراض رحم۔ سردی لگ جانا۔ ریح غلیظ یا دماغی رطوبت کا غلبہ۔ لیکن جب رطوبت دماغی مرض کا سبب ہو تو ایسی صورت میں مرض آہستگی کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً نیند میں ہاتھ۔ پاؤں کا پھڑکنا اور مریض کا بے آرام ہو کر چونک پڑنا۔ اس عارضہ کے دورے بھی ہوتے ہیں۔

جائے وقوع: مختلف اعضاء کے عضلات میں اختلاج پایا جاتا ہے۔ مثلاً چہرہ کے عضلات میں۔ آنکھوں کے پپوٹوں میں۔ کان یا منہ یا لبوں میں چہرے کی ایک جانب کو شکم کے عضلات میں چنانچہ یہ کہا گیا ہے کہ چہرہ میں متواتر اختلاج مرض لقوہ کا پیش خیمہ ہے اور عضلات شکم کا اختلاج مرض مالیخولیا۔ یا صرع کی خبر دیتا ہے۔ پہلوؤں کا اختلاج ورم حجاب حاضر اور سارے بدن کا اختلاج مرض سکتہ یا تشنج کا آگاہ کرنے والا ہوتا ہے۔

علاج:۔ سب سے پہلے سبب کا ازالہ کریں اور جو مرض اس عارضہ کو پیدا کرنے والا ہے اس کا تدارک کریں۔ مثلاً شراب خوری کی وجہ ہو تو شراب کا استعمال بند کر دیں۔ اگر رحم کا مرض ہو مثلاً بندش حیض تو فوراً فصد کر دیں۔ علیٰ ہذا القیاس۔

(۶۴۵) چہرہ کی پھڑکن کے لیئے:۔ کلنگ کا پتہ روغن بادام تلخ میں حل کر کے سعوط کرنا اور رائی کے تیل کی مالش مفید بتائی گئی ہے۔ مقام ماؤف کی نمک سے

ساتھ ٹکور کریں یا نمک بشبت ۔شونیز۔ جاڈ رس کوفتہ کپڑے میں باندھ کر پوٹلی کی صورت میں کماد کریں اور اس کے بعد روغن بابونہ ۔ روغن قسط اور قدرے فرفیون ملا کر مالش کریں۔ مالش اور ریاضت مفید ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ خرگوش کا بھیجا ماء العسل کے ساتھ کھلانا مجرب اور ماء الاصول کیسٹر آئل کے ساتھ استعمال کرانا بھی مفید ہے۔

(۴۴۶) **حب کبریت**:۔ نسخہ ۔ زنجبیل (۳ تولہ) ۔ قرنفل (دام) ۔ دار فلفل (دام) ۔ دانہ الائچی سفید (½ دام) ۔ نمک سیاہ صاف کردہ (۱۰ تولہ) ۔ نمک سینگ (۱۰ تولہ) ۔ کبریت زرد بریاں در روغن گاؤ (درہم)۔ کوفتہ بیختہ سات دفعہ آب لیموں میں کھرل کر کے خشک کریں اور گولیاں بہ مقدار نخود بنا کر دو صبح اور دو عدد شام کو ہمراہ پانی گرم۔

(۴۴۷) **حب کبریت نمبر ۲**:۔ جبکہ بلغم زیادہ ہو اور ریاح غلیظ ہوں کبریت زرد (۱ تولہ) کو گائے کے دودھ میں مصفا کریں اور فلفل اور نمک سانبھر ہم وزن ملا کر لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کریں حتیٰ کہ عرق جذب ہو جائے۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ہمراہ پانی گرم دیں۔

تجویز مطب:۔ علاوہ خاص اسباب کے جن کا تدارک علیحدہ ہے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا۔ اگر کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو فالج بلغمی کا منضج دے کر مسہل دیں۔ ایارج فیقرا شحم حنظل والا اس کے لیئے بہت مفید ہے۔ بعد تنقیہ جوارش کمونی اور زنجبیل مربے گاہ بگاہ کھلانا مفید رہتا ہے۔ اور یہ جو استعمال کریں۔ ان کا بدرقہ عموماً سونف۔ انیسون تخم کرفس۔ زیرہ سفید کا عرق سونف یا عرق انیسون میں شیرہ ہو سکتے ہیں۔ میٹھا کرنے کے لیئے گلقند آفتابی یا شہد خالص مفید ہے۔ مالش کے لیئے جو نسخہ جات دیئے ہیں وہ استعمال کریں۔

(۴۴۸) **حب کچلہ**:۔ نسخہ ۔ کچلہ کو پانی میں بھگوئیں حتیٰ کہ اوپر کا چھلکا نرم ہو جائے چھلکا اتار دیں اور پتہ نکال ڈالیں۔ چاقو سے باریک کتر کر سفوف بنا لیں۔ دار چینی

جائفل ۔ جاوتری ۔ عود الصلیب ۔ لونگ ۔ کچلہ سے نصف حصہ لے کر خوب باریک کریں اور عرق اجوائن میں چنے برابر گولیاں بنا کر عرق اجوائن وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۶۴۹) **روغن اختلاج**: سورنجان مصری ۔ سونٹھ ۔ جائفل ۔ پیپلا مول ۔ مالکنگنی ۔ رائی ۔ قرنفل ہر ایک دو تولہ ۔ روغن کنجد ڈیڑھ سیر ۔ ادویہ نہایت باریک کر کے روغن میں کھرل کریں ۔ اعصاب کے مبدا پر مالش مفید ہے۔

(۶۵۰) حب کچلہ جو دودھ میں بھگو کر بنائی جائیں اور جن کا نسخہ پہلے دیا گیا۔ اس کے لئے مفید ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۶۵۱) بوجہ عوارضات نفسانیہ اگنشیا ۳x ہر ایک گھنٹہ بعد دیں۔

(۶۵۲) خوف یا ڈر کے بعد سٹریمونیم ۳x ہر ایک گھنٹہ بعد دیں۔

(۶۵۳) خمر کا اثر ۔ اندر کا پھڑکنا ۔ سر کا اختلاج ۔ اور ہر حرکت کے بعد ہاتھوں کا رعشہ ۔ انیم ٹارٹ ۶x ہر دو گھنٹہ بعد

(۶۵۴) زبان کا رعشہ اور پھڑکن ۔ انگلیوں سے شروع ہو ۔ مرکری سال ۶x

بارہ اکسیر

(۶۵۵) **کلکریا فاسفوریکا**: جبکہ مرض کا سبب سرطان ہو یا ریڑھ کی ہڈی کا زخم ۔ دماغ میں پانی جمع ہو جانا ۔ خنازیری زخم ۔ ہاتھ ۔ پاؤں سرد ۔ ورم لوزتین ۔ اختلاج القلب جیسے جسم کے بعض حصے بے حس ہو جائیں ۔ ورم لیٹتے وقت دل کے گرد تیز درد ہو۔

(۶۵۶) **کلکریا سلفیوریکم**: رات کو اختلاج القلب ۔ ورم قلب ۔ سیلان الرحم ۔ جبکہ گاڑھی ۔ زرد ۔ خون آمیز رطوبت خارج ہو۔

(۶۵۷) **فیرم فاسفوریکم**: سردی کا اثر ہو اور شکم کے عضلات پھڑکیں۔

(۶۵۸) **کالی میوری اسٹیکم**: مرض خنازیر یا آتشک کے باعث اختلاج واقع ہو

یا بلغمی ریاح اس کا سبب ہو۔

(۶۵۹) کالی فاسفوریکم ؛ قلت الدم ۔ اختلاج ۔ قے الدم غم و فکر کے بعد۔

(۶۶۰) میگنیشیا فاسفوریکم ؛ عضلات بالائی معدہ کا اختلاج حیض کی قلت۔

تشنج

تشنج کے معنی سکڑنے کے ہیں۔ یہ ایک عصبی بیماری ہے جس میں عضلات مقام پیدائش کی طرف متحرک ہو کر سکڑتے ہیں اور ان کا پھیلنا مشکل ہوتا ہے۔

اسباب کے لحاظ سے چار اقسام ہیں۔ (۱) تشنج امتلائی (۲) تشنج یابس (۳) تشنج ریحی اور (۴) تشنج ایذائی۔

پہلی قسم میں مادہ غلیظ بلغمی ہوتا ہے اور تشنج فوراً پیدا ہوتا ہے نبض پُر۔ قارورہ غلیظ۔ پیاس کم۔ نیند زیادہ۔ اعصاب ڈھیلے۔

دوسری قسم اس حالت میں بیماری آہستہ آہستہ رونما ہوتی ہے جبکہ پہلے استفراغ غیر معمولی واقع ہوا ہو مثلاً کثرت جماع۔ جلق۔ کثرت قے یا خون یا اسہال جمیات حادہ شدیدہ۔ مثل حمی محرقہ۔ زیادہ فاقہ کشی۔ بوڑھاپا اور ایسے زہریلے اثرات جو خشکی کا باعث ہوں۔

تیسری قسم ریح سے متعلق ہے لیکن ریح غلیظ اس قدر ہو کہ تشنج کے بعد خود بخود تحلیل ہو کر تشنج کو ختم کر دے۔

چوتھی قسم تشنج ایذائی کی ہے۔ اس میں وہ تمام امراض۔ حوادثات اور واقعات شامل ہیں جو اس مرض کا سبب ہو سکتے ہیں۔ مثلاً اعصاب کی گرم ورم۔ کسی موذی امر کا اثر جیسے قطع عصب یا عضلہ (جس سے بالکل کٹ جانا مراد نہیں) خلط اکالہ و سوزندہ جیسے قے زنگاری۔ زہریلی کیفیت۔ جیسے بچھو یا سانپ کا ڈسنا یا افیون اور شوکراں کا کھانا۔ شدید سردی سے بھی اعصاب او عضلات سکڑ جاتے ہیں۔ زہر شراب پیشاب

میں زہر کا خارج ہونا۔ صرع و سکتہ۔ ورم دماغی۔ تشنج ہیضہ کا جس کا مبدا معدہ ہے لیکن پنڈلیوں وغیرہ تک پہنچتا ہے۔ رحم اور مثانہ و اوعیہ منی کے امراض و استقام۔ کرم شکم قبض۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ بچوں کا دانت نکالنا۔ ایام حمل میں بعض اوقات ایسا ہوتا ہے اجتماع مادہ آتشک یا سرطان۔ دماغ میں سیلان الدم قلب کے اندرونی پردہ میں ورم ہوکر فائبرن کا کچھ حصہ دل سے خارج ہوکر شرائین دماغ میں چلا جاتا اور سدہ پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح کہن سالہ بوڑھوں کے دماغ کے شرائین یا آتشک کے اثر سے خون کی رگوں میں ضعف اور کمزوری اس قدر پیدا ہو جاتی ہے کہ اندرونی سطح پر خون جم جاتا ہے اور جوف شریانی میں سدہ پڑ جاتا ہے جو کہ تشنج کا موجب ہوتا ہے۔

علاج سبب کو حتی المقدور دور کریں اور مریض کے گلے سے کپڑے دور کر کے جسم کے کپڑوں کو ڈھیلا کر دیں۔ اگر سردی کا اثر نہ ہو تو ہوادار جگہ میں چارپائی پر لٹائیں اور سر پر آب سرد سے تر کردہ کپڑا یا برف کی تھیلی رکھیں۔ رائی کو گرم پانی میں ملا کر پاشویہ کریں۔ یا پنڈلیوں پر رائی کا پلستر کریں۔ تاکہ مواد کا رجحان حصہ اسفل کی طرف ہو۔ اور اگر دانتوں سے زبان کے کٹ جانے کا خطرہ ہو تو دانتوں میں روئی یا کارک رکھیں اور ادویہ مناسبہ سے حسب تقسیم مرض۔ علاج کریں۔

(۶۶۱) (۱) پہلی قسم میں چونکہ مواد بلغمی غلیظ ہوتے ہیں۔ اس لیئے فوری علاج کے لیئے جندبیدستر جلتیت۔ زیرہ کرمانی۔ عسل خالص میں ملا کر چٹا دیں۔ روغن زیتون اور روغن قسط میں جندبیدستر ۴ رتی عقرقرحا ۴ رتی فرفیون ۴ رتی وغیرہ ۴ ماشہ حل کر کے مالش کریں۔ اگر اس تدبیر سے آرام نہ ہو تو فالج کی طرح علاج کریں۔ یعنی مادہ کے اخراج میں جلدی اور تیزی نہ کریں۔ اور مادہ چونکہ غلیظ ہوتا ہے۔ جلد اثر پذیر نہیں ہو سکتا اور نہ ہی خارج ہو سکتا ہے۔ اس لیئے بہ تفریق ماء الاصول اور ایارج فیقرا جیسی ادویہ سے تنقیہ کریں۔ ماء الاصول میں گلقند آفتابی کا استعمال اچھا ہے۔ بعد تنقیہ فوراً معجون فلاسفہ۔ معجون سیرد وغیرہ استعمال

کریں اور روغن قسط۔ روغن سداب و روغن چنبیلی میں جند بیدستر۔ فرفیون اور عقرقرحا حل کرکے مالش کریں۔

(۶۶۲) **بجوز**:- سونٹھ کوفتہ (۱ تولہ)۔ ٹھین کوفتہ (۱ تولہ)۔ برگ بکائن (۲۰ تولہ)۔ برگ سنبھالو (۲۰ تولہ)۔ پانی (۲ سیر) میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ لحاف اوڑھ کر بھپارہ لیں۔

(۶۶۳) **روغن تشنج**:- مرچ سفید۔ جند بیدستر۔ عاقرقرحا۔ اندرائن کا گودا۔ قند۔ ہر یک ۱۴ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ۔ سیر روغن سداب میں حل کرکے دس روز تک بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں اور بوتل کو ہر روز ہلاتے رہیں۔ پھر صاف کرکے دوبارہ اسی قدر ادویہ ڈال کر یہی عمل کریں۔ اسی طرح پھر سہ بارہ عمل کریں اور بعد ازاں صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

(۶۶۴) **طبیخ خذہ**:- خاص تشنج امتلائی کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۶۶۵) **تمریخ کے لئے**:- روغن ناردین (۲ تولہ)۔ روغن سوسن (۲ تولہ)۔ روغن السی (۲ تولہ)۔ شحم گفتار (۲ تولہ)۔ تمام ادویہ کو خوب آمیزش کریں اور میعہ سائلہ (۱ تولہ)۔ مرچ سیاہ (۵ ماشہ)۔ بورہ (۱۰ ماشہ)۔ زیرہ (۱۰ ماشہ)۔ عاقرقرحا (۱۰ ماشہ)۔ فرفیون (۳ ماشہ)۔ جند بیدستر (۳ ماشہ)۔ اشق (۳ ماشہ)۔ ہینگ (۳ ماشہ)۔ کوفتہ بیختہ اور گوندوں کو روغن کے ہمراہ کھرل کرکے شامل کریں اور مالش کے لئے محفوظ رکھیں۔ تشنج رطب کے لئے مفید ہے۔

(۶۶۶) **جوشاندہ**:- شوربا۔ مرغ سیاہ گلا گھونٹ کر مار ڈالیں اور سالم کو پتھر کی ہنڈیا میں پتھر کے ڈھکنے سے بند کردیں اور نرم آنچ پر پکاتے رہیں۔ تمام رات پکنے کے بعد مرغ سیاہ بالکل گل جائے گا۔ اس کا پانی استعمال میں لائیں۔

(۶۶۷) **مخلص اکبر**:- تشنج بلغمی کے لئے مفید ہے۔ سلیخہ (۳۵ ماشہ)۔ اذخر (۳۵ ماشہ)۔ مر صافی (۳۵ ماشہ)۔ جند بیدستر (۵ ماشہ)۔ فطراسالیون (۱۵ ماشہ)۔ تخم کرفس (۷ ماشہ)۔ سیسالیوس (۱ م)۔ قسط۔ دارچینی (۱ م)۔ اقراص اقرقوسما (۶ م)۔ میعہ سائلہ (۶ م)۔ اسارون (۶ م)۔ فلفل سفید (۱۱ م)۔ سنبل (۴ م)۔ حماما (۴ م)۔ زعفران (۴ م)۔ دارفلفل (۴ م)۔ افیون (۲ م)۔ انیسون (۲ م)۔ عسل سفید صاف شدہ (سہ چند ادویہ) بطور معروف معجون بنائیں اور بعد چھ ماہ استعمال میں لائیں۔ جو اقراص اقرقوسما اس دوا میں مستعمل ہیں، نسخہ حسب ذیل ہے:-

حماما۔ بزرالبنج۔ زرشک۔ قسط۔ قصب الذریرہ۔ قرنفل۔ فلفل سفید۔ نانخواہ۔ کمدہ۔ اشتقال۔ قوہ۔ سنبل الطیب۔ سیاذج ہندی۔ مرصافی دارچینی۔ مصطگی۔ زعفران کوفتہ بیختہ شراب خالص میں اقراص بقدر ۳ ماشہ بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔

(۶۶۸) بکرے کی پنڈلی کا مغز اور زعفران کو پانی میں گھول کر ملائیں اور مریض کو پلائیں۔ کہا گیا ہے کہ مفید ہے۔

دوسری قسم تشنج یبسی:۔ اس کا علاج عضو ماؤف کی مع جملہ بدن کے ترطیب ہے اگر ضرورت ہو تو بعد مناسب ادویہ و اغذیہ ماء الجبن بھی استعمال کر سکتے ہیں جو سبب ہو اس کو دور کیا جائے مثلاً کثرت جماع۔ مرض حلق وغیرہ عادات کو دور کیا جائے اور گدھی اور بکری کا دودھ استعمال کرائیں۔ ماء الشعیر۔ لعاب بہدانہ۔ شربت بنفشہ۔ شربت نیلوفر۔ روغن کدو۔ روغن بادام شیریں پلائیں۔ غذا کے لیئے بھیڑ کے بچے اور بکری کے بچے کے گوشت اور کلے پائچے استعمال کر سکتے ہیں۔ حریرہ گیہوں کی بھوسی کے پانی کا جو پہلے مندرج ہے پلائیں اور مالش کے لیئے روغن بنفشہ۔ گائے کی پنڈلی کا مغز مکھن میں پانی ملا کر مالش کرنا۔ مرغی کی چربی اور موم سفید۔ لڑکی والی کے دودھ کے ساتھ لگائیں۔

(۶۶۹) **روغن زعفران:** پٹھوں کو نرم کرتا ہے۔ رحم کی دردوں۔ معدے کی دردوں اور سختی کو دور کر کے تشنج کو دور کرتا ہے۔ زعفران۔ قرومانا۔ جرائتہ۔ مرکی صاف۔ سب ادویہ کوفتہ کو ماسوائے قرومانا کے سرکہ انگوری میں پانچ روز بھگو رکھیں اور پھر قرومانا بھی شامل کریں اور ایک روز بھگوئے رکھیں ساتویں روز روغن کنجد ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ سرکہ اڑ جائے اور روغن رہ جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

(۶۷۰) **روغن لبوب سبعہ:** خشکی کے تشنج کے لئے مفید ہے۔ ناک میں ٹپکانے اور بدن پر مالش کے لیئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ کنجد مقشر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدوئے

شیریں۔ مغز اخروٹ ہم وزن کوفتہ کا ہاتھ سے آگ پر بادام روغن کی طرح تیل نکالیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

(۶۷۱) **ماء الجبن:** بکری کے دودھ کا پانی ۱۰ تولہ نکالیں اور سبز مکو کا پانی ۳ تولہ پھاڑا ہوا شربت ابریشم ۳ تولہ ملاکر صبح استعمال کرائیں اور دودھ کا پانی ہر روز ۲ تولہ اور شربت ابریشم ۶ ماشہ بڑھاتے جائیں۔

(۶۷۲) **تدہین:** روغن بنفشہ ۱ تولہ میں گائے کی پنڈلی کا مغز ۲ تولہ داخل کرکے اور موم خام ملاکر گداز کریں اور پھر گل بنفشہ تولہ، گل خطمی ۲ تولہ، کتیرا ۶ ماشہ، صمغ عربی تولہ، گل بابونہ ۲ تولہ، اکلیل الملک تولہ باریک کرکے شامل کریں اور مرہم بنائیں اور ماؤف مقام پر لگائیں۔

(۶۷۳) **ضماد:** سبز مکو کے پتے۔ برگ بکائن سبز تازہ لے کر پانی میں جوش دیں اور اتار کر پانی صاف کریں اور اس میں سیاہ تل خوب رگڑیں کہ مانند سرمہ ہو جائیں اور روغن زیتون ملاکر دبیز کپڑے پر لگا کر ماؤف مقام پر لگائیں۔

تیسری قسم تشنج ریحی ہے۔ جوارش بسباسہ۔ جوارش کمونی اور جوارش زنجبیل ہمراہ عرق سونف اور عرق مکو اور عرق پودینہ حسب ضرورت دیں۔ نسخہ جات حسب ذیل ہیں جوارش کمونی کا نسخہ پیشتر دیا گیا ہے۔

(۶۷۴) **جوارش بسباسہ:** بسباسہ تولہ، سنج تولہ، الائچی خورد تولہ، زنجبیل تولہ، پیپل تولہ، دارچینی تولہ، اسارون تولہ، قرنفل ۱۰ تولہ، فلفل سیاہ ۲ تولہ، الائچی کلاں ۵ تولہ، چینی پاؤ، شہد خالص پاؤ، ادویہ کوفتہ بیختہ چینی اور شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ خوراک ۵ سے ۷ ماشہ ہمراہ عرق سونف۔

(۶۷۵) **جوارش زنجبیل:** تمام امراض بلغمی۔ بالخصوص معدہ کی بلغم اور ریاح کے لئے اور رطوبات فاسدہ کو زائل کرنے اور تخمہ اور ہیضہ کے موقع پر بہت مفید ہے۔ دستوں کو روکتی ہے۔ زنجبیل ۱۲ تولہ۔ صمغ عربی۔ دانہ الائچی خورد مکدے ماشہ۔ جاوتری ۲۴ تولہ سفید چینی ۶۶ تولہ سب ادویہ کوفتہ بیختہ۔ مصری کے قوام میں ملالیں۔ صبح یا بعد غذا ۷ سے ۹ ماشہ ہمراہ عرق سونف۔

(۶۷۶) دیگر :- جائفل - لونگ - دارچینی - صمغ عربی - الائچی خورد - سونٹھ - نشاستہ
تولہ تولہ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۵ تولہ ۱۱ تولہ
قند سپید - زعفران چینی کا قوام کرکے ادویہ کوفتہ بیختہ اس میں ملالیں۔
۳۳ تولہ ۳۰ ماشہ

(۶۷۷) **جوارشش فلافلی** :- تشنج بلغمی، سوداوی اور ریحی کے لئے بعد تنقیہ ایارج
۹ ماشہ
فیقرا سے کرنے کے جس کے ساتھ گلقند آفتابی ہو مفید ہے۔
۴ تولہ

درد معدہ، معدہ کی غلیظ ریاح کو تحلیل کرے اور بخار چوتھیا کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے

نسخہ :- فلفل سیاہ - فلفل سفید - دارفلفل - عود بلسان - تخم کرفس - سلیخہ - اسارون - زنجبیل شامی
۲۰ تولہ ۲۰ تولہ ۲۰ تولہ ۱۰ تولہ تولہ تولہ تولہ تولہ
شہد خالص سہ چند وزن ادویہ - ادویہ کوفتہ و بیختہ کو شہد کے قوام میں ملائیں صبح کو
۳ ماشہ سے ۷ ماشہ عرق سونف ۱۲ تولہ میں گھونٹ کر پئیں۔

(۶۷۸) **حب اسطمخیقون** :- تنقیۂ سر و بدن اخلاط باردہ سے کرتی ہیں۔ امراض سوداویہ
خفقان ضعف معدہ و گردہ کو مفید ہے۔

صبر - سقمونیا - غاریقون - افتیمون - سقمونیا مشوی - شحم حنظل - سنبل - سلیخہ - زعفران
۵ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۱۴ ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ
حب بلسان - ملح ہندی - وج - اسارون - عصارہ افسنتین - عود - مصطگی - بیخ اذخر - زراوند
ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ
مدحرج - دارچینی (ایارج اور ہلیلہ اور تربد) حبوب بقدر نخود ہمراہ عرق سونف۔
ماشہ

(۶۷۹) **معجون جالینوس** :- ریاح اور سدوں کو دور کرتی ہے۔

مرچ سفید - الائچی خورد - کوٹھ - بالچھڑ - ناگرموتھا - خولنجان - لونگ - پیپل - دارچینی
تج - تگر - زعفران - مصطگی جملہ ادویہ ہم وزن کوٹ چھان کر سہ چند شہد صاف میں معجون بنائیں

۴- **تشنج ایذائی** :- یا تو یہ کسی مرض کا عارضہ ہے۔ مثلاً شدید بخار - آتشک اور
دیگر بدنی اور ساختی عوارضات کا اثر جیسے کہ دماغی شرائین میں سدوں کا پیدا ہو جانا
کسی زہریلے جانور کا کاٹنا - زہریلی شے مثلاً افیون - دھتورہ کا استعمال - رحم کا مرض
ہسٹیریا وغیرہ کا اثر۔

(۱) آتشک وغیرہ زہریلے اثرات کو دور کرنے کے لئے۔

(۶۸۰) **اطریفل افتیمون** :- کابلی ہڑ کا پوست ۱۰م - آملہ مقشر ۱۰م - بہیڑے کا پوست - تربد موصوف ۵م - افتیمون ۵م - سنا مکی ۵م - شیطرج ۳م - بسفائج ۳م - اسطوخودوس ۳م - گل سرخ ۳م - انیسون ۲م - نمک ہندی ۲م - شہد سہ چند - اطریفل بنائیں - ہمراہ عرق ذیل - ۴ تولہ -

(۶۸۱) **عرق افتیمون** :- افتیمون ولایتی ۱۰ تولہ - مغز تخم کرنجوہ ۲۰ تولہ - رات کو بھگو کر صبح ۱۰ سیر عرق کشید کریں -

(۶۸۲) **روغن چوب چینی** :- تشنج جس کا سبب مادہ آتشک ہو -

نسخہ :- چوب چینی ۷۰ تولہ - کوٹھ تلخ ۱ تولہ - سورنجان - سداب ہر یک ایک تولہ ۱۰ ماشہ - چرائتہ - چھڑیلہ - بالچھڑ - تیزپات - مرزنجوش - زراوند طویل ہر یک ۱۳ ماشہ - عاقرقرحا ۹ ماشہ - کوفتہ بیختہ ۸۴ گھنٹہ تک ۵ سیر ۱۰ چھٹانک پانی میں بھگو رکھیں اور روغن زیتون - روغن گل ہر ایک ۱۵ تولہ - روغن بابونہ - روغن چنبیلی - روغن نرگس - روغن سویا ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ - ایک دیگ میں سب کو ملا کر نرم آنچ پر رکھیں اور پکاتے رہیں حتی کہ ادویہ بالکل گل جائیں اور پانی خشک ہو جائے اور تیل رہ جائے پھوک کو دوبارہ دو سیر ۱۳ چھٹانک پانی میں بھگوئیں اور روغن کنجد ۸-۱۰ تولہ میں ملا کر دوبارہ جوش دیں تاکہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے - صاف کر کے پہلے تیل میں ملا کر محفوظ رکھیں - اسی تیل میں اگر مومیائی دارائی حل کر کے استعمال کریں تو رعشہ اور دیگر سرد امراض کے لئے مفید ہے زیادہ قوی کرنا مطلوب ہو تو جندبیدستر فرفیون وغیرہ حل کر لیں -

(۶۸۳) (ب) ضعف مرض کا نتیجہ ہو تو خمیرہ[۱] گاؤزبان عنبری - یا دواء[۲] المسک حار یا معتدل یا معجون[۳] فولاد استعمال کرنا مناسب بدرقہ کے ساتھ مفید ہے - کیونکہ جو مرض ہو رہا تھا اس کا خیال رکھنا ضروری ہے -

(۶۸۴) نمبر ۱ و نمبر ۲ کا نسخہ پہلے مذکور ہے **معجون فولاد** کا نسخہ حسب ذیل ہے - یہ دوا بوڑھوں کے لئے بہت مفید ہے -

نسخہ:- زعفران فلفل۔ دار فلفل۔ شنجرف مغسول یعنی لیموں کے عرق میں پسا ہوا۔ کبابہ مصطگی۔ انیسون۔ ماہی سقنقور۔ سنبل۔ بسباسہ۔ قرنفل۔ مر۔ دارچینی۔ صندل۔ زیرہ کرمانی شونیز۔ تخم خربزہ۔ تخم کاسنی۔ عاقرقرحا۔ تخم خشخاش۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ کہربا۔ مرجان مروارید ناسفتہ۔ لسان العصافیر۔ تخم کرفس۔ مغز پنبہ دانہ۔ تخم دھتورہ زہر دور کیا ہوا۔ مایہ شتر اعرابی۔ خبطیانا۔ زنجبیل۔ مغز سرکنجشک۔ مغز سرخرگوش۔ کنجد مقشر۔ کندر رومی۔ بابونہ۔ جوزبوا۔ آملہ۔ قاقلہ۔ ہلیلہ۔ شیطرج۔ نانخواہ۔ جوز ہندی۔ ہلیون۔ سلیخہ۔ بھنگرہ ہر ایک ۱۰ مثقال اشترخار۔ مغز چلغوزہ۔ بہار گردگان۔ حب النیل ہندی۔ زرنباد۔ خفیۃ الثعلب۔ رازیانہ بلادر۔ زہر نکال کر۔ کچلہ مدبر بریاں۔ افتیمون۔ زراوند طویل۔ پیاز عنصل۔ زراوند مدحرج شاہترہ ہر ایک ۵ مثقال۔ ورق طلا ۵۰ عدد۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ سفیدہ چینی ۱۲ گن۔ عسل خالص سفید برابر وزن تمام ادویہ۔ فولاد مکلس ۱۲ تولہ مکلس ایک سو پارہ۔ معجون بنائیں۔

(۶۸۵) ترکیب تکلیس فولاد:- جوہر دار فولاد صاف کر کے سوہان کریں اور ۵۰ مثقال فولاد کے ساتھ ۵۰ مثقال گندھک زرد پاک کر کے کھرل کریں۔ اور ایک بوتہ میں رکھ کر اوپر دوسرا بوتہ مضبوط رکھیں تاکہ گندھک کا دھواں باہر نہ نکلے۔ پھر اس بوتہ کو بھٹی میں رکھ کر آگ تیز کریں۔ جب خوب جل جائے باہر نکال کر پھر اس فولاد کو دوبارہ ۵۰ مثقال گندھک کے ساتھ صلایہ کریں اور آگ دیں اور نکال کر پانی صبر و سرکہ کہنہ میں ایک ہفتہ تک کھرل کریں اور سرکہ کے ساتھ دھوئیں تاکہ تلخی نکل جائے۔ پھر پانی سے دھوئیں تاکہ شیریں ہو جائے۔ خشک ہونے دیں اور خشک ہونے پر مولی کے پانی کے ساتھ کھرل کریں حتیٰ کہ یہ فولاد پھر پانی کی تہ میں دو پہر تک نہ بیٹھ سکے۔

نوٹ:- بعض نسخوں میں عنبر اشہب۔ مشک خالص اور مروارید ناسفتہ شامل ہیں۔

(ج) عورتوں میں ورم رحم اور یا احتباس طمث کا نتیجہ ہو تو

(۶۸۶) معجون سقراط استعمال کریں:- مدر حیض ہے۔ ہمراہ عرق سونف و گلاب کے

مفید ہے۔ بوڑھوں کو بھی مفید ہے۔ نسیان۔ مالیخولیا۔ صرع۔ جنون۔ صداع۔ وسواس۔ تقطیر البول۔ سرفہ کہنہ۔ تپ ربع وغیرہ کو فائدہ دیتی ہے۔

نسخہ: خبطیانا۔ قرومانا۔ مشک۔ تخم فرنجمشک۔ حب الفار۔ زراوندطویل ہر یک یک مثقال۔ انیسون۔ جند بیدستر۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ سلیخہ۔ اسارون۔ مصطگی۔ ہر یک یک درم۔ مرصافی۔ وج۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ تخم کرفس۔ تخم جرجیرہ۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا ہر یک دو درم۔ صبر سقوطری ۱۰ درم۔ تربد موصوف ۲۰ درم۔ عود خام ۱۲ درم۔ جوزبوا۔ ریوند خطائی۔ قرنفل۔ قاقلہ۔ بسباسہ۔ اشنہ۔ سنبل۔ زعفران۔ بقیل بریاں۔ زرنب۔ شیطرج۔ افلیجہ۔ دارچینی ہر ایک ۵ درم۔ ورق گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ لک مغسول ہر یک ۵ درم۔ سعد۔ حب المحلب ہر یک چار درم۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ۶ درم۔ کوفتہ بیختہ روغن بادام تلخ میں چرب کر کے شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور شیشے کے مرتبان میں رکھیں اور چھ ماہ در میان جو کے رکھیں اور بعد میں استعمال کریں۔ قدر خوراک ۷ سے ۱۲ ماشہ۔ اس معجون سے حب القرع کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ مقوی دل۔ باہ اور معنت سنگ گردہ و مثانہ اور مطیب بوئے دہن اور عرق ہے۔ دمامیل اور زحیر کو نفع دیتی ہے۔

(۶۸۷) **تریاق فاروق:۔** ہمراہ عرق سونف و گلاب استعمال کرائیں۔

(۶۸۸) **معجون ثوم:۔** واسطے احتباس حیض و بول کے سوائے اختناق الرحم کے مفید ہے۔ مصلح سکنجبین و شربت عناب۔ قوت چار برس تک رہتی ہے۔ مقدار خوراک ۷ سے ۹ ماشہ۔ گرم درجہ تیسرے میں اور خشک درجہ اول میں۔

نخود شامی ۸ سیر۔ رات کو شیریں پانی میں بھگو دیں اور صبح نرم آنچ پر پکائیں حتی کہ پانی سیاہ اور نخود سپید ہو جائیں۔ پانی لے لیں اور اس میں ثوم مقشر ۱۰ سیر پکائیں یہاں تک کہ بالکل گل جائیں۔ اتار کر دودھ گائے اس قدر ڈالیں کہ چار انگل ثوم کے اوپر رہے پس نرم آنچ پر کہ مانند چراغ کے ہو پکاتے رہیں حتی کہ دودھ خشک ہو جائے۔ اس کے

بعد گھی تازہ ایک چھٹانک ڈالیں اور نرم آنچ پر ہی پکاتے رہیں حتی کہ بالکل جذب ہو جائے اس کے بعد تانبے کی دیگ میں خوب کوفتہ کریں تاکہ مانند خمیر کے ہو جائے اور پھر شہد خالص اتنا ڈالیں کہ اوپر چار انگل رہے۔ پھر نرم آنچ دیں۔ یہاں تک کہ بستہ ہو جائے اس کے بعد تودری سفید۔ تودری سرخ۔ زیرہ کرمانی۔ خولنجان۔ دارچینی۔ ہر یک دو سو مثقال فلفل ۱۵۰ سو مثقال کوفتہ بیختہ ملاکر معجون بنائیں اور سبز رنگ کے برتن میں رکھیں۔

(۶۸۹) دیگر:- نیم سیر لہسن کوفتہ کو تین پاؤ تازہ دودھ میں جوش دیں۔ حتی کہ دودھ جذب ہو جائے اور تین پاؤ شہد کے قوام میں۔ زنجبیل فلفل۔ دارفلفل۔ قرنفل۔ دارچینی کبابہ۔ جوزبوا۔ عاقرقرحا۔ خولنجان ہر ایک دو مثقال۔ زعفران ایک مثقال۔ روغن گلسرخ ۱۰ ام اس میں ڈالیں۔ اگر روغن بنانا ہو تو شہد میں ڈالنے سے پیشتر روغن گل میں جوش کر کے اور روغن لے کر شہد میں جوش دے کر معجون بنائیں۔ یہ روغن تکلیف سرما کو دور کرتا۔ اور شقاق پاشنہ کے لیئے اور ہیجان باہ کے لیئے بطور طلا مفید ہے۔

(۶۹۰) دیگر:- ثوم صاف ۔ تازہ دودھ گائے میں پکائیں۔ یہاں تک کہ گل جائے اور ۳ حصہ شہد اور ۱ سیر روغن گاؤ ملا کر آگ سے اتاریں اور قرنفل۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ مصطگی۔ فلفل فاقلیتن۔ ہلیلہ کابلی۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ ہر یک ۱۰ درم۔ عود خام۔ زعفران ہر ایک ۵ درم ملاکر معجون بنائیں۔

(م۱۰) زہر کھانے کا اثر:- فوراً زہر کو معدے سے خارج کریں۔

(۶۹۱) تریاق فاروق:- ساتھ عرق سونف کے مفید ہے۔

(۶۹۲) معجون ثوم:- ہمراہ گلاب و عرق پودینہ۔

ان ادویہ کے علاوہ چاہیئے کہ تدہین اور آب زن اور مناسب تدابیر سے کام لیں۔

(۸) گاہے تشنج ورم گرم سے یا حمیات حادہ کے باعث ہوتا ہے۔

ایسی صورت میں سر پر فوراً روغن گل میں پٹی تر کر کے رکھیں اور ورم گرم کا علاج سرسام میں

دیکھیں اور حمیات حادہ کا علاج کریں۔

(۶۹۳) مالش خواہ گرم روغنوں کی کریں لیکن ادویہ کھلانے پلانے کے لیئے ایسی ہوں جو حمیات حادہ اور اورام گرم کا ازالہ کریں۔

(۶۹۴) اگر خشکی زیادہ ہوگئی ہو تو مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش سپید۔ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۵ عدد۔ بنفشہ ۷ ماشہ کا عرق مکو۔ عرق سونف میں شیرہ نکالیں اور لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ شربت بنفشہ ملا کر شامل کریں اور مریض کو پلائیں۔

(۶۹۵) **آبزن** :- تخم خطمی ۲ تولہ۔ تخم خبازی ۲ تولہ۔ گل خطمی ۲ تولہ۔ گل خبازی ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ گل بنفشہ۔ برگ مکو سبز ۵ تولہ۔ برگ کدو سبز ۵ تولہ۔ برگ بید مشک سبز ۵ تولہ۔ برگ خبازی ۵ تولہ۔ جو مقشر ۱۰ تولہ۔ سب کو جوش دیں اور روغن کنجد ½ سیر ملا کر مریض کو بٹھلائیں اور بعد آب زن۔ روغن بنفشہ۔ روغن بادام کی مالش کریں۔

(۶۹۶) **نسخہ** :- جو عام طور پر تشنج کے لیئے مفید بتایا گیا ہے۔

دار چینی ۳ ماشہ۔ جائفل ۳ ماشہ۔ عود غرقی ۳ ماشہ۔ قرنفل ۳ ماشہ۔ بسباسہ ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ سنبل الطیب ۳ ماشہ۔ سعد کوفی ۳ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ مغز بادام ۱ تولہ۔ مغز نارجیل ۱ تولہ۔ تریاق حب الغراب ۲ تولہ۔ کوفتہ بیختہ شہد میں معجون بنائیں۔ ۶ ماشہ صبح۔ ۶ ماشہ شام۔

(۶۹۷) عضو ایسا کھنچ جائے کہ ٹیڑھا نہ ہو سکے۔

پہلے ایارج فیقرا سے تنقیہ کریں۔ بعد میں مفصلۂ ذیل روغن کا استعمال کریں مفید بتایا گیا ہے۔

(۶۹۸) **روغن مالش** :- موم خام ۱ سیر۔ نمک سانبھر ۲ سیر۔ سم الفار ۲ تولہ۔ سیماب ۲ تولہ۔ لوبان ۲۰ تولہ۔ موم کو باریک ٹکڑے کرلیں۔ اور سم الفار اور لوبان بھی اچھی طرح کوفتہ کر کے ایک گھڑے میں ڈالیں اور تیل کھینچ لیں۔ خوب مالش کریں۔ تیل نکلنے کے بعد جو چیز باقی گھڑے میں رہ جائے۔ قوت ہاضمہ۔ امراض بلغمی، اسہال۔ سنگرہنی اور پرانے ضیق النفس کے لیئے مفید ہے۔ ۲ رتی۔ قدر خوراک۔ اگر خشکی ہو۔ مجرب اغذیہ دیں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۶۹۹) نکس وامیکا × ۳ تشنج خواہ ریحی ہو یا بلغمی۔ خواہ اس تشنج کا سبب حمیات حادہ ہو یا افیون اور دیگر زہریلی اشیاء کا استعمال۔ یہ دوا کسی وقت دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے خواہ وہ تشنج معمولی ہو یا بہت زیادہ۔

(۷۰۰) کوپرم ایسی ٹیکم ۱۲ ہیضہ کے دوران میں جبکہ شدید تشنج ہو اور بہت تکلیف ہو۔ اس دوا کے استعمال سے فوراً آرام آجاتا ہے۔

(۷۰۱) کمفریا یا ماسکس Q۔ اگر تشنج کا سبب ہسٹیریا ہو کمفر کی صورت میں پاؤں بالکل خنک ہوں گے اور پنڈلیوں میں تشنج ہوگا۔ ماسکس ہسٹیریا کے لئے مفید ہے۔ بالخصوص جبکہ عصبی ہچکی آتی رہے۔

(۷۰۲) ایکونٹ ×۳ خوف زدہ ہونے کے بعد ہسٹیریکل مریض کا تشنج۔ ہاتھ پاؤں بالکل خنک، اور بے حس ہوں۔

(۷۰۳) اوپیم :۔ جبکہ مریضہ سانس مشکل سے لے اور خوف سے حیض بند ہوگیا ہو یا زچگی کی حالت میں تشنج ہونا شروع ہوگیا ہو یا نفاس کا خون بند ہوکر یہ علامت رونما ہو۔ بے ہوشی ہو اور ممکن ہے کہ رحم میں وضع حمل کی سی شدید درد ہو غنودگی اور تشنگی زچگی کی حالت میں تشنج۔

(۷۰۴) خون کی بندش۔ آنکھوں کا رنگ سرخ۔ ہذیان۔ پیشاب رکا ہوا۔ بدن سرخ ٹکٹکی لگا کر دیکھے۔ عام طور پر صرف یہی دوا مفید ہے۔ بیلے ڈونا ×۳

(۷۰۵) غم زدہ اور رنجیدہ خاطر۔ بالخصوص پنڈلیوں میں تشنج ہو۔ ویریٹرم ورائڈ ×۶

(۷۰۶) بخار بھی ہو اور ابتداء میں خفیف تشنج ایکونٹ ×۳

(۷۰۷) بے چین۔ بے آرام۔ متفکر۔ ہائیوسمس ×۳

(۷۰۸) بعد تشنج بھی بے ہوشی رہے۔ اوپیم ×۳

بارہ اکسیر

(۹۰۷) میگنیشیا فاس ۲x- تشنج کی ہر قسم کے لیے مستعمل ہے۔ کھاتے وقت منہ میں تشنج ہو جائے اور نگلنے میں تکلیف ہو۔ لب اوپر کو کھنچے جائیں۔ اعضا ٹیڑھے ہو جائیں محرروں کی انگلیوں میں تناؤ اور درد محسوس ہو۔

(۱۰۷) کلکیریا فاس ۳x- یہ دوا اس وقت دینی چاہیئے جب کہ میگنیشیا فاس کے استعمال سے فائدہ نہ ہو۔ اس وقت ہر دو ادویہ کو باری باری استعمال کریں۔

تشنج اطفال

انفینٹائل کنولشنز INFANTILE CONVULSIONS علیحدہ عنوان کے ماتحت یہ عارضہ بیان کیا جاتا ہے۔ کیونکہ علاج میں اس کو خاص اہمیت حاصل ہے یہ مرض بچوں میں عام ہے اور بعض اوقات غفلت کے باعث مضر نتائج پیدا کرتا ہے دراصل صرع اطفال اور تشنج اطفال ایک ہی قسم سے۔ اہمیت کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا گیا ہے۔

اسباب: متواتر بخار، دائمی قبض، کرم شکم، دانت نکالنا، خوف، دودھ پلانے والی کے دودھ میں خرابی۔ دماغی مرض۔ دماغ میں قلتِ خون، قلتِ غذا، نامناسب اور ناموزوں اغذیہ کا استعمال، حمیات وبائی الاثر۔ بدہضمی۔ ماں کا خوف کھا جانا۔ یا کسی خونی ابھار کے مرض کا دب جانا۔ والدین کی کم سنی کی شادی۔ خاندانی ضعف اور تشنجی اثرات۔

علامات: معمولی حالتوں میں آنکھیں متحرک ہو کر چہرے کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے اور سانس میں دقت ہوتی ہے اور شدید صورت میں مریض بچہ فوراً بے ہوش ہو جاتا ہے اور عضلات گردن، سر اور اطراف متشنج ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں پر روشنی کا

کچھ اثر نہیں ہوتا اور ادپر کو کھنچی جاتی اور ٹکٹکی بندھ جاتی ہے ۔ چہرہ بھرا بھرا یا ہوا بعض اوقات رنگ زرد ۔ لب نیلے اور منہ سے جھاگ آتی ہے ۔ ہاتھ سخت مڑ جاتے اور انگلیوں میں تشنج نمایاں ہوتا ہے ۔ اندر کو بھنچ جاتی ہیں اور نر انگشت مروڑا جاتا ہے اور انگلیاں اوپر سے دباتی ہیں ۔ پاؤں متشنج اور نر انگشت تلوؤں کی طرف خمیدہ ہو جاتے ہیں ۔ حالت خراب ہونے کو ہو تو یہ تشنج بار بار پڑتا ہے اور اس طرح جسم میں خشکی نمودار ہو کر مرض بڑھتا جاتا ہے ۔

علاج : طبیب کے لیئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ مرض کس درجہ تک پہنچ چکا ہے اگرچہ ابتدا میں صورت تشنج امتلائی اور بلغمی کی کیوں نہ ہو لیکن متواتر حملوں سے بچے کے بدن میں خشکی غیر معمولی نمودار ہو کر تشنج یابس کی سی حالت رونما ہو جاتی ہے ۔ اس لیئے تشنج اطفال کا علاج بہت ہی غور و غوض کے ساتھ کرنا چاہیئے ۔ استاذم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب اس مرض کے علاج میں کمال درک رکھتے تھے ۔

اسباب مرض کو حتی المقدور دور کریں مثلاً دایہ حسب ضرورت بدل دیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو گائے کا دودھ پلانا شروع کر دیں اور کسٹر آئل ۔ شربت بنفشہ ، بادام روغن سے معدہ اور انتڑیوں کو صاف کر کے جوارش مصطگی عود صلیب والی بقدر ضرورت عرق مکو ۔ عرق سونف میں حل کر کے کھلائیں ۔ اگر بچہ پر ظاہرا طور پر آتشکی مواد کا اثر ہے تو بعد تنقیہ اطریفل افتیمون ۔ عرق افتیمون میں حل کر کے پلائیں ۔ عود صلیب گلے میں ڈالیں اور گاہ بگاہ عود صلیب عرق گاؤزباں میں گھسا کر کھلائیں ۔ دودھ پلانے والی کو خمیرہ مروارید ہمراہ عرق مکو اور عرق چوب چینی کھلائیں ۔ بچہ اگر پیاس کی شدت ظاہر کرے ۔ ماء العسل پلانا یا عرق گاؤزباں اور عرق سونف دینا چاہیئے ۔ ابتدائے مرض میں تشنج بلغمی اور ریحی کا علاج کریں ۔ اخیر میں تشنج یبسی کا ۔ چنانچہ ابتداء میں روغن بابونہ اور روغن گل کی مالش اور انتہا میں یبوست کو دور کرنے کے لیئے روغن

لبوب سبعہ یا مکھن پانی میں ملاکر مالش کریں۔ ہر دوسرے تیسرے روز کسٹر آئل سے انتڑیوں کو صاف کریں۔ اس کے علاوہ جو علاج ام الصبیاں میں مندرج ہے اس کو ملحوظ رکھیں۔ ہماری کتاب پرورش اطفال اور لیڈی ڈنک کا مطالعہ ضروری ہے۔

ہومیوپیتھیک علاج

(۱۱۔۷) بیلے ڈونا + سوزشِ دماغ۔ خون کا غلبہ سر کی طرف ہو۔ چہرہ چمکیلا گرم بالخصوص تنومند بچوں میں جو کہ سوتے میں یک لخت چونک اٹھیں اور وحشیانہ طور پر دیکھنے لگیں۔ دو قطرات ۳x کے ایک چمچہ بھر پانی میں ملاکر صبح دیں اور اس طرح حسب شدت وخفتِ مرض وقفے کے ساتھ دیتے رہیں۔ جب خالص دماغی نقص مرض کا سبب ہو

(۱۲۔۷) کیمو ملا ۳x۔ پپوٹوں اور چہرے کے عضلات کا تشنج۔ ایک رخسارہ سرخ ایک زرد۔ چڑچڑی طبیعت کے بچوں کے لئے خاص طور پر یہ دوا مفید ہے۔ بدہضمی کے بداثرات کا نتیجہ۔

(۱۳۔۷) اوپیم ۳x۔ خوف کے بعد تشنج شروع ہوجائے اور بعد تشنج غشی اور دقتِ نفس اور قبض ہو۔

(۱۴۔۷) کوپرم ۳x۔ چہرہ بھرا ہوا سرخ لیکن حملہ سے پہلے پژمردہ ہوجائے جیسے کہ مرگی والے کی حالت ہوتی ہے۔

(۱۵۔۷) سنا ۳x
یا
(۱۶۔۷) اگنیشا ۳x
} کرم شکم کا نتیجہ۔

(۱۷۔۷) ایکونٹ ۳x بخار۔ بے آرامی۔ چہرہ بھر بھرایا ہوا جبکہ ابھی تشنج کا خطرہ ہی ہو۔ بیلے ڈونا کے ساتھ دینا مفید ہے۔

(۱۸۔۷) جیلسیمیم ۳x۔ امراض متعلقہ حرام مغز کا اثر۔

ہدایت: تمام لباس ڈھیلا کردیں۔ سر اونچا رکھیں۔ منہ پر پانی چھڑکیں اور تازہ ہوا کثرت کے ساتھ پہنچائیں۔ ۹۸ فارن ہیٹ تک گرم پانی کا غسل کرائیں۔ اس سے دوران خون بدن کا تیز ہو کر دماغی خون کا دورہ تمام بدن کی طرف ہوتا ہے۔ البتہ سر کو ٹھنڈے پانی میں تر کپڑے سے ٹھنڈا رکھیں۔ یا اگر ایسا مریض برداشت نہ کر سکے تو گرم پانی سے سینک کرنا مفید ہے۔

گرم غسل ۹۸ فارن ہیٹ + پانی اس درجہ گرم ہو کر ہاتھ کی پشت برداشت کر سکے بچہ کو اس سادہ پانی میں یا آب زن کے گرم پانی میں جس کا نسخہ اوپر دیا گیا ہے، گردن تک ٹب میں پانی کے اندر داخل کریں اور سر پر سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ رکھیں (صرف تین منٹ تک) بچہ کو ٹب میں ۵ سے ۱۲ منٹ تک۔ آبزن کے اندر حسب طاقت رکھ سکتے ہیں لیکن جب تک بچہ اچھا رہے رکھیں ورنہ ردِّ عمل برا ہوگا۔ اگر بچہ پانی کو دیکھ کر خوف زدہ ہو جائے تو ٹب پر کمبل اڑھا دیں تاکہ پانی نظر سے اوجھل ہو جائے۔ چونکہ پانی بیرونی اثر سے ٹھنڈا ہونا شروع ہو جائے گا۔ اس لیے ساتھ ساتھ ٹب کے ایک کنارے کی طرف سے پانی زیادہ گرم ملاتے جائیں اور دیکھتے رہیں کہ ٹمپریچر قائم رہے۔ نیز گرم پانی ایسی احتیاط سے شامل کریں کہ اچھل کر بچہ کو نقصان نہ پہنچائے۔ جس کمرے میں غسل دیا جائے وہ گرم ہونا چاہیے۔ سامنے انگیٹھی میں آگ جلتی ہو اور گرم خشک کمبل موجود رہے تاکہ بچہ کو فوراً لپیٹ لیا جائے۔ اگر ضرورت سمجھیں بعد غسل روغن گل کی مالش کریں۔ اس سے دوران خون تمام جسم کا ایک جیسا ہو جائے گا۔ یہ غسل تشنج میں خاص وقعت رکھتا ہے۔ مزید علاج کے لیے صرع اطفال دیکھیں۔

تمدد و کزاز

جمہور کے نزدیک یہ مرض تشنج کی ایک قسم ہے لیکن ڈاکٹروں کے تجربات کے

مطابق یہ زہریلے جراثیم کے اثر سے پیدا شدہ مرض ہے۔ تشنج اگر ہر دو جانب سے ہو تو کزاز کی صورت پیدا ہو جاتی ہے یعنی اعصاب کے آگے اور پیچھے کے تشنج کو تمدد کہتے ہیں اور عضو ماؤف نہ سکڑتا ہے نہ پھیلتا ہے بعض کے نزدیک جو تمدد سردی کے اثر سے ہو اور بالخصوص ہنسلی کے عضلات میں پایا جائے وہ کزاز کہلاتا ہے۔ بہرکیف یہ مرض مہلک ہے۔ کیونکہ دوہرا مرض ہونے کے باعث مریض تکلیف برداشت نہیں کر سکتا سانس بھی اکھڑ جاتا ہے اور درد بھی بہت بڑھ جاتا ہے اور عضلات کے تمدد کے لحاظ سے بھی مختلف قسم کا ہے۔ مثلاً تیر کی طرح سیدھا۔ آگے کی طرف جھکا ہوا یا پیچھے کی طرف جھکا ہوا۔ دائیں یا بائیں جانب کو جھکاؤ۔ دماغ ہمیشہ صحیح ہوتا ہے اور مریض محض ضعف سے مرجاتا ہے۔

اسباب:۔ سردی میں رہنا۔ یا نم جگہ میں موسم سرما بسر کرنا اور جراثیم کزاز کا حملہ ضربہ سقطہ کسی زخم کا خراب ہو جانا پٹھوں پر دباؤ پڑنا یا کٹ جانا۔ جل جانا۔ کچلا جانا۔ زہریلے جانوروں کا ڈسنا یا زہریلی اشیاء کا اثر یا کسی مرض کا نتیجہ مثلاً خناق۔ سرسام وغیرہ۔ استفراغ شدید یا حرکت عنیفہ اور مشقت ناقابل برداشت کے زیر اثر خشکی پیدا ہو کر تمدد و کزاز کا موجب ہوتی ہے۔ یہ قسم سب سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کزاز ریح غلیظ سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ آہستگی کے ساتھ رونما ہوتی ہیں عموماً پہلے گلے میں سردی اور تشنج درد کے ساتھ پایا جاتا ہے اور مریض کا سر پیچھے کو کھنچا جاتا ہے۔ جبڑہ متشنج ہو جاتا ہے اور چہرہ بسینہ۔ ہاتھ پاؤں اور تمام بدن کے عضلات اختیاری میں تشنج پایا جاتا ہے البتہ ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں۔ آنکھ کا کرہ اور زبان محفوظ رہتی ہیں عضلات میں تمدد ہوتا ہے لیکن ایک خاص ہیئت نہیں پائی جاتی اور اسی لئے بحیثیت وقوع مرض چار اقسام کا کزاز دیکھا گیا ہے۔ بلکہ بعض اوقات شکل کے بےڈول ہو جانے سے ایسا ظاہر

ہوتا ہے کہ گویا مریض مسکراتا ہے۔منہ اور آنکھوں کی ہیئت اور فعل میں نقص پیدا ہوجاتا ہے۔چونکہ عضلات تنفس متشنج ہوتے ہیں۔اس لیئے تنفس کے ساتھ درد بھی ہوجاتا ہے آنکھیں باہر کو ابھر آتی ہیں اور ممکن ہے کہ اگر کزاز آگے کی طرف ہو تو چہرہ بھر بھرایا ہوا سرخ اور دقت تنفس بھی ہو یا خون کے صاف نہ ہونے سے چہرے کی جلد نیلی ہوجائے۔یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مریض کے معدے کے مقام پر کافی تشنج ہو اور بیمار بہت پریشانی ظاہر کرے۔ذراسی حرکت اور ہوا کا چلنا دورہ پیدا کر دیتا ہے اور اس طرح مرض کا دورہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔مریض میں مرنے سے پہلے حرارت بہت زیادہ ہوجاتی ہے جو کہ بعض اوقات بعد مرگ بھی پائی گئی ہے۔کچلہ کسی صورت میں کھانے سے یہی عوارضات پائے گئے ہیں۔اس لیئے تشخیص کے طور پر علامات ممیزہ ذیل میں مندرج ہیں۔

تشخیص

مرض کزاز	زہر کچلہ یا اسٹرکنائن
(۱) اسباب ملاحظہ کریں۔مرض کی صورت میں سردی لگنا یا ضربہ و سقطہ پایا جائے گا۔	(۱) زہر کے اثر کی صورت میں کچلہ کسی صورت میں استعمال کرنا پایا جائے گا۔
(۲) چہرہ متشنج ہوجاتا ہے اور ہر وقت کھنچا اور بھنچا ہوا رہتا ہے۔	(۲) زہر کی حالت میں چہرہ متشنج تو ہوتا ہے لیکن جونہی دورہ زائل ہوتا ہے یہ علامت بھی دور ہوجاتی ہے۔
(۳) خواہ مرض کیسا حاد طرز کا ہو دو چار دن سے پہلے مریض نہیں مرتا۔	(۳) چند گھنٹوں میں مریض مرجاتا ہے۔

نوٹ :- خارش اور اختلاج جملہ علامات مندرجہ میں سے ہیں لیکن بعض اوقات یہ مرض یک لخت بھی ظاہر ہوتا ہے۔بولنے۔نگلنے پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے۔

علاج:- تمدد وکزاز علاج میں تشنج کے ماتحت ہیں۔ مگر چونکہ یہ مرض زیادہ خطرناک بلکہ مہلک ہوا کرتا ہے۔ اس لیئے تدبیر مناسبہ فوری طور پہ کرنی چاہیئے۔ فوراً دیکھ لیا جائے کہ اگر سبب ضربہ وسقطہ ہے تو جراحت کا جراحی کے ذریعہ علاج کرنا چاہیئے اور علاج کے دوران میں جراثیم کش اصولوں کی سختی سے پابندی کرنا نہایت ضروری ہے بدنی قوت کو بحال کرنے کی کوشش کریں اور جب غذا دیں۔ سریع الہضم اور جید الکیموس ہو قبض ہرگز نہ ہونے دیں اور مناسب حقنے سے انتڑیوں کو صاف رکھیں۔ کمرہ گرم ہو اور مریض کو ہوا کے جھونکوں سے بالکل محفوظ رکھا جائے۔ جہاں شور وغل بالکل نہ ہو گرم پانی میں غسل دیں۔ یا اگر ممکن ہو تو وہیں بھپارہ کا غسل بھی کرائیں۔ تشنج کو دور کرنے کے لیئے بشرطیکہ تشنج امتلائی ہو۔ گردن اور پشت پر خالی یا خون کی بھری ہوئی سینگیاں لگوانا یا کلوروفارم سنگھانا۔ کروٹن کلول یا کلورل ہیڈریٹ ہمراہ برومائیڈ آف پٹاشیم پلانا یا امعائے مستقیم کی راہ سے پہنچانا۔ نیز رب گانجہ ۲ گرین یا اس کا ٹنکچر ۲۰ بوند ایک یا آدھے گھنٹے کے فاصلہ کے ساتھ دینا تا وقتیکہ سرور ہوجائے۔ یا رب بلاڈونا ½ سے ۱ گرین ۲ گرین۔ کونائین کے ساتھ ملا کر ہر چار گھنٹہ بعد استعمال کرانا مفید بتایا گیا ہے۔ نقاہت وضعف کو دور کرنے کے لیئے شوربہ یخنی۔ دواء المسک معتدل ہمراہ رب گانجا دو گرین یا معجون فلک سیر بمقدار ۳ گرین۔ گلاب اور عنبر کے عرق میں مصری ڈال کر دیں چرس پلانا۔ ریڑھ پر برف کی ٹکور۔ رب بلاڈونا کا ضماد مفید بتایا گیا ہے۔

(۱۹) ریوند چینی اور قنطوریون دقیق کا علیحدہ علیحدہ استعمال مفید ہے۔ نمک اور سبوس گندم یا صوف مرغزی (یعنی وہ پشم جو بکرے کی موٹی پشم کے نیچے نہایت باریک سی ہوتی ہے۔ روغن زیتون میں گرم کرکے ٹکور کریں کیسٹر آئل کا ضماد بھی مفید ہے؛

(۲۰) **نسخہ آبزن**:- برگ چقندر سبز۔ برگ مکو سبز۔ گل بنفشہ ہم وزن لے کر پانی میں ابالیں

اور صاف کرکے اس میں گل بابونہ۔ اکلیل الملک سبوس گندم۔ برگ کرم کلہ وسرس جوش دے کر مناسب حرارت کے ساتھ آبزن کرائیں۔

(۷۲۱) **حقنہ**:۔ روغن تارپین اور کسٹرآئل حسب ضرورت استعمال کریں۔

(۷۲۲) **معجون** برائے تمدد امتلائی۔ جند بیدستر ۳ ماشہ حلتیت ۲ ماشہ شہد خالص میں ملا کر دن میں چار دفعہ کھلائیں۔

(۷۲۳) اگر پیشاب بند ہو۔ گردن اکڑ جائے اور گلا باہر کو نکل آئے۔

انیسون ۵ ماشہ۔ مکو خشک ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ تخم خبازی ۵ ماشہ۔ بنفشہ ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۹ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۹ ماشہ گل سرخ ۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۱ عدد جوش دے کر چھان کر گلقند آفتابی سائیدہ پلائیں۔

(۷۲۴) ماء الاصول قسم امتلائی کے لئے جس کی وجہ بلغم ہو بہت مفید ہے۔

بیخ کرفس ۳ تولہ۔ بیخ بادیان ۳ تولہ۔ پوست بیخ کبر ۲ تولہ۔ شکاعی ۱ تولہ۔ بادآورد ۱ تولہ۔ گل غافث ۱ تولہ۔ افسنتین رومی ۱ تولہ قنطوریون ۱۰ ماشہ۔ تخم کرفس ۹ ماشہ۔ انیسون ۹ ماشہ۔ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو ۱۰ تولہ جوشاندہ میں۔ گلقند آفتابی شامل کرکے پلائیں۔

(۷۲۵) بلغمی میں مثل فالج علاج کریں اور تنقیہ کے بعد معجون فلاسفہ یا حب اصطمخیقون کا استعمال مفید ہے۔ نیز فالج کی طرح روغن زیتون میں جند بیدستر ۲ ماشہ عاقرقرحا ۲ ماشہ فرفیون ۲ ماشہ گھسا کر مالش کرنا مفید بتایا گیا ہے۔

(۷۲۶) روغن قسط کی مالش بھی مفید ہے۔

(۷۲۷) **دوا کزاز بلغمی**:۔ ایارج فیقرا ۹ ماشہ شہد میں ملا کر کھلائیں تاکہ اسہال ہوتے رہیں۔

(۷۲۸) **لیپ**:۔ اخروٹ کا تیل ۶ تولہ گرم کرکے موم ۱ تولہ گلا لیں اور اس میں فلفل گرد ۷ ماشہ۔ عاقرقرحا ۱ ماشہ نوشادر ۱۰ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ سورنجان ۴ تولہ باریک کرکے شامل کرلیں اور لیپ مقام ماؤف یعنی گردن پر کریں۔ ورنہ کنجد ۴ جزو۔ صابون ۱ جزو۔ روغن کنجد میں باریک کرکے سورنجان ملا کر لیپ کریں۔

(۲۹) روغن چوب چینی جس کا نسخہ پہلے صفحوں میں دیا گیا ہے مفید ہے نیز روغن مبارک جو پہلے مندرج ہے۔

(۳۰) **شربت عسل**:۔ تمام قسم کی سرد بلغمی بیماریوں میں جن میں فالج، لقوہ، رعشہ اور تمدد و کزاز شامل ہیں مفید ہے۔

نسخہ:۔ شہد سفید مصفا۔ آب بارش میں پکائیں اور میل اور جھاگ اتار لیں۔ مرچ سفید، سونٹھ، لونگ، خولنجان، مصطگی رومی مکد ۴ ماشہ۔ نہایت باریک کر کے ریشمی کپڑے میں چھان لیں اور اس سفوف کو اسی کے کپڑے میں باندھ کر جوش دیں اور پوٹلی کو ملتے جائیں جب شربت کا قوام ہو جائے نیچے اتار لیں حسب ضرورت استعمال کریں۔ (مکد کے معنی ہیں ہر ایک)

(۳۱) کونین (½ گرین)، چرس (½ گرین)، گالجہ (½ گرین) کی گولی صبح و شام دینا مفید ہے۔ نیز گوشت کی ٹکور اور مرہم داخلیون کی مالش بہت مفید بتائی گئی ہے۔

(۳۲) کلورل ہائیڈریٹ (۸ گرین)، پوٹاسیم برومائڈ (۲۰ گرین)، ٹنکچر کینیبس انڈیکا (۴ بوند)، سیرپ اورنشائی (۱ ڈرام)، ایکوا (۱ اونس) دن میں چار دفعہ کر کے استعمال کریں۔

(۳۳) **حبوب** اسلائی کے لیئے:۔ عاقر قرحا، جلتیت، فلفل سیاہ، جاوتری، قسط، قیر، باریک کر کے شہد میں گولیاں بنائیں جو کہ نخود برابر ہوں۔ ایک گولی ہر ایک گھنٹہ بعد دیں۔

(۳۴) **تکمید**:۔ جاورس، پنبہ دانہ، نمک طعام، شونیز مکد تولہ۔ موٹے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر روغن بابونہ، روغن خیری ہم وزن گرم گرم میں ڈبو کر تکمید کریں۔

(۳۵) **مطبوخ**:۔ عورتوں کے لیئے جبکہ احتباس طمث یا نفاس مرض کے اسباب میں سے سمجھا جائے۔

فوۃ الصبغ، بادیان، بشکطرا مشیع، بادرنجبویہ، مکو خشک، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی، بیخ اذخر مکد ۹ ماشہ، پوست خیار شنبر، پوست جوز ہر یک ۱۰ ماشہ، برسیاؤشان

بیخ کبر۔ انیسون ہر یک ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۲ تولہ۔ گلقند آفتابی ۴ تولہ۔ جوش دادہ صاف نمودہ پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو پہلے فصد صافن لیں۔ جب تنقیہ مکمل ہو تو حب شبیار وغیرہ سے تنقیہ دماغ بہت مفید رہے گا۔ وضع حمل کے بعد سردی لگ جانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں۔

(۳۶) نسخہ حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب۔ گھیپل ۳ ماشہ۔ جند بیدستر ۲ ماشہ۔ مویز منقی ۸ عدد میں ملا کر ہمراہ ماء العسل یا مطبوخ بالادیں۔

(۳۷) ابتدا میں اگر فصد صافن کا لیں اور روغن قسط و روغن مبارک کی مالش بعد میں کریں اور حسب ضرورت معجون اذراقی دیں مفید ہے۔

(۳۸) نوٹ:۔ جب یہ دیکھا جائے کہ تشنج و تمدد کا سبب خشکی ہے تو مرطبات کا استعمال بطور غذا و دوا کریں۔ ایسی صورت میں ماء الجبن اور حریرہ جات مفید ہیں۔

(۳۹) گوگل ہینگ۔ مرکی صبر زرد آب ادرک میں حل کر کے نخود برابر گولیاں بنائیں اور صبح و شام دیں۔

(۴۰) جند بیدستر ۴ ماشہ۔ فرفیون ۴ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۴ ماشہ باریک کردہ۔ موم سفید ۲ تولہ۔ روغن سوسن ۴ تولہ میں ملائیں قیروطی کے طور پر لیپ کریں۔

(۴۱) شراب برانڈی۔ دن رات میں استعمال کرائیں مفید بتایا گیا ہے (ہمارا تجربہ نہیں ہے)

(۴۲) برگ گانجہ خشک۔ برگ تمباکو خشک چلم میں پلانا ضربہ و سقطہ کے کزاز کے لئے مفید بتایا گیا ہے (ہمارا مجرب نہیں ہے)

(۴۳) ہینگ ۲ ماشہ۔ جائفل ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ بھٹلگی ۲ ماشہ۔ بج ۲ تولہ۔ کھانڈ ۲ ماشہ۔ سفوف ہر دو وقت۔

(۴۴) روغن موم ۲ پاؤ۔ چربی بھیڑ ۱ پاؤ۔ مغز ساق گاؤ ۱ پاؤ۔ نمک طعام ۲ پاؤ۔ برادہ خشت کہنہ ۱ ثار روغن کشید کر کے استعمال کریں۔

کزازِ اطفال

یہ عارضہ نوتولد بچوں میں پایا جاتا ہے اس کو انگریزی میں ٹرزمس نیسنٹی ام
TRISMUS NASCENTIUM کہتے ہیں۔

اسباب:۔ بند مکان میں رکھنے یا نال کو کسی گندے گندے آلہ سے قطع کرنے کے بعد پیدا ہو جاتا ہے۔ جو لوگ تنگ و تاریک گندے کمروں کے اندر اور گندے کپڑوں میں زمیں پر زچہ کو رکھتے ہیں۔ ان کے بچے اکثر اسی مرض کا شکار ہو کر مر جاتے ہیں اور جاہل لوگ اس مرض کو آسیب کے نام سے پکارتے ہیں۔

علامات:۔ عموماً ۱۲-۱۳ روز کے اندر یہ عارضہ ظاہر ہوتا ہے۔ جبڑہ بند ہو جاتا ہے اور آہستگی کے ساتھ دیگر عوارضات رونما ہوتے ہیں۔ پہلے بچہ بیزار و بیقرار ہوتا ہے۔ ہاتھ۔ پاؤں بلا وجہ اینٹھتے ہیں۔ نیند اڑ جاتی ہے۔ آنکھوں کے گرد نیلا حلقہ پایا جاتا ہے۔ سبز رنگ کا آؤں آنے پر پاخانہ نرم آتا ہے اور اس لئے بار بار دودھ کی طلب پائی جاتی ہے۔ بچہ کا چہرہ یکایک بے قاعدہ اینٹھتا ہے اور منہ سے جھاگ اکثر نکلتی پائی جاتی ہے۔ جبڑہ بھنچ جاتا ہے۔ انگوٹھے اندر کو کھنچ جاتے اور انگلیاں متشنج ہو کر اوپر سے دباتی ہیں دودھ نہیں پی سکتا۔ چہرہ اور بدن نیلا ہو جاتا ہے۔ ذرا دودا دینے سے تشنج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ چند گھنٹوں میں لاغری اور ضعف ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔

علاج:۔ فوراً حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کریں۔ زچہ خانہ صاف ستھرا خشک مناسب طور پر گرم ہو جس میں تازہ ہوا کی آمد و برآمد ہو سکے۔ کپڑے اور چارپائی سب صاف ستھرے ہوں۔ بچہ کی ناف قانون سرجری کے ماتحت ہر وقت صاف رکھیں اور صاف کرتے رہیں۔ کلوروفارم سنگھائیں اور ریڑھ پر برف کی ٹکور کریں۔ کلورل ہیڈریٹ

کا نسخہ استعمال کریں۔ گرم غسل اور باری کے وقت نائٹریٹ آف ایمایل سنگھانا مفید بتایا گیا ہے۔ نہایت احتیاط کے ساتھ ان ادویہ کا استعمال جائز ہے۔ ورنہ مفصلۂ ذیل ادویہ استعمال کریں۔

(۷۴۵) ناف کو ڈس انفیکٹ روئی کے ساتھ صاف رکھیں اور بورک ایسڈ وغیرہ یا کیوٹی کیورا پاؤڈر چھڑکتے رہیں۔

(۷۴۶) جندبیدستر۔ عودصلیب ہینگ خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملاکر استعمال کریں۔

(۷۴۷) مالش کے لیئے جو روغن اوپر ذکر ہوئے ہیں مفید ہیں۔ اگر خشکی زیادہ ہوگئی ہو تو روغن تشنج یابس کے لیئے جو مقصود ہیں استعمال میں لائیں۔

(۷۴۸) دواء المسک معتدل جواہر والی عرق گاؤزبان میں حل کرکے استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۷۴۹) ایکونٹ ×۳۔ اگر مرض کا سبب خالص سردی لگ جانا ہو محض ابتدائے مرض میں۔

(۷۵۰) سائی کوٹا ×۳۔ پچھلی جانب کا کزاز۔ سر پچھلی جانب جھکا ہوا۔ یا ایک طرف کو مڑا ہوا۔ تشنج اور کھنچاوٹ۔

(۷۵۱) ہائی پیریکم ×۳ جبکہ مرض کا سبب کسی عصب کا زخم یا زخم کا پھٹ جانا ہو اور زخمی جگہ بہت ہی درد کرے۔

(۷۵۲) اوپنتھی ×۳ پچھلی جانب کا کزاز۔ منہ کے کنارے کھنچے ہوئے جس کے باعث دانت نمایاں ہوں اور چہرے پر تبسم کی سی حالت ظاہر ہو۔ اس کیفیت کو RISUS SARDONICUS کہتے ہیں۔ چہرہ نیلگوں۔ کملایا ہوا

(۷۵۳) سٹرکنیا $\frac{1}{200}$ عین بعد ضربہ یا سقطہ۔

(۷۵۴) ہائڈروسائی۔ اگر مرض میں سٹرکنیا کے استعمال سے تخفیف رونما نہ ہو۔

(۷۵۵) کیلنڈولا ۔ لوشن سے مقام ماؤف کو مرہم پٹی کریں۔

(۷۵۶) **تشنج یا تمدد و کزاز اطفال**:۔ نو تولد بچہ کا کزاز جبکہ بے آرام ہو چیخے اور چلائے ۔ بخار سا معلوم ہو ۔ ایکونٹ ۳x دیں۔

" اگر تشنج ۔ رعشہ ۔ اختلاج اور جبڑے کی اطراف کو حرکت ہو ۔ جیلسیمم ۳x دیں۔

" نال کو کیلنڈولا لوشن کے ساتھ صاف کر کے مرہم پٹی کریں۔

(۷۵۷) نکس وامیکا ۳x جبکہ معدے کے مقام پر تمدد محسوس ہو ۔ اور پیشاب کی متعلق عضلات میں تشنج ہو کر رکاوٹ پیدا ہو گئی ہو ۔ قبض ہو ۔

(۷۵۸) بلاڈونا ۳x چہرہ کی طرف علامات زیادہ ہوں نگلنا ۔ منہ ہلانا مشکل ہو ۔ آنکھیں سرخ اور غلیان خون سر کی طرف ۔ ایکونٹ اور بلاڈونا کے علامات متمیز ۔

(۷۵۹) ایکونٹ کے مریض میں خون کے علامات کم ہوں گے ۔ بلاڈونا کے مریض کے علامات زیادہ حاد ۔ تشنج شدید بلکہ ہذیان تک ہو جائے گا ۔ ایکونٹ ابتدا میں دیا جاتا ہے ۔ بلاڈونا اس وقت جب کہ یہ علامات حاد صورت اختیار کر لیں بخار شدید ہو اور نازک اعضاء مثل آنکھ ۔ کان وغیرہ خطرے میں ہوں ۔ کیونکہ اس کا اثر دماغ پر بہت ہوتا ہے

بارہ اکسیر

(۷۶۰) فیرم فاسفوریکم ۳x ۔ بچوں کا کزاز جس کی وجہ نال کا زخم ہو ۔ یا سردی لگ گئی ہو ۔ بے خوابی ۔ بے چینی ۔ مفاصلی تشنج ۔

(۷۶۱) کالی میوری اٹیکم ۳x ۔ آتشک کے اثر سے جو کزاز پایا جائے ۔

(۷۶۲) کالی فاس ۳x ۔ خناق کے بعد کزاز ۔ رعشہ گلو کے باعث آواز نہ نکلے ضیق النفس ۔ اعصابی دردیں ۔

(۷۶۳) نیٹرم فاسفوریکم ۳x ۔ ریڑھ کی ہڈی کا درد دکھیگا ۔ گردن کے دونوں اطراف کی حرکت مشکل ہو جانا ۔ کمر اور اعضاء کی کمزوری ۔ گردن کے غدودوں کا ورم ۔ اعصابی ضعف کزاز

صَرَع

اس بیماری کی حالت یہ ہے کہ مریض گر پڑتا ہے اور یہ حالت دورے کے ساتھ واقع ہوتی ہے۔ منہ اور ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔

اسباب مرض:- بطونِ دماغ میں سُدّہ غیر تامہ۔ روح نفسانی کو پوری حرکت سے مانع ہوتا ہے جس کے باعث نفسانی اعضا جن میں روح نفسانی طاری ہوتی ہے۔ حس و حرکت کے مناسب افعال سے عاجز ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہی سدّہ تمام اعصاب کے بعض مجاری میں پایا جاتا ہے۔ اس سدّہ کی پیدائش خلطِ غلیظ مثلاً بلغم اور سودا نیز خون سے ہوتی ہے اور شاذ و نادر طور پر صفرا بھی اس کا سبب ہو سکتا ہے۔ ممکن ہے ریح غلیظ یا کوئی زہریلا مادہ ایسے تشنج کا موجب ہو جس کو صرع کہا جاتا ہے (داخلی) پیدائش کے وقت سر پر ایسا دباؤ پڑے کہ بے ڈول ہو جائے۔ لڑکیوں میں جوانی کے وقت حیض میں فتور۔ خاندانی تاثرات شراب خوری کے بد اثرات سمیت مثلاً نقرس وجع مفاصل وغیرہ (خارجی) حلق شراب خوری عیاشی۔ دہشت۔ رنج و غم۔ دماغی محنت ضربہ سقطہ۔ آتشک۔ ایام حمل۔ کرم امعا دانتوں کا نکلنا بچوں میں۔

اقسام (۱) صرع دماغی (۲) صرع معدی (۳) صرع اطرافی وغیرہ۔

IDIOPATHIC GASTRIC REFLEX

علامات:- چونکہ ہر چہار اخلاط کے ممیزہ علامات دورۂ مرض کے وقت چہرے سے ظاہر ہوتے ہیں۔ اس لیے خلط غالب اور مؤثر کا معلوم کرنا ایک طبیب کے لیے مشکل نہیں۔ علاوہ ازاں ایسے مریض کا سر اور زبان غیر معمولی طور پر بوجھل رہتی ہے۔ حواس میں کدورت اور گاہ بگاہ سدر و دوار۔ آنکھوں میں اندھیرا اور نقصان عقل پایا جاتا ہے۔ مریض یک لخت بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے اور منہ، چہرہ اور ہاتھوں کے عضلات میں تشنج ہونے کے باعث ٹیڑھے

ہوجاتے ہیں اور منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ اگر مرض بلغمی خلط کے زیر اثر ہے تو جسم ڈھیلا اور منہ میں جھاگ زیادہ ہوگی اور بوجہ رطوبت کے کندیٔ حواس زیادہ پایا جائے گا۔ اور اگر سوداوی خلط کا غلبہ ہے تو جھاگ میں ترشی ہوگی اور مرض ضدی ہوگا۔ دموی الاصل میں گردن کی رگوں میں خون بھر جائے گا اور چہرے کی طرف خون کے دوڑنے کے باعث چہرے پر سرخی پائی جائے گی۔ اسی طرح صفراوی کی حالت میں چہرہ اور آنکھیں زردی مائل ہوں گی۔ مریض کی حرارت کم اور بے چینی غیر معمولی ہوگی اور دورے کی مدت بابت کم ہوگی۔ اس کے دورے میں تقریباً تمام جسم ہی بے ڈول ہوجاتا ہے اور بعد دورہ غنودگی پائی جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کہ مریض تھک کر لیٹ گیا ہے۔ یہ کیفیت دورے کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور جوں جوں مرض بگڑتا جائے اور مریض کی عقل میں خاص فتور لاحق نہ ہو۔ حملے سے پہلے معلوم ہوجاتا ہے۔ اگرچہ جیسا اوپر ذکر ہوا۔ اس کی کئی اقسام ہیں لیکن دورے کے لحاظ سے بھی مرض مرگی میں اختلاف حالات پایا جاتا ہے مثلاً بعض حالتوں میں دورے کے وقت جسم میں تشنج بالکل نہیں ہوتا یا تمام جسم میں ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ صرف بعض اعضاء میں ہو اور بے ہوشی اکثر نہ ہو۔

علامات منذرہ مختلف صورتوں میں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً درد سر، سر کا بوجھل ہو جانا۔ بصارت کا دھندلا پن مختلف رنگوں کی شعاعیں دیکھنا، طنین دوئی۔ تیز بو۔ چھینکیں۔ عجیب مزے۔ گلا بیٹھ جانا۔ چڑچڑا پن۔ المناک ہوجانا۔ ڈر آنا سب سے نمایاں وہ علامت ہے جس کو AURA EPILEPTIC کہتے ہیں یعنی مریض پہلے کسی حصۂ جسم سے گرم پانی یا گرم ہوا کی ایک لکیر سی اوپر کو جاتی محسوس کرتا ہے۔ یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چیونٹی سی رینگتی ہیں جو پاؤں ہاتھ یا شکم سے اوپر کو جاتی ہیں۔

دورہ کی کیفیت۔ یہ ایسی حالت ہے کہ جو خود بخود عیاں ہوجاتی ہے۔ تاہم بلحاظ دورہ کے اس کی تین اقسام ہیں۔

(۱) قسم شدید۔ دورہ سے پہلے چیخ مارتا ہے۔ چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے اور تمام عضلات اور ہاتھ پاؤں میں صلابت آجاتی ہے۔ پاؤں کے تلوے اندر کو کھنچ جاتے ہیں۔ ہاتھ کے انگوٹھے اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں گردن کے عضلات سخت متشنج اور سخت ہو جاتی ہیں۔ سر کندھے کی طرف اور منہ دوسری جانب پھر جاتا ہے۔ گویا بدن ایک طرف کو مڑ جاتا ہے۔ مریض کو تشنج پڑتا ہے۔ منہ سے جھاگ آتی ہے۔ دانت پیسنا اور خرخرانا شروع ہو جاتا ہے۔ آنکھیں نیم وا رہ جاتی ہیں۔ پتلیاں کشادہ اور بے حس کبھی آنکھوں سے پانی جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن نبض سریع۔ باریک اور بعض دفعہ نامعلوم۔ پاخانہ پیشاب گاہے منی بھی بے اختیار نکل جاتی ہے۔ یہاں تک کہ ایک طرف سے ہاتھ پاؤں میں جھٹکا ہو کر لمبی سانس آتی ہے اور مریض ٹھنڈی سانس لے کر ہاتھ پاؤں کو کھلا چھوڑ دیتا ہے۔ اور تشنج کی حالت ختم ہو جاتی ہے۔ کچھ عرصے تک غنودگی کی سی بے ہوشی میں پڑا رہتا ہے۔ تکان یا عقل کا فتور باقی رہ جاتا ہے۔ بعض صورت میں دورہ کا خاتمہ قے یا کثرتِ بول کے ساتھ ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کا گڑھے۔ کنوئیں یا آگ میں گر مرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۲) قسم خفیف EPILEPTIC VERTIG یک لخت مریض بے ہوش ہو جاتا ہے نہ ہی گرتا ہے اور نہ ہی تشنج واقع ہوتا ہے۔ بلکہ خود بخود کسی چیز کا سہارا لے کر سنبھل جاتا ہے۔ ایسا بھی پایا گیا کہ قدرے بے ہوشی کے ہمراہ چہرہ اور گردن کانپتے اور پتلیاں کشادہ ہو جاتی ہیں اور ساتھ ہی ایک دو لمبے سانس لے کر مریض بیان کرتا ہے کہ اب وہ اچھا ہے۔ یا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ مریض کی دماغی کیفیت خراب ہو اور وہ مثل دیوانوں کے حملہ کرے۔

(۳) قسم ضربی و زخمی۔ اعصاب کے مرکز پر مقام حرکت میں ایک قسم کی خراش پائی جاتی ہے۔ مثلاً گمڑی۔ دنبل۔ سیلان خون مزمن سوزش دماغ یا حرام۔ دماغ

میں خون کا سدہ یا چوٹ لگنا۔

نوٹ: بعض دیگر عوارضات صرع کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس لیئے صرع اصلی اور متشابہ علامات میں تمیز کے طور پر مفصلۂ ذیل تقسیم کی جاسکتی ہے:۔

صرع غیر حقیقی	صرع حقیقی
(۱) آنکھیں عموماً بند۔ روشنی کا نمایاں اثر کیونکہ روشنی سے پتلیاں سکڑتی ہیں۔	(۱) آنکھیں نیم وا ہوتی ہیں اور ان پر روشنی کا اثر نہیں ہوتا پتلیاں پھیلی ہوئی
(۲) بدن گرم۔ زبان صحیح وسالم پیشاب وغیرہ بے اختیار خارج نہیں ہوتا زبان نہیں کٹتی۔	(۲) زبان بعض اوقات کٹ جاتی ہے بول و براز بے اختیار نکل جاتا ہے اور بدن ٹھنڈا ہوتا ہے۔
(۳) مریض جگہ کو دیکھ لیتا ہے اور باری اختیاری ہے۔	(۳) ہر موقع و وقت پر دورہ ہو جاتا ہے۔
(۴) خوف دلانے سے ہوش آجاتا ہے اور ہلاس سے چھینک آجاتی ہے۔	(۴) خوف دلانے سے ہوش نہیں آتا اور ہلاس سے چھینک نہیں آتی۔

علاج:۔ دورہ کی حالت میں مریض کا سر اونچا کریں اور بدن کا لباس بالخصوص گلے کا بالکل ڈھیلا کردیں۔ منہ پر سرد پانی کے چھینٹے دیں۔ منہ میں کارک یا رئی دیدیں تاکہ زبان محفوظ رہے۔ روغن تارپین اور کسٹر آئل کا حقنہ مفید ہے۔ نائیٹریٹ آف ایمائل سنگھائیں۔ وقفہ کے بعد سبب کی تلاش کے بعد علاج کریں۔ امعا اور معدہ کے فعل کو درست کریں۔ عورتوں میں حیض کی باقاعدگی کے لیئے علاج کریں۔ مرکبات فولاد اور کاڈلور مفید ہیں بشرطیکہ معدہ ان ادویہ کے ہضم کے قابل ہو۔ ہر روز غسل یا شاور باتھ SHOWER BATH یعنی فوارہ کے نیچے نہانا مفید ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کی ورزش کریں اور برف سے ٹکور کریں۔ مرکبات ویلرن و آئرن۔ کونین مشک

افیون ہینگ۔ کافور۔ ایتھر۔ تارپین۔ آیوڈائڈ آف پوٹاشیم۔ برومائڈ آف پوٹاشیم دس سے بیس گرین کی مقدار میں متواتر دیر تک دیتے رہنا مفید بتایا گیا ہے۔ خاص نسخہ حسب ذیل ہے۔ قابل تجربہ ہے۔

(۷۶۴) **نسخہ ا**:۔ آیوڈائڈ برومائڈ آف پٹاسیم ایک ایک ڈرام۔ برومائڈ آف امونیم ½ ڈرام۔ کاربونیٹ آف امونیم ۴۰ گرین۔ ٹنکچر کلمبا ½ ا اونس۔ آب مقطر ½ ۴ اونس اس میں سے ایک ڈرام قدرے پانی میں ملاکر غذا سے پیشتر دن میں تین دفعہ۔ اور سوتے وقت ½ ا اونس پانی ملاکر دینا چاہیئے۔ برومائڈ کچھ دنوں کے بعد بند کردینا اچھا ہے اور اس کی جگہ یہ نسخہ دیں۔

(۷۶۵) ایسٹیٹ آف اسٹرکنائن ایک گرین۔ ایسٹک ایسڈ ۲۰ بوند۔ الکحل ½ ڈرام آب مقطر ۶ ڈرام ملالیں اور ۱۰ بوند قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین چار دفعہ کرکے دیں بعض اوقات برومائڈ کے اثر کو جو بہت مضر ہوتا ہے دور کرنے کے لیئے بلاڈونا یا یا ایٹروپائن شامل کرلیتے ہیں نسخہ حسب ذیل ہے۔

(۷۶۶) برومائڈ آف پوٹاشیم ۱۵ گرین سلفیٹ آف ایٹروپائن ½ گرین۔ ایک اونس پانی میں دن میں ایسی دو خوراکیں دے دیں۔

ہدایات :۔ علاج کے متعلق ضروری ہدایات یہ ہیں کہ مریض کو تازہ ہوا میسر ہو۔ زود ہضم اغذیہ دی جائیں اور بے فکری کی زندگی بسر کرے عیش پرستی اور خیالات شہوانیہ سے قطعی اجتناب لازمی امر ہے۔ نفاخ اور غلیظ اغذیہ مثلاً گوبھی۔ آلو۔ کچالو۔ اروی۔ لوبیا۔ دال ماش۔ مولی لہسن وغیرہ بہت ہی مضر چیزیں ہیں۔ بجائے ان کے سبز ترکاریوں پھلوں پر گزارہ کریں۔

یونانی میں اصول علاج یہ ہے کہ پہلے منضج خلط غالب اور مؤثر کا کرکے پھر مسہل دیں اور فصد لیں اور منقی دماغ ادویہ دیں یعنی بدن کو پاک کریں اور پھر دماغ کا تنقیہ کریں

غرغرہ کرائیں۔ ہلاس دیں۔ ٹھنڈے پانی سے نہ نہائیں اور تیز روشن چیزوں کی طرف نہ دیکھیں۔

صرع دموی

فصد صافن کھولیں اور پنڈلیوں پر سینگیاں لگائیں تاکہ خون بعید مقام پر کھنچ جائے۔ غذا لطیف اور کم مقدار میں دیں۔

(۷۶۷) **نقوع** ۔ جو صرع دموی یا صفراوی میں مفید ہے۔ گل نیلوفر گل بنفشہ گل سرخ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ چرائتہ۔ عود صلیب۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ ہر ایک ۶ ماشہ تخم کشوث درپارچہ بستہ ۹ ماشہ سونف ۶ ماشہ کمیلہ ۱ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۵ تولہ سے میٹھا کرکے دیں اور بعد منضج جس کے لئے تقریباً دس روز درکار ہوں گے مسہل دیں یعنی اسی نسخہ میں سنا ۲ ماشہ مکی۔ املتاس۔ ترنجبین وغیرہ دیگر ادویۂ مسہلہ کا اضافہ کریں اور دماغی تنقیہ کے لیے حب ایارج وغیرہ کا استعمال مناسب ہے۔

۲۔ صرع بلغمی

(۷۶۸) ماء الاصول۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ رازیانہ ہر یک ۱۰ درم۔ پوست بیخ کبر ۵ درم تخم کرفس۔ انیسون تخم رازیانہ۔ بیخ اذخر ہر یک ۴ درم۔ اسارون حب بلسان ہر یک دو درہم خبطیا نا سلیخہ ہر یک ۲½ درم عود بلسان۔ بوزیدان ہزار اسپند ہر ایک ۳ درم مویز منقی ۲۰ درم۔ سب کو دو سیر پانی میں پکائیں نصف حصہ رہ جائے تو مل کر چھان لیں غذا شربت ۲۰ مثقال ہمراہ ۲ مثقال۔ روغن بید انجیر اور ۵ درم۔ روغن بادام تلخ۔

(۷۶۹) **دیگر**:۔ اسطوخودوس۔ برگ بادرنجبویہ۔ عود صلیب۔ انجیر زرد۔ بادیان۔ زوفا خشک۔ انیسون۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر گلقند شامل کرکے استعمال کرائیں اور شام کو جدوار ۱ ماشہ عود صلیب ۱ ماشہ باریک کرکے خمیرہ گاؤزبان میں ملا کر ورق نقرہ میں

لپیٹ کر ہمراہ شیرہ بادام ۵ عدد، انجیر زرد ۳ عدد دیں۔ جو کہ عرق مکو اور عرق سونف میں نکالا ہوا ہو۔ یہ نسخہ متواتر ۷ سے ۱۵ روز تک حسب ضرورت دیں۔ جب تک کہ نضج کامل نہ ہو اور بعد ازاں مفصلہ ذیل مسہل استعمال میں لائیں۔

(۷۷۰) انھیں ادویہ متذکرہ بالا میں برگ سنا مکی ۶ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ، ترنجبین ۵ تولہ، شکر سرخ ۲ تولہ، روغن بادام ۹ ماشہ زیادہ کرلیں اور تیسرے مسہل میں حب ایارج استعمال میں لائیں۔

(۷۷۱) یا بعد نضج۔ ایارج فیقرا، غاریقون، صبر اور سیسالیوس کے ہمراہ دے کر بدن کو پاک کریں اور بعدہٗ تنقیہ دماغ کے لیئے صبر، تربد، غاریقون، حب النیل، شحم حنظل، سقمونیا، شہد سے تیار کردہ گولیاں دیں۔

(۷۷۲) معجون زبیب بھی مفید ہے لیکن بعد تنقیہ۔

نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ گٹھلی نکالا ہوا، اسطوخودوس ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ، عود صلیب ۱ تولہ ۵ ماشہ، عاقر قرحا ۱۰ ماشہ، تمام ادویہ کوفتہ بیختہ، مویز منقیٰ ½ سیر کے ہمراہ معجون بنائیں قدر خوراک ۱۰ تولہ تک۔

(۷۷۳) معجون صرع۔ نسخہ۔ عاقر قرحا دس درم باریک کردہ اور بیختہ ۱۰ اثقال سرکہ کہنہ میں ہاون کے ساتھ حل کریں اور پھر شہد کے ساتھ ملا کر معجون بنائیں۔ قدر خوراک ۲ ماشہ سے ۹ ماشہ ہمراہ آب گرم۔

(۷۷۴) سونف ۳ ماشہ، بیخ بادیان ۶ ماشہ، اصل السوس ۳ ماشہ، اسطوخودوس ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۷ عدد کا جوشاندہ چند روز استعمال کریں۔ اس کے بعد حسب ذیل مسہل استعمال کریں۔

(۷۷۵) مصبر ۱ ماشہ، گوگل ۱ ماشہ، سقمونیا ۲ سرخ پیس کر کھلائیں یا

(۷۷۶) تربد ۱ تولہ، اسطوخودوس ۲ تولہ، بادام ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، عود صلیب ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۱ تولہ باریک کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔ رات کو سوتے وقت ہمراہ گرم پانی استعمال کریں۔

(۷۷۷) نسوار:۔ انسان کی کھوپری کی ہڈی ۴ ماشہ، دارفلفل ۱ ماشہ باریک پیس کر نسوار کے طور پر

استعمال کریں۔

(۷۷۸) دیگر۔ ممولی یعنی کٹائی کا پھل ۴ ماشہ نکھلکنی ۴ ماشہ تمباکو ۳ ماشہ کو سفوف بنا کر نلکی کے ذریعہ نسوار لیں

(۷۷۹) دیگر۔ ہینگ ۲ ماشہ مغز ریٹھہ ۲ ماشہ تخم شرینہ ۴ ماشہ مغز تخم تمر ہندی ۴ ماشہ تمباکو ۴ ماشہ کو سفوف کرکے نلکی کے ذریعہ نسوار لیں۔ ام الصبیان میں بھی مفید ہیں۔

(۷۸۰) دیگر۔ شیر آک ہاتھ پر مل کر فلفل سیاہ پیس کر نسوار لیں۔ مفید بتائی گئی ہے۔

(۷۸۱) دیگر۔ عود صلیب۔ مرکی۔ جند بیدستر۔ ریٹھہ فلفل سیاہ۔ ناس تمباکو۔ آب جل بیل میں باریک کرکے نسوار لیں۔

(۷۸۲) دیگر۔ عود صلیب۔ کندش۔ ریٹھہ وغیرہ کا سعوط بھی مفید بتایا جاتا ہے۔

(۷۸۳) دیگر۔ خولنجان قسط تلخ۔ مرکی مشک خالص۔ اسطوخودوس۔ مرزنجوش۔ ناس تمباکو۔ عود صلیب۔ نلکی سے ناک کے اندر سفوف پہنچائیں۔

(۷۸۴) دیگر۔ اسطوخودوس ۲ ماشہ کندش ۳ ماشہ صبر سقوطری ۱۰ ماشہ جند بیدستر ۴ رتی۔ باریک کرکے سعوط کے طور پر بار بار استعمال کریں۔ اور

(۷۸۵) **معجون زبیب**۔ جس کا نسخہ حسب ذیل ہے استعمال کریں۔

ہلیلہ مربہ گٹھلی نکال کر پاؤ۔ مربہ آملہ بنارسی گٹھلی نکال کر پاؤ۔ مویز منقےٰ ½ سیر کو عرق ابریشم میں پیس کر پارچہ بیز کریں چینی ۱ جزو اور شہد خالص ۲ جزو ڈال کر قوام کریں اور نیچے اتار کر گل گاؤزبان ۷ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۷ ماشہ عود صلیب ۱۰ تولہ۔ عاقرقرحا ۱۰ ماشہ۔ اسطوخودوس ۷ ماشہ۔ زعفران خالص ۲ ماشہ۔ زرنجبیل ۲ ماشہ۔ درونج عقربی ۵ ماشہ مشک خالص ماشہ باریک کرکے داخل کرلیں اور معجون زبیب تیار کریں۔

(۷۸۶) **نسخہ شربت** جو اس کے ہمراہ دیا جاسکتا ہے۔

اسطوخودوس ۲ تولہ۔ مرزنجوش ۲ تولہ۔ برنجاسیف ۲ تولہ۔ بیخ اذخر ۲ تولہ شب کو پانی میں تر کریں۔ صبح جوش دے کر مل کر چھان لیں اور شہد خالص ملا کر قوام پر لائیں۔ اس کے ساتھ مفصلہ ذیل نسوار استعمال کریں۔

(۷۸۷) **نسوار**۔ مغز بندق ہندی ۳ ماشہ، مشک خالص ماشہ۔ ترید مجوف ۴ ماشہ سب کو برگ کریلہ سبز۔ برگ چقندر سبز کے پانی میں پیس کر سایہ میں خشک کریں۔

(۷۸۸) **شربت عود صلیب**۔ ابریشم خام مقرض تولہ۔ اسطوخودوس تولہ۔ برگ بادرنجبویہ تولہ، گل گاؤزبان تولہ۔ مویز منقیٰ ۲ تولہ۔ عاقرقرحا تولہ، عود صلیب ۸ تولہ۔ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر مل کر چھان کر ترنجبین خراسانی۔ شہد خالص۔ شکر سفید ملاکر قوام کرلیں اور مصطگی رومی باریک کرکے شامل کریں۔ مقدار خوراک ایک سے ۳ تولہ۔

(۷۸۹) **لعوق**۔ عاقرقرحا ۲ تولہ، عود صلیب ۶ تولہ باریک کرکے سرکہ پرانے میں جو انگوری ہو بھگودیں اور جب خشک ہوجائے محفوظ کردیں اور ۷ ماشہ کے قریب شربت ابریشم میں ملاکر سوتے وقت استعمال کریں۔

(۷۹۰) **معجون خاص** جو بہت مفید ہے۔ حلتیت خالص ماشہ۔ جند بیدستر ۱۰ ماشہ۔ بادیان ۳ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ زیرہ کرمانی ۳ ماشہ، صعتر فارسی ۳ ماشہ۔ عاقرقرحا ۶ ماشہ۔ عود صلیب تولہ باریک کرکے۔ شہد خالص سہ چند ادویہ قوام بناکر معجون بنائیں۔

(۷۹۱) **سعوط**۔ مغز تخم کہوہ۔ زعفران مصری ہم وزن پانی میں پیس کر دورے کے وقت ناک کے دونوں نتھنوں میں چند قطرات گرادیں۔

(۷۹۲) **غرغرہ**۔ سر اور دماغ کو اخلاط غلیظہ سے پاک کرتا ہے۔

ایارج فیقرا۔ بچھ۔ رائی۔ سونٹھ۔ عاقرقرحا۔ مویزج۔ پودینہ۔ صعتر۔ ملہٹی۔ پوست بیخ کبر یکدہ ۷ ماشہ شہد بقدر ضرورت۔

(۷۹۳) **معجون سقراط**۔ مرگی بلغمی کے لئے مفید ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ معجون سیر معجون فولاد۔

(۷۹۴) **معجون سیسالیوس**۔ سیسالیوس۔ عاقرقرحا۔ اسطوخودوس۔ ہر یک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ غاریقون ایک تولہ ۵ ماشہ۔ ہینگ۔ قردمانا۔ زراوند مدحرج ہر ایک ۷ ماشہ سب کو باریک

کرکے پارچہ پیز کریں اور شہد حسب ضرورت میں ملاکر معجون بنائیں۔

(۹۵) **دیگر** حب الفار، عود صلیب ہر یک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ قرص اسقیل ایک تولہ ۵ ماشہ تخم سیسالیوس۔ زراوند مدحرج۔ جند بیدستر ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک کرکے شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ ہمراہ سکنجبین دیں۔

(۹۶) **معجون عاقر قرحا**۔ عاقر قرحا ۳ تولہ کو باریک پیسیں اور پارچہ پیز کرلیں اور اسی قدر سرکہ میں خوب کھرل کرلیں اور خشک ہونے پر شہد ملاکر معجون بنائیں۔

(۹۷) **عنصل** (خل) یعنی جنگلی پیاز کا سرکہ۔ ایسی مرگی کے لئے جس میں معدہ کی تقویت مطلوب ہو۔ عنصل سفید کو صاف کرکے لکڑی کی چھری سے کاٹ لیں اور ٹکڑوں کو دھاگے میں آویزاں کرکے چالیس روز لٹکائیں۔ حتیٰ کہ بالکل خشک ہو جائیں۔ اس میں سے ایک سیر لے کر ۸ سیر سرکہ شراب میں ڈال دیں۔ موسم گرما میں ابتدائے سرطان سے لے کر اسد کے آخر تک دھوپ میں محفوظ طور پر رکھیں۔ بعد میں استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پھر ان کو پتھر کی ہنڈیا میں جوش دے کر چھان کر استعمال کرسکیں۔

خل خمر سے مراد یہ ہے کہ دس سیر آب انگور میں دو سیر سرکہ انگوری خالص ملاکر ادر مٹکے میں ڈال کر منہ بند کرکے دھوپ میں بند رکھیں۔

۳۔ صرع سوداوی

بدن میں خشکی اور سوداوی خلط کے آثار نمایاں ہوتے ہیں مثلاً کھانے کی خواہش کا زیادہ ہونا۔ اختلاج القلب۔ منہ کی کف کا مزا ترش۔ ڈر اور خوف اور خیالات فاسدہ کا پایا جانا۔

علاج۔ اصول۔ جوشاندہ افتیمون یا ماءالجبن استعمال کریں تاکہ سودا خارج ہو اور ترتیب مناسب ہو۔ ساتھ ہی دماغ کی تقویت کریں اور ایسی مقوی ادویہ سنگھائیں

مثلاً عنبر - گلاب وغیرہ تنقیہ دماغ کا کریں اور چوزے فربہ مرغیاں اور فربہ مرغیاں اور بکری کے بچوں کا گوشت مرغن کھلائیں۔

(۷۹۸) **مطبوخ افتیمون** - سنا مکی ۷ ماشہ - گل سرخ ۳ ماشہ - افتیمون درپارچہ بستہ ۵ ماشہ - پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ - بسفائج - اصل السوس - رازیانہ - ہر ایک ۳ ماشہ - اسطوخودوس پرسیاؤشان - شاہترہ - گاؤزبان - بادرنجبویہ - بنفشہ - گل نیلوفر ہر ایک ۳ ماشہ - مویز منقیٰ ۱۱ عدد سپستان ۱۱ عدد - پانی میں جوش دیں تاکہ نصف رہ جائے - صاف کرکے گلقند آفتابی ۴ تولہ - مغز خیارشنبر ۱۱ عدد روغن بادام ½ سیر سے مجرب ۲ تولہ - ترنجبین ۲ تولہ حل کرکے پلائیں اور حسب ضرورت کم وبیش کریں۔ اور اگر اسہال کی ضرورت ہو انھیں ادویہ کی مقدار زیادہ کرکے مسہل دیں اور بجائے حب ایارج کے حب لاجورد یا حب افتیمون سے دماغی تنقیہ کریں - بعد تنقیہ معجون نجاح دوا المسک وغیرہ دیں۔

(۷۹۹) **حب فاوانیا** مسہل - منقی دماغ - فاوانیا ۹ - جند بیدستر ۳ - مشک تبتی ۳ - حب الملوک ۵ مدبر باریک کرکے چنے برابر گولیاں بنائیں - خوراک تین گولی۔

(۸۰۰) **مطبوخ بسفائج** - جبکہ معدہ میں درد ہو اور ریاح بواسیر بھی پائی جائے نسخہ بسفائج ۱۱ ماشہ ہر روز پانی میں جوش دیں اور فلوس خیارشنبر ۲ تولہ - روغن بادام شیریں ۴ ماشہ ملا کر پلائیں - بجائے فلوس خیارشنبر کے ترنجبین یا شیرخشت استعمال کر سکتے ہیں۔

(۸۰۱) **مطبوخ افتیمون** جبکہ سودا کے ساتھ صفرا بھی شامل ہو۔

پوست ہلیلہ کابلی - پوست ہلیلہ زرد - ہلیلہ سیاہ مکہ ۱۰ درم - بسفائج - افتیمون ہر یک ۳ درم - اسطوخودوس ۷ درم - بیج کرفس - بیج رازیانہ ہر یک ۵ درم - زبیب ۱۵ عدد - آلو ۳۰ عدد - ماسوائے افتیمون سب ادویہ کو پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جائے افتیمون ڈال کر اتار لیں نصف رطل لے کر فانیذ وایارج مکہ درم - تربد سفید نیم مثقال سقمونیا مشوی دو حبہ زیادہ کرکے پیویں۔

(۸۰۲) **سکنجبین افتیمونی** - مرگی کے ساتھ وحشت اور خوف ہو۔ صفرا شامل ہو۔

افتیمون ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۱ تولہ۔ نسوت سپید ۱ تولہ۔ گاؤزباں ۵ تولہ ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۱ تولہ ۵ ماشہ نیم کوفتہ۔ تخم کاسنی ۵ تولہ ۵ ماشہ۔ ایرسا ۱ تولہ ۵ ماشہ

تخم کشوث ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی ۵ تولہ ۵ ماشہ۔ حاشا ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ ۱۴ ماشہ۔ کمافیطوس ۱۴ ماشہ۔ تخم حنظل ۱۰ ماشہ۔ بلیلہ ۱۰ ماشہ۔ فرنجمشک ۱۰ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۱۰ ماشہ

زرنباد ۱۰ ماشہ۔ درونج عقربی ۱۰ ماشہ۔ بہمن سفید ۱۰ ماشہ۔ بہمن سرخ ۱۰ ماشہ۔ تیزپات ۱۰ ماشہ۔ الائچی ۱۰ ماشہ۔ بالچھڑ ۱۰ ماشہ کوفتہ بیختہ ہموزن

گلقند آفتابی سرکہ اور پانی بھگو کر رکھیں اور جوش دیں اور چھان کر ایک سیر شکر سفید ملا کر شربت کا قوام بنا کر رکھیں۔

(۸۰۳) **اطریفل اسطوخودوس** - بلغمی اور سوداوی الاصل مرگی۔ معدے میں غلیظ اخلاط کا اجتماع ہو۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی بر آوردہ۔ رناہ کی نسوت سفید۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ مصطگی رومی۔ افتیمون۔ کشمش۔ سونیز۔ منقی یکدتولہ ۱۰ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ روغن بادام شیریں ۹ تولہ ۴ ماشہ سے چرب کریں اور ادویہ سے سہ گنا شہد خالص سفید میں اطریفل بنائیں اور چالیس روز کے بعد استعمال میں لائیں۔

(۸۰۴) **حب اسکندری** - صرع کے رعشہ کو کم کرنے کے لیے مفید بتائی گئی ہے۔

اندرائن۔ گاؤدا۔ سقمونیا مشوی۔ خربق سیاہ۔ گوگل ہر ایک ۲ ماشہ۔ فرفیون۔ نطرون ہر ایک ۳ ماشہ باریک کر کے کرم کلہ کے پانی میں۔ گولیاں بنائیں۔ قدر خوراک ۳ ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے دیں۔

(۸۰۵) **دیگر** - ایلوا۔ گوگل ہر ایک ۲ ماشہ۔ سقمونیا ۱ ماشہ باریک کر کے پانی میں گولیاں بنائیں ۴ ماشہ استعمال کر سکتے ہیں۔

۴۔ صرع معدی

ایسی حالت میں ہوتی ہے جبکہ مواد فاسدہ خواہ بلغمی ہوں یا صفراوی اور سوداوی

معدہ میں پائے جائیں۔ معدہ کی حالت خراب ہو اور اس کے زیر اثر دماغ ماؤف ہو کر صرع کے دورے پڑ جایا کریں۔ چنانچہ ان مواد کو دور کرنے کے لئے معدہ میں غیر ضروری تشنج اور حرکت پائی جاتی ہے اور سوزش کے آثار محسوس ہوتے ہیں۔ بھوک کے وقت منہ میں گندا پانی آجاتا ہے اور گردن کی رگیں بخارات کے صعود کرنے کے باعث پھولی ہوئی پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ بعض اوقات تو گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور دورہ کے وقت اکثر پاخانہ۔ پیشاب یا منی خارج ہو جاتی ہے۔ چنانچہ بعد قے دورہ میں تخفیف ہو کر بالکل آرام آجاتا ہے۔ ممکن ہے کہ معدہ کے پُر ہونے قبض اور ہضم کی خرابی کے بعد دورے ہوں یا معدہ کی خرابی کے زیر اثر ہی بالکل خالی معدے میں حملہ ہو جائے۔

علاج فصد کھولنا۔ معدے کو سکنجبین افتیمونی یا عنصلی سے قے کے ذریعہ پاک کرنا اور بذریعہ اسہال بدن کو اور معدہ کو مواد فاسدہ سے صاف کرنا ضروری ہے۔ مثلاً ماء الاصول۔ جوشاندہ افتیمون۔ سکنجبین افتیمونی وغیرہ پس جس خلط کا اثر ہو اسی کا دفعیہ حسب بیان بالا کرنا چاہیئے۔ بعدہٗ۔

(۸۰۶) **مربائے وج**۔ معدہ کی درد۔ قولنج ریحی صفرا اور بلغم معدہ میں جمع ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

بچھ ترکی کے موٹے ٹکڑے جو کرم خوردہ نہ ہوں پانی میں بھگو کر تین رات دن دفن کر چھوڑیں اور اوپر پانی سے نم دار رکھیں۔ بعدہ جب نرم ہو جائیں شہد اور پانی میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ نیم پخت ہو جائے۔ باہر نکال کر پھر شہد سفید میں دوبارہ جوش دیں اور رکھ چھوڑیں۔ بعد چالیس روز کے استعمال میں لائیں۔

(۸۰۷) **معجون رازی** جس ہفتہ میں دورہ پڑنے کا خیال ہو کھلائیں اور متواتر دیں افتیمون۔ اسطوخودوس۔ عاقرقرحا۔ بسفائج باریک کردہ سکنجبین عنصلی اور مویز منقیٰ میں ملا کر معجون بنائیں۔

(۸۰۸) **شربت ابریشم**۔ نسخہ پہلے دیا گیا ہے نیز اطریفل اسطوخودوس۔

(۸۰۹) **معجون صرع مشارکی**:۔ صرع مشارکی کو جو بسبب صعود بخارکے ہو۔ خواہ بخار کسی عضو سے دماغ کی طرف صعود کریں۔

ہلیلہ کابلی۔ آملہ ہریک ۳ تولہ بسفائج۔ افتیمون۔ اسطوخودوس حجر ارمنی۔ غاریقون کمافیطوس۔ تربد۔ ایارج۔ ہریک ۴۰ تولہ شحم حنظل ۲۰ تولہ ساذنج ہندی ۱ تولہ۔ ساتھ شہد مصفا سفید کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ سے تولہ۔

(۸۱۰) **مفرح ابریشم**:۔ اخلاط سوداوی اور بلغم لزج کو خارج کرے اور سدوں کو کھولے۔ دماغی ابخروں کا تنقیہ کرکے تقویت حواس کرے ہضم کو قوت بخشے۔ مفرح ہے درجہ اول میں گرم اور یبوست میں معتدل ہے۔ نسخہ

افتیمون سلیخہ۔ اسطوخودوس حب بلسان۔ اسارون۔ قرنفل ہریک ۲ تولہ زرنباد درونج۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ مرجان بہمن سرخ بہمن سفید ساذج سنبل الطیب قاقلہ کبار خرفہ۔ جند بیدستر ہر ایک ۳ تولہ۔ حریر محرق (جلایا ہوا ابریشم) ۲ تولہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل مشک ہر ایک ایک تولہ ساتھ شہد کے معجون بنائیں۔

(۸۱۱) **مفرح اعظم**۔ معتدل جوشش خون کو کم کرے اور منقی خون ہے محلل منضج مشتہی۔ ہاضم بھی۔ دافع اقسام گرم صرع۔ یہ اس لئے زیادہ مفید ہے کہ جس قدر انگریزی ادویہ صرع کے لئے تجویز شدہ ہیں۔ قوت مردمی کے لئے مضر ہیں اور یہ مقوی بھی ہے۔

نسخہ۔ شاہترہ۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان تنبول۔ ہریک ۱۰ تولہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ۵ تولہ۔ لاجورد مغسول عنبر جلا شیر گل مختوم۔ زعفران۔ درونج۔ زرنب۔ کبابہ۔ زرنباد ہر ایک ۳ تولہ ہلیلہ کابلی۔ ابریشم مقرض۔ صندل سپید۔ پوست بیرون پستہ۔ دانہ ہیل۔ ورق نقرہ یاقوت سرخ ہر ایک ۲ تولہ۔ مرجان۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا ہر ایک ایک تولہ۔ عود نصف تولہ شکر سفید ۲۰ چھٹانک۔ آب بہی شیریں۔ آب سیب شیریں۔ گلاب۔ آب انار میخوش

آب ترنج۔ آب زرشک۔ شربت ریباس ہر ایک ۲۲ تولہ۔ اگر ترنج نہ ہو۔ آب لیموں۔ گل مختوم نہ ہو۔ گل داغستانی استعمال کریں۔ پہلے چینی کا ان پانیوں میں قوام کریں۔ بعدہٗ ادویہ کوفتہ پارچہ بیز شامل کریں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ قوت اس کی چار برس ہے یا قوت بھی شامل کر سکتے ہیں۔ اس حالت میں مرض طاعون کے لیے مفید ہے۔

۵۔ صرع اطرافی

ایسا بھی پایا گیا ہے کہ دونوں قدم۔ پنڈلیوں اور ہاتھوں سے سرد بخار یا ریح اٹھ کر دماغ کی طرف صعود کرے اور مرض صرع کا دورہ لاحق ہو۔ آنکھوں سے پانی خارج ہو۔ اور چہرے کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے۔ کیونکہ حرارت غریزی اپنا پورا اثر خون اور دوران خون پر نہیں کر سکتی۔ پہلے انگڑائیاں جمائیاں مریض کو خبردار کرتی ہیں۔ بعض اوقات پیشاب نکل جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں اور دیگر اعضا متشنج ہو جاتے ہیں۔

علاج۔ دورے سے بالکل قبل مقام ماؤف کے اوپر سے باندھ دیں۔ ٹکور کریں۔ اور سعوط استعمال کریں جو کہ محلل ریاح ہو۔

(۸۱۲) **نفوخ**۔ جند بیدستر۔ عود صلیب ہم وزن۔ سیاہ زاغ کے پتے میں بھگو کر خشک ہونے دیں اور باریک کر کے نلکی سے ناک میں پھونکیں۔

(۸۱۳) **سعوط**۔ ثمر کنیابی خورد خشک ۶ ماشہ۔ کائفل ۱۲ ماشہ۔ نکچھکنی ۴ تولہ۔ ملائیں تمباکو ہر روز دو تین دفعہ ہلاس لیں۔

(۸۱۴) **نفوخ**۔ اندرائن کا گودا۔ نشادالحمار (بندال) نوشادر۔ نکچھنی۔ کندش۔ مرچ سیاہ۔ اسطوخودوس سفوف کردہ ناک میں پھونکیں اور روغن ناردین۔ فرفیون شامل کردہ ناک کو لگاتے رہیں۔

(۸۱۵) وجور۔ سونف۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی ہم وزن پانی میں جوش دے کر اور چھان کر

گلقند بقدر ضرورت پیس کر منہ میں بوقت دورہ ڈالیں مفید ہے۔

(۸۱۶) اخراج بلغم کریں۔ منضج وسہل وحب ایارج کا استعمال مفید ہے جس کے بعد سکنجبین عنصلی۔ شربت اسطوخودوس وغیرہ دیں۔ اور مقویات دماغ سے دماغ کی تقویت کریں۔ اور مقویات دماغ سنگھائیں مثلاً مشک۔ عنبر اور روغن پودینہ کی مالش جس طرف سے ریح چڑھتی ہے۔ اس عضو پر زخم کریں یا پچھنے لگائیں اور سینگیاں کھنچوائیں تاکہ مادہ عضو خاص سے بھی جذب ہو اور خارج ہو۔ زخم کے لئے پنجال کبوتر اور انجیر کا دودھ مفید ہے۔

(۸۱۷) **دوائے خاص** ۔ ریٹھہ۔ عودصلیب۔ غاریقون۔ منغز بل۔ باریک کرکے شہد میں گولیاں مونگ برابر سایہ میں خشک کریں اور چھ گولیاں سوتے وقت ہمراہ عرق سونف دیں۔

(۸۱۸) دیگر۔ ریٹھہ۔ جدوار شیریں۔ زنجبیل۔ عاقر قرحا۔ کچلہ مدبر۔ عودصلیب۔ گن چھک آملہ سار۔ شنگرف۔ صبر زرد۔ جند بیدستر باریک کرکے روغن بلسان میں نخود برابر گولیاں سایہ میں خشک کریں۔

(۸۱۹) بلغمی اور سوداوی مرگی کے لئے جو نسخہ جات لکھے گئے ہیں وہ استعمال کریں نیز مفصلہ ذیل نسخہ بعد تنقیہ وغیرہ مفید ہے۔

نسخہ ۔ سونف ۱۲ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ عودصلیب ۲ تولہ باریک کرکے ہمراہ دیسی چینی سفوف بنائیں ۶ ماشہ ہمراہ عرق بکو۔ عرق شاہترہ۔ عرق سونف دیں۔

۶۔ صرع صفراوی

علامات مذکور ہو ئیں اور علاج دعوی میں دیا گیا ہے۔ مزید نسخہ جات جو خاص طور پر صرع صفراوی کے لئے مفید بتائے گئے ہیں۔ درج کئے جاتے ہیں۔

(۸۲۰) **خیساندہ منڈی** ۔ عرق منڈی میں گل بنفشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مویز منقیٰ کا

خیسانده لے کر گلقند آفتابی گھونٹ کر نیم گرم پلائیں۔

(۸۲۱) مطب صرع صفراوی - عرق کاسنی (۵ تولہ) - عرق کیوڑہ (۲ تولہ) - گلاب (۵ تولہ) - عرق گاؤزبان (۵ تولہ) شربت نیلوفر (۲ تولہ) ملا کر پلائیں۔ پھر گلقند سائیدہ (۴ تولہ) مغز فلوس خیار شنبر (۲ تولہ) سناء مکی (۹ ماشہ) - آلو بخارا (۵ عدد) - املی (۱۰ عدد) - پانی میں حل چھان کر پلائیں اور حب ایارج سے تنقیہ دماغ کا کریں۔

(۸۲۲) مفرح اعظم ہمراہ عرق سونف و عرق کیوڑہ دینا اور مربائے وج کا استعمال مفید ہے۔

۷۔ صرع کرمی

(۸۲۳) نسخہ صرع کرمی - عود (۲ ماشہ) عقرقرحا (ماشہ) - افسنتین (۲ ماشہ) - زعفران (۳ ماشہ) باریک کرکے ۴ سرخ سے ایک ماشہ تک ہر روز استعمال کریں اور

(۸۲۴) جوشاندہ - بادرنجبویہ (۳ ماشہ) - برنجاسف (۴ ماشہ) - اسطوخودوس (۴ ماشہ) - انیسون (۳ ماشہ) - ملہٹی (۳ ماشہ) - جوش دیکر چھان لیں اور شہد ملا کر ہمراہ نسخہ بالا یا علیحدہ دیں۔ اگر ضرورت ہو پرسیاؤشان اور بوزنقی کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

(۸۲۵) انجیر اور سونف کو جوش دے کر گلقند یا سکنجبین ملا کر دو ہفتہ تک دیتے رہیں۔ پھر حب ایارج (۱ ماشہ) بستارکی - او کسٹر آئیل (۶ ماشہ) کا مسہل دیں اور پھر یہی نسخہ استعمال کریں۔ بعد ایک ہفتہ مسہل دیں اسی طرح چار دفعہ کریں۔

(۸۲۶) نسوار - مشک (۴ سرخ) - مومیائی (ماشہ) - خون خرگوش خشک (ماشہ) - جندبیدستر (ماشہ) - باریک کردہ

۸۔ صرع خالص دماغی

ایسی صورت میں سر کی تکلیف اور فتور عقل - دوران سر اور دیگر علامات دماغی بعد دورہ بھی برابر پائی جاتی ہیں۔ علاج حسب خلط پہلے ذکر کر دیا گیا ہے۔ تقویت دماغ نہایت آہستگی سے کرنا چاہیئے۔

صرع کے متفرق نسخہ جات

یہ مرض مشکل سے دفع ہوتا ہے اور اس لیئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کس صورت میں علاج پذیر ہوگا۔ اس لیئے وہ تمام نسخہ جات جو مجرب کہلائے جا سکتے ہیں مختلف اقسام کے ماتحت سہولت علاج کے لیئے دے دیئے گئے اور اب علاوہ ان کے وہ نسخہ جات مندرج ہیں جن کو بعض حضرات نے مجرب لکھا ہے حسب حالات و علامات دے سکتے ہیں۔

(۸۲۷) **دوا صرع**۔ کہا جاتا ہے کہ ہینگ کو سکنجبین عنصلی کے ساتھ پلانا نافع ہے نیز پنیر مایۂ خرگوش سرکہ کے ہمراہ پلانا مفید ہے۔ نیز گج کیسر ۴ ماشہ۔ بیخ اندرائن ۳ ماشہ۔ سرطان سوختہ ۱ عدد پارچہ پنیر۔ آب کشائی سبز میں کھرل کر کے خشک کریں نصف ماشہ ہمراہ پان مفید ہے۔

کھوپڑی کی ہڈی تنہا یا ادویہ کے ہمراہ ۷ ماشہ ۳ روز تک کھلانا اور بعد میں سات مکھیوں کا سر پیس کر تنہا یا ہمراہ کسی اور دوا کے سعوط کرنا مفید ہے۔

سہاگہ بریاں ۱ ماشہ۔ دن میں دو تین مرتبہ دینا بھی تجویز کیا گیا ہے۔

(۸۲۸) **حب صرع کافوری**۔ کافور بھیمسینی۔ جند بید ستر۔ افیون۔ ہینگ مساوی الوزن پیس کر دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح۔ ایک گولی دوپہر۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت۔

(۸۲۹) **سعوط خاص**۔ بھیجا چوہے کا لے کر خشک کریں۔ چار رتی ایک دفعہ دن میں ناک کے اندر نلکی سے پھونکیں اسی طرح تین روز تک متواتر کریں۔

(۸۳۰) **سعوط خاص نمبر ۲**۔ درخت مدار کا وہ پرندہ جو موسم برسات میں اس کے اوپر پایا جاتا ہے جس کو ٹڈی کہتے ہیں اس کو مرچ سیاہ ۵ عدد کے ہمراہ پیس کر ناک کے اندر نلکی سے پھونکیں اور عاقرقرحا اور فلفل دراز شامل کر کے مریض کو بغیر اطلاع دیئے کھلائیں۔

(۸۳۱) امام سویدی کے مجربات میں درج ہے کہ مرغ کے سر کے تاج کا بخور اور مرغ کے پتے کا سرمہ لگانا اور سیاہ کتے کے بال باندھ کر بیمار کے گلے میں لٹکانا مفید ہے

نیز جنگلی گدھے کے دائیں پاؤں کے سم کی انگشتری بنوا کر پہننا ایک سال تک مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ ہر سال ایسا کرے۔

گدھے کے سم کا خاکستر ۱/۲ ماشہ ہر روز نہار منہ کھلانا مفید ہے۔

(۸۳۲) **صرع بلغمی کے لیئے مطب۔** شہد خالص کو گلقند کے ہمراہ عرق سونف میں جوش دیں حتیٰ کہ نصف رہ جائے اور عود صلیب کا سفوف اوپر چھڑک کر نیم گرم پلائیں۔

(۸۳۳) **سفوف صرع** ہلیلہ کابلی۔ کتیرا۔ ایارج۔ شحم حنظل۔ سقمونیا۔ نمک۔ گوگل ہر ایک ۱/۲ تولہ۔ غاریقون ۱/۲ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ پیس کر ایک ہی دفعہ کھلائیں۔ یا اگر مریض اتنا استعمال نہ کر سکے حسب مزاج کم کر دیں اور بعد طاقت بسفائج ۴ ماشہ۔ افتیمون ۲ ماشہ۔ رب السوس ۴ رتی لاجورد مغسول ۱ ماشہ ہمراہ خل عنصلی الگ الگ استعمال کر سکتے ہیں۔

(۸۳۴) **نسخہ مگس۔** سر مگس سیاہ ۲ عدد۔ قند سیاہ ۱ تولہ۔ گولی بقدر دو رتی بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پانی۔

(۸۳۵) **حب سنکھیا۔** سم الفار۔ شنگرف۔ توتیائے ہندی۔ کتھ سفید۔ ہڑتال ورقی جدا جدا پیس کر آٹھ پہر آب ادرک میں کھرل کریں اور برابر دانہ موٹھ گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔

(۸۳۶) **نسخہ گل آک۔** لونگ ۵ عدد۔ گل آک ۵ عدد۔ ہر روز ایک بڑھاتے جائیں اور جب گیارہ تک پہنچیں ایک ایک کم کرتے جائیں۔ جب پانچ پر آئیں پھر بڑھانا شروع کر دیں۔ اسی طرح چھ ماہ تک استعمال کریں۔

(۸۳۷) جدوار اچھی دوا ہے ہر روز رتی بھر استعمال کریں۔

متفرق مصدقہ نسخہ جات

(۸۳۸) نسوار۔ کرم پیلی شتر ۲ عدد۔ کرم داخلہ ایک عدد۔ عاقر قرحا ۲ ماشہ۔ گل جنبتری سپید ۲ ماشہ۔ برگ کشمیری ۲ ماشہ۔ زعفران ماشہ۔ استخوان سر انسان سوختہ ۱ ماشہ۔ روغن گوسپند ۲ ماشہ

سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر جمع کریں اور دو رتی میں شیر گوسپند ۵ ماشہ ملا کر نسوار لیں۔ اکیس روز تک بہت فائدہ ہوگا۔ گندم کے آٹے میں شہد ملا کر بطریق معروف پوڑا پکا کر کھائیں اور کوئی دوسری غذا نہ کھانی چاہیئے۔

(۸۳۹) **نسوار**:۔ اسطوخودوس۔ فندق ہندی یعنی ریٹھہ۔ سم گورخر ہم وزن باریک چھان کر بطور سعوط استعمال کریں۔

(۸۴۰) **سفوف قحف انسانی**:۔ انسان کی کھوپڑی کی ہڈی (۱ تولہ)۔ الائچی خورد (۲ ماشہ)۔ عود صلیب اصیل (۶ ماشہ)۔ عاقرقرحا (۶ ماشہ)۔ جدوار اصلی (۴ ماشہ)۔ اسطوخودوس (۶ ماشہ)۔ پوست ہلیلہ زرد (۱ تولہ)۔ پوست ہلیلہ کابلی (۶ ماشہ)۔ سورنجان شیریں (۱ تولہ)۔ سونف (۱ تولہ)۔ سنبل الطیب (۱ تولہ)۔ ہلیلہ سیاہ (۱ تولہ)۔ دارچینی (۱۰ ماشہ) سفوف بنائیں اور صبح و شام بقدر چار ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ (۲ تولہ) مالیدہ۔ عرق سونف (۲ تولہ)۔ گلاب (۳ تولہ) استعمال کریں بادی اور ترش اشیاء نیز فلفل سیاہ سے پرہیز لازم جانیں۔ علاوہ اس کے مفصلہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

(۸۴۱) **سفوف خربق**:۔ نکچھکنی (۱ تولہ)۔ خربق (۱ تولہ)۔ ٹڈہ آک (۱ تولہ)۔ کشمیری بیٹھہ (۱ تولہ)۔ کرم و دماغ شتر کا پھل (۱۰ تولہ) فلفل دراز (۹ ماشہ)۔ تخم بنجنیل (۸ ماشہ) باریک کرکے سفوف بنالیں۔

صرع شرکی

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرگی کی وجہ کسی اور اعضا مثلاً رحم وغیرہ میں پائی جائے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی زہریلے جانور کے ڈسنے مثلاً بچھو کے کاٹنے سے صرع کے دورے شروع ہو جائیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مرگی صرف ایام حمل میں ہو اور بعد میں خود بخود زائل ہو جائے۔ اسی طرح یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مرگی تلی کے سدہ ہونے یا ورم کے باعث پائی جاتی ہے۔ ہر ایک قسم اپنے علامات اور عوارضات سے تشخیص کی جا سکتی ہے مثلاً

(۱) اگر رحم کی شارکت سے ہے تو خون حیض کی بے قاعدگی۔ رحم میں ورم اور درد پایا جائے گا۔

(۲) اگر تلی کے باعث ہے تو تلی کا ورم۔ درد اور چہرہ پر زردی اور سیاہی کے علامات رونما ہوں گے۔

(۳) اگر مراق سے بخارات اٹھ کر مرگی کا موجب ہوتے ہیں تو ایسی صورت میں معدہ ضعیف ہوگا۔ مراق کے مقام پر سوزش ہوگی۔ قے میں غیر منہضم غذا کا اخراج ہوگا کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ صرع معدی اور مراق میں تمیز کر لینا چاہیئے۔

تمیز۔ صرع معدی کی حالت میں معدے کے عضلات متشنج ہوں گے۔ معدے کے مقام پر درد اور تکلیف ہوگی۔ برخلاف اس کے صرع مراقی میں مراق کے مقام پر سوزش اور جلن ہوگی اور کھانے کے کچھ دیر بعد تکلیف ہوگی۔

(۴) اگر کسی جانور کا ڈسنا صرع کا سبب ہو تو اس جانور کا پہلے ڈسنا اس امر کی صاف علامت ہے۔ بہرحال تمام نسخہ جات مجرب دے دیئے گئے ہیں سبب کو دور کرتے ہوئے اور عضو ماؤف کا علاج کرتے ہوئے صرع کا علاج کریں اور ہر حالت میں بدن اور دماغ کا تنقیہ کر کے دماغ اور عضو ماؤف کا کماحقہ علاج کریں اور تقویت اعصاب کریں۔ بعض اوقات مرگی بہت ہی شدید قسم کی ہوتی ہے جس کو اپلیمیا کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ علاج وہی ہے جو مذکور ہوا۔ البتہ تدبیر جلد جلد کرنی چاہیئے۔

ہومیو پیتھک علاج

اس مرض میں علاج سے پہلے سبب مرض کو کمال احتیاط اور دوربینی سے تشخیص کرنا چاہیئے جب تک سبب کا ازالہ نہ کیا جائے جو شاذ ہی ہوتا ہے صحت صورت پذیر نہیں ہو سکتی۔ پس ضروری ہے کہ علاج اور تدبیر اسباب کے لحاظ سے ہوں بفصلۂ ذیل

اور یہ اکثر مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اگرچہ صرع کے علاج میں کامیابی مکمل کی توقع رکھنا ابھی تک تو امر موہوم ہی ثابت ہوا ہے۔

نوٹ:۔ (۱) آرٹی میشیا ولگ. جبکہ حملے ہر تیسرے سے پانچویں ہفتہ تک واقع ہوں

(۲) ابتدائے مرض میں۔

(۸۴۲) مریض جب بیہوش ہو کر گر پڑے تو بالکل نیلا ہو جائے۔ تشنج شدید ہو اور تنگی تنفس پایا جائے۔ کالی سائی نینٹم ۳ء

(۸۴۳) بالکل ابتداء میں مریض جوان۔ دموی المزاج ہو۔ بیلے ڈونا ۲x

(۸۴۴) مریض بہت ہی کند ذہن ہو۔ حرام مغز کی طرف غلیان حیض کے دنوں سے پہلے دورے ہوں۔ کالی برامیکم ۳۰ء

(۸۴۵) خفیف قسم کی مرگی۔ ایب سنتھم ۳ء

(۸۴۶) تشنج شدید۔ اعضاء اور آنکھوں میں خوفناک کھنچاوٹ اور تشنج۔ بیہوش ہو تو پچھلی جانب کو خمیدہ ہو کر گرے۔ سائی کیوٹس ۳ء

(۸۴۷) تشنج شدید۔ جسم سخت ہو جائے۔ منہ سے جھاگ۔ انیتھس کراک ۲x

(۸۴۸) جبکہ سبب محض جذباتی بے آرامی ہو۔ اگنیشیا ۳

(۸۴۹) ابتداء میں جبکہ خوف سے مرگی پڑنا شروع ہو گئی ہو اور مریض کو لکنت ہو سٹریمونیم ۶ء

(۸۵۰) سوتے میں حملہ ہو۔ بہت غنودگی اور قبض۔ اوپیم ۳ء۔

(۸۵۱) صرع بوجہ ضعف ہضم اور نقص معدہ۔ ڈکار۔ آرجنٹم نائٹریکم ۶ء

(۳) بحالت مزمن

(۸۵۲) عام طور پر بوفو ۶ء

(۸۵۳) زرد رو بلغمی مزاج کے اصحاب۔ کلکریا کارب ۶ء

(۸۵۴) سوتے میں حملہ ہو۔ غنودگی قبض ۔ اوپیم ۳ء۔

(۸۵۵) ؍؍ اعصابی بے آرامی ۔ سی لیشیا ۶ء

(۸۵۶) بہت ضدی قبض ۔نشوونما میں نقص اور ضعف ۔جلد خراب پلمبم ۳۰ء

(۸۵۷) جبکہ صرع سے پہلے دماغ میں موج جیسی حرکت ہو۔ ایکٹیا ریسی موزا ۱ء دینے سے وہ رک جائے گا۔

(۸۵۸) مریض جس کی علامات گندھک کی سی ہوں سلفر ۲۰۰ء رات سوتے وقت

(۸۵۹) سلفر کے بعد سورائینم ۲۰۰ء سوتے وقت ۔

بائیوکیمک عِلاج

(۸۶۰) کلکیریا فاس جبکہ دورے ہر تیسرے ماہ کے بعد واقع ہوں ۔ اعصاب میں ورد جورات کو شروع ہو۔ اعضا میں لرزہ ۔

(۸۶۱) فیرم فاس ۔ دموی صرع کے لئے مفید ہے ۔ چنانچہ سر کی طرف غلیان الدم بالکل نمایاں ہوگا۔ چہرہ سرخ ۔

(۸۶۲) کالی میور ۔ آتشک یا کسی اور خون کے متعلق بثورات وغیرہ کے دب جانے کے بعد صرع کا ظہور ۔ دیر تک استعمال کرنی چاہیئے ۔

(۸۶۳) کالی فاس ۔ چہرہ پژمردہ ۔ مرگی حقیقی یا غیر حقیقی حملہ کے بعد اختلاج القلب اور سردی کا احساس ۔خوف کے اثر سے مرگی شروع ہو جائے ۔ بدعادات کا نتیجہ مرگی ہو،

(۸۶۴) میگنشیا فاسفوریکا ۔ شراب خوری کا نتیجہ ۔عصبی المزاج ۔کمزور نحیف مریضوں میں ۔ قوت متخیلہ میں نقص ہمیشہ مغموم رہے جلق سے صرع شروع ہو گئی ہو۔

(۸۶۵) نیٹرم میوری اے ٹیکم ۔ خوف زدہ ۔ ہر شے کا تاریک پہلو نظر آئے ۔ نسیان قبض جگہ و تلی میں درد ۔ یا پتلے اسہال بلا درد حیض کے رکنے سے غشی ۔

(۸۶۶) نیٹرم فاسفوریکم ۔ کرم شکم ۔ انتڑیوں میں سوزش اور جلن ۔ دیگر ادویہ کے

ہمراہ دیں۔

(۸۶۷) سمی لیشیا۔ جبکہ صرع کا دورہ عموماً رات کے وقت ہو۔ بالخصوص ابتدائے ماہ میں دورے سے پیشتر سردی محسوس ہو اور تشنج معدے سے شروع ہو کر دماغ کی طرف بڑھے عصبی ضعف۔

صرع اطفال

اس مرض کو تشنج اطفال۔ ریح صبیاں۔ ام الصبیان وغیرہ مختلف ناموں سے نامزد کرتے ہیں لیکن ساتھ ہی صرع اطفال۔ تشنج اطفال اور ام الصبیان بعض کے نزدیک بالکل علیحدہ علیحدہ مرض ہیں۔ چنانچہ کہا گیا ہے کہ صرع اطفال صفراوی ہوتی ہے۔ اور اس کے ساتھ بخار کا ہونا لازمی نہیں لیکن بخار کی صورت میں جو تشنج واقع ہو اس کو تشنج اطفال اور ام الصبیان کہا جاتا ہے۔ بہرحال اسباب مرض۔ تشریح اور علاج تقریباً ایک جیسا ہے۔ نیز یہ بھی ثابت ہے کہ بچوں کے تشنج میں (ام الصبیان کہیں یا صرع اطفال) صفرا خواہ کس قدر بھی زیادہ ہو حقیقت کو ضرور مدنظر رکھنا پڑتا ہے کہ ان میں رطوبت اصلیہ بہت زیادہ ہے اور جب تک تشنج متواتر خاص یبوست اور خشکی پیدا نہ کرے۔ بلغم کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیئے دوران علاج میں اگر صفرا کے علاج کی ضرورت بھی پڑے۔ زیادہ سرد ادویہ کا استعمال جائز نہیں رکھا گیا۔

اسباب:۔ یونانی طب میں صرع صفراوی کے تحت میں ذکر کیا گیا ہے تاہم چھوٹے بچوں میں یہ مرض اگرچہ شدید بخار کے دوران میں پایا جائے تو بطور عارضہ متصور ہونا چاہیئے اگرچہ یہ عرض مرض سے زیادہ قابل توجہ اور مہلک ہو سکتا ہے۔ بحالت دیگر۔ بدہضمی۔ کرم شکم دانت نکالنا۔ خوف۔ کم زوری۔ ہڈیوں کا ضعف۔ اعصابی کمزوری۔ دماغی ضعف حالات جو کہ باپ سے ورثہ میں ملے ہوں۔ دودھ پلانے والی کے حالات کا اثر۔ کثرت مجامعت

اور اس کا دودھ پر اثر۔ دایہ کی بدہضمی اور بدپرہیزی۔ بچہ کو قبض نفخ اور ریح کا عارضہ ایسے اسباب ہیں جن کی طرف توجہ مبذول کرنی چاہیئے۔ علاوہ ازیں جیسے اوپر ذکر ہوا۔ بخار کی شدت۔ چیچک خسرہ۔ سرسام۔ سکتہ وغیرہ امراض میں یہ حالت ہو جاتی ہے عموماً ذات الریہ اور سعال شدیدہ میں یہ تکلیف خود بخود پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ اس مرض کے علامات ظاہر ہیں۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں حرکت ہو کر اوپر کو کھنچے جاتے ہیں اور منہ کے گرد ایک نیلے سے رنگ کا حلقہ پایا جاتا ہے تنگیٔ تنفس اور چہرے کے عضلات میں تشنج رونما ہوتا ہے اور بچہ چیخ مار کر بیہوش ہو جاتا ہے۔ سر ایک جانب مڑ جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے متشنج ہو کر ہتھیلیوں اور تلوؤں کی طرف مڑ جاتے ہیں نبض سریع اور صغیر۔ پاخانہ پیشاب بعض اوقات خطا ہو جاتا ہے۔ منہ سے جھاگ آتی ہے اور چہرہ پہلے سرخ۔ پھر نیلا ہو جاتا ہے۔ ان علامات میں اختلاف بھی پایا جاتا ہے لیکن یہ علامات بچوں میں اکثر پائی جاتی ہیں۔ دورے کے خاتمے پر بچہ اس تکلیف سے خوفزدہ ہو کر رونا شروع کر دیتا ہے اور بالآخر تھکاوٹ سے غنودگی کے عالم میں پڑا رہتا ہے۔

علاج: حمیات حادہ کی صورت میں بخار کا علاج کریں۔ اور معدہ۔ انتڑیوں اور دماغ کو پاک رکھیں اور جو منضج اور مسہل صرع صفراوی کے لیئے مذکور ہے۔ استعمال میں لائیں۔

(۸۶۸) **منضج** عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزباں ۳ ماشہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ ابریشم خام ۳ ماشہ۔ اگر قبض ہو بنفشہ ۶ ماشہ۔ اگر اسہال ہوں تو گل نیلوفر ۶ ماشہ دیں) خمیرہ گاؤزباں سے شیریں کریں لیکن شیریں کرنے سے پہلے عود صلیب گھسا کر شامل کر لیا کریں مسہل کی اگر ضرورت محسوس ہو تو اسی نسخہ میں املتاس۔ ترنجبین اور شیر خشت زیادہ کر سکتے ہیں۔

(۸۶۹) ورنہ بجائے دیگر کسٹر آئیل شربت بنفشہ سے انتڑیوں کو صاف کریں اور عود صلیب عرق گاؤزباں میں گھس کر بچہ کو پلائیں اور دودھ پلانے والی کو بھی کسٹر آئل کا مسہل دیکر جوارش

مصطگی۔ عود صلیب والی صبح و شام استعمال کریں۔ غذا زود ہضم اور کم دی جائے۔

(۸۷۰) اگر بچہ کو اسہال بکثرت ہوں اور دانت نکال رہا ہو تو سبذیت چاول بالنگی۔ ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری استعمال کریں لیکن یہ احتیاط ضرور رکھیں کہ اگر بچہ خالص صرع اطفال کا بیمار ہے جس کا مادہ صفرا ہے تو گرم اور یہ سخت مضر ثابت ہوں گی۔

(۸۷۱) جدوار خطائی اصیل جوشاندہ بالا میں گھسا کر استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

(۸۷۲) حبوب۔ جند بیدستر۔ جدوار خطائی۔ عود صلیب۔ بقل ارزق۔ صبر زرد صعتر۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک ماشہ۔ آب برگ سداب میں گولیاں مونگ برابر بنائیں حسب ضرورت اسے تین گولی استعمال کر سکتے ہیں۔

(۸۷۳) سفوف کشتہ صدف ۱ ماشہ کشتہ سنکھ ۴ ماشہ کشتہ بارہ سنگھا ۲ ماشہ۔ عود صلیب سائیدہ ۶ ماشہ پودینہ خشک ۲ ماشہ۔ باریک کر کے بقدر ۱ ماشہ ہمراہ شیر دایہ دیں۔

(۸۷۴) بچ۔ گلاب میں گھسا کر اور یا زردی بیضہ مرغ تالو پہ لگائیں۔

(۸۷۵) پوست ہلیلہ۔ پودینہ۔ آرو تربد ہر ایک ماشہ۔ عود صلیب ۲ ماشہ باریک کر کے سفوف بقدر ایک ماشہ ایک سے دو سال تک کے بچہ کے لیئے اور ۲ ماشہ سے ۲ ماشہ تک تین سال سے چار سال تک کے بچہ کے لیئے کافی ہے۔

(۸۷۶) نسوار۔ خرگوش کو کوزہ گلی میں بند کر کے آگ دیں اور راکھ کو بطور نسوار استعمال میں لائیں۔

(۸۷۷) منڈی ۱ ماشہ۔ سونف ۱ ماشہ۔ اسطوخودوس ۱ ماشہ ملٹھی مقشر ۱ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۲ عدد۔ عرق گاؤزبان میں جوش دے کر صاف کریں۔ گلقند ملا کر گھونٹ لیں اور چھان کر بچہ کو پلائیں عود صلیب گلے میں لٹکائیں۔ اور دودھ پلانے والی کو یہ نسخہ دیں۔

(۸۷۸) ہلیلہ مربے کو گرم پانی کے ساتھ دھو ڈالیں اور شربت بنفشہ عرق گاؤزبان میں ملا کر پلائیں ورنہ شہد خالص اور گل قند کو عرق سونف میں جوش دیں جب نصف رہ جائے

عود صلیب سودہ ملا کر نیم گرم استعمال کریں۔

(۸۷۹) خون خرگوشش دو چار قطرات ناک میں ٹپکائیں بلکہ گھول کر پلائیں۔ ڈوبہ کو بھی مفید ہے۔

(۸۸۰) حلق میں ٹپکائیں۔ جند بید ستر۔ زیرہ سیاہ صعتر۔ مساوی سفوف بنا کر ماں کے دودھ کے ساتھ حلق میں ٹپکائیں۔

(۸۸۱) مرض بلغمی اور رطوبی ہو جبکہ یہ حالت وضع حمل کے بعد ہو۔ مشک۔ جند بید ستر عود صلیب۔ عرق دارچینی یا عرق سونف میں گولیاں بنائیں۔

(۸۸۲) معجون ام الصبیان۔ اسطوخودوس بسفائج۔ عاقرقرحا۔ افتیمون ہم وزن کو سہ چند شہد میں قوام کر کے ملالیں۔ بچہ کو ۲ سے ۳ ماشہ۔ جوان کو ۳ سے ۶ ماشہ

(۸۸۳) دودھ پلانے والی کے لیے گل بنفشہ ملٹھی۔ اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ کا جوشاندہ مصری ڈال کر دیں۔

(۸۸۴) معجون خادانیا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ تربد۔ زنجبیل مصطگی رومی۔ عود صلیب ہر ایک ہم وزن نو مثقال باریک کر کے مناسب مقدار روغن بادام جو ۵ تولہ تک ہو چرب کر کے سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

(۸۸۵) معجون خاص۔ ہلیلہ کابلی۔ تربد سفید۔ زنجبیل مصطگی۔ عود صلیب ہر ایک ۳ مثقال اسطوخودوس ایک مثقال۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ ہر ایک ۱۰ مثقال۔ دارچینی ۴ مثقال۔ روغن بادام ۵ مثقال۔ شہد خالص سہ چند اور یہ معجون بنا کر چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۸۸۶) بیلے ڈونا۔ چہرہ سرخ۔ تالو کا نمایاں ضربان۔ خواہ سبب کچھ ہو۔

(۸۸۷) زنکم سلف۔ چہرہ زرد۔ تالو نیچے دبا ہوا۔ حالانکہ استلا نہیں۔ پھر بھی بچہ مضطرب ہو۔

(۸۸۸) کیموملا۔ جبکہ بچہ دانت نکالتا ہو چڑچڑی طبیعت اور سبز پانی جیسے اسہال ہوں،

(۸۸۹) کِس دامیکا۔ غیر منہضم پھل کھانے کے بعد دورہ ہو جائے۔

(۸۹۰) ای تھوسا۔ امعا کا ضعف اور ریح۔ بہت درد۔ بے قراری۔ اور درد کو برداشت نہ کر سکے۔

(۸۹۱) کوپرم میٹلیکم۔ ہوپنگ کف کی حالت میں۔

سکتہ

APOPLEXY

سکتہ۔ یہ ایسا مرض ہے کہ جس میں سوائے فعل تنفس کے تمام اعضاء کی حس و حرکت اور حواس زائل ہو کر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ دوران خون جاری رہتا ہے۔ اس کے دورے اکثر ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ایک طرف مفلوج ہو جائے۔ یا ہر دو اطراف جسم یعنی تمام بدن ماسوائے سر کے مفلوج ہو اور صورت سکتہ کی پائی جائے۔

اسباب۔ بلغم۔ خون لیس دار رطوبت۔ نیز سودا۔ آتشک کا زہریلا اثر۔ چوٹ لگنا یا سردی شدید کا اثر ایسے اسباب ہیں جو دماغ میں سُدّہ تامہ پیدا کر کے سکتہ کا موجب ہوتے ہیں۔ چوٹ لگنا یعنی ضربہ سقطہ بھی اسباب میں سے ہے۔

علامات:۔ اس مرض کا دورہ عموماً یکایک ہوتا ہے لیکن بعض حالات میں حملہ سے پہلے دردِ سر۔ دورانِ سر۔ اور سر کا بوجھل ہونا۔ نیز طنین و دوی کا غیر معمولی طور پر پایا جانا دیکھنے اور سننے میں عارضی نقص۔ نکسیر اکثر پھوٹنا۔ حافظہ کم زور ہو جانا۔ ایک شے کو دو دیکھنا وغیرہ حالتیں پائی جاتی ہیں۔ قبض اور متلی ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں سوئیاں سی چبھتی ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ سُن ہو جاتے ہیں۔ مریض بہت سوتا اور خوابیں دیکھتا ہے۔ کابوس جیسی حالت ہوتی ہے اور کسی عضو کا خلج گاہ بگاہ ہو جاتا ہے۔ کلام میں بلا معنی باتیں کہہ دیتا ہے۔ دورے کی صورت میں اکثر مفصلہ ذیل تین حالتیں پائی

پائی جاتی ہیں۔

(۱) مریض یک لخت بے ہوش ہو کر گر پڑے اور حس و حرکت بالکل باطل ہو جائے ایسی صورت میں چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور سانس خرّاٹے سے آتا ہے نبض پُر لیکن سُست ممکن ہے کہ ہاتھ پاؤں متشنج ہو جائیں۔

(۲) شدید سر درد۔ ایک طرف مفلوج چہرہ پھیکا اور متلی اور اس طرح آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہو کر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں نبض محسوس نہیں ہوتی۔ دل کی حرکت درست نہیں رہتی۔

(۳) یکایک ایک طرف کا بدن مفلوج ہو جاتا ہے اور مریض تکلم پر قادر نہیں ہوتا لیکن مریض بے ہوش نہیں ہوتا سمجھتا ہے اور اشارہ سے جواب دیتا ہے حتیٰ کہ بالآخر بے ہوش ہو جاتا ہے۔

نوٹ: سکتہ جمہور بشر غش اور ہسٹیریا وغیرہ میں تمیز کرنا مشکل نہیں البتہ مسکوت کو فیصلہ کن طور پر مردہ ثابت کرنا قدرے دقت طلب ہے۔

علاج

تقدم بالحفظ: یک لخت ٹمپریچر کی تبدیلی۔ نہایت گرم کمروں میں رہنا۔ گرم غسل۔ رَ پاؤں۔ مجامعت۔ شراب خوری محنت۔ جوش و خروش۔ دوڑ دھوپ۔ سردی میں رہنا۔ پاخانہ کے وقت کو نتھنا۔ زیادہ دیر سر جھکا کر بیٹھنا۔ گردن پر دباؤ رکھنا (مثلاً بوجھ۔ کپڑا۔ زیور) اس مرض کے لئے ممد و معاون ہیں۔ اس لیئے ان امور سے پرہیز لازم ہے۔ نیز غذا سریع الہضم اور سادہ استعمال کریں۔ گرم پانی سے متواتر نہانا بھی مضر ہے بلکہ ہوادار کمرے میں باقاعدہ سونا اور صبح کی سیر و تفریح اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا مفید ہے۔ اگر دوران سر۔ درد سر یا کنپٹی کی شریانوں میں ضربان محسوس ہو یا نکسیر کا خطرہ ہو تو گردن پر پچھنے لگوا کر سینگیاں کھنچوائیں۔ یا ناک کے اندر جونکیں لگوائیں یا

مسہل دیں اور اگر ممکن ہو گردن پر بلیسٹر لگائیں۔ اگر قلت خون کے آثار ہوں تو مرکبات فولاد اور جید الکیموس غذا استعمال کرائیں۔

دوران حملہ میں جب کہ سکتہ ہو چکا ہو علاج عموماً مفید ثابت نہیں ہوتا۔ البتہ مسہلات اور برومائڈ کا استعمال ممکن ہے بعض اوقات مفید ثابت ہو۔ اگر مریض جوان ہے اور نبض ممتلی۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ اور خون سے پُر معلوم ہوں تو قدرے خون لینا یعنی فصد کرنا مفید ہے۔ ورنہ غیر مفید۔ بالخصوص جبکہ نبض کم زور یا غیر محسوس ہو اور جسم پر سرد پسینہ پایا جائے تو فصد سے فوراً موت کا خوف ہے۔ اسی طرح جب کہ مریض کو دماغی یا جسمانی تکان یا شکم سیر غذا کے بعد یہ عارضہ لاحق ہوا ہو تو بھی فصد نہ لیں بلکہ کسٹر آئل اور ٹرپن ٹائن کا حقنہ کریں اور اگر پیشاب مثانہ میں موجود ہو تو کیتھیٹر سے نکال لیں۔ کمزوری اور چہرے کی خراب حالت ہو تو ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا سنگھائیں اور سر پر برف نہ رکھیں۔ ہوش آنے کی حالت میں برومائڈ آف پوٹاشیم اور دودھ بطور غذا دینا مفید ہے۔

حملہ کے بعد مضرات سے قطعی پرہیز کرائیں اور قبض رفع کرنے کے لیے مستقل انتظام کریں مجربات مندرجہ ذیل ہیں۔

دستور العلاج

اگر سکتہ بلغمی مادہ سے ہے تو ادویہ سخنہ اور شمومات اور عطوسات اور ضمادات گرم سے علاج کریں اور ایسے نسخہ جات کے ذریعہ استفراغ مادہ کریں جو کہ گرم ہوں اور مادہ کو لطیف اور تحلیل کریں۔ اگر سکتہ دموی ہو تو فصد قیفال اور حجامت ساق اور استفراغ مادہ بذریعہ ادویہ باردہ مستفرغہ اور محللہ کے کریں۔

(۸۹۲) **نفوخ سکتہ**۔ اندرائن کا گودا۔ قثاء الحمار (بندال) نوشادر۔ کلونجی کندش۔ مرچ سیاہ۔ اسطوخودوس۔ باریک کر کے ناک کے اندر پھونک دیں۔ اور

ناک کو ہر وقت روغن ناردین سے تر رکھیں۔

(۸۹۳) دیگر۔ عصارہ ریٹھہ۔ اندرائن کا گودا۔ (قثاء الحمار (بندال) نوشادر۔ کلونجی کندش۔ خربق سفید۔ مرچ سفید۔ سونٹھ۔ مرکی۔ فرفیون۔ جندبیدستر۔ اسطوخودوس تنہا یا اکٹھی سفوف بنائیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

(۸۹۴) نکماد۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ جاوتری۔ جائفل۔ بچھ ترکی۔ بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ نمک ہندی۔ آرد باجرہ کوٹ کر پوٹلی بنائیں اور گرم توے پر رکھ کر ٹکور کریں۔

(۸۹۵) سعوط۔ کندش۔ کلونجی۔ فرفیون۔ مرچ سیاہ۔ جندبیدستر۔ مشک خالص۔ زراوند مدحرج۔ حب بلساں۔ عاقرقرحا۔ بورہ ارمنی۔ ہم وزن باریک کر کے نلکی کے ذریعہ ناک میں پھونکیں۔

(۸۹۶) ضماد۔ سر منڈوا کر مفصلۂ ذیل ادویہ کو باریک کر کے سرکہ عنصلی میں ملا کر سر پہ لیپ کریں۔ گل سوسن نیلگوں۔ عود صلیب۔ عاقرقرحا۔ مرچ سیاہ۔ لونگ۔ کلونجی۔ جائفل۔ رائی۔ جندبیدستر۔

(۸۹۷) دیگر۔ فرفیون۔ رائی۔ چلبتہ ہندی۔ تخم انجرہ سرکہ میں ملا کر اور سر منڈوا کر استعمال کریں۔

(۸۹۸) حقنہ حادہ۔ غاریقون نرم اور سفید ۴۔ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ بسوت سفید۔ برگ چقندر۔ مغز تخم ارنڈ۔ قنطوریون دقیق۔ تخم سویا۔ سورنجان ہر ایک ۹ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۱۲۔ ماشہ۔ بسنا مکی ۱۰ تولہ۔ مغز تخم کرڑ ایک تولہ ۱۰۔ ماشہ۔ عناب۔ سپستاں۔ ہر ایک بیس عدد۔ سب ادویہ کو پانی میں جوش دیں اور مغز فلوس خیار شنبر ۵ تولہ ۷۔ ماشہ۔ شکر سرخ ایک تولہ ۱۰۔ ماشہ حل کر کے دوبارہ چھان لیں اور روغن ارنڈی ۳ تولہ۔ روغن بادام شیریں ۴۔ ماشہ شامل کر کے دو دفعہ میں حقنہ کریں اور پہلے جاؤشیر ۳ رتی۔ گوگل ۶ رتی۔ بورہ ارمنی ۴۔ ماشہ شامل کریں۔ اگر زیادہ تیز حقنہ مطلوب ہو تو اندرائن کا گودا۔ جندبیدستر ہر ایک

۳ رتی اور بڑھا دیں۔

(۸۹۹) فتیلہ۔ کندش۔ ناس تمباکو۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ اسطوخودوس۔ عرق سونف میں باریک کرکے سفوف کو روئی میں لپیٹ کر بطور فتیلہ ناک کے اندر رکھیں اور ہلاتے رہیں

(۹۰۰) لیپ بچھناک کا آٹا آدمی کے پیشاب میں گوندھ کر ٹکیہ بنائیں اور تالو منڈوا کر اوپر باندھیں۔

(۹۰۱) دوا فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ زنجبیل۔ بسباسہ۔ دارچینی ہم وزن سفوف بقدر ۲ رتی استعمال کریں۔

علاج ہومیوپیتھک

اگر سکتہ کا خطرہ ہو تو مفصلۂ ذیل ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔

(۹۰۲) نکس وامیکا۔ سر بھاری۔ دردسر۔ دموی المزاج مریضوں میں سر کا بوجھل ہونا

(۹۰۳) ایکونٹ چیونٹیاں چلنا اور بے حسی کا پایا جانا۔ فوراً تمام ہیجان میں لانے والی اغذیہ اور مشروبات سے پرہیز کریں۔

(۹۰۴) الیسٹیریئیس۔ خون سر کی طرف دوڑے۔

علامات منذرہ کے لحاظ سے۔

(۹۰۵) بیلے ڈونا۔ سر کی طرف سیلانِ خون۔ ضربان اور چہرہ سرخ۔ سر پر گرم تمدید بعد دورہ کے مفصلۂ ذیل ادویہ استعمال کی جاتی ہیں۔

(۹۰۶) ایکونٹ ۲×۔ نبض تیز اور پُر۔ ہر پندرہ منٹ بعد دیں۔

(۹۰۷) بیلے ڈونا ۲×۔ چہرہ بہت سرخ اور سر کا شدید امتلا۔ ہر ۱۵ منٹ بعد دیں۔

(۹۰۸) نکس وامیکا ۳×۔ امتلا سر کی طرف کم ہو لیکن بخار ہو اور غذا میں بدپرہیزی کی گئی ہو۔ ہر ۱۵ منٹ بعد دیں۔

(۹۰۹) اوپیم ۳۔ سرخ مٹیالا چہرہ اور خرخراہٹ سانس میں نمایاں ہو۔

بعد کے اثراتِ بد کے لیئے آرنیکا ۲ ء ۔ ہر ایک گھنٹے کے بعد دینا بہت مفید ہے
نیز فالج کے علامات کے لیئے فالج کے متعلق جو ادویہ مرقوم ہیں استعمال میں لائیں ۔

خواص الادویہ

سہولیت علاج کے لیئے خواص الادویہ درج ہے جو علامات کسی مریض میں پائی جائیں ان کو ملاحظہ کرنے کے بعد مناسب دوا تجویز کریں ۔

(۹۱۰) ایکونٹ ۔ نبض پُر سریع اور قوی ۔ بدن گرم ۔ ابتدائی علامات کے لیئے یہ دوا مفید ہے ۔ نیز جب واقعی سکتہ کا حملہ ہو چکا ہو ۔ اس حالت میں بھی زیادہ سے زیادہ خون نکالنے کی نسبت اس دوا کا استعمال مفید ہے ۔

(۹۱۱) بیلے ڈونا چہرہ سرخ ۔ متورم ۔ شریانوں کا ضربان چہرہ میں تشنج ۔ دیگر اعضاء میں تشنج ۔ مردمک کا کشادہ ہونا تکلم پر قادر نہ ہو یا تو بول رک جائے یا بے اختیاری طور پر نکل جائے ۔

(۹۱۲) اوپیم ۔ غنودگی ۔ بے ہوشی یا بالکل سکتہ ۔ سانس بدقت اور خرخراہٹ شدید کے ساتھ ہو ۔ چہرہ بھر بھرایا ہوا پھیکا اور جیسے کہ بیوقوف کا چہرہ ہوتا ہے ۔ آنکھیں نیم وا پتلیاں آنکھ کی سکڑی ہوئی ۔ اطراف سرد ۔

(۹۱۳) نکس وامیکا ۔ دماغ کی امتلائی حالت جس کے باعث سکتہ کا خطرہ ہو اور اگر مواد داخل ہو جائے یعنی سدہ پڑ جائے یہ دوا بہت مفید ہے بشرطیکہ شدید بخار کی علامات ایکونٹ کی ضرورت محسوس نہ کرائیں نشست کا کام کرنے والے مریضوں کے لیئے یہ دوا مفید ہے ۔ یا ایسے مریضوں کے لیئے جو شراب خوری عیش پرستی اور عمدہ اغذیہ کھاتے رہے ہوں ۔

(۹۱۴) فاسفورس جبکہ مرض شرائین کی ساخت میں نقص کے باعث پیدا ہوا اور

جونہی اس نقص کا علم ہو فاسفورس دینا شروع کر دیں اور جب مریض کو آرام ہو تو بھی اسی کا استعمال مناسب ہے۔

(۹۱۵) ایڈری نالن۔ یہ دوا بھی ایسی صورت میں مفید ہے جب کہ شرائین کی ساخت میں نقص پیدا ہو گیا ہو۔

(۹۱۶) برٹیا کارب۔ شرائین کے نقص کو رفع کرنے کے لئے یہ دوا عجیب خاصیت رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال۔ حملے کے دوران میں ٹنکچر کے ایک دو قطرات قدرے پانی میں ڈال کر یا شوگر آف ملک میں ملا کر ہر ۵ یا ۳۰ منٹ کے بعد دیتے جائیں لیکن جب کہ ابھی حملہ کا خطرہ ہی ہو تو مناسب دوا ہر آدھ یا ایک گھنٹہ بعد دیں۔ اور جب علامات مرض میں تخفیف ہونا شروع ہو تو ہر دو سے تین گھنٹہ بعد دیں۔

دوران حملہ میں مریض کو کھلے۔ ہوادار کمرے میں لٹا دیں۔ جہاں کافی ہوا اس کے اردگرد رہے۔ تمام لباس ڈھیلا کر دیں اور گلے کے اردگرد کے کپڑے اور گلوبند تو بالکل کھلا چھوڑ دیں اور گرم بستر میں لٹا کر سر اونچا رکھیں بغلوں اور اطراف کو گرم کرنا چاہیئے جس کے لئے گرم بوتلوں کا استعمال مفید ہے۔ سر پر گرم پانی یا گرم ادویہ کے گرم جوشاندہ میں بھگو کر کپڑا متواتر رکھیں جب ایک سرد ہو جائے۔ دوسرا گرم کپڑا نچوڑ کر ویسے ہی تر کردہ فوراً رکھیں اور مفصلہ بالا ادویہ میں سے بالخصوص ایکونٹ یا بیلے ڈونا یا اوپیم دینا شروع کر دیں۔

حملے کے بعد:۔ جوں ہی کہ مریض کو افاقہ ہو۔ فوراً ایسی تدابیر اور احتیاط عمل میں لائیں کہ دوبارہ حملہ نہ ہو۔ غذا قوت بخش لیکن بالکل لطیف ہونی چاہیئے۔ دودھ اور مناسب سبزیاں پکا کر استعمال کر سکتے ہیں جب تک دوبارہ حملہ کا خطرہ بالکل دور نہ ہو جائے۔ گوشت کسی قسم کا ہرگز نہ دیں اور ہیجان میں لانے والی ادویہ اور اغذیہ سے

قطعی پرہیز لازم جانیں۔

بعد حملے کے اکثر فالج کم و بیش رہ جاتا ہے پس اس کا صحیح اور درست علاج کرنے سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت کے لیئے جیسے اوپر مذکور ہی فاسفورس اور برائٹیا کارب مفید ادویہ ہیں بہتر چاہیئے کہ فالج کے ماتحت جو ادویہ دی گئی ہیں ان کے مطالعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مریض کو تندرستی کی حالت میں بالکل معمولی ورزش باقاعدہ کرنی چاہیئے تاکہ دورانِ خون مناسب طور پر تیز ہو اور تمام اعضاء میں خون کی حرکت ایسی باقاعدہ ہو جائے کہ پھر کبھی خون کا دباؤ کسی موضع پر واقع نہ ہو۔ اگر مریض خود ایسی ورزش نہ کر سکے تو اس صورت میں کوئی دوسرا شخص مالش کرے اور یا تولیئے اور کھردرے کپڑے کے ساتھ بدن کو رگڑ پہنچائیں۔ اسباب مرض کو حتی المقدور روکنا اور درست کرنا چاہیئے۔

بائیوکیمک علاج

(۹۱۷) فیرم فاس جب دماغ کے اندر کوئی رگ پھٹ جائے اور خون جمع ہو جائے یا کسی اور بیرونی زخم کے باعث جریان خون ہوا ہو اور پھر یہ مرض پیدا ہو تو یہ دوا خون کے ادرار کو روک لیتی ہے۔

(۹۱۸) کالی میور۔ پہلے نکسیر پھوٹی ہو اور خون منجمد اور سیاہ رنگ کا خارج ہوا ہو۔ ایسی صورت میں نکسیر عموماً دوپہر کے بعد پھوٹتی ہے۔

(۹۱۹) کلکیریا فاس جب کہ سر پر دباؤ بے حد ہو۔ یہاں تک کہ ٹوپی بھی برداشت نہ کر سکے جب نکسیر پھوٹے یا ناک سے خون آمیز ریزش نکلے۔

(۹۲۰) کالی فاس۔ یہ دوا عارضہ سے پیشتر دوران حملہ میں دے سکتے ہیں جبکہ فالج کے علامات بھی پائے جائیں نیند نہ آتی ہو۔ یا علاوہ اس کے کوئی اور دیگر دماغی مرض لاحق ہو گیا ہو۔ کمزور۔ بوڑھے لوگوں کے لیئے بہت مفید ہے۔ فیرم فاس کے ہمراہ باری کے ساتھ دیں

(۹۲۱) نیٹرم میور۔ جب کھانسی بھی ہو اور اعضا میں درد اٹھے۔ خون جاری ہو۔ بے ربط گفتگو کرے۔ دماغی کمزوری، غنودگی، غشی، شراب خوری کے بعد یہ مرض پیدا ہو۔

(۹۲۲) کلکیریا فلور۔ یہ دوا اگر علامات مندرجہ کے بعد فوراً استعمال کی جائے تو سخت حملہ نہیں ہوتا۔ فیرم فاس کے ساتھ باری باری دینے سے دوران خون کو اعتدال پر لاتی ہے۔

(۹۲۳) میگنشیا فاس۔ اعضا میں تشنج نمایاں طور پر پایا جائے، تو فیرم فاس کے ہمراہ دیں

عام مجربات جو سکتہ میں دئیے جا سکتے ہیں

(۹۲۴) دوا المسک معتدل جواہر والی، خمیرہ گاؤزبان عنبری، جدوار اور عود صلیب والا معجون سیر علوی خاں والی، تریاق فاروق۔ تریاق شرودلطوس۔ تریاق الذہب انقرد یا ئے کبیر، خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا، معجون جوگراج گوگل معجون تلخ۔ حب ایارج مسہلات و منضجات بلغمی و دموی نیز سوداوی کا خیال بھی رکھیں اور حقنہ ملینہ حادہ حسب ضرورت دیں۔

جُمُود

EC STASY OR CATALEPSY

جمُود:۔ یہ مرض عام نہیں ہے اور مہلک بھی نہیں لیکن اگر دیر تک رہے تو مریض کی عقل میں خرابی پیدا ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ باری کے وقت مریض جس حالت میں ہوتا ہی اسی میں رہ جاتا ہے یعنی دفعتًا بیٹھا یا لیٹا سو یا یا کھڑا ہوا۔

علامات:۔ مریض دفعتًہ اپنی موجودہ حالت میں رہ جاتا ہے جس و حرکت، اختیار و ارادہ جاتا رہتا ہے عضلات غیر متحرک ہو جاتے ہیں۔ بایں ہمہ ہاتھ پاؤں وغیرہ جس طرف موڑیں آسانی کے ساتھ مڑ جاتے ہیں۔ آنکھیں چونکہ کھلی اور جمی رہ جاتی ہیں اس لیئے بسا

معلوم ہوتا ہے کہ گویا مریض ٹکٹکی لگا کر دیکھ رہا ہے نبض ضعیف اور تنفس اس قدر کم زور ہوتا ہے کہ بعض اوقات محسوس ہی نہیں کر سکتے۔ اطراف سرد ہو جاتے ہیں۔ البتہ بغل میں تھرمامیٹر رکھنے سے حرارت کا درجہ معمولی ہوتا ہے۔ حالت مردہ کے اس قدر مشابہ ہے کہ بعض اوقات زندہ ہی گاڑ آتے ہیں۔ یہ کیفیت چند منٹ سے چند گھنٹے بلکہ دو تین دن تک رہ سکتی ہے۔ اسی مرض کی ایک خاص قسم ہے جس میں مریض بے ہوش تو ہو جاتا ہے لیکن محسوس کرتا رہتا ہے اگرچہ گفتگو نہیں کر سکتا جسم بالکل مردہ کی طرح بیجان ہوتا ہے۔ نبض اور تنفس بالکل بند اور ٹکٹکی لگی رہتی ہے۔ چند منٹ تک یہ حالت رہتی ہے اور بعض حالات میں ایک ہی طرف نگاہ جمائے رکھنے سے جمود کی سی صورت رونما ہوتی ہے۔ اسی طرح جو مذہبی لوگ ایک قسم کی بے خودی پیدا کر لیتے ہیں اس کو انگریزی میں ECSTACY ایکسٹیسی کہتے ہیں۔

اسباب:۔ اس مرض کا سبب بھی سدہ ہے جو کہ موخر دماغ کے بطن میں واقع ہوتا ہے۔ جس کا باعث ٹھنڈے پانی میں نہانا۔ غوطہ لگانا یا پینا نیز ضربہ سقطہ۔ اور نشہ آور اشیاء کا غیر معمولی استعمال وغیرہ ہیں۔

جمود اور سبات میں تمیز:۔ اس کا تمیز کرنا مشکل نہیں۔ کیونکہ جمود یک لخت اور سبات آہستگی کے ساتھ واقع ہوتا ہے۔ اسی طرح جمود میں آنکھیں عموماً کھلی رہتی ہیں اور سبات میں مریض آرام کے ساتھ آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ مرض سبات دیر تک اور جمود کم وقت کے لئے عارض ہوتا ہے۔ سبات کی وجہ سردی اور تری اور جمود کا مادہ سوداوی یعنی سرد خشک ہوتا ہے اس لئے نبض سبات میں نرم اور جمود میں سخت ہوگی۔

جمود اور سکتہ:۔ جمود کا مریض اپنی موجودہ حالت میں حواس باختہ ہو جاتا ہے اور اس کے حلق کے نیچے کوئی شے نہیں اتر سکتی۔

علاج

اگر خون کا غلبہ ہو تو پہلے سر رو کی فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر پچھنے لگوائیں۔ قبض کیلئے ملینات استعمال کریں۔

اگر بلغم کا اثر ہے تو حقنہ اور شیاف کے ذریعہ مواد خارج کریں اور بعد ہوش آنے کے تنقیۂ دماغ اور بدن کریں اور معدلات استعمال کریں۔

اگر سوداوی مادہ مرض کا باعث ہے تو ایسے حقنے استعمال کریں جن سے سوداوی مادہ خارج ہو۔ دماغ کا تنقیہ کریں جس کے لئے حب ایارج بہت مفید نسخہ ہے۔ سر کے پچھلی جانب جو مقامِ مرض ہے محللات کا ضماد بہتر ہے۔ گرم روغن بھی مفید ہیں۔

(۹۲۵) ضماد حار۔ بابونہ۔ زوفائے خشک۔ اکلیل الملک۔ سویا۔ سرکۂ عنصلی میں ملا کر لیپ کریں۔

(۹۲۶) گرم روغن۔ روغن خیری۔ روغن سداب۔ روغن مرزنجوش۔ جندبیدستر عل کر کے استعمال کریں۔

(۹۲۷) دوا حب ایارج۔ ہمراہ مطبوخ افتیمون یا مطبوخ بلغمی استعمال کریں۔ ضرورت کے وقت مفرحات و مقویات و منقیات دماغ استعمال کریں۔

(۹۲۸) روغن سداب۔ دردِ سر۔ مرگی۔ درد کان۔ کمر اور کولھے کے درد۔ درد گردہ و مثانہ پیشاب اور حیض کی رکاوٹ کے لئے مفید ہے محلل ریاح ہے۔ پلانے ضماد قطور اور حقنہ میں مستعمل ہے۔

نسخہ۔ تازہ سداب کا پانی نچوڑا ہوا ۲۰ تولہ۔ روغن کنجد ۲۰ تولہ سے ۵۰ تولہ تک دونو کو ملا کر جوش دیں حتی کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے۔ اگر ضرورت ہو تو جوش دیتے وقت رائی۔ عاقرقرحا اور حب الرشاد ملا لیں۔

(۹۲۹) مفرح یاقوتی معتدل۔ مواد سوداویہ کے لئے مفید ہے۔ مشک خالص ۴ رتی۔ کافور ایک ماشہ ایک رتی۔ لونگ۔ بالچھڑ۔ تیز پات۔ جاوتری۔ زعفران ہر ایک ۱ ماشہ نیلوفر۔ گاؤزباں۔ دھنیا خشک۔ بادرنجبویہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید بسفائج فستقی

مونگے کی جڑ۔ موتی۔ مونگا۔ کہربا۔ عنبر اشہب ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ گل سرخ۔ افتیمون ہر ایک ۷۔ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ۲ تولہ ۲۔ ماشہ حجر ارمنی مغسول۔ حجر لاجورد مغسول تخم کشوث۔ تخم کاسنی۔ مغز تخم خربزہ ۵۔ یاقوت لعل۔ زمرد۔ درونج عقربی۔ الائچی زرنباد۔ زرنجو ہر ایک ۲۔ ماشہ۔ مصری سہ گنا کو گلاب میں قوام کریں اور رب سیب شیریں شامل کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔

وہ ادویہ جو منقی دماغ ہیں اور دماغی سدوں کو کھولتی ہیں

(۵۳۰) عود کا استعمال دماغ کو تقویت بخشتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے کرنب کے عصارہ کا سعوط۔ دماغ سے رطوبات ردی کو نکالتا ہے۔ مصطگی کا منہ میں چبانا بلغم کو دماغ سے نکالتا ہے۔ آب پیاز کا سونگھنا اور مصبر کا پینا یا غرغرہ منقی دماغ اور مخرج رطوبات ہے زنجبیل اور مصطگی کو ملا کر چبانا زیادہ مفید ہے جنگلی پودینہ کا عصارہ یا زیرہ کرمانی پکا کر ناک میں ٹپکانا دماغ کو صاف کرتا ہے۔ رائی کو باریک کر کے پارچہ کتان میں پوٹلی بنا کر سونگھنا منقی دماغ ہے۔ اسی طرح پنیر خرما (کھجور کے درخت پر پھل والے گچھے پر نرم شیریں۔ دودھ کے مزے کا ایک جرم ہوتا ہے جس کو نکال لینے سے پھر درخت پھل نہیں دیتا) سونگھنے اور اس کا پانی ناک میں ٹپکانے سے اور روغن بادام یا غاریقون پینے سے بھی دماغ صاف ہو سکتا ہے۔ درمنہ پہاڑی کا سونگھنا یا کرفس اور کرنب کا پانی ناک میں ٹپکانا۔ یا زعفران او میعہ سائلہ کی ہلاس یا شہد میں قدرے اسطوخودوس ملا کر پینا یا نسوار لینا منقی اور مفتح ہے۔ مغز فندق کا استعمال جوہر دماغ کو بڑھاتا اور دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ گل روغن سر پر لگانا۔ بھیڑ کا تازہ دودھ پینا۔ مغز بادام کا اکثر استعمال بہت مفید ہے۔ مرغیوں کے دماغ کا استعمال جوہر دماغ کو بڑھاتا ہے۔

دماغی سدوں کے کھولنے والی اشیاء

گل نرگس کا سونگھنا مفید ہے۔ اسی طرح زنجبیل پینا اور سونگھنا۔ دماغی سدوں کے

دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ تخم مہندی ۴ ماشہ شہد میں لعوق بنا کر چاٹنا یا سر ونفل شہد میں ملا کر استعمال کرنا مفید ہے اور صعود سواد کو روکتا ہے۔ کرنب کا عصارہ دماغی سودا اور بلغم کو دور کرتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

(۹۳۱) کینبس انڈیکا ۳۔ ۳۰ کئی روز اس کا متواتر استعمال کریں لیکن اگر فائدہ نہ ہو تو پھر سائی کیوٹا استعمال کریں۔

(۹۳۲) ہائسکس ۳۰ باقاعدہ ہر بار حملہ ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

(۹۳۳) انگسٹ ۳۰ جب کہ مریض پچھلی طرف کمان کی طرح ٹیڑھا ہو کر رہ جائے۔

(۹۳۴) اگنیشا ۳۰ جب کہ حالت تو متذکرہ بالا ہو لیکن مرض کا سبب محض تفکرات ہوں۔

(۹۳۵) ایکونٹ جیلسیم۔ اوپیم۔ بعد ڈر کے یہ حالت ہو تو حسب ضرورت استعمال کریں

(۹۳۶) ہائیوسیس۔ لیکے سس۔ حسد کے زیر اثر حملہ ہو۔

(۹۳۷) کافیا۔ خوشی کا برا اثر

امراضِ چشم

حفاظتِ چشم:۔ آنکھ کی دو حیثیت ہیں۔ ایک ذاتی۔ دوئم دماغی۔ ذاتی حیثیت سے اس کا مزاج گرم تر ہے لیکن تاہم مطابق مزاج صاحب چشم اس مزاج میں قدرے کمی بیشی ضرور واقع ہوتی ہے پس ضرورت ہے کہ اس کے ذاتی مزاج کو مناسب طرز میں محفوظ رکھا جائے۔ اسی طرح اس کی دماغی حیثیت کا خیال رکھنے کے لیئے ہمیں دماغ کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ آنکھ ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ایسی نعمت کو ضائع نہ ہونے

دینا چاہیئے۔ مضرات چشم اور منافعات چشم ذیل میں دیئے جاتے ہیں جو اس مقصد کے لیئے غالباً مفید ہوں گے۔

مضراتِ چشم (۱) ایسے اعمال جو بذاتہ آنکھ کو مضر ہوں۔ مثلاً کم روشنی میں متواتر اور زیادہ مطالعہ کرنا۔ باریک لکھی ہوئی کتب کا لگاتار مطالعہ۔ گرد و غبار۔ دھواں بتی کے تیل کا دھواں سخت گرم ہوا جو آنکھوں کو جھلس دے یا سخت سرد ہوا جو آنکھ کے پردوں اور اعصاب کو سکیڑ کر نقصان پہنچائے۔ زیادہ چمکیلی اور چمک دار اشیاء کی طرف اکثر دیکھتے رہنا اوندھا لیٹ کر پڑھنا۔ زیادہ روتے رہنا۔ کثرت استفراغ جس کے باعث آنکھ کی رطوبات اور اس خون میں قلت واقع ہو جو بصارت چشم کو قائم رکھنے والی اور خود چشم کی غذا ہوتی ہیں ایسی جگہ بیٹھنے یا جو کچیں لگانا جو آنکھوں میں ضعف پیدا کرے۔ ایک طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھتے رہنا آنکھوں کا گندا رکھنا یعنی مناسب اوقات پر اچھی طرح نہ دھونا۔ آنکھوں میں مضر اشیاء اور ادویہ کا استعمال۔ گندے کپڑے یا ہاتھ سے آنکھوں کا صاف کرنا۔ ناموزوں عینک کا استعمال رات کو تماشا دیکھتے رہنا۔

(۲) ایسے اعمال جو بلا واسطہ دماغ پر اثر انداز ہو کر آنکھ کو مضر ہیں۔ کثرت مجامعت جلوق۔ احتلام۔ غم و غصہ۔ مسکرات کا استعمال۔ یہاں تک کہ حقہ یا سگریٹ پینا بھی مضر ہے۔ مخدرات کا استعمال دماغ کو ضعیف کر کے آنکھوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ کثرت استفراغ جو ضعف دماغ کا باعث ہو۔ زور کے ساتھ قے کرنا۔ زیادہ عرصہ تک حمام میں رہنا۔ زیادہ دماغی محنت کرنا ضعفِ دماغی کے باوجود مقویات دماغ کا استعمال نہ کرنا۔ بچپن میں غذائے مناسب کا مہیا نہ ہونا اور جوانی میں غفلت قلتِ اغذیہ مناسبہ بدن۔ درد سر۔ دورانِ سر۔ سر کے زخم۔ سر پر لمبے بال رکھنا اور پھر ان کو صاف ستھرا نہ رکھنا۔ کان کی تکلیف۔ نزلہ و زکام متواتر کھانسی۔ فکر، زیادہ غور و خوض کا کام کرنا اور دماغ کو آرام کے لیئے فرصت نہ دینا۔ سر کو بہت زیادہ گرم رکھنا یا بہت زیادہ سرد رکھنا۔

(۳) ایسے اعمال جو بالواسطہ دماغ پر اثرانداز ہو سکتے ہیں۔ ہمیشہ بہت ٹھنڈا برف کا پانی پینا۔ مغلظ اور دیر ہضم۔ ایسی اغذیہ کا استعمال جن سے غلیظ اور گندے بخارات دماغ کو ضعیف اور پریشان رکھیں مثلاً لہسن۔ پیاز۔ گوبھی۔ مسور۔ کچالو۔ تیز کھٹی کھٹی۔ ترش اشیائے غلیظ قسم کے سوکھے گوشت۔ باسی مچھلی۔ باقلا وغیرہ کا زیادہ استعمال۔ بالخصوص بینگن سخت مضر ہیں سخت مسہل لینا اور پے در پے قے کرنا۔ قابض اور بدہضمی پیدا کرنے والی اغذیہ کا استعمال۔ امتلا کی حالت میں سونا اور ہمیشہ رات کا کھانا کھاتے ہی سو جانا۔ دوپہر کو دیر تک سوتے رہنا۔ زیادہ کھانا اور کام اور ورزش کم کرنا یا نہ کرنا۔

بعض اغذیہ ایسی بھی ہیں جو خاص طور پر خاص طبیعتوں میں آنکھوں کے لئے مضر ہو سکتی ہیں مثلاً بینگن وغیرہ۔ تیز ادویہ مثلاً سرکہ۔ بیش۔ ہڑتال۔ گندنا۔ رائی وغیرہ کا استعمال جو سمیت بھی پیدا کریں۔ حد سے بڑھ کر رطب اغذیہ کا نیز حد سے بڑھ کر سرد اور گرم اغذیہ کا استعمال ہمیشہ کی پرخوری۔ کھانے کے فوراً بعد مجامعت یا مطالعہ۔ اوندھا لیٹے رہنا یا سونا۔ اچھی طرح چبا کر روٹی نہ کھانا قبض کا رہنا۔ کبھی سیر نہ کرنا اور تازہ ہوا سے محروم رہنا۔

منافعات چشم۔ بلاواسطہ مفید اعمال۔ آنکھوں کا گندا نہ رکھنا۔ دن میں کئی بار خنک یا نیم گرم پانی سے دھونا۔ زیادہ باریک بینی اور رات کے مطالعہ سے پرہیز رکھنا صاف شیریں پانی میں غوطہ لگا کر آنکھوں کو کھولنا بچپن سے ہی آنکھوں کی حفاظت کرنا۔ ایسی میدانوں میں سیر کرنا جہاں ہوا صاف اور تازہ ہو اور سبزہ زار ہو۔

بالواسطہ مفید اعمال۔ اغذیہ کے استعمال میں احتیاط مثلاً ایسی اغذیہ استعمال کریں جو لطیف اور خوشبودار اور لذیذ ہوں اور اعتدال کے ساتھ کھائیں شلغم مکھن بہت مفید اغذیہ ہیں شکم پری نہ کریں اور زیادہ دیر بھوکے بھی نہ رہیں۔ مقوی اور منقی ادویہ اور اغذیہ استعمال کریں۔ معدہ اور انتڑیوں کو صاف رکھیں اور اگر ضرورت ہو تو معمولی مسہل لے لیا کریں قبض ہرگز نہ ہونے دیں لیکن بے طرح اسہال بھی مضر ہیں۔ نزلہ و زکام کا تدارک

غور اگر یں لیکن نزلہ وزکام کو یک لخت روک دینا بہت خطرناک ہے۔

تدابیر۔ سر پر روغن گل۔ یا روغن بادام کی مالش۔ سرمہ کا ہر روز استعمال۔ سرمہ اصفہانی کحل الجواہر۔ روشنائی۔ رسوت کا گاہ بگاہ استعمال پھٹکری شگفتہ اور سہاگہ بریاں۔ یا یورک ایسڈ سے آنکھوں کا دھونا مفید ہے۔ مقویات دماغ استعمال کریں۔ مرقشیشا فضی او ذہبی بسد۔ شادنج مغسول۔ زعفران۔ مروارید ناسفتہ اور مشک وغیرہ سے تیار کردہ سرموں کا سونے کی سلائی سے استعمال بہت مفید رہتا ہے۔

گاہ بگاہ اطریفل زمانی اور مربہ ہلیلہ کا استعمال بہت مفید ہے۔ سونف کے چاول نکال کر ہم وزن دیسی چینی ملا کر صبح اور رات سوتے وقت استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ مربہ ہلیلہ مغز بادام کے ساتھ رات کو کھانا اور صبح مربہ آملہ کا استعمال آنکھوں کی بصارت کو درست کرتا ہے۔ اگر بچپن سے ہی آنکھوں میں روغن سرسوں خالص ہر روز دھو کر رات کو سوتے وقت لگایا جائے تو آنکھیں کبھی بیمار نہیں ہوتیں۔ دانتوں اور منہ کو صاف رکھیں اور آنکھوں میں سونف کا پانی ڈالنا مفید ہے۔

رمد

رمد۔ انگریزی میں آفتھلمیا۔ OPHTHAL MIA یا کنجنکٹوائٹس CANGUNCT VITIS کہتے ہیں۔ اس مرض میں پردہ ملتحمہ (یعنی وہ سفید پردہ جو آنکھ کے ڈھیلے پر اور پلکوں کے اندر کی طرف واقع ہے) متورم ہو جاتا ہے۔

اقسام رمد حسب مواد فاسدہ مختلف اقسام ہیں۔

(۱) دموی (۲) صفراوی (۳) بلغمی (۴) سوداوی (۵) ریحی

حسب حالت مرض دو اقسام ہیں (۱) حقیقی (۲) غیر حقیقی۔

اور حسب ذات دو اقسام ہیں (۱) ذاتی (۲) شرکی۔ بہر حال حقیقت میں رمد

دو قسم ہے۔ ایک ذاتی اور دوسرے جو کسی اور عضو کی شرکت سے پیدا ہو۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ اگر رمد بہت ہی خراب قسم کی ہے تو اس کو حقیقی اور ورد ویخ کے نام سے پکارا جائے اور اگر معمولی ورم ہو تو اس کو غیر حقیقی کہا جائے۔ ذاتی میں آنکھ کا علاج ذاتی طور پر مطلوب ہے اور شرکی میں اس عضو کا علاج اور تنقیہ بھی ضروری ہے جس کے باعث رمد ظہور پذیر ہوئی ہے مثلاً اگر رمد نزلہ کا لازمہ ہے تو جب تک نزلہ کا تدارک نہ ہو محض رمد کا تدارک بالکل بے فائدہ ہوگا کیونکہ مواد آتے جائیں گے۔

اسباب۔ خارجی ہیں یا داخلی۔

۱۔ خارجی اسباب:۔ زیادہ گرمی میں رہنا یا زیادہ سردی لگ جانا۔ دھواں گرد و غبار چمک دار اور براق اشیاء کی طرف دیکھنا۔ روتے رہنا۔ زیادہ جاگنا۔ اور تھک جانا۔ زیادہ غم و غصہ۔ آنکھوں کو میلا رکھنا اور گندے ہاتھ یا کپڑے سے آنکھوں کو چھونا۔ آنکھوں کا باقاعدہ نہ دھونا۔ موسمی اثرات۔

۲۔ داخلی اسباب:۔ بے قاعدگی سے اور بے وقت مجامعت۔ آنکھونکے مزاج کو فاسد کرنوالے اعمال۔ عام بدن سے مواد فاسدہ کا دماغ کی طرف جانا۔ بدن اور دماغ کا امتلا۔ آنکھوں کا ضعف۔ ایام ماہواری کی بے قاعدگی یا نفاس کا قطعی رک جانا پورے استفراغ سے قبل ہی مسہل کو روک دینا۔ غذا کا معدے میں فاسد اور تبخیر۔ کھٹی میٹھی اور ترش اشیاء کا استعمال۔ صداع اور نزلہ کا اثر۔ دودھ پلانے والی کا اثر۔ دودھ کی خرابی۔ بدہضمی قبض اور غلیظ مضر اغذیہ کا استعمال۔ بخار کا اثر۔ گرم اشیاء اور اغذیہ کا استعمال۔

علامات

۱۔ رمد دموی:۔ سرخی۔ ورم۔ تمدد۔ کیچڑ اور آنسو نسبتاً زیادہ۔ آنکھ کی رگیں زیادہ پھولی ہوئی اور پر۔ ضربان۔ حس غین۔ اور قدرے درد اور دیگر وہ علامات جو دموی

امراض میں پائی جاتی ہیں۔

۲۔ رمد صفراوی:۔ بہ نسبت دموی کے یہ تمام علامات کم ہوتی ہیں۔ البتہ بوجہ مادۂ صفرا کے سوزش اور بے قراری زیادہ پائی جاتی ہے۔ مریض کی طبیعت میں صفرا کا غلبہ ہوتا ہے چنانچہ منہ کا مزا تلخ اور دیگر صفراوی علامات پائی جاتی ہیں۔

۳۔ رمد بلغمی۔ ورم پھولی ہوئی اور بوجھ محسوس ہو پانی اور چیپڑ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ جب مریض سوتا ہے تو پلکیں چیپڑ کی کثرت کے باعث چمٹ جاتی ہیں۔ سرخی کی نمائش کم ہوتی ہے۔ یہ حالت عموماً بچوں اور بوڑھوں میں بوجہ مقتضائے عمر زیادہ پائی جاتی ہے۔ بلغمی علامات پائی جاتی ہیں اور منہ کا مزا بجائے تلخ یا میٹھے کے پھیکا اور بلغمی ہوتا ہے۔

۴۔ رمد سوداوی۔ خشکی اور رنگت سیاہی مائل۔ گرانی کم اور جس وقت کھٹک ہو بہت زیادہ اور درشت پائی جائے۔ پلکیں اور اکثر آنکھیں سرخ ہوتی ہیں لیکن نہ اس قدر کہ جو دموی میں پائی جاتی ہیں۔

۵۔ رمد ریحی۔ تمدد اور پلکوں کا پھولا ہوا ہونا۔ ورم کا منتقل ہوتے رہنا۔ گرانی چیپڑ اور پانی ندارد۔

۶۔ رمد نزلی و شرکی۔ نزلی میں تو نزلہ شامل حال ہوتا ہے لیکن شرکی میں عضو ماؤف کی خراب حالت نمایاں طور پر پائی جاتی ہے اس کا علاج کرنا چاہیئے۔ عموماً معدہ اور انتڑیاں اس مرض کے اسباب میں سے ہیں۔

۷۔ ورودینج۔ یہ رمد کی بدترین قسم ہے جس میں ملتحمہ میں اس قدر سوزش اور ورم ہوتی ہے کہ وہ آنکھ کے سیاہ حصے کو ڈھانپ لیتی ہے اور بالاکثر آنکھوں کی گیریں پھٹ کر خون جاری ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر بچوں میں پایا جاتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ رمد کی کمی بیشی خاص اوقات میں ہوتی ہے۔

دستور العلاج

(۱) تین روز تک حتی الوسع کوئی دوا آنکھ کے اندر یا باہر نہ لگائیں اور پھر بھی دوا جب استعمال کریں پہلے تنقیہ کر لیں۔

(۲) مقویات اور منقیات دماغ کے ساتھ اگر ضرورت ہو تو خلط غالب کا منضج دیکر مسہل دیں اور بعدہ معدلات اور مجلیات استعمال کریں۔ اگر دموی رمد میں خون کا زیادہ جوش ہو تو فصد یا پچھنے بھی لگا سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں درد کو تسکین دینے کے لیے مسکنات کا استعمال جائز ہے لیکن تلیین اور تعدیل جاری رکھیں اور اس امر کا خیال رکھیں کہ نزلہ گر کر مواد کو مہیا نہ کرتا جائے۔

(۳) ایسی اغذیہ اور اعمال جو مضرات میں شامل ہیں قطعی روک دینے چاہئیں۔ ابتدا میں تیل کانوں میں ڈالنا اور سر پر لگانا ممنوع ہے۔ تیز روشنی میں مریض کو نہ رہنا چاہیئے بالخصوص سوتے وقت اندھیرا ہونا چاہیئے۔ آگ کی گرمی اور سورج کی تیز روشنی سے محفوظ رکھیں قبض قطعی نہ ہونی چاہیئے۔ آنکھوں کو پانی سادہ نہ پہنچائیں۔ بلکہ اگر چرک اور پانی سے پلکیں تر رہیں تو لڑکی والی کے دودھ کے ساتھ دھونا چاہیئے اور کار بالک والی روئی کے ساتھ آنکھیں صاف کریں۔ کھردرا کپڑا یا ہاتھ لگانا مضر ہوتا ہے۔ منہ کے بل لیٹنا۔ یا چہرہ جھکا کر بیٹھنا اور روشنی میں رہنا اچھا نہیں۔ فصد سررو۔ حجامت پس سر اور ماتھے پر جونکیں حسب ضرورت لگا سکتے ہیں۔ سفیدی بیضہ مرغ اور لڑکی والی کے دودھ کو ملا کر اس سے آنکھ دھونا بہت مفید ہے۔

رمد دموی

علاج :۔ اگر خون کا جوش ہو اور مریض جوان ہو تو پہلے فصد سررو کھولنا چاہیئے اور پنڈلیوں پر پچھنے لگوانے چاہئیں۔ اگر مواد کم نہ ہو تو کانوں اور گدی پر جونکیں حسب

ضرورت لگوائیں اور منضج کے بعد مسہل دیں۔

(۹۳۸) منضج و مسہل۔ عناب ۵ عدد۔ سپستاں ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ سونف ۳ ماشہ۔ برگ شاہترہ ۳ ماشہ۔ گل منڈی ۳ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ خیساندے کے طور پر خمیرہ بنفشہ ملاکر پلائیں۔ صبح و شام کے لیئے ایک ہی نسخہ ہے متواتر سات روز تک یہ نسخہ پلائیں۔ اور آٹھویں روز ہلیلہ جات ملاکر مسہل دیں اور حب ایارج کی طرح حب ہلیلہ کا استعمال مناسب ہے۔ اس کے بعد مناسب اطریفلات اور ضماد اور پوٹلی استعمال کرنا ضروری ہے۔

(۹۳۹) ضماد۔ رسوت ۳ ماشہ۔ پھٹکری شگفتہ ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ صندل سرخ۔ افیون ۴ رتی۔ زعفران ۲ رتی آب کشنیز سبز میں باریک کرکے ضماد کریں۔

(۹۴۰) دیگر۔ پوست انار ۶ ماشہ۔ مازو کوفتہ ۶ ماشہ کو انار دانہ ۵ تولہ کے ہمراہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور رسوت مصفی ۱ تولہ پھٹکری شگفتہ ۱ تولہ۔ زعفران ۱ ماشہ اور افیون ۲ ماشہ ملاکر آگ پر رکھیں۔ جب قدرے گاڑھا ہوا اتار لیں۔ ضماد کے کام آئے گا (مفتی سلیم اللہ خاں صاحب)

(۹۴۱) دیگر۔ ورم اور درد شدید کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ صندل سرخ۔ شیاف ماميثا ایلوا۔ چھالیہ۔ گوند کیکر۔ افیون۔ اقاقیا۔ ہم وزن باریک کردہ سبز کو اور دھنیا سبز کے پانی میں ملاکر آنکھوں کے گرد حلقے کے طور پر ضماد کریں۔ اگر درد اور ضربان شدید ہو تو بجائے اس کو یا دھنیا کے پوست خشخاش کے جوشاندے یا تخم کاہو کے پانی میں ملاکر لگائیں۔

(۹۴۲) دیگر۔ اگر رمد بوجہ چوٹ ہو اور ورم اور سرخی بہت ہو نسخہ۔ زعفران مصطگی ہم وزن انڈے کی زردی میں ملاکر اور پر ضماد کریں۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔

(۹۴۳) دیگر۔ مونگ کا آٹا۔ ہلدی۔ رسوت۔ ماميران چینی ہم وزن نیم گرم آنکھ کے گرد طلا کریں اگر چوٹ سے نیلاہٹ پیدا ہوگئی ہو تو

(۹۴۴) دیگر۔ دھنیا۔ پودینہ۔ حجر الفلفل۔ ہڑتال ہم وزن گلاب میں حل کرکے نیلی جگہ پر طلا کریں۔

حجر الفلفل وہ پتھر ہے جو سیاہ مرچ کے تھیلے میں سے پایا جاتا ہے۔

(۹۴۵) دیگر۔ رسوت۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پانی میں گھسا کر لیپ کریں۔

(۹۴۶) دیگر۔ رسوت ۲ ماشہ پھٹکری شگفتہ ۲ ماشہ۔ لودھ پٹھانی ۲ ماشہ۔ افیون ماشہ۔ زعفران ماشہ آب مکو میں پیس کر لیپ کریں۔

(۹۴۷) دیگر۔ درد اور سرخی کے لیئے۔ لودھ پٹھانی۔ آملہ خشک ہم وزن۔ روغن زرد میں بریاں کریں اور پانی میں گھسا کر آنکھ کے اوپر اس احتیاط سے لگائیں کہ اندر بالکل نہ جائے۔

(۹۴۸) طلا۔ عدس مقشر۔ گل سرخ۔ صندل سرخ ہر یک دو درم۔ کافور ایک دانگ و نصف کاسنی کے پانی میں ملا کر لیپ کریں۔ (پیشانی اور پلک پر)

(۹۴۹) طلا۔ گلیسرین۔ زنک آکسائڈ۔

(۹۵۰) قطور۔ حضض۔ شب یمانی ہم وزن گولیاں بنالیں اور لڑکی والی کے دودھ میں گھسا کر آنکھ میں ڈالیں۔

(۹۵۱) قطور۔ انڈے کی سفیدی۔ لڑکی والی کا دودھ ملا کر آنکھ میں ڈالیں۔

(۹۵۲) غسول۔ گرم آشوب چشم کی ابتدا۔ کھجلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ ہم وزن رات کو بھگو دیں صبح اس پانی سے آنکھ دھوئیں۔

(۹۵۳) پھٹکری شگفتہ ۳ ماشہ۔ بورک ایسڈ ماشہ کو گرم پانی میں حل کر کے آنکھوں کو دھوئیں۔

(۹۵۴) پوٹلی۔ رسوت ۳ ماشہ پھٹکری شگفتہ ۲ ماشہ۔ مازو ۱۰ ماشہ۔ پوست انار ۱۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ ماشہ نیم کوفتہ پوٹلی بنائیں۔ اگر درد شدید ہو تو آب کوکنار میں ٹکور کریں۔ اگر موسم گرما ہو تو سرد ٹکور کریں۔ اگر موسم سرما ہو تو نیم گرم ٹکور کریں۔

مطب

مریض اگر بچہ ہے تو علاج علیحدہ درج ہے۔ عام حالت میں تین روز تک کوئی دوا آنکھ میں نہ ڈالیں اور نہ اوپر لگائیں۔ دموی کی صورت میں جو اور پرند کو رہو اغل میں لائیں۔ اور آنکھوں کو اگر ضرورت ہو اور چرک زیادہ ہو تو حسب ضرورت ادویہ متذکرہ بالا سے دھوئیں

اور بدن اور دماغ کا تنقیہ کریں۔ اگر ضرورت ہو تو اطریفل زمانی - مربہ ہلیلہ ملا کر رات کو دیں اور صبح وشام منضج اور بعد سات روز مسہل دیں تبرید کے لیئے تخم کاہو کا شیرہ - لعاب بہدانہ میں شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔ اور بعد میں آنکھ میں مناسب قطور ڈالیں اور پوٹلی استعمال کریں شیاف ابیض ابتدا میں نیم گرم پانی میں گھسا کر ڈالنا بھی مفید ہے۔ کھانے کے لیئے زود ہضم غذا دیں مثلاً روٹی کے ساتھ کدو، ٹینڈے۔ پالک کا ساگ اور گاجر وغیرہ دیں۔ اگر ان ادویہ کے دھونے سے فائدہ نہ ہو تو ہومیوپیتھک ادویہ بہت مفید ثابت ہوئی ہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

(۹۵۵) **شیاف ابیض** - آشوب چشم کے ابتدا میں سفیدہ قلعی (۲ تولہ ۴ ماشہ) - انزروت (انزروتی) گدھی کے دودھ میں پرورده - کتیرا ہر ایک ۱ تولہ ۲ ماشہ۔ باریک کر کے انڈے کی سفیدی میں گولیاں بنائیں اور گھسا کر آنکھ میں ڈالیں۔

(۹۵۶) **شیاف ابیض** (افیونی) - گرم آشوب چشم کے لیئے، درد شدید کو ساکن کرے۔ افیون شامل ہے احتیاط سے استعمال کریں۔ سفیدہ قلعی (۲ تولہ ۴ ماشہ)۔ گوند کیکر (تولہ ۵)۔ افیون (ماشہ ۳) کتیرا (ماشہ ۳، ماشہ)۔ انڈے کی سفیدی میں گولیاں بنائیں

(۹۵۷) **شیاف خاص** - دم الاخوین - ایلوا - اقاقیا - شیاف مامیثا - زعفران افیون گوند کیکر سب ہم وزن۔ افیون نصف جزو۔ سبز کاسنی کے پانی میں شیاف بنائیں۔

(۹۵۸) **حب ذہب منتن**۔ ایلوا اسقمونیا مشوی ہر ایک ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۱ ماشہ کوفتہ بیختہ گلاب میں گولیاں بنائیں۔

(۹۵۹) **شیاف ابیض محلل ورم اور رادع** - نسخہ نشاستہ ۷ ماشہ سفیدہ قلعی۔ گوند کیکر کتیرا ہر ایک ۱۲ ماشہ باریک کر کے لعاب اسبغول میں شیاف بنائیں۔

(۹۶۰) **اطریفل مقوی دماغ** - پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ گٹھلی برآوردہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ۔ اسطوخودوس۔ برگ گاؤزبان۔ گل بنفشہ ہر ایک ۱۰ تولہ مغز بادام (۴ تولہ)۔ مغز تخم خیارین۔ تخم کاہو ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم خشخاش (۲ تولہ)۔ مغز تخم کدو شیریں (۲ تولہ)۔ مغز تخم تربوز (۲ تولہ)۔ کشنیز (۴ تولہ)

خشک مقشر عسل یک چند شکر تری ۲ چند۔ اطریفل بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

نوٹ:۔ بعد تنقیہ دماغی اور بدنی۔ اطریفل کشنیزی ہمراہ عرق سونف رات کو سوتے وقت دیں اور صبح گل منڈی کا خیساندہ اور شیرہ تخم کاہو شربت بنفشہ ملا کر ہمراہ خمیرہ کوکنار دیں اگر درد شدید ہو تو کوکنار کے پانی سے جس میں بورک ایسڈ ملا ہوا ہو۔ آنکھیں دھوئیں اور بعد میں عورت کا دودھ سفیدی بیضۂ مرغ ملا کر ڈالیں۔ یا شیاف مناسب کا استعمال کریں

(۹۶۱) درد چشم کے لیے مسکنات کے علاوہ یہ نسخہ مفید ہے جبکہ موسم سرما شدید ہو لودھ پھٹکری۔ میدہ گندم۔ روغن زرد۔ شکر سفید پانی میں ملا کر بطور حلوہ کے پکا کر اوپر باندھیں

زمانۂ ابتداء کے بعد مفصلۂ ذیل ادویہ مفید ہیں

(۹۶۲) ضماد۔ رمد حاد زمانہ انحطاط کے لیے مفید ہے۔ برگ تمر ہندی سبز۔ برگ عنب الثعلب سبز کا پانی نکال لیں اور رسوت زرد۔ آنبہ ہلدی اس میں حل کر کے آگ پر رکھیں جب غلیظ ہو جائے تو آنکھ کے گرد لگائیں۔

(۹۶۳) دیگر۔ برائے درد۔ لودھ پٹھانی ماشہ۔ زعفران ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ماشہ۔ افیون خالص نیم ماشہ بمغز بھگو کر ادیں ملا کر نیم گرم آنکھ کے گرد ضماد کریں۔

(۹۶۴) دیگر۔ آشوب چشم کے آخر میں مفید ہے۔ انڈے کی زردی۔ جو کا آٹا۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ پیس کر پانی میں ملا کر لیپ کریں۔

(۹۶۵) **شیاف ابیض کندری۔** آنکھ کے زخم اور غلیظ پیپ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ سفیدہ قلعی ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ گوند کیکر ۴ ماشہ۔ افیون۔ انزروت پروردہ کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ کندر ۱ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ بارش کے پانی میں شیاف بنائیں۔

(۹۶۶) **کھرہ۔** کاغذی لیموں نیم سیر پھٹکری ۱۰ تولہ پھٹکری کو لوہے کے برتن میں بریاں کریں جب درست ہو جائے تو افیون ۲ تولہ شامل کر کے آب لیموں تھوڑا تھوڑا ڈال کر آہنی دستہ سے

خوب کھرل کریں حتیٰ کہ لیموں کا رس جذب ہو جائے اور گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے نیم گرم آنکھوں کے گرد لیپ کریں۔

(۹۶۷) لیپ۔ رسوت کو آب لیموں میں حل کر کے یا انڈے کی سفیدی اور شیر دختراں میں ملا کر لیپ کریں اور اگر ضرورت ہو تو۔

(۹۶۸) ذرور۔ انزروت مدبر۔ نشاستہ۔ چاکسو مدبر۔ کتھ۔ نبات پیس کر آنکھوں میں ڈالیں

(۹۶۹) پوٹلی۔ پوست ہلیلہ پھٹکری۔ افیون۔ ہلدی کی پوٹلی رکھیں یا ضماد کریں۔ برگ حنا یا برگ بھنگ مقعد پر باندھیں چند روز کے بعد چاکسو آنکھوں میں ڈالیں۔

(۹۷۰) ذرور۔ چاکسو مدبر ۶ ماشہ۔ پھول جست ۴ ماشہ۔ کاجل ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۳ ماشہ۔ کونپل نیم ۳ عدد۔ دانہ ہیل خورد ۱ عدد کھرل کردہ استعمال کریں۔

(۹۷۱) ذرور۔ چاکسو مدبر۔ ذرور مدبر کھرل کریں اور پلکیں الٹا کر اوپر چھڑک دیں اور بالائی یا تیل سے چپڑ کر روئی اوپر باندھ دیں۔

ہومیوپیتھک علاج

علاج عام۔ ہر روز آنکھوں کو بورک لوشن نیم گرم سے دن میں کئی دفعہ دھونا چاہیئے اگر آنکھوں کی پلکوں میں سے غلیظ گندا کیچڑ نکلے تو کیلنڈولا لوشن سے دھوئیں اس طرح کہ ابلے ہوئے نیم گرم پانی میں ۵ قطرات خالص ٹنکچر کے ڈال کر حل کر لیں اور اس کے ساتھ دن میں کئی دفعہ دھوئیں۔ دھونے کے بعد انھیں ادویہ کی مرہم پلکوں کے اندر لگائیں صبح اگر پلکیں چپک کے باعث چمٹی ہوئی ہوں تو احتیاط کے ساتھ پہلے لوشن سے تر کریں۔ اور بعد میں علیحدہ کریں لیکن اگر مناسب مرہم رات کو سوتے وقت پلکوں پر لگائی ہوئی ہو تو یہ حالت نہ ہو گی۔ زیادہ سرد، تر یا زیادہ گرم خشک کمرے میں نہ رہنا چاہیئے۔ گندی جگہ نہ رہیں اور آنکھوں کے اوپر سایہ رکھیں۔ غذا بالکل سادہ۔ زود ہضم ہونی چاہیئے۔ احتیاط۔ سوزاک کے جراثیم کا اثر بعض اوقات خطرناک آشوب چشم کا موجب ہوتا ہے

اسی طرح یہ دیکھا گیا ہے کہ آشوب چشم کے مواد یا جراثیم تولیہ، کپڑے یا کسی اور طرز میں دوسرے شخص کی صحیح آنکھ کو تکلیف دیتے ہیں۔

(۹۷۲) بیلیے ڈونا۔ ابتدا میں جب سرخی چشم، سرخی چہرہ نمودار ہو تو بیلیے ڈونا ۲× دن میں چار۔پانچ دفعہ استعمال کرائیں۔ اگر بہت گرمی محسوس ہو تو بیلیے ڈونا ٹنکچر لوشن سے آنکھوں کو دھوئیں۔ دھونے کا طریق یہ ہے کہ ابلے ہوئے نیم گرم پانی میں (بقدر ضرورت) ۴ قطرات مدر ٹنکچر کے ڈال لیں اور روئی انگریزی جاذب لے کر اس میں ڈبو دیں اور تھوڑی تھوڑی لے کر آنکھ اور پپوٹے دھو کر روئی گراتے جائیں آنکھ کا مواد کسی طرح بھی لوشن میں نہ جائے بعد غسل ہلکا سا کپڑا اور روئی تھوڑی دیر کے لیئے آنکھ پر رکھیں۔ تاکہ خارجی خنک ہوا اس کو نقصان نہ پہنچائے۔

(۹۷۳) ایکونٹ ۳x۔ ایسی حالت میں دھونا۔ تو بیلیے ڈونا سے ہی بہتر ہے لیکن جب بخار ہو تو البتہ کھانے کے لیئے ایکونٹ استعمال کریں۔ اگر غلیظ کیچڑ نکلتا ہو تو البتہ بورسیک ایسڈ اور کیلنڈولا لوشن سے دھونا زیادہ مفید ہے۔ اسی طرح اگر رمد نزلی ہے ایکونٹ مفید ہے

(۹۷۴) مرکری سال + جبکہ خارش، سوزش زیادہ ہو۔ چرک غلیظ بلکہ پیپ خارج ہو پلکیں چرک سے پر رہیں اور ذرا حرکت سے درد شدید ہو۔ پپوٹوں کا لمس گرم ہو۔ اگرچہ عام بخار نہ ہو۔

(۹۷۵) رس ٹاکس۔ اگر ایکونٹ اور بیلیے ڈونا کے استعمال سے کوئی فائدہ ظاہر نہ ہو تو اس دوا کا استعمال مفید ہے۔ خواہ پیپ نکلتی ہو۔ ہر ایک گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں

(۹۷۶) آرجنٹم نائٹ + اگر آنکھوں کی حالت بہت خراب ہو اور پیپ بکثرت خارج ہو۔ اس دوا کا ایک قطرہ ایک اونس پانی میں ملا کر آنکھوں کو دھو بھی سکتے ہیں۔

(۹۷۷) مرکری کار ۶ اور ۳۰ میں جب کہ مریض روشنی سے سخت نفرت کرے۔

بائیوکیمک علاج

(۹۷۸) نیٹرم فاس۔ اتنا چرک رات بھر میں جمع ہو جائے کہ صبح آنکھیں مشکل

نکلیں سفید رنگت کی رطوبت خارج ہو۔ آنکھوں میں جلن، سوزش۔ آنکھیں انگارے کی طرح سرخ اور گرم ہوں۔ پپوٹے بھاری اور کناروں پر خارش ہو۔ یا زرد رنگ کا چرک خارج ہو۔ آنسو گرم نکلیں۔ تیز روشنی سے تکلیف زیادہ ہو۔

رمد صفراوی

علامات۔ اسباب وغیرہ پہلے بیان ہو چکے ہیں۔ دموی کی نسبت۔ تمدد، ورم سرخی اور بوجھ کم ہوتا ہے۔ البتہ سوزش جلن۔ خارش اور کھٹک زیادہ ہوتی ہے۔ منہ کا مزہ تلخ۔ چرک کی نیز چہرے اور قارورہ کی رنگت بھی زردی مائل ہوتی ہے۔

علاج:۔ تقریباً وہی ہے جو رمد دموی میں مذکور ہوا۔ البتہ اس میں تبرید کی زیادہ ضرورت ہے اس لیئے کھلانے اور لگانے میں تبرید کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(۹۷۹) **علاج داخلی۔** تبرید کے لیئے تخم کاہو ۷ ماشہ اور عناب ۵ عدد کا شیرہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر۔ صبح و شام ابتداء میں دینا مفید ہے لیکن اس سے اگر آرام نہ معلوم ہو اور خلط غالب بڑھتی چلی جائے تو پھر منضج کی طرف رجوع کریں اور بعد منضج مناسب مسہل دیں۔

(۹۸۰) **منضج۔** عناب ۵ عدد۔ سپستاں ۱۱ عدد۔ گل منڈی ۳ ماشہ۔ گل نیلوفر ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ برگ شاہترہ ۳ ماشہ۔ سونف ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ برگ حنا ۳ ماشہ رات کو بھگو کر صبح خمیرہ بنفشہ ملا کر دیں۔ پانچ روز کے بعد اسی منضج میں

(۹۸۱) **مسہل۔** مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ۔ ترنجبین ۲ تولہ۔ شیر خشت ۲ تولہ۔ مغز بادام کا شیرہ ملا کر مسہل دیں۔ پیاس کے وقت عرق گاؤزبان اور تبرید کے لیئے اسپغول کے ہمراہ شربت بنفشہ استعمال کرائیں۔

(۹۸۲) اس کے بعد مناسب ضماد طلاء۔ پوٹلی وغیرہ کا استعمال حسب حال کرائیں اور اطریفلات میں سے۔ اطریفل کشنیزی یا اطریفل زمانی ہمراہ مربہ ہلیلہ مناسب ہیں۔ معجون

منڈی اور اطریفل بادیان بھی استعمال کیئے جاتے ہیں۔

(۹۸۳) **اطریفل بادیان** نسخہ حسب ذیل ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ۔ آملہ خشک۔ گل سرخ۔ صعتر فارسی ہر ایک ایک تولہ۔ بادیان ۷ تولہ۔ کوفتہ بیختہ روغن بادام سے مجرب کر کے شہد یا شکر کے قوام میں اطریفل بنالیں خوراک ایک سے ۲ تولہ

(۹۸۴) **سفوف اطریفل** ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ خشک ہر ایک دو تولہ کوفتہ بیختہ روغن زرد سے چرب کریں اور چینی ملا کر سفوف بنائیں۔ سوتے وقت ایک تولہ ہمراہ عرق سونف استعمال کریں۔ اگر چاہیں تو سونف۔ کشنیز خشک۔ پوست ہلیلہ کابلی اضافہ کرلیں

(۹۸۵) **حب سرخ** نسیج گیرو۔ افیون۔ زنجبیل۔ صمغ عربی۔ باریک کر کے کو کنار یا کشنیز
۳ تولہ ۲ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ
سبز کے پانی میں گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بوقت ضرورت عرق سونف یا سادہ پانی یا کو کنار اور کشنیز کے پانیوں میں سے کسی میں گھس کر استعمال کریں۔

(۹۸۶) **پوٹلی سرخی چشم کے لیئے** ۔ برگ نیم۔ برگ بکائن۔ رسوت۔ پھٹکری۔ زردچوب
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۲ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
پوست خشخاش۔ افیون۔ زعفران۔ برگ ببول برگ تمر ہندی۔ برگ جنبیلی۔ برگ انار کوفتہ پوٹلی
۳ ماشہ نیم ماشہ نیم ماشہ
بنا کر خشخاش کے نقوع میں تر کر کے استعمال کریں۔

(۹۸۷) **حب رمد گرم کے لیئے** پھٹکری شگفتہ۔ افیون۔ زردچوب۔ آب لیموں کاغذی
۲ تولہ ۵ ماشہ ۶ ماشہ پاؤ
لوہے کی کڑاہی میں آگ پر رکھیں اور حل کریں حتیٰ کہ گولیاں بن سکیں۔ آنکھوں پر لیپ کریں اور تھوڑا سا آنکھ میں ٹپکنے دیں۔

(۹۸۸) **لیپ** ابلی۔ مازو۔ پوست انار۔ رسوت کا جوشاندہ نکالیں اور صاف شدہ
پاؤ بھر ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۲ تولہ
جوشاندہ میں پھٹکری شگفتہ۔ افیون قدرے زعفران حل کر کے آگ پر رکھیں کہ مانند گاڑھے
۶ ماشہ ۲ ماشہ
لیپ کے ہو جائے۔ بوقت ضرورت پانی مناسب میں حل کر کے آنکھ پر اور ارد گرد لگائیں اور قدرے آنکھ کے اندر بھی ڈالیں۔

ضماد ۔ رسوت۔ صندل سپید۔ آب کشنیز سبز۔ پوست کی ٹکور کرنا اور برگ خرفہ کو مکھن

لگا کر آنکھ پر باندھنا مفید ہے۔ بیری کے پتوں پر روغن سرسوں لگا کر موسم کے لحاظ سے خشک یا نیم گرم باندھنا یا مٹی کی ٹکیہ ٹھنڈے گھڑے پر رکھ کر آنکھوں پر رکھنا حسب حالات مفید ہے لیکن علاج میں بہت احتیاط لازم ہے۔

(۹۸۹) عصارۂ آملہ۔ آشوب چشم کے زمانہ انحطاط میں یہ عصارہ مفید ہے۔ ابتدا میں ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ نسخہ تازہ آملہ لکڑی کے ہاون دستہ میں کوٹیں اور نچوڑ کر پانی نکال لیں اور نرم آنچ پر پکائیں۔ آنچ بتی سے زیادہ تیز نہ ہو جب شہد کی مانند گاڑھا ہو جائے احتیاط کے ساتھ چینی یا شیشے کے برتن میں سنبھال رکھیں یا جست کا برتن اس کے لیئے مفید ہے۔ بوقت ضرورت لیپ کریں۔

(۹۹۰) شیاف سماق صغیر۔ آشوب چشم حرارت چشم اور خارش وغیرہ کے لیئے مفید ہے۔ سماق بہدانہ بسفیدہ ارزیز (یعنی قلعی) کتیرا۔ کافور حسب دستور شیاف بنائیں۔
۱ ۱ ماشہ ماشہ ۴ ماشہ ۱/۲ ماشہ

(۹۹۱) شیاف وردی۔ اگر درد شدید ہو تو استعمال کریں۔ نسخہ گل سرخ ۸ تولہ ۹ ماشہ
افیون۔ زعفران۔ بابچھڑ۔ گوند کیکر۔ کوفتہ بیختہ آب باراں میں شیاف بنائیں۔
۱۰ تولہ ۱ ماشہ ۴ تولہ ۸ ماشہ ۴ ماشہ ۷ ماشہ

(۹۹۲) ذرور کافوری۔ آشوب چشم مع حرارت چشم سیپ سوختہ۔ مروارید ناسفتہ ہر یک ۷ ماشہ۔ نشاستہ ۴ ماشہ کافور ۳ رتی کھرل کر کے بطور ذرور استعمال کریں۔

(۹۹۳) حب سبز۔ آشوب چشم کے اخیر میں مفید ہے نسخہ ریوند پھٹکری شگفتہ افیون
۴ تولہ ۸ ماشہ ۲ تولہ ۴ ماشہ ۱۲ ماشہ
برگ نیم۔ زعفران۔ کوفتہ بیختہ کڑاہی آہنی میں ڈال کر آہنی دستے سے خوب رگڑیں اور قدرے
۵ عدد ۱۵ رتی
پانی ڈال لیں۔ بعد میں آگ پر رکھیں تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ گولیاں بنا کر استعمال میں لائیں ایلوا ۳۰ ماشہ بھی شامل کیا جاتا ہے۔

(۹۹۴) ٹریوٹا۔ کہتے ہیں اس دوا سے آشوب چشم ایک دن میں آرام پذیر ہو سکتا ہے مادہ کو لوٹانا اور ورم کو تحلیل کرنا اس کا فعل ہے نسخہ شیاف ماشیا۔ انزروت ہر یک ۲ تولہ ۴ ماشہ زعفران ۷ ماشہ کتیرا ۳۰ ماشہ افیون ۱/۲ ماشہ باریک کر کے ریشمی کپڑے میں سے

چھانیں۔ سبز سونف یا بارشش کے پانی میں گولیاں بصورت شیاف بنائیں اور ضرورت کے وقت انڈے کی سفیدی میں ملا کر استعمال کریں۔

(۹۹۵) **برود کافوری**۔ سرخی اور گرمی کو زائل کرنے والا نسخہ۔ توتیائے کرمانی آب انگور خام میں پروردہ ایک تولہ ۵ ماشہ۔ کافور ایک رتی ہر دو کو پیس کر ریشمی کپڑے میں چھان لیں۔

(۹۹۶) **برود احمر**۔ جلن اور گرمی اور سوزش کے لیے نسخہ۔ شادنج مغسول ۲ تولہ ۱۱ ماشہ پھول حبت ایک تولہ ۵ ماشہ۔ مصری ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۵ ماشہ ۲ رتی۔ کھرل کر کے استعمال میں لائیں۔

(۹۹۷) **شیاف کندر**۔ اقاقیا۔ کندر۔ افیون خالص۔ مامثیا۔ آب برگ کشنیز سبز میں شیاف بنائیں۔

(۹۹۸) **تکمید لیموں**۔ تراشش کر پھٹکری بریاں۔ کف دریا۔ افیون سوختہ باریک کر کے لیموں کے ٹکڑے پر لگا کر ٹکور چشم ماؤف کی کریں۔

(۹۹۹) **لیپ**۔ زرگر جس پانی میں کشتہ ڈال کر زیور صاف کرتے ہیں کانسی کے برتن میں ڈال کر پھٹکری شگفتہ ملا کر بیس بارہ روز کانسی کے برتن کے ساتھ خوب کھرل کریں جب گاڑھا ہو جائے تو محفوظ رکھیں اور حسب ضرورت آنکھ کے اوپر لگائیں اور قدرے اندر بھی جانے دیں۔

(۱۰۰۰) **سرمہ رمد**۔ انحطاط میں جبکہ رمد کی حالت ایک جیسی رہے اور آرام نہ ہو تو یہ سرمہ مفید بتایا گیا ہے۔ سرمہ سیاہ ۲ تولہ۔ کتھ تولہ۔ رسوت تولہ۔ چاکسو مدبر ۲ تولہ ملا کر سرمہ کی طرح کھرل کریں۔

(۱۰۰۱) **کشتہ پلپیہ**۔ رشاہی پلپیہ سفید کبریت کو کپڑ چھان کر کے پلپیہ کو اوپر نیچے رکھ کر کپڑ وتی کریں اور مٹی لگائیں جب خشک ہو۔ دو سیر پختہ ریت لوہے کی کڑاہی یا

مٹی کے کھلے منہ والے برتن میں رکھ کر بیچ میں یہ پیسہ رکھ دیں اور اس کے نیچے آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور دو حصہ کشتہ اجسد ملا کر سرمہ کے طور پر استعمال کریں۔ کہا جاتا ہے کہ آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔

(۱۰۰۲) **شیاف مجربوما** ۔ سرخی اور آماس کو دور کرکے درد کو ساکن کرتا ہے **نسخہ** اقلیمیائے فضہ مس سوختہ ہر یک ۳ ماشہ۔ کتیرا۔ اقاقیا ہر یک ۲ ماشہ۔ زعفران افیون ہر ایک ماشہ۔ سفیدی بیضۂ مرغ میں شیاف بنائیں۔

(۱۰۰۳) **حب سیاہ** ۔ رسوت مصفی (۸ تولہ)۔ شب یمانی شگفتہ (۴ تولہ)۔ افیون (۲ تولہ ۴ ماشہ)۔ برگ نیم (۱۰ عدد)۔ زعفران (۱۰ رتی)۔ تمام اشیائ کو گلاب میں اچھی طرح سے لوہے کے برتن میں کھرل کریں اور شیاف بنائیں۔ بوقت حاجت ایک گولی عرق سونف یا مکو یا دھنیا یا پوست کے پانی میں گھسا کر استعمال کریں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ اس کا لیپ پپوٹوں کے اوپر کرنا چاہیئے۔

(۱۰۰۴) **عرق خاص** ۔ اس کے متعلق بہت تعریف بتائی گئی ہے ہمارا مجربہ نہیں شاید بالکل ابتدا میں مفید ہو۔

شورہ قلمی (۲ تولہ)۔ پھٹکری خام (۹ ماشہ)۔ پھٹکری شگفتہ (۳ تولہ)۔ کافور (۱۰ ماشہ)۔ رسوت مصفی (۳ ماشہ)۔ تمام ادویہ کو کوفتہ کرکے بوتل میں گلاب خالص سہ آتشہ (۱۰ تولہ) ڈال کر ملالیں اور کارک سے اچھی طرح بند کرکے تمام دن دھوپ میں رکھیں اور ریشمی کپڑے میں چھان لیں اور پھر گادنیچے بیٹھنے دیں اور اوپر سے صاف حصہ لے لیں۔ ایک دو بوند ماؤف آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۰۰۵) **عرق نیلا تھوتھا** ۔ رسوت مصفی (۶ ماشہ)۔ پھٹکری خام (۴ ماشہ)۔ مصری کوزہ (۲ ماشہ)۔ افیون (۶ رتی)۔ نیلا تھوتھا (۳ رتی)۔ دو تولہ گلاب سہ آتشہ میں کھرل کریں اور دیگر ادویہ کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کریں اور پھر اسی حل شدہ گلاب میں شامل کرکے ریشمی کپڑے میں سے چھان لیں اور نیلی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ دن میں دو تین دفعہ دو دو گھنٹے کے وقفہ سے ڈالیں۔

(۱۰۰۶) **شیاف ابیض ساده** ۔ خلل اورام۔ امراض حادہ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**

سفیدہ قلعی کتیرا صمغ عربی نشاستہ۔ آب باراں میں شیاف بنائیں اور حسب ضرورت
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ماشہ ماشہ
استعمال کریں۔

علاج ہومیوپیتھک

(۱۰۰۷) فائیٹولیکا + خارش شدید ہو اور بجلی کی روشنی میں بیٹھنے سے زیادتی ہو۔ مزمن رمد جس کے ساتھ وجع المفاصل ہوں۔ پپوٹوں کی سرخ نیلی ورم۔

(۱۰۰۸) آرسنکم + لاغر ضعیف جثہ اشخاص کو اگر رمد ہو تو یہ دوا مفید ہے جبکہ آنسو جلانے والے گرم ہوں۔ ڈھیلے اور پلکوں میں کھٹک ہو۔ روشنی سے درد زیادہ ہو۔

نوٹ:۔ ادویہ جن کا ذکر آخر میں دیا گیا ہے مطالعہ کریں۔

ہدایت:۔ رمد صفراوی میں بھی بیلیے ڈونا اور کیلنڈولا لوشنوں سے حسب ضرورت دھونا مفید ہے۔

نوٹ:۔ انگریزی ادویہ اس بیان کے آخر میں دی گئی ہیں حسب ضرورت استعمال میں لائیں۔

بائیوکیمک علاج

(۱۰۰۹) کالی میور۔ اگر چرک سفید زردی مائل ہو تو یہ دوا ہمراہ کالی سلف کے یکے بعد دیگرے استعمال کریں۔ گوشۂ چشم میں تناؤ ہو۔ شام کے وقت آنکھوں میں سرخی ہو آنکھوں میں ریت سے ذرات محسوس ہوں۔ قرنیہ کے نچلے کنارے پر آبلے۔

(۱۰۱۰) کالی سلف۔ رمد حاد جس میں غلیظ۔ زرد رنگ کا مواد ہو۔ پپوٹوں کے کناروں میں جلن اور ان پر زرد رنگ کی پتلی سی تہ جم جائے۔ قرنیہ کا زخم۔ رقیق زرد مادہ یا پانی خارج ہو۔

رمد بلغمی

علامات:۔ آنکھ میں ورم بہت زیادہ ہوتی ہے اور کیچڑ اس قدر زیادہ نکلتا ہے

کہ سوتے میں پلکیں بالکل بھر جاتی ہیں اور آپس میں چپک جاتی ہیں۔ البتہ ضربان اور سرخی قدرے کم ہوتی ہے۔

علاج:۔ حسب دستور بالا اگر ورم بہت زیادہ ہو جائے اور مریض نوجوان ہے تو بشرط ضرورت فصد کریں پچھنے لگائیں اور بعدہ منضج بلغم اور مسہل متناسب دے کر تنقیہ بدن کریں اور اس سے فراغت حاصل کر کے حب ایارج اور حب شبیار وغیرہ سے دماغی تنقیہ کی طرف رجوع ہوں اور پھر مناسب ادویہ وقطور۔ ذرور۔ اور عرقیات آنکھ میں ٹپکائیں یا ہر لیپ کریں۔ یا پوٹلی سے ٹکور کریں۔ اگر ضرورت ہو تو مسہل دو تین دفعہ دیں لیکن دماغی تنقیہ ضرور کرتے جائیں۔ جلا کرنے والے۔ نیز رطوبت اور تحلیل ورم کے لئے مناسب اشیاء استعمال کرنے چاہئیں۔

(۱۰۱۱) **منضج بلغم**۔ اسطوخودوس (۳ ماشہ)۔ بادیان (۵ ماشہ)۔ ملٹھی (۳ ماشہ)۔ بادرنجبویہ (۵ ماشہ)۔ گل منڈی (۳ ماشہ)۔ برگ شاہترہ (۳ ماشہ) بیخ کرفس (۳ ماشہ) حب القرطم (۳ ماشہ) بنفشہ (۷ ماشہ)۔ آب گرم میں بھگو کر اور خمیرہ بنفشہ سے شیریں کر کے صبح و شام پلائیں

(۱۰۱۲) **مسہل بلغم**:۔ یا تو نسخہ مندرجہ بالا میں ادویہ مسہلہ مثلاً گل سرخ۔ املتاس ترنجبین سنا مکی شیر خشت ملا لیں اور یا یہ نسخہ مسہل بلغم استعمال کریں۔ پوست ہلیلہ زرد (۳ ماشہ)۔ پوست بلیلہ (۳ ماشہ) حب النیل (۳ ماشہ)۔ زنجبیل (۴ رتی) کتیرا (۵ ماشہ) اجلایہ (۳ ماشہ)۔ آرد تربد سفوف بنائیں اور روغن بادام سے چرب کریں ہمراہ شیرہ مغز بادام (۱۱ عدد) سونف (۳ ماشہ) صبح پلائیں جب پیاس محسوس ہو۔ عرق گاؤزبان دے سکتے ہیں اور بعد فراغت تخم ریحاں (۳ ماشہ) کو ہمراہ عرق سونف و شربت بنفشہ پلائیں۔

(۱۰۱۳) مسہل دو تین دفعہ دینے پڑیں تو دوسرے مسہل میں ہلیلہ جات ضرور استعمال کریں۔

(۱۰۱۴) تنقیہ دماغ حب ایارج سے کریں۔

(۱۰۱۵) مقویات دماغ حسب ذیل ہیں:۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ و خمیرہ گاؤزبان عنبری اطریفل بادیان معجون منڈی۔ اطریفل کشنیزی۔ نیز تنقیہ دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان منقی و مقوی دماغ جو پہلے سر کے امراض کے ابتدا میں درج ہے استعمال میں لائیں۔

حب ایارج۔ حب شبیار یا اطریفل زمانی ہمراہ مربہ ہیلیلہ سفید ادویہ ہیں۔

(۱۰۱۶) **اطریفل**۔ اسطوخودوس۔ برگ بادرنجبویہ۔ گل منڈی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ آملہ خشک ہر ایک دوا ہم وزن ہو۔ کوفتہ بیختہ (سفوف) روغن زرد سے چرب کریں اور چینی دیسی یا اگر گرمی زیادہ نہ ہو تو شہد ملاکر استعمال کر سکتے ہیں۔

(۱۰۱۷) **پوٹلی**۔ لودھ پٹھانی۔ زیرہ سفید۔ تخم شبت۔ شب یمانی بریاں ہم وزن لعاب گھیکوار حسب ضرورت۔ پوٹلیاں بنالیں اور لعاب گھیکوار میں نیم گرم یا ویسے ہی آنکھ کے اوپر رکھیں اگر قدرے دوا آنکھ کے اندر بھی چلی جائے تو اچھی ہے۔

(۱۰۱۸) **پوٹلی**۔ رسوت۔ پھٹکری شگفتہ۔ مازو۔ مائیں۔ میدہ لکڑی۔ پوست ہلیلہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ انبہ ہلدی۔ لودھ پٹھانی۔ اگر درد شدید ہو اور مناسب خیال کریں تو بالکل کم مقدار میں کافور اور باقی ادویہ ہم وزن لعاب گھیکوار یا آب خشخاش میں رکھ کر نیم گرم یا ویسے حسب غلبۂ خلط و موسم استعمال کریں۔

(۱۰۱۹) **لیپ**۔ انزروت مدبر (گدھی یا عورت کے دودھ میں) سفیدہ کاشغری چاکسو مدبر (عورت کے دودھ یا گدھی کی لید میں) اور مقشر بیل گری۔ کف دریا۔ رسوت مساوی الوزن گدھی کے یا عورت کے دودھ میں کھرل کرکے نگاہ رکھیں اور بطور سفوف یعنی ذرور آنکھ میں ڈالیں

(۱۰۲۰) **ذرور**۔ چاکسو مدبر۔ خالص۔ تنہا بہت مفید ہے۔

(۱۰۲۱) **ذرور**۔ رسوت مصفیٰ (۴ تولہ) شورہ قلمی (۲ ماشہ) افیون (۴ رتی) پھٹکری شگفتہ (۱ تولہ) سب ادویہ باریک کرکے آب حرمل میں جو بقدر ۲۰ تولہ ہو پکائیں اور کٹورہ مسی میں ایسے نیم کے ڈنڈے کے ساتھ رگڑیں جس کے سر پہ پرانا شاہی پیسہ لگا ہو۔ دوسرے روز کٹورہ کانسی میں رگڑیں حتیٰ کہ بالکل ذرہ ہو جائے۔ محفوظ رکھیں۔

(۱۰۲۲) **ضماد**۔ بعد تنقیۂ تام۔ حب سرخ ایک عدد لے کر آب مکو یا آب کو کنار میں حل کرکے ضماد کریں۔

(١٠٢٣) **ضماد**۔ رسوت مصفی، شب یمانی شگفتہ، بلیلہ سیاہ، سفیدہ کاشغری، گل ارمنی، میدہ لکڑی۔ مرداسنگ (٢ ماشہ)۔ افیون (١ رتی)۔ زعفران (١ رتی)۔ آب مکو یا آب کوکنار میں حسب ضرورت حل کر کے لگائیں۔

(١٠٢۴) **طلا**۔ ورم اور تہیج چشم کے لئے مفید ہے۔ گل سرخ، شیاف مامیثا۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ زعفران۔ زردچوبہ۔ صبر۔ آب مکو یا آب کاسنی یا آب کشنیز میں گھس کر لگائیں۔

(١٠٢٥) **شیاف احمر لین**۔ پلکوں کے گندا ہونے اور انتہا میں مفید ہے۔ شادنج عدسی مغسول، مس سوختہ، صمغ عربی، کتیرا۔ اسبد، مروارید ناسفتہ، ساذج ہندی۔ دم الاخوین۔ زعفران۔

(١٠٢٦) **شیاف احمر لین**۔ بقائے رمد کے لئے۔ کتیرا، صمغ عربی، ساذج ہندی، سرمہ اصفہانی، دم الاخوین۔ زعفران۔

(١٠٢٧) **ذرور زردی ابیض**۔ ابتدائے رمد کے لئے ہے۔ روپا مکھی، سفیدہ کاشغری ہر ایک ٧ ماشہ، افیون، کتیرا، نشاستہ۔ گوند کیکر۔ گل سفید باریک کر کے سونف کے پانی میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں اور باریک کر کے بطور ذرور کے تیار کریں۔

(١٠٢٨) **شیاف مجلی**۔ آنکھوں کو جلا دیتا ہے **نسخہ**۔ مکو کے خشک پتوں کی خاکستر، کشوث کی خاکستر۔ مروارید ناسفتہ۔ مقناطیس جلا کر دھویا ہوا۔ ریگ مکہ (جس سے سنار چاندی کو جلا دیتے ہیں) ہم وزن کھرل کر کے بطور ذرور بنا لیں۔

(١٠٢٩) **ذرور اصفر**۔ درد اور رطوبت کثیر کے لئے **نسخہ**۔ انزروت (مدبر گدھی کے دودھ میں) (١ تولہ ٥ ماشہ)، شیاف مامیثا (٢ ماشہ)، ایلوا۔ زعفران۔ گل سرخ کے بیج ہر ایک ١٠ ماشہ۔ افیون یک ماشہ تمام کو باریک کر کے ریشمی کپڑے میں سے چھان لیں۔

(١٠٣٠) **شیاف جالب النوم**۔ درد شدید۔ مواد کے گرنے کو روکتی اور اورام کے لئے مفید ہے **نسخہ**۔ مامیثا ١ تولہ۔ گوند کیکر ١٠ ماشہ۔ انزروت پروردہ شدہ۔ زعفران۔ افیون۔ کسیس جلایا ہوا ہر ایک ٧ ماشہ۔ کھرل کر کے بارش کے پانی میں شیاف بنائیں اگر مناسب ہو تو افیون کی مقدار کچھ کم کر دیں۔

(۱۰۳۱) طلا خاص ۔ ہر قسم کے آشوب چشم کے لیے مفید ہے نسخہ ۔ ہڑ، ہلدی، افیون ہر ایک ایک حصہ پھٹکری ۔ لودھ پٹھانی ہر ایک ۲ حصہ ۔ باریک کوفتہ بیختہ پانی ابلے ہوئے میں یا آب کو کنار یا آب مکو میں حل کر کے طلا کریں ۔

(۱۰۳۲) انزروت مدبر کو سفیدی بیضۂ مرغ میں حل کر کے لیپ کریں ۔

(۱۰۳۳) لیپ نوشادر نسخہ ۔ نوشادر ۔ آب بارش پاؤ بھر میں پیتل کے برتن میں اور پیتل کے برتن کے ساتھ کھرل کریں حتیٰ کہ پانی بالکل جذب ہو کر گاڑھا سا لیپ تیار ہو جائے استعمال کریں بہت مفید ہے ۔ خواہ قدرے آنکھ میں بھی ڈال لیں ۔ میتھی اور السی کے لعاب سے آنکھیں دھوئیں ۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۰۳۴) پلسٹلا ۳x ۔ آنکھوں میں بہت کیچڑ ہو اور بہت ہی آنسو نکلیں اور ڈھیلوں میں عصبی درد محسوس ہو ۔

(۱۰۳۵) جیلسیمیم ۳x ۔ آنکھوں میں بھینگا پن رمد کے باعث ظاہر ہو گیا ہو ۔ اور مریض کو روشنی اچھی معلوم دے اور آنکھوں میں ڈھیلوں کے گرد عصبی درد ہو ۔

(۱۰۳۶) سلفر ۳۰ آنکھوں میں جلن اور سوزش جبکہ بلغم کے احتراق سے خون میں خرابی ہو اور اس کی وجہ سے آنکھوں میں آشوب پیدا ہوا ہو ۔

(۱۰۳۷) سی لیشیا ۶x ۔ آنکھوں کے کونوں میں بالخصوص تکلیف ۔ اور آنسو پیدا کرنیوالے غدود متورم ہو جائیں ۔ روشنی سے نفرت ۔ بالخصوص سورج کی روشنی سے دھندلا پن ظاہر ہو ۔ چھونے سے بہت تکلیف ہو ۔

(۱۰۳۸) لائیکوپوڈیم ۳۰، ۳x ۔ جبکہ پلکیں زخمی اور متورم ہوں ۔

(۱۰۳۹) رسٹاکس ۳x ۔ ورم شدید ۔ آنکھیں پھولی ہوئی ۔ پلکوں کی سرخی ۔ زرد پیپ کثرت سے خارج ہو اور آنسو گرم نکلیں ۔

بائیوکیمک علاج

(۱۰۴۰) کالی میوریٹی اٹے سیکم + آنکھ سے سفید کیچڑ نکلے جب زردی مائل سفید ہو تو کالی سلف کے ہمراہ استعمال کریں۔ گوشہ ہائے چشم میں کھچاوٹ ہو۔ پلکوں میں ایسے دانے پیدا ہوں جن میں پیپ معلوم ہو۔ شام کے وقت آنکھیں زیادہ سرخ ہو جائیں آنکھیں بڑی اور باہر کی طرف نکلی ہوئی معلوم ہوں۔

(۱۰۴۱) کالی سلفیوریکم۔ پردہ ملتحمہ کی سوزش۔ رمد جس میں غلیظ قسم کا مواد خارج ہو کناروں میں جلن ہو اور ان پر زرد رنگ کا مادہ جم جائے۔ آنکھوں سے رقیق زرد مادہ یا پانی خارج ہو۔

(۱۰۴۲) نیٹرم فاسفوریکم۔ صبح کے وقت آنکھیں مشکل سے کھول سکے اور سفید رنگ کا کیچڑ خارج ہو جلن جیسے انگارے رکھے ہیں۔ سرخی بھی پائی جائے بعض دفعہ زرد رنگ کا کیچڑ بھی خارج ہو بلغم احتراقی کا اثر۔ رمد اور ککرے۔

(۱۰۴۳) نیٹرم سلفیوریکم۔ سبز پیپ خارج ہو۔ روشنی سے خوف۔ صبح کے وقت پپوٹے کیچڑ کی وجہ سے چپکے ہوئے۔ گرم پانی خارج ہو۔ پردہ ملتحمہ پر زردی۔ پرانا آشوب چشم ریت کے ذرے محسوس ہوں۔

(۱۰۴۴) کلکریا فاس۔ صرف دائیں آنکھ کا رمد سوزش چشم۔

(۱۰۴۵) فیرم فاسفوریکم۔ پردہ ملتحمہ میں سوزش۔ آنکھوں میں سرخی جلن سوزش۔

رمد سوداوی

علامات + آنکھوں میں کیچڑ اور آنسو کم پلکوں میں سرخی لیکن سیاہی مائل۔ خشکی اور حرکت میں وقت۔ ریت جیسی کھٹکتی محسوس ہو خشکی دماغ اور درد سر یہی کے علامات۔

علاج۔ چونکہ مادہ سوداوی ہے۔ اس لئے زیادہ تیز ادویہ اور مسہلہ نسخہ جات کا استعمال

زیادہ خشکی پیدا کرے گا۔ بلکہ اس کے برعکس طریق علاج ایسا ہونا چاہیئے کہ جو ترطیب دماغ کا باعث ہو اور مادہ سوداوی کی خشکی کو دور کر کے اخراج کا موجب ہو لیکن تنقیہ کرنا اس حالت میں بھی ضروری ہے۔ اور آنکھوں کا صحیح علاج تنقیہ کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

(۱۰۴۶) ترطیب چشم کے لیئے مفصلۂ ذیل تدابیر مفید ہیں۔ ۱۔ سفیدی بیضہ مرغ کا آنکھ میں ڈالنا۔ ۲۔ لڑکی والی کا دودھ بالکل تازہ آنکھوں میں ڈالنا۔ ۳۔ آنکھوں پر گھی کوار کا گودا باندھنا۔ ۴۔ روغن سرسوں یا بالائی روئی پر لگا کر اوپر باندھنا۔ ۵۔ حمام رطب اور آبزن مرطب۔ ۶۔ ادویہ کا لیپ کرتے وقت روغن گل یا روغن نیلوفر ملا لینا۔ ۷۔ رطب ادویہ کا بھپارہ۔ ۸۔ ماء الجبن کا استعمال وغیرہ۔

(۱۰۴۷) بعد تنقیہ اطریفل افتیمون کا ہمراہ مطبوخ افتیمون استعمال بہت مفید ہے جب ہلیلہ کا استعمال بھی مفید بتایا گیا ہے اور حب سرخ یا حب سبز کا آب کشنیز یا آب پوست خشخاش کے ساتھ حل کر کے آنکھوں پر لگانا مفید ہے۔

(۱۰۴۸) مقویات دماغ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا خمیرہ ابریشم منقی و مقوی دماغ خمیرہ گاؤزباں خمیرہ ابریشم عناب والا۔ ماء الجبن کے ہمراہ خمیرہ جات مفصلۂ بالا استعمال ہو سکتے ہیں۔ سر پر روغن کدو، روغن بنفشہ وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔

(۱۰۴۹) **شیاف دینار جول**۔ سوداوی آشوب چشم کے لیئے نسخہ۔ سفیدہ قلعی بونا مکھی ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ کتیرا ۱۰ ماشہ۔ افیون نشاستہ ہر ایک ۷ ماشہ باریک کر کے شیاف بنائیں۔

(۱۰۵۰) ضماد۔ درد اور ورم کے لیئے مفید ہے۔ آرد جو۔ آرد باقلا۔ اقاقیا باریک کردہ
۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۷ ماشہ
انڈے کی سفیدی۔ آب دھنیا سبز اور کاسنی کے پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔
۲ عدد

(۱۰۵۱) منضج سودا۔ اسطوخودوس، برگ بادرنجبویہ، گل منڈی، عناب، برگ شاہترہ سونف، گل بنفشہ، بسفائج۔ بطور جوشاندہ خمیرہ بنفشہ سے شیریں کر کے صبح و شام دیں اور بعد

نضج مادہ حسب ذیل مسہل دیں۔

(۱۰۵۲) **مسہل سودا**۔ متذکرہ بالا ادویہ میں پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی۔ افتیمون ولایتی در
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
پوٹلی بستہ سنار کی۔ مغز بادام کا شیرہ اور املتاس شیر خشت۔ ترنجبین ملاکر دیں۔
۲ ماشہ ۱۱ عدد ۲ تولہ ۴ تولہ ۵ تولہ

(۱۰۵۳) حب ایارج سے تنقیہ دماغ کا کردیں۔

(۱۰۵۴) **ذرور**۔ چاکسو مدبر۔ انزروت مدبر۔ مامیراں چینی۔ سنگ بصری۔ نبات سفید
۱ تولہ ۴ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۳ ماشہ
باریک کرکے آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۰۵۵) **گھرہ**۔ کافور۔ نبات سفید۔ ہلیلہ سیاہ پھٹکری بریاں۔ رسوت۔ دانہ ہیل خورد
۱ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ ۲ عدد
کونپل نیم۔ کڑاہی آہنی میں روغن زرد ڈال کر خوب کھرل کریں۔
۱۰ عدد

(۱۰۵۶) حریرہ خشخاش جس کا ذکر مقویات دماغ میں کیا گیا ہے استعمال میں لانا چاہیئے

نوٹ:۔ لڑکی والی کا دودھ ایسی آنکھوں کے دھونے کے لیئے بہت مفید شے ہے

اسی طرح شیاف ابیض اور سفیدی بیضۂ مرغ۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۰۵۷) **سپائجیلیا**۔ مفاصلی رمد۔ ذرا آنکھوں کو حرکت دینے سے درد محسوس ہو۔

(۱۰۵۸) **سلفر**۔ مزمن رمد۔ گرمی اور جلن۔ آنکھوں کے پپوٹوں کے کناروں میں جلن۔

آنکھوں میں ڈالنے کے لیئے ماسوائے رمد برقی کے بیلے ڈونا ⊙ کا لوشن ہی مفید رہتا

ہے۔ ترکیب استعمال بتائی گئی ہے۔

بائیوکیمک علاج

(۱۰۵۹) **فیرم فاس**۔ آنکھ میں جوش ہو لیکن کسی قسم کی رطوبت خارج نہ ہو۔ اور آنکھ کے

ڈھیلے میں ایسا درد ہو جس کو حرکت سے زیادتی ہو۔ آنکھ میں جلن سوزش اور سرخی اور ریت

محسوس ہو۔ ممکن ہے کہ پپوٹوں میں ریم پڑ جائے۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے اور پلکیں گر جائیں۔

(۱۰۶۰) **میگنیشیا فاس**۔ آنکھ میں سے شفاف رطوبت یا پانی خارج ہو۔ پپوٹوں میں دانے

ہوں لیکن پانی نہ نکلے۔

(۱۰۶۱) اسی دوا کو آب مقطر میں حل کر کے آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

رمد ریحی

علامات:۔ آنکھ پھولی ہوئی لیکن بوجھ اور کیچڑ نہیں پایا جاتا۔ ریح کے باعث کھنچاؤ ہوتا ہے اور سرخی بھی کم ہوتی ہے۔ البتہ آنسو نکلتے رہتے ہیں۔

علاج:۔ فوراً قبض کو دور کریں بلکہ اگر قبض نہ بھی ہو تو اطریفل مناسب سے مثلاً اطریفل زمانی یا حب شبیار سے دماغی تنقیہ کریں۔ چونکہ اس مرض میں کسی خلط کو دخل نہیں اس لیے منضج کی ضرورت نہیں بشرطیکہ معمولی تنقیہ اور محللات کے استعمال سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ اس صورت میں دیکھنا ہے کہ کونسی خلط ریح کو مدد پہنچا رہی ہے اس کا تنقیہ بھی ساتھ ہی کریں۔

(۱۰۶۲) **مطبوخ۔** بیخ بادیان ۶ماشہ۔ بیخ کاسنی ۶ماشہ۔ بیخ اذخر ۴ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۳ماشہ۔ ملیٹھی ۳ماشہ۔ بیخ کرفس ۱۰ماشہ۔ انیسون ۴ماشہ۔ تخم کشوث ۱۰ماشہ۔ زرنباد ۴ماشہ۔ نانخواہ ۴ماشہ۔ گاؤزباں ۴ماشہ۔ بنفشہ ۷ماشہ۔ مصری۔

(۱۰۶۳) **مسہل۔** اگر ضرورت ہو تو اسی نسخہ میں سناکی ۶ماشہ۔ گل سرخ ۶ماشہ۔ املتاس ۵تولہ وغیرہ شامل کر کے استعمال کریں۔

(۱۰۶۴) **دھونے کی ادویہ۔** رمد ریحی میں سب سے پہلے السی یا اکلیل الملک اور مکو کے جوشاندے سے آنکھوں کو دھوئیں۔ نیز آب مکو تنہا سے دھونا مفید ہے۔

(۱۰۶۵) اکلیل الملک۔ بابونہ۔ مکو ہر سہ ادویہ ہم وزن کو ابال کر ان کے پانی سے آنکھوں کو غسل دیں۔

(۱۰۶۶) شہد اور لڑکی والی کے دودھ سے آنکھ دھوئیں۔

(۱۰۶۷) **اشیاف منضج۔** درد کو ساکن کرے اور ورم کو تحلیل کرے نسخہ جندبیدستر

ایلوا۔ افیون قلقطار محرق (یعنی کسیس جلایا ہوا) ہر ایک ۹ ماشہ۔ بانجھڑ۔ رسوت۔ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ سونا مکھی ۲۰ تولہ۔ سفیدہ قلعی ۳ تولہ۔ تانبا جلا کر دھویا ہوا ۵ تولہ۔ سرمہ۔ اقاقیا گوند کیکر ہر ایک ۱۰،۷ تولہ۔ کوفتہ بیختہ گل سرخ کے جوشاندے میں شیاف بنائیں اور انڈے کی سفیدی میں حل کر کے استعمال کریں۔

(۱۰۶۸) طلا۔ ورم اور درد کو تسکین دیتا ہے نسخہ۔ ایلوا۔ شیاف مامیثا۔ رسوت مصفےٰ۔ زعفران۔ اقاقیا۔ افیون۔ گل ارمنی۔ صندل سرخ ہم وزن۔ یا صندل سرخ اور افیون قدرے کم مقدار میں شامل کریں اور مکوئے سبز کے پانی میں حل کر کے لیپ کریں

(۱۰۶۹) اطریفل اسطوخودوس۔ جوارش فلافلی۔ اطریفل زمانی اور اطریفل بادیان نیز خمیرہ گاؤزبان منقی ومقوی دماغ استعمال کر سکتے ہیں۔

(۱۰۷۰) آنکھوں میں چاکسو تنہا یا دیگر ادویہ مثل انزروت کے شامل کر کے استعمال کریں

ہومیوپیتھک علاج

(۱۰۷۱) ایکونٹ ۳۔ پپوٹے متورم سخت اور سرخ۔ سرد خشک ہوا میں آنکھوں سے پانی بہت خارج ہو۔ سوداوی رمد میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ اس حالت میں آنکھیں سرخ خشک اور گرم ہوں گی۔

(۱۰۷۲) آرنیکا ۲x عضلاتی تشنج بھی محسوس ہو۔ مریض آنکھیں کھلا رکھنا پسند کرتا ہے۔

بائیوکیمک علاج

(۱۰۷۳) میگنشیا فاس۔ پپوٹوں میں درد اور ورم۔ گرمی پہنچانے سے آرام ہو۔ اسی دوا کو آب مقطر میں ملا کر آنکھوں میں ڈالیں۔

رمد نزلی

علامات:- یہ رمد یعنی آشوب چشم چونکہ نزلہ کے ماتحت پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی علامات نزلہ حار یا بارد کے مطابق مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ اگر رمد کا باعث نزلہ حار ہے تو ایسی صورت میں آنکھوں میں سرخی تپش ضربان اور گرمی کے آثار نمایاں ہونگے لیکن اگر نزلہ بارد اس کا سبب ہے تو آنکھوں میں بوجھ جسم میں سستی۔ زیادہ رطوبت کا پایا جانا وغیرہ۔ حالات پائے جائیں گے۔ بہر حال سادہ کی نسبت رمد نزلی میں کیچڑ اور رطوبت آنکھوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

علاج:- جیسا کہ نزلہ میں علاج کے دو ضروری طریقے ہیں۔ اسی طرح اس میں بھی طبیب کو ہر دو امور کا خیال رکھنا ضروری ہے (۱) یعنی علاج بالتدبیر (۲) علاج بالدوا

(۱) **علاج بالتدبیر:** وہ تمام اغذیہ واشربہ اور اعمال روک دینے چاہئیں جو کہ نزلہ کو پیدا کریں یا پیدا شدہ کو جاری رکھیں مثلاً سرد ہوا میں پھرنا۔ سرد پانی پینا۔ ٹھنڈک پہنچانے والی اور ٹھنڈی اغذیہ واشربہ کا استعمال مثلاً برف اور برف کے ساتھ ٹھنڈی کی ہوئی اشیاء کا استعمال۔ گوشت۔ کچے پھل اور ترش کھٹے میوہ جات کھانا۔ دودھ۔ دہی کا استعمال لیسدار بلغمی اشیاء مثلاً گوبھی۔ کچالو مسور۔ دال ماش۔ توری وغیرہ کا استعمال کھانے کے عین بعد مجامعت۔ سردیوں میں طعام ٹھنڈا کر کے کھانا۔ ناخالص گھی کا استعمال۔ گھی کم کھانا۔

(۲) **علاج بالدوا:** تنقیہ تمام بدن اور سر کا کریں اور تقویت دماغ کی کریں تاکہ مواد موجودہ خارج ہوں اور آئندہ دماغ نزلہ کو روک دے۔ اگر دماغ قوی اور اعصاب کو کسی قسم کا ضعف نہیں ہے تو حالات گردوپیش اور اغذیہ واشربہ کا استعمال کسی قسم کا نزلہ پیدا نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر دماغ کمزور ہے تو پھر کسی صورت میں نزلہ نہیں رک سکتا اور مسہل اور تنقیہ بجائے فائدے کے نقصان پہنچائے گا۔

(۱۰۷۴) **مطبوخ** - نزلہ حارہ کے ابتدا میں - عناب (۵ عدد) سپستان (۱۱ عدد) خطمی (۳ ماشہ) گاؤزبان (۳ ماشہ) بنفشہ (۷ ماشہ) اسطوخودوس (۳ ماشہ) - بعد میں جبکہ مادہ کا اخراج مطلوب ہو - عناب (۵ عدد) سپستان (۱۱ عدد) خطمی (۳ ماشہ) گاؤزبان (۳ ماشہ) ملٹھی (۳ ماشہ) پرسیاؤشاں (۲ ماشہ) - زوفا (۳ ماشہ) مویز منقے (۵ عدد) بنفشہ (۷ ماشہ) - اسطوخودوس (۳ ماشہ) - اگر قبض کا دور کرنا مقصود ہو تو سنا مکی (۳ ماشہ) شامل کر سکتے ہیں -

(۱۰۷۵) **مسہل** - اگر اسی کا مسہل مطلوب ہو تو انھیں ادویہ کی مقدار بڑھا دیں اور سنا مکی کا اضافہ کر کے حسب دستور ترنجبین (۵ تولہ) املتاس (۲ تولہ) شیرخشت (۲ تولہ) شامل کر لیں -

(۱۰۷۶) **مطبوخ نزلہ باردہ** - اسطوخودوس (۳ ماشہ) سونف (۶ ماشہ) - پرسیاؤشاں (۳ ماشہ) - ملٹھی (۳ ماشہ) - بیخ کرفس (۵ ماشہ) انیسون (۳ ماشہ) - تخم کشوث (۳ ماشہ) - زرنباد (۳ ماشہ) - نانخواہ (۳ ماشہ) حب القرطم (۳ ماشہ) بنفشہ (۷ ماشہ) - خمیرہ بنفشہ سے شیریں کر کے دیں -

(۱۰۷۷) جب طبع نرم ہو جائے تو انھیں ادویہ میں سنا مکی اور ہلیلہ جات کا اضافہ کر کے تنقیۂ بدن و دماغ کریں -

(۱۰۷۸) حب ایارج سے گاہ بگاہ تنقیہ دماغی کریں اور اطریفل زمانی یا اطریفل ملین ہمراہ مربہ ہلیلہ استعمال کرانا بھی مفید ہے -

(۱۰۷۹) **ضماد** - بالکل ابتدا میں صندل سپید پتھر پر رگڑیں - انزروت مدبر ہم وزن کو سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر صدغین پر ضماد کریں اور خربزہ کا پوست پیس کر پیشانی پر لیپ کرنا بھی یہی فائدہ کرتا ہے -

(۱۰۸۰) **طلا** جبکہ درد شدید ہو - لودھ پٹھانی - آملہ ہم وزن گائے کے گھی میں بریاں کریں اور پانی میں پیس کر ابتدائے مرض میں لیپ کریں -

(۱۰۸۱) **ضماد** - سردی کا اثر زائل کرتا ہے یا سردی کے موسم میں مفید ہے - بیب کو کوٹیں اور ضماد کریں -

(۱۰۸۲) **ضماد** - نزلہ حار کے بالکل ابتدا میں جبکہ مواد کے لوٹانے کا منشا ہو - اسپغول ضماد کریں یا بہدانہ - لعاب سے طلا کریں -

(۱۰۸۳) قطور۔ گرم ورم میں جبکہ نزلہ حار ہو ابتدا میں ڈال سکتے ہیں۔ رسوت کو لڑکی والی کے دودھ میں حل کرکے ڈالیں۔

(۱۰۸۴) غسول جبکہ نزلہ بارد ہو اور مواد صاف نہ ہوتے ہوں تو اسی بابونہ کے جوشاندے سے آنکھ کے ورم کو دھوئیں۔ آنکھ کے اندر یہ پانی نہ جانے دینا چاہیئے

(۱۰۸۵) ضماد۔ جو درد شدید کو مفید ہے نسخہ۔ صندل احمر شیاف مامیثا صبر۔ فوفل صمغ عربی۔ افیون۔ اقاقیا جملہ ہم وزن کو مکو کے پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ درد شدید ہو مادہ حار ہو اور تنقیہ ہو چکا ہو تو پھر آب کو کنار میں پیس کر لگائیں۔ آب سبز کشنیز یا تخم کاہو کا پانی بھی یہی عمل کرتا ہے۔

(۱۰۸۶) ضماد۔ جو ہر دو قسم کے نزلہ میں ابتدا اور انتہا کے درمیانی زمانہ میں استعمال ہو سکتا ہے نسخہ۔ رسوت۔ پوست ہلیلہ زرد پھٹکری پانی میں رگڑ کر لیپ کریں۔

(۱۰۸۷) ضماد۔ بعد تنقیہ حب سرخ۔ آب کو کنار۔ یا آب مکو میں حسب ضرورت گھسا کر لگائیں۔

(۱۰۸۸) ضماد۔ جو رمد نزلی حار میں مفید ہے پھٹکری شگفتہ ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ ہر دو کو عرق لیموں کاغذی میں پکا کر رکھیں حسب ضرورت آب مکو یا آب کوکنا۔ یا ابلے ہوئے پانی میں حل کرکے لگائیں۔

(۱۰۸۹) ضماد۔ جو رمد نزلی بارد میں مفید ہے۔ زنجبیل ۶ ماشہ زعفران ۱ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ افیون ۲ ماشہ۔ پوست خشخاش ۶ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ گیرو ۲ ماشہ۔ آب کوکنار، یا آب مکو، یا آب اکلیل الملک میں حل کرکے لگائیں۔

(۱۰۹۰) بعد تنقیہ نزلہ حار اور درد سر حار میں مفید ہے نسخہ تخم کاہو کا شیرہ ۷ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر دیں۔

(۱۰۹۱) طلا۔ سرخی کو دور کرنے کے لئے مفید ہے ہلیلہ زرد۔ ترکچور۔ صندل سرخ۔ زنجبیل ہم وزن گلاب یا آب مکو یا آب کشنیز یا آب کوکنار میں حسب مرض اور مریض استعمال کریں۔

(۱۰۹۲) طلا ۔ ورم کو تحلیل کرے اور درد کو ساکن کرے نسخہ ۔ رسوت مصفےٰ ۔ زعفران افیون ۔ اقاقیا ۔ گل ارمنی ۔ صندل سرخ ۔ صبر ۔ شیاف مامیثا ہم وزن کا لیپ گلاب یا آب مکو میں حل کر کے کریں ۔

(۱۰۹۳) بعد تنقیہ ۔ اطریفل کشنیزی کا استعمال بہت مفید ہے ۔

(۱۰۹۴) گل منڈی چار عدد بعد صحت استعمال کرنے سے آئندہ تکلیف نہیں ہوتی ۔

(۱۰۹۵) **معجون منڈی** ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست ہلیلہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ ہلیلہ سیاہ آملہ خشک ۔ برگ شاہترہ ۔ ملہٹی مقشر ۔ گل منڈی ۔ تمام ادویہ ایک جزو اور گل منڈی ۲ جزو ہلیلہ جات کوفتہ بیختہ مجرب بہ روغن زرد قند سپید سہ چند بطریق معروف معجون بنائیں ۔

(۱۰۹۶) **شیافِ نارنج** ۔ توتیا نارنج کے پانی میں پرورده کریں اور بقدر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ لے کر کتیرا ۔ اسفیدہ قلعی ۔ ہلیلہ زرد مع گٹھلی ہر ایک ۷ ماشہ ۔ نشاستہ ۔ انزروت ۔ گل سرخ ۔ ایلوا رسوت ہر ایک ۳۰ ماشہ ۔ افیون ۷ رتی شامل کریں ۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۰۹۷) یوفریشیا ۳x جبکہ رمد نزلی ہو ۔ آنکھوں سے بہت پانی اور کیچڑ خارج ہو پپوٹوں کے کنارے سرخ اور ان میں سوزش ہو ۔ دن میں چار خوراک ایک ایک قطرہ دیں اور اسی کے چند قطرات پانی میں ڈال کر آنکھوں کو دھوئیں ۔

(۱۰۹۸) ایکونائٹ ۲x ۔ نزلی رمد خواہ بارد ہو یا حار ہر دو صورتوں میں ابتدائے مرض میں اس کے چند قطرات شوگر آف ملک میں ملا کر ہر دو گھنٹے بعد دینا بہت ہی مفید ہے ۔ فوری آرام کی توقع ہے ۔

(۱۰۹۹) سلفر ۳۰ ۔ انتہا میں سلفر کے دو قطرات صبح شوگر آف ملک میں ڈال کر استعمال کرنا باقی مواد کو صاف کر دیتا ہے ۔

بائیوکیمک علاج

علامات کے لحاظ سے ادویہ کا مکمل بیان آئندہ صفحات میں دیا گیا ہے۔

وردیخ

علامات۔ یہ رمد شدید ہے جس میں ملتحمہ غیر معمولی متورم ہو کر قرنیہ کو بالکل ڈھانپ لیتا ہے۔ آنکھ زیادتی ورم کے باعث بند نہیں کی جا سکتی۔ سرخی گل سرخ کی طرح بلکہ اس سے بھی گہری ہوتی ہے اسی لیے اس کا نام وردیخ رکھا گیا ہے۔ یہ عام طور پر بطور وبا پھیلتی ہے۔ ورنہ تیز دھوپ میں پھرنا اور گرم اشیاء کا استعمال کرنا بھی اس کے اسباب میں سے ہے۔

علاج۔ بالتدبیر۔ بالدوا حسب ذیل ہے۔

(۱) **بالتدبیر۔** معدہ اور انتڑیوں کو صاف کریں۔ گرم ہوا۔ تیز روشنی اور تیز دھوپ غیر منہضم اغذیہ اور گرم اشیاء سے قطعی پرہیز واجب جانیں۔ آنکھوں پر رنگدار نیلا کپڑا رکھیں اور مریض کو شور و غل سے علیحدہ تاریک کمرے میں لٹا دیں۔ خیال رکھیں کہ وہ آنکھوں کو نہ ہی گندے کپڑوں یا ہاتھ سے صاف کرے اور نہ ہی دوسرے کپڑوں کو آنکھوں کے کپڑوں سے آلودہ کرے۔ کیونکہ یہ مرض بطور وبا بھی پھیلتا ہے۔ اس لیئے اس امر کی احتیاط لازم ہے قبض ہرگز نہ ہونے دیں کھٹی کھٹی۔ ترش۔ زیادہ میٹھی لیسدار بلغمی اشیاء سے بھی پرہیز ہے۔

(۲) **بالدوا۔** اس مرض کا علاج رمد حار کا تدارک ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے چند بار فصد سر رو یا باسلیق کھولیں اور اگر مریض بچہ ہے تو شانوں پر سینگیاں لگوائیں۔ یا کان کے پیچھے جڑ پر حسب دستور پچھنے یا جونکیں لگوائیں۔

(۱۰۰) **منضج۔** عناب ۵ عدد۔ گل منڈی ۵ عدد۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ گل نیلوفر ۳ ماشہ۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ خمیرہ بنفشہ سے شیریں کر دیں۔

(۱۰۱) **مسہل۔** اسی دوا میں پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ سنا مکی ۶ ماشہ۔ شیرخشت ۳ تولہ وغیرہ شامل کر کے پلائیں۔

(۱۰۲) **قطور۔** لڑکی والی کا دودھ۔ انڈے کی سفیدی۔ سیب کے پتوں کا پانی اکثر مفید رہتا ہے۔

(۱۰۳) **ضماد۔** لعاب بہدانہ۔ لعاب اسغول۔ آب کشنیز سبز۔ آب کاسنی۔ سفیدہ کاشغری

ملا کر لگانا مفید ہے۔

(۱۱۰۴) **تبرید اور تسکین** کے لیئے آب انار، مربہ آلو بخارہ۔ زلال آلو بخارا۔ شیرہ تخم کاہو اور لعاب بہدانہ شربت نیلوفر میں ملا کر پلانا مفید ہے۔

(۱۱۰۵) **تبرید و تسکین کے بعد**۔ اطریفل کشنیزی۔ اطریفل کبیر حب ایارج اور افتیمون کے مرکبات اور عرق افتیمون معجون منڈی استعمال کریں۔

(۱۱۰۶) **ذرور ملکایا**۔ ابتدا میں مفید ہے **نسخہ** انزروت۔ گدھی کے دودھ میں پرورده کیا ہوا نشاستہ۔ گوندکیکر مصری ہم وزن کوفتہ ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔

(۱۱۰۷) **طلا**۔ آشوب چشم اور درد سیخ کے لئے مفید ہے۔ بالخصوص بچوں کو **نسخہ**۔ افیون کتھہ رسوت پھٹکری شگفتہ۔ کاغذی لیموں کا رس یہ سب ادویہ کو ملا کر باریک کریں اور کڑاہی آہنی میں عرق لیموں کے ساتھ نرم آنچ پر پکائیں اور لوہے کے دستے سے رگڑتے جائیں حتیٰ کہ بالکل حل ہو جائے اور طلا کے کام آسکے۔

(۱۱۰۸) **کحل**۔ یہاں تک کہ زخموں کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ انزروت شیاف مامیثا افیون زعفران ہم وزن کوفتہ بیختہ کام میں لائیں۔

(۱۱۰۹) **طلا دیگر**۔ گل سرخ آب انگور میں بھگوئیں اور پیس کر زردی بیضہ مرغ ملا کر لیپ کریں۔

(۱۱۱۰) **پوٹلی**۔ لودھ پٹھانی۔ کافور ہم وزن کوٹ کر پوٹلی بنائیں اور پوست خشخاش کے پانی میں تر کر کے ٹکور کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۱۱۱) ایکونٹ۔ ہر چھ گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔ اگر افاقہ نہ ہو اور پیپ زیادہ خارج ہو تو پھر ایکونٹ کے بعد فوراً

(۱۱۱۲) رس ٹاکس ۳x شروع کر دیں اور ہر ایک گھنٹہ بعد دیں۔

۱۱۱۳ آر جنٹم نائٹ ۳x۔ اگر پیپ بہت زیادہ شروع ہو جائے۔

(۱۱۱۴) بیلیٹڈونا سے دھوئیں۔ اگر آرام نہ ہو اور پیپ زیادہ ہو تو آرجنٹم نائٹ استعمال میں لائیں۔

وردینج اطفال یا بچوں کا آشوبِ چشم

اقسام (۱) نوزائیدہ بچوں میں (۲) بڑے شیر خوار بچوں میں۔

پہلی قسم یا تو سوزاک کا نتیجہ ہے یا دایہ کے گندے ہاتھ یا گندا کپڑا آنکھوں کو چھو کر یہ مرض پیدا کرتا ہے۔ اگر یہ مرض چار پانچ روز کے اندر ہی اندر پیدا ہوا ہو تو اس کو سوزاکی رمد ہی سمجھنا چاہیئے یہ سخت خطرناک ہوتا ہے۔ اگر اس میعاد کے بعد پیدا ہو تو یہ دوسری قسم ہے اس کا خطرہ نہیں ہے۔

علامات۔ سرخی اور ورم ہوتی ہے۔ پانی بہتا ہے۔ درد شدید ہوتی ہے۔ پپوٹے چونکہ متورم ہوتے ہیں اس لیئے بچہ آنکھیں نہیں کھول سکتا۔ پہلے پانی بہتا ہے۔ پھر پیپ اور بعض اوقات خون بھی جاری ہو جاتا ہے۔ اوپر کا پپوٹا اس قدر متورم ہو جاتا ہے کہ بالآخر لٹک جاتا ہے۔ یا تو آنکھ بالکل تباہ ہو جاتی ہے یا بچہ آشوب چشم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ نرم مسہل سے بچہ کا پیٹ صاف کریں اور آنکھ کو لڑکی والی کے دودھ یا آب نکو یا پھٹکری شگفتہ کے پانی سے نہایت آرام اور آہستگی سے صاف کریں اور زنک آکسائڈ اجفان پر چھڑکیں اور مناسب قطور ڈال کر مناسب ضمادات لگائیں۔ علاج ورد ینج یا آشوب چشم۔ حار کے مطابق کریں۔

(۱۱۱۵) قطور۔ زنک سلفاس ۲ گرین گلیسرین ۱۰ بوند۔ گلاب ۲ تولہ ملا کر قطرات آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۱۱۶) طلا۔ ازروت مدبر باریک کر کے انڈے کی سفیدی یا لڑکی والی کے دودھ میں حل کر کے طلا کریں۔

(۱۱۱۷) طلا لیموں کے رس والا جو اوپر مذکور ہوا۔

(۱۱۱۸) ذرور انزروت۔ بچوں کی آنکھوں کے درد کے لیے نسخہ۔ انزروت گدھی کے دودھ میں (۲ تولہ ۱۱ ماشہ) پروردہ۔ چاکسو عورت کے دودھ میں مدبر (۲ تولہ ۱۱ ماشہ)۔ یا گدھی کی لید اور دودھ میں مدبر کیا ہوا۔ مامیران دم الاخوین ہر ایک ۲ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ آنکھوں میں ڈالیں۔

(۱۱۱۹) ذرور سنگ بصری۔ درد۔ بوجھ اور سختی کے لیے نسخہ۔ انزروت سرخ سنگ بصری۔ چاکسو مدبر باریک کرکے بطور ذرور استعمال کریں اور پلک اٹھاکر آنکھ میں ڈالیں اور اوپر گیہوں کی روٹی گھی اور شکر کو خوب ملاکر باندھیں ورنہ انار کی کونپلوں اور پتوں کا نگدہ بناکر باندھیں۔

(۱۱۲۰) طلا۔ انڈے کی زردی۔ ریچھ کی چربی ملاکر مرہم بنائیں اور کپڑے پر لگاکر آنکھ پر لگائیں۔

(۱۱۲۱) کحل۔ نسخہ۔ انزروت۔ زعفران ہردو ہم وزن پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۱۲۲) قطور۔ رسوت مصفےٰ عورتوں کے دودھ میں حل کرکے ٹپکائیں۔

(۱۱۲۳) طلا مسکن درد چشم۔ پھٹکری خام باریک کرکے سفیدہ بیضۂ مرغ میں ملاکر لگائیں۔

(۱۱۲۴) ذرور۔ انزروت مدبر۔ نشاستہ مدبر۔ صمغ عربی۔ نبات سپید باریک کرکے آنکھ میں ڈالیں۔ تمام ادویہ ہم وزن ہوں۔

(۱۱۲۵) ذرور مسکن نسخہ۔ افیون۔ شب یمانی۔ نبات سفید مساوی الوزن لے کر تھوڑا تازہ پانی ڈال کر کانسی کے کٹورہ میں پتھر سے کھرل کریں جب مثل شہد ہو استعمال میں لائیں۔

(۱۱۲۶) ضماد۔ درد اور سرخی کو دور کرتا ہے۔ نو دیٹھانی۔ آملہ خشک ہم وزن۔ روغن زرد میں بریاں کرکے ٹھنڈے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔ البتہ دوا آنکھ کے بالکل باہر لگائیں۔ اندر نہ جانی چاہیئے۔

ہومیوپیتھک علاج

تدبیر۔ آشوب چشم جبکہ نوزائیدہ بچہ کو تین روز کے اندر ہو اس کی وجہ ولادت کی رطوبات

کا اثر ہوتا ہے۔ خواہ وہ اثر سوزاک کا ہو یا لیکوریا اور دیگر مواد فاسدہ کا پپوٹے سرخ متورم اور غلیظ ہو جاتے ہیں اور پہلے پانی اور بعد میں پیپ خارج ہوتی ہے۔ مرض کا علاج ہو سکتا ہے۔ دایہ اور والدہ محتاط ہو اور والدہ کے لیکوریا کا علاج کیا جائے۔ فوراً ایک فی صدی کے سلور نائٹریٹ کے لوشن یا 5000: ا پرکلورائیڈ مرکری سالیوشن سے ملتحمہ دھو دینا چاہیئے تاکہ جراثیم سوزاک کے تباہ ہو جائیں۔ ماں اور دایہ کا تولیہ اور کپڑے لڑکے کیلئے استعمال نہ کریں۔ جوں ہی بچہ پیدا ہو تو دایہ کو اپنے بالکل پاکیزہ ہاتھوں سے صاف روئی کی ذریعہ ستھرے پانی کیساتھ آنکھوں کو دھوئیں ایک کوئے سے دوسرے کوئے تک بہت اچھی طرح صاف کرنا چاہیئے تاکہ کوئی شے آنکھ میں باقی نہ رہ جائے۔ اور دایہ اپنا ہاتھ کانڈی لوشن یا کاربالک لوشن وغیرہ سے دھولے۔ اسی طرح پپوٹے دھو لے چاہئیں۔

آرجنٹم نائٹ ۲۰۔ اچھی طرح دھونے کے بعد ایک قطرہ آرجنٹم لوشن کا پپوٹوں کے اندر ڈالیں (۲ گرین ایک اونس پانی میں یہ دوا کافی ہے) ڈھیلے پر نہ لگائیں۔

جو علاج درد ہیچ اور آخر رمد میں مذکور ہے اس سے فائدہ اٹھائیں۔

بائیوکیمک علاج

(۱۱۲۷) کالی سلف۔ پانی خارج ہو اور پھر زرد رطوبت اور ریم نکلے۔ قرنیہ ماؤف ہونا شروع ہو جائے۔

(۱۱۲۸) نیٹرم فاس۔ زرد رنگ کی رطوبت خارج ہو۔ صبح پپوٹے چپٹے ہوئے ہوں آنکھیں بالکل سرخ اور پانی خارج ہو۔ اسہال آئیں۔ درد شدید۔

(۱۱۲۹) کلکریا فاس۔ رمد چشم بوجہ دانت نکلنے کے۔ روشنی ناگوار۔

(۱۱۳۰) کلکیریا سلف۔ ریم زرد۔ گاڑھی۔ گردن کی گلٹیاں بڑی ہو جائیں۔ آنکھ کے کونے میں سوزش۔

مجربات رمد

یونانی

(۱۱۳۱) مطبوخ رمد۔ جو رمد کی تقریباً تمام اقسام کے لئے مفید ہے۔ نسخہ پوست نیم
بانسہ۔ گیرو۔ چرائتہ۔ زنبیل۔ گلو۔ صندل سرخ۔ ترپھلہ۔ بتھران۔ اندرجو۔ دارہلد مساوی الوزن
تمام ادویہ کا وزن ۲ تولہ ہونا چاہیئے۔ ایک سیر پانی میں جوش دیں اور ابال کر ہر روز ایک
دفعہ پئیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ تک یہ مطبوخ پینا چاہیئے۔ بعدہٗ تنقیہ دماغ کا کریں۔

(۱۱۳۲) کحل۔ زنگار۔ افیون۔ چاندی کا میل۔ زعفران۔ چینی خالص۔ زجاج۔ بھند۔ جھاگ
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۴ ماشہ ماشہ ۶ ماشہ تولہ تولہ ۲ تولہ
سرمہ۔ جسد کشتہ۔ تمام ادویہ سرمہ کی طرح باریک کرکے کشتہ جست ملالیں اور خوب رگڑیں جب
۴ تولہ ۲ تولہ
خوب مل جائیں تو کشتہ جسد ہم حصے اور شامل کرلیں۔

(۱۱۳۳) حب آشوب چشم۔ نسخہ۔ شیاف ماشیا۔ گل سرخ۔ رسوت۔ ایلوا۔ صندل سرخ
چھالیہ۔ زعفران مساوی الوزن باریک کرکے بارش کے پانی میں گولیاں بنائیں اور سایہ
میں خشک کریں۔ جب ضرورت ہو تو سبز دھنیئے کے پانی یا گلاب یا کاسنی یا آب مکو کے پانی
میں حل کرکے لگائیں۔

(۱۱۳۴) حب ذہب۔ درد چشم۔ درد سر کے لیئے مفید ہے۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ۔ گل سرخ
۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ کتیرا۔ مصطگی۔ سقمونیا۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ ۵ ماشہ۔ ایلوا ۱۰ تولہ ۱۰ ماشہ۔ کوفتہ
بیختہ گلاب کے ساتھ گولیاں بنائیں

(۱۱۳۵) حب بنفشہ۔ امراض چشم وصدر۔ صفراوی۔ درد سر حار کے لیئے مفید ہے۔
اخلاط غلیظہ کو سینہ سے پاک کرتی ہیں۔ ربو اور ضیق النفس کے لیئے مفید ہے نسخہ
بنفشہ۔ نسوت سفیدی (چھیلا ہوا) رب السوس۔ سقمونیا۔ کوفتہ بیختہ آب کاسنی میں گولیاں
۷ ماشہ ۳۰ ماشہ ۱۲ ماشہ ۳۰ رتی
بنائیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۷ ماشہ۔

(۱۱۳۶) **ذرور ابیض محلل آشوب چشم** - رطوبات چشم کو خشک کرتا ہے - بچوں کو امراض چشم کے لیئے مفید ہے **نسخہ** - انزروت [۴ ماشہ]، چاکسو [۴ ماشہ]، کلونجی [۲ ماشہ]، نشاستہ [۲ ماشہ]، سفیدہ قلعی [۱ ماشہ] بطور ذرور استعمال کریں بہت مفید ہے -

(۱۱۳۷) **ذرور توتیا** - مزمن درد چشم، سرخی، پانی بہنا **نسخہ** - توتیا مغسول، نشاستہ، سفیدہ قلعی ہم وزن باریک پیس کر ریشمی کپڑے میں سے چھان کر استعمال کریں -

نوٹ :- ذرور اور کحل اور سرمہ میں فرق - ذرور بہت باریک کیا جاتا ہے کیونکہ آنکھ میں ایک ہی دفعہ بھرا جاتا ہے اور سرمہ چونکہ سلائی سے لگایا جاتا ہے اس قدر باریک کرنے کی ضرورت نہیں - موٹے ذرات سلائی سے علیحدہ ہو جاتے ہیں -

(۱۱۳۸) **ذرور انزروت** - زخموں کو پاک اور صاف کرتی ہے **نسخہ** نشاستہ، انزروت [۱۰ ماشہ] گدھی یا عورت کے دودھ میں پروردہ، سفیدہ قلعی ہر ایک ۷ ماشہ باریک ذرور بنائیں اور استعمال میں لائیں -

(۱۱۳۹) **شیافِ عام** - عام طور پر تقریباً ہر مرض چشم کے لیئے مفید بتایا گیا ہے **نسخہ** مامیران چینی، مرکی، مشک، رسوت ہر ایک تولہ، سنگ بصری، سرمہ سفید، سرمہ سیاہ ہر ایک ۵ تولہ، مرچ سیاہ، پیپل، لونگ، توتیائے سبز ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو کوفتہ بیختہ تین روز تک عرق لیموں میں کھرل کریں اور شیاف بنالیں -

(۱۱۴۰) **کحل چاکسو** - درد چشم بقیہ آشوب چشم اور میل کے لیئے مفید ہے **نسخہ** انزروت سفید پہلے گدھی کے دودھ میں پرورده کریں اور پھر جھاؤ کی لکڑی پر لگا کر بریاں کریں ایک تولہ، رسوت ۸ ماشہ، بصری ۲ تولہ، مغز چاکسو جس کو گدھے کی لید میں مدبر کیا ہو، سفیدہ کاشغری دھویا ہوا، سمندر جھاگ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو باریک کر کے کحل استعمال کریں -

نوٹ :- چاکسو مدبر کرنے کا طریق یہ ہے کہ چاکسو کو ایک پوٹلی میں باندھ کر ایسے دیگچہ میں لٹکائیں جو کہ گدھے کی لید اور پانی سے بھرا ہوا ہو اور پوٹلی لید کے اندر رہے اور اس طرح نرم

آنچ پر پکائیں۔ حتی کہ چاکسو کا چھلکا نرم ہو کر اتر آئے نکال لیں اور اوپر سے گرم گرم چھلکا اتار
لیں چاکسو ہمیشہ اسی طرح استعمال کرنا چاہیئے۔

(۱۱۴۱) **کحل نیلا تھوتھا**۔ اکثر امراض چشم کے لئے مفید ہے **نسخہ**۔ تانبا جلا ہوا۔ کافور
ریاحی۔ مشک خالص۔ مامیران چینی۔ سمندر جھاگ۔ سونا مکھی۔ نیلا تھوتھا۔ پھٹکری۔ باہم وزن کوٹ چھان
کر پتھر کے کھرل میں کھرل کریں۔ پھر تانبے کے بے قلعی برتن میں کھرل کریں اور باریک کر لیں۔

(۱۱۴۲) **دواء صندل**۔ درد چشم و سر۔ اور آنکھوں کی خشکی اور خارش کے لئے مفید ہے
نسخہ۔ صندل۔ برگ نیم۔ بیخ سوسن۔ دیودار۔ نمک سنگ پیس کر گرم پانی کے ساتھ آنکھ
کے گرد طلا کرنا چاہیئے۔

(۱۱۴۳) **دواء ہلیلہ** جملہ اقسام رمد کے لئے مفید ہے۔ لودھ۔ پوست ہلیلہ پانی میں رگڑیں
اور دہکتی ہوئی روئی اس میں ڈبو کر اور پشت آنکھ کے رکھ کر پٹی باندھ دیں۔

(۱۱۴۴) **دواء رمد بلغمی**۔ برگ نیم۔ نمک سنگ۔ زنجبیل۔ پانی میں گھسا کر آنکھ کی پشت پر لگائیں

(۱۱۴۵) **دواء لیموں**۔ عرق لیموں چوڑے لوہے کے برتن میں لوہے کے دستے سے رگڑتے
جائیں اور تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں حتی کہ غلیظ ہو جائے پس اس کو آنکھ پر لگائیں تقریباً جملہ
اقسام کو مفید ہے۔

(۱۱۴۶) **ذرور ابیض**۔ ابتدائے رمد میں مفید ہے **نسخہ**۔ اقلیمیائے نقرہ۔ صبر۔ سفیدہ
ارزیر ہر ایک ۸ ماشہ۔ کتیرا ۱۰ تولہ۔ صمغ عربی ۱۳ تولہ ۴ ماشہ۔ گل سفید ۲۰ تولہ۔ نشاستہ ۱۰ تولہ
افیون ۳ تولہ باریک کر کے ریشمی کپڑے میں چھان کر سونف کے پانی میں پرورده کر کے ذرور بنائیں

(۱۱۴۷) **ذرور ابیض و دیگر محلل رمد مجفف رطوبات**۔ امراض چشم اطفال کے لئے بہم مفید ہے
نسخہ۔ انزروت۔ کشنیز ج ہر ایک ایک جزو۔ جسد اسود۔ نشاستہ ہر ایک نصف جزو۔ سفیدہ آب قلعی
ربع جزو۔

(۱۱۴۸) **شیاف وردی**۔ شدت درد چشم اور رمد کے لئے مفید ہے۔ گل سرخ۔ زعفران۔ افیون

سنبل الطیب ۲ صمغ عربی ۱ ۔ آب باراں کے ساتھ شیاف بنائیں۔

(۱۱۴۹) **حب سبز** پھٹکری خام ۔ رسوت ہر ایک ۶ ماشہ ۔ افیون ۳ ماشہ ۔ آب برگ نیب ۲ تولہ ۔ آب برگ تمر ہندی ۲ تولہ ۔ آب لیموں کاغذی ۲ تولہ ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر ان پانیوں میں ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں ۔ جب اس قابل ہو جائے کہ گولی باندھی جائے اتار کر گولیاں بنالیں ۔ اگر ۲ ماشہ زعفران بھی ملالیں تو افیون کی اصلاح ہو جائے گی۔

(۱۱۵۰) **کاغذی نزلہ بند و رمد نزلی کے لیئے** ۔ افیون ۴ رتی ۔ زعفران ۴ رتی ۔ اقاقیا ۲ ماشہ گل ارمنی ۔ انزروت ۲ ماشہ کتیرا ۔ باریک پیس کر تھوڑا سا پانی ملالیں اور کاغذ گول پیسہ کے برابر کاٹ کر اس میں سوئی سے سوراخ کرلیں اور کنپٹیوں پر لگائیں لیکن پہلے تنقیہ فوری کر لینا بہتر ہے۔

(۱۱۵۱) **عرق برائے رمد** پھٹکری سفید ۳ ماشہ ۔ افیون ۲ رتی ۔ گلاب ۳ تولہ میں ملا کر شیشی میں حل کر کے رکھیں ۔ بعد تنقیہ بدنی و دماغی آنکھ میں ڈالنے سے رمد کو فائدہ ہوگا۔

(۱۱۵۲) **سرمہ رمد نزلی** ۔ زنگار ۔ افیون ہر ایک ۳ ماشہ ۔ سفیدہ کاشغری ۔ سمندر جھاگ ۔ ہر ایک ۴ ماشہ جست ۔ سرمہ سیاہ ہر ایک ۲۰ ماشہ ۔ سرمہ بنا کر استعمال کریں ۔ نہایت مفید بتایا گیا ہے

(۱۱۵۳) **پوٹلی درد چشم** ۔ نیلہ تھوتھا ½ سرخ ۔ افیون ۱ سرخ ۔ مردار سنگ ۲ سرخ ۔ رسوت ۴ سرخ ۔ پوست خشخاش ۲ ماشہ ۔ پھٹکری ۳ ماشہ ۔ زردچوب ۲ ماشہ ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ ۔ لودھ ۷ ماشہ ۔ پیشک کنجشک نر ۱۰ ماشہ ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ ۔ سب کو کوٹ کر پوٹلی بنائیں ۔ اور آنکھ پر ٹکور کریں اور قدرے آنکھ میں بھی ڈالیں۔

(۱۱۵۴) **ضماد کوکنار** ۔ رسوت ۱۰ تولہ ۔ کوکنار ۲ عدد کو پانی میں بھگو دیں اور کچھ عرصہ بعد صاف پانی نچوڑ لیں اور مفصلہ ذیل ادویہ کا سفوف شامل کر کے سرمہ کی طرح باریک کریں اور نرم آنچ پر پکائیں حتی کہ ضماد کے قابل ہو ۔ اوپر لگائیں اور سلائی سے اندر لگائیں اور اگر کبھی نوام زم کرنیکی ضرورت ہو قدرے گلاب شامل کر لیں ۔ ادویہ ۔ گیرو ۔ جدوار ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ زردچوب افیون ہر ایک ۲ ماشہ ۔ لودھ پٹھانی پھٹکری بریاں ہر ایک ۴ ماشہ ۔

(۱۱۵۵) **سرمہ خارش و رمد شدید** ۔ کثرت کیچڑ ضعف بصارت ۔ ناخنہ دمعہ پھولا چشم

اور رمد مزمن نیز دردیخ کو مفید بتایا گیا ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ مغز تخم نیم۔ سمندر جھاگ۔ افیون۔ مامیران چینی۔ مغز تخم ہلیلہ زرد۔ پوست بیضۂ مرغ نیلفل۔ نمک لاہوری۔ تخم سرس۔ سفیدہ کاشغری۔ توبال مس۔ سرمہ اصفہانی۔ مارقشیشا ذہبی۔ مارقشیشا فضی ہر ایک ۶ ماشہ۔ عاقرقرحا ۴ ماشہ۔ سنگ بصری۔ پھٹکری بریاں۔ زرد کوڑی بریاں۔ زرد کوڑی بریاں۔ شورہ قلمی ہر ایک ۴ تولہ۔ جوہر نوشادر ۲ تولہ کشتۂ جست ہم وزن جملہ ادویہ۔ سرمہ تیار کریں۔ سلائی سے استعمال کریں۔

(۱۱۵۶) **حب رمد ماسوائے بلغمی**۔ تمام امراض چشم کے لیئے مفید بتایا گیا ہے۔ بلغمی آشوب چشم میں ہرگز استعمال نہ کریں۔ پھٹکری سرخ ۴ ماشہ۔ جست پھول ۴ تولہ میں ملا کر۔ آب باران میں گولیاں بنا کر رکھیں۔ جب ضرورت ہو مناسب بدرقہ میں گھسا کر آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۱۵۷) **عرق اکسیر چشم**۔ رمد کے لیئے مفید بتایا گیا ہے۔ نسخہ۔ توتیا سبز بریاں ۱ تولہ آب سرس ۲ تولہ آب لیموں کاغذی ۴ عدد۔ میں اچھی طرح کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور ایک ایک قطرہ ماؤف آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۱۵۸) **پوٹلی رمد**۔ پھٹکری بریاں۔ زیرہ سفید۔ لودھ پٹھانی مساوی الوزن۔ گھی کوار کا گودا ملا کر پوٹلی بنائیں اور گھی کوار یا کسی اور مناسب پانی میں بھگو کر ٹکور کریں۔

(۱۱۵۹) **دوائے سیاہ**۔ ہر قسم کی رمد کے لیئے مفید ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

سونا مکھی۔ لونگ۔ پھٹکری گلابی۔ ہلیلہ سیاہ۔ اندر جو شیریں۔ سمندر جھاگ ہم وزن پھول کی تھالی میں رگڑیں اور روغن گاؤ شامل کرتے جائیں۔ جب سیاہ ہو جائے تو چینی کے برتن میں سنبھال رکھیں۔

(۱۱۶۰) **پوٹلی رمد چشم**۔ لودھ پٹھانی ۳ ماشہ۔ مردار سنگ ۳ ماشہ۔ زرد چوب ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۱ ماشہ۔ افیون ۸ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۹ نیلا تھوتھا ۴ رتی۔ پھٹکری ۱۰ ماشہ۔ نیم کو ننتہ پوٹلی بنائیں اور آب کو کنار میں تر کر کے ٹکور کریں۔

ہومیوپیتھک مجربات

۱۔ رمد سوزاکی۔

(۱۱۶۱) مرکیری کار ۳x ہر ایک گھنٹہ کے بعد دیں اور مرکیری کار ۱x کے ۱۰ قطرات ایک اونس آب مقطر میں ڈال کر آنکھوں میں لگائیں۔ اس طرح کر پچکاری کے ذریعہ پپوٹوں کے اندر دوا پہنچائیں۔

(۱۱۶۲) آرجنٹم نائٹ - ۲ گرین ۱ اونس پانی میں ڈال کر پچکاری کے ذریعہ پپوٹوں کے اندر دوا پہنچائیں۔

(۱۱۶۳) ہیپر سلفر ۳x جبکہ مرکیری اور آرجنٹم سے قدرے افاقہ ہو تو ہیپر سلفر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔

(۱۱۶۴) ایکونٹ ۳x - اگر درد شدید ہو تو ایکونٹ کا استعمال مفید ہے نیز کینٹ ہرا لائٹ ۳x

۲۔ خنازیری رمد چشم - STRUMOUS OPHTHALMIA

(۱۱۶۵) ایکونٹ ۳x نبض سریع۔ پیاس زیادہ۔ جلد خشک۔ ابتدائے رمد میں استعمال کریں جبکہ درد شدید ہو اور کیلنڈولا لوشن یا بوریسک لوشن سے آنکھوں کو دھوئیں۔

(۱۱۶۶) کونیم - روشنی سے سخت نفرت اور کثرت سے آنسو آئیں۔ آنکھیں بند کرنے سے پسینہ آنا شروع ہو جائے۔ شدید درد اور تکلیف ہو۔ ایکونٹ کے ہمراہ یکے بعد دیگرے دیں۔

(۱۱۶۷) سلفر ۶x۔ ان ادویہ کے بعد سلفر دینا چاہیئے۔ ایک خوراک صبح۔ ایک دوپہر اور ایک شام کے وقت اور آنکھ کی صفائی اور پاکیزگی کا کما حقہ خیال رکھیں۔

(۱۱۶۸) مرکیری کار ۳x۔ اگر بیس روز تک سلفر دینے سے خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلے تو پھر مرکیری کار دینا مفید ہے۔

(۱۱۶۹) ہیپر سلفر ۳x اور رس ٹاکس ۳x۔ اگر ان ادویہ سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہو تو یہ ہر دو ادویہ یکے بعد دیگرے دینی چاہیئیں۔

(۱۱۷۰) کلکیریا کارب ۶x۔ موٹے سفید رنگ کے مریضوں کے لئے جب کہ ان کے ہاتھ پاؤں بالکل ٹھنڈے رہتے ہوں یہ دوا مفید ہے۔

(۱۱۷۱) آرسنکم ۳x۔ جہاں اعصابی تکلیف بھی رہتی ہو۔

(۱۱۷۲) انٹیم ٹارٹ ۳x۔ اگر پلکوں میں پھنسیاں نکلی ہوئی ہوں اور اس کے علاوہ رمد ہو

۳۔ ککروں کے باعث آشوب چشم۔

(۱۱۷۳) کلکیریا کارب ۶x۔ پپوٹے بند۔ سرخ۔ متورم۔ درد جلن۔ سوزندہ آنسو خارج ہوں۔ روشنی سے نفرت۔ ہر ۲ گھنٹے کے بعد دیں۔ آنکھ کو ہلکے کیلنڈولا لوشن سے دھوئیں۔

(۱۱۷۴) پلسٹلا ۳x زمانہ وضع قطع کے مریض ٹھنڈی ہوا میں آرام۔ گرم کمرہ یا آگ کے نزدیک۔ زیادتی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

(۱۱۷۵) گریفائٹس ۶x ایسے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ جن کے کوؤں میں زخم ہو گئے ہوں اور شگاف جیسے معلوم ہوں۔

(۱۱۷۶) ہیپر سلفر ۶x پپوٹے متورم۔ سرخ۔ درد چھونے سے بہت تکلیف۔ ابرو اور سر میں درد۔ روشنی سے بہت نفرت۔ رات کو زیادتی اور گرمی سے کمی۔ سردی سے زیادتی ہو۔

(۱۱۷۷) کالی بائی کرامیکم ۳x۔ اگر چند ہفتے علاج کرنے سے فائدہ نہ ہو تو یہ دوا دو گرین ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔

(۱۱۷۸) تھوجا ۱۲x بعد میں استعمال کریں اور تھوجا Q کے ۵ قطرات ایک اونس پانی مقطر میں ملا کر آنکھوں میں ڈالیں۔

(۱۱۷۹) زنکم ۶x سب سے آخر میں اس دوا کا استعمال مفید رہتا ہے۔

ہدایت۔ گاہ بگاہ سلفر اور ایکونٹ دیتے رہیں۔

۴۔ وجع المفاصل کے مواد کے اثر سے آشوب چشم۔

(۱۱۸۰) ایکونٹ ۳x سردی سے درد چشم۔ کم سرخی۔ روشنی ناقابل برداشت۔ ابتدا میں یہی دوا دینی چاہیئے۔

(۱۱۸۱) سپائجیلیا ۳x۔ اگر دو روز میں کوئی خاص فائدہ نہ ہو تو یہ دوا دینا شروع کردیں

(۱۱۸۲) نکس وامیکا ۳۰۔ نقرسی طبیعت اشخاص میں آشوب چشم کافوری اور یک لخت حملہ ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

بائیوکیمک علاج

(۱۱۸۳) فیرم فاس۔ آشوب چشم۔ بلا اخراج رطوبت۔ ڈھیلے میں حرکت سے درد بڑھے جلن سوزش سرخی۔ روشنی ناگوار۔ آنکھ میں ریت سی محسوس ہو۔

(۱۱۸۴) کالی میور۔ سفید یا زردی مائل رطوبت یا ریم خارج ہو۔ پردہ میں سوزش۔

(۱۱۸۵) کالی سلف۔ پپوٹوں میں زرد رنگ پپڑیاں جم جائیں۔ زرد یا سبز رطوبت۔ یا پیپ یا پانی خارج ہو۔ بچوں کا آشوب چشم۔

(۱۱۸۶) میگنیشیا فاس۔ پلکیں بند۔ روشنی ناقابل برداشت پپوٹے متشنج حرارت سے آرام۔ شفاف پانی یا رطوبت کا اخراج۔ پپوٹوں میں دانے۔ اس سے آنکھوں کے دھونے کا کام بھی لے سکتے ہیں۔ آب مقطر میں حل کیا جاتا ہے۔

(۱۱۸۷) نیٹرم فاس۔ ننھے بچوں یا ضعیف العمر بوڑھی عورتوں کی رمد چشم۔ کرم شکم کی وجہ سے آشوب چشم۔ سرخی اور پانی۔ صبح کو پپوٹے چپٹے ہوئے ہوں۔ زرد رنگ کی رطوبت پائی جائے۔

(۱۱۸۸) نیٹرم سلف۔ درد۔ روہے۔ روشنی ناقابل برداشت پپوٹے زرد۔ آبلے۔ جلن آنکھ کے اندر انجماد خون۔

(۱۱۸۹) کلکریا فاس۔ دانت نکالنے کے باعث بچوں کا آشوب چشم۔ روشنی ناگوار۔ پپوٹے متشنج

(۱۱۹۰) کلکیریا سلف۔ خنازیری الطبع بچوں میں آشوب چشم۔ ریم زرد۔ گاڑھی۔ کونوں میں سوزش۔

ایلوپیتھک ادویہ

(۱۱۹۱) لیپ چشم جبکہ دیکھیں کہ رات یا دن کو سوتے میں پلکیں رطوبت یا کیچڑ سے چسپیں

چسپاں ہو جائیں تو دن میں ایک دفعہ اور رات کو سوتے وقت ویزلین یا بورک آئنٹمینٹ یا ہومیوپیتھک بیلیڈونا Ø ویزلین میں ملا کر بطور مرہم لگائیں۔

(۱۱۹۲) قطور۔ نائٹریٹ آف سلور ۴ گرین۔ ۲ اونس گلاب میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

(۱۱۹۳) ,, زنک آکسائڈ ۴ گرین ایک اونس گلاب میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

(۱۱۹۴) ,, اگر یہ ہر دو لوشن ناگوار معلوم ہوں کیونکہ ان سے سوزش ہوتی ہے تو یہ لوشن مفید رہے گا۔ بورک ایسڈ ۵ گرین۔ زنک سلفاس ۱ گرین۔ کوکین ۱ گرین۔ آب مقطر ۱ اونس۔

(۱۱۹۵) دیگر۔ بیپٹ کری ۵ گرین۔ بورک ایسڈ ۲ گرین۔ گلاب ۱ اونس۔

(۱۱۹۶) دیگر۔ کوکین ۴ گرین۔ بورک ایسڈ ۴ گرین۔ آب مقطر ۱ اونس۔

(۱۱۹۷) دیگر۔ پروٹرگال لوشن۔

(۱۱۹۸) ٹکور۔ گرجن آئل یا کوپی یا آئل میں صاف کپڑا تر کر کے آنکھ پر رکھیں جبکہ سوزش سوزاکی ہو۔

(۱۱۹۹) آرجنٹم نائٹ ۳ گرین۔ ایک اونس پانی مقطر میں ملا کر آنکھوں میں قطرات ڈالیں۔

(۱۲۰۰) ہومیوپیتھک ادویہ۔

دھونے کے لئے۔
۱۔ بیلیڈونا Ø ۵ قطرات ایک اونس پانی میں۔
۲۔ تھوجا Ø ۵ قطرات۔ ایک اونس پانی میں۔
۳۔ کیلنڈولا Ø ۴ قطرات ایک اونس پانی میں
۴۔ مرکری کار ۱ء ۲ گرین۔ ایک اونس پانی میں

طرفہ

تعریف۔ عنبریہ یقطہ یا زور لگانے مثلاً زیادہ زور سے رونے یا چیخنے یا قے کرنے یا کھانسنے وغیرہ کے باعث ملتحمہ کے نیچے خون کی باریک رگ پھٹ جاتی ہے اور اس ہی قدر سے

خون خارج ہو کر جم جاتا ہے۔ اس کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے اور دھبہ یا نقطہ کی طرح پایا جاتا ہے۔

علاج ۔جلد کرنا چاہیئے تاکہ ایک غیر مادہ کا وجود آنکھ کو کسی طرح بھی نقصان نہ پہنچائے۔

(۱۲۰۱) قطور۔ جوں ہی یہ حالت دیکھی جائے فوراً کبوتر یا بط کا پر کھینچ کر جو خون اس سے نکلے گرم حالت میں تنہا یا گل ارمنی ملا کر دن میں دو چار دفعہ ٹپکائیں۔ یہی عام علاج بتایا گیا ہے لیکن اگر اس سے آرام نہ ہو تو فوراً تنقیہ دماغ حب ایارج یا حب ہلیلہ یا اطریفل زمانی سے کریں اور یہ شیاف استعمال کریں۔

(۱۲۰۲) **شیاف طرفہ** ۔ سوحا لکھی۔ تانبا جلا ہوا۔ دم الاخوین۔ بسد۔ مروارید ناسفتہ
۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۲ تولہ ۴ ماشہ ۲ تولہ چار ماشہ
ہڑتال سرخ۔ جنگر۔ طبرزد۔ کتیرا۔ مرکی۔ زعفران۔ اقاقیا۔ نشاستہ۔ ہلدی۔ حسب دستور شیاف بنائیں
۲۰ ماشہ ۳۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ

(۱۲۰۳) فصد لینا چاہیئے۔ اگر اس سے بھی آرام نہ ہو تو فوراً فصد لیں اور پھر دوبارہ تنقیہ کریں اور بھپارہ لیں۔

بھپارہ سرکہ خالص اور گلاب خالص گرم کر کے بھپارہ لیں اور مفصلہ ذیل ضماد استعمال کریں بشرطیکہ طرفہ کا سبب چوٹ ہو اور آنکھ بھی سرخ ہو گئی ہو۔

(۱۲۰۴) **ضماد مختصر** ۔ زعفران۔ مصطگی۔ ہم وزن باریک کر کے زردی بیضہ مرغ میں ملا کر ضماد کریں۔

(۱۲۰۵) **ضماد اکلیل الملک** ۔ اگر اوپر کے ضماد سے تحلیل نہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ نسخہ اکلیل الملک۔ دم الاخوین۔ ہلیٹھی۔ زعفران۔ اسود مقشر ہم وزن باریک کر کے زردی بیضہ مرغ اور روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

(۱۲۰۶) فرور۔ دیسی حبت کا پھول اور اگر ضرورت ہو نمک شیشہ نوشادر ادھ پھٹکری وغیرہ میں سے ایک چیز ساتھ شامل کر لیں۔

(۱۲۰۷) طرفہ مزمن کے لیئے۔ نوشادر۔ نمک لاہوری ہم وزن پانی میں حل کر کے اور

کندر شامل کر کے ٹپکائیں۔

(۱۲۰۸) روزہ دار کا لعاب دہن مفید ہے۔

(۱۲۰۹) روغن گل اور سرکہ یا لڑکی والی کے دودھ میں زعفران حل کر کے یا مٹھی نہار منہ چبا کر لعاب آنکھوں میں ڈالنا بھی مفید ہے۔ نیز انار ترش کا پانی اور مولی کا پانی آنکھوں میں ڈالنا بھی فائدہ کرتا ہے۔ نیز یہ نسخہ مفید ہے۔ برگ مکو سوختہ۔ کوڑی سوختہ۔ مروارید ناسفتہ مقناطیس سوختہ مغسول۔ ریگ کہ زرگر چاندی کو اس سے صاف کرتے ہیں ہم وزن ذرور بنائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۲۱۰) ایکونٹ۔ ابتدا میں جبکہ کوئی چیز آنکھ میں پڑنے سے یہ عارضہ ہوا ہو۔

(۱۲۱۱) آرنیکا۔ اگر ایکونٹ سے آرام نہ ہو تو آرنیکا استعمال کریں اور آرنیکا لوشن سے تر کر کے روئی اوپر رکھیں۔

(۱۲۱۲) ہیپے سیلس۔ اس مرض کی خاص دوا ہے۔

ظفرہ

علامات۔ اس کا دوسرا نام ناخنہ ہے۔ ایک سرخ رنگ کا لحمی عموماً مثلث شکل کا بڑھاؤ ہے جو کہ اکثر سن نمو کے بعد پایا جاتا ہے۔ اس کی جڑ عموماً ناک کی طرف کے کوئے کی جانب اور نوک مردمک کی طرف پائی جاتی ہے لیکن ممکن ہے کہ دوسرے کوئے کی طرف سے شروع ہو خطرہ یہ ہوتا ہے کہ بڑھ کر قرنیہ پر نہ پھیل جائے اور اس طرح بصارت میں ضعف پیدا ہو۔

اسباب۔ زیادہ مطالعہ اور آنکھوں کو گندی رکھنا۔ زیادہ روشنی کی طرف دیکھتے رہنا گرد و غبار۔ آشوب چشم یا قرنیہ کے زخم یا ریتیلے مقامات میں رہنا لیمپ کی روشنی میں زیادہ تر مطالعہ کرنا بلغمی۔ دیر ہضم اغذیہ کا کھانا۔ بدہضمی قبض اور غذا کا دیر تک ہضم نہ ہونا۔

علاج۔ دیکھنا یہ ہے کہ مواد غلیظ اور ضدی ہے یا معمولی۔ اگر غلیظ ہے تو دستکاری کرنا

پڑے گی ورنہ پہلے فصد لیں پھر تنقیہ بدنی اور دماغی کریں اور بلغمی اغذیہ و اشیاء سے پرہیز کرائیں اور حب ایارج وغیرہ سے گاہ بگاہ تنقیہ کریں اور عینک لگوالیں۔ اگر بالکل معمولی ہے تو مفصلۂ ذیل علاج سے صحت پذیر ہوسکتا ہے۔

(۱۲۱۳) سلائی۔ پھٹکری یا نوشادر یا نمک لاہوری کی سلائی دن میں کئی دفعہ آنکھ میں لگائیں۔

(۱۲۱۴) قطور۔ زیرہ سیاہ منہ میں چبا کر لعاب دہن آنکھ ماؤف میں ٹپکانا مفید ہے۔

(۱۲۱۵) دیگر۔ بارہ سنگے کا سینگ پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۲۱۶) دیگر۔ انسان کے کان کا میل شہد میں ملا کر لگانا بھی مفید بتایا گیا ہے۔

(۱۲۱۷) نسخہ نمبر ۱۲۰۷ متذکرہ بالا ظفرہ کے لئے مفید ہے۔

(۱۲۱۸) ذرور۔ نوشادر۔ پھٹکری۔ شورہ قلمی۔

(۱۲۱۹) کحل۔ انسان کے ہاتھ کے ناخن جلا کر شہد خالص یا روغن زرد گاؤ میں ملا کر زاج کی سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔

(۱۲۲۰) ذرور۔ ایرسا کو کنول گٹہ کی جڑ کے پانی میں گھس کر خشک کریں۔

(۱۲۲۱) باسلیقون کبیر۔ ابتدائے نزول الماء۔ تاریکی چشم۔ دمعہ۔ جرب۔ سبل ظفرہ شرناق وغیرہ کو مفید ہے۔ نسخہ۔ کف دریا ۱۰ درم۔ اقلیمیائے نقرہ ۱۰ درم۔ نمک اندرانی ۳ درم۔ ساذج ہندی ۲ درم۔ سفیدہ ارزیز ۲ درم۔ فلفل ۲ درم۔ دار فلفل ½ درم۔ سنبل الطیب ۲ درم۔ سرمہ اصفہانی ۲ درم۔ نمک ہندی ۱ درم۔ قرنفل ۱ درم۔ چھڑیلا ۱ درم۔ صبر سقوطری ۵ درم۔ عصارہ ماغنیا ۵ درم۔ تانبہ جلا ہوا ۵ درم۔ مامیراں چینی ۳ درم۔ مرکی ۳ درم۔ نوشادر ۳ درم۔ زرد چوبہ ۳ درم۔ زرد ہیڑ ۴ درم۔ باریک کھرل کریں۔

(۱۲۲۲) برود حصرم۔ جرب۔ بیاض۔ دمعہ۔ سلاق۔ سبل اور ظفرہ کے لیے مستعمل ہے۔ نسخہ۔ توتیائے کرمانی مغسول ۱۰ درم۔ زنجبیل ۵ درم۔ ہلیلہ زرد ۵ درم۔ زرد چوبہ ۵ درم۔ دار فلفل ۳ درم۔ مامیراں چینی ۳ درم۔ نمک ہندی ۱ درم۔ ریشمی کپڑے میں چھانیں اور بیس روز تک آب غورہ میں پرورده کریں اور سایہ میں خشک کر کے پھر باریک سفوف بنائیں۔

(۱۲۲۳) **شیاف احمر حاد** سبل۔ ظفرہ۔ سلاق۔ بیاض کے لیئے نسخہ شادنج مغسول ۴ ماشہ
صمغ عربی ۵ ماشہ مس سوختہ ۲ ماشہ۔ زاج سوختہ ۲ ماشہ۔ افیون ۴ رتی صبر سقوطری ۴ رتی۔ زنگار ۲ ماشہ۔ زعفران ۵۰ رتی۔ مرصافی ۵۰ رتی حسب ضرورت
استعمال کریں۔

(۱۲۲۴) **شیاف دینارگون** سبل۔ ظفرہ۔ جرب کو مفید ہے **نسخہ** اقلیمیائے فضی۔ سفیدہ
آرزیز۔ ہر ایک ۱۰ درم کتیرا۔ مرصاف ہر ایک ۵ درم۔ مرداریدنا سفتہ۔ کُبید۔ دم الاخوین ہر
ایک ۴ درم۔ ہڑتال سرخ بنبات۔ اقاقیا ہر ایک نصف درم افیون ۷ درم۔ زعفران نشاستہ مس سوختہ
ہر ایک ۲ درم سونف کے پانی میں شیاف بنائیں۔

(۱۲۲۵) **شیاف قیصر** ظفرہ او شحم زائد کو مفید ہے **نسخہ** شادنج مغسول ۱۲ درم
صمغ عربی مس سوختہ ہر یک ۶ درم قلقطار سوختہ۔ زنگار ہر ایک ۲ درم سونف کے پانی میں شیاف بنائیں

(۱۲۲۶) **شیاف قلقند** ظفرہ کے لیئے مفید ہے **نسخہ** مس سوختہ ۵ درم۔ زنگار ۱۰ درم
نوشادر۔ قلقند۔ بورہ ارمنی ہر ایک ایک درم۔ زرنیخ ۱/۲ درم۔ سرکہ میں حل کرکے ایک دن محفوظ
رکھیں اور بعدہ شیاف بنائیں۔

(۱۲۲۷) **سرمہ** ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی تولہ تخم سرس قلفل سیاہ ہر ایک ۱۲ اعدد۔ نیلا
تھوتھا ۲ رتی۔ باریک بطور سرمہ استعمال کریں۔

(۱۲۲۸) **دوا پھولے** ۔ ناخنہ جالہ وغیرہ کے لیئے مفید بتایا گیا ہے **نسخہ** مصری، ماشہ
مرچ سفید۔ سرمہ۔ دانہ الائچی خورد۔ سنگ بصری (کھپریا) مغز تخم سرس پھٹکری۔ کانچ (آئینہ
کا کانچ) ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ کوڑی زرد ۸ عدد۔ سب ادویہ کو مثل سرمہ کھرل کرکے استعمال کریں۔

(۱۲۲۹) **ذرور شیاف مامثیا** شادنج۔ حماما ہر یک ۴، رتی سرمہ۔ مرچ سیاہ۔ زنگار ہر یک
۳۰ ماشہ۔ ذرور بنائیں۔

نوٹ۔ عینک کے استعمال سے ہمارا تجربہ ہے کہ بہت فائدہ ہوتا رہا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

اس مرض کو PTERYGIUM ٹیرجیم کہتے ہیں۔

(۱) ایمونیا برومٹیم ۳ پلکیں سرخ اور متورم ہوں اور ناخونہ پایا جائے۔

(۲) اےپس ۳ جبکہ جلن اور سوزش بھی پائی اور ورم اجفان شامل حال ہو۔

(۳) کینیبس سٹائیوا ۔x ۳ اگر مریض خنازیری الطبع ہو یا سوزاک کا اثر ہو۔

بیاض العین

پھلّی سفیدی پھولا

علامات: آنکھ میں سیاہ پردے کے اوپر سفیدی پائی جاتی ہے۔ اور اگر یہ پتلی ہو تو غمام گہری ہو تو بیاض یا گل چشم۔ اگر بہت غلیظ ہو تو پھولا کہا جاتا ہے۔ جس قدر یہ پتلی پر ہوتی ہے۔ نظر میں کمی ہوتی ہے۔

اسباب۔ قرنیہ کا ورم یا زخم اور اس کے اندمال کا داغ بغلیظ مادہ جمع ہو۔ جو حالت کہ بعد رمد پیدا ہو جاتی ہے۔ درد شقیقہ۔ صداع شدید یا گکروں اور شعر زائد کے باعث سفیدی پیدا ہو جاتی ہے ضعف ہضم اور خرابی خون بھی اس کا سبب ہو سکتا ہے۔

علاج۔ بچوں میں علاج کامیابی کے ساتھ ہو سکتا ہے لیکن بڑوں اور بوڑھوں میں تقریباً نہیں ہو سکتا۔ بالخصوص جبکہ سفیدی کسی بُثرہ یا قرحہ کا داغ ہو لیکن اگر یہ گکروں یا جرب الاجفان کا اثر ہے تو ممکن ہے کہ صاف ہو جائے۔ چیچک کا داغ بھی نہیں جاتا۔ لیکن ہمارے مطب میں ایک نسخہ معمول ہے جس کا نتیجہ اکثر خاطر خواہ نکلا ہے۔ بر سے پہلے تنقیۂ دماغی و جسمانی کریں۔ بعدہٗ یہ نسخہ استعمال میں لائیں۔

(۱۲۳۰) ذرور چیچک۔ گدھے کا عانت ۱ عدد قلمی شورہ ۱ تولہ نوشادر ۱ تولہ نیلا تھوتھا ۱ رتی پیتل کے برتن میں کانسی کے کٹورے کے ساتھ ان ادویہ کو شبنم ڈال کر رگڑیں حتیٰ کہ بالکل غبار کی مانند ہو جائے

خاص نسخہ ہے۔

(۱۲۳۱) فرور سفیدہ چشم۔ نوشادر پھٹکری۔ نیلا تھوتھا۔ زرد کوڑی قلمی شورہ۔ آب باراں یا شبنم میں باریک کریں۔

(۱۲۳۲) برود حصرم جس کا نسخہ پہلے دیا گیا۔ مفید ہے۔

(۱۲۳۳) پھلی چشم یا گل چشم کے لیے نسخہ۔ ناخن فیل۔ توتیائے سبز۔ زعفران لڑکے والی کے دودھ میں پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۲۳۴) دوا بیاض جدید کے لئے بعد تنقیۂ سر۔ بعد حمام یا بھپارہ۔ آب گرم۔ زنجبیل کھا کر بیاض کو چاٹا جائے ورنہ اس کے بعد روغن مغز پنبہ دانہ میں قدرے کف دریا ملا کر آنکھ پر متواتر لگاتے رہیں۔

(۱۲۳۵) ذرور معسل۔ بورہ ارمنی ایک حصہ اور شہد ۳ حصہ ملا کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۲۳۶) ذرور بیاض۔ بسافج ہندی ۶ درم۔ مس سوختہ۔ سرمہ اصفہانی۔ توبال مس سوختہ ہر ایک ۳ درم۔ نشادر مغسول۔ مرصاف ہر ایک ایک درم۔ صدف سوختہ۔ مامیران چینی ہر ایک ایک درم۔

(۱۲۳۷) شیاف اخضر۔ جرب سبل۔ بیاض کے لئے نسخہ۔ زنگار۔ اقلیمیائے نقرہ۔ اشق۔ صمغ عربی۔ سفیدآب ارزیر۔ صمغ اور اشق کو پہلے پانی میں حل کریں۔ بعدہٗ ادویہ باریک کر کے شیاف بنائیں۔

(۱۲۳۸) طلا۔ بارہ سنگہ کے سینگ کو سرس کے درخت کے پتوں کے شیرہ میں پیس کر لگائیں۔

(۱۲۳۹) کحل خاص۔ کف دریا۔ بورہ ارمنی۔ سرگین سوسمار۔ رماد الزجاج ہم وزن لیں اور ایک رطل پانی میں مامیراں اور وج ہر ایک ۱۰ درم جوش دیں حتیٰ کہ ۱/۴ حصہ رہ جائے۔ دھوپ میں کھرل کریں اور سایہ میں خشک کر کے ریشمی کپڑے میں چھان لیں۔

(۱۲۴۰) کحل۔ کف دریا۔ اقلیمیائے نقرہ۔ قلعی سوختہ ہر ایک ۴ درم سنبل۔ مرداسنگ ہر ایک ۲ صمغ عربی۔ کتیرا۔ انزروت۔ بعر الضب۔ نشاستہ۔ رماد الزجاج۔ ایک ایک درم اور اگر

اکتحال سرطان بحری محرق مسحوق کے ساتھ کریں تو بیاض کے لیئے خاص طور پر مفید ہے۔

یہ نسخہ جات خاص بیاض کے ہیں

(۱۲۴۱) تباشیر کو برگد کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں اور پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

(۱۲۴۲) قطور۔ ناخون فیل۔ ٹوپی لونگ۔ پانی میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۲۴۳) کحل۔ برگ حنا۔ نوشادر۔ نیلا تھوتھا۔ چینی سچی۔ سرمہ صاف کردہ۔ باریک کر کے سلائی سے لگائیں۔

(۱۲۴۴) جوہر برائے جٹہ یا پھولا نسخہ۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ شیشہ نمک ہر سہ ہم وزن لے کر باریک کریں اور ٹینڈ میں رکھ کر اس کے اوپر دوسری ٹینڈ کا منہ پہلی ٹینڈ کے منہ سے اچھی طرح جوڑ کر گل حکمت بہت پختگی سے کریں اور پہلی ٹینڈ کو دیگدان پر رکھ کر بیری کی ۱۰ سے ۱۵ سیر کی نرم آنچ دیں۔ اس طرح ان ادویہ کا جوہر اڑ کر اوپر کی ٹینڈ کو چمٹ جائے گا۔ یہ جوہر جالا دینے چشم کے لیئے اکسیر بتایا گیا ہے جو بقایا ادویہ نچلی ٹینڈ میں رہ جائیں ان کو نکال کر ہم وزن سرمہ میں کھرل کریں ضعف بصارت کے لیئے بے حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں مفصلۂ ذیل نسوار استعمال کریں۔

(۱۲۴۵) نسوار۔ ایک سیر پوست کو پانی میں بھگو دیں اور بعد ۲۴ گھنٹہ کے مل کر چھان لیں اور چار سیر دودھ میں ملا کر دہی جمائیں اور مسکہ نکال لیں۔ دوپہر کے وقت سر نیچا کر کے نسوار لیں تاکہ حلق کی طرف نہ جائے بلکہ اوپر دماغ کی طرف جائے۔

(۱۲۴۶) ریٹھہ کا چھلکا گھسا کر آنکھ میں لگانے سے معمولی سفیدی دور ہو جاتی ہے۔

(۱۲۴۷) جوہر بیاض پھٹکری سفید۔ سہاگہ۔ نیلا تھوتھا۔ نوشادر کا جوہر اسی طرح اڑائیں جس طرح کہ نمبر ۱۲۴۴ میں مذکور ہے۔ مفید بتایا گیا ہے۔

(۱۲۴۹)۔ برودی اس کا موجد جالینوس ہے۔ نسخہ۔ توتیائے کرمانی۔ تیزپات۔ تانبا جلا ہوا، ہر ایک تولہ۔ ایلوا۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ شادنہ مغسول۔ نقرہ طیس جلا کر دھویا ہوا، ہر ایک ۶ ماشہ۔ مامیثا۔ مازو۔ جاکسو۔ انزروت۔ سمندر جھاگ ہر ایک ۴ ماشہ باریک کر کے اتار

میخوش کے پانی میں پانچ مرتبہ بھگوئیں اور دھوپ میں خشک ہونے دیں۔

(۱۲۵۰) خرم نہیر قشر بیضہ مرغ مدبر۔ بانس کی گرہ پرانی سیپ سوختہ۔ مروارید ناسفتہ۔ شیح سمندر جھاگ۔ گوہ کی مینگنی۔ دھنیہ زنگ۔ روپا مکھی سونا مکھی بشادنہ بسد۔ گدہ کے بازو و بال کی راکھ ہر ایک تولہ شیرزق ۲ ماشہ۔ (چمگادڑ کا دودھ یا پیشاب یا بیٹ) سہان کا پتھر ۲ ماشہ باریک کرکے ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں اور اوپر سے پٹی باندھ دیں۔

(۱۲۵۱) شیاف ہاتھی کا ناخن۔ سور کا ناخن پھٹکری آدھی بریاں آدھی خام۔ رسوت سرمہ اصفہانی مغز تخم کھرنی ہم وزن۔

(۱۲۵۲) شیاف ہوتے پھوڑے کے لئے مفید ہے۔ سکبینج۔ اشق۔ ہلدی ہر ایک تولہ زنگار ۲ ماشہ سمندر جھاگ نمک لاہوری ہر ایک ۲ تولہ باریک کرکے آب ہونٹ میں شیاف بنائیں

(۱۲۵۳) کحل بقراطی نسخہ سبز کانچ جلا کر دھولیں۔ بورہ ارمنی سمندر جھاگ کھرل کرلیں بطور کحل استعمال میں لائیں۔

(۱۲۵۴) کحل۔ تلوں کے پھولوں کی کلیاں چنبیلی کے پھولوں کی کلیاں۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۰۰ عدد پھٹکری شگفتہ ۲ ماشہ۔ اچھی طرح کھرل کرلیں بہتر ہوگا کہ مرچ سیاہ صرف ۸ عدد ڈالیں ورنہ تکلیف کا خطرہ ہے۔

(۱۲۵۵) دیگر شادنج مغسول۔ تانبا جلایا ہوا۔ چاندی کا میل۔ زنگار۔ ایلوا۔ بورہ ارمنی۔ مرچ سیاہ۔ فلفل۔ زعفران باریک سرمہ بنائیں۔

(۱۲۵۶) دیگر نوشادر اور پھٹکری بریاں۔ باریک کرکے بطور سرمہ استعمال کریں۔ معمولی پھلّی کو مفید ہے۔

(۱۲۵۷) کحل ساذج۔ قدیم نسخہ ہے۔ نسخہ سرمہ اصفہانی۔ روپا مکھی۔ چاندی کا میل۔ ہونگے کی جڑ۔ تیز پات۔ موتی۔ زعفران۔ مشک۔ کحل بنائیں۔

(۱۲۵۸) کحل عجیبی دوا نسخہ صابون نیلا تھوتھا۔ رال۔ صابون چاقو سے کتر کر لوہے کی

لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور کڑاہی کو آگ پر رکھیں۔ نیلا تھوتھا لوہے کے کھرل میں باریک
کر کے صابون میں ہلائیں حتی کہ بالکل پانی کی طرح ہو جائیں جب یہ صورت ہو جائے تو ان
ملا کر لوہے کے دستے سے اچھی طرح رگڑیں اور آگ قدرے تیز کر دیں حتی کہ رنگ بالکل سیاہ ہو جائے
نیچے اتاریں اور چینی کے رنگدار برتن میں محفوظ رکھیں۔ دانہ خشخاش کے برابر لے کر پیپا میں
قدرے پانی ڈال کر اچھی طرح سے حل کریں اور بالکل کم مقدار آنکھ میں لگائیں۔ احتیاط
رکھیں کہ بدھ اور ہفتہ کے روز سونے کی سلائی سے استعمال کیا جائے۔

(۱۲۵۹) کحل۔ نمک سیندھا فلفلین تخم سرس۔ گائے مادہ کے بول میں اچھی طرح کھرل کریں

(۱۲۶۰) سرمہ خاص۔ کانچ چوڑی بشورہ نرگس بازکی بچال مشک بطور سرمہ بنا کر
(۶ عدد ۲ ماشہ ۶ عدد ۴ ماشہ ۲ سرخ)
استعمال کریں۔

(۱۲۶۱) دیگر۔ کف دریا شورہ قلمی بصری۔ افیون نیلا تھوتھا زہرہ نہ کھرل کر کے استعمال کریں
اگر بہت سرخی ہو تو نیلا تھوتھا ترک کر دیں

(۱۲۶۲) دیگر۔ سرمہ سفید پھول جست۔ دار فلفل فلفل سیاہ۔ آب لیموں میں دو روز متواتر
کھرل کر کے سرمہ بنا لیں۔ (یہ چار نسخے حکیم نور الدین صاحب کے تجربات ہیں)

(۱۲۶۳) جوہر نوشادر ناخنہ۔ دھند خارش اور پھولہ چشم کے لئے مفید ہے نسخہ۔ نوشادر
کو سرس کے پانی میں تر کر کے سات دفعہ جوہر اڑائیں اور جوہر کو کانسی کے برتن میں جست کے
برتن کے ساتھ کھرل کریں حتی کہ بالکل سیاہ ہو جائے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

(۱۲۶۴) لیپ۔ چیچک کے پھولے کو مفید ہے۔ ہاتھی کے ناخن کو سات روز تک آب
سرس میں تر رکھیں اور ہر روز تازہ پانی بدلتے رہیں آٹھویں روز چاہ کا پانی ڈالیں اور دوسرے
روز نکال کر تھوڑے سے پانی میں گھسائیں جب غلیظ ہو آنکھوں میں لگائیں۔

(۱۲۶۵) ایضاً۔ خرمہرہ زرد کو جلائیں تاکہ چونہ ہو جائے۔ آئینہ کا شیشہ ٹھیکری شگفتہ
سنگ بصری۔ دانہ الائچی خورد بصری۔ خانہ زنبور ہم وزن۔ کف دریا، بورہ ارمنی ہر ایک

نیم حصہ گھی کوار کے پانی میں اس قدر کھرل کریں کہ ایک پاؤ آب گھیکوار جذب ہو جائے باریک کریں کہ بالکل سرمہ کی طرح ہو جائے۔

(۱۲۶۶) دوا پھولا۔ نمک لاہوری ماشہ۔ نوشادر ماشہ۔ رائی ماشہ۔ گوشت خورہ ماشہ۔ زنگار ماشہ۔ باریک کرکے زردی بیضہ مرغ میں ملا کر صرف ایک سلائی ہر روز ماؤف آنکھ میں لگائیں۔

(۱۲۶۷) اکسیر بیاض۔ کشتہ جسد۔ پھٹکری بریاں۔ قلمی شورہ ہر ایک تولہ۔ توتیا ہندی ماشہ۔ نیم کی لکڑی کے ساتھ کانسی کے برتن میں ۱۰ عدد لیموں کے ساتھ کھرل کریں۔ اور سلائی کے ساتھ لگائیں۔

(۱۲۶۸) دوائے گل چشم۔ نیم کی لکڑی میں سوراخ کرکے مس اور تھوڑا سا جسد پُر کر دیں اور ایک عدد ٹھیکرہ اس میں نصب کر دیں اور ایک کانسی کی تھالی میں قدرے سنگ بصری کوفتہ بیختہ ڈال کر اس لکڑی سے آب لیموں میں کھرل کرتے رہیں۔ اور ماہی روہو کا پتہ شامل کرلیں تو نزول الماء کے لئے بھی مفید ہے حتیٰ کہ یہ اشیاء کھرل ہو جائیں۔ آنکھ میں ایک سلائی لگائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۲۶۹) مرہم لفیریشیا۔ اگر کچھ پانی بھی جاری ہو تو لفیریشیا θ ایک ڈرام ۲ اونس ویزلین میں ملا کر مرہم بنائیں اور آنکھ ماؤف میں لگائیں۔

(۱۲۷۰) مرہم بلاڈونا۔ اگر سرخی چشم بھی ہو تو بلاڈونا θ ایک ڈرام ۳ اونس ویزلین میں ملا کر مرہم بنائیں اور آنکھ میں سلائی کے ساتھ لگائیں۔

(۱۲۷۱) سنریریا مارٹیما۔ ایک قطرہ دن بھر میں ڈالنا مفید ہے۔

(۱۲۷۲) لفیریشیا ۱x۔ دن میں چار خوراک دیں اور لفیریشیا لوشن سے دن میں دو چار دفعہ دھوئیں۔

(۱۲۷۳) کلکیریا کارب ۳۰۔ ہر چھ گھنٹہ بعد دیں جبکہ مادہ غلیظ اور اجتماع بلغم دماغ میں ہو

(١٢٧٤) کینتھس سٹائیوا ۳x - ہر دو گھنٹہ کے بعد کھلانے سے معجز نما اثر دکھلاتا ہے. بالخصوص جبکہ سوزاکی رمد کے بعد ہو یا مریض خنازیری الطبع ہو۔

(١٢٧٥) سی لیشیا ۳۰ء جبکہ غدود اشک متورم ہوں۔ روشنی سے نفرت ہو. شدید درد چشم چھونے سے تکلیف۔ قرنیہ کا گندا زخم ہو اور اس کے بعد یہ داغ پڑ گئے ہوں اگر ۳۰ء طاقت کی دوا کئی ماہ استعمال کریں تو قرنیہ بالکل صاف شفاف ہو جائے گا

بائیوکیمک علاج

(١٢٧٦) نیٹرم میوری اٹیکم۔ قرنیہ پر سفید داغ اور آنکھوں سے پانی بہت جاری رہے جلن پلکوں کو مریض بار بار صاف کرے اور کھینچے سوزش چشم کیچڑ وغیرہ

(١٢٧٧) کلکیریا فلوریکا۔ زخم قرنیہ ہو اور سفیدی ہو جائے سوزش ہو۔

(١٢٧٨) کلکیریا فاسفوریکا۔ ورم چشم کے بعد بینائی جاتی رہے اور قرنیہ پر داغ جلیسے ہوں

(١٢٧٩) کالی میور۔ قرنیہ پر داغ۔ پانی قطعی نہ بہے۔ روشنی سے خوف سرخی چشم۔

ہدایت جبکہ پھولے کو آرام ہو تو نہایت ضروری ہے کہ مقویات دماغ و مقویات بصر نیز آنکھوں میں جلا کرنے والی ادویہ کا استعمال کریں جو سرمہ اور کحل ضعف بصارت کے لئے مندرج ہیں استعمال کریں اور غذا میں مناسب پرہیز بہت مدت تک جاری رکھیں۔

سبل

تعریف۔ قرنیہ اور ملتحمہ کی سطح کے اوپر رگوں کا ایک جال سا نمایاں ہو جاتا ہے جس کی بناوٹ میں اختلاف ہے۔ آنکھیں اچھی طرح نہیں کھولی جا سکتیں۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے اور بالآخر دکھائی اچھی طرح نہیں دیتا۔

اسباب:۔ اصلی موجودہ رگوں میں خونی مادہ یا غلیظ بخارات جمع ہو کر ان کو نمایاں کر دیتے ہیں
یا بقول دیگر اصحاب ایک نئی جھلی سی پیدا ہو جاتی ہے جس کے باعث آنکھیں کھولنا۔ اچھی
طرح دیکھنا محال ہو جاتا ہے اور یہ حالت متواتر رہتی ہے۔

اقسام۔ تین ہیں سبل رطب (تر) سبل یابس (خشک) سبل مستحکم۔

علاج

اصول: سب سے پہلے حسب اصول امراض دماغیہ بدن اور دماغ کا کامل تنقیہ کریں
حتیٰ کہ اگر مریض جوان اور طاقتور ہے تو سر رو کی فصد کریں۔ ورنہ گردن اور کانوں کی جڑ کے
نزدیک جونکیں لگوائیں یا گدی پر سینگیاں کھچوائیں حسب مادہ منضج اور مسہل استعمال کرنا چاہیئے۔

(۱۲۸۰) کحل سبل نسخہ سرمہ اصفہانی۔ مروارید ناسفتہ۔ یسد۔ ینا دہنہ عدسی مغسول پہلے
۲ تولہ ۶ ماشہ ۱ مثقال ۳ ماشہ
علیحدہ علیحدہ باریک کریں، پھر گلاب میں کھرل کریں۔ اگر سنگ بصری داخل کریں زیادہ مفید ہے
۶ ماشہ

(۱۲۸۱) دیگر جست کا پھول۔ سرمہ سفید۔ سفیدہ۔ زنگار۔ افیون۔ سمندر جھاگ کحل تیار کریں۔
۲۰ جزو ۲۰ جزو ۴ جزو ۳ جزو ۳ جزو ۳ جزو (حکیم نورالدین صاحب)

(۱۲۸۲) دیگر۔ ایسرین۔ انگریزی دوا ہے ایک رتی۔ ایک اونس گلاب میں حل کریں اور
ایک قطرہ آنکھ ماؤف میں ڈالیں۔ دن میں دو دفعہ استعمال کریں۔ سرخی چشم اور رگوں کے
امتلا کو کم کرے گی لیکن اس کے ساتھ متذکرہ بالا کحل استعمال کریں (حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب)

(۱۲۸۳) دیگر۔ سنگ بصری چاکسو مقشر ہم وزن باریک پیس کر آنکھوں میں لگائیں (حکیم نورالدین صاحب)

(۱۲۸۴) برود حصرم مفید ہے نسخہ پہلے دیا گیا ہے شیاف اخضر نسخہ پہلے دیا گیا ہے۔

(۱۲۸۵) دوائے ہندی۔ جالے یعنی سبل اور تاریکی چشم کے لئے مفید ہے نسخہ۔ سرکنڈے
کو گرہ کے مقام سے توڑیں اور جوف دار چھلکے کی ایک طرف آگ لگا دیں جب دو چار
انگل باقی رہے تو اس کو طولانی میں سے چیریں۔ اس کے اندر لیسدار رطوبت ہوگی بہت کم مقدار
میں آنکھوں کے اندر لگائیں۔ تیز ہوتی ہے اس لئے بہت پانی جاتا ہے۔

(۱۲۸۶) ذرور مادی۔ رو ہے سبل۔ دمعہ وغیرہ کے لئے مفید ہے نسخہ۔ مامیران چینی ایک جزو

توتیائے کرمانی پرورده۔ شیح جلا ہوا پرورده۔ تانبے کا میل صاف کرده۔ سرمہ اصفہانی پرورده
ہر ایک ۲ جزو باریک کرکے استعمال کریں۔

(۱۲۸۸) **شیاف ویزج**۔ (ویزج کے معنی سیاہ کے ہیں) نسخہ۔ زنگار۔ گوندکیکر۔ اشق ۲۔ تولہ
ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ، سونا مکھی، افیون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ بہروزه، مازو ہر ایک ۷ ماشہ
سب کو باریک کرکے چھان لیں اور سداب کے پانی میں شیاف بنائیں۔

(۱۲۸۹) **کاجل** پھوڑے اور سبل اور ضعف بصر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ ما میران چینی۔ لونگ
ہر ایک ۲ ماشہ۔ ہر دو کو پاؤ بھر دودھ میں جوش دیں اور سایہ میں خشک کریں اور سنگ
بصری، سرمہ سفید، دودھی، ہلدی، گلاب کی جڑ، مغز تخم کھرنی، انار کی کونپل ہر ایک ۲ ماشہ
سب کو باریک کرکے گائے کے گھی دس تولہ میں شامل کرکے تین روز تک رکھیں اور سرخ کپڑے
کی بتی بنا کر چراغ جلائیں اور خام چینی کے برتن میں کاجل اکٹھا کریں۔

(۱۲۹۰) **کحل سبل خاص**۔ نسخہ۔ مشک تبتی ۱ ماشہ قشر بیضہ مرغ دھوکر جلایا ہوا، رتن جوت
سونا مکھی ہر ایک ۲ ماشہ، پھپریا ۴ ماشہ، زعفران ۸ ماشہ کحل بنا کر استعمال کریں۔

ہدایت۔ انڈے کے چھلکے کو کیسے دھونا چاہیئے؟ انڈوں کے چھلکے لے کر پانی میں
بھگو دیں اور کسی برتن سے ڈھانپ دیں اور دھوپ میں رکھیں جب پانی سڑ جائے تو پانی
پھینک دیں اور تازہ پانی کے ساتھ چھلکوں کو آہستگی کے ساتھ دھوئیں اور اندر کا باریک
چھلکا نکالتے جائیں اور پھر تازہ پانی ڈال کر دوبارہ دھوپ میں رکھیں اور دو تین روز
کے بعد حسب دستور دھوئیں اسی طرح کئی بار کرنے سے اندر کا پوست بالکل نکل جائے گا اور
پھر پانی خراب نہیں ہوگا۔ جب یہ حالت ہو تو اب یہ چھلکے کام میں لائے جا سکتے ہیں، اگر
ان انڈوں کے چھلکے استعمال کریں جن میں سے ابھی ابھی بچے نکلے ہوں تو وہ زیادہ مفید ہیں۔

(۱۲۹۱) روشنائی، تاریکی چشم، ابتدا نزول الما، جرب، سبل، ظفرہ، بیاض شترناق کے لیئے
بہت حد تک مفید ہے۔ نسخہ۔ کف دریا، اقلیمیا نقرہ، نمک اندرانی، سیافوج ہندی، سفیداب
۵ درم ۵ درم درم درم درم

ارزیز. فلفل. دارفلفل. سنبل الطیب. سرمہ اصفہانی. نمک ہندی. صبر سقوطری. دوالہ. عصارہ مامیثا. مس سوختہ. مامیراں. نوشادر. پوست ہلیلہ زرد. دارچینی. زردچوب. تمام کو باریک کرکے استعمال میں لائیں۔ (مطب حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب)

(۱۲۹۲) کحل قشر بیضۂ مرغ۔ مرغی کا تازہ دیا ہوا انڈا لے کر چھلکا جلالیں اور تیز سرکہ میں جوش دیں اور دس روز تک اسی میں پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد سرمہ کی طرح بنالیں ہر روز صبح اور سوتے وقت ایک ایک سلائی لگانا بہت مفید بتایا گیا ہے۔

(۱۲۹۳) باسلیقون صغیر و کبیر کحل روشنائی، شیاف احمر لین وحاد اور شیاف زنگار مفید ہیں

(۱۲۹۴) سرمہ سبل۔ تانبا جلا ہوا۔ شادنہ مغسول۔ چاندی کا میل۔ زنگار۔ مصبر۔ بورہ ارمنی فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زعفران۔ کھرل کریں اور سرمہ کے طور پر استعمال کریں۔

(۱۲۹۵) کحل عجیب۔ مقوی بصر اور رمد کے مابقی کو دور کرنے والا نسخہ۔ صدف سوختہ توتیا کرمانی مغسول۔ مصری سفید کھرل کرکے استعمال کریں۔ اگر بجائے مصری کے خانۂ زنبور سے جو مصری نکلتی ہے۔ استعمال کریں تو زیادہ مفید ہے۔

(۱۲۹۶) پوٹلی جو سبل کے لیئے مفید ہے۔ زردچوب۔ شب یمانی بریاں۔ برگ تمر ہندی برگ نیم۔ برگ سرس۔ افیون۔ بطور پوٹلی استعمال کریں۔ کچھ اندر بھی ٹپکادیں۔

(۱۲۹۷) کحل خاص۔ صابون والا پہلے نسخہ دیا گیا ہے استعمال کریں۔

(۱۲۹۸) گھرہ۔ کف دریا۔ سنگ بصری۔ مامیراں چینی۔ برگ نیم۔ گیگرو۔ ندا۔ رسوت لودھ پٹھانی۔ زردچوب۔ پھٹکری سفید۔ افیون۔ مرمکی۔ صبر سقوطری۔ برگ سرس۔ پھٹکری اور افیون کو ملاکر آہنی کڑاہی میں رکھیں اور نیچے آگ جلائیں جب یہ پگھلیں۔ مرمکی صبر اور رسوت ڈال دیں جب پگھلنا بند ہو تو دیگر ادویہ ڈال کر آب لیموں میں آہنی دستہ سے کھرل کرکے رکھیں۔

(۱۲۹۹) سرمہ سبل نسخہ۔ شادنج مغسول۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زنجبیل۔ فلفل سفید۔ نوشادر بہت باریک کرکے بطور سرمہ استعمال کریں۔

(۱۳۰۰) **سرمہ بیاض و سبل** - ساذج ہندی (۶ ماشہ)۔ زنگار (۲ رتی)۔ کف دریا (۶ ماشہ)۔ صبر زرد (۳ ماشہ)۔ دار فلفل (۳ رتی)۔ توتیائے سبز بریاں (۳ رتی)۔ پھٹکری شگفتہ (۶ ماشہ)۔ فلفل سیاہ (۳ رتی)۔ قشر بیضہ مرغ (۶ ماشہ)۔ پنچال کبوتر جنگلی (۳ ماشہ)۔ اقلیمیائے نقرہ (۶ ماشہ) باریک کرکے بطور سرمہ پھلی پر یا ویسے پلکوں میں لگائیں۔

(۱۳۰۱) **حب سبل** - نسخہ سیندور (۴ ماشہ)۔ مولری بریاں (۲ ماشہ)۔ ریوت (۱۰ ماشہ)۔ سرمہ سیاہ (۲ ماشہ)۔ پھٹکری بریاں (۶ ماشہ)۔ چاکسو مدبر (۲ ماشہ)۔ تخم سرس (۱۰ ماشہ)۔ لودھ پٹھانی (۲ ماشہ)۔ دھوو (۲ ماشہ)۔ گندھک آملہ سار (۲ ماشہ)۔ لونگ (۲ ماشہ)۔ کوہکلی (۶ ماشہ)۔ دندان خر (۶ ماشہ) درخت ببل کے دودھ میں سرمہ کی طرح باریک کرکے گولیاں بنا رکھیں۔ ضرورت کے وقت آب شبنم میں گھسا کر استعمال کریں۔ (یہ نسخہ ایک پرانے بیاض میں دیکھا گیا۔ تا حال آزمائش نہیں کی لیکن تجویز نسخہ پسند ہے۔)

(۱۳۰۲) **شیاف دینارگون** جس کا نسخہ پہلے مندرج ہے مفید ہے۔

(۱۳۰۳) **شیاف طرحماطیقون** - یکمنہ جرب۔ استرخائے جفن سبل۔ سلاق وغیرہ کو مفید ہے۔ آزمائش کرنی چاہیئے۔

نسخہ - شادنج مغسول (۱۲ ماشہ)۔ صمغ عربی (۱۰ ماشہ)۔ زنگار (۵ ماشہ)۔ قلقطار (۵ ماشہ)۔ مس سوختہ (۴ ماشہ)۔ افیون (۱ ماشہ)۔ زعفران (۱ ماشہ) ہمراہ آب سونف شیاف بنائیں۔

(۱۳۰۴) **شیاف زنگار** - برائے جرب و سبل۔ صمغ عربی۔ سفیدآب۔ زنگار ہم وزن سداب کے پانی میں شیاف بنائیں۔

(۱۳۰۵) **کحل عزیزی** تقویت بصر کرتا ہے اور کہا گیا ہے کہ تاریکی چشم اور سبل کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ - سرمہ اصفہانی سوختہ (۵ ماشہ)۔ اقلیمیائے طلا و نقرہ (۲ ماشہ)۔ شادنج عدسی مغسول (۱ ماشہ)۔ توتیائے ہندی (۲ ماشہ)۔ مس سوختہ (۲ ماشہ)۔ پوست ہلیلہ زرد (۱ ماشہ)۔ ساذج ہندی (۱ ماشہ)۔ فلفل (۱ ماشہ)۔ دار فلفل (۱ ماشہ)۔ نوشادر (۱ ماشہ)۔ صبر سقوطری (۱ ماشہ)۔ حضض مکی (۱ ماشہ)۔ مر (۱ ماشہ)۔ زعفران (۱ ماشہ)۔ سرطان بحری (۴ رتی)۔ زنجبیل (۲ رتی)۔ کافور (۱ رتی)۔ مشک (۴ رتی)۔ قرنفل (۴ رتی) بطور کحل تیار کریں۔ مفید ہے۔

(۱۳۰۶) **شیاف زاج** - شادنج مغسول (۶ ماشہ)۔ صمغ عربی (۵ ماشہ)۔ مس سوختہ (۲ ماشہ)۔ زاج سوختہ (۲ ماشہ)۔ افیون (½ ماشہ)۔ صبر (½ ماشہ)۔ زنگار (۲ ماشہ)۔ زعفران (۴ دانگ)۔

مطب سبل کے مریض کو قبض قطعی نہ ہونی چاہیئے اور غلیظ ترش ۔کھٹی کھٹی اور دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کرانا چاہیئے۔ گاہ بگاہ تنقیہ دماغ اور تنقیہ بدن کرتے رہیں لیکن ایسا نہ ہو کہ مریض کمزور ہو جائے احتیاط رکھیں خواہ کونسا نسخہ مفید ثابت ہو اس کے ہمراہ اگر گاہ بگاہ ایسپرین نسخہ ۱۲۸۳ استعمال کرنے سے سرخی دور رہتی ہے ۔ علاوہ ازیں معجون منڈی اور عرق چوب چینی کا استعمال سبل رطب میں اور معجون افتیمون اور عرق افتیمون یا مطبوخ افتیمون کا استعمال نیز ماء الجبن وغیرہ کرانا یابس میں مفید ہے ۔ ماء الجبن سرکہ یا لیموں سے تیار نہ کریں ۔ یابس میں دماغی خشکی کو دور کرنے کا تدارک کریں ۔

ہومیوپیتھک علاج

اس مرض کو انگریزی میں PANNUS کہتے ہیں علاج حسب ذیل ہے ۔

(۱۳۰۷) اے پس ۔ ملتحمہ پر سرخ چمکیلی اور ابھری ہوئی رگیں پائی جائیں یک لخت تیز شدید درد محسوس ہو ۔ ڈھیلوں کے گرد درد محسوس ہو ۔ روشنی بہت ہی بری معلوم ہو

(۱۳۰۸) آرم میٹیلیکم ۔ سبل کے لئے بہت مفید ہے جبکہ اے پس سے آرام نہ ہو تمام آنکھ اور ڈھیلے میں یہاں تک کہ آنکھ کے گرد و نواح کی ہڈیوں میں بھی دکھن ہو سبل کے ہمراہ شدید صورت کے ککرے بھی پائے جائیں اور رمد بھی ہو ۔ ایسی صورتوں میں یہ دوا مفید ہے

(۱۳۰۹) ہیپر سلفر ۔ جبکہ قرنیہ بھی ماؤف ہو رہا ہو ۔ بہت غلیظ قسم کا مواد خارج ہو ڈھیلوں میں بہت تکلیف ہو اور اجفان زخمی ہوں اور درد کریں ۔ آنکھوں کے سامنے سفید سفید گول دائرے نظر آئیں ۔

(۱۳۱۰) کالی بائی کرامیکم ۔ آنکھیں کم درد کریں اور سوزش بھی کم ہو لیکن مواد جو خارج ہو بہت ہی لیس دار ربڑ کی طرح ہو ۔ ککرے ہوں اور ساتھ ہی سبل ہو ۔ قرنیہ کے اندر مواد جمع ہو ۔ مریض روشنی سے نفرت نہیں کرتا ۔

(۱۳۱۱) لفیر لیتیا اور سپایئے ڈونا ۔ نیز کھوجا کی مرہم استعمال میں لائیں ۔

بائیوکیمک علاج

(۱۳۱۱) کلکیریا فلوریکا۔ جبکہ قرنیہ بھی سبل کے ساتھ ماؤف ہو۔ آنکھوں میں دھندلا ستارے اڑتے نظر آئیں۔ رمد اور سبل۔

(۱۳۱۲) کلکیریا فاسفوریکا۔ ڈھیلوں میں درد۔ ورم۔ سوزش۔ کمزوری نظر۔ مریض خنازیری الطبع ہو۔ دائیں جانب پہلے تکلیف ہو۔

(۱۳۱۳) فیرم فاسفوریکم۔ سوزش۔ سرخی اور سبل جس کے باعث پلکوں کے نیچے کھٹک سی محسوس ہو اور مریض ڈھیلوں کو حرکت نہ دے سکے جلن اور حدقہ چشم کے اندرونی کناروں میں عصبی درد۔

(۱۳۱۴) کالی سلفیوریکم۔ سبل اور غلیظ قسم کا مواد نکلے۔ پپوٹوں کے کناروں پر سوزش۔ آنکھوں کو دھونے کے لئے لفیریشیا۔ بیلے ڈونا یا تھوجا کا لوشن مفید ہے

انتفاخ ملتحمہ

پردۂ ملتحمہ پھول جاتا ہے جس کی وجہ یا تو مادہ بلغمی ہے یا سوداوی۔ تمیز اس طرح کر سکتے ہیں کہ اگر بلغمی مادہ مرض کا موجب ہے تو درد نسبتاً کم اور بوجھ بہت زیادہ ہوگا۔ مرض بھی آہستگی کے ساتھ پیدا ہوگا لیکن اگر مرض کا سبب مادہ سوداوی ہے تو تناؤ، سختی اور خشکی پائی جائے گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ محض ریح اس حالت کو پیدا کرے۔ اس صورت میں آماس یک لخت ہوگا اور گرانی بالکل ہی نہ ہوگی البتہ سوزش و خارش ضرور پائی جائے گی بعض اوقات انتفاخ ملتحمہ اس حد تک بڑھ جاتا ہے کہ ابرو اور رخسارے متورم ہو جاتے ہیں۔

علاج۔ دستور العمل یہ ہے کہ جو نسا مادہ باعث مرض ہو۔ اس کا فوری تنقیہ کریں خواہ ریح ہو یا بلغم یا سودا۔ ہر صورت میں علاج رمد بارد کے مطابق کرنا پڑے گا۔

(۱۳۱۵) اطریفل ملین۔ ہر تیسرے روز رات سوتے وقت دیں اور اطریفل بادیان صبح ہمراہ عرق سونف استعمال کریں۔

(۱۳۱۶) بورسیک ایسڈ اور پھٹکڑی ابلتے پانی میں ڈال کر ٹھنڈا ہونے دیں جب نیم گرم ہو تو اس سے آنکھ کو اندر اور باہر سے دھوئیں۔

(۱۳۱۷) اور بعدہٗ زنک آکسائڈ اور گلیسرین ملا کر پلکوں پر لیپ کریں۔

(۱۳۱۸) زہر مہرہ۔ عرق سونف یا گلاب میں گھسا کر ملتحمہ کے اوپر لگائیں (مطب حکیم مفتی تسلیم اللہ خاں صاحب)

(۱۳۱۹) ہلکے کیلنڈولا لوشن سے آنکھوں کو دھوئیں اور

(۱۳۲۰) ایکونٹ ۳x اور بیلے ڈونا ۳x یکے بعد دیگرے استعمال کریں۔ ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک استعمال کرائیں۔

(۱۳۲۱) اگر ورم بالکل سفید ہو تو قند سیاہ کے شربت کا گرم اینٹ پر ڈال کر دو دو سے بھپارہ لیں۔

(۱۳۲۲) زہر مہرہ گلاب میں گھس کر مریض کو کھانے کو بھی دیں۔

(۱۳۲۳) اے پس ۳x۔ اگر کسی طرح آرام نہ ہو تو یہ دوا ہر دو گھنٹہ بعد استعمال کریں۔ اگر جلن بھی ہو تو بھی دور ہو جائے گی۔

(۱۳۲۴) یوفریشیا اور بیلے ڈونا کی مرہم لگانا بھی بہت مفید ہے۔

(۱۳۲۵) انڈے کی زردی میں روغن گل حل کر کے لگانا مفید ہے۔

انگریزی میں CHEMOSIS کہتے ہیں۔ اے پس اور کالی آیوڈائڈ ہومیو پیتھک ادویہ مفید ہیں۔

کُمنہ

یہ لفظ در اصل تین عوارضات کے لئے استعمال ہوتا ہے (۱) آنکھوں میں قرنیہ کے اندر پیپ جمع ہو جائے (۲) پلکوں کے اندر بوجہ بخارات۔ ریت کی مانند کھٹک ہو (۳) بصارت میں نقص واقع ہو اور اشیاء دھندلی نظر آئیں۔ اس آخری عارضہ کو تاریکی یا ظلمت چشم کہا جاتا ہے۔

اسباب مرض - وہی ہیں جو تقریباً رمد سوداوی میں مذکور ہوئے۔ کیونکہ یہ دراصل رمد سوداوی کی ایک قسم ہے جس میں ملتحمہ سرخ ہو کر ضعف بصارت عارض ہو جاتا ہے۔

علاج - سوداوی مادہ کا تنقیہ کریں اور تقویت بصر کے ساتھ جس کے لئے شیاف احمر لین و شیاف احمر حاد وغیرہ مفید ہیں۔ عرق ماء الجبن اور مطبوخ افتیمون کا استعمال بہت مفید ہے۔ باسلیقون کا استعمال بھی جائز ہے۔

(۱۳۲۶) **بنفشجی** - ککنہ۔ دمعہ۔ خارش خشک وتر کے لئے مفید ہے نسخہ۔ شادنج مغسول ۱۴ ماشہ پھول جست ۳۰ ماشہ۔ پیپل ۳۰ ماشہ۔ بالچھڑ ۳۰ ماشہ۔ تیزپات ۱۵ ماشہ۔ دم الاخوین ۶ رتی۔ الائچی خورد ۶ رتی۔ مشک ۶ رتی۔ کافور ۲ رتی باریک کر کے ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔

(۱۳۲۷) **برودی** - نسخہ۔ تیزپات ۳۰ ماشہ۔ بورہ ۶ ماشہ۔ نشاستہ ۱۴ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ۲۰ تولہ کھرل کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔

(۱۳۲۸) **فرور ککنہ** - نسخہ۔ ایلوا ۹ رتی۔ پیپل ۱۲ رتی۔ مامیراں ۱۲ رتی۔ سمندر جھاگ ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۴ ماشہ۔ رسوت ۱۴ ماشہ۔ مرکی ۱۴ ماشہ باریک کر کے استعمال کریں۔

(۱۳۲۹) **شیاف غورہ** - کھجلی۔ رطوبت اور ککنہ کے لئے مستعمل ہے نسخہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گوند کیکر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ توتیا مغسول ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سونٹھ ۵ تولہ ۵ ماشہ۔ رسوت ۱ تولہ ۲ ماشہ۔ ہلدی ۷ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ انگور خام کے پانی میں شیاف تیار کریں۔

(۱۳۳۰) **شیاف عنبر** - تاریکی چشم اور ضعف بصارت کے لئے مفید ہے نسخہ۔ توتیا مغسول ۱۵ تولہ۔ رسوت ۲۱ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱۲ رتی۔ مشک ۲ رتی۔ تمام ادویہ کو ماسوائے رسوت کے خوب اچھی طرح کھرل کریں اور رسوت کو پانی میں حل کر کے صاف کر لیں پھر اس صاف شدہ رسوت میں ان ادویہ کو ملا کر شیاف بنائیں۔

(۱۳۳۱) **شیاف اصفر** - موتیا بند کی ابتدا اور تاریکی چشم کے لئے مفید ہے نسخہ۔ اززروت پروردہ کیا ہوا اور شیاف مامیثا ہر ایک ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ مرکی۔ بورہ ارمنی۔ مرچ سفید ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ ہڑتال زرد ۱۴ ماشہ۔ زعفران ۱۰ ماشہ حسب دستور شیاف بنائیں۔

(۱۳۳۲) **کحل خاص** - پھولا۔ جالا۔ دھند۔ رتوندی اور مزمن آشوب چشم کے لئے نسخہ

مرچ سیاہ ۲ ماشہ بکری کے پتے میں تر کر کے خشک کر لیں ہلدی ۲ ماشہ کو لیموں کے رس میں پرورده کر کے خشک کریں ۔ مغز تخم کھرنی ۔ سنگ بصری کو چار مرتبہ عرق لیموں میں بجھایا ہوا ہو ۔ غنچہ چنبیلی خام ہر ایک ۱۴ ماشہ ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سنگ سماق کے کھرل میں کھرل کریں ۔

(۱۳۳۳) کحل الجواہر ۔ سبل ۔ سرخی اور تاریکی چشم اور ضعف بصارت کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ لعل بدخشانی ۔ مرجان سفید مغسول ۔ دھنۂ فرنگ مغسول یشب کافوری مغسول ۔ یاقوت رمانی مغسول عقیق یمانی مغسول ۔ فیروزہ نیشاپوری مغسول ۔ لاجورد مغسول ۔ مروارید ناسفتہ سونے کا میل ۔ چاندی کا میل ۔ سونا مکھی ۔ تانبا جلا ہوا ۔ سرمہ صفہانی ۔ شادنج عدسی مغسول ۔ توتیا جلا کر دھویا ہوا ۔ سمندر جھاگ ۔ دم الاخوین ۔ مامیران چینی ۔ زعفران ۔ کہربائے شمعی ۔ توتیائے ہندی قلعی جلائی ہوئی ۔ کانچ کی جھاگ ۔ انزروت سفید ۔ مصری ہر ایک ۹ ماشہ ۔ توتیائے کرمانی دھویا ہوا ۳۸ تولہ ۔ مغسول ادویہ کو علیحدہ کھرل کریں اور دوسری ادویہ کو علیحدہ اور پھر سب کو ملا کر خوب کھرل کریں ۔

(۱۳۳۴) کحل زعفران ظلمت چشم نیز خارش اجفان اور دمعہ کے لیے ۔ نسخہ ۔ مازو ۱۲ ماشہ زعفران ۔ بالچھڑ ہر ایک ۱۴ ماشہ ۔ نوشادر ۳۰ ماشہ ۔ پیپل ۔ مرچ سفید ہر ایک ۱۲ رتی ۔ باریک کر کے آنکھوں میں استعمال کریں ۔

(۱۳۳۵) شیاف مرارات مفید ہے ۔

(۱۳۳۶) شیاف موقالیا ۔ اقلیمیائے ذہبی ۔ توبال مس ۔ صمغ عربی ۔ ہر ایک دو درم مرصافی ۔ سنبل ۔ افیون ۔ زعفران ۔ ساذج ہر ایک ایک درم فلفل سفید ۶ قیراط شراب میں حل کر کے شیاف بنائیں ۔

ہومیوپیتھک علاج

اس کو انگریزی میں AMBLYOPIA کہتے ہیں جبکہ صرف تاریکی چشم مقصود ہو ۔

(۱۳۳۷) ایگاریکس ۔ دوہرے حروف نظر آئیں یا حرکت کرتے دکھائی دیں ۔ دھندلا پن

اور نظر ایک جگہ نہ ٹھیر سکے پلکیں سرخ اور جلن۔ اندر کی طرف کا کوا بہت سرخ۔

(۱۳۳۸) اناکارڈیم۔ دھند۔ اشیا بہت دور نظر آئیں۔ اوپر کے حصہ چشم پر بہت بوجھ محسوس ہو

(۱۳۳۹) آرم + روشنی سے سخت نفرت۔ ڈھیلوں اور تمام چشم میں درد اور تکلیف، دوہرا نظر آئے۔ اوپر کا نصف حصہ اشیاء کا نظر نہ آئے۔ سبل اور قرنیہ کا زخم وغیرہ بھی ہو یعنی تمام اقسام کے لیئے مفید ہے۔

(۱۳۴۰) کاسٹیکم پلکوں کی سوزش اور آنکھوں کے سامنے جالا اور دھند۔

(۱۳۴۱) کونیم۔ دھند۔ روشنی سے نفرت اور لیمپ کی روشنی میں زیادہ تکلیف، آنسو زیادہ جاری رہیں۔

(۱۳۴۲) یفیریشیا جبکہ پانی بہت جاری ہو تو پہلے سب سے اس دوا کو استعمال کریں

(۱۳۴۳) جیلسیمیم۔ بصارت دھند وغبار۔ جیسے دھواں آنکھوں کے سامنے ہو نظر کمزور۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور روشنی کا اثر نہ ہو۔ ایک مردمک پھیلی ہوئی ہو اور دوسری سکڑی ہوئی۔

(۱۳۴۴) کالی کاربانیکم۔ ہسٹیریا۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ داغ، جالی اور نشانات آنکھوں کے سامنے۔ چھوٹی تھیلیوں کی طرح اوپر کے پپوٹے پر ورم۔ صبح پلکیں آپس میں چمٹی ہوئی ہوں۔ کثرت مباشرت کے باعث ضعف بصارت جب آنکھیں بند کی جائیں تو روشنی کا دکھ دہ اثر دماغ تک پہنچے۔

(۱۳۴۵) نیٹرم میوری اٹیکم۔ سکول کے لڑکوں میں ضعف اعصاب چشم۔ حروف ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے معلوم ہوں۔ آنکھوں کے سامنے چنگارے اڑتے محسوس ہوں جلن

(۱۳۴۶) فاسفورس۔ ایسا محسوس ہو گویا ہر چیز پر پردہ یا غبار پڑا ہے۔ آنکھوں کے اوپر پردہ سا محسوس ہو۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ داغ اڑتے معلوم ہوں اور مریض آنکھوں پر ہاتھ کا سایہ کرنے سے زیادہ اچھی طرح دیکھ سکے۔ حروف سرخ نظر آئیں اور لیمپ کی روشنی میں سبز

گول دائرے نظر آئیں۔

(۱۳۴۷) اونوز موڈیم ۔ دھند غبار۔ آنکھوں میں دباؤ۔ آنکھوں میں بوجھ۔

بائیو کیمک علاج

(۱۳۴۸) فیرم فاس ۔ آنکھ سے سفید یا زردی مائل رطوبت خارج ہو اور پپوٹوں کے اندر ریت جیسی کھٹکتی محسوس ہو۔ حروف مثل داغ کے نظر آئیں۔ آنکھ کے ڈھیلے کے اندر ٹیس اور کھٹک۔ آنکھ کے سامنے نقطے سے نظر آئیں ایسا محسوس ہو کہ گویا آنکھ کے سامنے دھواں سا رہتا ہے۔

(۱۳۴۹) کالی سلف ۔ قرنیہ کے زخم میں پیپ۔ آنکھ سے زرد یا سبز رطوبت یا زرد ریم یا پانی خارج ہو۔

(۱۳۵۰) میگنشیا فاس ۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں یا مختلف رنگ یا بجلی چمکتی محسوس ہو یا آنکھ کے سامنے سیاہ نقاط دکھائی دیں۔

وَدُقہ

ان سخت قسم کی پھنسیوں کو کہا جاتا ہے جو کہ سفید یا سرخ رنگ کی پردہ ملتحمہ پر پائی جائیں۔ ان کا مقام بالاکثر کوے یا سیاہی چشم کا کوئی کنارہ ہوتا ہے پھنسیاں اکثر زیادہ اور موتیوں کی طرح مثل چربی کے لیکن سخت ہوتی ہیں۔

اسباب ۔ زکام کا برا اثر جب آنکھوں پر ہو اور ان کی مناسب احتیاط اور حفاظت نہ کی جائے۔ آنکھوں کی صفائی کا خیال نہ رکھا جائے اور دیر تک روشنی میں کام کیا جائے لیکن آنکھوں کو دھویا نہ جائے۔

علامات ۔ آنکھ میں پھنسی ہوتی ہے جس کے باعث تمام آنکھ بلکہ سر میں درد ہوتا ہے،

اور پانی جاری ہوتا ہے بعض دفعہ ڈھیلا سرخ ہو جاتا ہے۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے
علاج کے وقت اس امر میں تمیز کرنا نہایت لازمی ہے کہ یہ پھنسی ملتحمہ میں ہے یا قرنیہ میں
اگر پھنسی قرنیہ کے مقام پر ہوگی تو اوپر کا پردہ پھٹ کر نیچے کا طبقہ عنبیہ قدر ے باہر نکل
آئے گا جس کو مورسرج کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے اور اگر ملتحمہ پر سرخ سیاہی مائل نقطہ
ہو تو اس کو طرفہ کہا جاتا ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

اس مرض کی صورت میں پھنسی سفید چربی کی طرح کی ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہوتا
ہے کہ دموی مرض کی صورت میں اس کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے۔

علاج حسب غلبۂ خلط بدن اور دماغ کا تنقیہ کریں اور اس کے بعد آنکھ کی سرخی کو
دور کرنے کے لیئے حسب خلط رمد کے علاج میں مشغول ہوں اور ساتھ ہی پھنسی کا تدارک کریں

(۱۳۵۱) **شیاف ابار** - زخم اور مورسرج کے لیئے بھی مفید ہے نسخہ۔ افیون ۷ ماشہ
اقلیمیائے طلا سفیدہ قلعی۔ تانبہ جلایا ہوا بسرمہ اصفہانی۔ گوند کتیرا سیسہ جلایا ہوا
ہر ایک ۴ تولہ ۸ ماشہ تمام کو باریک کر کے آب باراں میں شیاف بنائیں۔

(۱۳۵۲) رسوت۔ لڑکی والی کے دودھ میں گھس کر ابتدا میں لگانا اور بعد میں شہد اور
دودھ ملا کر دھونا مفید ہے۔

(۱۳۵۳) شیافِ ابیض ابتدا میں اور شیاف احمر لین انتہا میں استعمال کریں اور قبض کو
اطریفل ملین سے رفع کریں۔ نیز دموی میں قیفال کی فصد کھولیں اور بلغمی میں جوشاندہ افتیمون
اور حب ایارج سے تنقیہ کریں۔

(۱۳۵۴) انڈے کی زردی گل روغن میں حل کر کے ڈالیں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۳۵۵) اگر پانی زیادہ جاری ہو تو لفیر شیا لوشن سے دھوئیں اور زنک آکسائیڈ آنکھ
میں بطور کحل ڈالیں۔ اگر پانی زیادہ نہ ہو تو بیلے ڈونا سے دھو کر یہی عمل کریں ورنہ پھٹیں ادویہ

کا مرہم مناسب استعمال کریں۔

(۱۳۵۶) بورک ایسڈ اور پھٹکری کا لوشن بھی مفید ہے۔

(۱۳۵۷) سلور نائیٹریٹ کا ہلکا لوشن استعمال کریں۔

(۱۳۵۸) کھانے کے لیئے پہلے بیلے ڈونا اور یفریشیا حسب علامات بالا استعمال کریں یعنی اشک رواں ہوں تو یفریشیا ورنہ بیلے ڈونا۔ بعد میں ہیپر سلفر ۳x اور بالآخر ہیپر سلفر ۲۰۰ استعمال کریں۔

(۱۳۵۹) مرکری کار جبکہ ملتحمہ پر یا قرنیہ پر زخم نمودار ہوں جن کو دوقہ یا بثور قرنیہ کہا جاتا ہے اور جلتا ہوا پانی آنکھوں سے جاری ہو۔ رات کو درد زیادہ پیپ زیادہ زرد ہی

بائیوکیمک علاج

(۱۳۶۰) فیرم فاس ۔ آنکھ کے ڈھیلے میں زخم کھٹک جلن اور رطوبت خارج ہو۔

(۱۳۶۱) فیرم سلف ۔ آنکھ میں آبلے جن میں جلن اور انجماد خون ہو۔

(۱۳۶۲) سی لیشیا ۔ ڈھیلے میں زخم ہوں۔

دمعہ

یعنی ڈھلکہ یا آنسو بہنا جب آنکھیں پانی جیسی رطوبت سے ہمیشہ تر رہیں تو اس تکلیف کو ڈھلکہ یا دمعہ کہا جاتا ہے اور یہ حالت بعض اوقات یہاں تک بڑھ جاتی ہے کہ پانی آنکھوں سے بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ اگرچہ آنکھوں میں ملتحمہ قرنیہ یا اجفان کی کوئی بیماری مثل پھنسی گکرے۔ پڑبال یا خشونت پلک نہیں پائی جاتی۔ اگر یہ حالت کافی مدت تک جاری رہے تو طبقہ عنبیہ کی رطوبت تحلیل ہونا شروع ہو جائے گی اور آنکھوں کے اندر غیر معمولی ضعف پیدا ہونے کے باعث بیاض چشم کا مرض بھی نمودار ہو جائے گا۔ یا مرض سُلاق پیدا ہو جائے گا اور بعد میں آنکھوں کے پلک شورت مادہ کے باعث گر جائیں گے۔

اسباب مرض۔ اگر سر کی قوت ہاضمہ اور منضجہ اس قدر کمزور ہو جائے کہ وہ اس غذا کو جو کہ دماغ اور آنکھوں کی طرف جاتی ہے صرف نہ کر سکے تو رطوبت آنکھوں کی طرف بہ نکلتی ہے۔ چونکہ آنکھیں جذب نہیں کر سکتیں۔ اس لئے یہ مادہ خود بخود بطور آنسو نکلنا شروع ہو جاتا ہے کیونکہ قوت ماسکہ اس کو سنبھالنے سے عاجز آجاتی ہے۔ یا یہ کہ مرض ناخونہ کے قدح کے وقت کوئے کا گوشت زیادہ کٹ جاتا ہے اور اس طرح آنسو خود بخود بہ نکلتے ہیں۔

علاج۔ حسب غلبۂ خلط علاج کریں۔ اگر دیکھیں کہ دماغ کی طرف خون کی زیادتی ہے تو پہلے فصد لیں اور پھر تنقیہ دماغی کر کے تقویت دماغ میں مشغول ہوں بحالت دیگر منضجات و مسہلات کی طرف مشغول ہوں اور مفصلۂ ذیل نسخہ جات زیر استعمال ہو سکتے ہیں۔

(۱۳۶۳) **نسخہ دمعہ**۔ توتیائے ہندی۔ برادہ ہڑ کو انگور خام کے پانی میں حل کر کے سایہ میں خشک کریں اور استعمال میں لائیں۔

(۱۳۶۴) **سفوف دمعہ**۔ گل مہندی (تولہ) آفتاب نکلنے سے پہلے درخت سے توڑ لیں اور سایہ میں خشک کریں اور ہمراہ ہلیلہ سیاہ (۱ تولہ) کشنیز خشک (۲ تولہ) باریک کر کے قدرے چینی سفید ملائیں اور صبح کے وقت ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ عرق سونف و عرق گاؤزبان استعمال کریں

(۱۳۶۵) **کحل** خستہ ہلیلہ کابلی (تولہ)۔ مازو (ماشہ)۔ نمک اندرانی (۶ ماشہ) باریک پیس کر بطور کحل آنکھوں میں لگائیں

(۱۳۶۶) دیگر۔ صدف۔ مروارید۔ سرمہ سیاہ ہموزن باریک کر کے استعمال کریں۔

(۱۳۶۷) حب ایارج سے تنقیہ کریں اور اطریفل کشنیزی صبح کھلایا کریں۔

(۱۳۶۸) **فلفل دراز کلاں** (گج پیپلی)، ۴ عدد جلا کر گلاب میں سرد کریں فلفل گرد (۵ عدد) سفید، مازو (۶ عدد) سوختہ ملا کر سرمہ بنائیں۔ کمنہ و دمعہ کے لئے مفید بتایا گیا ہے۔ (حکیم نور الدین صاحب)

(۱۳۶۹)۔ برود اسود جبکہ دمعہ کے باعث آنکھوں میں بیاض بھی نمودار ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ ہر دو امراض کو فائدہ کرے گی۔ نسخہ۔ سرمہ اصفہانی۔ توتیا دھویا ہوا ہر ایک ۱ تولہ سونا مکھی ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ تیزپات ۷ ماشہ۔ زعفران ۳، ماشہ۔ کافور

۶ رتی سب ادویہ کو غبار جیسا باریک کر کے استعمال کریں۔

(۱۳۷۰) ذرور معسل برودی۔ شیاف سماق اور بنفشجی جن کا نسخہ اوپر دیا گیا ہے ڈھلکہ کیلئے بھی مفید ہیں۔ نیز شیاف ناسخ اور شیاف اخضر۔

(۱۳۷۱) دوا خاص جبکہ خارش۔ پرانا تکدر اور آنکھ میں ضعف پایا جائے نسخہ۔ بنگ بصری ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱۲ عدد۔ دونوں کو باریک کریں اور ریشمی کپڑے میں سے چھان لیں اور جست کی تھالی یا پھول کے کٹورے میں رکھ کر پھول یا جست کے ہی برتن میں کھرل کریں۔ تاکہ مانند غبار ہو جائے۔

(۱۳۷۲) ذرور خاص جبکہ دمعہ کے ہمراہ ککرے ہوں اور مریض بوڑھا ہو یہ نسخہ استعمال میں لائیں نسخہ۔ توتیا مغسول ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا۔ پیپل۔ ہلدی ہر ایک تولہ ۵ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ ماشہ باریک کریں اور استعمال میں لائیں۔

(۱۳۷۳) ذرور وردی۔ بوجہ رنگت مثل گل سرخ ہونے کے اس نام سے نامزد ہے نسخہ۔ قشر بیضہ مرغ مدبر ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ شادنج مغسول ۴ ماشہ ہر دو کو ایک جگہ باریک کر لیں

(۱۳۷۴) کحل دمعہ۔ توتیا مغسول ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ جڑ مونگا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ پیپل ۷ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ باریک مثل سرمہ بنائیں۔

(۱۳۷۵) کحل ضعف اعصاب۔ جب دمعہ بوجہ ضعف اعصاب چشم ہو نسخہ۔ تیزپات، مامیران چینی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مونگے کی جڑ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مشک ۸ رتی کحل تیار کریں

(۱۳۷۶) ضماد دمعہ گرم نسخہ۔ تخم کاہو یا کشنیز خشک گھسا کر پیشانی پر ضماد کریں۔

(۱۳۷۷) نشاستہ کو گلاب میں اچھی طرح حل کر لیں اور انڈے کی سفیدی شامل کر کے آنکھ کے کوئے پر ضماد کریں۔

(۱۳۷۸) سرمہ دمعہ۔ کف دریا ۳ تولہ، سرمہ چینی ۶ تولہ، تخم نیل تولہ۔ سرمہ سیاہ تولہ بطور سرمہ تیار کر کے استعمال کریں

(۱۳۷۹) دمعہ حارہ کے لیئے۔ چوب چینی اور جاروب نو کو جلا کر سرمہ بنائیں اور چاندی

کی سلائی کے ساتھ آنکھ کے اندر لگائیں۔

(۱۳۸۰) دمعہ بارد کے لئے۔ خاکستر حبت۔ خاکستر سیسہ یشب یمانی۔ سرمہ اصفہانی عدس مسلم پختہ خرما۔ کافور خالص پانی سماق میں کھرل کریں۔ ریشمی کپڑے میں سے چھان کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

(۱۳۸۱) برادہ سیسہ محلول۔ گندھک آملہ سارے کر آہنی کڑاہی میں آگ پر رکھیں اور نیم کی لکڑی سے کھرل کریں کہ باریک ہو جائے اتار کر برف کا پانی اور پڑ ڈالیں خشک کر کے محفوظ رکھیں

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں اس مرض کو EPIPHORA کہا جاتا ہے۔ علاج حسب ذیل ہے۔

(۱۳۸۲) لفیر لیشیا۔ ہروقت پانی بہتا رہے۔ سوزندہ رطوبت ہو اور گاڑھی ہو دباؤ پایا جائے۔

(۱۳۸۳) مرکیوریس۔ ہروقت آنسو جاری رہیں لیکن رطوبت بالکل پتلی لیکن سوزندہ ہو

(۱۳۸۴) نیٹرم میور۔ آنسو جاری ہوں اور جلانے والے ہوں۔ چہرہ پر آنسو بہ نکلیں پلکیں متورم ہوں۔ اعصاب۔ ندرون چشم بالکل ضعیف۔ نیچے کی طرف دیکھنے سے آنکھوں میں درد ہو۔

(۱۳۸۵) سی لیشیا۔ ہردو کوئے ماؤف ہوں اور آنسوؤں کی غدود متورم ہو۔ روشنی سے بالخصوص دن کی روشنی سے سخت نفرت۔

بائیوکیمک علاج

(۱۳۸۶) کالی سلفیوریکم۔ آنکھوں سے رقیق مادہ یا رطوبت جاری رہے۔ رمد اور پپوٹوں کے کناروں میں جلن ہو۔

(۱۳۸۷) میگنشیا فاسفوریکا۔ روشنی ناقابل برداشت۔ پتلی سکڑی ہوئی۔ سر درد اور

آنسو بکثرت خارج ہوں۔ اس کا لوشن بھی آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

ہدایت۔ یفریشیا لوشن یا لفریشیا مرہم اس کے لئے بہت مفید ہے۔

(۱۳۸۸) نیٹرم میور۔ ہر وقت آنکھوں سے نمکین آنسو جاری رہیں اور اس لئے آنکھوں میں بالآخر سوزش اور سرخی پیدا ہو جائے

(۱۳۸۹) نیٹرم فاسفوریکم۔ روشنی سے تکلیف۔ گرم آنسو آنکھوں سے نکلیں۔ رمد اور روہے بھی پیدا ہو جائیں۔

(۱۳۹۰) سی لیشیا۔ آنکھوں سے پانی بہنے کے لئے ایک بے نظیر دوا ہے۔

توثہ

اس مرض کو تقسیم کے لحاظ سے اجفان یعنی پلکوں کا مرض بھی کہا جا سکتا ہے کیونکہ توثہ یعنی سرخ سیاہی مائل۔ نرم اور ڈھیلا سا گوشت کبھی نچلے پلک کے اندر کی طرف لٹکتا ہوا پایا جاتا ہے اور کبھی اوپر کے پلک میں ہوتا ہے اور بعض اوقات ملتحمہ میں اندرونی گوشہ چشم کی جانب مرض ناخونہ کی طرح پایا جاتا ہے۔ اس گوشت کی حالت یہ ہے کہ کبھی تو بالکل بند سا ہوتا ہے کبھی خون سیاہی مائل نکلتا رہتا ہے۔

اسباب۔ خون کی خرابی۔

علاج۔ فصد کھولنا اور آنکھ کا بلا واسطہ تنقیہ کرنا اور جلا کرنے والی اور گوشت زائد کو تحلیل کرنے والی ادویہ استعمال کریں بلکہ اگر ممکن ہو فوراً دستکاری کرائیں۔

(۱۳۹۱) زراوند طویل پھٹکری۔ مردار سنگ۔ کندر اور نوشادر اور ذرور اصفر اور شیاف احمر استعمال کریں۔

(۱۳۹۲) عرق چوب چینی اور اطریفلات ملین کا استعمال گاہ بگاہ کریں۔

ہدایت۔ بلغمی اور احتراق پیدا کرنے والی ادویہ اور اغذیہ کا استعمال بالکل نہ کریں۔

(۱۳۹۳) بعد آرام کحل روشنائی اور باسلیقون کا استعمال متواتر جاری رکھیں۔ اور علاوہ اس کے بدن کا تنقیہ بھی کبھی کبھی کرنا چاہیئے۔ چونکہ اس مرض کا مادہ محترق ہے اس لیئے منضج اور مسہل میں اس امر کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹری میں اس مرض کو EPITHELIOMA کہتے ہیں۔

(۱۳۹۴) جے کوریٹی۔ توشہ کے لیئے بالخاصیت مفید ہے۔

(۱۳۹۵) آرسنکم البم۔ توشہ اور جلن نیز پانی کا بہنا۔ گرم کماد سے آرام ہو۔

(۱۳۹۶) تھوجا۔ خشکی اجفان کے ساتھ توشہ ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

تھوجا ۱۰ کی مرہم بنا کر آنکھ میں لگانا بہت مفید ہے۔

قذی

آنکھ میں کسی خارجی شئے کا پڑنا۔ مثلاً مٹی۔ چھوٹا جانور۔ پتھر یا کسی دھات کا ٹکڑا وغیرہ۔ ایسی صورت میں آنکھ کو ملنا نہیں چاہیئے۔ اگر ایسا کیا جائے تو جو چیز آنکھ کے اندر ہوگی وہ ڈھیلے کو مضرت پہنچائے گی۔

تدبیر:۔ فوراً پلکوں کو اٹھا کر صاف روئی سے صاف کریں اور اس کے بعد گرم پانی کے ساتھ آنکھ کو اچھی طرح سے دھو ڈالیں۔ اگر کوئی جانور ڈھیلے کو چمٹا ہوا ہو تو سختی سے نکالنے کی کوشش نہ کریں بلکہ روئی سے اٹھائیں۔ اگر نہ آئے تو پھر گل سرشوئی باریک کر کے آنکھ میں پر کر کے کچھ دیر بعد صاف کریں۔ جانور اس میں لپٹ کر باہر آجائے گا۔ اگر کسی قسم کی خراش یا تکلیف آنکھ میں رہ جائے تو سفیدی بیضہ مرغ اور شیر زناں سے آنکھ کو دھوئیں اور قدرے زنک آکسائڈ آنکھ میں ڈال کر بالکل بند کر دیں۔ ان کجھ چونا بھی اکثر اڑ کر مزدور پیشہ لوگوں کی آنکھ میں پڑ جاتا ہے۔ فوراً روغن سرسوں دو چار قطرے

ڈال کر آنکھ پر تیل کا پھاہہ باندھ دیں۔ یا انڈے کی سفیدی ڈالنا مفید ہے۔
بائیوکیمک دوا کلکر یا سلفیور یکم کھلانا بہت مفید ہے۔ اگر زخم ہو جائے تو فیرم
فاسفوریکم دیں۔

ضربۃ العین

آنکھ پر چوٹ کا لگنا جس سے ورم ہو یا آنکھ محض سرخ ہو جائے۔ ممکن ہے ورم بھی ہو اور
خون بھی خارج ہو اور یا صرف آنکھ نیلی ہو جائے۔ درد کرے اور پانی جاری ہو۔

علاج۔ حسب حالت علاج کرنا چاہیئے۔ اگر ورم اور سرخی اور درد شدید ہے تو
مریض جوان کی صورت میں فوراً فصد کھولیں اور سینگیاں لگوائیں۔ اگر بچہ ہے تو گدی پر جونکیں لگوائیں
اور بعد میں تلئین کریں یا حقنہ استعمال کیا جائے۔ کیونکہ تیز اسہال سے مریض کو بخار ہو جانے
کا خطرہ ہے۔ اگر محض آنکھ سرخ ہو گئی ہو اور ورم پایا جائے تو محض تلئین کرنا کافی ہے مثلاً زرد
آلو خشک۔ آلو بخارا۔ آلو سیاہ سپستاں۔ تمر ہندی۔ ترنجبین وغیرہ سے اور بعد تنقیہ آنکھ میں زردی
و سفیدی بیضہ مرغ۔ روغن گل کے ساتھ حل کر کے آنکھ کے اوپر اور اندر لگائیں اگر درد اور ورم زیادہ
ہو تو

(۱۳۹۷) روئی گرم گرم کا ٹکڑا ئے کر ہلدی زرد۔ روغن گل ملا کر گرم گرم کی ٹکور کریں اور
بورک ایسڈ اور پھٹکری کا لوشن گرم گرم آنکھ میں ڈالیں اور دھو کر اگر ضرورت ہو پھر یہی
چیزیں اوپر باندھ دیں۔

(۱۳۹۸) نیلاہٹ کے دور کرنے کے لیے کشنیز۔ فودنج اور سنگ سیلو اور زرنیخ کا طلا
بھی مفید رہتا ہے۔

نوٹ:۔ درد چشم کے جو نسخہ جات رمد کے ماتحت دیئے گئے ہیں استعمال ہو سکتے ہیں مثلاً
شیاف دردی وغیرہ۔

(۱۴۰۰) آرنیکا ۳x کھانے کے لیئے استعمال کریں اور ہیمیلے میلس کے معمولی لوشن سے آنکھ کو دھوئیں ۔ ورنہ بیلیے ڈونا اور لفیریشیا مرہم کا حسب ضرورت لیپ کریں ۔ اگر پانی زیادہ خارج ہوتا ہو تو لفیریشیا استعمال کریں ۔ ورنہ بیلیے ڈونا کافی ہے ۔

(۱۴۰۱) ضماد ضربہ جبکہ چوٹ سے سرخی زیادہ ہو رہی ہو نسخہ ۔ زعفران مصطگی ہم وزن باریک کر کے انڈے کی زردی میں حل کر کے آنکھ کے گرد ضماد کرنا سفید بتایا گیا ہے ۔

قرحۂ عین یعنی آنکھ کا زخم

یہ نام عام ہے کیونکہ زخم ملتحمہ قرنیہ اور عنبیہ نیز دیگر طبقات میں ہو سکتے ہیں البتہ ان ہر سہ طبقات کے زخم دکھائی دیتے ہیں لیکن دوسرے طبقات کے زخم نمایاں نہیں ہوتے اور اس طرح معالج تو خیال کرتا ہے کہ آشوب چشم ہے حتیٰ کہ پیپ تک نوبت آجاتی ہے اور پھر علاج کرنا مشکل ہو جاتا ہے ۔

اسباب ۔ ایسے زخموں کے پیدا کرنے والے تیز اور جلانے والے مواد فاسدہ ہوتے ہیں جو آنکھ کے پردوں میں آ کر زخم پیدا کر دیتے ہیں مثلاً آشوب چشم ۔ حاد ادویہ کا استعمال چیچک وغیرہ کا نکلنا ۔

علامات ۔ اگر زخم ملتحمہ میں ہو تو سفید پردہ پر سرخ سا نقطہ پایا جاتا ہے جو اکثر تو پپوٹے کے نیچے دبا ہوا ہوتا ہے اور جب زخم قرنیہ میں پایا جائے تو سیاہی کے مقام پر سفید سا نقطہ نظر آتا ہے لیکن جب سیاہی چشم کے مقابل اندر کی طرف سرخ نقطہ نظر آئے تو وہ عنبیہ کا زخم ہے ۔

نوٹ ۱ ۔ قرنیہ کے زخم سات قسم کے ہیں ۴ بیرونی سطح پر (۱) دھوئیں کی مانند قتام (۲) زیادہ سفید سحاب (۳) ملتحمہ کو بھی گھیرلے اکلیلی (۴) اون کی طرح صوفی اندرونی سطح

پر (۱) باجرہ کی طرح۔ لوتو تولن (۲) کم گہری اور وسیع۔ حافرہ (۳) پیلی کھرنڈ کے ساتھ اعترا نی یا دبیلہ۔

علاج۔ دستور العلاج ہر قسم کے زخموں میں یہی ہے کہ پہلے مریض کی طاقت اور حالت کے مطابق رگِ قیفال کی فصد لیں اور ہر ہفتے میں ایک دفعہ ضرور ایسا کریں اور تلیین کریں تاکہ مواد سر کی طرف جاکر زخم کے مندمل ہونے میں مانع نہ ہوں۔ اگر ہو سکے پنڈلیوں پر پچھنے بھی لگوائیں۔ جوشاندہ ہلیلہ اور ایارج فیقرا سے بدن اور سر کا تنقیہ کرنا چاہیئے۔

(۱۴۰۲) ابتدا میں بعد تنقیہ سفیدی بیضۂ مرغ شیرِ زناں میں شیاف ابیض حل کرکے استعمال کریں اور اس کے بعد لعاب میتھی اور السی کا ڈالیں اور اگر ریم پڑ جائے تو شیاف آبار۔ اور ذرور انزروت استعمال کریں۔ ورنہ شہد اور شیر زناں ملاکر زخم کو صاف کریں اور سنکھ جلایا ہوا یا شادنہ مغسول اور یا سندروس گلاب میں سنگ سان پر گھسا کر آنکھ میں ڈالیں مفید بتایا گیا ہے۔

(۱۴۰۳) زخم کے اندمال کے لیئے شیاف کندر اور شیاف آبار استعمال میں لائیں۔ ذرور انزروت اور شیاف آبار کا نسخہ پہلے درج ہے۔

(۱۴۰۴) قرحہ عنبیہ کے لیئے۔ پوست مسلم تخم دھتورا۔ بیروج الصنم گلاب خالص میں جوش دیں اور کپڑا اتر کرکے آنکھ ماؤف پر گدّی رکھیں۔

(۱۴۰۵) قرحہ قرنیہ کے لیئے گل چنبیلی تازہ کف دریا۔ باریک کرکے چاندی کی سلائی سے آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۴۰۶) خیال رکھنا چاہیئے کہ سوتے میں پلکیں زخم کے پانی یا ریم سے آپس میں چمٹ نہ جائیں اس لیئے پلکوں کی مالش ضروری ہے۔ یا وزلین قدرے بیلے ڈونا × ۳ ملاکر لگانا مفید رہتا ہے۔ کہا گیا ہے کہ کھجور کی گٹھلی کو آگ میں جلا کر اور شراب میں بجھا کر اور پیس کر سرمہ کی طرح لگانا یا طباشیر یا کشتہ قلعی استعمال کرنا مفید ہے۔

(۱۴۰۷) اغبر لولوی۔ قروح العین کے لیئے مفید ہے۔ نسخہ سیپ جلالی جائی مروارید

نماسفتہ سونا مکھی۔ روپا مکھی ہر ایک ۷ ماشہ۔ تانبے کا میل ۱۰ ماشہ۔ توتیا۔ سرمہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ باریک کریں حتیٰ کہ بطور غبار ہو جائے استعمال کریں۔

(۱۴۰۸) اکسیرین۔ آنکھ کے زخم اور ناسور کے لیے مفید بتائی گئی ہے۔ سفیدہ قلعی ۲ تولہ ۴ ماشہ اقلیمیائے نقرہ۔ گوند کیکر ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ نشاستہ۔ افیون ہر ایک ۷ ماشہ۔ پھول حبت ۲ ماشہ کھرل کر کے استعمال کریں۔

(۱۴۰۹) شیاف ابار دیگر۔ قروح العین۔ ناسور پھنسی کے نشان اور پانی کے جریان کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: سیپ سوختہ۔ حبت سوختہ۔ سرمہ اصفہانی۔ توتیائے ہندی۔ سفیدہ قلعی۔ گوند کیکر ہر ایک ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ مرکی۔ افیون۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ ادویہ کو باریک کریں۔ گوند۔ مرکی۔ افیون کو پانی میں حل کریں اور انڈے کی سفیدی میں ملا کر شیاف بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔

(۱۴۱۰) ضمادات ورم پہلے مندرج ہیں اگر زخم کے ساتھ ورم ہو استعمال میں لائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۴۱۱) قرنیہ کے زخم۔ آرجنٹم نائٹ۔ شدید رمد کے بعد زخم قرنیہ میں ہو جائیں اور ملتحمہ بھی بہت متورم ہو اور مواد فاسدہ بہت مقدار میں خارج ہو۔

(۱۴۱۲) ایپس۔ ملتحمہ متورم ہو اور قرنیہ میں زخم اور پیپ پڑ گئی ہو۔ شدید گہری درد ہو گرم آنسو۔ روشنی سے نفرت۔

(۱۴۱۳) لیفیر لیشیا۔ قرنیہ پر لیسدار چیک جمع رہے۔ قرنیہ پر چھوٹے چھوٹے زخم اور آبلے اور دھندلی حالت ہر وقت پانی جاری ہو۔

(۱۴۱۴) آرم ٹیلیکم۔ قرنیہ میں زخم۔ باہر کی طرف سے درد اندر کو جائے۔ روشنی سے سخت نفرت درد شدید تمام آنکھ میں۔

(۱۴۱۵) ہیپر سلفر۔ قرنیہ کے زخم۔ اندر کی طرف پیپ۔ ملتحمہ میں رمد شدید اور متورم ہوا

کے لگنے سے بھی درد غلیظ مواد خارج ہوں۔ بہت خراب حالت۔ ایسی خراب درد ہو کہ گویا آنکھوں کو اندر کی طرف دبایا جارہا ہے۔۔ طاقت کی دینے سے پیپ صاف ہو جاتی ہے

(۱۴۱۶) مرکری۔ آتشک کا اثر ہو یا پارہ کا نتیجہ۔

(۱۴۱۷) سی لیشیا۔ قرنیہ کے گندے۔ بہتے ہوئے زخم۔ ضربہ کے بعد قرنیہ میں پیپ پڑ جائے اور زخم مندمل نہ ہو۔ ملتحمہ کے زخم۔

(۱۴۱۸) آرجنٹم نائٹ اور سی لیشیا کے علامات مذکور ہوئے۔ قرنیہ کی طرح کے اگر ملتحمہ میں زخم ہوں۔ یہی ادویہ مرکری کیساتھ استعمال کرنی چاہئیں۔

(۱۴۱۹) انٹیم ٹارٹ اور گریفائیٹس پلسٹلا اور رسٹاکس استعمال ہوتے ہیں۔ مرہم بیلاڈونا دلفیرنیشیا لگانا مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج

(۱۴۲۰) فیرم فاس۔ قرنیہ میں آبلے اور زخم ہوں جلن۔ سوزش اور سرخی۔ ایسا معلوم ہو جیسے آنکھ میں ریت ہے۔

(۱۴۲۱) کالی سلف۔ قرنیہ کے زخم۔ جب پیپ پڑ جائے۔

(۱۴۲۲) میگنیشیا فاس۔ قرنیہ پر آبلے ہوں جو سفید نقطوں کی طرح ہوں۔ صاف پانی جیسی رطوبت خارج ہو۔ اسی دوا کے ہلکے لوشن سے آنکھوں کو دھوئیں۔

(۱۴۲۳) نیٹرم سلف۔ ملتحمہ پر آبلے ہوں۔ جو بڑے بڑے ہوں جلن اور انجماد خون ہو۔ درد ہو اور روشنی سے نفرت۔

(۱۴۲۴) سی لیشیا۔ ڈھیلے میں زخم یا قرنیہ میں زخم۔ یا آنکھ میں پیپ جمع ہو۔ روشنی میں دکھائی نہ دے۔ قرنیہ میں دھند۔ اس کا سالیوشن بھی استعمال ہوتا ہے۔

(۱۴۲۵) کلکیریا سلف۔ آنکھ میں پیپ زرد۔ گاڑھی۔ قرنیہ کے گہرے زخم کے لیئے یہ دوا مفید ہے۔ ایسا محسوس ہو کہ آنکھ کے اندر کوئی چیز رکھی ہے۔

نتوءالقرنیہ

پردہ قرنیہ ابھر آتا ہے اور نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ خواہ ورم ہو یا نہ ہو لیکن چونکہ آنکھ میں کھٹک شروع ہو جاتی ہے۔ اس لیئے درد اور تکلیف کے علاوہ ممکن ہے کہ رگڑ سے یہ پردہ پھٹ جائے اور زخم کی صورت پیدا ہو جائے اور آنکھ کو نقصان پہنچے۔ یہ نتو سخت ہوتا ہے اور پھنسی اور نتو میں تمیز ہی یہی ہے۔

اسباب: عموماً غلبۂ خلط غلیظ اس کا سبب ہے خواہ مادہ خود نقصان پہنچائے یا ریح جو اس سے پیدا ہو۔ پردہ کو دباکر باہر نکال دے۔

علاج: خلط غلیظ کا فوراً تنقیہ کریں اور اس کے بعد پردہ کو ٹھانے والی ادویہ استعمال کریں

(۱۴۲۶) نسخہ مطب مفتی سلیم اللہ خاں صاحب۔ ایسیرین گلاب میں حل کر کے ایک ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں اور اوپر سے روئی کے ساتھ پٹی دباکر باندھ دیں۔ پردہ اندر جاکر مستحکم ہو جائے گا۔ ایسیرین ۲ گرین ایک اونس گلاب میں حل کریں۔

(۱۴۲۷) بعد تنقیہ آب اکلیل الملک کے ساتھ دھو کر بھپارہ لیں اور ذرور اصفر ڈالکر آنکھ پر پٹی باندھ دیں۔

ہومیو پیتھک علاج

انگریزی میں اس کو STAPHYLOMA کہتے ہیں۔

(۱۴۲۸) اے پس۔ زخم اور پیپ کے بعد قرنیہ باہر کو نکل آئے تو اس دوا سے علاج پذیر ہو سکتا ہے

(۱۴۲۹) یوفریشیا جبکہ نتوءالقرنیہ کے ہمراہ بہت پانی پتلا یا غلیظ خارج ہو۔

(۱۴۳۰) یوفریشیا اور بیلیے ڈونا لوشن سے دھونا مفید ہے۔

ثبور القرنیہ

ملتحمہ کے شبور کا نام ودقہ ہے لیکن جب قرنیہ پر پھنسیاں ہوں تو شبور القرنیہ کہا جاتا ہے
چنانچہ پھنسی کے باعث تمام آنکھ میں سرخی اور درد پائی جاتی ہے۔ روشنی ناقابل برداشت
ہوتی ہے اور ایک پھنسی یا کئی پھنسیاں نظر آتی ہیں جن کے گرد پیاذی رنگ کا حلقہ اکثر پایا جاتا
ہے لیکن چونکہ قرنیہ کے چار پردے قرار دیئے گئے ہیں۔ اس لیئے ہر پردہ کے لحاظ سے پھنسی
کی رنگت اور کیفیت جدا جدا ہوتی ہے مثلاً پہلے پرت کی پھنسی کا رنگ سیاہ۔ دوسرے
پرت میں رنگ سفیدی مائل سیاہ اور تیسرے میں سفید نظر آئے گا۔ جس قدر دور ہو گا اسی قدر
علاج میں دقت ہوگی۔ چنانچہ بعض اوقات ریم بالکل نچلے پردہ میں جمع رہتی ہے جس کو مدۃ کامنہ
کہا جاتا ہے۔ جو اسباب ودقہ میں بیان ہوئے۔ اس مرض کا باعث ہوتے ہیں۔

علاج :۔ مریض کی عمر اور طاقت کو ملحوظ رکھ کر فوراً فصد باسلیق کھولیں اور تنقیہ دماغی وبدنی
کریں۔ دموی اور صفراوی کی حالت میں خون کی صفائی اور صفرا کا اخراج کرکے تحلیل وتبرید سے
کام لیں اور آنکھوں میں تنقیہ کے بعد ادویہ ڈالیں،

(۱۴۳۱) **حب شبور القرنیہ** ۔ افیون۔ مرکی۔ زعفران۔ لاون تخم کاہو۔ برادہ حبتہ صمغ عربی
قرنفل گل دار کتیرا باریک کرکے عرق سونف میں کہ اس میں پوست مسلم جوش دیا ہوا ہو گولیاں
بنائیں اور گھس کر آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۴۳۲) **ذرور** ۔ مورسرج کو بھی مفید ہے۔ سرمہ اصفہانی اور شادنج عدسی مغسول ہم وزن
کھرل کریں۔ جب پھنسی پھٹ جائے تو ذرور انزروت استعمال کریں اور درد چشم کے لیئے شیاف سنج
شیاف وردی شیاف جالب النوم شیاف انیونی جن کے نسخہ جات دیئے گئے ہیں مفید ہیں۔

(۱۴۳۳) **ذرور اصفر** ۔ جب کہ پیپ جمع ہو مفید ہے۔ نسخہ پہلے دیا گیا ہے

(۱۴۳۴) **شیاف ابیض** کندری غلیظ پیپ کو دور کرتا ہے۔

(۱۴۳۵) **اطریفل زمانی** سے گاہ بگاہ تنقیہ کریں اور جب کھلائیں ساتھ مربہ ہیڑ ضرور استعمال
کریں اور اطریفل کشنیزی۔ عرق چوب چینی اور شربت خشخاس کے ہمراہ دیتے رہیں۔

(۱۴۳۶) ابتدا میں۔ انٹیم کروڈم × ۶ ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں اور بیلے ڈونا لوشن سے دھوکر بیلے ڈونا مرہم لگا دیں۔

(۱۴۳۷) اس کے بعد ہیپر سلفر × ۶ ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

(۱۴۳۸) انتہا میں جب پیپ پیدا ہو جائے اور تحلیل کرنا مقصود ہو تو ہیپر سلفر ۳۰ اور کچھ روز کے بعد ۲۰۰ استعمال کریں۔

(۱۴۳۹) اگر زخم گندا اور خراب ہو تو آرجنیم نائٹ استعمال کرنا چاہیئے۔ گاہ بگاہ ایسرین لوشن کا استعمال مفید ہے۔

بائیو کیمک علاج

(۱۴۴۰) کلکریا سلفوریکا۔ قرنیہ کے گہرے زخم اور پھنسیاں جن سے زرد گاڑھی ریم خارج ہو۔ بائیں آنکھ میں پھوڑا جب سلیشیا کے استعمال کے بعد رطوبت کا جذب کرنا مقصود ہو۔ یہ دوا مفید ہے

(۱۴۴۱) کالی میوری اٹےسکیم۔ قرنیہ کے نچلے کنارے پر چھوٹے چھوٹے آبلے۔ رطوبت خارج نہ ہو۔

(۱۴۴۲) نیٹرم میوری اٹےسکیم۔ قرنیہ پر سفید داغ۔ آبلے اور زخم۔ مع جلن اور درد۔

(۱۴۴۳) چیچک کے بعد قرنیہ کا داغ اور قرنیہ کے ثبور۔

مورسرج

قرنیہ بوجہ زخم کے پھٹ جائے اور اس سے نچلا طبقہ عنبیہ بقدر سر چیونٹی باہر کی طرف ظاہر ہو۔ چونکہ باہر نکلنے کی مقدار کم و بیش ہوتی ہے۔ اس لیئے نام علیحدہ علیحدہ رکھا گیا ہے مثلاً مکھی کے سر کے برابر ہو تو رأس الذبابی۔ انگور کے برابر ہو تو عنبی وعلیٰ ہذا القیاس تفاحی سماری فلکی وغیرہ۔

علاج۔ فوراً تنقیہ دماغ کریں اور سبب کے مطابق علاج کریں۔ جب تک قرنیہ کے کنارے جو پھٹ چکے ہیں موٹے نہ ہو جائیں یہ مرض علاج پذیر ہے۔ اس لیئے تدبیر فوراً کرنی چاہیئے۔

(۱۴۴۴) مطب مفتی سلیم اللہ خاں صاحب۔ ایسیرین لوشن کا ایک قطرہ ڈال کر فوراً اوپر سے گدی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ تاکہ قرنیہ سکڑ کر عنبیہ کو واپس لوٹا دے اور بعد اس کے کو کنار کے پانی کی ٹکور کریں اور دوسری مرتبہ اکسیرین ڈالیں۔

(۱۴۴۵) **ذرور موسرج**۔ صبر زرد، اقاقیا، سرمہ اصفہانی، شادنج عدسی۔ پارچہ بیز کر کے آنکھ میں ڈالیں اور گدی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔

(۱۴۴۶) **ذرور توتیا**۔ توتیا سبز بریاں۔ انزروت مدبر۔ شب یمانی بریاں۔ ممیران چینی پارچہ بیز آنکھ کے اندر بذریعہ سلائی ڈالیں اور قدرے موسرج چھڑک کر اوپر گدی باندھ دیں

(۱۴۴۷) **شیاف تفاحی**۔ موسرج کی قسم تفاحی کے لئے مفید ہے۔ زخموں درد اور پھنسیوں کے لیئے ازبس مفید ہے۔ نسخہ۔ سفیدہ قلعی دھویا ہوا ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ اقلیمیا کو جلا کر گدھی یا لڑکی والی کے دودھ میں صاف کر لیا ہو ۹ تولہ ۴ ماشہ۔ زعفران ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ کتیرا ۱۴ ماشہ نہایت باریک کر کے کھمبی کے پانی اور انڈے کی سفیدی کے ساتھ شیاف بنائیں۔

(۱۴۴۸) شیاف ابار کا نسخہ پہلے دیا گیا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں IRIS PROLAPSE کہتے ہیں۔

علاج۔ **اٹیم سلف** ۳x۔ ہر دو گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں۔

(۱۴۴۹) **فائی سوسٹگما** 2c۔ اس کا اثر آنکھوں کی پتلی کو سکیڑنا ہے اور اس طرح عنبیہ کو واپس لوٹا کر زخم کو مندمل کرنا۔ ایسیرین جس کا ذکر مطب مفتی سلیم اللہ خان صاحب کے تحت میں آ چکا ہے یہی دوا ہے جو ڈاکٹری طرز میں طیار ہوئی ہے۔

حول

بھینگا پن ایک ایسا مشہور مرض ہے جس میں آنکھ کی سیاہی سیدھی نہیں رہتی بلکہ ترچھی

ہو جاتی ہے جس کی وجہ یا پیدائشی ہے جو علاج پذیر نہیں اور یا بچپن میں کسی حادثہ کا اثر ہوتا ہے شلاً کم سن بچہ کسی سخت کرخت آواز سے چونکا یا ڈرا اور آنکھوں کے عضلات محرکہ مناسب حالت کھو بیٹھتے ہیں اور چونکہ عضلات نرم اور کمزور ہوتے ہیں اپنی اصلی حالت پر واپس نہیں آتی۔ علاوہ ازیں مرگی اور دیگر حاد امراض شلاً تپ محرقہ، سرسام، نیز کرم اسعا وغیرہ بھی اس مرض کا سبب ہو سکتے ہیں۔ بچہ اگر کسی وجہ سے ایک ہی طرف بے قاعدگی کے ساتھ دیکھتا رہے تو بھی عضلات کی باقاعدگی قائم نہیں رہتی۔ بڑوں میں تشنج اور استرخا موجب مرض ہے۔

علاج۔ اگر بچہ کی آنکھیں حادثہ مذکور کے باعث ترچھا دیکھتی ہیں تو مناسب حال ایسی تدبیر کریں کہ وہ سیدھا دیکھنے کا عادی ہو مثلاً مخالف طرف کپڑا رنگ دار رکھیں جس کی طرف اس کی نظر خواہ مخواہ جائے اور وہ دیکھتا رہے جتی کہ عضلے درست ہو جائیں اور دوا یہ کو لطیف اغذیہ دیں۔ کرم اسعا کا تدارک کریں۔ ورنہ تشنج یا یبس یا رطب یا استرخا جو نسا سبب مرض ہو علاج کریں جو پہلے مذکور رہوا۔

(۱۴۵۰) کحل۔ سندرس کا کاجل مشک اور عنبر ملا کر تشنج رطب یا استرخا میں استعمال کریں۔

(۱۴۵۱) نسخہ کاجل سندرس۔ نسخہ کاجل سندرس۔ سندرس کو باریک کر کے ایک کپڑے پر ڈال کر بتی بنائیں اور ایک چراغ میں رکھ کر روغن گل ڈالیں اور جلائیں۔ تانبے کے برتن میں دھواں اکٹھا کریں یہی کاجل ہے۔

(۱۴۵۲) مقویات مثلاً روغن ماہی کے مرکبات، کشتہ طلاء، کشتہ فولاد استعمال کرائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں اس مرض کو STRABISMUS کہتے ہیں۔

(۱۴۵۳) ایلومینا۔ آنکھیں خنک معلوم ہوں اور پلکیں خشک رہیں جلن اور مزمن رمد ہو نیز بھینگاپن۔ اوپر کے جفن کا استرخا۔

۱۴۵۴ بیلے ڈونا۔ پتلیاں پھیلی ہوئی بھینگاپن۔ سر کی طرف غلیان خون۔ ابھری آنکھیں

دھویا کریں۔

(۱۴۵۵) سائی کُلوٹا جب مریض پڑھنے لگے تو حروف نظر نہ آئیں پتلیاں پھیلی ہوئی خفیف بھینگا پن جس کی وجہ برف کا اثر ہو۔ اشیاء دو نظر آئیں۔

(۱۴۵۶) جیلسیمم۔ ہر شے دو نظر آئیں اور دھند غبار ہو پتلیاں اس قدر کشادہ کہ روشنی کا اثر نہ ہو

(۱۴۵۷) زنکم بھینگا پن۔ آنکھوں کو پھراتا رہے۔ علاوہ ازیں ہائیوسمیس بھی مفید دوا ہے

بائیوکیمک علاج

(۱۴۵۸) کالی فاسفوریکم۔ پتلی پھیلی ہوئی اور بھینگا پن۔ بعد خناق خاصکر پپوٹے گرے ہوئے ریسوزش۔

(۱۴۵۹) میگنیشیا فاسفوریکا۔ پتلی سکڑی ہوئی بھینگا پن۔ آنکھوں کا جلد تھک جانا گویا دباؤ۔ اس دوا کا لوشن بنا کر استعمال کریں۔

(۱۴۶۰) کلکریا فاس۔ ڈیلوں میں درد۔ اندھا پن۔ کج نظری اور بھینگا پن گیس کی روشنی بری معلوم ہو ضعف بصارت۔

(۱۴۶۱) نیٹرم فاس۔ جب کہ بھینگا پن۔ کرم شکم کی وجہ سے ہو۔

عشا

یعنی رات کو نظر نہ آنا۔ بلکہ اگر یہ مرض بڑھ جائے تو ابر کے روز اور شام کے وقت بھی نظر آنا بند ہو جائے گا بینائی ویسے بھی کمزور ہو جاتی ہے سبب اس کا ضعف بصر اور بخاراتِ غلیظہ کا روحِ باصرہ کو مکدر کرنا ہے۔ جو لوگ بہت مطالعہ کرتے اور خشک روٹی کھاتے ہیں وہ بالاکثر اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں بعض اوقات اس مرض کے ساتھ معدہ کا بھی تعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ معدے کے پُر ہونے کی حالت میں مرض میں اضافہ اور صاف ہونے کی صورت میں کمی ہوتی ہے۔

علاج - ایارجات کھلائیں محلل اشیاء سے غرغرہ کرائیں اور مرچ سیاہ، پھٹکڑی، نکچھکنی، جندبیدستر اور صبر وغیرہ جیسی محلل ادویہ سے چھینکیں دیں۔ بھپارہ دیں تاکہ موجودہ مواد تحلیل ہوں چنانچہ پہاڑی بکرے کے جگر کو کسی برتن میں رکھ کر قدرے سونف اور پیپل کے ساتھ جوش دے کر بھپارہ لینا مفید ہے جگر بریاں کا بھپارہ بھی مفید ہے۔ نیز ایسی ادویہ دیں جو لطیف اخلاط پیدا کریں اور ان میں ہینگ، پودینہ، رائی وغیرہ ڈال لیں پیپل اور وج کو پہاڑی بکرے کے جگر میں چبھو کر آگ پر رکھیں اور جو رطوبت اس سے خارج ہو آنکھوں میں لگانے سے کہا گیا ہے کہ فائدہ ہوتا ہے۔ منضج و مسہل بلغم دیں اور جلا کرنے والی ادویہ کا استعمال کریں۔

(۱۴۶۲) **اطریفل صغیر کبیر۔** مربہ وج اور دیگر ایسے مرکبات مفید ہیں۔ ان کے ساتھ یہ سرمہ خاص استعمال کریں۔ نسخہ سرمہ خاص: نمک سنگ تولہ۔ زرد چوب ۳ ماشہ باہم پیس کر سرمہ بنائیں۔

(۱۴۶۳) صابون ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۴ عدد باریک کر کے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۶۴) اگر سردی کا اثر ہو جیسے برف وغیرہ تو تخم سرس ۴ ماشہ روٹی میں پکا کر کھائیں اور سونف کا پانی، زہرہ بز شہد ملا کر آنکھ میں ڈالیں۔ گائے کا پتہ آتشی شیشی میں ڈال کر تین روز دھوپ میں رکھیں اور آنکھ میں ڈالیں

(۱۴۶۵) زہرہ گاؤ، زعفران، ثمر ملا کر دھوپ میں تین روز رکھیں اور پھر آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۴۶۶) نوشادر اور پھٹکری آنکھ میں ڈالیں۔ (باریک کر کے)

(۱۴۶۷) اگر سبب گرمی ہے تو صمغ عربی۔ دیسی سیاہی میں ملا کر آنکھ میں ڈالیں اور مغزیات، تخم کدو، تخم خربوزہ، تخم تربوز کا شیرہ پلائیں۔

(۱۴۶۸) ہلدی اور سرمہ چنبیلی کے شیرہ میں حل کریں اور ایک ہفتہ متواتر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۶۹) کہا جاتا ہے کہ گھوڑے کے منہ کا جھاگ لے کر اس میں اگر مرچ سیاہ گھس کر لگائیں مفید ہے

(۱۴۷۰) شہد اور سونف کا پانی ملا کر آنکھوں میں لگانا نیز شہد، سونف کا پانی اور پیاز سفید

کا پانی ملا کر لگانا بھی مفید بتایا گیا ہے۔ ریٹھہ کا چھلکا گھس کر لگانا بھی فائدہ دیتا ہے۔

(۱۴۷۱) حب عشا۔ جوان مرد کے کان کا میل۔ پوست بہیڑہ ہم وزن باریک کر کے شیر زن میں چنے برابر گولی بنائیں۔ ایک گولی دس روز تک شہد میں حل کر کے دو گھنٹے دن رہتے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۷۲) دیگر۔ ترید سفید۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ غاریقون نرم و سفید۔ ایلوا۔ گل سرخ۔ گوگل سقمونیا۔ گولیاں بنائیں۔ بقدر ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ استعمال کریں۔
۲ ماشہ ۳۰ ماشہ ۳۰ ماشہ ۲ ماشہ ۱۰ ماشہ ۶ رتی ۲ رتی

(۱۴۷۳) سرمہ شبکوری۔ جالہ۔ رمد کہنہ۔ پھلی۔ ناخنہ اور تاریکی چشم کے لیئے بھی مفید بتایا گیا ہے۔ نسخہ فلفل گرد کو زہرہ بکری میں بھگوئیں حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ انبہ ہلدی کو آب لیموں میں خشک ہونے دیں۔ سنگ بصری کو چار بار آگ میں سرخ کر کے آب لیموں میں ٹھنڈا کریں اور مغز تخم کھرنی غنچہ چنبیلی کو سونف کے پانی میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔ نیز پتہ گاؤ اور خون کبوتر ملا کر خشک کریں اور بطور سرمہ چاندی کی سلائی سے لگائیں۔

(۱۴۷۴) قطور۔ آب سداب۔ آب کشنیز تر مساوی الوزن پکائیں کہ نصف رہ جائے اور آنکھوں میں ڈالیں۔

ہومیوپیتھک علاج

اس مرض کا انگریزی نام NIGHTBLINDNESS ہے۔

(۱۴۷۵) کیلکیریم سلف۔ رتوندی۔ قرنیہ۔ دھندلا۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔ ایک مردنک پھیلی ہوئی۔

(۱۴۷۶) ہیلے بورس۔ رتوندی اور بھینگا کر کے دیکھنا۔ آنکھیں اور پتلیاں کشادہ۔

(۱۴۷۷) لائکوپوڈیم۔ رتوندی کسی چیز کا آدھا حصہ ہی نظر آئے۔ پلکیں سرخ اور زخمی۔

نوٹ:۔ بیلے ڈونا لوشن سے آنکھ دھوتے رہیں۔

جہر

بجائے رات کے مریض دن کو اندھا ہوتا ہے اور رات کو یا تاریکی میں دیکھ سکتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ روح باصرہ زیادہ لطیف ہونے کے باعث روشنی میں اس قدر منتشر ہو جاتی ہے کہ اشکال کا بننا مشکل ہوتا ہے۔ گرم امراض اور گرم اغذیہ و ادویہ کے استعمال کے بعد یہ مرض واقع ہوتا۔ یا ایسا ہوا ہو کہ کثرت کے ساتھ استفراغ کیا ہو اور محللات وغیرہ کا استعمال جاری رکھا گیا ہو۔ یا باریک اشیاء اور حروف کی طرف زیادہ دیکھتا رہا ہو۔

علاج۔ اگر مرض کسی پردہ کے نقص کا نتیجہ ہے تو لا علاج ہے۔ ورنہ سبب کو دور کرکے خلط رقیق کو پورے نضج پر لائیں تا کہ طبعی حالت میں ہو۔ اگر ضرورت سمجھیں اور کسی قسم کا امتلا پائیں تو پہلے فصد یا تنقیہ مناسب ضرور کر لیں۔ بعد میں حسب ذیل نسخہ جات مفید ہیں۔

(۱۴۷۸) سرمہ سفید اور طباشیر ہم وزن باریک کرکے لڑکی والی کے دودھ اور روغن خشخاش میں خوب حل کرکے آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۴۷۹) حریرہ جات جن کا ذکر تقویت دماغ میں آیا ہے استعمال میں لائیں اور روغن خشخاش اور کدو کا ناک میں سعوط لینا مفید ہے بسکہ گاؤ سر پر مالش کریں۔

(۱۴۸۰) سرمہ روز کوری و شب کوری نسخہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ مغز تخم نیم۔ افیون۔ مامیران چینی۔ مغز تخم ہلیلہ زرد۔ سمندر جھاگ۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ فلفل۔ نمک لاہوری۔ تخم سرس۔ سفیدہ کاشغری۔ توبال مس۔ سرمہ اصفہانی۔ سیل طلا۔ سیل نقرہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ عاقرقرحا ۴ ماشہ۔ سنگ بصری۔ پھٹکری بریاں۔ زرد کوڑی بریاں۔ شورہ قلمی ہر ایک تولہ۔ جوہر نوشادر ۲ تولہ۔ کشتہ مُجست ہم وزن جملہ ادویہ سب کو باریک کرکے سرمہ کی طرح استعمال کریں اور قبض نہ ہونے دیں۔

(۱۴۸۱) نسخہ حریرہ۔ شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۳ ماشہ۔ خشخاش سفید ۳ ماشہ۔ مغز تخم تربز ۳ ماشہ۔ آب تازہ میں نکالیں گھی کو بریاں کریں اور شیرہ جات مذکور ڈال دیں۔ نیز زعفران

اور میٹھا بقدر ضرورت ملالیں۔

(۱۴۸۲) **اطریفل خاص تخم فرنجمشک**۔ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی گل چاندنی گل سیوتی۔ آملہ خشک۔ تخم گاؤزبان گل گاؤزبان گل نیلوفر ہرایک ۳ ماشہ باریک کریں اور ہلیلہ جات کو روغن مغز بادام شیریں سے مچرب کریں۔ مربہ گندر۔ مربہ آملہ۔ مربہ ہلیلہ۔ مربہ پیٹھہ۔ مربہ انناس ہرایک ۲ تولہ عرق بیدمشک ۲۵ تولہ میں پیس کر چھان لیں اور تخم کاہو۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم تربز۔ مغز کنول گٹہ۔ مغز نارجیل ہرایک ۶ ماشہ۔ اچھی طرح پیس کر شیرہ نکالیں اور ہردو کو ملاکر قند سفید مناسب میں قوام کریں۔ اور پہلی ادویہ کو شامل کریں اور زعفران محلول۔ ورق نقرہ شامل کرکے اور آب انار شیریں اور آب پیٹھہ مشوی ڈال کر اطریفل بنائیں۔

(۱۴۸۳) **کاجل خاص** ہلیلہ سیاہ۔ آملہ خشک۔ مغز نارجیل کہنہ۔ مغز بادام شیریں۔ جستہ محرق تخم کاہو۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز کنول گٹہ۔ پوست بیرون پستہ۔ مودصلہ سنبھل قرنفل سفید ہرایک مساوی الوزن۔ باریک کرکے آب پیٹھہ میں باریک کریں اور روئی میں لپیٹ کے روغن کاہو۔ روغن نارجیل ڈال کر جلائیں اور دھواں کچے گلی سکورہ میں اکٹھا کرکے سفیدی بیضہ مرغ کے ہمراہ احتیاط سے رکھیں اور سلائی سے آنکھ کے اندر لگائیں۔

(۱۴۸۴) **نسخہ دواء العین** ضعف بصارت۔ ابتدا نزول الماء۔ شب کوری۔ بیاض۔ ناخنہ پڑبال کے لیئے۔ زعفران ۴ رتی۔ افیون مصری ماشہ۔ یشب یمانی ۲ ماشہ۔ کف دریا ۲ ماشہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ۔ زنگار ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ سرمہ بنائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۴۸۵) **باتھ راپس**۔ دن کا اندھاپن۔ صبح صادق کے بعد مشکل سے راستہ بھی دیکھ سکے۔ ملتحمہ سے جریان خون۔

۱۴۸۶ **لائکوپوڈیم**۔ دن کا اندھاپن کسی چیز کا نصف حصہ دیکھ سکے۔

(۱۴۸۷) فاسفورس ۔تمباکو کا برا اثر ۔کثرت مجامعت کا نتیجہ ۔

جحوظ العین

آنکھ کا باہر کی طرف ابھر آنا یا تو خلقی ہے جس کا علاج نہیں اور یا بعد میں بطور مرض پیدا ہو جس کا علاج بعض صورتوں میں ممکن ہے اور بعض میں نہیں ۔

اسباب :۔ آنکھ پر چوٹ لگنا ۔ اندر سے دباؤ ۔ خواہ کسی عارضہ کے باعث مثلاً گلا گھونٹنا کو نتھنا ۔ ولادت کے وقت زور لگانا ۔ قے کرنا ۔ اور رسولی کا اندر کی طرف پیدا ہو کر آنکھ کو باہر کی طرف دھکیلنا ۔ آنکھ کا ڈھیلا کسی ریاحی یا خلطی مادہ کے باعث پھول کر باہر نکل آتا ہے ۔ آنکھوں کے رباطات اور عضلات کا ڈھیلا ہو جانا کسی مرض حاد کا نتیجہ مثلاً تپ محرقہ خناق ۔ ذات الریہ اور سرسام وغیرہ ۔

علامات :۔ اسباب کے مطابق ہیں مثلاً دباؤ کی صورت میں آنکھ کے اندر تناؤ اور دباؤ اور گاڑھے آنسو پائے جاتے ہیں ۔ چوٹ اور استرخا کی حالت میں اکثر بصارت درست نہیں رہتی ۔ تناؤ یا دباؤ نہیں ہوتا اور نہ ہی مقدار بڑھتی ہے بشرطیکہ چوٹ کے باعث ورم چشم نہ ہو اور صرف اس کا اثر رباطات اور عضلات پر ہو ۔ اگر مرض کا سبب اخلاط و ریاح ہیں تو آنکھ کی مقدار بھی بڑھ جائے گی ۔

علاج :۔ حسب سبب تدارک کرنا چاہیئے ۔

رسولی وغیرہ کا دباؤ دستکاری کا محتاج ہے لیکن اگر قے کرنا یا کو نتھنا یا زور لگانا اس کا سبب ہے تو پہلے سبب کو دور کریں اور بعد میں آنکھ کو قابضات مثلاً پوست انار اقاقیا علیق (گلاب کی قسم کا پودہ) عصارہ لحیۃ التیس (برگد کی داڑھی) وغیرہ کے جوشاندے سے دھو کر اوپر پٹی باندھ دیں اور قابضات کا ہی طلا کریں ۔

لیکن اگر سبب مرض چوٹ یا استرخا وغیرہ ہے تو چوٹ کا علاج ۔ فصد تلیین اور بشرط ضرورت کماد و تدہین سے کریں اور دوسری حالت میں ایارجات ، غرغروں اور شمومات سے ان رطوبات کو خشک کریں جن کے ذریعہ رباطات اور عضلات ڈھیلے ہوجاتے ہیں اور بعد تنقیہ قابض ادویہ کا استعمال ضروری ہے ۔

جب مادہ خلطی یا ریاح غلطی آنکھ کے ڈھیلے میں پائے جائیں تو مقدار کی زیادتی ہوگی فوراً فصد کھلوائیں سینگیاں لگوائیں حقنہ کریں اور مسہلات دے کر تنقیہ کو مکمل کریں ۔ اس کے بعد شیاف سماق کا استعمال جاری رکھیں ۔

قابضات کی تفصیل ۔ پوست خشخاش ۔ مازو پوست انار ۔ رسوت ۔ گل سرخ ۔ مرزنجوش سنبل الطیب ۔ جندبیدستر ۔ گلنار ۔ کاسنی سبز ۔ اقاقیا ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ دارفلفل ۔ حلبہ ۔ کتان ۔ کندر انزروت ۔ کف دریا ۔ شیاف ماميثا ۔ صبر زرد ۔ مکو سبز ۔ گل مختوم ۔ کشنیز سبز ۔ باقلا ۔ کندش خردل ۔ ان میں سے حسب ضرورت ادویہ لے کر ابال کر دھوئیں اور ضماد کرنے والی ادویہ کا ضماد کریں ، اور آنکھوں میں ڈالنے والی ادویہ کو بطور قطور آنکھوں میں ڈالیں ۔ مریض کو پشت کے بل سلائیں قبض ۔ قے اور زور لگانے والے تمام اعمال کا تدارک فوری چاہیئے اور غذا لطیف اور نرم دیں جس سے قبض قطعی طور پر نہ ہو ۔ ضماد کرنے والی ادویہ میں کشنیز سبز ۔ یا زعفران نیز جندبیدستر حسب ضرورت استعمال کرنا چاہیئے یعنی اگر استرخا شدید رطوبی ہو تو جندبیدستر زعفران ، مازو صبر زرد وغیرہ ادویہ مفید ہیں اور اگر چوٹ کے بعد حرارت کی زیادتی ہو گئی ہو تو اس حالت میں کشنیز سبز کا پانی یا آب کاسنی میں ادویہ گھسا کر ڈالنا یا لگانا مفید رہتا ہے اسی طرح درد شدید کے موقع پر کوکنار کے جوشاندہ سے ٹکور کرنا اور زردی بیضہ مرغ نان کے گودے میں ملا کر صبر زرد چھڑک کر گرم گرم باندھنا مفید ہے ۔

جبکہ آنکھ کا ابھر آنا کسی مرض حاد کا نتیجہ ہو تو مرض کا علاج کرتے ہوئے آنکھ کا تدارک کریں

مجربات دیگر ۔

(۱۴۸۸) **شیاف سماق**۔ ککروں، خارش، سوزش اور آنکھ کے نکل آنے کو مفید ہے۔ نسخہ سماق ۱۱ تولہ کو بارش کے پانی میں جوش دے کر چھانیں اور پھر اس پانی کو آگ پر رکھیں تاکہ غلیظ ہو جائے اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ سفیدہ قلعی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ کو اس میں ملائیں اور شیاف بنائیں۔

(۱۴۸۹) **شیاف جالب النوم** بھی مفید ہے۔ نسخہ پہلے مندرج ہے۔

(۱۴۹۰) **حب شیطرج** جس کا نسخہ پہلے دیا گیا ہے استعمال کرائیں۔ بلغمی مادہ اور غلیظ ریاح کو دور کریں گی اور قبض کو کھولیں گی اور بعد میں اطریفل اسطوخودوس اور انقردیائے کبیر کا استعمال مناسب ہے۔ بعد آرام باسلیقون یا کحل روشنائی لگائیں۔

(۱۴۹۱) **غرغرہ**۔ ایارج فیقرا، بچھ، رائی، سونٹھ، عاقرقرحا، مویزج، پودینہ، صعتر، ملیٹھی، پوست
۲ ماشہ ۴ رتی ۴ رتی ماشہ ۴ رتی ۳ ماشہ ۲ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ
بیخ کبر، شہد میں ملا کر غرغرہ کریں۔

(۱۴۹۲) **اکسیرین**۔ آنکھ کے باہر ابھر آنے کو اور مورسرج کو مفید بتایا گیا ہے۔ نسخہ۔ ایلوا ۳۰ ماشہ
اقاقیا، کحل، شادنج۔ آنکھ میں ذرور کے طور پر استعمال کریں اور پر گدی باندھ کر پشت کے بل سوئیں۔
۱۰ ماشہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ

(۱۴۹۳) آنکھ کی چوٹ کے لئے ضماد مختصر پہلے مذکور ہے۔

(۱۴۹۴) **سرمہ خاص**۔ دھند، دمعہ، پھولا اور بعد جحوظ العین تقویت کے لئے نسخہ:۔ پھٹکری، شورہ قلمی، نوشادر، سہاگہ، توتیا، ہم وزن۔ جو کوب کر کے جوہر اڑا لیں اور بہ صبح و شام سلائی سے استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں EXOPHTHELMOS کہتے ہیں۔

(۱۴۹۵) **لائکوپس**۔ جحوظ العین۔ باہر کو دباؤ۔ دل کی شدید دھڑکن۔ ابرو پر درد اور خصیتین میں درد۔

(۱۴۹۶) **پلوکارپس**۔ آنکھ کا ورم اور پھول کر باہر کی جانب ابھر آنا۔ آنکھ فوراً تھک جائے۔

سل العین

لاغری چشم۔ بالعموم یہ بیماری بوڑھوں میں پائی جاتی ہے۔ کیونکہ ان کی اصلی رطوبتیں جوکہ جوہر اعضا میں ہوتی ہیں قدرتی طور پر بہ تقاضائے عمر کم ہوکر لاغری کا موجب ہوتی ہیں ایسی حالت میں علاج نہیں مگر یہ کہ حسب حالت تقویت و ترطیب کرتے جائیں تاکہ مرض بڑھتا نہ جائے۔

جوانوں میں جب کبھی یہ مرض ہو عموماً ایک ہی آنکھ میں پایا جاتا ہے جس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ طبیعت عموماً ایک طرف کو حملہ سے بچالیتی ہے۔

اسباب ۔ رطوبت زجاجیہ یا رطوبت جلیدیہ یا بیضیہ کا خشک ہوجانا اور یہ خشکی کئی وجوہات سے پیدا ہوتی ہے مثلاً کثرت استفراغ قلت غذا وغیرہ ایسے امور جوکہ عموماً کسی مرض سے اٹھے ہوئے مریضوں میں پائے جاتے ہیں اور یا طبقہ مشیمیہ یا شبکیہ کی رگیں بند ہوجاتی ہیں اور اس طرح متذکرہ بالا رطوبتوں کی طرف مناسب غذا نہیں پہنچتی اور یا آنکھوں کی قوتیں غذا حاصل کرنے سے عاجز اور کمزور ہوجاتی ہیں جیسا کہ مخدرات مثلاً افیون وغیرہ کے آنکھوں پر لگانے سے واقع ہوتا ہے۔ کیونکہ دیکھا جائے تو حقیقت میں یہ مرض رطوبات چشم کے کم ہوجانے اور طبقات کے سکڑ جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس طرح بینائی کم ہوجاتی ہے یا بالکل جاتی رہتی ہے۔

علاج ۔ جوانوں میں جب یہ حالت پائی جائے تو فوراً سدے کھولیں اور تمام بدن اور سر کے مزاج میں رطوبت پیدا کریں۔ چنانچہ علاوہ دوا کے یہ تدبیر نہایت مناسب ہے، مریض کو کھانے کے لیئے مرغی کی چربی اور بکری اور بھیڑ کے شیر خوار بچوں کا گوشت دیں اور سر کو ہر روز دودھ اور دہی کے ساتھ دھو کر خوب کنگھی کریں اور سر پر مکھن اور روغن بادام اچھی

اچھی طرح مالش کریں۔ آنکھوں کو کئی بار دن میں دھوئیں اور غبار سے بچائیں نیز آنکھوں میں شیر زن اور انڈے کی سفیدی اور روغن بنفشہ یا روغن بادام بنفشہ ڈالیں اور شیاف سماقِ صغیر استعمال کریں۔

(۱۴۹۷) **شیاف سماق صغیر** آشوبِ چشم آنکھ کی حرارت۔ سوزش کھجلی اور ڈھلکہ، رو ہون جالا اور پلکوں کے باہم جڑ جانے اور لاغری کے لیئے مفید ہے۔ نسخہ سماق بیدانہ سفیدہ
۱۰ ماشہ ماشہ
قلعی کتیرا، کافور، باریک کرکے شیاف بنائیں۔
۴ رتی ۲ رتی

(۱۴۹۸) بندوق سے نکلی ہوئی گولی بالش پر گھسا کر پندرہ روز حدقہ پر پالش کریں اور کاڈ لور آئل پلائیں۔ یہ نسخہ حکیم نورالدین صاحب کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

(۱۴۹۹) دودھی جس کا ذکر ابتدا میں ضعف دماغ میں مذکور ہوا استعمال کریں۔

ہدایت۔ گرم خشک مثلاً بینگن میتھی وغیرہ اشیاء سے نیز مجامعت مشقت بدنی اور آنکھوں کے کام سے اور استفراغات مخدرات اور نشی اشیاء کے استعمال اور گرد وغبار میں رہنے سے پرہیز کریں۔

ہومیو پیتھک علاج

انگریزی میں ANEMIA اور DEGENERATION کہتے ہیں

(۱۵۰۰) لیتھم سل العین کے ساتھ یہ ہو کہ مریض آدھا دیکھ سکے۔ روشنی سے نفرت ہو اور آنکھوں کے اوپر درد پلکیں بالکل خشک ہوں۔

(۱۵۰۱) آرم میٹلیکم۔ شدید طور پر روشنی سے نفرت ہو اور اشیاء کا اوپر کا نصف حصہ نظر آئے

بُغض العین

روشنی سے آنکھوں کی نفرت۔ گویا کہ آنکھوں کے اندر جو روح مقیم ہے اس میں گرمی

رقت اور اشتعال زیادہ ہو جاتا ہے اس لئے روشنی سے نفرت ہو جاتی ہے اور مریض روشنی میں آنکھیں کھول نہیں سکتا۔

اسباب (۱) ورم دماغ کا پیش خیمہ ہے کیونکہ اس قدر دماغی حرارت اور اشتعال کا لازمی نتیجہ سرسام ہوا کرتا ہے (۲) آنکھوں کے دوسرے امراض کا نتیجہ مثلاً ککروں اور آشوب چشم میں یہی حالت پائی جاتی ہے۔

علاج ۔جب یہ حالت ورم دماغ کی خبر دے تو قرانیطس کے علاج کی طرف رجوع کریں جس کا ذکر سرسام میں دیا جا چکا ہے اور اگر آشوب چشم حمرت چشم اور دھوئیں کی وجہ سے ہو تو پھر ان عوارضات کا جو اپنے مقام پر مندرج ہیں مناسب علاج کریں۔ اور سردی اور رطوبت کے پیدا کرنے کا انتظام کرنا چاہئے مثلاً آنکھوں میں شیر زن اور بادام روغن بنفشہ۔ انڈے کی سفیدی وغیرہ ڈالیں۔

(۱۵۰۲) **اکسیر حمرت چشم**۔ آنکھ کی سرخی اگر کسی اور دوا سے آرام پذیر نہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں امید ہے صحت ہو جائے گی۔ برگ مہندی ۴ تولہ۔ زیرہ سفید ۴ تولہ رات کو ۲۰ تولہ آب تازہ میں بھگو دیں صبح پانی نتھار لیں اور پھٹکری ۴ ماشہ اس میں کھرل کریں حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے سفوف کو ایک صاف خشک شیشی میں اچھی طرح کارک لگا کر بند رکھیں کیونکہ ہوا لگتے رہنے سے دوا نم دار ہو کر پانی کی طرح ہو جاتی ہے۔ رات کو سوتے وقت سرمہ کی طرح لگائیں اور مفصلہ ذیل سفوف چھ ماشہ بھی کھا لیا کریں۔

(۱۵۰۳) **سفوف حمرت چشم** ہلیلہ زنگی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ خشک۔ مغز بادیان ہر ایک ۲ تولہ۔ مغز کشنیز ۴ تولہ۔ روغن زرد ۷ تولہ چینی سفید ۴۰ تولہ گھی کو گرم کریں جب اس کی کف سرخ ہو جائے تمام ادویہ معہ چینی ملا دیں اور نیچے اتار کر خوب آمیز کر لیں۔

(۱۵۰۴) **سرمہ بغض العین** بنفشہ ایک سیر رات پانی میں بھگو دیں صبح چھان لیں اور اس میں میٹھا تیل آدھ سیر ڈال کر آگ پر رکھیں حتیٰ کہ پانی جذب ہو جائے۔ اس تیل کو چراغ میں

ڈال کر روشن کریں اور اوپر سکورہ گلی لٹکائیں تاکہ تمام دھواں اس میں جمع ہو جائے۔ یہ کاجل اتار کر میل تانبہ تولہ میل چاندی تولہ بمصری کوزہ تولہ نیلا تھوتھا چار رتی ملا کر سرمہ کے طور پر استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

اس کو انگریزی میں PHOTOPHOBIA کہتے ہیں۔

(۱۵۰۵) روشنی سے نفرت۔ آنکھیں سرخ اور سوزش چشم۔ برف کی طرف دیکھنے کے بعد یہ اثر ہو۔ یا قذی کے بعد یہ حالت ہو تو ایسی صورت میں ایکونٹ استعمال کرائیں۔

(۱۵۰۶) اگنیس کاسٹس اتساع یعنی پتلیوں کا پھیلے ہوئے ہونا۔ آنکھوں میں خارش اور روشنی سے نفرت۔

(۱۵۰۷) اے پس۔ پلک متورم۔ سرخ اور شدید جلن۔ سوزش اور رمد شدید جس کے باعث روشنی سے نفرت ہو۔

(۱۵۰۸) بیلے ڈونا جبکہ آنکھوں کی گہرائی میں ضربان ہو جبکہ مریض لیٹے پتلیاں پھیلی ہوئی۔ آنکھیں پھولی ہوئی اور باہر کو نکلی ہوئی محسوس ہوں۔ رمد۔ سرخ خشک اور جلن۔ روشنی سے نفرت۔

(۱۵۰۹) آرسنکم البم۔ شدید بغض العین۔ آنسو گرم۔ جلتے ہوئے جلن اور گرمی نیورلجیا پلکیں سرخ۔ زخمی۔

بائیوکیمک علاج

(۱۵۱۰) سی لیشیا۔ روشنی سے نفرت۔ پاؤں کا پسینہ بند ہو۔ قرنیہ میں دھند۔ سوزش ہو تو فیرم فاس کے ساتھ باری باری استعمال کریں۔

قمور

ایک عرصہ تک برف کی طرف دیکھنے سے آنکھوں میں ایک قسم کی تکان پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ تیز روشنی کی شعاعیں متواتر آنکھ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اسی طرح تیز بجلی کی روشنی میں کام کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہوتی ہے۔

علاج۔ آنکھوں کے اوپر سیاہ کپڑا لٹکائیں۔ گرم پانی سے ٹکور کریں۔ آنکھوں میں دودھ ڈالیں اور اگر برف کی طرف دیکھنے کا اثر ہو تو شراب گرم پتھر پر گرا کر بھپارہ لیں۔ کڑوی بادام کوٹ کر آنکھوں پر ضماد کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

ایکونٹ ×۳ دن میں چار دفعہ استعمال کریں۔

اتساع وانتشار

اتساع میں پتلی اور عصبہ مجوفہ (یعنی وہ پٹھا جو کہ جوف دار ہوتا ہے اور جس کے ذریعے دیکھا جاتا ہے) ہر دو کشادہ ہوتے ہیں۔

انتشار۔ میں صرف پتلی پھیل جاتی ہے۔

اتساع کی صورت میں اگر صرف عصبہ مجوفہ پھیلا ہوا ہو تو روح باصرہ پراگندہ ہو جاتی ہے لیکن اگر پتلی پھیل جائے تو آنکھ کی سیاہی زیادہ ہو جاتی ہے۔ نیز اتساع عصبہ کیلئے انتشار روح باصرہ لازمی ہے۔

اسباب (۱) ضربہ و سقطہ۔ چونکہ اس کا اثر عصبہ مجوفہ تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ وہ پھیلتا ہے بلکہ صرف طبقہ عنبیہ پھیل کر پتلی کو کشادہ کر دیتا ہے۔ اس لئے یہ عارضہ علاج کے قابل ہے۔

علاج۔ قیفال کی فصد کھولیں۔ پنڈلیوں پر سینگیاں کھچائیں۔ ہلکے حقنے کریں نیز حقنوں

سے خراش کے باعث مواد کا اوپر کو صعود کرنا ممکن ہے۔ قے اور ایسے اعمال جو سر کی طرف زور ڈالیں قطعی ممنوع قرار دیئے گئے ہیں۔ غلیظ غذائوں۔ جماع۔ روشنی کی طرف دیکھنے اور چت سونے سے روک دیں۔ چونکہ چوٹ سے ممکن ہے ورم اور درد بھی ہو۔ آنکھوں میں لڑکی والی کا دودھ ڈالیں اور آرد باقلا۔ بنفشہ۔ خطمی۔ باریک کر کے زردی بیضۂ مرغ میں ملا کر آنکھوں پر لیپ کریں اور جب مواد لوٹ جائیں۔ درد کم ہو تو اسی میں بابونہ وغیرہ کا اضافہ کر دینا چاہیئے اور جب ورم زائل ہو جائے کحل باسلیقون استعمال کریں۔ تاکہ مابقی تحلیل ہو جائے۔

سبب (۲) غلیظ خلط یا غلیظ اور تیز بخارات عصبہ مجوفہ کو پھیلادیں۔ یا یہ بخارات پردہ عنبیہ کی رگوں میں ہوں اور اس طرح وہاں تناؤ پیدا کر کے پتلی کو کشادہ کریں لیکن یہ قسم شدید درد سر یا سرسام یا ماشرا کا انجام ہوا کرتا ہے اور چونکہ عصبہ مجوفہ ماؤف ہے اس لئے علاج مشکل سے ہو سکتا ہے۔

علاج:۔ بیماری موجودہ کا علاج احتیاط کے ساتھ کریں اور تیز مسہل سے دماغ اور بدن کو صاف کریں اور اس کے بعد شیاف مرارات کا استعمال مفید بتایا گیا ہے بشرطیکہ بصارت بالکل مفقود نہ ہو۔

(۱۵۱۱) شیاف مرارات:۔ نسخہ۔ پتہ بام مچھلی۔ پتہ پہاڑی بکرا۔ پتہ باز۔ پتہ چکور۔ پتہ عقاب ہر ایک ایک عدد خشک کر لیں۔ وزن ۵ ۳ ماشہ کے حساب سے۔ شحم حنظل ۳ ماشہ سکبینج ۳ ماشہ۔ فرفیون ۳ ماشہ۔ سب کو سونف کے پانی میں پیس کر شیاف بنائیں۔

(۱۵۱۲) دیگر:۔ کلنگ کا پتہ۔ بھیڑیئے کا پتہ۔ پہاڑی بکرے کا پتہ۔ باشہ کا پتہ۔ شیر کا پتہ گورخر کا پتہ۔ کبوتر کا پتہ۔ تیتر کا پتہ۔ سور کا پتہ۔ چکور کا پتہ۔ لومڑی کا پتہ۔ خرگوش کا پتہ۔ ہرن کا پتہ۔ مچھلی کا پتہ خشک کر لیں۔ ان کو باریک کر کے ۲۱ ماشہ لیں۔ سکبینج۔ فرفیون۔ اندرائن کا گودا ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سکبینج کو سونف کے پانی میں حل کر لیں اور دیگر ادویہ ملا کر شیاف بنائیں۔

(۱۵۱۳) قائم مقام شیاف مرارات:۔ پہاڑی بکرے کے پتے کو تانبے کے برتن

میں خشک کرکے ۲ تولہ ۱۱ ماشہ لیں اور سکبینج ۷ ماشہ۔ فرفیون۔ نوشادر ہر ایک ۳۔ ماشہ اندرائن کا گودا ۱۰ ماشہ باریک کرکے سداب یا سونف کے پانی میں شیاف بنائیں۔

سبب (۳) عموماً بچوں اور عورتوں میں مزاج کی سردی اور تری کے باعث رطوبت بیضیہ حدِ مقدار سے بڑھ جاتی ہے اور اس طرح طبقہ عنبیہ پر غیر معمولی بوجھ پڑتا ہے اور وہ پھیل جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پتلی بھی کشادہ ہو جاتی ہے۔

سبب (۴) یا طبقہ عنبیہ میں خشکی یا ورم تناؤ پیدا کرکے اتساع و انتشار کا موجب ہو سکتی ہے۔

اول الذکر بہ نسبت مؤخر الذکر کے زیادہ جلد رو بہ صحت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ خشکی دور کرنا تری دور کرنے کی نسبت زیادہ مشکل ہے۔

(۱۵۱۴) اطریفل برائے یبس طبقہ عنبیہ نسخہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ آملہ خشک کشنیز خشک۔ اسطوخودوس۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربز بندی مغز تخم پٹھہ۔ مغز بادام شیریں۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ باریک کرلیں اور ہلیلہ جات کو روغن بادام سے چرب کریں اور ایک حصہ قند اور دو حصہ شہد کے قوام میں شامل کرکے محفوظ رکھیں اور چاندی کے ورق ایک سو عدد شامل کرلیں۔

(۱۵۱۵) اگر اخلاط غلیظہ باعث مرض ہوں تو مفصلہ ذیل سرمہ مفید بتایا گیا ہے۔ نسخہ توتیا سبز بریاں ۴ رتی۔ پھٹکری بریاں ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ۳ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۳ ماشہ۔ آملہ خشک ۲ ماشہ۔ مامیران چینی ۱ ماشہ۔ چاکسو مقشر ۳ ماشہ۔ مازو سبز ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ سونف ۳ ماشہ۔ پوست کوکنار ۳ ماشہ۔ گل قرنفل ۳ ماشہ۔ ریسوت زرد سب ۳ ماشہ۔ ادویہ کو سونف کے سبز پتوں اور نیم کے زلال میں بھگو دیں اور شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں اور تین روز کے بعد ان ادویہ کا زلال لیں اور اس میں سرمہ اصفہانی۔ مروارید ناسفتہ کھرل کریں کہ بالکل سرمہ کی مانند ہو جائے۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۵۱۶) بیلیے ڈونا لوشن سے آنکھ کو دھوئیں اور بیلیے ڈونا مرہم لگائیں اور کھانے کے لئے بیلیے ڈونا ۳۰ ۲-۳ دن میں دو دفعہ استعمال کرائیں۔

(۱۵۱۷) انوز موڈیم ۳x ۳ دن میں چار دفعہ استعمال کرائیں۔

بائیوکیمک علاج

(۱۵۱۸) اگر تپلی محض پھیل جائے سبب خواہ کچھ ہو۔ کالی فاس کی چند خوراکوں سے بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔

ضیق

یعنی تپلی اصل حالت سے زیادہ سکڑ جائے اور ممکن ہے کہ نور کے اکٹھا ہونے کے باعث بینائی زیادہ تیز ہو جائے۔ اگر یہ عارضہ پیدائشی ہے تو کوئی نقصان نہیں بلکہ کچھ مفید ہی ہے۔

اسباب:- (۱) طبقہ عنبیہ میں یا ارد گرد کے طبقوں میں سے کسی میں ورم پیدا ہو کر طبقہ عنبیہ اصل جگہ سے ٹل جائے تو درد کے ساتھ آنسو بہتے ہیں۔ بوجھ کا احساس ہوتا ہے اور چیزیں سیدھے طور پر نظر نہیں آتیں۔ قوت باصرہ میں ضعف لاحق ہو جاتا ہے۔

علاج فصد کریں سینگیاں لگوائیں اور ورم کے مادہ کے موافق منضج کے بعد مسہل دیں اور دماغ کا تنقیہ ما یارجات اور اطریفلات ملینہ کے ذریعہ کریں ایسی عینک استعمال کریں جو مریض کو سیدھا دیکھنے کے لئے مجبور کرے۔ اس کے بعد رطوبات کو خشک کر کے سیدھا کرنے والی ادویہ اور سرمے آنکھ میں ڈالیں۔ شیاف احمر لین اور کحل روشنائی مفید ادویہ ہیں۔

(۲) رطوبت بیضیہ کی کمی اور خشکی۔ بینائی تیز رہتی ہے لیکن خشکی کے علامات ظاہر ہوتی ہیں

علاج ۔ ترطیب اور تدہین سے کام لیں۔ تر اور چکنی اغذیہ کھلائیں اور سانس روکے رکھیں مثلاً لڑکی والی کا دودھ۔ روغن گل۔ بادام انڈے کی سفیدی کے ساتھ ملا کر آنکھ میں ڈالیں اور روغن کدو وغیرہ کان اور ناک میں ڈالیں اور سر پہ تدہین کریں جو اور خطمی وغیرہ

ہے جوشاندے کو سر پر ڈالیں اور لعاب بہدانہ تخم خرفہ کا شیرہ۔ اسبغول کا لعاب شیرہ مغز تخم بادام وغیرہ پلائیں۔

(۳) تقبہ عنبیہ میں خلط غلیظ کا اجتماع چنانچہ آنکھیں ابھری ہوئی اور تر دکھائی دیں گی اور میل اور آنسو بہت نکلیں گے۔

علاج۔ منضج و مسہل بلغم اور ایارجات اور اطریفلات سے تنقیہ کریں اور بعدہ شیاف محلل و کحل مقوی بصر استعمال کریں جن کا ذکر آئے گا۔ جوشاندہ اکلیل الملک اور بابونہ سے سر پر نطول کریں اور آنکھیں دھوئیں۔

ہومیوپیتھک علاج

(۱۵۱۹) لیسی ٹن ۳c۔ رطوبت اور پردے خشک ہو کر سکڑ گئے ہوں لیکن یہ دوا اتساع یعنی MYDRIASIS کے لیے بھی مستعمل ہے۔

بائیوکیمک علاج

(۱۵۲۰) میگنیشا فاس۔ پتلی سکڑی ہوئی۔ روشنی ناقابل برداشت۔ اس دوا کا لوشن بھی مستعمل ہے۔

طبقات چشم کے ورم

اور ان کا ہومیوپیتھک علاج

ورم ملتحمہ کو انگریزی میں CON JUCTIVITIS کہتے ہیں۔ اگر ورم ملتحمہ کا سبب سردی کا اثر ہو تو ایکونٹ ۳x دیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو لفریشیا ۳x استعمال کریں لیکن اگر سبب مرض خون یا بلغم یا صفرا کی خرابی ہے تو سلفر ۳c دن میں دو دفعہ استعمال کرائیں اور جب پیپ کا خطرہ ہو تو فوراً انٹیم ٹارٹ دینا شروع کر دیں۔ قرنیہ تک

اثر ہو تو مرکری کار مفید ہے۔ بورسیک لوشن سے دھوتا یا نیم گرم پانی سے آنکھوں کو غسل دینا یا آب کو کنار سے ٹکور کرنا مفید ہے۔ اس کے بعد شیاف ابیض۔ اگر درد زیادہ ہو تو شیاف ابیض کندری وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔

(۲) ورم قرنیہ کو انگریزی میں KERATITIS کہتے ہیں۔ درد شدید اور گہری سرخی قرنیہ کے ارد گرد ہوتی ہے۔ روشنی سے نفرت اور آنکھ سے آنسو زیادہ بہتے ہیں۔ قرنیہ مکدر ہوتا ہے اور آنکھیں چندھیائی ہوئی۔ ممکن ہے قوت باصرہ کمزور ہو جائے۔

علاج۔ ابتدا میں جبکہ ابھی پیپ پیدا ہو رہی ہو ہیپر سلفر ۶ قرنیہ کا درمیانی حصہ دھندلا ہو اور اندر کی طرف ورم پائی جائے نیز آتشک کا اثر ہو تو مرکری کار ۳ ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو پھر کالی بائی کرامیکم اگر اس سے فائدہ نہ ہو آرم میٹیلیکم۔

زخموں اور بثورات کا بیان پہلے آچکا ہے۔ مطالعہ کیا جائے۔

(۳) ورم عنبیہ کو انگریزی میں IRITIS کہتے ہیں۔ درد ضربان کے ساتھ ہوتی ہے۔ طبقۂ عنبیہ کے ارد گرد گلابی سا حلقہ پایا جاتا ہے عنبیہ کا رنگ نسبتاً ہلکا ہو جاتا ہے۔ رات کے وقت درد میں زیادتی اور قرنیہ کے گرد سرخی ہوتی ہے۔ پتلی کے انقباض و اتساع میں فرق پڑ جاتا ہے۔ نیز پپوٹوں کے اندر کی رگیں سرخ نہیں ہوتی ہیں۔

علاج۔ بالکل ابتدا میں جبکہ عضلات میں سستی اور رخاوت پیدا ہو ایکونٹ مفید ہے ورنہ مرکری کار۔ کلیمٹیس اور ایٹروپین کا استعمال جیسے پہلے بتایا گیا مفید ہو گا۔

(۴) ورم عنبیہ کو KERIRITIS کے نام سے نامزد کیا گیا ہے ایسی صورت میں آنکھ کے درمیان درد اور دھندلک پائی جاتی ہے۔ دائیں بائیں طرف کی اشکال نظر نہیں آتی ہیں اور اس لئے سامنے کی چیزیں صاف نظر پڑتی ہیں۔

علاج۔ بالکل سادہ ورم ہو تو بیلے ڈونا ×۳ کھانے کو اور بیلے ڈونا لوشن آنکھ

دھونے کے لیے مفید ہے ۔ اگر مزمن ہو جائے اور آگ کی روشنی ناگوار محسوس ہو تو مرکری سال ۶ہر چوتھے گھنٹہ بعد دیں ۔ مریض آتشک زدہ ہو تو کالی آئیوڈائڈ ۲ گرین ہر چوتھے گھنٹہ بعد ۔ اگر گردوں کا اثر ہو تو پلمبم اور مرکری کار مفید ہیں ۔

(۵) ورم صلبیہ انگریزی میں SCLEROTITIS کہا جاتا ہے ۔ دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے ۔ آنکھیں باہر کو ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں ۔ سرخی عام طور پر ملتحمہ کے نیچے پائی جاتی ہے ۔ مرض جلد صحت پذیر نہیں ہوتا ۔

علاج ۔ حاد حالت میں ایکونٹ مزمن صورت میں مرکری کار ۳ ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں اور اگر قرنیہ کا زخم بھی ہے تو اس کا علاج کریں ۔

(۶) ورم مشیمیہ ۔ انگریزی میں اس کا نام CHOROIDITIS ہے گہرائی میں درد اور تمام اطراف میں سرخی ۔

علاج ۔ ابتدا میں جبکہ استلائی سر درد بھی ہو اور مختلف رنگ اور چمک آنکھوں کے سامنے پائی جائے بیلے ڈونا علامات اس قدر تیز نہ ہوں تو پھر جلیسمم دیں ۔ اگر ڈھیلوں میں درد ہو تو پرونس سپائی ٹوزا استعمال کریں ۔ مزمن صورت میں جبکہ شعلے اور مختلف رنگ نظر آئیں فاسفورس دیں اور پیپ پڑ جائے تو رس ٹاکس

(۷) ورم شبکیہ کو انگریزی میں RETINITIS کہا جاتا ہے ۔ تمام آنکھ میں سرخی ۔ گہرائی میں درد ۔ نور چونکہ پھیل جاتا ہے اور منتشر ہو جاتا ہے ۔ اس لیے قوت باصرہ کام نہیں کر سکتی

علاج ۔ ورم عنبیہ کی طرح کرنا چاہیے جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے ۔

نزول الماء

یعنی موتیا بند یا پانی اتر آنا ۔ بقول شیخ وہ عارضی رطوبت یا پانی جو ثقبہ کے اندر رطوبت

بیضیہ اور طبقہ قرنیہ کے درمیان اتر آتا ہے سدہ پیدا کر کے بصارت کو زائل کر دیتا ہے کیونکہ اشکال بینائی تک پہنچ ہی نہیں سکتیں لیکن بعض کے نزدیک رطوبت جلیدیہ مکدر ہو جاتی ہے اور ڈاکٹروں کا خیال بھی یہی ہے۔

اسباب - رطوبات کا عام بدن میں بڑھ جانا سر پر ضربہ و سقطہ یعنی بعد غذا حمام کرنا یا مجامعت کرنا جس کے باعث رطوبات غیر منہضم دماغ تک جا کر فالتو رطوبت یا بخارات پیدا کر دیں۔ دردِ سر یا دردِ شقیقہ کا شدید حالت میں ہونا کثرت ریاضت یا سردی کا اثر مطالعہ زیادہ کرنا اور آنکھوں کو آرام نہ دینا خاص کر باریک کتابوں کا مطالعہ کرتے رہنا۔

علامات - ابتدا میں آنکھوں کے سامنے خیالات آتے ہیں مثلاً مچھر، مکھی وغیرہ کی شکلیں خواہ مخواہ نظر آئیں اور ساتھ ہی ضعف و تکدر پایا جائے۔ نیز چراغ یا چاند کی روشنی پھٹی ہوئی محسوس ہو اور پھر ماؤف آنکھ کی پتلی میں تکدر رہنا شروع ہو جائے۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ معدی بخارات کے باعث آنکھوں کے سامنے خیالات متذکرہ بالا پائے جائیں۔ فرق اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ باوجود ایک مدت ایسی حالت میں رہنے کے نزول الماء کا عارضہ لاحق نہیں ہوتا اور ایسے خیالات دونوں آنکھوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ بھی اکثر ہوتا ہے کہ ایک ہی آنکھ میں مختلف قسم کے خیالات نظر آئیں یا ایک آنکھ میں کچھ نظر آئے اور دوسری آنکھ میں کچھ اور دکھلائی دے۔

علاج - بالکل ابتدا میں علاج ہو سکتا ہے لیکن جب پانی اتر آئے تو مکمل طور پر اتر جانے کے بعد دستکاری کرنا چاہئیے جس کے متعلق مناسب ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ہمارے تجربہ میں آیا ہے کہ ہومیو پیتھک دوا سنیریریا مارٹیما CINERARIA MARTIMA جو اب ہسپتالوں میں بھی مستعمل ہے نہایت ہی مفید علاج ہے۔ جونہی اس مرض کا شبہ ہو ایک قطرہ صبح، ایک قطرہ شام آنکھ ماؤف میں ڈالنا شروع کر دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے شفا ہو گی اور دستکاری کی ضرورت نہ رہے گی۔ ہم نے ایک سو سے زیادہ مریضوں پر آزمائش کیا۔

جن میں ستر سال کے بوڑھے بھی شامل ہیں اور اکثر کو فائدہ ہوا اور دستکاری کی ضرورت نہ پڑی لیکن اس کے ہمراہ مفصلہ ذیل یونانی علاج ضرور ملحوظ رکھیں۔

(۱۵۲۱) سنیریریا مارٹیما ہر روز آنکھ میں ایک قطرہ صبح اور ایک قطرہ شام ڈالیں۔

(۱۵۲۲) یہ اطریفل ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں نسخہ:۔

پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی آملہ خشک۔ برگ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس تخم گاؤزباں گل بنفشہ بنڈی۔ گل گاؤزباں۔ تمام ادویہ کو باریک کریں اور ہلیلہ جات کو روغن بادام سے مجرب کریں اور مویز منقی کشمش سبز مغز چلغوزہ مغز بادام شیریں۔ مربہ آملہ بناری۔ مربہ بہ مربہ سیب شیریں۔ مربہ شلجم۔ مربہ گزر۔ مربہ اَنناس۔ مربہ ناشپاتی کو عرق بید مشک میں باریک کپڑے میں سے چھان لیں اور اس پانی میں شہد خالص اور چینی سفید کا قوام کر کے باقی ادویہ آہستہ آہستہ شامل کریں اور نیچے اتار کر عنبر اشہب اور مشک خالص ملا کر بطور اطریفل استعمال کریں

(۱۵۲۳) اور اگر قبض ہو تو گاہ بگاہ اطریفل ملین یا اطریفل زمانی یا مربہ ہیڑ دے دیا جائے تو اچھا ہے۔

(۱۵۲۴) اور کحل روشنائی کا استعمال بھی کبھی کبھی کراتے رہیں۔

(۱۵۲۵) **نسخہ سرمہ خاص نزول الماء** عقیق یمنی۔ زمرد سبز۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا مروارید نا سفتہ۔ یاقوت رمانی۔ فیروزہ سبز۔ مامیراں چینی خبث الحدید۔ چاکسو مقشر برادہ مس انزروت۔ دھنیہ فرنگ کھرل سماق میں سونف کے پانی کے ساتھ کھرل کریں اور چاندی یا سونے کی سلائی کے ساتھ بطور سرمہ استعمال کریں۔

(۱۵۲۶) نسخہ سرمہ جو حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کے مطب میں استعمال کیا جاتا تھا۔

پارہ۔ کباب چینی تخم نیل۔ سرمہ اصفہانی ضعف بصر کے لیئے بھی مفید ہے۔

(۱۵۲۷) روشنائی کا نسخہ۔ تاریکیٔ چشم میں دیا گیا ہے۔ ابتدائے نزول الماء کے لیئے بہت مفید ہے یہ طب سلیمی کا نسخہ ہے۔

نوٹ: منضج بلغم دے کر مسہل بلغم استعمال کریں اور بلغمی اغذیہ۔ دودھ۔ دہی۔ دال ماش توریہ۔ اروی۔ کچالو وغیرہ۔ بالخصوص دال مسور سے قطعی پرہیز کرائیں۔

(۱۵۲۸) باسلیقون کبیر۔ حب ذہب مختصر۔ شیاف اصفر۔ شیاف اسطیطیقان۔ شیاف مرارات۔ چکنی دوا۔ نسخے پہلے دیئے گئے ہیں۔

(۱۵۲۹) حب نزول الماء۔ ابتدا میں یا انتہا میں استعمال کریں۔ نسخہ۔ مغز گٹھلی ہلیلہ زرد۔ مغز گٹھلی آملہ ہم وزن کو صاف پانی میں۔ ۳ پہر تک متواتر کھرل کریں اور گولیاں بنائیں۔ اگر ایسا نہ ہو گا تو مفید نہ ہوں گی۔

(۱۵۳۰) سعوط منقی و مقوی دماغ۔ مشک خالص درجہ اول۔ بالچھڑ ہم وزن۔ زعفران دو گنا۔ کائپھل چار گنا باریک کر کے بالکل کم مقدار میں استعمال کریں۔

(۱۵۳۱) معجون وج۔ موتیا بند کے لئے مفید ہے۔ بچھ۔ بھنگ۔ سونف۔ سونٹھ ہم وزن کو باریک کر کے چھان لیں اور قدرے ایارج فیقرا ملا کر معجون بنائیں ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک استعمال کریں۔

(۱۵۳۲) کحل مقوی۔ موتیا بند۔ ضعف بصارت۔ فرضی شکلیں نظر آئیں۔ غلظت روح باصرہ وغیرہ۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی مغسول ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ مرزنجوش کے پانی میں ملا کر خشک کریں اور پھر باریک کریں۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ مامیراں ہر ایک ۷ ماشہ۔ نوشادر ۳۰ ماشہ۔ باریک کر کے سبز سونف کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں اور توتیائے مدبر کے ہمراہ کھرل کر کے ریشمی کپڑے میں سے چھان لیں۔ مرزنجوش کے پانی کو اس طرح استعمال کریں کہ ایک رات لوہے کے برتن میں رہنے دیں صبح تلچھٹ بیٹھی رہنے دیں اور پانی نتھار لیں اور کام میں لائیں۔

(۱۵۳۳) شیاف اشق۔ خربق سفید۔ مرچ سیاہ۔ اشق علیحدہ علیحدہ کوٹ کر مولی کے پانی میں شیاف بنائیں۔

مُجَرّبات - جو کہ مختلف بیاضوں سے لئے - اور مفید پائے -

۱۵۳۶ - برادہ مس - گندھک موٹھیا - نمک لاہوری - ہموزن باریک کرکے شیشی میں ڈالیں - اور عرق لیموں کاغذی اس قدر ملائیں کہ ادویہ ڈوب جائیں اور اوپر عرق کافی مقدار میں رہے - ہر روز صبح کو اچھی طرح ہلا دیا کریں - اور چوتھے روز نکال کر سرمہ کی طرح کھرل کریں - حتیٰ کہ خشک ہو کر استعمال کیا جاسکے - ایک سلائی صبح اور ایک شام کو استعمال کریں -

۱۵۳۷ - **شیاف کرنجوہ** - مغز تخم کرنجوہ - دارہلد - زردچوب - نمک سنگ - بیخ درخت پیپل - بیخ درخت برنا - پوست ہلیلہ زرد - بلیلہ - آملہ - زنجبیل - فلفل دراز - مرچ سیاہ ہموزن لیکر آٹھ پہر عرق سونف میں کھرل کریں اور شیاف بنائیں -

۱۵۳۸ - **کحل مامیراں** - حضض سبز - حضض لاہوری - برگِ آس سبز - کفِ دریا - شب یمانی - افیون - دارفلفل - سنگ بصری - مامیران چینی - سیپ سوختہ - مغز تخم سرس - مرجان سفید - سفیدہ لیتک کنجشک - چشمیرج مدبّر - عصارہ پوست خشخاش - عصارہ کشنیز - جدوار سبز - زمرّد - اقلیمیائے ذہب وفضہ - مشک خالص - مروارید - سرب - شورہ - تخم وسمہ ہموزن کو نقوع ہلیلہ میں کھرل کریں - جو کہ گلاب سہ آتشہ میں بھگویا گیا ہو -

۱۵۳۹ - زیبق ۲ تولہ - سرب ۲ تولہ - سرمہ اصفہانی ۴ تولہ - ممیرہ ۶ ماشہ - سونکھی ۱ ماشہ - باریک کرکے بطور سرمہ استعمال کریں -

۱۵۴۰ - **کانچ سبز کا سرمہ یا تخم کتم کا سرمہ بہت مفید بتائے گئے ہیں یا حسب ذیل نسخہ استعمال کریں** :-

صنعتہ: برادہ طلاء ۱ ماشہ - سیماب ۴ ماشہ نوشادر ۲ ماشہ - تخم کتم تولہ - رانگہ تولہ آب باراں میں کھرل کرکے محفوظ رکھیں -

۱۵۴۱ - **دوا نزول الماء** - افیون مصری ۲ ماشہ - شب یمانی ۲۰ ماشہ - کف دریا ۲۰ ماشہ

نوشادر ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ۔ زنگار ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ کھرل کر کے استعمال کریں۔

۱۵۴۲۔ کحل نزول الماء یعنی چکنی دوا۔ یہ نسخہ پہلے بھی مرقوم ہے۔ دوبارہ دیا جاتا ہے۔

صفت:۔ صابون ۵ تولہ نیلا تھوتھا ۲ تولہ رال سفید ۲ تولہ۔ صابون کو چاقو سے کتر لیں۔ اور ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔

نیلا تھوتھا کو کسی لوہے کے برتن میں کھرل کر کے صابون کے اوپر ڈالدیں۔ ہر دو اشیاء مثل پانی کے ہو جائینگی۔ پس اس وقت فوراً رال ملاکر لوہے کے دستے سے اچھی طرح حل کریں۔ اور آگ تیز کر دیں۔ حتیٰ کہ دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ نیچے اتار لیں اور محفوظ رکھیں۔ جب ضرورت ہو۔ دانہ خشخاش کے برابر لیکر سیپ میں قدرے پانی ڈال کر حل کر لیں۔ اور اسمیں سے تھوڑا سا ادف آنکھ میں ڈالیں۔ اور دوبارہ تین روز کے بعد پھر لگائیں۔

۱۵۴۳۔ انیڈامین۔ وسمہ کے بیج باریک پیکر لوٹس ہنی LOTUS-HONEY یعنی گل نیوفر کا شہد ملاکر رات کو سوتے وقت آنکھ میں ڈالیں۔ اور نرملی پانی میں گھس کر صبح آنکھ میں ڈالیں۔ اور سونف کے چاول دیسی کھانڈ ملاکر رات کو سوتے وقت بقدر ۲ تولہ کھلائیں۔

۱۵۴۴۔ سرمہ نزول الماء۔ تخم نیل۔ زہلی۔ شادنج مغسول۔ دخان کندر ہموزن لیکر سونف کے پانی میں کھرل کر کے سرمہ تیار کریں۔

۱۵۴۵۔ دواء نزول الماء۔ یہ دوا بیاض کے لئے بھی مفید ہے۔ بھلانو ایک عدد کو جلائیں۔ تاکہ مثل کوئلہ ہو جائے۔ لیکن احتیاط رکھیں کہ بالکل راکھ ہی نہ ہو جائے اور نہ ہی دھواں باقی رہے۔ پھٹکڑی دو نخود اور افیون اس سے نصف۔ تینوں دوائیں

کو لوہے کی کڑاہی میں کھرل کریں۔ اور کاغذی لیموں کا عرق شامل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ دو کاغذی لیموں کا عرق جذب ہو جائے۔ اور دوا خشک ہو جائے۔ تو چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بالکل کم مقدار تھوڑے سے آب لیموں میں حل کر کے آنکھ کے اندر لگائیں۔ اور ڈھیلے کو آنکھ بند کر کے گھمائیں۔ تاکہ پانی بخوبی خارج ہو۔

۱۵۴۶۔ سرمہ مارقشیشا ذہبی۔ مارقشیشائے ذہبی محرق کو سرمہ اصفہانی اور مروارید ناسفتہ کے ساتھ کھرل کریں۔ اور استعمال میں لائیں۔ مفید چیز ہے۔

نوٹ۔ مارقشیشائے ذہبی کو اسطرح جلاتے ہیں کہ اسکو سکوہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور ۷ روز گرم تنور میں اور یا لوہاروں کی بھٹی میں رہنے دیں۔ اسکے بعد نکال کر سرمہ کی طرح پیس لیں۔

۱۵۴۷۔ سرمہ بادیان۔ سونف کے پورے پودے کو جڑھ، پتوں اور سونف وغیرہ سمیت سایہ میں خشک کر کے سرمہ کی طرح کھرل کر لیں۔ اور آنکھ میں لگائیں۔

۱۵۴۸۔ شیاف حلتیت۔ ابتدا میں جبکہ خیالات نظر آئیں۔ ہینگ۔ خریتی سفید ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سکبینج ۱۰ ماشہ باریک چھان کر شہد میں شیاف بنائیں۔

۱۵۴۹۔ دیگر۔ ہینگ ۳ ماشہ کو کپڑے میں باندھیں۔ اور ایک عدد پتہ گاؤ میں ملیں حتیٰ کہ تمام ہینگ حل ہو جائے۔ روغن بلسان ۲ ماشہ شامل کر کے خشک کریں۔ اور شیاف بنائیں۔

۱۵۵۰۔ شیاف مرارات۔ اس سے قبل ۲ یا ۳ نسخے دیئے گئے ہیں۔ نزول الماء آنکھوں کے زخموں اور رطوبت کیلئے مفید بتایا گیا ہے۔

صفت۔ اقلیمیا جلایا ہوا ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ گوند کیکر ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ روہو مچھلی کا پتہ۔ چکور کا پتہ۔ ہر ایک ۲ تولہ نصف ماشہ۔ روشنائی ہندی (جو لکھنے کے کام آتی ہے) مرچ سفید ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ سفیدہ قلعی ۴ ماشہ۔ اشق۔ سکبینج۔ روغن بلسان۔ جاؤشیر ہر ایک ۱۷ ماشہ

گفتار کا پتہ - افیون ہر ایک ۳ ماشہ - باشہ کا پتہ - عقاب کا پتہ - گائے کا پتہ - ریچھ کا پتہ - بھیڑیئے کا پتہ - کوے کا پتہ - باز کا پتہ ہر ایک ۱/۲ ماشہ (اگر روغن بلسان نہ مل سکے - تو روغن آجر اور روہو مچھلی کے پتے اور بھیڑیئے کے پتے کے علاوہ دیگر پتے اگر نہ مل سکیں - تو کوئی نقص نہیں - البتہ یہ دو پتے ضرور ہونے چاہئیں -) خشک ادویہ کو باریک کر کے پتوں میں گوندھ کر شیاف بنائیں - اور سونف کے پانی میں حل کر کے لگائیں -

۱۵۵۱ - چیل - الو اور چکور کا پتہ نزول الماء کیلئے خاص طور پر مفید ہے -

۱۵۵۲ - کحل موتیابند - سبل اور ضعف بصر کیلئے بہت مفید بتایا گیا ہے -

صفت - سرمہ ۲ تولہ - کھپریا ۴ تولہ - پرانا جست - چاکسو (بھینس کے گوبر میں دبا کیا ہوا) شیرنی کا دودھ - خوری کیڑا - ہر ایک ۲ تولہ - مندر جھاگ - دارہلد - مامیران چینی ہر ایک ۱ تولہ مونا مکھی - موتی - مونگہ - مشک تبتی - کافور بھیم سینی - نیلا تھوتھا - توتیائے ہار دنی - سنکھ کی ناف - پھٹکری بریاں - مرچ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ - سب ادویہ کو بیس روز تک صبح سے شام تک گلاب میں کھرل کریں - چالیس پہر کے بعد نکال لیں اور ۴۰ روز تک محفوظ رکھکر استعمال میں لائیں -

۱۵۵۳ - کحل سرطانی - ابتدائے موتیابند - ضعف بینائی - اور بادھنی کیلئے مفید ہے

صفت - شادنج دھویا ہوا - تانبے کا میل جلایا ہوا - زعفران - بالچھڑ - مروارید ناسفتہ - مونگے کی جڑھ - تیزپات - چاندی کا میل - ایلوا - سرطان بحری جلایا ہوا - ہر ایک ۱ ماشہ نوشادر - مرچ سفید - پیپل ہر ایک ۱/۲ ماشہ - مشک ۲ رتی - سب کو اچھی طرح کھرل کر کے سرمہ بنا لیں -

۱۵۵۴ - حب اکسیری - نزول الماء - جالا - پھولا - سبل - ناخونہ - شبکوری وغیرہ کے لئے مفید ہے

صفت - سنگ بصری اصلی ۲ ماشہ - طوطیا انگریزی ۱ ماشہ - زعفران خالص ۱ ماشہ -

ناخن فیل صاف کئے ہوئے ۱ ماشہ۔ غبار کی مانند سرمہ بنائیں اور روہو مچھلی کا پتہ ۱ تولہ شامل کر کے خوب اچھی طرح کھرل کریں۔ جب گولی باندھنے کے قابل ہو۔ گولیاں تیار کریں۔ اور حسب ضرورت سیپ کے اندر باسی پانی میں گھسا کر ہر روز آنکھ میں لگائیں۔

۱۵۵۵۔ سرمہ نزول الما۔ سرمہ ۴ ماشہ۔ مروارید ۲ ماشہ۔ بارتیشا کے ذہبی جلایا ہوا ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ ماشہ۔ فلفل ۱ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱ ماشہ۔ ورق طلا ۱ ماشہ۔ سنگ بصری ۲ ماشہ۔ مامیراں چینی ۱ ماشہ سرمہ بنا کر استعمال کریں۔

۱۵۵۶۔ سرمہ نزول الما۔ ضعف بصر۔ جالہ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

صفتہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ کف دریا ۳ ماشہ۔ شب یمانی بریاں ۳ ماشہ۔ توتیائے ہاردنی ۳ ماشہ۔ مامیراں چینی ۲ ماشہ۔ سنگ بصری ۲ ماشہ۔ سنگ راسخ ۳ ماشہ۔ نمک لاہوری ۱ ماشہ۔ تخم سرس ۱۰ ماشہ مغز تخم کھرنی ۱۰ ماشہ۔ پارچہ چینی ۱ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ ماشہ۔ قرنفل ½ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۹ ماشہ۔ سب ادویہ کو گلاب۔ عرق سونف اور آب ہلیلہ زرد میں ۷ ساعت کھرل کریں۔ اور گاہ بگاہ قدرے آنکھ میں لگائیں۔

۱۵۵۷۔ منضج نزول الما۔ عناب ۵ عدد۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ برگ بادرنجبویہ ۶ ماشہ۔ گل منڈی ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ سونف ۶ ماشہ خطمی ۳ ماشہ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ رات بھر گرم پانی میں بھگوئے رکھیں۔ صبح جوشاندہ کے طور پر خمیرہ بنفشہ یا شربت بنفشہ یا گلقند سائیدہ ملا کر پلائیں۔ بعد پورے پورے نضج کے مندرجہ ذیل مسہل استعمال کریں۔

۱۵۵۸۔ مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ۔ ترنجبین ۵ تولہ۔ برگ سنا مکی ۶ ماشہ۔ شیرہ مغز بادام ۱۱ عدد۔ شیرہ سونف ۳ ماشہ اضافہ کر کے بطریق معلوم بطور مسہل استعمال کریں اسی طرح کئی بار منضج اور مسہل دیں۔ اور جب تیسرا مسہل ہو تو ہلیلہ جات بھی شامل کر لیں۔ اور رات کو حب ایارج کھلائیں۔ جب مناسب حد تک تنقیہ ہو جائے۔ تو درستی کی

لئے اطریفل اسطوخودوس۔ اطریفل زمانی یا کشنیزی۔ اطریفل فولادی اور خمیرہ گاؤزبان کھلائیں اور کحل روشنائی اور شیاف روشنائی آنکھوں میں لگائیں۔

(نوٹ) برگ سرس کے پانی کو سکورہ گلی میں ہمراہ نمک خوردنی ڈالدیں۔ اور کئی روز محفوظ رکھیں کہ اس میں گرد و غبار نہ پڑے۔ سکورہ کے اوپر جو نمک پایا جائے۔ اتار کر چوبِ کنار کے ساتھ جس پر چاندی کا ٹکڑہ لگا ہو۔ کھرل کر کے استعمال کریں۔ مفید ہے ٭

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں اس مرض کا نام (CATARACT) ہے۔

۱۵۵۔ سنریریا ماریٹا کا ذکر ابتداء میں کر دیا گیا ہے۔ یہ ہومیوپیتھک دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور واقعی قابلِ تعریف نتائج نکلتے ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اس سے زیادہ موثر اور مفید دوا شاید ہی کوئی تیار کیگئی ہو۔

ابتداء میں تو واقعی اور یقینی طور پر یہ دوا مفید ہے لیکن بہت سے ایسے مریضوں میں بھی اس کا اثر نمایاں پایا گیا ہے۔ جن کو پانی اتر چکا تھا۔ لیکن پرہیز کرنا لازمی امر ہے جیسے کہ اس سے قبل ذکر کیا گیا ہے۔

۱۵۶۰۔ کالکیریا فلور ۳x۔ موتیا بند۔ پلکوں کی سوزش۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اور سیاہ داغ۔ ایسا محسوس ہو کہ دھند کا ایک پردہ آنکھوں کے سامنے پڑا ہے۔ عضلاتِ بینائی سردی کے لگ جانے سے کمزور ہو جائیں۔ بینائی کمزور ہو۔

۱۵۶۱۔ کیلنے لیس سٹائیوا ۲x۔ موتیا بند۔ عصبی خلل کی وجہ سے جس کا سبب تمباکو یا شراب نوشی کی کثرت ہو۔ مریض محسوس کرے کہ وہ اندھا ہو رہا ہے۔ منظر دھندلی آنکھوں کو اندر کی طرف سے باہر کو دباؤ محسوس ہو۔ قرنیہ پر جھلی سی ہو جائے۔

۱۵۶۲۔ کوچلیریا۔ موتیابند۔ زخم اور سوزش کے باعث۔

۱۵۶۳۔ کالچیکم ×۳ ۔جبکہ ابھی آنکھوں کے سامنے خیالات ہی نظر آئیں۔ پڑھنے کے بعد نظر چندھیا جائے۔

۱۵۶۴۔ کونیم ×۳۔ زخم کے بعد موتیابند یا دھند۔ نظر کمزور اور بصارت کے عضلات متشنج۔

۱۵۶۵۔ یُفریشیا ×۳ ۔قرنیہ کے زخموں کا نتیجہ۔

۱۵۶۶۔ سی لیشا ۶ ۔ دفتروں میں کام کرنیوالوں کا موتیابند۔ یا قرنیہ کے ورم اور زخم کا نتیجہ۔ انتہا میں بھی مفید ہے کئی ماہ استعمال کریں۔

۱۵۶۷۔ فاسفورس ×۶ ۔ موتیابند۔ مریض ایسا محسوس کرے کہ ہر شے پر پردہ پڑا ہے۔ یعنی جالا اور دھند یا داغ نظر آئیں۔ آنکھیں باہر سے دبائی ہوئی معلوم ہوں آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے تیرتے ہوئے نظر آئیں۔ ہاتھ کا سایہ کرنے سے مریض نسبتاً اچھی طرح دیکھ سکے۔ تھوڑا کام کرنے سے سر اور آنکھیں تھک جائیں۔ موم بتی کی روشنی کے گرد سبز حلقہ نظر آئے۔ حروف سرخ نظر آئیں۔ تمباکو کے استعمال کے باعث قدرے بصارت زائل ہوگئی ہو۔

۱۵۶۸۔ نیٹرم میوری اے ٹکم ۔ ابتدائے نزول الماء کیلئے بہت مفید دوا ہے نیچے دیکھنے سے آنکھوں میں درد۔ آنسو جلتے ہوئے گرم۔ حروف ایک دوسرے میں گھسے ہوئے نظر آئیں۔

۱۵۶۹۔ سی کیل ×۲ ۔ابتدائے نزول الماء۔ پتلیاں کشادہ۔ بالخصوص بوڑھی عورتوں کے لئے یہ دوا ایسی حالت میں بہت مفید ہے۔

۱۵۷۰۔ نیفتھلین ۔۳ ۔سفید موتیابند۔ قرنیہ کا دھندلاپن۔

۱۵۷۱۔ کلکریا فلوریکا۔ نظر کے سامنے دھبے اور قرنیہ کا دھندلاپن۔

نوٹ:۔ یُفریشیا سے آنکھوں کو دھونا مفید ہے

بائیو کیمک علاج

۱۵۷۲- کلکریٹا فلوریکا ×۳- کام کرنے سے درد اور دبانے اور بند کرنے سے آرام محسوس ہو۔ تھکنے کے بعد آنکھوں میں دھند- تارے اڑتے نظر آئیں- موتیابند دن یا رات کا اندھاپن

۱۵۷۳- کالی میوری اٹیکم ۳×- سفید غلیظ کیچڑ آنکھوں سے خارج ہو۔ کھانسی یا چھینکنے سے آنکھوں کے سامنے چمک کا احساس اور شام کے وقت آنکھوں میں سرخی- ریت سی محسوس ہو- روشنی سے خوف معلوم ہو- موتیابند-

۱۵۷۴- کالی فاسفوریکم- آنکھوں کے سامنے سیاہ داغ معلوم ہوں- پُتلی پھیلی ہوئی ہو۔

۱۵۷۵- کالی سلفیوریکم- موتیابند- جس میں آنکھ سے دھند لا نظر آئے- زرد رقیق پانی آنکھوں سے نکلے-

۱۵۷۶- سی لیشیا- پپوٹوں پر دانے نکلنے کے بعد نزول الما- مطالعہ کیوقت حروف ایک دوسرے میں گھسے ہوئے دکھائی دیتے ہوں-

زُرقہ

یعنی آنکھ کی سیاہی کا نیلا یا آسمانی ہو جانا- اسکی دو اقسام (۱) اصلی (۲) عارضی-

اسباب عارضی- یعنی پیدائش کے بعد یہ عارضہ اگر پیدا ہو- تو اس کا سبب بچوں میں تو یہ ہُوا کرتا ہے- کہ طبقہ عنبیہ کا مزاج بگڑ جاتا ہے- نہایت غلیظ رطوبت پیدا ہو کر اس طبقے کی سیاہی کو ظاہر نہیں ہونے دیتی- اور یہ عارضی اثر بچوں میں جوان ہونے پر خود بخود زایل ہو جاتا ہے-

(۲) رطوبت زجاجیہ کی کثرت یا ۔صلبیہ ۔مشیمیہ اور شبکیہ کی ورم ۔رطوبتِ جلیدیہ کو باہر کی طرف ابھار دیتی ہے ۔ اور رنگت نیلی یا آسمانی ہو جاتی ہے ۔

(۳) خشکی اور رطوبتِ بیضیہ کی کمی ۔

علامات ۔ اگر رطوبت غلیظ پیدا ہو گئی ہے تو آنکھوں کا بوجھل اور زرد رہنا پایا جاتا ہے ۔ اگر رطوبت زجاجیہ کی کثرت سببِ مرض ہے تو بھی تقریباً یہی علامات نمایاں ہونگی ۔لیکن نسبتاً کم ۔اس کے برعکس اگر خشکی اور رطوبت بیضیہ کی کمی ہو ۔ تو لاغری چشم اور بصارت کی کمزوری یا نقصان پایا جائے گا ۔ اور جب طبقات کی ورم ہو تو یقیناً ورم کی علامات اور درد محسوس ہو گا ۔

علاج

نہایت احتیاط کے ساتھ اسبابِ مرض کا مشاہدہ کر کے تشخیص کرنا ضروری ہے ۔کیونکہ اگر ورم مرضِ موجودہ کا باعث ہے ۔ تو ورم کے علاج میں فوراً مشغول ہونا چاہئے ۔ایسی صورت میں مناسب خلط کا تنقیہ کریں ۔اور اگر مریض نوجوان ہے تو فصد سرار و کھلوائیں ۔ اور اگر بچہ بیمار ہے تو سینگیاں یا پچھنے لگائیں ۔بشرطیکہ خون میں بھی غلبہ پایا جائے ۔ ورنہ منضج کے بعد تنقیہ کریں ۔ اور بعد میں محللاتِ ورم استعمال میں لائیں ۔جن کا ذکر مختلف اورامِ چشم میں اس سے قبل پورے طور پر دیا جا چکا ہے ۔خشکی کی حالت میں تلین کے ساتھ ترطیب کا لحاظ رکھیں ۔ لیکن جہاں رطوبت کی زیادتی ہو ۔ مناسب تنقیہ کے بعد اطریفل کشنیزی ۔اطریفل اسطوخودوس اور اطریفل زمانی کا استعمال بہت مفید ہے ۔ اور آنکھوں میں باسلیقون صغیر یا کبیر اور دیگر شیافاتِ محللہ ضرور استعمال کریں ۔ اور گاہ بگاہ حب یارج یا حب شبیار سے دماغی تنقیہ کرتے رہیں ۔ اور جوارش جالینوس اور جوارش کمونی کی مداومت رکھیں ۔

مجربات

۱۵۷۷۔ سرمہ رطوبت زجاجیہ ۔ جب اس رطوبت میں زیادتی ہو۔ یہ سرمہ مفید ہے صفعۃ ۔ شاذنج ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ سمندر جھاگ۔ ہلیلہ زرد باریک پیس کر استعمال کریں ۔ اور روغن بادام یا روغن بیدانجیر وغیرہ ناک میں سڑکیں ۔ اگر مزاج سرد ہو تو یہ دوا مفید ہے ۔ در مفصلہ ذیل دوا لگائیں۔

۱۵۷۸۔ سرمہ رطوبت زجاجیہ ۔ جبکہ مزاج گرم ہو۔ صمغ عربی ۔ سرمہ۔ توتیا ۔ طباشیر کا سرمہ بنا کر لگائیں ۔ مفید بتایا گیا ہے ۔ کیونکہ یہ ادویہ رطوبت کو خشک کرتی ہیں۔

۱۵۷۹۔ اگر رطوبت غلیظ ہو تو ایارج لوغاذیا اور جالینوس کھلانا اور زعفران بطور سرمہ لگانا مفید ہے۔ علاوہ ازاں غرغرے کرائیں اور سعوطات استعمال کریں جن کا ذکر پہلے آچکا ہے

۱۵۸۰۔ اسی حالت میں اندرائن کا پھل جس کو تُمّہ یا حنظل کہتے ہیں۔ لیکر اس میں سے سلائی گھسا کر نکالیں اور آنکھ میں لگائیں۔

۱۵۸۱۔ عصارہ گل لالہ آنکھوں میں ڈالنا مفید بتایا گیا ہے۔

۱۵۸۲۔ فندق کو معہ چھلکے جلا کر اور روغن زیتون میں گھس کر بچوں کے تالو پر لگانا آنکھوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔

۱۵۸۳۔ سرمہ سیاہ کرنیوالا ۔ سرمہ اصفہانی ۱۲ ماشہ ۔ روغن زیتون کے چراغ کا کاجل ۴ ماشہ۔ مازو ۔ اقاقیا ہر ایک ۷ ماشہ مشک ۲ رتی ۔ باریک پیس کر بطور سرمہ استعمال کریں

ضعف البصر

یعنی دور کی چیزوں کا نظر نہ آنا۔ یا صحیح طور پر دکھائی نہ دینا یعنی اچھی طرح نظر نہ آنا یا غلط نظر آنا جیسے کہ نسبتاً بڑی یا چھوٹی اشیاء دکھائی دیں یا اشیاء کی رنگت اور شکل اصلی حالت سے مختلف نظر آئے ۔

اسباب۔

(۱) امراضِ چشم مثلاً طبقات یا رطوبات میں سوءِ مزاج گرم یا سرد مادی یا ساذج تر یا خشک (۲) دیگر امراضِ بدنی کا نتیجہ مثلاً تیز شدید حمیات۔ دق۔ کثرتِ اسہال و استفراغات۔ جمود کے دورے۔ استسقا۔ امراضِ دماغی یا عصبی۔ امراضِ چشم مثلاً رمد ظفرہ۔ دن یا رات کا اندھاپن۔ قروح و بثور۔ اتساع و ضیق۔ رطوباتِ چشم اور اس کے پردوں میں مختلف قسم کے نقائص۔ جیسا کہ ہر مرض کے تحت میں بیان ہوئے (۳) مضراتِ چشم مثلاً کثرتِ مجامعت۔ بدہضمی اور معدہ کی خرابی۔ زیادہ جاگنا یا زیادہ چمکیلی اور روشن اشیاء کی طرف دیکھتے رہنا۔ غم و غصہ۔ مطالعہ زیادہ کرنا۔ محنت دماغی حدِ اعتدال سے بڑھکر کرنا۔ باریک چیزوں کی طرف دیکھتے رہنا۔ علاوہ ازیں اور مختلف اسباب ہیں۔ جو اس مرض کا باعث ہو سکتے ہیں۔

علامات۔

(۱) اگر امراض و عوارضاتِ چشم مرض کے اسباب ہیں تو آنکھوں کی حالت اس امر کی گواہی دیگی۔ مثلاً خشکی ہو تو آنکھوں کا خشک ہونا۔ اور مرض سے پہلے استفراغات فاقہ کشی اور محللات وغیرہ کا استعمال نیز خشک جگہوں میں رہنا۔ زیادہ جاگنا یا مجامعت کی زیادتی وغیرہ حالات پائے جائیں گے۔ اگر سردی اور تری اس کا موجب ہے تو آنکھوں میں سے آنسو اور میل زیادہ نکلے گی۔ درد یا سرخی جو گرمی میں اکثر ہوتی ہے۔ نہ ہوگی۔ آنکھوں میں کدورت اور بعد غذا یا بدہضمی کے وقت یہ تکلیف زیادہ بڑھ جائیگی۔ سرد تر چیزوں کے استعمال سے نقصان ہوگا۔ اگر مادی ہے۔ تو خلطِ غالب کے علامات نمایاں ہونگے۔

صرف سوءِ مزاج ساذج کی صورت میں آنکھیں چھوٹی اور خشک اور بصارت میں ضعف ہوگا۔ لیکن اگر سوئے مزاج گرم مادی ہو تو اعضائے بصارت پھولے

ہوئے اور تناؤ۔ آنکھیں سرخ اور متورم اور گرم۔ غیر مادی میں آنکھیں لاغر۔ اندر کو گھسی ہوئی اور رطوبت آنکھ اور ناک سے بہت کم خارج ہوتی ہے۔ بھوک اور اسہال کے وقت بصارت ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور غذا کھا لینے کے بعد یہ ضعف جاتا رہتا ہے جب اس مرض کے سبب کا تعلق صرف معدہ سے ہو اور آنکھ میں کوئی بیماری نہ پائی جائے تو ضعفِ بصارت کی شکایت ہر وقت نہیں پائی جاتی۔ بلکہ بدہضمی کے وقت یہ عارضہ نمایاں ہوتا ہے۔ اور جب مریض کا معدہ خالی ہو تو نسبتاً بصارت اچھی ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر یہ مرض بوڑھوں میں رطوبتوں کے فساد کا نتیجہ ہے۔ تو چونکہ ادراک کی تمام قوتیں طبعی طور پر کمزور ہوتی ہیں۔ علاج کے قابل نہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ ضعفِ بصارت رطوبت بیضیہ کے تکدر کا نتیجہ ہو۔ ایسے مریضوں میں آنکھ کے سامنے سیاہ پردہ نظر آتا ہے۔ اس تکدر کی وجہ کثرتِ استفراغات یا کثرتِ مجامعت ہے۔ جو کہ سوداوی اخلاط کو بڑھانے کا موجب ہے۔ لیکن جب رطوبتِ جلیدیہ مکدر ہو جائے۔ تو آنکھ یکلخت تاریک ہو جاتی ہے۔ اور باوجود اس کے ہوتیا بند اور مرض انتشار کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔ اور پھر جب وہ مواد جو تکدر کا موجب ہیں زائل ہو جائیں۔ نظر اصلی حالت کی طرف عود کر آتی ہے۔

امراض حادہ کا نتیجہ ہو تو ان امراض کا پہلے پایا جانا اس امر کی کافی شہادت ہے۔ لیکن اس صورت میں دیکھنا ہوگا کہ ان امراض کا آنکھ کے پردوں اور رطوبتوں پر کیا اثر ہوا اور یہ بات علاماتِ چشم کو اچھی طرح مشاہدہ کرنے اور ان کے مطالعہ کرنے سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔ پس جب یہ تشخیص ہو جائے۔ تو علاج میں مشغول ہوں

علاج

مطب۔ جب تشخیص کرنے سے یہ معلوم ہو کہ مرض کا سبب سوءِ مزاج سرد تر ہے تو سادج کی حالت میں تعدیل مزاج غذا اور دوا سے کرنا کافی ہوتا ہے مثلاً

کھانے میں دارچینی۔ لونگ اور گرم مصالح استعمال کریں۔ مرغ۔ چکور اور بٹیر کا گوشت تیتر۔ انڈوں کی زردی کھلانا اور ناک کان میں روغن چنبیلی اور روغن زیتون سٹر کنا اور شیاف اصفر و شیاف اخضر اور کحل روشنائی کا استعمال مفید ہے۔

(۱) اگر سوءِ مزاج مادی ہے تو فوراً تنقیہ دماغ، حب ایارج یا حب شبیار سے کریں۔ اور گاہ بگاہ اطریفل زمانی استعمال کرانا نہایت مناسب ہے۔ علاوہ ازاں سعوط اور دیگر ایسی حبوب اور سرمے استعمال کریں۔ جن میں مشک اور عنبر وغیرہ ڈالا گیا ہو۔

(۲) سوءِ مزاج گرم سادج۔ ایسی صورت میں مریض کو سرد تر ادویہ و اغذیہ میں شلغم کا استعمال بہت مفید ہے۔ آنکھوں میں لڑکی والی کا دودھ اور انڈے کی سفیدی روغن کدو ملا کر ڈالنا اور سرد تر روغنوں کی مالش مثلاً روغن بنفشہ۔ روغن کدو کنپٹیوں اور سر پر لگانا اور ناک اور کان میں ٹپکانا مفید ہے۔

(۳) سوءِ مزاج گرم مادی۔ زیادتی خون یا جوش خون ہو۔ تو فوراً فصد لیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو جونکیں یا پچھنے لگوائیں اور اس کے بعد مسہل دیں اور زیادہ نمکین، تیز زیادہ مرچ۔ پیاز۔ گندنا۔ لہسن وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اور حصرم اور دیگر سرد ادویہ کا استعمال کریں۔ مثلاً برودِ حصرم۔ برودِ کافوری اور برودِ خیار بالنگ۔

۱۵۸۴۔ برودِ خیار بالنگ۔ آنکھ کے گرم امراض کیلئے مفید ہے۔

صفتہ۔ کھیرا یا چھوٹا کدو اندر سے قدرے خالی کریں اور توتیا اندر رکھ کر اوپر سے اسی کے ٹکڑے سے بند کر کے گوندھے ہوئے آٹے میں لپیٹ دیں۔ اور تنور میں راکھ کے اندر جب کہ زیادہ تیز نہ ہو۔ رکھ دیں۔ جب آٹا بالکل سرخ ہو جائے۔ نکال لیں اور ٹھنڈا ہونے پر توتیا باہر نکال کر سرمہ کی طرح کھرل کریں۔ اور کھرل کرتے وقت تازہ کدو کا پانی ڈالتے جائیں۔ حتیٰ کہ سرمہ کی طرح ہو جائے۔

۱۵۸۵۔ ذرور کافوری۔ نسخہ اس سے پہلے دیا گیا ہے استعمال کریں۔

(۴) ضعفِ بصر شرکی معدی - معدہ اور انتڑیوں کو مواد فاسدہ سے پاک کریں اور جوارشات مناسبہ سے تقویت معدہ و امعا کریں - مثلاً بعد غذا جوارش جالینوس اور صبح و شام جوارش مصطگی اور جوارش زرعونی حسب ضرورت استعمال کرائیں - غذا لطیف اور کم مقدار میں کھانے کو دیں اور حفظانِ صحت کے اصولوں کی پابندی کرائیں - مجامعت روک دیں - بالخصوص جبکہ معدہ کی خرابی اسی کی وجہ سے ہو - اور مریض ہر روز سیر اور مناسب ورزش کرے اور دماغی محنت اور نشست کے کام کو کم کردے - حالات کی درستی طبیب کی رائے پر منحصر ہے -

(۵) رطوبتِ بیضیّہ کا تکدّر باعث ضعفِ بصر ہو تو دیکھنا چاہئے کہ اسکی وجہ مادہ سوداوی ہے یا غذا کی خرابی یا کثرتِ مجامعت - پہلے ان اسباب کا تدارک کریں - اور اس کے بعد حب افتیموں یا مطبوخِ افتیموں اور غاریقون وغیرہ کا دماغ اور بدن کو موادِ غلیظہ سے صاف کرکے آنکھوں میں مقویات بصر ادویہ اور سرموں کا استعمال جاری کریں -

(۶) رطوبتِ جلیدیّہ کا تکدّر - علاج متذکرہ بالا سے ہی دور ہوگا - غذا لطیف اور گرم تر استعمال کریں - اور سودا کا تنقیہ کریں اور تعدیل مزاج سے کام لیں -

ہدایات - جب یہ مرض بوڑھوں میں پایا جائے - تو محض تقویت دماغ و بصارت کریں - اور مواد فاسدہ سے دماغ کو پاک رکھیں - اور اگر خشکی زیادہ ہو - تو مناسب تر اغذیہ استعمال کرائیں - اور اگر غلیظ رطوبت جمع ہو تو اس کا تنقیہ کریں لیکن زیادہ کامیابی ممکن نہیں - کیونکہ تمام اعضا طبعی طور پر کمزور ہو چکے ہیں

مجرّبات

۱۵۸۶ - مقوّیِ بصر - سرمہ قندھاری ۳ تولے - چینی صادق ۳ تولے - مغز تخم سرس ۳ تولے - شورہ قلمی ۳ تولے - کتھ تولہ - نوشادر سفید - برگ نیم

میل سونا۔ میل چاندی۔ جست کشتہ ہر ایک تولہ۔ گلاب میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں

۱۵۸۷۔ حلوہ مغز نمبر ۹ بہت مفید ہے۔ استعمال کرنا چاہیئے۔

۱۵۸۸۔ **اطریفل مقوّیِ و منقّیِ دماغ**۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ مقشر پوست بلیلہ ہر ایک ۲ تولہ۔ کشنیز خشک۔ برگ بادرنجبویہ۔ منڈی۔ بادیان۔ بہمن سرخ و سفید ہر ایک تولہ۔ گل گاؤزبان تولہ۔ گل بنفشہ ۹ ماشہ۔ سب کو باریک کریں۔ ہلیلہ جات کو روغن مغز بادام شیریں سے چرب کریں۔ اور شہد خالص اور قند سفید کا قوام کر کے آہستہ آہستہ سب ادویہ ملا کر اطریفل بنائیں۔ اور زعفران ا ماشہ۔ کستوری ۱۲ رتی۔ مصطگی رومی ایک ماشہ باریک کر کے شامل کریں۔

۱۵۸۹۔ **کحل مقوّی بصر**۔ مامیران ۷ ماشہ جست اول درجہ۔ لونگ سنگ بصری۔ ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ نیم کے سبز پتّے ایک پاؤ۔ گھیکوار کے پتّے ۱۰ عدد۔ لونگ اور مرچ سیاہ کو پانی میں علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے چینی کے پیالے میں علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ جست کو لوہے کے برتن میں آگ پر پگھلائیں۔ اور لونگ کے پانی میں ۷ مرتبہ بجھائیں۔ اسی طرح ۷ مرتبہ نیم کے پانی میں۔ پھر مرچ سیاہ کے پانی میں اور سب کے بعد ۷ مرتبہ گھیکوار کے پانی میں اور جب سرد ہو تو لوہے کے دستے سے اسی برتن میں کھرل کریں۔ تاکہ مانند خاکستر کے ہو جائے۔ اس کے بعد مامیران اور سنگ بصری باریک کر کے شامل کر لیں اور بطور کحل استعمال کریں۔

۱۵۹۰۔ **کحل الجواھر**۔ سونے کا میل ۳۰ تولہ۔ سرمہ اصفہانی ۲۰ تولہ سونا مکھی ا تولہ ۵ ماشہ۔ موتی ۱۰ ماشہ۔ تیزپات ۷ ماشہ۔ زعفران ۱ء ماشہ کھرل کر کے استعمال میں لائیں۔

۱۵۹۱۔ **کحل الجواھر خاص**۔ کافور ۲ رتی۔ مشک ۴ رتی۔ نمک ہندی۔ لونگ چھریلہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ نمک اندرانی۔ تیزپات۔ سفیدہ قلعی۔ مرچ سیاہ۔ بالچھڑ۔ سرمہ اصفہانی

سرمہ سرخ - زعفران - مونگے کی جڑھ ہر ایک ۷ ماشہ - تانبا جلایا ہُوا - مامیران چینی - مُرکی نوشادر - ہلدی ہر ایک ۱۰ ماشہ - پوست ہلیلہ زرد - مروارید ناسفتہ ہر ایک ۱۴ ماشہ ایلوا - عصارہ مامیثہ - یاقوت - فیروزہ ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ - سمندر جھاگ - سونے کا میل چاندی کا میل ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - گلاب ۲ بوتل میں کھرل کریں -

۱۵۹۲ - کحل شاہجہانی - کافور ۴ رتی - زعفران - تیزپات - مشک خالص ہر ایک ۴ ماشہ - مروارید ناسفتہ ۹ ماشہ - سونے کا میل - چاندی کا میل ہر ایک ۲ تولہ - سونامکھی توتیائے کرمانی ہر ایک ۳ تولہ - سرمہ اصفہانی ۴ تولہ - پہلے سرمہ - موتی اور سونے چاندی کی میل علیحدہ علیحدہ بارش کے پانی میں کھرل کریں اور دوسری ادویہ باریک کر کے شامل کریں اور کانچ کے برتن میں محفوظ کریں -

۱۵۹۳ - سرمہ سیسہ - بندوق کی گولیاں چلی ہوئی لے کر اُن کو آگ پر پگھلائیں - اور سات بار سرسوں کے تیل میں بجھائیں - اور اس کے بعد لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں - جب سیسہ پگھل جائے تو گندھک آملہ سار باریک کر کے چٹکی بھر اُس میں ڈالتے جائیں اور سرس کی لکڑی سے ہلاتے رہیں - جب سیسے کے برابر گندھک جل جائے - تو گندھک ڈالنا بند کر دیں اور سیسہ کو کچھ دیر آگ پر رہنے دیں - تاکہ گندھک آملہ سار کی بُو بالکل معدوم ہو جائے - اس موقعہ پر احتیاط شرط ہے - نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اور کھرل کر کے احتیاط سے رکھیں -

یہ سرمہ حکیم نورالدین صاحب اور دیگر اصحاب کا مجرب ہے - ضُعفِ بصارت دمعہ - وغیرہ امراض کے لئے بھی مفید ہے -

۱۵۹۴ - سُرمہ سیاہ خالص - اُپل شفاخانہ کا خاص مجرب نسخہ ہے

صفت :- سُرمہ سیاہ چمکیلا ٹکڑے ٹکڑے لیکر دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھیں جب سُرخ ہو تو آبِ برگ سرس میں ۷ دفعہ بجھا دیں اور ہر دفعہ ٹھنڈا ہونے کے بعد

جو دھات سرمے سے باہر نکل آئے۔ اس کو چاقو سے کاٹتے جائیں۔ اس کے بعد
اسی طرح ۷ بجھاؤ تر پھلے کے پانی میں دیں۔۔۔۔ اور چاقو سے صاف کرتے جائیں
پھر ۷ بجھاؤ آبِ کشنیز اور ۷ بجھاؤ آبِ حنا میں دیں۔ سرمہ بالکل صاف ہو جائیگا۔ پھر
چالیس روز تک پانی میں گھڑے کے اندر پوٹلی میں باندھکر رکھیں۔ اور ململ کا کپڑا، جو
پوٹلی کے لئے استعمال کیا جائے۔ اور پانی ہر روز بدلتے رہیں۔ ۴۰ روز کے بعد نکالکر
۴۰ روز تک آک کی جڑھ میں رکھیں۔ پھر ۴۰ روز نیم کے درخت میں پھر ۴۰ روز سرس
کے درخت میں رکھیں۔ بعدہ نکالکر ہلیلہ سوختہ کے ہمراہ کھرل کر کے بطور سرمہ
استعمال کریں۔ اکثر مریضوں کو فائدہ ہوگا۔ یہ سرمہ بچوں اور شیر خوار بچوں کو بھی استعمال
کرانا چاہئے۔ بالکل نومولود بچوں کے لئے بہت مفید ہے

۱۵۹۵۔ سرمہ بیضۂ عقاب۔ بیضۂ عقاب (چیل) لیکر ان میں سوراخ کریں اور
سفیدی اور زردی کو آمیزش کریں۔ اور سرمہ ایک تولہ۔ چاکسو ایک تولہ باریک کر کے
پُر کریں اور چالیس روز تک سایہ میں محفوظ رکھیں۔ بعد چالیس روز کے کھرل کر کے
سرمہ بنالیں۔ لیکن دو شرط لازمی ہیں کہ اُن انڈوں پر عورت و مرد کا سایہ نہ پڑے
اور نہ ہی زمین پر رکھے جائیں۔

۱۵۹۶۔ سرمہ قندھاری۔ جست پارہ پارہ کر کے اور چاندی کی میل کے ساتھ ملا
کر آبِ آملہ میں کھرل کریں۔ اور استعمال میں لائیں۔

۱۵۹۷۔ سرمہ نور العین۔ سیسہ مصفی کا ایک ٹکڑا لیں جو کہ ۱۰ تولہ وزن میں ہو
اور لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب سیسہ پگھل جائے۔ فوراً پارہ
صاف کیا ہوا ۲ تولہ اسکے اوپر ڈالیں اور گندھک موصلی باریک چٹکی بھر اوپر گراتے جائیں
اور نیم کی لکڑی کے ساتھ ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ ۴ تولہ گندھک آملہ اس میں جذب
ہو جائے۔ سیسہ اور پارہ بالکل سیاہ رنگ ہو جائینگے۔ کچھ دیر اور آگ پہ پڑے رہنے

دیں۔ تاکہ گندھک کی بُو اور دھُواں بالکل زائل ہو جائے۔ نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ اور پھر کھرل کریں۔ اور مفصلہ ذیل ادویہ ملا کر گلاب سہ آتشہ میں ۱۵ روز تک خوب کھرل کریں۔ اور ریشمی کپڑے میں سے چھان لیں۔

ادویہ۔ تخم سرس سیاہ۔ تخم نیل۔ مامیران چینی۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ چاندی کی سیل۔ سونے کی سیل۔ فلفلدراز اور آخر میں قدرے کافور بھیم سینی بھی شامل کر لیں۔

۱۵۹۸۔ **سرمہ فیضِ عام**۔ سرمہ ۹ ماشہ۔ مرقشیشا۔ سنگ بصری۔ گل چینی ہر ایک ۵ ماشہ۔ مامیراں ۴ ماشہ۔ مروارید ۳ ماشہ۔ شادنج ۱ ماشہ۔ زعفران نیم ماشہ۔ پرگ ورد ۱۰ ماشہ۔ سونے کی میل ۱۲ ماشہ۔ ایک پاؤ گلاب خالص میں کھرل کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔

۱۵۹۹۔ **سرمہ مرجان**۔ سنگ بصری ۲ تولہ۔ مروارید ناسفتہ تولہ۔ مامیران چینی۔ ورقِ طلا۔ تمام ادویہ کو چار روز آبِ ہلیلہ میں اور چار روز گلاب سہ آتشہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد ورق طلا ملا کر تمام روز کھرل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ مثل سُرمہ کے ہو جائے۔

۱۶۰۰۔ **سُرمہ توتیا**۔ توتیائے سبز بریاں ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ مامیران چینی ہر ایک ۲ تولہ چاکسو مقشر ۶ ماشہ۔ مازوئے سبز ۱ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ سونف ۲ تولہ۔ پوست کوکنار ۷ عدد۔ گل لونگ ۶ ماشہ۔ رسوت زرد ۳ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے شیشی میں ڈال کر سونف کے سبز پتوں اور نیم کے سبز پتوں کے پانی سے شیشی کو پُر کر کے دھوپ میں رکھیں۔ جب جوش کھانا شروع ہو تو تیسرے روز اس کا صاف پانی نچوڑ لیں۔ اور اس کے ساتھ سرمہ اصفہانی۔ مروارید محلول۔ تخم نیل کو ۳ روز کھرل کریں۔ اور بطور سرمہ استعمال کریں۔

۱۶۰۱۔ **کحلِ مبارک**۔ حضرت امیرالمومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے

صفتہ۔ سرمہ اصفہانی ۷ ماشہ۔ توتیائے کرمانی۔ نمک اندرانی۔ ہر ایک ۲۔ ماشہ۔ مامیراں چینی ۱۰ رتی۔ کافور جَو برابر۔ سب ادویہ کو کوٹ کر ۵ عدد ہلیلہ زرد کے پوست کے جوشاندہ میں کھرل کریں۔

۱۶۰۲۔ کحل الجواہر شاہی۔ مشک نیپالی ماشہ۔ سونا مکھی۔ سونے اور چاندی کا میل۔ فیروزہ۔ زمرد۔ دھنۂ فرنگ۔ لاجورد۔ مروارید ناسفتہ۔ مونگے کی جڑ۔ تیز پات۔ پیپل ہر ایک ۴ ۱ ماشہ۔ مامیراں۔ یاقوت۔ لعل۔ سرطان بحری ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ توتیائے کرمانی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ کحل اصفہانی ۴ ۱ ماشہ حسب دستور کحل تیار کریں۔

۱۶۰۳۔ کحلِ عجیب۔ توتیائے کرمانی مغسول ۱۰ ماشہ۔ مصری (جو خانۂ زنبور سے نکلی ہو) ۳ ماشہ۔ سیپ جلائی ہوئی ۴ ماشہ۔ مثل سرمہ بناکر استعمال کریں۔ بینائی کو قوت دیتا سبل کو دور کرتا اور آشوبِ چشم و ڈھلکہ کے لئے مفید بتایا گیا ہے۔

۱۶۰۴۔ سرمہ ضعف البصر۔ مفتی سلیم اللہ خاں صاحب کا معمول۔

صفتہ۔ سرمہ اصفہانی ۲ تولہ۔ تخم نیل۔ کباب چینی ہر ایک ۶ ماشہ۔ سیماب ۲ ماشہ تمام ادویہ کو کھرل کرکے کافور ۲ ماشہ روح کیوڑہ ۲ تولہ کے ساتھ مناسب وقت تک دوبارہ کھرل کریں۔ صبح اور رات سوتے وقت منہ اور آنکھیں دھو کر ایک ایک سلائی ہر روز لگائیں۔

۱۶۰۵۔ دوا الکاتب۔ سرمہ اصفہانی ۷ ماشہ کو بارش کے پانی میں پرورده کریں۔ اور شیاف مامیثا ۲۔ ماشہ۔ گلاب کا زیرہ ۲۔ ماشہ۔ انگور خام کا پانی ۲۔ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۱۔ ماشہ۔ اور کافور ۴ رتی ملاکر کحل تیار کریں۔ آنکھوں کی فالتو رطوبات کو تحلیل کرکے بینائی کی حفاظت کرتا ہے۔

۱۶۰۶۔ کحل الجواہر بے نظیر۔ کافور۔ سونٹھ۔ ہر ایک ۱ ماشہ۔ شادنج اقاقیا رسوت۔ شیاف مامیثا۔ سرطان بحری۔ سونے کا میل ہر ایک ۲۔ ماشہ۔ لعل

فیروزہ۔ سونا مکھی۔ سفیدہ کاشغری۔ نشاستہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ موتی۔ مونگے کی ترجھ۔
پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ انزروت ۱۴ ماشہ۔ آب انگور ہر ایک خام تولہ۔ سرمہ ۲ تولہ
۴ ماشہ۔ توتیا بنسلوچن۔ دہنہ فرنگ ہر ایک ۴ ماشہ۔ کحل کے طور پر تیار کریں۔ اور استعمال
میں لائیں۔

۱۶۰۷۔ سرمہ اکسیر۔ ہلیلہ سیاہ۔ مغز تخم نیم۔ افیون۔ مامیراں چینی۔ مغز تخم ہلیلہ زرد۔
سمندر جھاگ۔ پوست بیضہ مرغ۔ فلفل۔ نمک لاہوری۔ تخم سرس۔ سپیدہ کاشغری۔ توبال مس
سرمہ اصفہانی۔ میل طلا۔ میل نقرہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ عاقر قرحا ۲ ماشہ۔ سنگ بصری پھٹکری
بریاں۔ زرد کوڑی بریاں۔ شورہ قلمی ہر ایک ا تولہ۔ جوہر نوشادر ۲ تولہ۔ کشتہ حبت ہموزن
جملہ ادویہ ملا کر مثل سرمہ باریک کریں۔ خارش چشم۔ ضعفِ بصارت۔ ڈھلکہ۔ دمعہ۔ جالا
دھند۔ غبار وغیرہ کیلئے بہت مفید بتایا گیا ہے۔

۱۶۰۸۔ سرمہ سیاہ۔ ضعفِ بصر۔ ظلمت چشم۔ دھند۔ پڑبال۔ خارش وغیرہ کیلئے
خاص طور پر مفید ہے۔

صفت۔ سہاگہ بریاں سفید۔ نوشادر مصفےٰ۔ سمندر جھاگ۔ سنگ ابصری۔ شورہ قلمی۔
پھٹکڑی بریاں۔ مغز پلاس۔ مغز تخم سرس۔ نخود خام ہر ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ ۲۰ تولہ۔ سب
کو کوٹ کر عرق لیموں میں چھ گھنٹے تک کھرل کریں اور سایہ میں خشک ہونے دیں۔
اور چھان کر استعمال میں لائیں۔

۱۶۰۹۔ سرمہ سفید مرکب۔ سرمہ سیاہ۔ سرمہ سفید ایک ایک تولہ لے کر، گردہ کی
چربی میں غلولہ تیار کریں۔ اور ڈھاک کے کوئلوں میں رکھ کر جلائیں۔ اور احتیاط سے
دیکھتے رہیں۔ جب دھواں بالکل موقوف ہو جائے۔ تو سرمہ کو ۷ دفعہ گلاب آتشہ
میں بجھا دیں۔ اور مامیراں چینی۔ زعفران ہر ایک ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۲ رتی میں ملا کر
سبز سونف کے پانی میں ۲ روز کھرل کریں۔ مفید ہے۔

۱۶۱۰۔ **سرمہ مشکی** - سرمہ سیاہ مصفیٰ تولہ - مرجان قرمزی ۲ ماشہ - صدف صادق مروارید ی کی اندرونی چمکیلی سطح ۲ ماشہ - ورق نقرہ ۱۴ عدد - ورق طلا ۲ عدد - جست بریاں ایک رتی - کباب چینی ایک رتی - مشک خالص ۲ سرخ - کافور مصعد ۲ سرخ - عطر رازیانہ ۲ قطرہ - پہلے عرق سونف ۵ تولہ گلاب ۱۰ تولہ میں سرمہ کو کھرل کریں - جب باریک ہو جائے تو باقی ادویہ ملا کر دوبارہ کھرل کریں - جب مثل غبار کے ہو جائے تو مشک اور ورق شامل کر کے اور عطر اور قدرے گلاب ملا کر آخری دفعہ کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں - اور چاندی کی سلائی کے ساتھ استعمال کریں -

ترکیب تصعید کافور - کافور ۴ تولہ - کباب چینی - پیپل - پیپلا مول - ملٹھی - دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۲ تولہ - مرچ سیاہ تولہ - زعفران ۶ ماشہ - جائفل ۶ ماشہ - تمام ادویہ کو ایک روز گلاب میں کھرل کریں اور خشک ہونے دیں - جب خشک ہو تو تھالی برنجی میں ان ادویہ کو رکھ کر اسکے اوپر پیالہ چینی اوندھا رکھ دیں - اور کناروں کو آٹے کے ساتھ بند کر دیں تاکہ بخارات اڑ کر باہر نہ نکل سکیں - تھالی کے نیچے چراغ روشن کریں - اور ڈیڑھ پہر تک آگ دیں - کافور اڑ کر پیالہ کے چمٹ جائے گا - اتار لیں - اور استعمال میں لائیں -

۱۶۱۱۔ **سرمہ عجیب المنفعت** - سرمہ سیاہ ۴ تولہ - جست کشتہ ۸ تولہ - پھٹکری بریاں ۴ تولہ مرجان سوختہ ۴ تولہ - صدف کلاں سوختہ ۲ تولہ - نبات سفید کشمیری ۴ تولہ - ورق نقرہ ۲۲۰ عدد گلاب اور سونف کے عرق میں کھرل کر کے سرمہ تیار کریں -

۱۶۱۲۔ **سفوف مقوی و منقی دماغ** - نمک لاہوری ۱۰ تولہ - نمک سیاہ ۱۰ تولہ - ہلیلہ سیاہ ۱۰ تولہ - پوست ہلیلہ زرد ۲۰ تولہ - پوست بلیلہ ۲۰ تولہ - آملہ ۲۰ تولہ - سونف ۲۰ تولہ - سنا مکی ۱۰ تولہ - باریک کر کے سفوف بنائیں اور ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں - اگر ضعف بصر معدہ کی خرابی کے باعث ہو - تو بہت جلد آرام آجائیگا -

۱۶۱۳۔ سُرمہ اکسیر چشم۔ برگ نیم ۲۰ تولہ۔ کافور ۴ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ چولھے کی سرخ مٹی ۴ ماشہ۔ شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۴ ماشہ۔ کھرل جستی و دستہ جستی میں کھرل کریں۔ اور ایک دو سلائی روزانہ بطور سرمہ استعمال کریں۔

۱۶۱۴۔ سُرمہ مقوی بصر ۲۔ برادہ چاندی تولہ۔ پارہ ۲ تولہ دونوں کو سبز منڈی کے پانی میں ۴ پہر تک خوب کھرل کریں۔ اور دو پہر کھٹی بوٹی کے پانی میں دھو کر سلائیاں بنا کر کشتہ کے پانی میں پکائیں۔ اور آنکھ میں لگائیں۔ کہا گیا ہے کہ مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں (AMBLYOPIA) کہا جاتا ہے۔ مختلف حالات کے مطابق علاج بھی مختلف ہے۔

۱۶۱۵۔ اگیکاریکس ۳x+ پڑھنا مشکل ہو۔ کیونکہ حروف حرکت کرتے اور تیرتے محسوس ہوتے ہیں۔ حروف دوہرے محسوس ہوں۔ دھند اور بہت محنت کرنے کے باعث بصارت کمزور ہو گئی ہو۔

۱۶۱۶۔ اناکارڈیم ۳x۔ چیزیں بہت دور دکھائی دیں۔ اچھی طرح صاف نظر نہ آئے۔

۱۶۱۷۔ آرنیکا ۳x۔ ضربہ سقطہ وغیرہ حوادثات کے بعد دوہرا نظر آئے۔ نظر کا کام کرنے کے بعد تھکان اور آنکھوں کو بہت کشادہ کرنا پڑے۔

۱۶۱۸۔ کاسٹیکم ۳x۔ ایسا محسوس ہو گویا آنکھوں کے سامنے پردہ حائل ہے۔ سردی لگ جانے کے بعد بصارت کے متعلقہ عضلات میں تشنج واقع ہو۔

۱۶۱۹۔ کونیم ۳x۔ نظر کمزور۔ لیمپ وغیرہ کے سامنے زیادہ ضعفِ بصارت ہو۔ روشنی سے نفرت آنکھوں سے آنسو جاری رہیں۔

۱۶۲۰۔ سائیکلے مین ۱۲x ضعفِ بصارت جس کا سبب بخاراتِ معدی ہوں۔ صبح

جاگنے پر زیادتی اور آنکھوں کے سامنے دھبے سے نظر آئیں۔

۱۶۲۱۔ جیلسیمیم ۲x ۔ ضعفِ بصارت ۔ دھند ۔ چیزیں دو دو نظر آئیں ۔ غبار ۔ جالا پتلیاں کشادہ اور روشنی سے متاثر نہ ہوں ۔ شقیقۃ العین ۔ گلاکوما ۔

۱۶۲۲۔ فاسفورس ۳x ۔ ایسا محسوس ہو گویا کہ تمام دیکھنے والی اشیاء پر گرد و غبار یا پردہ پڑا ہے ۔ یا آنکھوں پر سخت پٹی بندھی ہے ۔ ہاتھ کا سایہ آنکھوں پر کرنے سے نسبتاً اچھا نظر آئے ۔ سیاہ دھبے آنکھوں کے سامنے اڑتے نظر آئیں ۔ بہت جلد آنکھیں اور سر تھک جائے ۔ تمباکو کے استعمال سے نظر کا ضعف ۔

۱۶۲۳۔ ہائیوسیمس ۳x ۔ چیزیں اصلیت سے زیادہ بڑی دکھائی دیں ۔

۱۶۲۴۔ پلاٹینا ۳x ۔ چیزیں اصلیت سے زیادہ چھوٹی دکھائی دیں ۔

۱۶۲۵۔ فزوز ٹگما ۲ ۔ دور سے نظر نہ آئے ۔ رات کو اندھا ہو جائے ۔ پتلیاں سکڑی ہوئی ۔

۱۶۲۶۔ پیلوکارپس ۳ ۔ دور سے نظر نہ آئے ۔ دھند ۔ جالا ۔ آنکھیں تھک جائیں

۱۶۲۷۔ بائیں طرف کا نصف حصہ نظر آئے ۔ کلکریا کارب ۔ لائکوپوڈیم ۔

۱۶۲۸۔ نیچے کی جانب کا نصف حصہ نظر آئے ۔ آرم ۔ ڈجی ٹیلس ۔

۱۶۲۹۔ عمودی آدھا نظر آئے ۔ لیتھیم ۔ ٹی ٹینم ۔

بائیوکیمک علاج

۱۶۳۰۔ کالی فاس ۳x ۔ ضعفِ بصارت ۔ احول پن ۔ خناق کے بعد اشیاء اصلی حالت پر نظر نہ آئیں ۔ دھندلا پن ۔ پتلی پھیلی ہوئی ۔ سیاہ داغ نظر آئیں ۔

۱۶۳۱۔ میگنیشیا فاس ۳x ۔ دوہری نظر ۔ پتلی سکڑی ہوئی ۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے ۔ دوران سر ۔ سر درد ۔ بصارت میں نقص ۔ تھک جانا ۔

۱۶۳۲۔ نیٹرم میور ۳x ۔ ذہاب البصر ۔ ضعفِ بصر ۔ چیزیں آدھی نظر آئیں ۔

دور سے نظر نہ آئے یا اس کے برخلاف نزدیک سے نظر نہ آئے۔ اچانک ظلمتِ چشم۔ ہر شے سیاہ نظر آئے۔ آنکھ بار بار صاف کرنی پڑے۔

شقیقۃ العین

یعنی آنکھ کے ڈھیلے کا درد۔ جو کہ آنکھ کی گہرائی میں پایا جاتا ہے۔ جیسے کہ چبھن یا دباؤ ہوتا ہے۔ یہ حالت کبھی تو دائمی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ ورنہ گاہ بگاہ حملہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ درد شقیقہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ مرض دراصل طبقہ شبکیہ کے امراض میں سے ہے۔

علاج

حسب سبب تدارک کریں۔ جیسا کہ ذیل میں مذکور ہے۔

(۱) اگر سبب جوشِ خون ہے تو فوراً فصد کریں اور تعدیل کرنے والی ادویہ مثل عرق چوب چینی وغیرہ استعمال کریں۔ اور حسب ذیل نسخہ مفید ہوگا

عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ چرائتہ ۳ ماشہ منڈی بوٹی ۳ ماشہ۔ زوفا ۳ ماشہ۔ بنفشہ ۷ ماشہ۔ مصری سے شیریں کر کے ایک نسخہ کا جوشاندہ دو وقت دیں۔ اور اگر ضرورت ہو بعد نضج حسب دستور انہیں ادویہ کا دگنا وزن اور ترنجبین شیرخشت اور املتاس۔ نیز سنا مکی کا استعمال مناسب ہے۔ گاہ بگاہ حب ایارج سے دماغ کا تنقیہ کریں اور اطریفل کشنیزی دیتے رہیں۔ نیز کنپٹی پر کاغذی لگائیں۔ اور پاؤں کے تلوؤں کی کھردرے کپڑے سے مالش کرنا مفید ہے۔

(۲) لیکن اگر مرض کا سبب شریانوں کے فضلات ہیں اور دردِ شقیقہ بھی ساتھ شامل ہے۔ تو اس صورت میں متذکرہ بالا علاج کے علاوہ درد شقیقہ کے علاج کو ملحوظ رکھیں۔ اور فصد مناسب ضرور کریں۔

اس مرض کا آخری نتیجہ رطوبت بیضیہ کا تکدر۔ امراض انتشار اور موتیا بند ہوا کرتا ہے۔ علاج میں غفلت نہ کرنی چاہیئے۔

آنکھوں میں شیاف مامیثا۔ رسوت۔ سفیدی بیضہ مرغ اور عورت کا دودھ جوش دے کر، روغن گل ملا کر ڈالنا مفید ہے

۱۶۳۳۔ نسخہ کاغذی۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو ہر ایک ۷ ماشہ۔ مرکی ۲۔ ماشہ رسوت ۱۰۔ ماشہ افیون ½ ماشہ باریک کر کے اسپغول کے لعاب میں ملا کر کاغذیاں بنا کر لگائیں

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں اس کو آنکھ کی NEURALGIC PAIN کہتے ہیں۔

۱۶۳۴۔ جلسیمیم ×۳۔ ڈھیلے کے پچھلی جانب درد۔ گہری سوزش۔ عضلاتی تشنج، اور عصبی درد۔

۱۶۳۵۔ اسپائجیلیا ×۳۔ حرکت کرنے سے شدید درد۔ پتلیاں پھیلی ہوئی۔ روشنی سے نفرت۔ آنکھوں کے اردگرد اور گہرائی میں درد

۱۶۳۶۔ ایلو ×۳۔ آنکھوں کی گہرائی میں درد۔ شقیقۃ العین۔

بائیوکیمک علاج

۱۶۳۷۔ میگنیشیا فاسفوریکا ×۳ آنکھوں کا عصبی۔ شقیقۃ العین۔ صبح گیارہ بجے زیادتی ہو۔

۱۶۳۸۔ ٹیرم میوری اٹکم ×۳۔ غور کے ساتھ دیکھنے سے ڈیلے میں درد۔ ایک خاص وقت میں نمکین آنسو نکلیں۔ جن کے باعث سوزش ہو جائے۔ آنکھ بار بار صاف کرنی پڑے۔ کنپٹی میں روشنی سے درد۔

۱۶۳۹۔ سی پیشیا ×۳۔ حدقہ چشم میں دباؤ۔ سوزش اور ورم اور درد

سرطان القرنیہ

یہ ایک قسم کا سخت ورم ہے۔ جو کہ طبقہ قرنیہ میں اس سودا سے پیدا ہوتا ہے جس میں صفرا شامل ہو۔ مریض سخت درد میں مبتلا ہوتا ہے۔ آنکھوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ اور سیاہی یا نیلے پن کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ آنکھوں میں چبھن پائی جاتی ہے۔ جو کہ سخت حرکت اور ریاضت کے بعد زیادہ ہو کر کنپٹیوں تک محسوس ہوتی ہے۔

علاج

حسب طاقت خون نکالیں۔ اور مرطبات کا استعمال کریں۔ مطبوخ افتیمون یا ماء الجبن نیز سکنجبین افتیمونی استعمال کریں۔ اور آنکھوں میں شیاف ابیض۔ زردیٔ بیضۂ مرغ۔ روغن گل اور شیر زناں ملا کر ڈالیں۔ اور برگ خطمی۔ برگ خبازی۔ مکو۔ کوٹ کر روغن بنفشہ میں پکا کر ضماد کریں۔

مجربات

۱۶۴۰۔ ضماد سرطان العین۔ جو کا آٹا۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ باقلا کا آٹا۔ اکلیل الملک بابونہ ہموزن۔ کاکنج اور مکو کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں۔

۱۶۴۱۔ دیگر۔ مکوئے خشک۔ برگ خطمی۔ برگ خبازی۔ ہموزن روغن بنفشہ میں پکا کر استعمال کریں۔

۱۶۴۲۔ سرمہ۔ شادنج مغسول صبح و شام بطور سرمہ لگائیں۔ نیز شیاف مامیثا عورت کے دودھ میں حل کر کے ٹپکائیں۔

۱۶۴۳۔ اغذیہ زود ہضم اور بکری کے بچہ کا گوشت اور مرغی کا انڈا نیم برشت کھانے کو دیں۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

وہی علاج ہے۔ جو کہ قرنیہ کے زخموں میں دیا گیا ہے۔

امراض الاجفان یا پلک کی بیماریاں

پپوٹوں کی بیماریاں اکثر ہندوستان کے غریب اور متوسط الحال طبقے میں پائی جاتی ہیں۔ انہیں امراض کا نتیجہ دیگر طبقوں اور رطوبات کی بیماریاں ہوا کرتی ہیں اس لئے اگرچہ ابتدا میں بصارت چشم اور عام کاروبار پر یہ امراض اثر انداز نہ معلوم ہوں۔ پھر بھی علاج میں بہت احتیاط اور جلدی کرنی چاہیئے۔ تاکہ آنکھ مختلف امراض سے محفوظ رہے۔ امراض چشم کے ابتدا میں جو ہدایات دیگئی ہیں۔ ان پر پورے طور کے ساتھ عمل درآمد کرنا نہایت ہی مفید ہوگا۔

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ تعلیم یافتہ طبقے میں بھی آنکھوں کی حفاظت کیلئے مناسب اور ضروری تدابیر کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اکثر لوگ بچوں کی آنکھوں کو صاف ستھرا رکھنے میں نہایت ہی افسوسناک غفلت کرتے ہیں۔ وہ یہ دیکھتے ہیں۔ کہ ان کے بچوں کی آنکھوں پر رات کی نیند کے بعد کیچڑ لگا ہوا ہے۔ اور وہ منہ ہاتھ دھوئے بغیر دس بارہ بجے تک کھیل کود میں مشغول ہیں۔ اس کا نتیجہ امراضِ پلک ہوا کرتے ہیں۔ اور اس طرح آہستہ آہستہ یہ امراض مختلف طبقات ورطوباتِ چشم کی طبعی حالت کو بگاڑنے میں ممدو معاون ہوتے ہیں۔ وہ ہونہار بچے جو کہ آئندہ زندگی میں کسی اعلےٰ عہدہ پر سرفراز ہونے کے قابل تھے بچپن کی اس غفلت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور ڈاکٹری امتحانِ چشم میں ناکام رہ کر

ہمیشہ کفِ افسوس ملتے رہ جاتے ہیں۔ پس نہایت ہی ضروری ہے کہ رات کو سوتے وقت اور صبح بہت سویرے آنکھوں کو بلاناغہ بہت ہی اچھی طرح دھو کر پلکوں کو آلائش سے صاف کیا جائے۔ اور اگر ضرورت ہو تو مقوی بصر یا بالکل سادہ سرمہ وغیرہ استعمال کریں۔ نہایت ہی ضروری اور اہم امراض کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے۔

جَرَبْ

یعنی جرب الاجفان یا پلکوں کی خارش۔ یہ سب سے زیادہ مشہور اور عام مرض ہے۔ جو کہ پلکوں کے گندہ اور غلیظ رکھنے کا لازمی نتیجہ ہے۔ پپوٹوں کی اندرونی سطح پر بالکل باریک پھنسیاں پائی جاتی ہیں۔ جو کہ عموماً سرخ رنگ کی ہوتی ہیں ان کے باعث یہ سطح کھردری محسوس ہوتی ہے۔ ان پھنسیوں کو عام طور پر ککرے یا روہے کہا جاتا ہے۔ اکثر تو یہ حالت بعد آشوبِ چشم پیدا ہو جاتی ہے۔ ورنہ تیز روشنی میں کام کرنا۔ آنکھوں کا صاف نہ رکھنا۔ ترش کھٹی اور بلغمی اشیا کا کھانا زیادہ باریک کتب کا دیکھنا یا باریک لکھنا۔ دماغ کی طرف بخاراتِ غلیظہ کا صعود صعود کرنا جسم اور دماغ میں بلغم شور کا پایا جانا۔ نیز صفرا یا خون کی خرابی ایسے اسباب ہیں جن کے ماتحت جرب الاجفان کا مرض پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے ان اسباب کا تدارک کرنا چاہیئے۔

عِلاج

سب سے پہلے اس سبب کو دور کریں۔ جو اس مرض کا باعث ہے اس کے بعد آنکھوں اور پلکوں کی صفائی ہر وقت ملحوظ رکھیں۔ جب ہر دو امور کا انتظام ہو جائے۔ تو معدہ اور دماغ کی صفائی کی طرف مشغول ہوں۔ بلکہ

سب سے پہلے فصد قیفال کھولیں۔ تاکہ خون کا جوش کم ہو اور جس قدر حصّہ خون کا جل گیا ہے۔ یا خراب ہو گیا ہے۔ خارج ہو جائے۔ اس کے بعد حسب غلبۂ خلط منضج دے کر مسہل دیں۔ تاکہ بدن اور موادِ فاسدہ سے پاک وصاف ہو۔ جب تنقیہ کامل ہو جائے تو حمام کے ذریعہ مابقا مواد کو تحلیل کر کے آنکھوں میں مناسب حال دوا استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً روشنائی۔ شیاف احمر لین۔ شیاف اخضر۔ شیاف ابیض۔ شیاف ابار۔ شیاف دیزج۔ زنک سلفیٹ کا لوشن۔ زنک اکسائڈ۔ بورک ایسڈ۔ پروٹرگال۔ بیلے ڈونا لوشن۔ لفیرنیشیا لوشن۔ بیلے ڈونا مرہم۔ لفیرنیشیا مرہم۔ کاسٹک لگانا۔ سلور نائٹریٹ لوشن وغیرہ۔ نیز وہ مجربات جن کا ذکر نیچے کیا گیا ہے۔ مفید ہیں۔ جب بہت پرانے ہو جائیں۔ تو اس صورت میں ماء الجبن کے ساتھ ساتھ تنقیہ دماغی اور بدنی کرنا مفید ہے۔

مجرّبات

۱۶۴۴۔ اپل شفاخانہ کا نہایت ہی مجرب کحل۔ جو ابتدا سے انتہا تک ہر حالت میں مفید ہے۔

صفت: سمندر جھاگ۔ کشتہ جست۔ سفیدہ۔ ہموزن ہر سہ کو باریک کھرل کریں اور زنگار تھوڑا سا ڈال کر دوبارہ کھرل کریں۔ حتیٰ کہ رنگ زرد ہو جائے۔ سلائی کے ساتھ استعمال کریں۔ ایک یا زیادہ سے زیادہ دو سلائی ایک آنکھ میں ایک وقت لگانی چاہیے۔ یہ کحل جرب الاجفان۔ خارش و سرخی چشم دمعہ اور ڈھلکہ وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

۱۶۴۵۔ مطب سلیمی۔ نسخہ برائے خارش و سرخی چشم۔ کشتہ جست۔ مصری کوزہ بطور سرمہ بنا کر استعمال کریں۔

۱۶۴۶- سرمہ خاص۔ جست۔ شورہ قلمی۔ جست کو برادہ کریں اور شورہ قلمی کے ساتھ کھرل یہاں تک کہ آگ پر رکھنے سے روغن ہو جائے۔ جب یہ حالت ہو تو یہ سرمہ استعمال میں لائیں۔ دھند اور ضعف بصر کو بھی مفید ہے۔ (مطب سلیمی)

۱۶۴۷- مطب سلیمی۔ کحل روشنائی کا جو نسخہ پہلے دیا گیا ہے۔ وہ اس مرض کے لئے بھی مفید ہے۔

۱۶۴۸- دیگر۔ نوشادر تولہ۔ شورہ قلمی تولہ۔ پھٹکڑی تولہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ بطور سرمہ تیار کر کے استعمال کریں (مطب سلیمی)

۱۶۴۹- سرمہ ممیرا۔ سرمہ قندھاری ۲ تولہ جست پارہ پارہ کردہ تولہ۔ میل چاندی تولہ۔ ممیرا خالص تولہ۔ کھرل کر کے مثل سرمہ استعمال کریں۔ (〃)

۱۶۵۰- لیپ۔ رسونت پاؤ۔ انار دانہ نیم پاؤ۔ پھٹکڑی شگفتہ ۲ تولہ۔ افیون ماشہ پہلے انار دانہ کو ۲ گھڑی سیر پانی میں بھگوئیں۔ پھر مَل کر چھان لیں اور اس زلال میں رسونت پھٹکڑی اور افیون ڈال کر نرم نرم آنچ پر آہستہ آہستہ پکائیں۔ لیکن رسونت کو پہلے علیحدہ پانی میں حل کر کے صاف کر لینا چاہئے۔ اور صاف شدہ کو شامل کرنا چاہئے۔ جب لیپ کرنے کے قابل ہو تو چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ پانی یا شیر زناں میں حل کر کے آنکھوں کے اوپر بھی لگائیں۔ اور قدرے اندر بھی داخل کریں۔ پھولہ کو نیز آشوب چشم کو بھی بہت مفید ہے۔ (مطب اپل شفاخانہ)

۱۶۵۱- سُرمہ مقوی البصر و خارش۔ جب خارش ضعفِ اعصاب چشم کے ساتھ ہو تو یہ نسخہ مفید ہے۔

صنعتہ۔ ممیران چینی ۳ ماشہ۔ تخم وسمہ ۳ ماشہ۔ جوہر صدف صادق آبدار ۳ ماشہ۔ سرب ۳ ماشہ۔ جست ۳ ماشہ۔ سیماب ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۱ عدد۔ ورق طلا ۱۱ عدد۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۱۲ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی سرخ ۱۲ ماشہ۔ مشک خالص ۲ رتی۔ سرمہ

کی طرح کھرل کر کے استعمال کریں

۱۶۵۲۔ سرمہ اکسیر خارش۔ ضعف بصر۔ دھند۔ جالا کیلئے بھی مفید ہے۔

صفت:۔ جست شیریں ۵ تولہ۔ سیماب تولہ جست کو پگلا کر پارے کے اوپر گرائیں بستہ ہو جائے گا۔ فوراً گرم گرم کو کوٹ کر باریک کر لیں۔ کیونکہ ٹھنڈا ہونے پر کوٹا نہیں جا سکتا۔ جب باریک ہو جائے۔ مگھاں ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ سرو چینی ۶ ماشہ باریک کر کے شامل کریں۔ اور کھرل میں ڈال کر آبِ لیموں ۲ عدد کے ساتھ بہت اچھی طرح کھرل کریں۔ حتیٰ کہ مثل سرمہ کے ہو جائے۔ غبار و دھند کیلئے یہ دوا ایک حصہ اور سرمہ ۲ حصے ملا کر استعمال کریں۔ (مطب اہل شفاخانہ)

۱۶۵۳۔ سرمہ سیاہ۔ سرمہ سیاہ ایک بڑا ٹکڑا لیکر چالیس دن تک پانی کے گھڑے میں ڈال رکھیں۔ اس کے بعد پانی سے نکال کر آب لیموں ہموزن سرمہ میں کھرل کریں حتیٰ کہ سرمہ خشک ہو جائے۔ اس کے بعد انار ترش ہموزن پانی میں کھرل کر کے خشک کریں اُسکے بعد ہموزن شیر برگد میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ سرمہ ہو جائے۔ (بیاض)

۱۶۵۴۔ کحل جست۔ جست شیریں ۵ تولہ کو پاؤ بھر آب برگ بکائن میں زرگر کو دے کر کُشتہ کرالیں۔ جب وہ دودھ جیسا سفید ہو جائے۔ تو اُس میں نیلہ تھوتھا بقدر دانہ نخود ڈالدیں حتیٰ وہ بھی پھول جائے گا۔ کھرل کر کے استعمال میں لائیں (بیاض)

۱۶۵۵۔ معجونِ مقوی دماغ۔ تاکہ لکڑوں کے ازالہ میں مدد ملے۔

صفت:۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ پوست آملہ ۲ تولہ۔ اسطوخودوس تولہ۔ کشنیز خشک ۲ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۶ تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۶ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۶ تولہ۔ مغز تخم خربزہ ۶ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۶ تولہ۔ مغز نارجیل ۶ تولہ۔ تخم خشخاش سفید ۲ تولہ ورق نقرہ نیم دفتری۔ نبات دیسی ایک سیر۔ پہلے ہر سہ ادویہ کو باریک کر کے روغن بادام سے چرب کریں۔ پھر باقی ادویہ شامل کریں۔ اور مصری کا قوام کر کے معہ ورق نقرہ شامل کریں

اور معجون بنا لیں - قدر خوراک صبح و شام ۹ ماشہ -

۱۶۵۶ - کشتہ نقرہ - صفراوی مزاج کیلئے مقوی دل و دماغ -

صفتہ، - نقرہ کا برادہ کر کے عرق بید مشک ایک بوتل خالص اور عمدہ میں متواتر کھرل کریں حتیٰ کہ خشک ہو جائے - بعدہٗ گلاب خالص سہ آتشہ ایک بوتل میں کھرل کریں حتیٰ کہ قرص بنائے جا سکیں - قرص کو برگ بید مشک، گلسرخ دیسی میں نگدہ بنا کر پارچہ لپیٹ کر گل حکمت کر کے گڑھے میں بارہ سیر اپلوں کی آنچ دیں - کشتہ ہو جائے گا - خوراک ½ سے ایک رتی ہمراہ مسکہ -

۱۶۵۷ - رسائن جسم - یہ دوا اکثر امراض دماغی کو مفید ہے - بالخصوص گردں کو -

صفتہ، - گندھک کو پیس کر علیحدہ رکھ لیں - اور قدرے روغن گاؤ کو آہنی کڑچھ میں ڈال کر آگ پر رکھیں - جب گھی گداز ہو تو گندھک اس میں ڈالیں - تاکہ وہ بھی گداز ہو - ایک علیحدہ گلاس میں آدھ سیر دودھ ڈال کر اس کے منہ کے اوپر تر کھدر کا کپڑا باندھ دیں - جب گندھک گداز ہو - تو اس کپڑے پر ڈال دیں - تاکہ چھن کر دودھ میں جا گرے - جب سرد ہو - مکرر یہی عمل کریں حتیٰ کہ گندھک کا رنگ سرخ ہو جائے - ہر دفعہ دودھ اور گھی تازہ استعمال کریں - اور کپڑا کھدر کا تر کر لیا کریں - تاکہ جل نہ جائے -

ترکیب استعمال - بقدر ایک دانگ ہر روز شیر گاؤ یا مناسب بدرقہ کے ہمراہ ۱۵ - ۲۰ روز استعمال کریں -

فوائد - برص - بہق - جرب - قروح وغیرہ کے لئے یہ دوا مفید ہے - ۲ - ۳ ماہ تک استعمال کر سکتے ہیں -

۱۶۵۸ - جست کا پھول، مہندی کے پتوں کے پانی میں حل کر کے کانسی کے برتن میں نیم کے دستے میں ہیسیہ پیوست کر کے کھرل کریں - اور بطور سرمہ استعمال کریں - (حکیم نور الدین)

۱۶۵۹۔ شیافِ مجرّب۔ توتیا سبز ۱ ماشہ کتھ ۴ ماشہ مصری ۴ ماشہ پیسکر لعاب صمغ عربی میں شیاف بنائیں۔ (رر)

۱۶۶۰۔ شیافِ کافوری۔ پوست سماق ۱۰ ماشہ۔ سفید ۱ ماشہ۔ کافور ۱/۴ سرخ۔ کتیرا ۴ سرخ۔ شیاف بنائیں۔ دمعہ اور جرب کو مفید ہے۔ (رر)

۱۶۶۱۔ حب جرب۔ چاکسو مدبر۔ مصری کالپی۔ کتھ۔ انزروت مدبر۔ سب کو ملاکر گولیاں بنائیں۔ اور پانی میں گھسا کر آنکھوں میں لگائیں۔ (رر)

۱۶۶۲۔ سُرمہ حبت۔ جست کا پھول۔ سمندر جھاگ۔ کونپل نیم۔ پھٹکڑی خام۔ سونے کا میل۔ لونگ۔ افیون۔ چراغ کا گل۔ نیلاتھوتھا کھیل کیا ہوا۔ رسوت۔ ہلیلہ خورد سب کو شل سرمہ پیکر اور سرسوں کے تیل میں ملاکر کانسی کے برتن میں اور نیم کے ڈسنے سے آٹھ دن متواتر پیسیں۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ ٹھنڈے پانی سے دھوئیں اور پھر کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ شعر منقلب۔ گوہانجنی۔ سرخی۔ جرب الاجفان۔ پلکوں کی موٹائی کیلئے مفید ہے۔ اگر شعر منقلب اکھاڑ کر لگائیں۔ دو چار دفعہ میں درست ہو جائیں گے۔ گوہانجنی میں چالیس یوم لگانے سے پھر نہیں ہوتی (رر)

۱۶۶۳۔ سُرمہ سفید۔ سرمہ سفید۔ جست کا پھول۔ دار فلفل۔ فلفل سیاہ۔ آبِ لیموں میں دو روز کھرل کر کے لگائیں۔ خارش۔ غبار اور گل چشم کے لئے مفید ہے۔

۱۶۶۴۔ سُرمۂ کلنچ۔ جست کا پھول ۹ تولہ۔ افیون ۱۰ ماشہ زعفران ۱ ماشہ زنگار ۲ ماشہ۔ سرمہ سیاہ تولہ۔ سمندر جھاگ ۲ ماشہ۔ لونگ ۲ ماشہ سونے کی میل ۲ ماشہ چاندی کی میل ۴ ماشہ۔ سبز کانچ ۲ ماشہ۔ سرمہ کی طرح کھرل کر کے استعمال کریں۔ بیاض اور جرب الاجفان کے لئے مفید ہے۔

۱۶۶۵۔ شیافِ نارنج۔ شیاف سماق۔ شیاف غورہ۔ شیاف ویزج۔ شیاف اخضر وغیرہ کے نسخہ جات دیئے گئے ہیں۔ ایک دو اور مجرّب شیاف کے نسخے دیئے جاتے

ہیں۔

شیاف علائی۔ جرب۔ ککروں۔ بامھنی۔ تاریکی۔ جالا وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

صفتہ:۔ مامیراں چینی۔ شیاف مامیثا ہر ایک ا تولہ ۵ ماشہ توتیا مغسول ۱۱ تولہ۔ پیپل سونٹھ۔ رسونت۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تیز پات ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ کتیرا۔ گوند کیکر ہر ایک ۹ ماشہ۔ کھرل کر کے انگور خام کے پانی میں پروردہ کر کے شیاف بنائیں۔

۱۶۶۷۔ شیاف روشنائی۔ ناخونہ۔ ککروں اور موتیا بند کی ابتدا میں مفید ہے۔

صفتہ:۔ سونا مکھی۔ روپا مکھی۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ کافور مشک خالص ہر ایک ۲ رتی۔ بارش کے پانی میں شیاف بنائیں۔

۱۶۶۸۔ ضماد جرب الجفن بلغمی۔ لودھ پٹھانی۔ چاکسو مدبر و مقشر۔ صبر زرد۔ زعفران لاون۔ رسوت زرد۔ پانی میں گھس کر نیم گرم ضماد کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں TRACHOMA یا GRANULAR LIDS کہتے ہیں۔

۱۶۶۹۔ ایلومینا × ۳۔ اشیا دور نظر آئیں۔ آنکھیں ٹھنڈی۔ خشکی پلک۔ جلن پلک موٹے۔ صبح زیادہ تکلیف ہو۔ مزمن آشوب چشم۔

۱۶۷۰۔ لفیریشیا × ۳۔ اس کے لوشن سے آنکھوں کو دھوئیں۔ بشرطیکہ آنکھوں سے پانی بہتا ہو۔ پلکوں کی جلن اور ورم۔ پانی گندا۔ تیز خارج ہو۔ نزلہ و زکام جاری رہے۔

۱۶۷۱۔ کالی بائی کرامیکم ۳۔ پلکوں میں ورم اور ککرے۔ غلیظ لیسدار مادہ خارج ہو جو رسیوں کی طرح ہو

۱۶۷۲۔ تھوجا ۳ٔ۔ رات کو پلکوں میں کیچڑ جمع ہو جائے۔ اور صبح خشک اور پیڑے سے جمے ہوئے ہوں۔

۱۶۷۳ گریفائیٹس ۳ٔ۔ پلکوں میں بے حد خارش۔ سرخ اور متورم ہو جائے اور خشک ہوں۔ اس لئے کہیں کہیں سے پھٹ جائیں۔

۱۶۷۴۔ ہیپر سلفر ۳ٔ۔ خارش۔ یہاں تک کہ پلکوں کے مژگان گر جائیں دور سے دیکھ سکے اور دھندلا نظر آئے۔ بلا عینک باریک حروف نہ دیکھ سکے۔ ککرے ہوں۔ اور آنکھوں کے گرد خشکی ہو۔

۱۶۷۵ سلفر ۳ٔ۔ پپوٹوں کے کنارے زخمی اور جلن اور خارش۔ ان ادویہ کے ڈلکمارا بھی بہت مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج

۱۶۷۶ نیٹرم سلف ۳×۔ آنکھوں میں ککرے ہوں اور درد ہو۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ اور پپوٹے زرد ہوں۔ اور آبلے بھی پائے جائیں۔

۱۶۷۷۔ نیٹرم فاس ۳×۔ صبح کو آنکھیں بدقت کھولی جا سکیں۔ اور ان سے سفید رنگ کی رطوبت خارج ہو۔ جلن۔ خارش اور سرخی۔ پپوٹے بھاری اور کناروں پر خارش۔ مطالعہ کے وقت سوزش۔

۱۶۷۸۔ نیٹرم میور ۳×۔ سوزش۔ سرخی۔ نمکین آنسو۔ کیچڑ۔ رات کے وقت مژگان کو کھینچنے کی ضرورت ہر دم رہے۔

سلاق

اس مرض کو عام طور پر باھنی کہتے ہیں۔ پلکوں کے کنارے تیز اور شور مادے کے جمع ہونے کے باعث موٹے اور سرخی مائل ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ بالآخر

موجودہ بال گر جاتے ہیں - اور آئندہ پیدا نہیں ہوتے - آہستہ آہستہ آنکھیں بھی خراب ہو جاتی ہیں - اس کی دو اقسام ہیں -

(۱) ابتدائی اور بالکل نیا مرض (۲) دیرینہ اور غلیظ -

قسم اوّل کی صورت میں گوشۂ چشم اور پپوٹوں میں سرخی ہوتی ہے اور خارش پائی جاتی ہے - حالانکہ صلابت نہیں ہوتی - دوسری حالت میں پپوٹوں میں خارش سرخی اور صلابت پائی جاتی ہے - اور بال گرے ہوئے ہوتے ہیں -

علاج

دیکھنا چاہئے کہ آیا مرض کا سبب بلغم شور ہے یا خون ہیں صفرا محترقہ کی آمیزش یا کہ آشوبِ چشم کی مزمن حالت نے یہ عارضہ پیدا کر دیا ہے - تشخیص کے بعد حسب سبب تدارک کریں -

ابتدائی حالت میں چونکہ مادہ ابھی اس قدر غلیظ نہیں ہوتا - اور پپوٹوں میں صلابت نہیں پائی جاتی - اس لئے معمولی ادویہ سے مسہل دیں - اگر ضرورت قوی ہو - تو بلغم اور صفرا کا منضج دیکر آبِ میوہ جات سے اسہال کرائیں - اور سماق کو گلاب میں حل کر کے آنکھوں کو صاف کریں - یا شیافِ سماق استعمال کرائیں - اور سوتے وقت شیاف ابیض یا دیگر ایسی ادویہ لگائیں - جو شوریت کا ازالہ کریں - اور ہر روز صبح حمام کرنا چاہئے -

لیکن جب سلاق مزمن صورت اختیار کرے - تو سب سے پہلے چاہئے - کہ رگِ قیفال یا پیشانی کی رگ سے فصد لیں - پنڈلی پر یا شانوں کے درمیان سنگیاں کھچوائیں - اور ہلیلہ اور غاریقون کے جوشاندہ سے تلیین کریں - شیاف احمر لین آنکھوں میں ڈالیں - اور اغذیہ مناسبہ استعمال کریں - اگر آشوب چشم کا نتیجہ ہو - تو آشوب چشم مزمنہ کے جو مجربات دیئے گئے ہیں - اُن سے فائدہ اٹھائیں -

مجربات

۱۶۷۹۔ ضماد۔ سیندھورہ ۵ ماشہ۔ نمک سنگ ۴ ماشہ کو باریک کرکے روغن گاؤ ۲ تولہ اور بلادر بے کلاہ ۲ عدد کو کانسی کے برتن میں کانسی کے برتن کے ساتھ اچھی طرح کھرل کریں۔ اور بعدہ سودفعہ پانی کے ساتھ دھوکر آنکھ میں ڈالیں۔ اور پلکوں پر لگائیں (قابلِ تجربہ۔ بیاض کا نسخہ)

۱۶۸۰۔ ابتدائے خارش کیلئے۔ توتیا سبز ایک ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ نبات خانزبو ۶ ماشہ۔ رسوت ۴ ماشہ پانی کے ساتھ گھس کر لگائیں۔ اگر مادہ غلیظ ہو تو گاڑھا لیپ استعمال کریں۔

۱۶۸۱۔ دیگر۔ تخم کتان۔ پوست مسلم۔ بہدانہ۔ شب یمانی باریک کرکے پارچہ ریشمی میں پوٹلی باندھیں۔ اور تازہ پانی میں بھگو بھگو کر آنکھوں پر بار بار لگائیں۔

۱۶۸۲۔ لوہے کے زنگار کا سرمہ لگائیں۔ ہلیلہ زرد کا زلال یا انگور خام یا پختہ کا پانی بھی آنکھوں میں ٹپکانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۱۶۸۳۔ باسلیقون کبیر۔ باسلیقون صغیر۔ شیاف ویزج۔ شیاف علائی۔ شیاف احمر حاد۔ شیاف احمر لین۔

۱۶۸۴۔ ذرور۔ کگروں اور پلکوں کے موٹے اور بھاری ہونے کو مفید ہے۔ صفتہٗ۔ انڈے کی زردی کو دھوپ میں خشک کریں۔ انزروت سفید گدھی کے دود میں مدبّر۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مرکی۔ مامیران چینی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ زعفران۔ شیاف ہر ایک ۶ رتی۔ کوفتہ بیختہ استعمال کریں۔

۱۶۸۵۔ روغنِ سلاق۔ نیلا تھوتھا ۱۴ ماشہ۔ جائفل ایک عدد ہر دو کو یکجا کرکے ۱۰ تولہ کچے دھاگے ارد گرد لپیٹ کر گیند کی طرح بنالیں اور ۲ گھنٹے تک۔ اس قدر گھی میں رکھیں کہ یہ بالکل ڈوبا رہے۔ نکال کر کانسی کے برتن میں جلائیں اور دھاگوں

کو کاٹ ڈالیں۔ اور اوپر باقی روغن ڈالیں جتنی کہ دھاگے بالکل جل جائیں۔ بچھڑ ڈھاک کی لکڑی کے ساتھ جس کے سر پہ پیسہ لگا ہو۔ اسی برتن میں رگڑیں۔

۱۶۸۶۔ شیاف سلاق۔ زنگار ۲ ماشہ۔ ساذج ہندی ۲ ماشہ۔ اقلیمیائے فضہ ۳ ماشہ سکبینج ۱۔ ماشہ اشق ۱ ماشہ۔ وار فلفل ۱ ماشہ۔ اشق اور سکبینج کو پرانی شراب میں حل کریں اور ادویہ کو باریک کر کے اس کے ساتھ ملائیں اور شیاف بنائیں۔

۱۶۸۷۔ دوا سلاق۔ سانپ کی کینچلی جلا کر اور روغن کنجد میں کھرل کر کے پلکوں پر لگائیں۔

۱۶۸۸۔ دیگر۔ آکھ کی جڑھ کو جلائیں۔ جب راکھ ہو جائے۔ پانی میں حل کر کے آنکھ کے گرد لیپ کریں۔

۱۶۸۹۔ حب توتیائے ہندی۔ جب پلکوں میں زخم اور سرخی ہونے کے علاوہ پانی بہتا ہو۔ تو یہ نسخہ مفید ہے۔

صفت،۔ مرکی ۳ ماشہ۔ توتیائے ہندی ۳ ماشہ۔ زاج سفید ۲ ماشہ۔ چاکسو مدبر ۳ ماشہ چراغ کا پھول ۲ ماشہ کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور روغن گل میں حل کر کے آنکھ پر لگائیں۔ اور کچھ دیر کے لئے بند رکھیں۔

۱۶۹۰۔ کشتہ پیسہ۔ تانبہ کا پیسہ اور نمک ہر دو کو دہن مار میں بھر دیں اور مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔ حتیٰ کہ سانپ راکھ ہو جائے۔ پیسہ نکال لیں اور محفوظ رکھیں۔ جب ضرورت پانی میں گھس کر پلکوں پر لیپ کریں۔

۱۶۹۱۔ نسخہ ضماد۔ رسوت زرد ۳ ماشہ۔ افیون خالص ۴ سرخ۔ زعفران خالص ۴ سرخ لعاب تخم کتان میں ملا کر لیپ کریں۔

ہومیو پیتھک علاج

انگریزی میں اس مرض کو BLEPHARITIS کہتے

ہیں۔

۱۶۹۲۔پلسٹلا × ۳۔پلکوں میں سوزش اور سلاق۔غلیظ کیچڑ۔آنکھوں میں خارش اور جلن یا معدہ کی خرابی کے ماتحت آنکھوں میں یہ مرض پیدا ہو۔بدہضمی۔

۱۶۹۳۔گریفائی ٹس × ۳۔آنکھوں میں سرخی۔پلکوں میں سرخی اور ورم۔پلکیں موٹی خشک۔خارش اور زخم۔آشوبِ چشم کے بعد مصنوعی روشنی ناقابلِ برداشت۔

۱۶۹۴۔مرکیورئیس ۳۔پپوٹے سرخ۔موٹے اور متورم اور آنکھوں سے جلتا ہوا سوزندہ مادہ کثرت سے خارج ہو۔بھٹیوں میں تیز روشنی اور شعلوں کے سامنے کام کرنیوالے لوگوں میں یہ مرض ہو تو یہ دوا مفید ہے۔یا مادہ آتشک کا اثر۔

۱۶۹۵۔آرسنکم البم ۱۲۔پلک سرخ۔زخمی اور ان پر سے بھوسی اترے۔گندی ہوں۔پلکوں میں عصبی درد بھی ہو اور جلتا ہوا پانی نکلے۔روشنی سے سخت نفرت۔

۱۶۹۶۔ایکونٹ × ۳۔پپوٹے سرخ۔متورم اور سخت خشک سرد ہوا میں نکلنے سے بہت پانی خارج ہو۔روشنی سے نفرت۔

۱۶۹۷۔ایلومینا ۳۔آنکھیں خنک محسوس ہوں۔پلک خشک۔اور موٹے ہوں لیکن ان میں جلن اور تپک محسوس ہو۔صبح کو تکلیف کی زیادتی ہو۔

۱۶۹۸۔سلفر ۳۔پلکوں کے کناروں میں جلن اور زخم۔

بائیوکیمک علاج

۱۶۹۹۔کالی فاس × ۳۔پپوٹے بھاری۔کھچاوٹ اور ریت کا احساس۔

۱۷۰۰۔کالی سلف × ۳۔پپوٹوں کے کناروں میں جلن۔اور ان پر زرد کیچ کی تپلی سی تہ جمی ہوئی

۱۷۰۱۔نیٹرم میور × ۳۔پپوٹوں میں گرمی محسوس ہو۔اور مژگاں بار بار کھنچنی پڑیں۔ہر وقت پانی جاری ہو

۱۷۰۲ انٹیمرم فاس ۳x ۔ پپوٹے بھاری ۔ اور کناروں پر خارش ۔ آنکھوں سے زرد رنگ کا کیچڑ خارج ہو۔

ھدایات ۔ زیادہ گرم ۔ ترش ۔ بلغمی اور کھٹی کھٹی اغذیہ واشیا سے پرہیز ۔ ابتدا میں لوٹس ہنی (LOTUS HONEY) یعنی وہ شہد جو گل نیلوفر کے پھولوں پر پرورش یافتہ مکھیوں نے بنایا ہو ۔ استعمال کرنا پلکوں کے امراض کے لئے بلکہ موتیا بند کے لئے بھی بہت مفید ہے ۔ نیز زیادہ بلغمی اشیا بھی استعمال نہ کرنی چاہئیں ۔ بلکہ زود ہضم معتدل اغذیہ کا استعمال جائز ہے ۔ آنکھوں کو بالکل صاف رکھیں ۔ اور بیلے ڈونا مرہم لگاتے رہیں ۔ اگر پانی زیادہ خارج ہو ۔ تو بجائے بیلے ڈونا مرہم کے لفیرٹیشیا مرہم استعمال کریں جس مرہم کو صاف کرنے کی ترکیب مقوی بصریہ میں دی گئی ہے وہ سرمہ تیار کر کے آنکھوں کی پلکوں پر ہر وقت لگائے رکھنا بہت مفید ہے ۔ یہاں تک کہ اگر پلکوں کے کناروں پر زخم ہوں اور بال گر گئے ہوں ۔ تو اس کے استعمال سے زخم مندمل ہو جائینگے ۔ اور بال پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے ۔ شیاف ابیض ۔ گل روغن اور لڑکی والی کے دودھ میں حل کر کے گاہ بگاہ لگانا بہت مفید ہے ۔ اسی طرح گل روغن سفیدی بیضہ مرغ اور لڑکی والی کا دودھ حل کر کے استعمال کرنا مفید ہے

شعیرہ

یہ ایک لمبا سا ورم ہے ۔ جو کہ پلک کے کنارے اور بالوں کی جڑھ میں پیدا ہوتا ہے ۔ اور چونکہ شکل میں جَو سے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے ۔ اسی کو گوہانجنی کہا جاتا ہے ۔ اس میں ورم کے بعد سفید رنگ کی

پیپ پڑ جاتی ہے - اور عموماً بار بار اس کا دورہ ہوتا ہے - جس کا سبب خون کی خرابی - گندی جگہ رہائش رکھنا - بدہضمی - زیادہ دماغی اور آنکھوں کی محنت اور خراب آب و ہوا ہے - اور علاج میں سب سے پہلے انہیں امور کی رعایت رکھنا نہایت لازمی اور ضروری ہے -

علاج

سب سے پہلے جیسا اوپر ذکر ہوا سبب کا ازالہ کریں - چونکہ یہ مرض بار بار ہوتا ہے اس لئے جب تک سبب کا ازالہ نہ کیا جائے - مقامی علاج ناکام ہوتا ہے اگر مریض نوجوان ہے اور اس کا خون خراب ہے - تو فصد سرارو کی کھولیں اور مسہلات دیں - حب ایارج اور اطریفلات سے تنقیہ دماغ کریں - اگر سبب بدہضمی ہو تو بعد صفائی معدہ اور امعا ہضم کی درستی کے لئے جوارش مصطگی - جوارش طباشیر - جوارش آملہ - جوارش فواکہ اور جوارش اترج وغیرہ استعمال کرائیں - جن کے نسخہ جات امراض معدہ میں دیئے گئے ہیں - غذا لطیف اور رہائش صاف ستھری جگہ ہونی چاہئے - دماغی محنت اور آنکھوں کا کام قطعی بند کردیں - یا کم کردیں - غذا بالخصوص رات کے وقت بالکل نہ دیں - ابتدا میں مصبر - رسوت - مامیثا - گل ارمنی - سیندور - گیرو - سیاہ مرچ وغیرہ آب کاسنی یا آب مکو میں حل کر کے اوپر لگائیں - اور بعد میں موم گرم کر کے یا مرہم داخلیون نیم گرم لگائیں - اگر پیپ پڑ گئی ہو تو کاٹ کر ذرور اصفر چھڑک دیں -

جالینوس کا تجربہ ہے کہ مکھی کا سر کاٹ کر ورم پر لگائیں - تحلیل ہو جائے گی نیز حمام میں جانا اور گرم پانی کی بھاپ لینا مفید ہے -

مجربات -

۱۷۰۳ - سرمہ جست - ۱۶۶۲ جو جرب کے ماتحت دیا گیا ہے - اگر چالیس روز تک متواتر استعمال کیا جائے تو دوبارہ گوہانجنی نہ ہوگی (مجرب حکیم نورالدین صاحب مرحوم)

۱۷۰۴۔ سرمہ دیگر۔ جبت کا پھول ۱۰ تولے۔ دار فلفل ۲ تولہ۔ مرجان ۲ ماشہ۔ مروارید ۳ ماشہ
مامیراں ۲ ماشہ۔ سرمہ بناکر استعمال کریں۔

۱۷۰۵۔ ضماد۔ چھوہارہ کی گٹھلی کو باریک پیسکر پانی یا روغن گل میں حل کرکے لیپ کریں

۱۷۰۶۔ کاجل گوہانجنی۔ چوب زردانبہ کو بریاں کریں۔ قرنفل گدار۔ ہلیلہ سیاہ۔ شب یمانی
رسوت زرد۔ افیون خالص۔ نمک لاہوری۔ باریک کرکے اور کانسی کے برتن میں ڈالکر
نیم کے سبز پتوں کا پانی اور روغن زرد میں نیم کی لکڑی کے ساتھ ۱۱ ساعت خوب
کھرل کریں۔ حتےٰ کہ بالکل کاجل کی طرح ہو جائے۔

۱۷۰۷۔ ضمادات۔ صمغ عربی سرکہ میں حل کرکے شعیرہ کے اوپر لگائیں۔ ورنہ زعفران
قندے لاکھا بول میں پیسکر اور گلاب میں گھس کر لگانا مفید بتایا گیا ہے۔

۱۷۰۸۔ ضماد اکسیر گوہانجنی دموبہ۔ پوست اندرون انار۔ ررشنگ بیدانہ۔ عدس
مسلم۔ جو مقشر۔ گردسماق پانی تازہ میں گھسکر ضماد کریں۔

۱۷۰۹۔ دوائے گوہانجنی۔ رسوت اور گیرو ہموزن پوست کے پانی میں پیسکر ابتدا میں
لیپ کریں۔ جب پکنا شروع ہو تو کچی دیوار سے پرانا کوئلہ پانی میں پیسکر پلک کے
باہر لگائیں۔ اگر جلد پکانا مطلوب ہو۔ تو لونگ۔ ہلدی وغیرہ پیسکر طلا کریں۔ نیز بھڑ کا
چھتہ پیسکر لگانا بھی مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں اس مرض کو HoRDEOLUM یا STYES
کہتے ہیں۔

۱۷۱۰۔ ایگاریکس ۳× ۔ پلکوں کا ضربان ۔ اور کنارے سرخ ۔ جلن اور خارش
اندر کا کوا سرخ اور گوہانجنی۔

۱۷۱۱۔ اے پس ۶ ۔ پلک متورم ، سرخ ۔ جلن اور ضربان ۔ روشنی سے نفرت

گوہانجنی۔ اس دوا میں سوزش اور ضربان بہت ہوتی ہے۔ گوہانجنی کو دوبارہ نکلنے سے روکتی ہے۔

۱۷۱۲۔ کونیم ×۳۔ روشنی سے نفرت اور پانی بہت نکلے۔ دھند۔ غبار۔ عضلات متعلقہ لبصارت تشنج۔ گوہانجنی کے ساتھ ہی روشنی سے سخت تکلیف ہو۔

۱۷۱۳۔ ہیپر سلفر ۶۔ پلک سرخ اور سوزش۔ اگر پیپ جذب کرنا مطلوب ہو ۲۰۰ طاقت کی دوا دیں۔

۱۷۱۴۔ گریفائی ٹس ۶۔ یہ دوا گوہانجنی کیلئے بہت مفید ہے۔ جب ابھی گوہانجنی نکلی ہی ہو۔ ابتدا میں پیٹلا ×۲ دیں۔ اس کے بعد سٹیفسگریا اور مزمن مرض کی صورت میں ہیپر سلفر۔

۱۷۱۵۔ سٹیفیسگریا ×۳۔ جب کہ بار بار گوہانجنی ہو۔ پلکوں کے کناروں پر خارش۔

۱۷۱۶۔ تھوجا ×۲۔ گوہانجنی اور گمڑی۔ پلکیں خشک۔ رات کو چمٹ جائیں۔

بائیوکیمک علاج

۱۷۱۷۔ کالی فاس ۶×۔ بائیں آنکھ کے نچلے پپوٹے پر گوہانجنی۔ پپوٹوں کا بھاری پن کھچاوٹ۔ سوزش اور جلن۔

۱۷۱۸۔ فیرم فاس ×۶۔ دائیں آنکھ کے نچلے پلک پر گوہانجنی۔ آنکھوں میں کھٹک۔ اور سوزش

۱۷۱۹۔ سی لیشیا ×۳۔ آنکھوں سے پانی بہے اور گوہانجنی۔ پپوٹوں سے گاڑھے زرد مواد کا اخراج۔ سلاق۔

غیر طبعی فزونی

شرناق

اوپر کے پپوٹے میں شحمی فزونی ہے۔جس کے باعث پپوٹے اچھی طرح کھُل نہیں سکتے۔بلکہ ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ ہلانے سے یہ ابھار حرکت نہیں کرتا۔ جیسے کہ رسولی۔ پپوٹہ حرکت نہیں کر سکتا۔ اور اسکی حرکت جبری کے باعث آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے۔ روشنی میں تکلیف ہوتی ہے۔

علاج

اگر خون میں بھی خرابی دکھیں۔ تو فصد کریں ورنہ نرم مسہلات اور منقیات سے تنقیہ بدنی و دماغی کریں۔ اور آنکھوں میں ذرور اغبر اور باسلیقون کبیر لگائیں۔ تاکہ مواد تحلیل ہوں۔ ورنہ حمام کریں۔ اور بھپارہ لیں اور محللات کا ضماد کریں۔ جن کا ذکر پہلے آچکا ہے۔

عُقدہ

اوپر کے پپوٹے پر جلد کے نیچے گرہ کی مانند فزونی پیدا ہو جاتی ہے جو کہ اچھی طرح چھونے سے محسوس ہوتی ہے۔ اس کا مادہ غلیظ سوداوی رطوبت ہوا کرتا ہے۔ جو کہ پلکوں کی طرف آکر جمع ہو جاتا ہے۔ اسکی تین اقسام ہوتی ہیں (۱) متحرک (۲) اصلب (۳) وسیع۔

پہلی قسم دستکاری سے علاج پذیر ہے۔ کیونکہ مادہ ایک قسم کی تھیلی میں ہوتا ہے

جس کو نکالا جا سکتا ہے۔ لیکن دوسری قسم میں دستکاری سے کامیابی محال ہے کیونکہ مادہ جلد میں نفوذ کئے ہوتا ہے۔ اور کلیتہً زائل نہیں ہو سکتا۔ ایسی حالت میں پہلے گرم بپھارہ لیں۔ پھر قیروطی اور تر لعابوں سے نرم کر کے مرہم داخلیون اور دیگر تیز لعابوں مثلاً لعاب میتھی، والسی اور دیگر محللات سے تحلیل کرنے کی کوشش کریں۔ لیکن جب یہ عقدہ پھیلا ہوا ہو۔ تو چونکہ اس کا مادہ سودائے دموی ہوتا ہے۔ اس کا رنگ بھی سرخی مائل بنگینی نظر آتا ہے۔ اس میں رگیں بھی پائی جاتی ہیں۔ جو آنکھ کی پلک کے ساتھ چمٹی ہوتی ہیں۔ اس لئے دستکاری نہیں ہو سکتی۔ تنقیہ۔ فصد اور محللات اس کا علاج ہے۔ مرہم داخلیون اور شیاف احمر حاد مفید ہیں۔ استعمال کریں۔

بردہ

یعنی پلکوں کا اولہ۔ یہ ایک سفید رنگ کی بلغمی رطوبت ہے۔ جو دانے کی طرح بالائی پپوٹے کے اندر پائی جاتی ہے۔ عموماً غلیظ اور سخت ہوتی ہے۔ اور اکثر پپوٹے کے باہر بھی نکل آتی ہے۔ گاہے درد بھی ہوتا ہے۔ اور مریض کو کھجلانے میں لطف آتا ہے۔

علاج

پہلے لعاب میتھی اور السی وغیرہ ڈال کر مادہ کو پکائیں۔ پھر مرہم داخلیون لگائیں اور عرق مکو میں شیاف احمر لین گھسا کر ڈالیں۔ اور ذرور اصفر صغیر چھڑک دیں۔ اگر ضرورت ہو تو فصد اور مسہل بھی دیں اور آرام نہ ہونے کی صورت میں شگاف کر کے بردہ کے مادہ کو خارج کر دیں۔ جو کے آٹے کو شراب اور شہد میں گوندھ کر لیپ کرنا یا صمغ عربی کو سرکہ میں حل کر کے لیپ کرنا بھی بردہ کے تحلیل کرنے میں ممد و

معاون ہے۔ اگر یہ مواد زیادہ غلیظ ہوں۔ تو تحجّر کہا جاتا ہے۔

غدّہ

یعنی اندرونی گوشہ چشم کے گوشت کا مقدار طبعی سے بڑھ جانا۔ اس کا آخری نتیجہ یہ ہے کہ غرب ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بہت بڑھکر مریض کو اندھا کر دیتا ہے

علاج

خلط غالب کا تنقیہ بذریعہ فصد اور مسہل کریں۔ اور اس کے بعد جب سر اور بدن مواد فاسدہ سے بالکل پاک اور صاف ہو جائے تو مرہم زنگار غدہ پر لگائیں

۱۷۲۰۔ شیاف زنگار۔ گوند ببول۔ سفیدہ قلعی۔ زنگار ہر ایک ۷ ماشہ آب سداب میں پیکر شیاف بنائیں۔ اور استعمال کریں۔

ھدایت ۔ اگر دستکاری کرنا پڑے۔ تو اسکو جڑ سے نہ کاٹیں۔

ورنہ مرض دمعہ لاحق ہوگا۔

نوٹ ۔ ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج انہیں ادویہ سے کیا جاتا ہے۔ جن کا ذکر گوہانجنی میں کیا گیا ہے۔

شَتَرَہ

یعنی پپوٹوں کا مڑ جانا۔ پپوٹے سکڑ کر مڑ جائیں۔ اور مناسب طور پر آپس میں نہ مل سکیں۔ اس کا سبب یا پیدائشی ہے اور یا پپوٹوں کا کٹ جانا۔ یا غدود کا پایا جانا۔ نیز پپوٹوں اور آنکھ کے زخم کے بعد بھی یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے

علاج

مادہ کا اخراج کریں اور قیروطی یا روغن نرم کرنے والے لگا کر اگر ضرورت ہو تو تشنج یبسی کا تدارک کریں۔ اور آنکھ میں شیرِ زناں میں گل روغن اور سفیدی بیضۂ مرغ حل کر کے اکثر ڈالیں۔ اور اوپر ضماد کریں۔

اگر پپوٹے باہر کی طرف مڑ جائیں تو اے پس اور گریفائٹس حسب علامات استعمال کریں۔ اگر پپوٹے اندر کی طرف مڑ جائیں۔ تو بوریکس اور نیٹرم میور مفید ہیں حسب علامات دیں۔

استرخاء الجفن

یعنی پپوٹے کا لٹک پڑنا۔ بالاکثر بالائی پپوٹا ڈھیلا ہو کر نیچے لٹک پڑتا ہے اور اٹھانا مشکل ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر صرف پچھلا حصہ ہی ماؤف ہو تو وہی بند رہتا ہے۔ اور کھل نہیں سکتا۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ وہ عضلات جو کہ پپوٹے کو اٹھاتے ہیں۔ غلبۂ رطوبت کے باعث ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ یہ عموماً مرض رمد کے دوران میں یا بعد واقع ہوتا ہے۔ یا لقوہ اور فالج کے دوران میں ایسا پایا جاتا ہے۔

علاج

اگر رطوبت کا اثر رطوبت ہے تو فوراً بدن اور دماغ کو منضج بلغمی اور مناسب مسہل کے ذریعہ اور حب ایارج کے استعمال سے مواد سے بالکل صاف کریں اور اگر آشوبِ چشم موجود ہو۔ تو اس کا علاج جیسا کہ مذکور ہوا کرنا چاہیئے۔ اور پپوٹے کو خشک کرنے والی ادویہ لگائیں۔ اور ضماد کریں۔ تاکہ آہستہ آہستہ پپوٹا اپنی اصلی حالت پر آجائے۔ اشک لانیوالے سرمے شیاف اور کحل استعمال کریں۔ ورنہ

دستکاری کرائیں۔ اور اگر فالج اور لقوہ کے باعث پپوٹہ ڈھیلا ہے۔ تو اس مرض کا علاج ہی تنہا اس عارضہ کا بھی علاج ہو سکتا ہے۔ ضماد کے لئے اقاقیا۔ مامیثا۔ رسوت مصبر زرد۔ برگ آس۔ مازو سبز ادویہ مفید ہیں۔ زعفران اور مرکی کا لیپ بھی گاہ بگاہ مفید ثابت ہوا ہے۔

مجربات

۱۷۳۱۔ کحل سافج۔ سرمہ اصفہانی۔ روپا مکھی ہر ایک ۴ ماشہ۔ چاندی کا میل مونگے کی جڑ ہر ایک ۷ ماشہ۔ نیز پات ۳ ماشہ۔ موتی۔ زعفران ہر ایک ۱ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ سب کو باریک کھرل کریں۔ کہا جاتا ہے کہ ہفتہ اور بدھ کے روز سونے کی سلائی سے آنکھ میں یہ دوا لگانا بہت مفید ہے۔

۱۷۳۲۔ کحل خاص مقوی بصر۔ سبل۔ آشوب چشم اور رطوبات کو جذب کرنے کے لئے مفید ہے۔

صفتہ:۔ سرمہ اصفہانی ۲ تولہ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ شادنج عدسی مغسول ۴ ماشہ مونگے کی جڑ ۴ ماشہ۔ پہلے ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ پھر گلاب میں اچھی طرح کھرل کریں۔ اگر ضرورت ہو تو سنگ بصری ۶ ماشہ بھی شامل کریں۔

۱۷۳۳۔ ضماد استرخاء الجفن۔ اقاقیا۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ خشک۔ انزروت۔ مولسری خام۔ کندر۔ قشر انار ولائتی۔ باریک کر کے محفوظ رکھیں اور تھوڑا سا سفوف لے کر آب برگ سبز بارتنگ میں حل کر کے پلک پر لیپ کریں۔

۱۷۳۴۔ لیپ۔ مصبر اور لاکھا بول یا رسونت و لاکھا بول اور کیسر اور برگ کنار اور مصبر مساوی الوزن ملا کر تازہ مورد کے پانی میں ملا کر لیپ کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹری میں اس مرض کو PTOSIS کہتے ہیں۔

۱۷۳۵۔ ایلومینا ×۳۔ چیزیں زرد نظر آئیں۔ آنکھیں خشک۔ پپوٹے خشک جلیں اور موٹے ہوں۔ اوپر کا پپوٹہ لٹک آئے۔

۱۷۳۶۔ کاسٹیکم ×۳۔ زخمی پلک۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اور سیاہ دھبے۔ دھند اور پپوٹے کا استرخا

۱۷۳۷۔ زنکم میٹلیکم ×۳۔ پلک کی خارش اور جلن اور اندرونی کوٹے کی سوزش۔ حَوَل۔

۱۷۳۸۔ مارفینیم ×۳۔ پلک ڈھیلی اور نیلی ہوں۔

۱۷۳۹۔ اوپیم ×۳۔ پلک ڈھیلی اور سست۔ مرض استرخاء الجفن۔ پتلیاں کشادہ اور روشنی سے متاثر نہ ہوں۔

۱۷۴۰۔ سیفلینیم ۳۰۔ پلک متورّم۔ رات کو زیادہ ورم۔ دوہرا نظر آئے۔ ایک شے کے نیچے پھر وہی شے نظر آئے۔ آنکھوں کو سرد ہوا محسوس ہو۔

بائیوکیمک علاج

۱۷۴۱۔ کلکریا فاس ×۳۔ آنکھ کے پپوٹوں کے جملہ عوارض کے لئے مفید ہے۔

۱۷۴۲۔ میگنیشیا فاس ×۳۔ آنکھوں کے پپوٹوں پر دباؤ محسوس ہو۔ حَوَل۔

التصاقِ جفن

یعنی پلکیں آپس میں یا ملتحمہ یا قرنیہ کے ساتھ چمٹ جاتی ہیں۔ اور ان کا علیحدہ ہونا مشکل ہوتا ہے۔

اسباب

(۱) آشوبِ چشم کے موقعہ پر پپوٹے بھی زخمی اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ اور زیادہ دیر

بند رہنے کے باعث آپس میں چپک جاتے ہیں۔ ایسے آشوبِ چشم کا سبب دموی جاذ مادہ ہوتا ہے۔ جس کے باعث عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ اور پپوٹے زخمی اور رطوبات سے پُر ہو کر چپک جاتے ہیں۔ یہ مواد خالص دماغی ہوتے ہیں۔ یا کسی اور اعضاء سے دماغ کی طرف آتے ہیں۔ (۲) قرنیہ یا ملتحمہ یا پپوٹوں کی جھلی کے زخم کے مواد کے ذریعہ بھی پلکیں چپک جاتی ہیں۔ (۳) یا دستکاری کے بعد ایسا ہوتا ہے۔ (۴) بعض امراض میں ایسا ہوتا ہے۔ مثلاً چیچک میں۔ جبکہ چیچک کی پھنسیاں آنکھوں کے اندر نکلتی ہیں۔ تو پلکیں آپس میں یا ملتحمہ کے ساتھ چپک جاتی ہیں۔

علاج

حسب سبب تدارک کریں۔ اگر مادہ دماغی ہے تو فصد لیں۔ اور دماغ اور بدن کا تنقیہ کریں۔ اور اس کے بعد شیاف ابار اور ذرور ابیض آنکھوں میں ڈالیں۔ جب دیکھیں کہ دوا آنکھوں میں گھل گئی ہے تو روغن گل لگائیں۔ تاکہ پلکیں نرم ہو کر علیحدہ ہو جائیں۔ آشوبِ چشم کی صرف اسی حالت میں روغن کا استعمال جائز رکھا گیا ہے۔ سب سے زیادہ مفید دوا جو ایسے موقعہ پر ہر صورت میں ہمارے تجربہ میں آئی ہے مرہم ہیلے ڈونا یا مرہم لفیر ٹیشیا ہے۔ جو پلکوں پر لگانے کے بعد نہ تو پلکیں آپس میں چمٹتی ہیں۔ اور نہ قرنیہ یا ملتحمہ سے چپک سکتی ہیں۔ خواہ جراحت کے بعد یہ واقع ہو اور خواہ چیچک کے باعث یہ حالت ہو۔ ہم نے تجربہ کیا ہے۔ کہ یہ مرہمیں بہت مفید ہیں۔ بلکہ جن مریضوں کو چیچک نکلی اور اس عارضہ نے تکلیف دی۔ روئی کی بتی بنا کر ان مرہموں میں سے کسی ایک کے ساتھ آلودہ کر کے پلکوں کے درمیان رکھنے سے بہت ہی فائدہ ہوا۔ علاوہ ازاں زردی بیضہ مرغ۔ لڑکی والی کا دودھ اور گل روغن پلکوں کو لگانا بھی قرنیہ یا ملتحمہ کے زخم کی صورت میں مفید ہے۔

جب یہ دیکھیں۔ کہ معدہ کے تبخیر اس مرض کا موجب ہے۔ تو اطریفل ملین

سے معدہ اور امعا کی صفائی کرکے اطریفل اسطوخودوس اور اطریفل کشنیزی سے اس تبخیر کا ازالہ کریں۔ اور لگروں کی رگڑ کے باعث یہ عارضہ پیدا ہو جاتا ہو تو بھی شیاف ابیض لڑکی والی کے دودھ میں گھسا کر آنکھ میں ڈالیں۔ یا مرہم لیفر یشیا اور بیلے ڈونا حسب ضرورت استعمال کریں۔ اگر پلکیں چپکی ہوئی علیحدہ کرنا مقصود ہوں۔ تو پہلے ذرور ابیض ڈالیں اور بعد سلائی ویزلین میں تر کرکے اندر داخل کرکے گھمائیں۔ اور آہستہ آہستہ جدا کرنے کی کوشش کریں۔ مرہم لیفر یشیا اور بیلے ڈونا بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ویزلین ایک اونس میں ۱۲ قطرات ان ادویہ کی مدر ٹنکچر کے ڈال کر خوب حل کریں۔ اگر تراشنا پڑے تو ملتحمہ اور قرنیہ کا بخوبی خیال رکھیں۔ اور زیرہ اور نمک چبا کر لعاب دہن آنکھوں میں ڈالیں۔ اور روغن گل سے تر کرکے روئی آنکھ کے اندر رکھیں۔

۱۷۴۴۔ **ذرور ابیض**۔ انزروت ۵ ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۷ ماشہ۔ مصری۔ گوند ببول افیون ہر ایک ۲۰ ماشہ باریک پیس کر ریشمی کپڑے میں سے چھان لیں۔

۱۷۴۴۔ **نسخہ قطور**۔ توتیائے سبز۔ شب یمانی۔ باریک کرکے قدرے شیرز نہ میں ملا کر قطور کے طور پر استعمال کریں۔

اِنْتِشَارُالْاَہْدَاب

یعنی پلکوں کے بال تھوڑے یا تمام گر جائیں۔ اس کا سبب یا تو امراض حادہ ہوا کرتے ہیں۔ مثلاً حمیات حادہ (تپ محرقہ اور سرسام وغیرہ) اور یا مقامی نقص مثلاً سلاق۔ پلکوں کا ورم یا بالخورہ اور یا مواد سوداوی اور صفراوی کا پلکوں کے کنارے پر آکر بالوں کو جمنے سے روک دینا اور سب سے لاعلاج سبب چیچک یا زخم یا جلنے سے مسامات کا بند ہو کر بالوں کی پیدائش قطعی بند کر دینا ہوا کرتا ہے۔ بعض دیگر امراض کا نتیجہ بھی اس مرض کا سبب ہے۔ جیسے استسقا میں خون کا پتلا ہونا۔

علاج

اگر سودا اور صفرا کی وجہ سے بال گر گئے ہوں۔ تو ان ہر دو اخلاط کے اخراج اور تنقیہ سے جیسا کہ مرض ۔ مد میں علیحدہ علیحدہ دیا گیا ہے۔ مزاج کو پایۂ اعتدال پر لائیں اور بعد اس کے بال اگانے والے کحل اور سرمے استعمال کریں۔ مثلاً وہ سرمہ جو ضعف بصر کے باب میں اُپل شفا خانے کا معمول بتایا گیا ہے۔ متواتر پلکوں کو لگائیں۔ اور اگر اسکے ساتھ حجر ارمنی مغسول یا حجر لاجورد مغسول۔ تخم خرما سوختہ۔ دخان کندر۔ پوست صنوبر و سنبل بھی ملا لیں تو زیادہ مفید ہوگا۔ اگر تخم خرما کو شراب میں بجھا لیں۔ اور اس کی خاکستر روغن مورد میں گوندھکر پلکوں پر لگائیں۔ تو بال اگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ میعہ یا زفت کا کاجل۔ مکھی جلا کر یا چوہے کی مینگنی جلا کر لگانا مفید بتایا گیا ہے اسی طرح مرغابی کی چربی کو پلکوں پر لگانا اور پیاز کا پانی دن میں کئی دفعہ ملنا مفید ہے مرغ کی بیٹ کا خاکستر بھی کہا جاتا ہے کہ مفید ہے بہر حال یہ ادویہ تجربہ کرنا چاہئیں۔

لیکن اگر محرقہ تپ اور سرسام وغیرہ کا نتیجہ ہے تو اسکی وجہ یہ ہے کہ بالوں کے لئے کافی غذا نہیں ملتی۔ پس عمدہ غذائیں جو مرطب اور زود ہضم ہوں استعمال کریں اور معتدل حمام اور سیر کے ذریعہ قوتوں کو قوی کریں۔ تاکہ غذا پلکوں تک پہنچ سکے۔ اور باسلیقون اور روشنائی وغیرہ سے بالوں کی جڑوں کو گرم کرنا چاہئیے۔

۵۴۷۱۔ نسخہ روشنائی۔ تانبہ سوختہ۔ شادنج ہر ایک ۷ ۱۰ ماشہ۔ گول مرچ۔ پیپل زعفران۔ شحم حنظل ہر ایک ۱ ماشہ۔ زنگار۔ صبر۔ بورہ ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ۔ سونا مکھی ۷ ماشہ۔ سب کو باریک کریں اور استعمال میں لائیں۔ سودا اور صفرا کے علاوہ بلغم زیادتی بھی رخاوت پیدا کر کے بالوں کی پیدائش کو روک دیتی ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو لمبی سیر۔ ریاضت اور بلغمی اغذیہ کم کھانا چاہئیں۔ اور گاہ بگاہ حب ایارج وغیرہ کے ساتھ تنقیہ کرنا چاہئیے۔ بعد ازاں سرمے اور کحل استعمال کریں۔ جن کے لگانے

سے آنکھوں میں سے اشک جاری ہوں۔ اور مقامی رطوبات خارج ہوں۔ اور اگر ان رطوبات میں ایسا فساد ہو کہ مسامات کو بند کر کے بالوں کے مادے کو فاسد کر دے تو اس کو مرض داء الثعلب یا بالخورہ کہتے ہیں۔ اور یہ صورت صرف بلغمی خلط کی خرابی سے ہی پیدا نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کا سبب وہ سوداء بھی ہو سکتا ہے۔ جو بلغم۔ خون اور صفرا ہی سے بنتا ہے۔ خلطِ غالب کی تشخیص پلکوں کی رنگت سے معلوم ہو سکتی ہے اور جب تشخیص صحیح ہو جائے تو فوراً اس خلط کے فساد کو دور کر دیں اور طلا لگائیں۔ مثلاً مصری کاغذ جلایا ہوا۔ روغن گل کے ساتھ ملا کر طلا کریں۔

۱۷۴۶۔ طلا۔ پلکوں کے گرنے کو روکتا ہے۔

صفت:۔ زعفران ۳ ماشہ۔ چھوہارے کی گٹھلی کی راکھ۔ بالچھڑ۔ چوہے کی مینگنی سیپ جلائی ہوئی۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ سرمہ ۹ ماشہ قلعی جلا کر دھوئی ہوئی ۶ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر بطور طلا استعمال کریں۔

لیکن اگر مسامات ہی معدوم ہیں جیسا کہ چیچک کے بعد یا زخم اور جلنے کے باعث ہوا کرتا ہے۔ تو بالوں کا اگنا مشکل ہے۔ البتہ بار بار اشک آور ادویہ کے ہمراہ سرمہ خالص سیاہ معمول اپنا شفاخانہ لگانے سے شاید کبھی بال پیدا ہو جائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

۱۷۴۷۔ ایلومینا۔ پلک گر جائیں۔ آنکھیں خشک محسوس ہوں۔ پلکوں کی خشکی اور جلن اور صبح کیچڑ۔

۱۷۴۸۔ مرکری۔ اگر آتشک کے باعث بال گر جائیں۔ پلکوں میں جلن۔ سوزش اور سرخی ہو۔

۱۷۴۹۔ آرجنٹم نائٹ۔ بوریکس۔ سی لیشیا۔ اور سی لینیم بھی مستعمل ہیں۔

بائیوکیمک علاج

۱۷۵۰۔ کلکریا فاسفوریکا ۳x۔ دن میں ۲ دفعہ متواتر دیتے رہیں۔

۱۷۵۱۔ کالی فاسفوریکم ۳x۔ پلک گر جائیں اور پپوٹوں میں تناؤ ہو۔

۱۷۵۲۔ سی لیشیا ۳x۔ گاہ بگاہ دیتے ہیں۔

شعر زائد و شعر منقلب

یعنی پڑبال۔ شعر منقلب ان بالوں کو کہا جاتا ہے جو پپوٹوں کے کنارو پر پیدا ہو کر آنکھوں میں اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ اور حرکت کے وقت یہ بال ڈھیلے میں کھٹکتے ہیں۔ اور اس لئے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ حالت کچھ مدت رہے تو آنکھیں کمزور ہو کر سبل۔ دمعہ۔ خارش چشم وغیرہ عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔

شعر زائد۔ ان کی پیدائش بر خلاف پپوٹوں کے کناروں پر ہونے کے آنکھوں کے قرب میں پائی جاتی ہے۔ اور چونکہ یہ سیدھے آنکھ کو لگتے ہیں۔ اسلئے آنکھوں میں کھٹک پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مڑ کر ڈھیلے کے اوپر دکھائی دیتے ہیں۔ اسلئے جب کسی چیز کی طرف دیکھیں۔ تو اس میں سیاہ لکیریں نظر آتی ہیں۔

علاج

زیادتی کی حالت میں تشمیر امد جانہ کی دستکاری اور بال اکھاڑ کر داغ دینا ہے جیسا کہ مشہور ہے لیکن ہم صرف ایسے مجربات درج کرینگے جو بغیر دستکاری مفید ثابت ہوں ہر صورت میں جیسا کہ امراض چشم کے ابتدا میں مذکور ہے۔ پہلے بدن کو اگر ضرورت ہو اور پھر دماغ کو موادِ فاسدہ سے اچھی طرح پاک و صاف کر لیں۔ اور بعدہٗ سرمے کحل ضمادات اور اطلیہ کا استعمال مفید ہے۔

۱۷۵۳۔ باسلیقون۔ شیاف احمر حاد۔ شیاف اخضر وغیرہ کا استعمال بعد صفائی دماغ

مفید ہے۔

۱۷۵۴۔ضمادات۔ بال اکھاڑنے کے بعد سبز دریائی مینڈک کا خون۔ کتوں کی چیچڑی کا خون۔ یا انجیر کا دودھ لگاتے رہیں۔

۱۷۵۵۔ ذرورِ شعر منقلب و زائد۔ شبنم کا پانی ایک شیشی میں ڈال کر نصف مقدار دیمک ڈال دیں۔ اور شیشی کا منہ اچھی طرح بند کر کے ۸ روز تک دھوپ میں لٹکائے رکھیں گدھی کے سم کا خاکستر (جلا کر) ۲ تولہ لیں اور ۸ تولہ آبِ مذکور میں کھرل کریں حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ بال اکھاڑ کر ایسا کرنے سے بال نہیں اگتے۔

۱۷۵۶۔شیافِ خونِ مینڈک۔ بیپ۔ زاج۔ جونک مساوی الوزن کو جلا کر ان کا خاکستر لے لیں۔ سونے کی میل۔ سفیدہ ارزیر ہر ایک نیم جزو۔ آرد باقلا ربع جزو۔ پوست بیضہ مرغ سوختہ۔ مرواریدِ محلول۔ ہر ایک ۱/۲ حصہ اچھی طرح باریک کر کے مینڈک کے خون میں شیاف بنائیں۔ اور بال اکھیڑ کر لگائیں۔ کئی دفعہ یہ عمل کرنے سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔

۱۷۵۷۔سرمہ پڑبال۔ سرمہ ایک ڈلی آبِ ہلیلہ میں ۲۰ روز بھگو چھوڑیں اور نکال کر چورہ کر نوشادر اور پھٹکڑی شگفتہ ۲ تولہ کے ساتھ باریک سرمہ بنا کر بعد اکھیڑنے کے کئی مرتبہ استعمال کرنے سے فائدہ ہوگا۔ (بیاض کا نسخہ)

۱۷۵۸۔سرمہ اکسیر خارش۔ جس کا نسخہ جرب کے ماتحت ۱۶۵۲ پر دیا گیا ہے بال اکھاڑنے کے بعد استعمال کرنا مفید بتایا گیا ہے۔ صرف دوا ہی لگائیں۔ سرمہ نہ شامل کریں۔

۱۷۵۹۔علق کی راکھ بال اکھاڑ کر لگانا بھی مفید ہے۔

۱۷۶۰۔ نمک سینڈھا۔ روغن سرشف کو کانسی کے برتن میں کانسی کے برتن کے ساتھ رگڑیں۔ اور کاجل بنا کر استعمال کریں۔

۱۷۶۱۔ شیاف ویزج بھی مفید ہے۔ نسخہ اس سے پیشتر دیا گیا ہے۔

۱۷۶۲-طلا - دیمک - نوشادر - گدھے کا سم جلایا ہوا ہموزن باریک پیسیں اور چھان لیں اور غلیظ سرکہ شراب میں ملا کر بال اکھاڑ کر لگائیں۔

۱۷۶۳-طلا پڑبال - سیہی کا خون اور پتہ - جند بیدستر ہر سہ ہموزن - بارش کے پانی میں پیکر گولیاں بنائیں - لعاب دہن بالخصوص روزہ دار کے لعاب کے ساتھ حل کر کے مقام ماؤف پر لگائیں۔

۱۷۶۴-مسوح پڑبال - پڑبال کو اکھاڑ دیں اور فوراً اس جگہ خچر کا خون یا روغن کچلہ کی مالش کریں - دوبارہ - سہ بارہ یہی عمل کرنے سے فائدہ ہو سکتا ہے - اسی طرح سؤر کا خون طلا کرنا بھی مفید ہے کھٹمل کا خون لگانا بھی مفید ہے یا سونے کی سلائی گرم کر کے داغ دیں۔

۱۷۶۵-نوشادر - سہاگہ - حقہ کی میل - بال اکھیڑ کر ملیں - اور تین سیر پانی اوپر بہا دیں۔

۱۷۶۶-سرمہ سیاہ میں پیسہ رکھ کر آٹھ پہر کی آگ دیں - اور پیکر آنکھ میں لگائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

۱۷۶۷-ایلے پس ×۳ - جلن - سوزش اور بال اندر کی طرف اگیں۔

۱۷۶۸-گریفائی ٹس ×۳ - زخمی پلکیں - اور بال زائد اور منقلب۔

۱۷۶۹-ٹے لیریم ×۳ - پلک موٹے ہوں - اور خارش ہو - پڑبال۔

۱۷۷۰-بورکیس ×۳ - شعر منقلب - پلکوں میں سوزش۔

بائیوکیمک علاج

میگنیشیا فاسفوریکا - پڑبال کیلئے مفید دوا ہے۔

غرب

یعنی اندرونی گوشہ چشم کا ناصور - یہ مرض آنسوؤں کی نالی میں ہوتا ہے جس

کا دہن اس سرخ ابھار میں کھلتا ہے ۔ جو اندرونی کوے میں پایا جاتا ہے ۔ اور چونکہ مریض کی ماؤف آنکھ سے آنسو جاری رہتے ہیں ۔ اسلئے غرب کے نام سے نامزد کیا گیا ہے

اسباب ۔

(۱) مادہ کسی وجہ سے اندرونی حصہ بدن میں جمع ہو کر ورم کی صورت میں نمایاں ہو ۔ اور بالآخر اس میں ریم پیدا ہو جائے ۔ (۲) یا اوپر کے حصہ بدن میں پھنسی نمودار ہو ۔ اور بالآخر اسمیں پیپ پڑ جائے ۔ ہر دو صورتوں میں جب ورم پھٹ کر زخم کی صورت اختیار کریگی تو پھر اس کا مندمل ہونا دائمی حرکت اور رطوبت کے باعث مشکل ہو جاتا ہے ۔ اور یہ زخم ناصور بن جاتا ہے ۔ عموماً بچوں اور مرطوب مزاجوں میں یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے ۔

علامات ۔ جب نیچے کا پوٹہ دبایا جائے ۔ تو آنکھوں سے ریم اور زرداب خارج ہوتا ہے کبھی یہ ناصور کوے میں کبھی پوٹوں کے اندر کبھی باہر اور کبھی ناک کی طرف پھوٹتا ہے پس جس طرف ناصور کا دہن ہوگا ۔ اسی طرف سے پیپ اور زرداب خارج ہوگا ۔ اگر دیر تک رہے تو ناک یا پپوٹوں کی کریاں فاسد اور سیاہ ہو جاتی ہیں اور آنکھیں اور ناک خراب ہو جاتا ہے ۔

علاج

بدن اور دماغ کا تنقیہ حسب معمول کریں ۔ فصد کھولیں یا پنڈلیوں پر سینگیاں لگوائیں اور شانوں کے درمیان اور کانوں کے نیچے پچھنے لگوائیں ۔ اور آنکھوں میں شیاف غرب کا استعمال مفید ہے

۱۷۷ ۔ شیاف غرب ۔ صبر ۔ کندر ۔ انزروت ۔ دم الاخوین ۔ گلنار ۔ ہیر پھٹکڑی ہر ایک ایک جزو ۔ زنگار چوتھائی حصہ ۔ شیاف بنائیں ۔ اور پانی میں حل کر کے گوشہ چشم میں تین قطرات ڈالیں ۔ اور ان قطرات کے درمیان کچھ وقفہ رکھیں ۔ لیکن چاہیئے ۔ کہ استعمال سے پہلے خوردہ گوشت اور غلاظت کو صاف کرلیں ۔ اگر اس سے آرام نہ ہو ۔ تو داغ دینا

پڑے گا۔

۱۷۷۲۔ بعد تنقیہ۔ حب ایارج۔ لوغاذیا وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔ سونے کی سلائی گرم گرم لگا کر فاسد گوشت جلادیں۔ اور بعد میں شیاف غرب۔ شیاف مامیشا وغیرہ آب کاسنی سبز یا گلاب میں گھس کر استعمال کریں۔

لوٹ۔ اغذیہ مختصر اور لطیف دینی چاہئیں۔

۱۷۷۳۔ مرہم غرب۔ جو ناصیر کے اندمال کیلئے مفید بتائی گئی ہے۔

صفتہ، کندر۔ مرمکی۔ ازرصوت مدبر۔ موم الاخوین۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ۲ ماشہ کافورا ماشہ موم ۱ تولہ اور روغن گل ۳ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کریں۔ اور موم کو روغن گل گرم میں پگھلا کر سب ادویہ ملالیں۔ اور بطور مرہم بنائیں۔ اور قدرے صاف روئی لت کر کے مقام ماؤف پر لگائیں

۱۷۷۴۔ شیاف غرب دیگر۔ ہڑتال سرخ۔ کیس۔ چونہ۔ نوشادر۔ تیلنی مکھی۔ پھٹکڑی تمام ادویہ ہموزن لیکر باریک پیسیں۔ اور بچے کے پیشاب میں شیاف بنا کر سائے میں خشک کریں۔ اور حسب ضرورت استعمال کریں۔

۱۷۷۵۔ ضماد برائے ناصور چشم۔ جو بند ہو گیا ہے۔ نرم کرتا ہے۔

صفتہ، تخم کنوچہ کوفتہ۔ آرد گندم ہموزن دودھ میں گوندھیں۔ اور قدرے زعفران ملا کر گدھی یا عورت کے دودھ میں پکائیں۔ اور ناصور پر ضماد کریں۔

۱۷۷۶۔ دوائے غرب۔ ناصور چشم کا ازالہ کرتی ہے۔ اشق کو چبا کر غرب پر باندھنا چاہیئے۔

۱۷۷۷۔ ذرور غرب۔ ناصور کو صاف کریں۔ اور ہڑتال بچے کے پیشاب میں حل کر کے لگائیں۔

۱۷۷۸۔ مختلف نسخہ جات غیر مجرب۔ پرانا اخروٹ جلا کر ناصور پر لگانا۔ یا اخروٹ کا تیل لگانا مفید بتایا گیا ہے۔ اسی طرح اخروٹ چبا کر روزہ دار لعاب ناصور پر لگائے۔

پھٹ کر سواد خارج ہوں۔ تازہ مکو کوٹ کر باندھیں۔ بلی کے سر کی ہڈی۔ ۴۰ روز تک زمین میں دفن کر کے نکالیں اور پیس کر غرب پر چھڑکیں۔ علیٰ ہذا القیاس انسان کے سر کی ہڈی۔

۱۷۷۹۔ شیاف ناصور چشم۔ موئے انسان جلائے جائیں۔ پرسیاؤشان جلایا ہوا چرم سام سوختہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ سرمہ سیاہ۔ کندر۔ انزروت۔ مرکی۔ صبر زرد ہموزن ایک ماشہ پیس کر سفیدی بیضۂ مرغ میں ملا کر شیاف بنائیں۔ اور بوقتِ ضرورت بکری کے دودھ میں حل کر کے ناصور چشم میں ٹپکائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹری میں اس مرض کو FISTULA LACHRYMALIS کہتے ہیں۔

۱۷۸۰۔ کلکریا کارب ۳× بلغمی مزاج لوگوں میں بلغمی ناصور چشم کا پایا جانا مریض کا میلان موٹاپے کی طرف ہو۔

۱۷۸۱۔ کاسٹیکم ۳×۔ پلکوں میں سوزش اور زخم۔ دھندلی نگاہ

۱۷۸۲۔ فلورک ایسڈ ۳×۔ ایسا محسوس ہو کہ ہوا آنکھوں میں لگ گئی ہے۔ اندرونی کوؤے میں خارش شدید اور غرب یا ناصور چشم۔

۱۷۸۳۔ نیٹرم میوری ایٹکم ۳×۔ آنسوؤں کی نالی کا پیپ سے بھر جانا۔ اور جب دبائیں تو پیپ خارج ہو۔ آنکھوں میں جلن محسوس ہو اور پلک متورم ہوں۔ کھانسی کے ساتھ رخساروں پر آنسو جاری ہوں۔

۱۷۸۴۔ فائیٹو لیکا ۳×۔ پپوٹوں کے نیچے ریت محسوس ہو۔ بہت آنسو نکلیں جو گرم ہوں۔ ناصور چشم۔

۱۷۸۵۔ ایسی لیشیا ۳×۔ کوے ماؤف ہوں۔ اور آنسو ؤں کی نالی کے اُس

گوشت میں ورم جوکہ اندرون گوشہ چشم میں واقع ہے۔ روشنی سے بالخصوص دن کی روشنی سے نفرت۔

بائیوکیمک علاج

۱۷۸۶۔ سی لیشیا × ۳۔ اس مرض کے لئے مفید ہے۔

خشونت الاجفان

در اصل یہ مرض جرب الاجفان۔ جرب العین اور جبائت ملتحمہ کی ایک مزمن حالت ہے۔ اور اس لئے اسکی زیادہ توضیح اور تشریح کی ضرورت نہیں۔ پپوٹوں کے اندر کی جلد کھردری ہوکر وہ جگہ اور کبھی کبھی ملتحمہ بھی سرخ ہوجاتا ہے۔ اور آنسو جاری رہتے ہیں یا کہ اگر جبائت ملتحمہ ہو تو پھر عام خشکی پائی جاتی ہے۔

علاج

حسب سبب تدارک کریں۔ جرب الاجفان اور جرب العین کا علاج مذکور ہوا تنقیہ مناسب کرکے بہتر ہوگا اگر شاف سائیدہ لوٹس ہنی LOTUS HONEY میں ملاکر آنکھ میں لگائیں۔ نیز عورت کا دودھ۔ زردئی بیضہ مرغ اور گل روغن آپس میں حل کرکے آنکھ میں گاہ بگاہ ٹپکانا اور انزروت یا کندر کا کاجل جیسا پہلے تحریر ہوا لگانا مفید ہے۔ جرب الاجفان کا علاج ساتھ ساتھ کرتے جائیں۔ شیاف ابیض لگانا مفید ہے۔

امراض چشم میں جو ادویہ مستعمل ہیں

۱۔ بیاض کی ادویہ۔ کانچ جلا ہوا۔ زرد کوڑی۔ گوہ کی مینگنی۔ سرطان بحری۔ نوشادر۔ نمک ہندی۔ روغن زیتون۔ سونٹھ۔ مصری۔ زنگار۔ سہاگہ۔ سمندر جھاگ۔ اشق

توتیا۔ سونے کا میل۔ ورنہ محرق۔ تانبا جلا ہوا۔ سرکہ کا تلچھٹ جلا ہوا۔ مرچ سیاہ۔ کلنگ کا پتہ۔ تخم گندنا۔ کانچ کے جھاگ۔ سکبینج۔ سک۔ مشک۔ بچھ۔ سرمہ۔ مروارید ناسفتہ۔ سیپ سونا مکھی۔ کافور۔ تیزپات۔ زعفران۔ تانبے کا میل۔ شادنج ما میران۔ نشاستہ۔ نمک اندرانی۔۔ زیتون کا گوند۔ گدھے کا دانت۔ کانسی کے برتن۔ ناخن خیل۔ آب برگ سرس۔

ہومیوپیتھک۔ بیلے ڈونا کا مرہم۔ تھوجا کا مرہم۔ سنسر یٹیا ماریٹما۔

۲۔ **ضعف بصر اور ڈھلکہ و جالا وغیرہ**۔ شادنہ۔ توتیا۔ مروارید ناسفتہ۔ تانبا جلا ہوا۔ ما میشا۔ اہوا۔ سونے کا میل۔ نمک اندرانی۔ جعدہ۔ مرچ سفید۔ چھڑیلہ۔ سفیدہ کاشغری۔ ما میران۔ تانبے کا میل۔ سوت۔ کافور۔ جانفل۔ سرمہ سیاہ۔ تیزپات۔ زعفران۔ دھتورہ۔ سونگے کی جڑ۔ بالچھڑ۔ بلیلہ زرد۔ سونف کا پانی۔ سکبینج۔ سیپ مرواریدی۔ لونگ پیپل۔ ابریشم۔ پھول جست۔ مازو۔ دم الاخوین۔ مشک۔ ورق طلا۔ سرمہ اصفہانی۔ اقاقیا۔ سمندر جھاگ۔ برگ فرنجمشک۔ نیلا تھوتھا۔ توتیا جلا ہوا۔ قلعی جلی ہوئی۔ چاندی کا میل۔

۳۔ **ادویہ نزول الماء**۔ گھونگھے کا پتہ۔ ہرن کا پتہ۔ تیتر کا پتہ۔ چیل کا پتہ۔ عقاب کا پتہ۔ باشہ کا پتہ۔ بھیڑیئے کا پتہ۔ خرگوش کا پتہ۔ سور کا پتہ۔ لومڑی کا پتہ۔ گدھ کا پتہ۔ بکری کا پتہ۔ کلنگ کا پتہ۔ روہو مچھلی کا پتہ۔ باز کا پتہ۔ چکور کا پتہ۔ مرغ کا پتہ۔ شکاری کتے کا پتہ۔ اشق۔ سونگے کی جڑ۔ تیزپات۔ سونف کے درخت کا نچوڑا ہوا پانی۔ ما میثا۔ نیلا تھوتھا۔ صابون دیسی۔ انزروت۔ ہڑتال سرخ۔ دارچینی۔ زعفران۔ افیون۔ مرچ سیاہ۔ چمگادڑ کی راکھ۔ فرفیون۔ پارہ۔ ما میران چینی۔ ہینگ۔ سکبینج۔ سونٹھ۔ اندرائن کا گودا۔ گوندکیکر۔ سونے کا میل۔ ہلدی۔ وسمہ کے بیج۔ مغز تخم کھرنی۔ مغز تخم سرس۔ بالچھڑ۔

ہومیوپیتھک۔ سنسریٹیا ماریٹما۔ لوٹس ہنی یعنی گل نیلوفر کا شہد۔

۴۔ **ادویہ ورم چشم**۔ بالخصوص گرم سبل ناخنہ۔ ککرے۔ بامشیمہ۔ درد وغیرہ کیلئے۔ مختلف ورم۔ پپوٹوں کے امراض اور درد وغیرہ کیلئے مفصلہ

ذیل ادویہ مختلف نسخہ جات میں مفید ہیں۔

مامیثا - انزروت - توتیا - سیپ صادق جلا ہوا - نشاستہ - رانگ جلا ہوا - ہلیلہ زرد انار کی کلی - لحیۃ التیس کا نچوڑ - قلقند - ہڑتال سرخ - برادہ آبنوس - مازو - چاندی کی میل کانچ کا دھواں - تیزپات - کیس - دم الاخوین - پیپل - سمندر جھاگ - رسوت - جند بیدستر - ہلیلہ زرد - ایلوا - افیون - بالچھڑ - سفیدہ کاشغری - اشق - سونے کا میل - بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا - کتیرا - مروارید ناسفتہ - مرکی - شکر - زعفران - مامیران - مازو - ہلدی - اجوائن خراسانی - پھٹکڑی - زیرہ - تانبے کا میل - سرمہ - سیسہ جلا ہوا - تانبا جلا ہوا - گلسرخ - جدہ - مرچ سیاہ - نوشادر - سفیدہ قلعی - چاکسو مدبر - زنگار -

ہومیوپیتھک - بیلے ڈونا اور یفریشیا لوشن اور مرہم -

۵ مسکن ادویہ جو آشوب چشم میں بھی مفید ہیں اجوائن خراسانی - کندر - سرمہ - مرچ سفید - اپّا کیس زرد - تیزپات - شیر زناں - تیزپات انڈے کی زردی و سفیدی علیحدہ علیحدہ - انزروت - ایلوا - زعفران - رسوت - جند بیدستر تانبا جلا ہوا - اجوائن خراسانی - اقاقیا - توتیا - بالچھڑ - کتیرا - سفیدہ کاشغری - رسوت مامیثا - نشاستہ - گلسرخ - صندل - سپاری - سونے کا میل - مرکی - کانچ جلا ہوا - شادنج میتھی کا لعاب - السی کا لعاب - افیون - دم الاخوین - انزروت مدبر - چاکسو مدبر - مامیران توتیا - سفیداب ارزیر -

ہومیوپیتھک - بیلے ڈونا اور یفریشیا لوشن و مرہم - السیرین کا لوشن -

۶ - سلاق - پلکوں کے بال گر جانا - التساع وضیق وغیرہ چھوہارے کی گٹھلی - چوہے کی مینگنی - نطرون روغن بلسان - چیل کا پتہ - کلنگ کا پتہ قلعی جلائی ہوئی - ریٹھے کا چھلکا جلایا ہوا - بالچھڑ - زعفران - سرمہ - اشق - زنگار - مرچ سفید - گدھے کا سم جلایا ہوا - دیمک - کتے کی چیچڑی - مینڈک کے خون کا شیاف

وغیرہ۔

ادویہ ناصور چشم ومسکن وغیرہ } دم الاخوین۔ انزروت۔ مونگے کی جڑھ۔ نشاستہ۔ ہلدی مصری ہڑتال سرخ۔ تانبا جلا ہوا۔ اگلنار۔ سرمہ۔ پھٹکڑی۔ کتیرا۔ اسفیدہ کاشغری۔ گوندکیکر۔ افیون۔ سونے کا میل۔ مروارید ناسفتہ۔ مرکی۔ موم۔ گل روغن صبر۔ کندر۔ کیس۔ چونہ وغیرہ۔

امراضِ گوش

ضروری ہدایات

(۱) جو کچھ کان میں ٹپکائیں۔ ہمیشہ نیمگرم ہو۔

(۲) ہفتے میں ایک دفعہ شیاف مامیثا کان میں ٹپکانے سے مادہ کو کان کی طرف گرنے سے روک سکتے ہیں۔

(۳) گاہ بگاہ بادام روغن تلخ نیمگرم کان میں ڈالیں۔

(۴) کانوں کو سرد، گرم ہوا اور پانیوں سے یا کسی جانور یا خارجی اشیا کے گھُسنے سے محفوظ رکھنا چاہیئے۔

(۵) جب کانوں میں مادی مرض ہو۔ یا کانوں سے مادہ پتلا یا گاڑھا یا پیپ خارج ہوتی ہو۔ پہلے تنقیہ بدنی اور دماغی کریں۔ کانوں کو صاف کریں۔ اور پھر رطوبات خشک کرنیوالی ادویہ کا استعمال جائز ہے۔

(۶) جب کبھی افیون کانوں میں ڈالیں۔ کسی تیل میں نہ حل کریں۔ بلکہ صرف دودھ میں حل کر کے اور ڈالیں۔ تیل افیون سمیت کانوں میں جم کر درد کو زیادہ کردیگا۔

(۷) اگر کانوں سے خون کا جریان ہو تو بحران کی صورت میں اسوقت تک بند نہ کریں جبتک کہ غشی کا خطرہ نہو۔

(۸) قے۔ زور کی آوازیں سننا۔ شکم سیر ہوکر فوراً سو رہنا۔ تبخیر پیدا کرنیوالی اغذیہ و اشیا کا استعمال درد پیدا کرتا ہے۔ نیز مخدرات بہت کم استعمال کریں۔

وَجعُ الاُذُن

یعنی دردگوش۔ اس کے کئی اسباب ہیں۔ جن کا ذکر ذیل میں معہ علامات کیا جاتا ہے علاج حسب سبب وعلامات کرنا چاہیئے۔

(۱) گرم ریاح یا سرد ریاح (۲) سوء مزاج (۳) جوشِ خون (۴) ورم (۵) پھوڑے پھنسیاں (۶) کیڑے (۷) باہر کے کیڑے (۸) پانی۔

۱۔ گرم ریاح کی صورت میں ریاح کے اسباب حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ریاح معدی۔ علامت یہ ہوگی۔ کہ فمِ معدہ کے مقام پر سوزش ہوگی۔ پیاس سخت اور سرد پانی سے راحت اور آنکھوں سے آنسوؤں کا جاری ہونا پایا جائیگا۔ ایسی حالت میں جوشاندہ ہلیلہ سے مسہل دیں۔ اور معدہ کو سرد اور مقوی ادویہ اور اغذیہ سے ریاح گرم کے پیدا کرنے سے روکیں۔ شربت استعمال کریں۔ مثلاً شربت خشخاش۔ تخم کاہو اور خشک دھنیا کے شیرہ میں ملا کر پلائیں۔ روغنگل احصّہ۔ سرکہ ۳ حصہ جوش دیکر جب روغنگل تنہا رہ جائے کان میں ٹپکائیں۔ شیرِ زنان میں افیون گھس کر ٹپکائیں۔ روغن کے ساتھ افیون استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ دودھ افیون کی نسبت زیادہ سکون پیدا کرتا ہے۔

(۲) گرم دھوپ میں پھرنے کا نتیجہ ہو۔ تو چہرہ اور آنکھوں میں سوزش اور نتھنوں میں خشکی۔ بے چینی اور پیاس پائی جائے گی۔ جو محض سرد پانی کی کلّی سے جاتی رہے گی۔ سرد پانی کی ٹکور کریں۔ اور روغنگل سرکہ میں مدبّر جیسا اوپر ذکر ہوا استعمال کریں۔

(۳) گرم پانی کان اور سر پر ڈالنے سے یا گرم پانی میں متواتر نہانے سے ریاح پیدا ہو جاتے ہیں۔ علامت یہ ہے کہ سر میں بوجھ محسوس نہیں ہوتا۔ البتہ سخت گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو فصد کریں۔ دونو قدم کی مالش کریں۔ اور روغنِ بنفشہ۔ روغن نیلوفر وغیرہ ناک میں ٹپکائیں۔

(ہ) اگر گرم ادویہ کا اثر ہو تو ان ادویہ کے خلاف سرد ادویہ اور اغذیہ کا استعمال مفید ہوتا ہے سرد ریاح اگر درد کا موجب ہے تو گرم کماد اور گرم اغذیہ و ادویہ سے آرام ہوگا۔ مثلاً روغن سداب روغن غار کو سادہ یا پیاز کے پانی میں خشک کر کے استعمال کریں۔ اسیطرح ریاح دماغی اور سرد ہوا میں چلنے یا سرد پانی کے استعمال سے جو ریاح پیدا ہوں۔ وہ گرمی پہنچانے سے صحت پذیر ہوتے ہیں۔ ہر ایک عارضہ کی علامت اس کے حالات کے ماتحت جیسا اوپر ذکر ہوا معلوم کر سکتے ہیں۔

۲۔ سوءِ مزاج گرم سادہ و صفراوی۔ سرد سادہ و بلغمی اپنے مسلمہ علامات سے عیاں ہے اور اسلئے پہلے سوء مزاج میں شیاف ابیض اور سرد روغن ڈالیں۔ اور دوسری قسم میں روغن قسط و روغن سنبل وغیرہ مفید ہیں۔

۳۔ دردِ خونی میں چہرہ کی سرخی اور خمیدہ ہونیکی صورت میں سر اور پیشانی کے اندر بوجھ کا محسوس ہونا خاص علامت ہے۔ قیفال کی فصد کرنا اور تربوزوں کے پانی سے قبض کو دور کریں۔ اور روغن گل کان میں ٹپکائیں۔ جسے سرکہ میں مدبر کر لیا ہو۔

۴۔ ورم اُذن بھی دو اقسام ہے (۱) گرم (۲) بلغمی۔ پہلی قسم میں درد سخت اور ٹیس ہوگی۔ اور بوجھ نہ ہوگا۔ لیکن دوسری قسم میں بوجھ بلا ٹیس ہوگا۔ ورم گرم کے لئے فصد کرنا اور رفع قبض اور شیاف ابیض لگانا مفید ہے۔ نیز دھنیا۔ مکو اور کاسنی کے پانی کے ساتھ طلا کریں۔ اور بلغمی میں حب ایارج فیقرا سے مسہل دیں۔ غرغرہ کرائیں اور ورم کے تحلیل کرنے کیلئے کانوں میں گرم روغن ٹپکائیں۔ مثلاً سویہ کا تیل۔ مولی کا تیل وغیرہ۔

۵۔ پھوڑے پھنسیاں اگر درد کا سبب ہیں۔ پہلے ورم ہوگی۔ اور بعد میں پیپ نکلتی ہے ابتدا میں مرہم سفید گل روغن پتلا کر کے کان میں ڈالیں۔ آب شہد اور پرانی روئی سے زخم کی ریم اور میل کچیل کو صاف کریں۔ پھر مرہم سفیدہ و مرہم راتینج۔ مرہم باسلیقون اور مرہم مصری وغیرہ استعمال کریں۔

۶۔ کیڑے ہوں۔ تو کان میں دغدغہ اور خارش معلوم ہو گی۔ کیڑے رینگتے محسوس ہوتے ہیں۔ سرکہ اور بورہ ارمنی کان میں ڈالیں۔ ایلوہ تازہ افسنتین کے ساتھ یا اندرائن کے پانی کے ساتھ یا شفتالو کے پانی کے ہمراہ ملا کر کان میں ڈالیں۔ جب کیڑے مر جائیں تو ان کی بتی بنا کر سریش میں لت کر کے اندر داخل کریں۔ تاکہ کیڑے اسکے ساتھ چمٹ کر باہر نکل آئیں۔

۷۔ باہر سے کیڑے ہوں۔ تو اوپر کا علاج کریں۔

مجرّبات۔

۱۷۸۷۔ مرہم سفید۔ سفیدہ قلعی۔ موم سفید ہموزن۔ روغنِ گل ہر دو سے دگنا۔ روغن گل کو پہلے نرم آنچ پر رکھ کر اور موم ڈالکر پگھلائیں۔ پھر سفیدہ کو ہاون دستے سے خوب ہلائیں حتیٰ کہ مرہم جم جائے۔

۱۷۸۸۔ مرہم مصری۔ زنگار۔ شہد۔ سرکہ اور کندر (پانی میں حل کر کے) اس قدر جوشیں کہ قوام شہد کی مانند ہو جائے۔ پھر اس میں موم اور روغن شامل کر دیں۔

۱۷۸۹۔ مرہم باسلیقون کبیر۔ پرانے زخموں کیلئے مفید ہے۔
صنعتہ:۔ موم پاؤ سیر۔ زفت ۱۰ تولہ۔ مرکی۔ گوند صنوبر ہر ایک ۵ تولہ۔ روغن زیتون ایک سیر میں مرہم بنائیں۔

۱۷۹۰۔ مرہم سرخ۔ یہ بھی پرانے زخموں کے لئے مفید ہے۔
صنعتہ:۔ مُردا سنگ۔ روغن زیتون ہر ایک ۲ حصہ۔ سرکہ ۱۰ جزو۔ سب کو ملا کر اسقدر حل کریں کہ گاڑھا ہو جائے۔ اس میں ایک حصہ ہلدی ملا لیں۔

۱۷۹۱۔ خبث الحدید کا سرکہ۔ لوہے کا میل۔ سرکہ میں ایک ماہ یا اس سے زیادہ بھگوئے رکھیں۔ اور استعمال میں لائیں۔ اگر کانوں سے صرف پانی نکلے پیپ نہ نکلے۔ تو پرانی شہد میں مادہ بارک کی ملا کر ڈالنا رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ لیکن سب سے پہلے تنقیہ دماغ کا کر لینا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو۔ مادہ اندر بند رہ کر دوسرا۔ ۔ ۔ راستہ اختیار کرلے

نیز افیون کی راکھ ذریعے جند بیدستر کے ساتھ ملا کر ڈالنا درد کو تسکین دیتا ہے اور زخم کو بھی آرام دیتا ہے۔

۱۷۹۲۔ بھپارہ۔ کان کے گرم درد کیلئے۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ برگ بید۔ گل خطمی۔ گل سرخ۔ مکوئے خشک ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست خشخاش ۶ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر بھپارہ لینا چاہیے

۱۷۹۳۔ روغن مسکن درد گرم۔ روغن بادام شیریں ا تولہ ۵ ماشہ۔ روغن گل ۲ تولہ ۱۱ ماشہ سرکہ کہنہ ۱۲ تولہ سب کو ایک جگہ جوش دیں۔ حتیٰ کہ صرف روغن رہ جائے استعمال میں لائیں

۱۷۹۴۔ طلائے زرد۔ اندرونی ورم کو فائدہ بخشتا۔ سردی پہنچاتا اور درد کو ساکن کرتا ہے بعد فصد استعمال کریں۔

صفت۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ مامیثا۔ گل ارمنی۔ رسوت۔ سفیدہ کاشغری۔ بوش دربندی تخم کاسنی۔ طباشیر۔ کافور۔ سب کو حسب حاجت لیکر باریک کر کے سبز مکویا کاسنی وغیرہ کے پانی میں مثل نرد گولیاں بنائیں۔

۱۷۹۵۔ قطور درد گرم۔ افیون ۲ ماشہ۔ شیاف ابیض۔ پرانا سرکہ ہر ایک ۱۰ ماشہ روغن گل ۲۴ ماشہ باہم ملا کر کان میں ٹپکائیں۔ اگر درد شدید ہو۔ تو کافور۔ افیون ہر ایک ا رتی کو روغن بید اور عورت کے دودھ میں حل کر کے ٹپکائیں۔

۱۷۹۶۔ قطور دیگر۔ پوست انار بقدر ضرورت بچے کے پیشاب میں جوش دیکر چھان کر کان میں ڈالیں۔

۱۷۹۷۔ دیگر مفید ادویہ مجربہ۔

اونٹ کی مینگنی۔ گھوڑے یا گدھے کی تازہ لید کا تازہ پانی نکال کر ڈالنا مفید ہے۔ اسی طرح مرہم سنجار۔ اور سفیدی بیضہ مرغ گل روغن میں ملا کر ڈالنا اور نیز افیون زعفران لاکھ ابال عورت کے دودھ میں حل کر کے کان میں ڈالنا مفید ہے۔ اگر خچر کی لید کے پانی اور پیاز کے پانی مساوی الوزن میں قدرے زعفران حل کر کے نیم گرم تین دفعہ کان میں

ٹپکائیں۔ مفید ہے۔ درد کو تسکین ہوتی ہے۔ گائے کا پتہ کنجد کے تیل میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پتہ کا پانی بالکل جل جائے تو مابقا تیل کان میں ٹپکائیں۔ بہت مفید تبایا گیا ہے

۱۷۹۸ - قطور درد گرم ۔ روغن گل اور روغن بادام شیریں میں سرکہ کہنہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ سرکہ جل جائے۔ تیل استعمال کریں۔ یا روغن نیلوفر اور عطر موتیا ملا کر کان میں ٹپکائیں

ہدایت ضروری ۔ یہ نسخہ درد کان گرم کیلئے مفید ہے۔ شیرہ تخم کاہو ۷ ماشہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ نکالکر شیرہ عناب ۵ عدد مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز ہر ایک ۹ ماشہ شربت نیلوفر ۴ تولہ ڈال کر پلائیں۔ اور کدو۔ کھیرے کے پانی میں لعاب بہدانہ نکالکر شیر گرم کان میں ٹپکائیں۔

۱۷۹۹ - روغن ترب یعنی مولی۔ آب برگ ترب سبز ۲۰ تولہ۔ روغن کنجد ۱۰ تولہ۔ باہم ملاکر جوشدیں۔ تاکہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے۔

۱۸۰۰ - قرص مثلث ۔ درد گوش کیلئے مفید ہے۔ گیرو۔ فوفل۔ زنجبیل۔ آب کشنیز سبز میں باریک کرکے قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت قدرے پانی میں حل کرکے کان کے گرد لیپ کریں۔

۱۸۰۱ - سرد درد کان - انکباب ۔ سویا سبز۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ برگ غار۔ مرزنجوش۔ نمام۔ قیصوم ہموزن پانی میں جوشدیں اور بخارات پر کان رکھیں۔

۱۸۰۲ - انکباب محلل مواد سرد ۔ بزنجاسف۔ افسنتین رومی۔ گل بابونہ۔ مرزنجوش اسطو خودوس۔ مشکطرامشیع۔ کسنبہ۔ حاشا۔ جعدہ خشک۔ ابہل۔ قطراسالیون۔ اندرائن کا گودا سرو کا پھل۔ گگرونده۔ کائپھل۔ پودینہ۔ جو اشیاء میسر ہوں۔ انکباب کریں۔

۱۸۰۳ - اطریفل کشنیزی ۔ کان کے اس درد کیلئے مفید ہے جو کہ بخارات اور فساد ہضم کے فضلات سے پیدا ہو۔ معدی ریاح کو دور کرکے تقویت معدہ کرتا ہے

صنعتہا ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ پوست بہیڑہ۔ کشنیز خشک کے چاول نکال کر۔ تمام ادویہ ہموزن کوٹ چھان کر تگنے پانی میں بدستور اطریفل

تیار کریں۔ ان ادویہ کو پہلے روغن بادام سے چرب کر لیں۔

۱۸۰۴۔ دیگر۔ جو کہ حاذق الملک حکیم محمد اکمل خانصاحب کا مجرّب و معمول ہے۔
صفتہٗ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ ۔ بھیڑہ ۔ آملہ ۔ گلسرخ ۔ اسطوخودوس ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ دھنیا مقشر ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے روغن بادام سے چرب کریں۔ اور ترنجبین خراسانی ۹ تولہ ۴ ماشہ۔ شہد خالص دو چند۔ حسب دستور اطریفل بنائیں۔

۱۸۰۵۔ اطریفل ملیّن ۔ کان کے درد اور معدے اور آنتوں کے درد کو آرام دیتا ہے
صفتہٗ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست بھیڑہ ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ آملہ مقشر۔ تربد سفید ہر ایک ۹ ماشہ سونف مصطگی ۔ اسطوخودوس سقمونیا ۔ ریوند چینی ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ ماشہ ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں گوندھ کر اطریفل بنائیں ۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ۔

۱۸۰۶۔ ایارج لوغاذیا ۔ کان کے درد کیلئے مفید ہے۔
صفتہٗ ۔ اندرائن کا گودا ۱۷ ۔ ۱۰ ماشہ۔ پیاز جنگلی مشوی ۔ غاریقون ۔ سقمونیا ۔ خربق سیاہ ۔ اشق اسقورویون ہر ایک ایک تولہ ۳۰ ماشہ ۔ افتیمون ۔ کمافریوس ۔ ایلوا ۔ گوگل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ حاشا ۔ ہیو ۔ غاریقون ۔ انیسون ۔ تیز پات ۔ فراسیون ۔ جیرہ ۔ تج ۔ مرچ سفید ۔ مرکی ۔ جاوشیر جند بیدستر ۔ بالچھڑ ۔ فطراسالیون ۔ زروند طویل ۔ فرفیون ۔ حماما ۔ سونٹھ ۔ عصارہ افسنتین ہر ایک ۷ ماشہ ۔ جنطیانا ۔ اسطوخودس ہر ایک ۵ ۔ ماشہ ۔ باریک کر کے شہد میں گوندھ لیں ۔ تیاری کے ۶ ماہ بعد استعمال کریں ۔ قدشورک تولے سے ۴ اماشہ۔

۱۸۰۷۔ دوائے عجیب ۔ جند بیدستر ۔ افیون ہموزن ۷ ماشہ کو پیکر ساڑھے پانچ تولہ مے فنجتج میں ملا کر جوش دیں ۔ حتیٰ کہ غلیظ ہو جائے ۔ اس کے بعد کان میں نیم گرم ڈالیں۔

۱۸۰۸۔ روغن ترب اوّل روغن کندر ۔ درد سر کیلئے مفید ہے۔
نسخہ روغن کندر ۔ ایلوا ۔ مرکی ۔ مصطگی ۔ جند بیدستر ۔ رسوت ۔ گائے کا پتہ ہر ایک ۳۰ ماشہ کندر ۱ تولہ ۵ ۔ ماشہ ۔ روغن بادام تلخ ۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۔ شراب کہنہ ۱۱ تولہ ۸ ماشہ ۔ تمام ادویہ کو کوٹ کر

شراب اور تیل میں جوشدیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ نیم گرم قطرات کان میں ڈالیں۔

۱۸۰۹۔ قرص دردگوش۔ تمام قسم کے دردوں اور زخموں کیلئے مفید ہے۔

صفت:۔ مرکی ۴۰ ماشہ۔ عصارہ خشخاش۔ گلاب ہر ایک ۹ ماشہ۔ کندر۔ انزروت ہر ایک ۱۲ ماشہ

زعفران ۱ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۲۰ عدد۔ سب کو کوٹ کر سرکہ بقدر ضرورت میں پیس لیں۔ اور

قرص بنالیں۔ روغن گل میں ملا کر ڈالیں۔ اگر کان بھاری ہو تو پھر سرکہ میں گھس کر ٹپکائیں۔

۱۸۱۰۔ قطور دردِ سرد کان۔ روغن خیری ۷ ماشہ۔ گائے کا پتہ ۹ ماشہ۔ جوشدیں جب

تیل رہ جائے۔ ڈالیں۔

۱۸۱۱۔ بھپارہ شلغم۔ شلغم کے جوشاندہ کا بھپارہ لیں۔

۱۸۱۲۔ تکمید۔ جبکہ سرد ہوا کا اثر ہو۔ تو روئی کو روغن زیتون میں آلودہ کر کے نیم گرم کان

کے اردگرد باندھ دیں یا سینک کریں۔

علاجِ دردِ خونی

نوٹ۔ جب کان سے خون نکلے تو پہلے فصد اور مسہل کے ذریعہ مکمل تنقیہ کرلیں

اور بعد میں حسب ذیل ادویہ استعمال میں لائیں۔

۱۸۱۳۔ قطور۔ کان میں سے بہتے ہوئے خون کو روکنا ہو۔ تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

صفت:۔ گائے کا گردہ تھوڑی سی چربی سمیت لے کر نمک لگائیں۔ اور آگ پر نیم بریاں

کریں۔ جو پانی اس سے نکلے۔ کان میں ٹپکائیں۔

۱۸۱۴۔ دیگر۔ ایلوا۔ کندر ہموزن گندنے کے پانی میں پیس کر کان میں ٹپکائیں۔

۱۸۱۵۔ دیگر۔ کان میں سے خون منجمد کو پگھلائے۔

صفت:۔ کرم کلہ کے پتوں کا پانی اور سرکہ دونو بقدر ضرورت لے کر باہم ملائیں۔ اور

نیم گرم کان میں ڈالیں۔ رات کو اطریفل ملین ۶ ماشہ کھلائیں۔

دردِ گوش دموی۔ خون خارج نہ ہو لیکن مادہ دموی ہو۔

۱۸۱۶ - لعاب کتان - لعاب گنوچہ یا لعاب میتھی اور نو عمر عورت کا دودھ کان میں ڈالنا مفید ہے
نیز دودھ مذکورہ بالا روغن کدو میں ملا کر ڈالنا اور مفصلہ ذیل نسخہ پلانا مفید ہے۔

۱۸۱۷ - صفحۃ - آلو بخارا یا املی کا زلال اور ہلیلہ - بلیلہ - آملہ سیاہ کا پانی پلائیں - اور اس کے
بعد شیرہ عناب - شیرہ نیلوفر اور شربت نیلوفر ملا کر دیں۔

جب کہ ورم اور پھنسیاں دردِ گوش کا سبب ہوں

۱۸۱۸ - ضماد ابتدائے ورم اندرونِ گوش - جو کا آٹا سکو - شیاف مامیشا - گل ارمنی
رسوت مکی - ایلوا - صندل سرخ - صندل سفید - اکلیل الملک - چھالیہ - اور زمانہ انتہا میں بابونہ اور باقلا
بھی شامل کریں - اگر درد کی شدت ہو تو افیون ملا سکتے ہیں - اور انڈے کی سفیدی کے ساتھ
لیپ کرنا چاہیے۔

۱۸۱۹ - ضماد ورم صلب اندرون گوش - بطخ کی چربی - مرغیوں کی چربی پگھلا کر بکری کی
مینگنی - باریک پیس کر اس میں حل کریں - اور باہر لیپ کریں۔

۱۸۲۰ - قطورہ زخم کو پیپ سے پاک کرے - انزروت - ایلوا - بورہ ارمنی - سمندر جھاگ -
دم الاخوین - کندر - مرکی - زنگار - خبث الحدید ہموزن باریک کر کے بقدر ضرورت سرکہ
میں ملا کر کان میں ٹپکائیں - پہلے ماء العسل سے کان کو صاف کر لیں۔

۱۸۲۱ - قطور - درد اور گرم ورم اندرون گوش - شیاف ابیض کافوری - عورت کا دودھ
انڈے کی سفیدی اور لعاب اسپغول ملا کر کان میں ڈالیں۔

۱۸۲۲ - قطور - ورم کو پکا کر پھوڑتا ہے - مشہور بوٹی ہمل کے پتوں کا پانی نچوڑ کر چند قطرات
کان میں ڈالیں۔

۱۸۲۳ - دیگر - سفیدا در بچہ پیاز کا پانی میتھی یا اسپغول یا السی کے لعاب میں حسب ضرورت
ملا کر کان میں ڈالیں۔

۱۸۲۴ - قطور دیگر - پھنسی میں شدید ٹیسیں اور درد ہو - افیون ۲ رتی سرکہ میں حل کر کے

نیم گرم کان میں ڈالیں۔ یا افیون کی راکھ اور جند بیدستر سرکہ میں حل کر کے ڈالیں۔ ورنہ بہیتی کا لعاب۔ السی کا لعاب۔ تخم کنوچہ کا لعاب۔ عورت کے دودھ میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔ اور تازہ زخم ہو تو صرف پھٹکڑی شگفتہ کو قدرے مرکی کے ساتھ پیکر اور شہد ملا کر کان میں ٹپکائیں۔ اگر زخم پرانا ہو۔ تو خبث الحدید کا سرکہ کان میں ٹپکائیں۔

۱۸۲۵۔ قطور۔ کان کے پرانے زخم جن میں سوراخ اس قدر ہو۔ کہ ہڈیاں نظر آئیں

صفت،۔ قطران بقدر ضرورت شہد میں ملا کر قطور کریں۔ نیز گل زنبق کا پانی نچوڑ کر نیم گرم کان میں ڈالیں۔

۱۸۲۶۔ قطور۔ جو کہ کان کی پیپ کو صاف کرے۔

صفت،۔ روغن بادام تلخ رات کو ہر روز کان میں ٹپکائیں۔ اور روزانہ حمام کریں۔ اور ماؤف کان کو گرم اینٹ پر رکھیں۔ تاکہ موجودہ پیپ نکل جائے۔ جب کان پیپ سے بالکل صاف ہو جائے۔ تو انزروت کو شہد میں ملا کر فتیلہ کان میں رکھیں۔

(۱) گائے کے پتے میں فتیلہ تر کر کے کان میں رکھیں۔

دیگر۔ قطور دردِ کان۔ کوڑی کو جلا کر یا سمندر جھاگ باریک کر کے کان میں ڈالیں۔ اور اوپر سے سرکہ کے چند قطرات ٹپکائیں۔ اور نیم کے پتوں کے جوشاندہ کا بھپارہ لیں۔ اور پاتھوہر کے تازہ پتوں کو آگ پر گرم کر کے ان کا پانی نکالیں۔ اور کان کو بھر دیں۔ اور پھر کان الٹ کر گرا دیں۔ اور دوبارہ بھر دیں۔ اسی طرح دو تین بار کرنے سے درد بند ہو جائیگا۔

۱۸۲۷۔ فتیلہ زخم مزمن اندرون گوش۔ گائے کا پتہ ۲ جزو۔ شہد ۱ جزو ملا کر پرانے کپڑے کو دھو کر اس میں آمیز کریں۔ اور فتیلہ بنا کر صبح و شام کان میں رکھیں۔ اگر انزروت بھی ملا لیں۔ زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔

۱۸۲۸۔ قرص۔ کان سے پیپ کو صاف کرتا ہے۔ سدہ اور سختی کیلئے نافع ہے۔

صفت،۔ کیس ۷ ماشہ۔ ایلوا۔ مرمکی۔ کندر ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ باریک کر کے پانی میں قرص بنائیں

ضرورت کیوقت سرکہ اور روغن گل میں ملاکر کان میں ٹپکائیں۔

۱۸۲۹۔ قطور۔ کان کے کیڑوں کو دور کرنے کیلئے۔

صفتہ۔ اندرائن کے تازہ پھل کو آگ پر رکھیں۔ جب پختہ ہو جائے۔ گودے کو اچھی طرح ملکر نچوڑلیں۔ اور اس کا پانی کان میں ٹپکائیں۔ کیڑے ہلاک ہو جائینگے۔

۱۸۳۰۔ قطورِ کرم کُش۔ خواہ کیڑے باہر سے پڑے ہوں۔ یا اندر سے پیدا ہوئے ہوں۔ صفتہ۔ آڑو کے پتوں کا پانی اور پودینہ کے پتوں کا پانی علیحدہ علیحدہ یا دونو ملاکر چند قطرات کان میں ٹپکائیں۔ نیز قدرے سقمونیا ملانا یا پتوں کا پانی یا مولی اور پیاز کا پانی بھی مفید ہے۔ یا ایلوا اور سقمونیا ملاکر پانی میں حل کر کے ٹپکائیں یلیم کوٹ چھان کر کان میں ڈالیں۔

۱۸۳۱۔ اگر پانی داخل ہوکر درد کا باعث ہو تو پچکاری کے ذریعہ پانی نکال لیں۔ اور بعدہٗ شہد اور دودھ سے دھو ڈالیں۔

ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹری میں اس مرض کا نام OTALGIA ہے۔ اگر ناصور ہو تو۔

(OTORRHOEA)

۱۸۳۲۔ ایکونٹ ۳x۔ آواز سے تکلیف ہو۔ سردی کے باعث دردِ گوش۔ بیرونی کان سرخ، متورم اور درد کریں۔ ایسا محسوس ہو گویا کہ پانی کا قطرہ کان میں رہ گیا ہے۔

۱۸۳۳۔ انٹیمی پائیرین ۳x۔ کان میں خارش اور درد۔ اور سائیں سائیں کی آواز آئے

۱۸۳۴۔ اے پس ۳x۔ ایسی درد گویا کہ کوئی جانور کاٹ رہا ہے۔ بیرونی حصہ سرخ اور زخمی۔

۱۸۳۵۔ بیلے ڈونا ۳x۔ پھاڑنیوالی درد۔ ہذیان۔ سوتے میں بچہ چلا اٹھے۔ کان میں ضربان اور چوٹ جیسی درد ہو۔ گہری درد اور دل کی دھڑکن۔

۱۸۳۶۔ کیپسیکم ۳x۔ کانوں میں جلن اور سوزش۔ ہڈی کو چھونے سے تکلیف ہو۔

۱۸۳۷۔ کیمومیلا ۳x۔ کان میں درد گھنٹی کی آواز۔ ورم اور گرمی مریض کو بیقرار کر دے۔ کان پُر اور بند محسوس ہوں۔

۱۸۳۸۔ ڈلکمارا ۳x۔ درد کان اور طنین۔ غدود متورم۔ درمیان کے حصے میں نزلہ۔

۱۸۳۹۔ فیرم پکرک ۳x۔ دانت کا عصبی درد جس کا اثر کانوں اور آنکھوں تک جائے

۱۸۴۰۔ ہیپر سلفر ۶۔ کان سے بودار پیپ خارج ہو۔ کم سنائی دے۔ طنین اور ودی۔ پھنسیاں اور ورم۔ اگر کم درجہ کی استعمال کریں۔ تو پیپ جلد بنکر تیار ہوتی ہے۔ اگر اونچے درجے کی استعمال کریں۔ تو پیپ کا کان صاف ہو جاتا ہے۔

۱۸۴۱۔ آیوڈم ۳x۔ خنازیری اثر کے باعث دردِ گوش۔ جس کے بعد عموماً خطرناک نتائج بلکہ تکلیف کے ساتھ موت واقع ہوا کرتی ہے۔

۱۸۴۲۔ کالی بائیکرامیکم ۶۔ متورم اور پھاڑنیوالی دردِ گوش۔ گاڑھا۔ زرد۔ لیسدار۔ بودار مادہ کان سے خارج ہو۔

۱۸۴۳۔ میگنیشیا فاس ۱۲۔ شدید عصبی درد۔ جو کہ دائیں کان کی پچھلی جانب بہت زیادہ ہو۔ سرد ہوا میں جانے سے بہت زیادہ ہو۔ وضو کرنے یا منہ ہاتھ دھونے سے بھی زیادتی ہو۔

۱۸۴۴۔ مرکری ۱۲۔ گاڑھا اندرونی مادہ خارج ہو۔ بودار اور خون آمیز پیپ۔ درد شدید جس کو رات کے وقت بستر کی گرمائی زیادہ کر دے۔ درد جو ایک جگہ ٹھہری ہوئی محسوس ہو باہر کی نالی میں پھوڑا ہو۔ تو بھی یہ دوا مفید ہے۔

۱۸۴۵۔ مرکری کار ۱۲۔ شدید مزمن۔ بودار پیپ خارج ہو۔

۱۸۴۶۔ ناجا ۱۲۔ دردِ گوش۔ مزمن جریان کان سے سیاہ مادہ خارج ہو

۱۸۴۷۔ پلسٹلا ۳x۔ ایسا محسوس ہو کہ گویا کوئی چیز زور کے ساتھ باہر آ رہی ہے

گاڑھا بودار مادہ خارج ہو۔ بیرونی حصہ متورم اور سرخ۔ درد رات کو بڑھ جائے۔

۱۸۴۸۔ سینگوئی نیریا ×۳۔ کانوں میں جلن۔ درد کان کے ساتھ درد سر شروع ہو جائے۔ کان میں مسّے پیدا ہو جائیں۔

۱۸۴۹۔ ٹیری ہنتھنا ×۳۔ اپنا آواز غیر حقیقی محسوس ہو۔ طنین و دوی۔ اونچے بولنے سے درد کی زیادتی۔ درد گوش۔

۱۸۵۰۔ ویلی رینا Q۔ سرد ہوا اور سردی میں پھرنے سے دردِ گوش ہو جائے۔

۱۸۵۱۔ وربے سکم ×۳۔ درد اور بند ہونا محسوس ہو۔ اندر خشکی۔

کان میں مولین آئیل یا بیلے ڈونا گلیسرین یا کاربالک ایسڈ گلیسرین ملا کر ڈالنا اور کانوں کو بورک ایسڈ کے اُبلے ہوئے پانی سے دھونا مفید ہے۔ کیموملا اور پلانٹیگو بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

بائیوکیمک علاج

۱۸۵۲۔ کلکریا فاسفوریکا ×۳۔ خنازیری مادے والے اشخاص کا دردِ گوش۔

۱۸۵۳۔ کلکریا سلفیوریکم ×۳۔ کان سے گاڑھا زرد خون آمیز مواد کا اخراج۔ کانوں سے خون آلود ریم کا اخراج۔ کان پر پھنسیاں۔ ورم الاذن۔

۱۸۵۴۔ فیرم فاسفوریکم ×۳۔ سردی لگ جانے سے وجع الاذن۔ سوزشی درد جس میں ٹپک ہو اور جلن۔ کانوں میں کھچاوٹ اور ٹیس۔ ورم اصل الاذن جو رنگت میں سرخ ہو۔ غلیظ میل۔ اور اس کے بعد خون کا اخراج۔ کان میں درد۔ خارجی حصوں کی سوزش۔

۱۸۵۵۔ کالی میوری اٹیکم ×۳۔ نزلہ کان کے آخری درجات جبکہ ورم غدد ہو اور دردِ کان پایا جائے۔ لوزتین متورم ہوں۔ اور کان کی نالی میں سوزش ہو۔ تو یہ دوا بہت مفید ہے۔ کان کی جھلی متورم اور بھوری رنگ کی میل کی بڑی بڑی گولیاں بن کر

نکلیں - جو تر ہوں -

۱۸۵۶ - کالی سلفیوریکم ۳x - وسط اذن میں جلن - زرد رقیق مادہ، شام کے وقت بکثرت خارج ہو - کان میں درد - کانوں کے نیچے تیز کاٹتا ہوا درد - ورم گوش کے بعد چمکدار - زرد یا سبزی مائل لیسدار رطوبت کا سیلان -

۱۸۵۷ - کالی فاس فوریکم ۳x - نہایت بودار رقیق پیپ نکلے - کان کی جھلی میں سوزش اور جوف کان میں پیپ - کانوں میں گہرا درد -

۱۸۵۸ - میگنیشیا فاسفوریکا ۳x - باری کے ساتھ عصبی و تشنجی درد - گرمی سے آرام - سردی یا سرد پانی کے ساتھ منہ ہاتھ دھونے سے زیادتی - درد کان - بوجہ کمزوری ریشہ ہائے عصب الاذن عصبی درد جو بائیں کان کے پیچھے شدت کے ساتھ ہو

۱۸۵۹ - نیٹرم میوری ایٹکم ۳x - ورم الاذن - وجع الاذن - پیپ کا اخراج - جلن بھنبھناہٹ - شور - نالی میں شورش - چباتے وقت کان پھٹنے - کانوں کے پیچھے خارش

۱۸۶۰ - نیٹرم فاسفوریکم ۳x - دائیں کان کے درمیانی اور بیرونی حصے میں خارش اور درد - دائیں گوش میں جلن اور خارش - اس قدر کھجلائے کہ اس سے خون جاری ہو ایک کان عام طور پر سرخ اور گرم رہے اور عموماً اس میں خارش ہو - کان بہرے معلوم دیں اور سفید رنگ کی رطوبت کان سے نکلے -

۱۸۶۱ - نیٹرم سلفیوریکم ۳x - گویا کان میں گھنٹیاں بجتی ہیں - اور کان کا پردہ باہر کو نکلا جا رہا ہے - دردِ گوش - رطوبتی جھلی کی سوزش - ٹیس - مرطوب موسم - مرطوب جگہ یا گرم ہوا میں زیادتی

بہراپن

طرش - وقر - صمم

طرش - کم سننا - وقر بالکل نہ سننا - صمم کان کے سوراخ کا بالکل نہ ہونا - یا ممکن ہے

مجازاً ایک دوسرے کی جگہ مستعمل ہوں۔

اسباب۔

سوئے مزاج سادج یا مادی۔صفراوی امراض کا نتیجہ۔ دردِ کان۔ دردِ دانت۔ چوٹ۔ موادِ غلیظ کان کا میل یا پیپ یا خون سے بند ہونا۔ بڑھاپے کا بہرا پن۔ بعض امراض حادہ کا نتیجہ مثلاً تپ محرقہ کے بعد۔ پیدائشی بہرا پن۔ بچوں میں دانتوں کا نکلنا۔ نیز بعض امراض دماغی کا اثر

علاج بہرا پن

(۱) **پیدائشی بہرا پن**۔ ناقابلِ علاج ہے۔ کیونکہ یا تو قوت سامعہ معدوم ہوگی یا کان کی بناوٹ ناقص ہوگی۔ جس کا تدارک ناممکن ہے۔

(۲) **بوڑھوں کا بہرا پن**۔ یہ ایک قدرتی ضعف ہے جس کے باعث تمام اعضا قویٰ اور ادراک میں نقص واقع ہوتا ہے۔ اسلئے بہت ہی کم علاج پذیر ہو سکتا ہے۔ بدنی اعصاب اور قوے کی تقویت سے ممکن ہے کچھ افاقہ ہو۔

(۳) **چوٹ**۔ اگر پھپڑا پھٹ گیا ہے۔ تو لاعلاج ہے۔ لیکن اگر چوٹ سے زخم یا حواس کا تکدر اس کا موجب ہے۔ تو علاج سے صحت حاصل ہو سکتی ہے۔ اور اس کے لئے ٹکور یا ضمادات مفید ہیں۔ جو نیچے مندرج ہیں۔ اگر دیر تک اثر رہنے کے باعث کسی خلط کا کان کی طرف غلبہ ہو۔ تو فوراً تنقیہ دماغ کا کریں۔ اور بعد میں قطور اور ضمادات وغیرہ سے علاج کریں۔

(۴) **امراض حادہ مثلاً تپ محرقہ یا صفراوی امراض کا نتیجہ**۔ ایسی صورت میں افسنتین کا جوشاندہ یا برگ مورد کا جوشاندہ گل روغن میں جذب کر کے اُس تیل کا روغن کدو کے ہمراہ کان میں ٹپکانا بعد تنقیہ صفرا مفید ہوگا۔ نیز ترش انار کے دانوں کا پانی۔ اس کا پوست۔ کندر۔ سرکہ اور روغن گل ملا کر آپس میں اتنا جوش دیں کہ قوام آجائے۔ کان میں ڈالیں۔

(۵) سوءِ مزاج سادج یا مادی۔ جب قوت سامعہ کے اعضا کا مزاج بگڑ جانے سے بہراپن ہو۔ تو دردِ سر میں تبدیلِ مزاج کے متعلق جو علیحدہ علیحدہ علاج لکھا گیا ہے وہی کرنا چاہئے تاکہ تعدیلِ مزاج ہو۔ یعنی سادہ میں محض تعدیل مزاج اگر سردی ہے تو گرم کما دے۔ اور اگر گرمی ہے۔ تو سرد کما دے۔ اگر خشکی ہے تو تری اور اگر تری کا اثر ہے۔ تو خشک کرنے سے صحت حاصل ہو سکتی ہے۔ البتہ مادی میں تنقیہ مناسب خلط کا کریں۔

(۶) موادِ غلیظہ۔ غلیظ مواد غلطی جب عصب قوت سامعہ پر گریں۔ تو بہراپن پیدا ہو جاتا ہے فوراً کان میں گرم روغن مثلاً سوئے کا اور سداب کا تیل۔ روغن بابونہ میں صعتر۔ برگ غار۔ مرزنجوش پودینہ۔ برنجاسف کا جوشاندہ جذب کرکے کان میں ٹپکائیں۔ اور جب کان گرم ہو جائے۔ تو حب ایارج یا اطریفل زمانی کے ذریعہ تنقیہ دماغی کریں۔ اور غرغرے مناسب سے مواد کو ہر طرح خارج کرنے کی کوشش کریں۔ بھاپ یعنی انکباب کرنا لازمی ہے۔

(۷) کان کا بند ہونا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ سوراخ صاف نہ ہو۔ اور بہراپن پایا جائے۔ اگر اسکی وجہ خون کا جم جانا یا پیپ کا پایا جانا ہے۔ تو دردِ کان میں اس کا علاج دیا گیا ہے اور اگر میل اکثر جمع ہو جاتا ہو۔ تو اسے نکلوائیں۔ گرم بھپارہ سے نرم کرکے روغن سداب وغیرہ ڈالیں۔ اور جند بید ستر وغیرہ سے چھینک لیں۔ تاکہ میل اپنی جگہ سے ہل جائے اور پھر کسی آلے یا پچکاری کے ذریعہ میل خارج کریں۔ یا ہائیڈروجن پراکسائیڈ یا سمندر جھاگ باریک پیس کر ڈالیں۔ اور اوپر سے چند قطرات سرکہ کے ڈالیں۔ میل نرم ہو جائے گی۔ روئی ایک تنکے پر لپیٹ کر اور روغن سے آلودہ کرکے تمام میل باہر نکال لیں۔ لیکن اگر زخم کا بھرنا یا مسے کا پیدا ہونا سبب ہے۔ تو نشتر وغیرہ یا ادویہ کے ذریعہ زخم کو صاف کریں۔ اور ورم کو دور کریں اور مسّوں کو اکالہ ادویہ سے کاٹ ڈالیں۔ مثلاً ہڑتال سرخ سرکہ میں پیس کر لگاتے رہیں۔

مجربات

۱۸۶۲- انکباب برائے غلیظ مواد- بہراپن کم وبیش جبکہ بسبب خام اور غلیظ خلط ہو بعد تنقیہ دماغ استعمال کریں۔
صفت:- سداب صعتر- افسنتین ہموزن- سرکہ- روغن زیتون اور پانی بقدر ضرورت میں پکائیں- اور آفتابہ میں گرم گرم ڈالیں- ایک ٹونٹی اس کے سر پر رکھیں- اور اُس کے ذریعہ بھاپ کان میں لیں۔
۱۸۶۳- انکباب محلل سرد مواد وریاح- درد کان میں مذکور ہے استعمال میں لائیں۔
۱۸۶۴- حب بہراپن- بھاری پن جس کا سبب سُدے- خلط غلیظ اور ریاح غلیظ ہوں
صفت: تربد سفید (چھیلکر اندرونی لکڑی نکالی گئی ہو-) ۷ ماشہ- انزروت ۷ رتی- کتیرا ۱ ماشہ- پوست ہلیلہ کابلی ۳- ماشہ- اندرائن کا گودا ۲- ماشہ- سب کو باریک کر کے چھان لیں- اور پانی میں گولیاں بنائیں- بقدر ۳- ماشہ رات کو استعمال کیا کریں۔
۱۸۶۵- دوا بہراپن- مغز بادام- مغز کدوئے تلخ ہر ایک ۱۴ ماشہ- بچ ۱ تولہ اور پاؤ سیر- تمام کو نیم کوب کر کے پانی میں جوشدیں- اور چھان کر اس جوشاندہ کے پانی کو روغن کنجد میں پکائیں- حتیٰ کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے- چند قطرات کان میں ٹپکائیں- مفید ہے۔
۱۸۶۶- روغن بہرہ پن بلغمی- جبکہ کان کا درد بھی ہو- اور اس کے ساتھ یا اس کے بعد بہرہ پن پایا جائے۔
صفت:- اجوائن خراسانی- حرمل ہر ایک ۱۴ ماشہ- نیم کوفتہ رات کو سیر بھر پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت جوشدیں- جب آدھا پانی خشک ہو جائے- روغن کنجد ایک سیر ملا کر پھر جوشدیں- اور پانی کو بالکل جذب ہونے دیں- ضرورت کے وقت چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

۱۸۶۷۔شیاف مرارہ گاؤ۔ بہرہ پن کیلئے مفید ہے۔
صفتہ:۔مرزنجوش۔رائی۔سداب۔اندرائن کا گودا ہموزن باریک کرکے گائے کے پتے میں ملا کر شیاف بنائیں۔اور ضرورت کے وقت روغن بادام تلخ میں ہپکر کان میں ٹپکائیں۔

۱۸۶۸۔دیگر اگر سر در رطوبت کا نتیجہ ہو۔ اہل۔زراوند طویل۔مرزنجوش۔پانی میں جوش دیں۔اور جوشاندے کو روغن کنجد سیاہ میں جذب کریں۔جب تیل رہ جائے تو مومیائی خام جندبیدستر حل کرکے شامل کریں۔اور کان میں تھوڑا تھوڑا ٹپکائیں۔

۱۸۶۹۔دیگر اگر سوء مزاج حار یابس ہو۔روغن گل میں سرکہ جلائیں اور آبِ انار مشوی آبِ برگ نیم ملا کر پھر جوش دیں۔جب صرف تیل رہ جائے۔استعمال میں لائیں۔

۱۸۷۰۔روغنِ عجیب برائے گرانی گوش۔گھی میں تھوم مقشر اور مغز بادام تلخ بگھاریں۔جب یہ جل جائیں۔تو گھی صاف کرلیں اور نیمگرم کان میں ٹپکائیں۔

۱۸۷۱۔روغن تخم بھنگ اور روغن ارنڈ جدا جدا کان میں ٹپکانا مفید ہے۔

۱۸۷۲۔تخم مورد تازہ سفید کا عصارہ کان میں ٹپکانے سے گندی رطوبت اور پیپ کان میں خشک ہو کر زخم صاف ہو جاتا ہے۔اور بھاری پن جو زخم سے ہو۔اس کو فائدہ ہوتا ہے۔نیز ہر ایک حیوان کا پتہ شہد میں ملا کر کان میں ٹپکانا قرحہ کو پیپ سے صاف کرکے اندمالِ زخم میں مدد دیتا ہے۔

۱۸۷۳۔شیاف بہرہ پن۔بورہ ارمنی ۵ ماشہ۔اندرائن کا گودا۔عصارہ افسنتین۔جندبیدستر۔زراوند مدحرج ہر ایک ۷ رتی۔نفط ۲۰ رتی۔فرفیون ۲ رتی۔باریک کرکے گائے کے پتے میں روغن بادام ملا کر شیاف بنائیں۔

۱۸۷۴۔ضماد چوٹ۔ایلوا۔مرکی۔مغاث۔اقاقیا۔راتینج۔مہندی ہموزن گوندھ کر جس طرف سے کان کچلا گیا ہو۔ضماد کریں۔اور کان کو درست کرکے باندھ دیں۔اگر

کُرّی اکھڑ ہو گئی تو جَو کی خشک روٹی پانی میں بھگوئیں۔ اور روغن گل و سرکہ چھڑک کر نیم گرم ضماد کریں اگر ضرورت ہو تو کری درست کر کے پٹی باندھ دیں۔ یا فصد و اسہال سے بھی کام لیں۔

۱۸۷۵۔ قطور بھاری پن۔ خربق سفید ۷ ماشہ۔ جند بیدستر ۱۲ ماشہ۔ نطرون ۴۔ تی پرانے سرکے میں ملا کر ٹپکائیں۔ یا اونٹ کا پیشاب چند روز کان میں ٹپکائیں۔ یا اندرائن کی تازہ جڑ کا عصارہ ڈالیں۔

۱۸۷۶۔ کماد مواد غلیظہ۔ بکھیرہ بوٹی۔ غار کے پتے۔ دونا مروا۔ برنجاسف۔ تخم حبتر۔ بابونہ۔ ہموزن کا جوشاندہ لیں۔ اور اسفنج یا نمدہ کا ٹکڑا تر کر کے کان کے ارد گرد یا گدی پر سینک کریں۔

۱۸۷۷۔ اگر بہرہ پن آماس۔ پھوڑے یا قرحہ وغیرہ سے ہو تو اس کا علاج مفصلہ ذیل نسخہ سے کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

صفحۃ ۱۔ پہلے سیماب ۴ ماشہ اور اجوائن ۴ ماشہ کو اچھی طرح کھرل کریں۔ اور میدہ چوب ۴ ماشہ اور زرد چوب اور پوست آملہ ہر ایک ۸ ماشہ نیم سوختہ باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت روغن سرشف میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔ لیکن پہلے تنقیہ دماغ بخوبی کر لینا چاہیے۔ پیپ اس دوا سے فوراً بند ہو جاتی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ نقصان ہو احتیاط شرط ہے۔

۱۸۷۸۔ دیگر ادویہ۔ (۱) رائی اور انجیر ہموزن باریک کر کے بطور فتیلہ کان میں استعمال کریں۔

(۲) ابل کو روغن کنجد میں بریاں کریں۔ جب سیاہ ہو جائے۔ تو تیل استعمال کریں۔

(۳) یا مومیائی روغن گل میں حل کر کے استعمال کریں۔ اگر مریض بچہ ہے تو صعتر اور نمک ہموزن چبا کر اسکے لعاب کے قطرات کان میں ٹپکائیں۔ یا گدھے کی لید کا تازہ گرم پانی ہر روز صبح ٹپکایا جائے۔

ہومیو پیتھک علاج

انگریزی میں اسکو DEAFNESS کہتے ہیں

سب سے مفید اور تیر بہدف دوا ہومیوپیتھک مولین آئیل ہے۔ ہر روز چند قطرات کانوں میں ٹپکائیں۔ بالخصوص جب کہ امراضِ حادہ کے بعد یہ عارضہ ہو۔

اسباب و علامات کے لحاظ سے انتخاب ادویہ

۱۸۷۹۔ پارہ کے بعد بہرا پن ہو۔ تو ہیپر سلفر اور نائٹرک ایسڈ دو ادویہ ہیں۔ جو مفید ہیں حسب ضرورت استعمال کریں۔ علامات حسب ذیل ہیں۔

ہیپر سلفر۔ کان کے اوپر اور ارد گرد دھبوسی پائے جائے۔ بودار پیپ کا اخراج۔ طنین اور ودی اور اونچا سنائی دینا۔ سرخ بخار کے بعد بہرا پن۔ کان کی نالی میں پھنسیاں ہڈی کا دکھن۔

نائٹرک ایسڈ۔ چباتے وقت کان میں کھٹک ہو مشکل سے سنائی دے۔ لیکن گاڑی یا ریل میں بیٹھنے سے نسبتاً اچھا سنائی دے۔

۱۸۸۰۔ ریزش نزلہ کے باعث بہرا پن۔ (۱) کالی میوری ایٹ ۶ کم۔ استعمال کریں جبکہ کان کے غدود متورم ہوں۔ کان میں طنین اور ودی ہو۔ پرانا نزلہ کان کا ہو۔ (۲) پلساٹیلا جبکہ نزلہ کے باعث کان بھرا ہوا محسوس ہو۔ گاڑھا مواد خارج ہو۔ جو سخت بودار ہو۔ رات کو تکلیف زیادہ۔ ایسا معلوم ہو گویا کوئی چیز باہر کو نکلی جا رہی ہے۔ (۳) کلکریا سلفیوریکا۔ بہرا پن اور وسط کان سے مواد کا اخراج۔ جس کے ساتھ بعض دفعہ خون کی آمیزش ہو۔ کان کے ارد گرد پھنسیاں پائی جائیں۔

۱۸۸۱۔ چوٹ۔ ضربہ سقطہ۔ (۱) آرنیکا۔ سر کی طرف خون کے دوڑنے کے باعث کانوں میں شور و غل۔ خون خارج ہو۔ کن پٹی میں سخت درد (۲) چائنا سلفیٹ۔ طنین و ودی شدید اور بہرا پن۔

۱۸۸۲۔ آتشک کا نتیجہ ہو۔ تو صرف کریمی اوروٹ استعمال کریں۔

۱۸۸۳۔ سردی لگنا۔ ایکونٹ ۳x کا استعمال مفید ہے۔

۱۸۸۴- تر موسم کا اثر۔ میگنیشیم ایسیٹیکم مفید ہے۔

۱۸۸۵- اگر مواد رک جائیں اور خارش ہو تو لوبیلا انفلیٹا۔

۱۸۸۶- لوزتین متورم۔ دماغی اثر ہو تو چینوپوڈیم مفید دوا ہے۔ میوری ٹک ایسڈ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۸۸۷- سر کی خارش اور پھنسیاں دب جانے سے بہرا پن ہو تو منیزریم استعمال کریں۔

۱۸۸۸- وجع المفاصل اور نقرسی اثر سے بہرہ پن۔ مزمن بہرہ پن بوجہ نقرسی دہ کے۔ اندرون کان خشک۔ نیز عورتوں میں حیض سے قبل بہرا پن ہو جائے۔ دانت کا نیورلجیا جو کان اور آنکھ کی طرف بڑھے تو فیرم پکرک استعمال کریں۔ نزلی بہرہ پن یا وجع المفاصلی ہو تو سلفر استعمال کریں۔

۱۸۸۹- جبکہ متعدی امراض کا اثر ہو۔ تو (۱) آرزیکا جسکے علامات ۱۸۸۱ میں مندرج ہیں۔ خون میں زہر کا اثر ہے (۲) بیپٹشیا۔ اس کا اثر زہریلے مواد کو تلف کرتا ہے۔ خون میں زہریلا اثر۔ تمام مواد جو بدن سے خارج ہوں۔ بدبودار اور متعفن ہوں۔ جب انٹی ٹاکسائیڈ سیرم کا ٹیکہ لگانے سے بہرا پن ہو۔ تو مفید ہے۔ تپ محرقہ کے جراثیم کا اثر۔ (۳) جلسیمم ۲x جبکہ زہریلے مواد کا اثر مرکز اعصاب پر ہو۔ (۴) لائکوپوڈیم ۳۰۔ زرد گاڑھا بودار مواد خارج ہو۔ خارش۔ زہریلے مواد کا اثر۔ ودی۔ طنین۔ اونچا سنائی دے ہر آواز کے ساتھ عجیب قسم کی آواز بازگشت سنائی دے۔ (۵) فاسفورس۔ تپ محرقہ کے بعد بہرا پن۔

۱۸۹۰- خنازیری مریضوں میں بہرا پن۔ (۱) پوٹاشی آئیوڈائیڈ مرکیوری لس خنازیری گلٹیاں پائی جائیں۔ (۲) کلکریا کارب۔ مریض کا رنگ زرد اور موٹاپے کی طرف میلان ہو۔ علیٰ ہذالقیاس۔ سی لیشیا اور سلفر۔

۱۸۹۱- پانی میں کام کرنے سے بہرہ پن۔ کلکریا کارب ۲x

۱۸۹۲۔ حیض سے قبل بہرا پن بڑھ جائے۔ فیرم پکرک ۳x

۱۸۹۳۔ ایسا بہرہ پن کہ گاڑی وغیرہ میں سوار ہونے سے بہرہ پن کم ہو۔ کیلنڈولا گریفائیٹس۔ نائیٹرک ایسڈ۔

۱۸۹۴۔ بہت ہی باریک سنائی دے۔ خواہ آواز کس قدر اونچی ہو۔ چینوپ ۳x

۱۸۹۵۔ بچہ کا بہرہ پن بوجہ نقص نشوونما کلکریا کارب ۳x

۱۸۹۶۔ عصبی الاصل بہرہ پن۔ (۱) عمبرا۔ جبکہ مریض کثرت مشاغل اور بہ تقاضائے عمر ضعف اعصاب میں مبتلا ہو۔ (۲) اناکارڈیم۔ کان میں دباؤ اور بہرہ پن (۳) آرم مزمن عصبی بہرہ پن۔ علاوہ ازاں (۴) بیلے ڈونا (۵) جیلسیمیم۔ علامات پہلے دیکھی ہیں (۶) لیکے سس۔ وسخ یعنی میل سخت اور خشک بوجہ عصبی تکلیف۔ گلا خراب۔ ہڈیوں میں درد ہو۔

۱۸۹۷۔ بڑھاپا باعث مرض ہو تو کالی میوری اے ٹکیم۔ اور فاسفورس مفید ہے

۱۸۹۸۔ لوزتین کا اثر ہو تو مفصلہ ذیل ادویہ مفید ہیں۔ آرم۔ بیریٹا کارب۔ کلکریا فاس۔ مرکری۔ نائیٹرک ایسڈ۔ بیلے ڈونا۔ سٹیفسگریا۔ انگیریفیس۔

بائیوکیمک علاج

۱۸۹۹۔ بہرہ پن بوجہ سوزش گوش۔ فیرم فاس۔

۱۹۰۰۔ بہرہ پن سردی کے باعث۔ سی لیشیا۔ یا ٹیکے (چیچک) کے بد اثرات کے باعث یا آلہ سمع کی ورم اور کبھی کبھی بلند آواز پیدا ہو کر کان کھل جائیں۔

۱۹۰۱۔ بہرہ پن نزلہ و زکام کے باعث۔ کالی سلف۔

۱۹۰۲۔ اعصابی نقص کے باعث کالی فاس یا سر میں شور و غل ہو اور اونچا سنائی دے

۱۹۰۳۔ کان میں پیپ کے باعث کم سنائی دے۔ کلکریا فلور۔

۱۹۰۴۔ اگر شام کو زیادتی ہو۔ تو کالی سلف اور گرم کمرے میں بہرہ پن زیادہ ہو تو بھی دعا دیں۔

کان بجنا

طَنین و دَوی

طنین - تیز اور باریک آواز - دوی - نرم اور بڑی آواز - ہر دو قسم کی یہ آوازیں حقیقتاً فضا میں موجود نہیں ہوتیں - لیکن مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے -

اسباب - ریاح غلیظہ جو سر کے مواد سے پیدا ہو کر خود حرکت کرتے ہیں اور یا ایسے فضلات جو کان کی طرف گریں - اور مریض کو مختلف قسم کے آواز محسوس ہوں - پہلی صورت میں صرف تناؤ اور دوسری حالت میں مادہ کے باعث بوجھ بھی پایا جائیگا -

(۲) بھوک اور خشکی - چنانچہ خلا کے وقت یہ عارضہ زیادتی اختیار کرتا ہے - اور یہ اس امر کی بیّن علامت ہے کہ اس مرض کو غذا سے تعلق ہے -

(۳) قوت سامعہ کے ضعف کے باعث بدن کے اندرونی اور فضا کی اُن موجوں سے جو ہوا میں عام طور پر پائی جاتی ہیں - متاثر ہوتی رہتی ہے - جیسے کہ بیماری سے اٹھے ہوئے شخص کی حالت ہوتی ہے -

علاج

(۱) فوراً حب ایارج یا اطریفل ملیّن اور اطریفل زمانی سے بدن اور دماغ کا تنقیہ کریں - اس کے بعد اطریفل کشنیزی - مربہ ہلیلہ اور مربہ ہلیلہ کا استعمال جاری رکھیں - اور بالکل لطیف اغذیہ کی اجازت دیں - تاکہ نہ غلیظ مواد اور نہ ہی غلیظ ریاح صعود کریں نیز ایسے بھپارہ لیں - جو موادِ غلیظہ کی ترقیق کر کے خارج کریں - مثلاً افسنتین - شیح اور صعتر وغیرہ کا بھپارہ لیں - اور روغن سوسن - روغن خیری وغیرہ کان میں ڈالیں اور حمام کریں -

(۲) معدہ کو خواہ مخواہ خالی نہ رہنے دیں - اور خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا - اور معجون افتیموں وغیرہ سے معدہ اور دماغ کی تقویت کریں - یہ نسخہ دماغ کی طرف بخارات چڑھنے

کو رد کرتا ہے۔

۱۹۰۵۔ مفرح بارد۔ گلسرخ ۳½ تولہ۔ دھنیا خشک۔ تخم خرفہ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ا تولہ ۱۰ ماشہ۔ زرشک۔ چھالیہ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ بادرنجبویہ پوست بیرون پستہ۔ پوست زرد اترج ہر ایک ۹ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ شربت سیب شیریں ۲۷ تولہ کا قوام کریں۔ اور عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ سونا محلول۔ چاندی محلول۔ زہر مہرہ خالص ہر ایک ۱ ماشہ آملہ مقشر ا تولہ ۱۰ ماشہ۔ اضافہ کریں۔

(۳) قوت سامعہ کا ضعف ہو تو وجہ معلوم کر کے علاج میں مشغول ہوں۔ مفرح یاقوتی مفصلہ ذیل مفید ہے۔

۱۹۰۶۔ مفرح یاقوتی۔ عقیق۔ ورق طلا۔ یشب۔ تیزپات۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ مشک ہر ایک ۵ ماشہ۔ صندل سرخ۔ گل مختوم۔ بادرنجبویہ۔ بہمن سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ لاجورد لعل۔ کہربا۔ نیلوفر۔ زرشک۔ دھنیا خشک۔ تخم گلسرخ۔ اگر۔ پوست ترنج۔ گاؤزبان۔ بہمن سرخ۔ زراوند۔ تخم کاسنی۔ ابریشم محرق۔ کافور۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ بنسلوچن۔ گلسرخ۔ ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ شیرہ آملہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شربت بہی شیریں ہر ایک ۵ تولہ گلاب۔ شکر سفید۔ شربت سیب۔ میٹھے انار کا پانی ہر ایک ۱۰ تولہ۔ ہلیلہ کو جوشدیکر چھان لیں اور ان تمام پانیوں۔ شربتوں اور شکر کو باہم ملا کر قوام تیار کریں۔ اور دواؤں کو باریک پیسکر اس میں گوندھ لیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک حسب ضرورت استعمال کریں۔

۱۹۰۷۔ انکباب۔ بعد تنقیہ دماغ یہ عمل کرنا چاہئے۔ سرد ہوا کو تحلیل کرتا اور کان کو قوت بخشتا ہے۔

صعفتر۔ برنجاسف۔ گل بابونہ۔ افسنتین رومی۔ مرزنجوش۔ اسطوخودوس۔ مشکطرامشیع۔ کسنبہ حاشا۔ جعدہ خشک۔ ابہل۔ اندرائن کا گودا۔ فطراسالیون۔ کرونده۔ کانپھل۔ پودینہ وغیرہ جو ادویہ مل سکیں بھپارہ لیں۔

مجربات

۱۹۰۸- روغنِ طنین و دوی - گائے کا پتہ تولہ - روغنگل - روغن خستہ شفتالو (آڑو کی گٹھلی کے مغز کا روغن) ہر ایک ۲ تولہ - نہایت ہلکی آگ پر پکائیں - جب پانی جذب ہو جائے تو اتار کر ۱/۱ ماشہ افیون حل کریں - اور چند قطرات کان میں ٹپکائیں - حاملہ عورت کو یہ روغن مت ٹپکائیں -

۱۹۰۹- قطورِ درد و طنین - روغن بادام تلخ ۱۰ ماشہ - سلارس ۱۲ ماشہ - علک انباط ۱ تولہ ۵ ماشہ - روغن خیری ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - سلارس اور علک کو روغنوں میں پگھلا لیں - اور محفوظ رکھیں - ایک قطرہ نیم گرم ہر ایک کان میں ڈالیں -

۱۹۱۰- دیگر - لونگ ۱/۱ ماشہ - مشک ۴ رتی ہر دو آبِ مرزنجوش میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں - یا کندر - زعفران - فرفیون - جندِ بیدستر - خربق سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ - نطرون - بورہ ارمنی ہر ایک ۷ ماشہ شراب میں حل کر کے ٹپکانا مفید ہے -

۱۹۱۱- دیگر - نازبو کا عصارہ اور تلخ باداموں کا تیل اور بچھڑے کا بول کان میں ٹپکانا مفید ہے - یا آب پیاز - گل سیوتی کا پانی کان میں ڈالیں - مولی کا پانی بھی فائدہ کرتا ہے - یا برگ مورد کے جوشاندہ کو روغنگل میں جذب کر کے استعمال کریں -

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں اس مرض کو TINNITUS کہتے ہیں -

۱۹۱۲- اینٹی پائی رین ۳x - درد ہو اور کان میں طنین کی آواز ہو -

۱۹۱۳- کینے بس انڈیکا ۳x - گھنٹی کی آواز یا طنین کی آواز - اور کبھی ابلتے پانی کی سی آواز - شور کیلئے شدید طور پر ذکی الحس ہونا -

۱۹۱۴- کاربونیم سلفوریٹم ۳x - اونچا سننے - باریک گانے اور طنین کی آواز -

۱۹۱۵- سیلی سلک ایسڈم ۳x - شور و غل یعنی دوی - دوران سر اور اونچا سنائی دے

نوٹ :۔ اس کیلئے مولین آئیل بھی مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج

۱۹۱۶۔ کلکریا فاسفوریکا ×۳۔ کان میں جھنجھناہٹ کی آواز محسوس ہو۔

۱۹۱۷۔ کلکریا سلفوریکا ×۳۔ داہنے کان میں شور اور جھنجھناہٹ محسوس ہو۔ ریم خون آلود خارج ہو۔

۱۹۱۸۔ کالی میوری اٹیکم ×۳۔ کانوں میں نغمہ سنائی دے۔ بیل کی بھوری گولیاں نکلیں۔

۱۹۱۹۔ کالی فاسفوریکم ×۳۔ کانوں میں شور اور جھنجھناہٹ۔ گھر ادر د۔ سوتے ہوئے شور سنائی دے۔

۱۹۲۰۔ نیٹرم میوری اٹیکم ×۳۔ کانوں میں جھنجھناہٹ اور شور۔ نالی کی سوزش اور جلن۔ درد اور ورم۔ پیپ نکلے۔

۱۹۲۱۔ نیٹرم فاسفوریکم ×۳۔ خارش بے تحاشا۔ ایسا محسوس ہو۔ کہ پانی بہ رہا ہے کان بھرے ہوئے معلوم ہوں۔

۱۹۲۲۔ نیٹرم سلفیوریکم ×۳۔ کانوں میں گھنٹی کی آواز۔ ایسا معلوم ہو کوئی چیز کان سے

۱۹۲۳۔ سی لیشیا ×۶۔ ایسا معلوم ہو گویا کان میں کوئی چیز زندہ ہے۔

کالی فاس اور میگنیشیا فاس بھی طنین کیلئے مفید ہیں۔

اورام اصل الاذن

گلسوے۔ کن پیڑے

یہ ورم جو کان کے سوراخ کے باہر اصل الاذن اور رطوبت دہن پیدا کرنیوالی

گلٹی کے اوپر ہوتا ہے۔ بہت خطرناک ہے۔ کیونکہ اکثر بطور وبا اور متعدی امراض کے پھیلتا ہے۔ اور بعض اوقات ورم منہ کے اندر کی طرف کھلتا ہے۔ اور بخار کی شدت اور دماغ کے نزدیک ہونیکے باعث ہذیان اور سرسام کا موجب ہو سکتا ہے۔ عموماً لڑکپن میں پایا جاتا ہے۔ اور دوبارہ شاذونادر ہی ہوتا ہے۔ ابتدا میں ایک طرف اور ممکن ہے پھر دوسری طرف بھی ہو۔ چار روز تک بڑھکر ۸۔۹ روز تک حملہ ختم ہو جاتا ہے۔

انحطاط کے زمانہ میں لڑکوں میں خصیتین اور لڑکیوں میں پستان یا خصیۃ الرحم کیطرف ورم منتقل ہو جاتا ہے۔ سردی اور موسم خزاں یا بہار اور تر جگہ اوقات و مقامات موافق مرض ہیں۔ عام اورام کی طرح اس کا مادہ بھی سوداوی یا صفراوی یا بلغمی یا دموی ہوتا ہے۔ ہر ایک خلط کی علامات علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔

علامات۔ دموی میں سرخی، تناؤ شدید اور بوجھ ہو گا۔ بلغمی میں بوجھ۔ رخاوت اور سفیدی ہو گی۔ تناؤ اس قدر نہ ہو گا۔ سوداوی میں بوجھ کم لیکن صلابت زیادہ ہو گی۔ صفراوی میں ورم کم۔ بوجھ کم البتہ سوزش اور بخار زیادہ ہو گا۔ چبانا اور گلے کا ہلانا مشکل ہوتا ہے

علاج

حسب مادہ تنقیہ دماغی کریں۔ لیکن ورم پر سرد ادویہ کا لیپ نہ کریں۔ کیونکہ مواد دماغ کی طرف لوٹ کر خطرناک نتائج کا موجب ہوں گے۔

۱۹۲۴۔ جوشاندہ خاص۔ (۱) دموی میں۔ عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ سر پھوکہ ۳ ماشہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ۔ شربت توت سیاہ ۲ تولہ ملاکر اور خوب کلاں جوشاندہ پر چھڑک کر استعمال کریں۔ اور انہیں ادویہ میں سنا مکی ۲ ماشہ املتاس ۵ تولہ۔ شیر خشت ۲ تولہ ملاکر ۵ روز بعد مسہل دیں۔

(۲) سوداوی میں عرق ماء الجبن ۲ تولہ۔ عرق شیر ۲ تولہ دیں یا عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ دھماں ۳ ماشہ۔ چرائتہ ۳ ماشہ۔ سر پھوکہ ۳ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ شربت عناب

۲ تولہ۔ عرق شیرہ ۵ تولہ ڈال کر پلائیں۔

(۳) صفراوی میں۔ عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ بہدانہ ۳ ماشہ کا جوشاندہ تخم کاہو کے شیرہ کے ساتھ۔ شربت نیلوفر ۳ تولہ ڈالکر پلائیں۔ اور املتاس اور سنائی حسب دستور بالا ڈالکر اگر ضرورت ہو مسہل دیں۔

۱۹۲۵۔ ضماد۔ برگ مکو۔ گل خطمی۔ مغز خیارشنبر۔ آب سبز مکو میں پیس کر روغن گل ڈال کر لیپ کریں۔

۱۹۲۶۔ مکو۔ گلسرخ۔ اکلیل الملک۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ روغن زیتون ڈالکر اور قدرے پانی میں پکا کر اوپر باندھیں۔

۱۹۲۷۔ انڈے کی سفیدی روغن گل کے ساتھ ملا کر لیپ کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

۱۹۲۸۔ جب بخار چڑھا ہو اور ورم پیدا ہو رہی ہو۔ بالکل ابتدا میں ایکونٹ ۳x ہر ایک گھنٹے کے بعد دیں۔

۱۹۲۹۔ ورم ظاہر ہو اور چبانا مشکل ہو رہا ہو۔ تو مرکری کار ۳۰ ہر دو گھنٹے بعد دیں

۱۹۳۰۔ اگر مریض دق یا خنازیری مزاج کا ہے تو مرکری آیوڈائڈ ہر ۲ گھنٹے بعد دیں

۱۹۳۱۔ جب گلا بھی خراب ہو۔ لوزتین متورم ہوں۔ ورم گرم محسوس ہو فائٹولیکا ۶ ہر گھنٹے بعد دیں۔

۱۹۳۲۔ انتقال ورم خصیتین یا پستان کی طرف ہو تو مرد ونیں بیلیے ڈونا اور عورتوں میں پلسٹلا ۳x ہر ۲ گھنٹے بعد مفید ہے۔

نوٹ۔ اگر جلن شدید ہو تو ایپس مفید ہے۔

ہدایت۔ دوران مرض میں تر ہوا یا تر مقام پر مریض کو نہ رہنے دیں۔ اور سردی سے محفوظ رکھیں۔ نیز سرد ضماد یا کماد بھی مضر ہے۔ ریشمی رومال یا فلالین

کاٹکڑا اوپر باندھ دیں۔ اور مریض کو جسمانی اور دماغی آرام دیں۔ کسی قسم کا اضطراب اور بے چینی نہ ہونے دیں۔

بائیوکیمک علاج

۱۹۳۳۔ کالی میور x۳۔ گلسوے۔ حلق یا اس کے غدود میں ورم۔ کان میں کوئی چیز بھری ہوئی محسوس ہو۔

۱۹۳۴۔ نیٹرم میور x۳۔ اندرونی حصّہ میں ورم ہو۔ اور پھر گلسوے ہوں۔ کان میں جلن اور درد۔

اَمراضُ الاَنف

یعنی

ناک کے امراض

نزلہ وزکام

اس مرض کے متعلق امراض سر میں مختصر بیان دیا گیا ہے۔ صفحات ۵۳-۵۷ دیکھیں اس جگہ بعض ضروری مجربات دیئے جاتے ہیں۔ جوشاندہ وخیساندہ جو صفحات مذکرہ بالا میں دیئے گئے ہیں۔ وقتی طور پر استعمال کریں۔

۱۹۳۵- **اطریفل مقوی ومنقی دماغ** - پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۳ تولہ- اسطخودوس، برگ بادرنجبویہ- ہر ایک ۱ تولہ- پوست ہلیلہ کابلی، منڈی- پوست بلیلہ، مرزنجوش، آملہ خشک ہر ایک ۲ تولہ، مغز بادام شیریں، مویز منقیٰ ہر ایک ۲۰ تولہ- ہلیلہ جات کو باریک کرکے روغن بادام شیریں سے چرب کریں۔ اور ترنجبین خراسانی ۵ چھٹانک شہد خالص ۴ چھٹانک اور قند سپید ۵ تولہ میں قوام کرکے اطریفل بنائیں۔ خوراک ۶ سے ۹ ماشہ تک۔

۱۹۳۶- جو نزلہ وزکام دماغی محنت اور ضعف دماغ اور عمر رسیدہ لوگوں میں متواتر پایا جائے۔ اسکے لئے رفیق بدن کا استعمال مفید ہے۔

نسخہ رفیق بدن حکیم فیروزالدین صاحب مرحوم کے مجربات میں سے ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیگر نزلہ وزکام اور معدہ کے ضعف اور امعاء کے نقص کو دور کرتی ہے مقوی باہ ہے۔ اور جریان اور احتلام کو رفع کرنیوالی مجرب دوا ہے۔

صفتہٗ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک ۸ تولہ۔ خولنجاں جفت بلوط۔ عاقرقرحا ہر ایک ۱ تولہ شاہدانہ ۲ تولہ کندر۔ مایہ شتر اعرابی ہر ایک ۲ تولہ۔ ثعلب۔ اقاقیا۔ جوزبوا تخم شبت۔ سعد ہر ایک ۵ تولہ۔ افیون ۲ تولہ۔ ایٹروپین ۱ ماشہ۔ ارگٹ آف رائی ۴ رتی۔ کشتہ خبث الحدید ۷ تولہ۔ کشتہ عقیق ۳ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۵ تولہ۔ کشتہ طلا ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ تولہ۔ شہد خالص ۳ پاؤ۔ ترنجبین کا قوام بنا کر دیگر ادویہ شامل کر کے حسب قاعدہ معجون بنائیں۔ ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک حسب برداشت۔ اس سے قوتِ ہاضمہ۔ قوتِ مادہ اور اعضائے رئیسہ میں تقویت ہوگی۔ پتلا دبلا انسان بھی برداشت کرنے کے بعد موٹا تازہ ہوسکتا ہے

۱۹۳۷۔ **سفوف اکسیر نزلہ وزکام**۔ اسطوخودوس ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ ۴ تولہ۔ بادیان ۴ تولہ۔ منڈی ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ باریک کریں اور قند سفید ملا کر سفوف بنائیں خوراک ۶ سے ۹ ماشہ ہمراہ پانی۔

۱۹۳۸۔ **برشعثا**۔ زکام۔ نزلہ۔ ہذیان۔ گندہ دہنی۔ جریان خون۔ درد معدہ و جگر۔ استسقا قولنج۔ مروڑ۔ مسوڑوں کا ڈھیلا پن۔ مالیخولیا۔ فالج لقوہ۔ پٹھوں کے ضعف۔ سرعت انزال وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ پرانے بخاروں اور پرانے نزلہ وزکام کو دور کرتا ہے۔

صفتہٗ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ۵ اتولہ۔ افیون مصری ۷ تولہ زعفران ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ فرفیون ہر ایک ۹ ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک کریں۔ اور وزن کر کے سہ گنا شہد میں گوندھ کر ۳ ماہ تک جو میں رکھیں۔ اور بعدہٗ نکال کر استعمال کریں۔

خوراک ۴ رتی سے ۲ ماشہ۔ اس سے زیادہ بالکل نہ استعمال کریں +

۱۹۳۹۔حب مومیائی۔نزلہ وزکام کو دور کرتی اور تقویت دماغ نیز امساک کیلئے مفید بتائی جاتی ہے۔
صفتہ،۔مرکی ۲ ماشہ۔مصطگی۔خولنجان۔بہمن سفید۔بہمن سرخ ہر ایک ۲ ماشہ۔لونگ۔دارچینی لوبان۔گوندکیکر۔اگر۔رب السوس ہر ایک ۶ ماشہ۔ابریشم مقرض ۸ ماشہ۔مومیائی معدنی۔سلارس ہر ایک ۱ تولہ۔باریک کرکے روغن بادام سے چرب کریں۔اور پوست خشخاش کے پانی میں چنے برابر گولیاں بنائیں۔خوراک ایک دو گولی صبح و شام۔
۱۹۴۰۔اکسیر نفث الدم بوجہ نزلہ وزکام۔گوندکیکر ۳ ماشہ۔نشاستہ ۳ ماشہ۔کتیرا ۳ ماشہ۔شکر تیغال ۳ ماشہ۔رب السوس ۳ ماشہ۔تخم خشخاش سفید ۳ ماشہ۔تخم خشخاش سیاہ ۳ ماشہ۔تخم باقلائے مقشر ۳ ماشہ۔گل بنفشہ ۹ ماشہ۔گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ۔باریک کرکے شکر سفید ۶ تولہ اور ترنجبین خراسانی ۴ تولہ کے قوام میں معجون بنالیں۔
۱۹۴۱۔حب نشاط۔نزلہ گرم۔کھانسی۔سل اور قوت ہاضمہ کے ضعف کو دور کرکے نشاط لاتی اور گرم مزاج والوں کی قوت باہ کی محافظ ہے۔اسہال کو روکنے والی اور سوداوی مزاج کو اعتدال پر لاتی ہے۔
صفتہ،۔گوندکیکر۔کتیرا۔رب السوس۔نشاستہ ہر ایک ۲ تولہ ۹ ماشہ۔افیون ۱۰ تولہ۔مغز کھیونی۔مروارید ناسفتہ۔کہربائے شمعی۔یاقوت ہر ایک ۹ ماشہ۔باریک کرکے بہدانہ کے لعاب میں گولیاں بنائیں۔
۱۹۴۲۔خمیرہ خشخاش۔گرم نزلات کو روکنے۔دردسر۔سرسام۔بیخوابی۔سینہ اور پھیپھڑوں کے زخم اور سینہ کی درد وغیرہ کیلئے مفید ہے۔یہ ۲ سال تک استعمال کیجا سکتی ہے۔اسکے بعد اسکی قوت زائل ہو جاتی ہے۔
صفتہ،۔پوست خشخاش معہ تخم۔۲ عدد کو نیمکوب کریں۔اور اڑھائی سیر بارش کے پانی میں جوشدیکر چھان لیں۔ڈیڑھ سیر شکر سفید ملاکر خمیرہ کا قوام بنائیں۔

۱۹۴۳۔نسخہ حبوب نزلہ بارد وضیق النفس۔قرنفل۔تج قلمی۔جوزبوا۔بسباسہ۔جدوار خطائی
زعفران خالص۔افیون خالص۔عاقرقرحا۔سبکو باریک کرکے جوز ماثل مصفی میں پُر کرکے
آردگندم سے گل حکمت کریں۔اور بھٹی میں رکھیں۔جب آٹا سرخ ہو جائے باہر نکال کرادویہ
کو جوز ماثل سے باہر نکالیں۔اور مغز ٹھیکوار میں اچھی طرح کھرل کریں۔جب خوب ملجائے
تو مونگ برابر گولیاں سایہ میں خشک کرکے استعمال میں لائیں۔

۱۹۴۴۔نزلہ وزکام بلغمی معہ وجع المفاصل۔کچلہ مقشر و مدبر ۲ تولہ۔زنجبیل کوفتہ
۲ تولہ۔مرچ سیاہ ۲ تولہ۔میٹھا تیلیا تولہ۔کچلہ کو ۸ پہر پانی میں بھگو رکھیں۔صبح ۵ ثار شیر گاؤ
میں جوشدیں۔دو تین جوش کے بعد مقشر کرے۔پھر میٹھا تیلیا کو اُسی دودھ میں ڈال کر
جوش دیں۔اور پانچ چھ جوش آنے پر میٹھا تیلیا نکال لیں۔اور دودھ کو جوش دیتے
جائیں۔حتیٰ کہ کھوا ہو جائے۔تب کچلہ نکال کر ریزہ ریزہ کرکے میٹھا تیلیا کے ہمراہ
شہد ملا کر گولی بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ترشی اور بادی سے پرہیز۔مرغن اغذیہ دیں۔

۱۹۴۵۔نزلہ وبواسیر۔صمغ عربی۔کیترا۔نشاستہ۔رب السوس۔شکر تیغال۔تخم
خشخاش سفید۔تخم خشخاش سیاہ۔تخم باقلائے مقشر ہرایک اتولہ۔بزرالبنج۔بیخ لفاح۔
بیخ کاسنی ہرایک ۲ ماشہ۔افیون اتولہ ۹ ماشہ۔زعفران ۴ ماشہ۔مشک خالص ۳ ماشہ۔جندبیدستر
۲ ماشہ۔باریک کریں۔اور مقل ارزق ۲ تولہ کو عرق سولف میں جوشدیں۔اور صاف کریں۔
اور مویز منقی ۴ تولہ کو اسی پانی میں پیکر پارچہ بیز کریں۔اور ترنجبین خراسانی اور شیرخشت،
قند سپید ملا کر قوام کریں۔اور ادویہ باریک کرکے شامل کریں۔

۱۹۴۶۔حبوب افیونی۔زعفران خالص۔بزرالبنج۔افیون۔صمغ عربی۔لفاح
بسباسہ۔رب السوس۔سب ادویہ ہموزن باریک کرکے لعاب بہدانہ میں گولیاں بنائیں۔

۱۹۴۷۔حب الشفاء۔دردسر بارد اور جملہ امراض سر بارد۔تپ مزمن اور درد قولنج
کیلئے مفید ہے۔

خشم (سونگھائی نہ دینا)

سونگھنے کے پٹھے سرپتان کی طرح ہوتے ہیں یا ان میں بذاتہ نقص ہوتا ہے اور یا ان تک خوشبو یا بُو پہنچ ہی نہیں سکتی۔ اگر یہ مرض قوت شامہ کے پیدائشی معدوم ہونے کے باعث ہے۔ تو لاعلاج ہے ورنہ سبب کی تلاش کر کے علاج مناسب کریں۔

اسباب۔

بواسیرالانف۔ ورم۔ سرطان۔ غلیظ ریح یا غلط یا زائد گوشت سے نتھنوں کا بند بند ہونا۔ پیدائشی تنگ ہونا۔ عظمِ مصفاۃ کے سوراخوں کا سُدّہ کے سبب بند ہونا۔ خود دماغ یا اعصاب شم کا سوءِ مزاج۔ چوٹ اور زخموں اور پھنسیوں کے باعث نتھنوں کا بند ہونا۔

علامات۔

بواسیر۔ ورم۔ سرطان اور زخموں وغیرہ کو تو آنکھ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ نیز ناک میں بو نا اکثر پایا جاتا ہے۔ سُدہ خلطی میں گرانئ سر اور تنفس کی رکاوٹ ہوتی ہے ریحی سدہ میں بھی سانس مشکل لیا جاتا ہے۔ آواز بگڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ایک نتھنا بند ہوتا ہے۔ اگر سدہ عظمِ مصفات میں ہے۔ تو ناک خشک رہتی ہے اور تنفس میں دشواری پائی جاتی ہے۔

عِلاج

سبب کا تدارک کریں۔ بواسیر۔ ورم۔ زخم۔ سرطان۔ بثورات وغیرہ کا ذکر بالکل علیحدہ کیا جاتا ہے۔ البتہ سدہ خلطی۔ ریحی اور عظمِ مصفات کا بیان یہاں دیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر سدہ بلغمی ہے۔ تو پہلے مطبوخ اصول کے ذریعہ مواد کو لطیف اور رقیق کریں اور پھر حب ایارج۔ حب قوقایا یا اطریفل ملین سے تنقیہ کریں۔ انجیر۔ مری اور شہد کے جوشاندے

سے غرغرے کرائیں۔ اور بابونہ۔ مرزنجوش اور شیح ارمنی جیسے نسخہ جات سے بھپارہ دیں۔ اور آب چقندر وغیرہ ناک میں ڈالیں۔ لیکن اگر راستہ قدرتی طور پر بند ہے تو حقنہ المقعد و حب ایارج یا مناسب اطریفلات سے دماغ کو اور ناک کو مواد غلیظہ سے ہمیشہ پاک رکھیں۔ عظم مصفات کے سُدے کیلئے بھی ترقیق و تلطیف مواد غلیظہ ضروری ہے۔ اور بعد میں نکچھکنی شحم حنظل وغیرہ کا استعمال مناسب ہے۔ اور جب دیکھیں کہ صرف ریح غلیظ اس نقص کا سبب ہے تو پہلے ان مواد کا تنقیہ کریں۔ جن سے ایسے غلیظ ریاح صعود کرتے ہیں۔ اور پھر سیاہ مرچ اور جند بیدستر وغیرہ اشیاء سے چھینکیں لیں۔ اور کرفس۔ رائی۔ زیرہ۔ شیح نمام وغیرہ سے بھپارے دیں۔ اور کڑوے بادام کا تیل ناک میں سٹرکیں۔ اگر سوء مزاج اس مرض کا باعث ہے۔ تو مزاج میں تبدیلی پیدا کریں۔

تجربات۔

۱۹۴۸۔ سعوط۔ قوت شامہ کے باطل ہونے کو مفید ہے۔ صفتہ۔ کلونجی کو غبار کی مانند باریک کر کے پرانے روغن زیتون میں ملا کر چند قطرات ناک میں ٹپکائیں۔

۱۹۴۹۔ انکباب۔ ناک کے سُدے کو کھولتا ہے۔ صفتہ۔ گیہوں کی بھوسی اور کنگر کے جوشاندے کا بھپارہ لیں۔ اور اونٹ کا پیشاب ناک میں ٹپکائیں۔

۱۹۵۰۔ نفوخ۔ ناک کے زائد گوشت کو دور کرتا ہے۔ صفتہ۔ پوست انار ترش ۱۰ ماشہ قلقدیس ۱۰ ماشہ۔ ہڑتال زرد۔ خربق سیاہ کیس زرد ہر ایک ۲ ماشہ۔ باریک کر کے استعمال کریں۔

۱۹۵۱۔ سعوط بطلان شم۔ کلونجی۔ کلنگ کا پتہ۔ اندرائن کا گودا۔ کنگی سفید ہموزن اونٹ کے پیشاب میں بھگو کر دھوپ میں رکھیں۔ اور بقدر مسور گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی روغن مرزنجوش میں گھس کر سعوط کریں۔

نیز فلفل سپید۔ تخم سرسوں۔ روغن بادام تلخ میں گھسا کر قطرات ناک میں ٹپکائیں۔

اور مغز تخم کدوئے شیریں۔ منڈی۔ ابریشم خام مقرض۔ تخم کاہو۔ کشنیز خشک جوشاندہ کر شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔

۱۹۵۲- انکباب۔ ناک کے سدے کھولتا ہے۔ صفت:۔ لادن۔ کلونجی۔ جھاؤ کی لکڑی۔ ہموزن۔ پانی میں جوش دے کر بھپارہ دیں۔

بواسیر الانف

گلٹی یا غدود کی طرح سفید گوشت ہے۔ جس کا رنگ سرخ یا نیلا ہوتا ہے لیکن درد کم۔ البتہ جب بدبودار زرد پانی جاری ہو۔ تو درد شدید ہوتا ہے۔ سانس۔ بو کے راستے بند ہونے سے وقت کے ساتھ آتا ہے۔ اگر مریض کو دھوپ میں بٹھا کر دیکھیں تو مسے نظر آئیں گے۔ بعض اوقات یہ مسے دماغ کو بھی دباتے ہیں اور اس طرح شدید دماغی عوارضات رونما ہوتے ہیں۔ ورنہ نتھنا ابھر آتا ہے۔ اور مریض غنہ بولتا ہے۔ بو کے راستے بند ہو جاتے ہیں۔ بواسیر الانف بلغمی و دموی یا سوداوی ہے۔ حسب مادہ خلط علاج کرنا پڑتا ہے۔

علاج

فصدیں۔ سینگیاں کھچوائیں۔ حب ایارج اور دیگر مسہلات اور اطریفلات ملین سے کما حقہ، دماغی اور بدنی تنقیہ کریں۔ اور اس کے بعد زنگار۔ اشنان اور مرمکی ہموزن کی مرہم بنا کر فتیلہ کے ساتھ اوپر رکھیں۔ اگر ان سے بھی زیادہ تیز ادویہ کی ضرورت ہو۔ تو تانبہ کی میل۔ زرد سفیدی مائل ہیراکسیس اور ہڑتال سرخ ہمراہ سرکہ لگائیں۔ یہ سب عمل بعد تنقیہ تام کریں۔

تجربات۔

۱۹۵۳- دوا ر بواسیر الانف۔ زنگار۔ نوشادر۔ سجی ہموزن باریک پیکر شہد میں

ملاکر فتیلہ کے طور پر استعمال کریں۔ اور خر مہرہ زرد سوختہ ۔ توتیا ۔ سپاری سوختہ ۔ کتھ ملاکر ناک کے اندر لگائیں ۔

۱۹۵۴۔ سعوط برائے بواسیر الانف ۔ پھٹکڑی ۔ تانبا جلا ہوا کسیس زرد کسیس سبز ۔ بیخ سوسن سفید کسیس سیاہ ۔ نطرون ہموزن باریک کر کے انار ترش کے پانی یا شراب انگوری میں ملاکر فتیلہ کے طور پر استعمال کریں ۔ اسطرح کہ کپڑے کو سرکہ وغیرہ میں ڈبو کر ان ادویہ کو اوپر چھڑک دیں ۔

۱۹۵۵۔ شیاف جالینوس ۔ انار شیریں اور انار ترش ہر دو کو معہ گودے کو ٹکر نچوڑ لیں اور سیسے کے برتن میں رہنے دیں ۔ حتیٰ کہ ثفل نیچے بیٹھ جائے ۔ پس گودے کو خوب اچھی طرح سے باریک کرکے یہ پانی صاف ڈالکر شیاف بنائیں ۔ اور مریض کے ناک میں بار بار رکھیں ۔ اور اسی نچوڑ کا طلا کرتے رہیں ۔

۱۹۵۶۔ متفرق نسخہ جات ۔ (۱) بول شتر اعرابی میں کلونجی ۲ ماشہ جوش دیکر لگائیں (۲) حب السلاطین اور زنگار حل کر کے اوپر لگائیں ۔

۱۹۵۷۔ منضج جبکہ صفرا سوداوی ہو تو یہ نسخہ بطور منضج استعمال کریں ۔ صفتہ ۔ افتیموں ولائتی در پارچہ بستہ ۷ ماشہ ۔ بسفائج فستقی ۔ عشبہ مغربی ۔ برنجاسف ۔ گل منڈی ہر ایک ۳ ماشہ ۔ اسارون ۔ ایرسا ۔ چوب چینی سائیدہ ہر ایک ۶ ماشہ ۔ انجیر زرد ۳ عدد ۔ مویز منقی ۵ عدد ۔ گل بنفشہ ۹ ماشہ ۔ بیخ بادیاں ۔ بیخ کرفس ۔ بیخ اذخر ۔ تخم قرطم ہر ایک ۶ ماشہ ۔ عناب ولایتی ۵ عدد ۔ عنب الثعلب خشک ۶ ماشہ ۔ جوشاندہ بنا کر اور شہد ملاکر نیم گرم پلائیں ۔ اور بعد ۱۵ یا ۲۰ روز مسہل سوداوی یعنی ان ادویہ کے جوشاندہ میں مغز بادام ۷ عدد اور سونف ۶ ماشہ کا شیرہ ملاکر المتاس ۴ تولہ اور ترنجبین ۵ تولہ ۔ شیر خشت ۳ تولہ حل کر کے پلائیں ۔

۱۹۵۸۔ ضماد ۔ سیندور ۔ زنگار ۔ پھٹکڑی ۔ توتیائے سبز بریاں ۔ اور جل بیل کوٹ کر مکھن میں ملاکر ضماد کریں ۔

ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹری میں اس مرض کو NASAL PoLyPi کہتے ہیں۔

۱۹۵۹۔ تھوجا ۳۰۔ ہر ۶ گھنٹے بعد دیں۔ اور مقامی طور پر اسکا Q لگائیں۔ یا مرہم Q لگائیں۔

۱۹۶۰۔ فارمیکا ۲x۔ یہ دوا بواسیر الانف کیلئے تھوجا کے بعد بہت مفید ہے بالخصوص جبکہ بواسیر الانف دائیں طرف کی ہو۔

۱۹۶۱۔ کلکریا کارب ۳۰۔ ہر ۶ گھنٹے بعد جبکہ مریض خنازیری ہو۔ سفید رنگ اور موٹاپا کی طرف میلان ہو۔ تھوجا کی مرہم ناک میں لگائیں۔

۱۹۶۲۔ کالی بائیکرامیکم ۳x۔ اسکی مرہم بنا کر بھی بواسیر پر لگائیں۔ اور ہر ۶ گھنٹے کے بعد ایک خوراک استعمال کریں۔ ناک کی علامات جب حسب ذیل ہوں۔ تو یہ دوا استعمال کریں علامات۔ موٹے بچوں میں ناک بہتا رہے۔ ناک کی جڑھ میں دباؤ اور درد۔ ناک کی درمیانی ہڈی میں گول زخم جن میں سے بدبو آئے۔ سبز زرد اور گاڑھا لیسدار مادہ خارج ہو۔ زخم ہوں اور گندا سخت فضلہ خارج ہو۔ سوزش آگے تک پہنچ جائے۔ مشکل سے سانس لے سکے خشکی۔ بہت ہی چھینکیں آئیں۔ اور خشم۔

۱۹۶۳۔ نائٹرک ایسڈ ۶۔ ہر ۶ گھنٹے بعد دیں۔ صبح ناک سے ہر روز سبز رنگ کے چھیچڑ نکلیں۔ نزلہ۔ نتھنے زخمی اور خون آلود۔

۱۹۶۴۔ کاسٹکم ۳x۔ ناک میں مسے اور پھنسیاں۔ نزلہ۔ نتھنے زخمی۔

۱۹۶۵ سینگوئی نیریا۔ ناک کے بودار زخم جن میں سے بودار۔ زرد رنگ کا مادہ کثرت سے خارج ہو۔ بواسیر الانف۔

۱۹۶۶۔ ٹیوکریئم ۱x۔ نزلی حالت بلغمی بواسیر الانف MUSOUS PoLYPUS مزمن نزلہ۔ بودار سانس۔ چھینکیں آئیں۔ زکام اور نتھنے بند ہوں۔

۱۹۶۷-لیڈ نلیئم ۳x-ناک زخمی-جڑھ کے قریب دباؤ-ناک بند اور بواسیر الانف-ناک کی ہڈیوں کا خراب ہو جانا ناک کے اوپر پھوڑا-نتھنے زخمی-

۱۹۶۸-فاسفورس ۳x-بواسیر الانف-نتھنوں کی پنکھے کی طرح حرکت-بجائے حیض رعاف ہو-ایسی بُو کا احساس جو حقیقت میں نہ ہو-مزمن نزلہ-اور تھوڑا تھوڑا خون جاری رہے-ایسی بواسیر الانف جس سے آسانی کے ساتھ خون نکلتا ہے-

بائیوکیمک علاج

۱۹۶۹-کلکریا فاس ۳x-ناک کی بواسیر-

اورام و قروح الانف

ناک کے اندر یا تو پھنسیاں ہوتی ہیں یا ورم اور یا ناک اندر باہر سے زخمی ہو جاتا ہے-پھنسیاں عام طور پر پھوٹ کر زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہیں-لیکن کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ سخت ہوں-اور مسّوں کی طرح تکلیف دیں-ایک خاص قسم کی ورم ہے-جس کو عربی میں ورم کثیر الأرجل یعنی بہت ٹانگوں والا کہا جاتا ہے-یہ ورم جھینگا مچھلی کی طرح چھونے میں نرم اور پلپلا ہوتا ہے-اور کئی شاخیں ہوتی ہیں-اور بالآخر یہی ورم سرطان بن جاتا ہے اسوقت اس میں صلابت آجاتی ہے-اور درد کم ہوتا ہے-ایسے ورم کے لئے احتیاط لازم ہے-اسکی علامت یہ ہے-کہ ناک اندر اور باہر سے متورم ہو جاتا ہے اور خون کی کثرت کے باعث اور اس کے جم جانے سے سرخ اور سبز رنگین نظر آتی ہیں-فوراً مناسب دماغی تنقیہ بذریعہ مطبوخ ذیل کریں-

۱۹۷۰-عناب ۵ عدد-لسوڑیاں ۱۱ عدد-سرپھوکہ ۲ ماشہ-چرائتہ ۳ ماشہ-منڈی ۳ ماشہ شاہترہ ۶ ماشہ-برگ نیم ۶ ماشہ-برگ حنا ۶ ماشہ-چوب چینی ۶ ماشہ-بنفشہ ۹ ماشہ-مصری ۳ تولہ-بعدہ ۲-۴ روز انہیں ادویہ کو دگنا کر کے سنا کی ۶ ماشہ کا اضافہ کر کے ترنجبین ۵ تولہ

املتاس ۳ تولہ اور شیر خشت ۴ تولہ شامل کرکے مسہل دیں۔ اور اس کے بعد ورم پر
۱۹۷۱۔ رسوت اور مُرکی یا مرکی اور زوفائے رطب اور روغن زیتون کا تھپٹ اور
مُرداسنگ لعاب میتھی یا لعاب السی کے ساتھ لگائیں۔

اور جب ورم نرم ہو تو نشتر سے پچھنے لگائیں۔ یا جونکیں لگائیں۔ لیکن جس صورت میں کہ ورم سرطان ہو چکی ہو۔ تو نہ دستکاری کریں اور نہ ہی تیز ادویہ لگائیں۔ بلکہ جوشاندہ افتیموں اور معجون نجاح کا استعمال مفید ہے۔ اور اوپر مناسب قیروطی لگائیں۔ قروح اور پھنسیوں کا علاج عام قروح اور پھنسیوں کی طرح کریں۔

مجرّبات۔

۱۹۷۲۔ دوا۔ ناک کے خراب اور بدبودار زخموں کیلئے مفید ہے۔
صفتہ،۔ مازو۔ مرکی۔ زعفران۔ ناگرموتھا۔ ہڑتال۔ پھٹکڑی۔ ہموزن باریک پیسکر بطور نفوخ استعمال کریں۔

۱۹۷۳۔ طِلاء۔ ناک کے زخم کو مفید ہے۔ مازو۔ پوست ہلیلہ ہموزن مرغ کی چربی اور روغنگل شامل کرکے استعمال کریں۔

۱۹۷۴۔ قیروطی۔ ایضاً۔ مُرداسنگ ۷ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری۔ موم سفید ہر ایک ۱۴ ماشہ روغنگل ۵ تولہ مرغ کی چربی ۲ تولہ ملاکر بطور قیروطی استعمال کریں۔

۱۹۷۵۔ فتیلہ۔ پھنسیوں کیلئے ابتدا میں۔ پرانا سرکہ لیکر قدرے نمک شامل کریں اور فتیلہ ڈبو کر ناک میں رکھیں۔

۱۹۷۶۔ فتیلہ۔ مرداسنگ۔ گُل جنبیلی کو سادہ پانی میں گھس کر پارچہ پر کریں اور بطور فتیلہ استعمال کریں۔

۱۹۷۷۔ فتیلہ۔ رسوت زرد۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ صندل سفید۔ گل ارمنی سفیدہ کاشغری تازہ پانی میں گھسکر روئی میں لگائیں اور ناک میں رکھیں۔

۱۹۷۸- قروح الانف - گرم پانی سے ناک صاف کر کے کاربالک آئل لگائیں۔ نیز حسبت کا پھول لگائیں۔

۱۹۷۹- قروح الانف - ناک کا تر زخم - سیاہ سرس کے درخت کی چھال پانی میں جوش دیکر زخموں کو دھوئیں۔ تر زخم اچھے ہو جائیں گے - یا کاربالک لوشن سے دھو کر سرخ رنگ کی روئی جس میں کاربالک لگا ہوتا ہے۔ کاربالک آئل میں تر کر کے رکھیں۔

۱۹۸۰- نفوخ خبیث قروح کیلئے - ناک کو صابون سے صاف کریں - اور اسکے بعد روغن بنفشہ گائے کی پنڈلی کا گودا اور لعاب آبی ملا کر اندر لگائیں - اور اوپر سے یہ دوا چھڑکیں - نسخہ - ناگر موتھا - زعفران - مرکی - مازو - پھٹکڑی - ہڑتال سرخ - بموزن باریک پیسکر استعمال کریں -

۱۹۸۱- مرہم قروح الانف - مازو - زعفران - مرغی کی چربی - پہلے چربی کو گل روغن میں پگھلائیں - بعد میں دوسری ادویہ باریک کر کے ملائیں - اور بطور مرہم استعمال کریں - علاوہ ازیں دیگر مرہمیں جو زخموں کی بحث میں آئینگی - دیکھ کر حسب ضرورت استعمال کریں -

۱۹۸۲- مرہم سفیدہ آب - موم سفید ۹ ماشہ - روغن گل ۲ تولہ ۹ ماشہ پگھلائیں - اور سفیدہ کاشغری - مرداسنگ ہر ایک ۹ ماشہ باریک پیسکر ملائیں - اگر ورم یا بثور حار ہوں - تو ٹھنڈا ہونے پر قدرے سفیدی بیضہ مرغ اور کافور ۴ ماشہ شامل کر لیں - مفید ہے -

۱۹۸۳- مرہم خاص - مطب مفتی سلیم اللہ خاں صاحب جبکہ بثور اور قروح خبیثہ حارہ ہوں - نسخہ - روغن گل ۱ تولہ کو جوش دیں - جب سخت گرم ہو جائے - تو مرداسنگ ۱ تولہ پارچہ پیز ڈالکر لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں - جب رنگ سیاہ ہو جائے تو شنگرف ۳ ماشہ زنگار ۲ ماشہ پارچہ پیز ڈالدیں - اور ۵ منٹ تک ہلاتے رہیں اور نیچے اتار کر سفیدہ کاشغری ۱ تولہ پارچہ پیز تھوڑا تھوڑا ڈالدیں - پھر موم ۴ تولہ شامل کر دیں - تا کہ پگھل کر مل جائے - جب ٹھنڈا ہونے کو ہو - تو سفیدی بیضہ مرغ ۲ عدد میں کافور ۱ تولہ خوب کھرل کر کے تیار رکھیں - اور اسوقت شامل کر دیں اور اچھی طرح حل کر لیں -

۱۹۸۴-قیروطی- خشک زخموں اور ٹھر نڈ کیلئے- کیترا ۳ تولہ گائے کی پنڈلی کا مغز روغن بادام - بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ- روغن چنبیلی ۱ تولہ ملاکر مرہم بنائیں- اور اوپر لگائیں-

۱۹۸۵-مرہم -اگر زخم اچھے نہ ہوں- تو گل بنفشہ کو پانی پر پکائیں- اتار کر اس کا لعاب ملکر چھان لیں- لعاب بہدانہ گل روغن اور موم ملاکر مرہم بنائیں- اور استعمال میں لائیں-

۱۹۸۶-طلا- ایسی پھنسیاں جو ناک پر پیدا ہوں- نسخہ- کافور- زعفران ہر ایک ۲ ماشہ گل مختوم ۷ ماشہ- گل ارمنی ۱۴ ماشہ- گلاب اور سرکہ انگوری بقدر ضرورت میں ملاکر اوپر لگائیں روغن گل اور سرکہ کا لیپ بھی مفید ہے- صرف مردا سنگ- گل روغن میں ملاکر لگانا بھی مفید ہے-

ہومیوپیتھک علاج

۱۹۸۷- ناک کا سُرخ ہونا- جبکہ غذا کھانے کے بعد سرخی ظاہر ہو- تو اے پس ۳x ہر چہار گھنٹے بعد دیں- لیکن اگر نوجوان عورتوں میں یہ عارضہ پایا جائے- تو بورکس ۳ ہر چوتھے گھنٹے بعد دیں-

۱۹۸۸- ناک کے خارجی حصے کی سوزش- اگر شدید سرخ اور ہو- تو بیلے ڈونا ۱ ہر دوسرے گھنٹے دیں- لیکن اگر شدید عارضہ ہو تو سلفر ۳x ہر چار گھنٹے کے بعد دیں مزمن صورت میں جبکہ ناک زخمی ہو- متورم ہو اور زخم سے بودار مواد خارج ہو- رات کو زیادتی ہو- اور ناک اور منہ سے بُو آئے- ناک میں ناصور ہو تو آرم میٹلیکم استعمال کریں- اور اگر درمیانی دیوار کی سوزش اور پرانا نزلہ و زکام پایا جائے- جس کے باعث پیشانی میں درد ہو- اور ناک بند ہو تو فلورک ایسڈ استعمال کرانا مفید ہے

۱۹۸۹- ناک کے اوپر بثرہ ہو- پیٹرولیم ۳ ہر چوتھے گھنٹے استعمال کریں- اور جب مواد تحلیل کرنا مقصود ہو- تو ہیپر سلفر ۲۰۰-

۱۹۹۰- ناک کی نوک پر اگر پھنسی ہو تو امونیم کارب ۳ ہر ایک گھنٹے بعد دیں- اگر

پیپ دار پھنسی ہو تو کالی برومیٹم ×۳ ہر ۸ گھنٹے بعد۔ اگر پھوڑا اور درد ہو۔ تو بوریکس ×۳ ہر چار گھنٹے بعد دیں۔ سرخی اور شام کو ناک بہت گرم ہو جائے تو کیپسیکم ۳ ہر ۴ گھنٹے بعد۔ اگر سرخی اور خارش ہو تو سی لیشیا ۶ ہر چوتھے گھنٹے استعمال کریں۔ جلن محسوس ہو تو اگیزالک ایسڈ ۳ ہر ۴ گھنٹے بعد دیں۔ اور اگر کھجاوٹ اور خارش ہو تو کاربالک ایسڈ ۶ ہر چوتھے گھنٹے مفید ہے۔ اسی طرح ایلومینا بھی مفید ہے۔

۱۹۹۱۔ ناک کی جڑ پر دباؤ ہو تو کالی بائی کرامیکم ۳ ہر ۴ گھنٹے بعد۔ اور اگر جڑ میں دبا ہوا درد ہو تو کیپسیکم ۳ ہر چوتھے گھنٹے دیں۔

۱۹۹۲۔ ناک کا زخمی ہونا۔ گریفائی ٹس ۶ ہر ۸ گھنٹے بعد استعمال کرائیں۔ اور سوتے وقت ویزلین لگائیں۔ اور اگر نتھنوں میں زخم ہوں اور پیپ پڑ جائے۔ تو کالی بائی کرامیکم ×۳ ہر چوتھے گھنٹے دیں۔

بائیوکیمک علاج

۱۹۹۳۔ سی لیشیا ۶۔ ناک کی ہڈیوں کا ناسور۔ یا غلیظ متعفن بودار پھنسی پائی جائے۔ یا نوک سرخ ہو۔

۱۹۹۴۔ کلکریا سلف ۶۔ ناک کے نتھنوں کے کنارے زخمی۔

۱۹۹۵۔ نیٹرم فاس ×۳۔ ناک کی نوک پر خارش۔

۱۹۹۶۔ نیٹرم میور ×۳۔ ناک پر پھنسیاں۔

۱۹۹۷۔ کلکریا فلور ×۳۔ ناک کا زخم۔

۱۹۹۸۔ کلکریا فاس ×۳۔ سوزش بینی۔

۱۹۹۹۔ کالی سلف ×۳۔ سوزش ہو۔ جس کے ساتھ نزلہ مزمن ہو۔

فسادِ شم

جب قوتِ شامہ اصلی حالت سے پھر جائے یعنی پریشان ہو جائے۔ تو اس حالت کو فسادِ شم سے تعبیر کرتے ہیں اور اسکے حالات بموجب سبب مرض علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں مثلاً

۱۔ (۱) ہر ایک بو ایک ہی قسم کی محسوس ہوتی ہے۔ جس کا سبب یہ ہے کہ دماغ کے اگلے حصے کا مزاج خراب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ سوءِ مزاج کی تمام اقسام اس کا باعث ہیں۔ اور ایسی صورت میں یا تو ہر ایک بو خوشبو یا ہر ایک بو بدبو سُنگھائی دیتی ہے۔ اور یا بدبو یا خوشبو دونوں میں سے ایک بالکل سنگھائی ہی نہیں دیتی۔ علاج بالکل وہی ہے۔ جو خشم کے تحت میں ہر سوءِ مزاج کیلئے مفصل دیا گیا ہے۔

(ب) ایک خاص قسم کی بو ہمیشہ سنگھائی دے۔ اس کا خاص سبب یہ ہوتا ہے کہ دماغ کے اگلے حصہ میں کچھ ردی مادہ جمع ہو جاتا ہے۔ اور جب مریض سونگھنا چاہے تو چونکہ یہی مادہ نزدیک تر ہے۔ اسی کی بو سے عصبِ سر متاثر ہوتا ہی فوراً گرمی یا سردی کو ملحوظ رکھتے ہوئے تنقیہ دماغی کریں۔ اگر سمجھیں کہ موادِ جسم سے صعود کر رہے ہیں تو تنقیہ بدنی بھی تنقیہ دماغی سے پہلے لازمی امر ہے بلکہ اگر مرض بہت مزمن ہے تو پھیپھڑے کے مزاج کو بھی درست کرنا پڑیگا۔

۲۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ کہ ایک ہی چیز سے مختلف قسم کی بو سنگھائی دے جس کا سبب یہ ہے کہ جو مادہ مقدم دماغ میں جمع ہے وہ مختلف الکیفیت ہے۔

۳۔ اسی طرح بعض ایسے مریض دیکھے گئے ہیں۔ جنکو بعض بوئیں محسوس ہوں اور بعض نہیں۔ اس کا سبب عصب شامہ کے گردونواح کے خون کی کیفیت ہے چنانچہ خون کو موادِ موجودہ سے پاک کرنا چاہیے۔

علاج

دراصل علاج کے لحاظ سے خشم اور فسادِ شم ایک ہی مرض ہیں۔ علیحدہ بیان اسلیئے دیا گیا ہے۔ تاکہ اس عارضہ کو اہمیت حاصل رہے۔ اور علاج میں غفلت سے کام نہ لیا جائے۔ کیونکہ اس مرض کے بعد دماغ میں مختلف دیگر عوارضات اور امراض کے پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔ علاج کیلئے خشم کے ماتحت جو نسخہ جات دیئے گئے ہیں اور جو دستور العلاج بیان کیا گیا ہے۔ ملحوظ رکھیں۔

مجربات۔

۲۰۰۰۔ اگر بدبو محسوس نہ ہو۔ تو مشک اور مشک جیسی تیز خوشبوئیں متواتر سنگھائیں۔ اور سعوط کرائیں۔ اور اگر خوشبو محسوس نہ ہو تو جندبیدستر۔ سکبینج۔ مرکی۔ جاؤشیر اور نک چھکنی جیسی تیز بدبودار ادویہ کا سنگھانا مفید ہے۔

۲۰۰۱۔ اگر ریح یا سوئے مزاج بارد کے باعث خشم یا فسادِ شم ہو تو یہ نسخہ مفید بتایا گیا ہے۔ صفت:۔ بیجا دیان۔ بیخ اذخر۔ بیخ کرفس۔ برنجاسف۔ اسارون۔ ایرسا پانی میں جوشدیکر اور شہد خالص ملا کر پلائیں۔ اور چینی سفید کا شربت گرم اینٹ پر ڈالکر اُس کا بھپارہ لیں۔ اور فلفل سفید اور تخم سرسوں قدرے۔ روغن بادام تلخ میں ملا کر قطور کریں۔

۲۰۰۲۔ اگر خشم یا فسادِ شم حار مزاج کے سبب سے ہو تو یہ دوا پلائیں۔
صفت:۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ منڈی۔ ابریشم خام مقرض۔ تخم کاہو مقشر۔ کشنیز خشک پانی میں جوشدیں۔ اور صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ حل کر کے دیں۔

۲۰۰۳۔ نفوخ۔ ناک کی بدبو کو زائل کرنے میں ممد و معاون ہے۔
صفت:۔ سک کیس۔ لونگ ہموزن باریک کر کے نلکی میں ڈالکر ناک کے اندر پھونکنا چاہیئے۔

۲۰۰۴۔ قطور ایضاً۔ شراب ریحانی ناک میں ڈالیں۔ اور بالچھڑ ناگر موتھا اور

گل سرخ ہموزن مہیکر ناک میں بطور نفوخ استعمال کریں۔

۲۰۰۵۔ غرغرہ۔ اگر بدبودار رطوبتیں دماغ سے گر کر ناک میں بدبو کا اثر پیدا کریں۔ تو یہ نسخہ استعمال کرانا چاہیے۔ صفتہ، سکنجبین بزوری یا رائی کی جھاگ سے غرغرہ کرائیں پھر شراب ریحانی سے۔ اور بعد میں نفوخ بالا ناک میں سُڑکیں یا گدھے کا پیشاب ناک میں ٹپکائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

۲۰۰۶۔ اناکارڈیم × ۳۔ جبکہ قوتِ شامہ طبعی حالت پر کام نہ کرے۔

۲۰۰۷۔ آرم میٹلیکم ۳۔ ناک سے سخت بدبو سونگھائی دینا۔

۲۰۰۸ بیلے ڈونا × ۳۔ ایسی بو سنگھائی دے جو حقیقت میں موجود نہ ہو۔ ناک سرخ اور جریان خون ہو۔

۲۰۰۹۔ ہیپر سلفر ۶۔ ہمیشہ پرانے پنیر کی سی بُو آتی رہے۔

۲۰۱۰۔ آئیوڈیم ۳۰۔ بالکل سنگھائی نہ دے۔ زخمی ہو جائے۔ رکاوٹ۔

۲۰۱۱۔ پلسٹلا × ۳۔ بدبو آتی رہے۔ جیسے کہ نزلی حالت میں ہوتا ہے۔

بائیوکیمک علاج

۲۰۱۲۔ میگنیشیا فاس × ۳۔ سونگھنے کی قوت کا نہ ہونا یا کم ہونا بغیر نزلہ اور زکام کے۔ گاہے ناک بند ہو جائے۔ اور گاہے بہنے لگے۔ الٹا سُونگھے یعنی بو کو خوشبو اور خوشبو کو بُو۔

۲۰۱۳۔ کالی سلف × ۳۔ قوتِ شامہ کی کمی اور فقدان یا الٹا سُونگھے۔ سر میں سردی محسوس ہو۔ سوزش۔

۲۰۱۴۔ نیٹرم میور × ۳۔ قوتِ ذائقہ و شامہ کا فقدان۔ ناک سے جو رطوبت خارج ہو وہ نمکین اور تیز ہو۔

بخرالانف

اس عارضہ کو جس میں ناک سے ہمیشہ بدبو آتی رہتی ہے ایک علیحدہ مرض قرار دیا گیا ہے۔ اگرچہ بعض اوقات تو اس کا سبب گندی بواسیرالانف یا سڑے ہوئے گندی زخم ہوا کرتے ہیں۔ جن کا ذکر پہلے کیا گیا ہے۔ اور علاج بھی مفصل دیا گیا ہے۔ علاوہ ازاں تالو کے گندے بخارات اور مواد اور متعفن رطوبات کا جمع ہونا بھی اس کے اسباب میں سے ہیں۔ خواہ اس تعفن کا موجب آتشک کے جرم یا خون کی دیگر مختلف خرابیاں ہوں۔

علامات۔

ناک سے مختلف قسم کی خشک یا تر گندگی خارج ہوتی ہے۔ بعض اوقات خون کے ساتھ بودار مادہ خارج ہوتا ہے۔ ناک سے پاس بیٹھنے والوں کو بو آتی ہے اور اگر مادہ آتشک موجود ہے تو بالآخر ہڈی گل کر ناک بیٹھ جاتی ہے۔

علاج

بہت سے نسخہ جات اس سے قبل فساد شم اور خشم کے ماتحت دیئے گئے ہیں۔ دماغ کو مواد فاسدہ سے صاف کریں۔ اور بدن کو ان اخلاط ردیّہ اور زہریلے جراثیم سے پاک کریں جن کے باعث یہ مرض بالآخر لاحق ہوا۔ دماغی تنقیہ کے نسخے حسب خلط اس سے قبل کئی دفعہ دیئے گئے ہیں۔ علاوہ ازاں حب ایارج۔ حب ہلیلہ۔ ہلیلہ مربّٰی وغیرہ ادویہ مفید ہیں۔ بعد تنقیہ عرق چوب چینی۔ اطریفل کشنیز۔ اطریفل کبیر اور دیگر ادویہ معدّٰی و منقّی سے کام لیں۔

مجربات۔

۲۰۱۵۔ روغن۔ جو بخرالانف اور دیدان الانف کیلئے مفید بتایا گیا ہے۔

عفصتہ - برگ سنبھالو ۱ تولہ - کافور ۲ ماشہ - کلونجی ۳ ماشہ - سب کو باریک پیسکر قرص بنائیں اور روغنگل ۵ تولہ میں جلاکر صاف کریں - اور ناک کو صاف کر کے سعوط کریں -

۲۰۱۶ - عطوس - بخر الانف کیلئے مفید ہے - عفصتہ - زرنباد - سنبل الطیب - سعد کوفی اور قرنفل ہر ایک ہموزن باریک کر کے نسوار کے طور پر استعمال کریں -

منضج - سونف ۶ ماشہ - ملٹھی ۳ ماشہ - پرسیاؤشان ۳ ماشہ - گاؤزبان ۳ ماشہ - بجکاسنی ۶ ماشہ - مویز منقی ۷ عدد - گل بنفشہ - تخم خطمی ۳ ماشہ - تخم خبازی ۳ ماشہ - منڈی ۳ ماشہ - سرپھوکہ ۳ ماشہ جوشاندہ خمیرہ بنفشہ سے میٹھا کر کے استعمال کریں - اور بعد نضج اسی نسخہ کو دگنا کر کے اور سنامکی - املتاس - پوست ہلیلہ زرد - اسطوخودوس - ترنجبین - شیرہ مغز بادام اور سونف ملا کر مسہل دیں -

ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹری میں اس مرض کو OZAENA کہا جاتا ہے -

۲۰۱۷ - کیڈمیم سلف ۳x - بخر الانف - ناک کی جڑ پر دباؤ - ناک بند - بواسیر - یا ناک کی ہڈیوں کا ناصور یا ناک پر پھوڑا - اور نتھنے زخمی ہوں -

۲۰۱۸ - ہائی ڈرسٹیس ۳x - ناک کی درمیانی دیوار زخمی - اور بخر الانف

۲۰۱۹ - میوری ایٹ آف ہائڈرسٹیس ایک گرین کو ایک اونس پانی میں ملاکر لوشن بنائیں اور ناک کے اندر لگائیں -

۲۰۲۰ - آئیوڈم ۳x - بخر الانف خنازیری الطبع اشخاص میں -

۲۰۲۱ - آرم مٹیلکم ۳x - خنازیری الطبع اور آتشک زدہ مریضوں کے لئے - خواہ ناسور ہو - یا نہ ہو -

۲۰۲۲ - سورائینم ۲۰۰ - جب کہ خون میں زہر ہو -

۲۰۲۳ - نائیٹرک ایسڈ ۶ - جب کہ پارہ زیادہ استعمال کیا ہو -

۲۰۲۴-کالی بائیکرامیکم ×۳ جبکہ غلیظ مادہ خارج ہو۔

بائیوکیمک علاج

۲۰۲۵-کالی فاسفوریکم ×۳-بجز الانف-ناک سے زرد جمی ہوئی رطوبت خارج ہو۔ ذرا ہوا لگنے سے چھینکیں آئیں۔

۲۰۲۶-کالی میوی اٹیکم ×۳ آتشک کے اثر سے بجز الانف۔سفید غلیظ رطوبت خارج ہو۔ناک کی جڑھ میں سوزش۔

۲۰۲۷-نیٹرم سلفیوریکم ×۶-آتشک کے اثر سے بجز الانف-ناک سے غلیظ زردی مائل بلغم کا اخراج۔نتھنوں میں خارش اور سوزش۔

رُعاف

ناک سے خون کے جریان کو رعاف یا نکسیر کہا جاتا ہے۔جس کے کئی اسباب ہیں

اسباب و علاج۔

(۱) **بطور بحران**-جو کہ تیز بخاروں وغیرہ کے دوران میں واقع ہوتی ہے۔اور جب تک خون کے زیادہ خارج ہونے کے باعث مریض کے ناقابلِ تدارک ضُعف یا غشی یا موت کا خطرہ نہ ہو۔ایسی نکسیر کو روکنا نہ چاہیئے۔

(۲) **خون میں حدت اور تیزی کا پایا جانا**۔ایسی صورت میں خون رتیق کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔فوراً سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں اور پانی میں غوطہ لگائیں۔دونو بازوا اور رانوں کو اچھی طرح باندھ دیں۔ٹھنڈے شربت مثلاً شربت عناب۔کیوڑہ وغیرہ پلائیں۔اور ساگ خرفہ اور کدو وغیرہ کھلائیں۔اور اگر اشد ضرورت ہو اور مریض کی طاقت اجازت دے۔تو مقابل طرف کی رگ سرارو کا فصد مناسب مقدار میں لیں۔ناک کے اندر مکھن میں کافور ملا کر ناس لیں۔اور چکنی کی گرد۔مازو۔دھنیا۔کندر۔ایلوا۔دم الاخوین اور پھٹکڑی

کافتیلہ رکھیں۔ جس کو سفیدی بیضہ مرغ میں تر کیا ہو۔

(۳) خون کی کثرت یا ضربہ سقطہ کے باعث رگیں پھوٹ جاتی ہیں۔ یا عورتوں میں حیض کے خون کی رکاوٹ کے باعث دماغ کی طرف خون کثرت سے جاتا ہے۔ اور نکسیر کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ مناسب تنقیہ کریں۔ اور فصد لیں۔ اور بازو اور پنڈلیاں وغیرہ باندھیں اور زور کے ساتھ مالش کریں۔ عرق گندرا اور دیگر ادویہ جو خون کی زیادتی کو سر کی طرف سے کم کریں۔ استعمال میں لائیں۔ نیز شیرہ تخم کاہو ۶ ماشہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈالکر پلانا اور مغزیات کا شیرہ تخم کاہو کے شیرہ کے ہمراہ شربت عناب ملا کر دینا یا لعاب بہدانہ شیرہ تخم کاہو ملا کر اور شربت کیوڑہ ملا کر استعمال کرانا مفید ہے۔

مجرّبات۔

۲۰۲۸۔ خون کی حدت کیلئے مطب کا خاص نسخہ۔ صفتہ"۔ مربی آملہ بنارسی ایک عدد دھو کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھالیں۔ اور اوپر سے مفصلہ ذیل ادویہ کا شیرہ عرق گاؤزبان میں نکالکر شربت خشخاش اور آب برگ بارتنگ سبز مروّق شامل کر کے ملائیں۔ تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۶ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۶ ماشہ۔ مغز تخم تربوز ۶ ماشہ۔ خشخاش سفید ۶ ماشہ۔

۲۰۲۹۔ سعوط کیلئے یہ نسخہ مفید ہے۔ صفتہ"۔ سن سوختہ۔ کاغذ سوختہ۔ مازوی سبز دم الاخوین۔ کافور خالص۔ مغز تخم کدوئے شیریں باریک کر کے سب کو ملا کر سعوط کریں۔ مفید ہے۔

۲۰۳۰۔ ضماد۔ خرفہ سبز اور بارتنگ کے پتوں کا پانی نچوڑ لیں۔ اور اس میں روغن کاہو روغن گل اور سرکہ ملا کر آملہ خشک۔ گل نیلوفر۔ کافور باریک کر کے ملائیں۔ اور کپڑا ان ادویہ میں تر کر کے تالو پر رکھیں۔ بہت مفید ہے۔

۲۰۳۱۔ ضماد۔ نوشادر کو پیکر مکھن کے ساتھ ملا کر لگائیں۔ نیز روغن کدو تنہا بطور سعوط

استعمال کرنا مفید ہے۔

۲۰۳۲-قطور- گدھے کی لید کا پانی لیکر اس میں قدرے کافور اور افیون حل کر کے ٹپکانا مفید ہے۔ لیکن احتیاط لازم ہے کہ افیون کسی اور عارضہ کا موجب نہ ہو۔ اونٹ کی پشم کی خاکستر ناک میں نفوخ کرنا مفید ہے۔

۲۰۳۳-سعوط-خرمہرہ کی راکھ۔ یا اونٹ کی پشم کی راکھ اور کافور۔ اگر خشکی تنہا موجب رعاف ہے۔ تو طبیعت میں سے خشکی دور کریں۔ اور روغن بادام اور روغن کدو ناک میں ٹپکائیں۔ اور سر پر لگائیں۔ یا کافور ان روغنوں میں حل کر کے ٹپکائیں۔

۲۰۳۴-اگر ضربہ سقطہ یا کثرتِ خون اس کا باعث ہے۔ فوراً جانب مخالف سے فصد سرار و لیں۔

۲۰۳۵-دوا ء نکسیر- ہر قسم کیلئے مفید بتائی گئی ہے۔ صفتہ، بلیلہ گنبہ کے پھول کچا انار ہموزن باریک پیسکر پانی میں ملائیں اور سعوط کریں۔

۲۰۳۶-سعوط-خون کو بند کرتا ہے۔ بہت قوی دوا ہے۔ صفتہ، کافور ۲ ماشہ افیون۔ کندر۔ مرکی۔ سیپ جلایا ہوا۔ شادنج ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کاغذ جلایا ہوا کسیس جلایا ہوا مازو سرکہ میں جلایا ہوا۔ پھٹکڑی شگفتہ۔ عصارہ لحیتہ التیس۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ باریک پیسکر۔ خنگلی تلسی اور بارتنگ کے پانی میں حل کر کے خشک کریں۔ اسی طرح تین دفعہ تر و خشک کر کے قرص بنائیں۔ اور بوقتِ ضرورت مناسب چیز میں پیسکر استعمال کریں۔

۲۰۳۷-ضماد- سر اور پیشانی پر لیپ کریں۔ نکسیر رک جائے گی۔ صفتہ، گل ارمنی گلنار مسور مقشر۔ لحیتہ التیس ہر ایک ۱ تولہ۔ کافور۔ افیون ہر ایک ۲ ماشہ۔ باریک کر کے اور سرکہ انگوری میں گوندھ کر تالو۔ سر اور پیشانی پر ضماد کریں۔

۲۰۳۸-ضماد۔ زیادہ قوی پہلے برف کا ٹھنڈا پانی سر پر ڈالیں۔ اگر نہ رکے۔ تو

مفصلہ ذیل ضماد صرف پیشانی پر کریں۔

صفتہ، مازوئے سبز۔ گلسرخ خشک۔ پوست انار ہر ایک ۱ تولہ۔ سور ۲ تولہ۔ رسوت ۵ تولہ۔ باریک کرکے برگ آس کے پانی اور گلاب میں حل کرکے ضماد کریں۔

۲۰۳۹ فتیلہ۔ کاغذ جلایا ہوا۔ خاکستر قشر بیضہ مرغ۔ اقاقیا۔ پوست انار ترش پھٹکری کوٹ کر ریشمی کپڑے میں سے چھانیں۔ اور آب برگ بارتنگ اور خبگلی تلسی کے پانی میں حل کرکے فتیلہ آلودہ کرکے ناک میں رکھیں۔

۲۰۴۰۔ نفوخ۔ رسوت کو السی کے کپڑے میں باندھیں اور جلا کر راکھ استعمال کریں۔ کہربا باریک کرکے یا گدھے کی لید جلا کر ناک میں نلکی سے پہنچائیں۔

ایضاً۔ سالم انڈے کو جلائیں حتیٰ کہ سیاہ ہو جائے۔ نفوخ کریں۔

۲۰۴۱۔ نشوق۔ اگر مادہ صفراوی باعث نکسیر ہے۔ تو روغن بنفشہ بادام اور مکھن باہم ملا کر ناک میں سڑکیں۔

مطب۔ پلانے کیلئے شیرہ تخم کاہو ۷ ماشہ اور لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شربت انجبار ۳ تولہ ڈال کر ہمراہ سفوف کہربا ۱ ماشہ۔ دم الاخوین ۱ ماشہ۔ بارتنگ ۱ ماشہ استعمال کریں اگر حدت خون اس کا باعث ہو گا تو فائدہ دے گا۔ حمیات حادہ میں ہو تو صرف سادہ پانی کا استعمال اور شاہترہ بھگو کر پلانا اور لیپ کرنا مفید ہے۔

اگر خون کا غلبہ ہو تو فصد کے بعد دم الاخوین۔ کہربا۔ بارہ سنگھا جلا کر طباشیر ہموزن سفوف بقدر ۳ ماشہ شربت انجبار اور انار ترش میں حل کرکے چٹائیں۔ اور حب الآس بارتنگ کا شیرہ لعاب بہدانہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں اس مرض کو EPiSTAXiS کہتے ہیں۔

۲۰۴۲۔ ملی فولیم نمبر ۲۔ عام طور پر جب نکسیر ہو۔ تو یہ دوا ہر آدھ گھنٹے بعد دینے

سے جریان خون بند ہو جائے گا۔

۲۰۴۳۔ آرنیکا ۲x۔ اگر چوٹ کا نتیجہ ہو تو یہ دوا ہر نصف یا ۱/۲ گھنٹے بعد دیں۔

۲۰۴۴۔ بیلے ڈونا ۳x۔ سر کی طرف جوش خون ہو۔ چہرہ بھر بھرایا ہوا سرخ اور ضربان صدغین وغیرہ۔

۲۰۴۵۔ برائی اونیا ۳x۔ سرخ چمکیلا خون۔ صبح سویرے اٹھنے پر خارج ہو۔ حملہ کو روکنے کیلئے بطور حفظ ماتقدم بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دن میں تین دفعہ استعمال کریں۔ دوران حملے میں ہر ۵ امنٹ کے بعد دیں۔

۲۰۴۶۔ نکس وامیکا ۳x۔ صبح اٹھنے پر خون کے لوتھڑے ناک سے خارج ہوں۔ ہر ۱۵ منٹ بعد دیں۔

۲۰۴۷۔ کراکس ۳x۔ جبکہ خون سیاہ ریشوں کی مانند خارج ہو۔

۲۰۴۸۔ فاسفورس ۶x۔ جبکہ مریض کو خود بخود گاہ بگاہ رقیق کثرت کے ساتھ خون خارج ہوتا رہے۔ دوران حملہ میں ہر ۱۵ منٹ بعد دیں۔

۲۰۴۹۔ ہیمیمیلس ۳x۔ حالت وہی ہو۔ جو فاسفورس میں ہے البتہ خون سیاہ اور پتلا ہو

۲۰۵۰۔ گریفائیٹس ۳x۔ چہرہ خون سے پُر۔ اور کثرت خون سر کی طرف۔ ہر چار گھنٹے کے بعد دیں۔

۲۰۵۱۔ سلفر ۳x۔ بواسیر قبض اور جریان الدم کی طرف عام میلان ہو۔ ہر ۶ گھنٹے بعد دیں

۲۰۵۲۔ فیرم فاس ۳x۔ کوئی سبب معلوم نہ ہو۔ اور گاہ بگاہ نکسیر پھوٹتی رہے۔

۲۰۵۳۔ کاربو ویج ۶x۔ بوڑھے لوگوں میں کبھی کبھی نکسیر پھوٹتی رہے۔

۲۰۵۴۔ چیلی ڈونیم ۳x۔ جبکہ صفراوی اثر ہو۔

نوٹ :۔ مریض کے سر اور چہرہ پر سرد پانی ڈالیں۔ اگر کسی طرح نہ رکے تو ناک کو ادویہ سے بند کرنا پڑے گا۔

بائیوکیمک علاج

۲۰۵۵ - اگر نکسیر بچّوں میں پھوٹے - تو فیرم فاس استعمال کریں -

۲۰۵۶ - موٹا زرد چھلکا اترنے کے بعد ہو - تو کالی فاس " "

۲۰۵۷ - نکسیر سہ پہر یا رات کو پھوٹے - تو کالی میور " "

۲۰۵۸ - سُرخ چمکیلا خون ہو - تو فیرم فاس " "

۲۰۵۹ - نکسیر دوران حیض میں پھوٹے تو نیٹرم سلف " "

۲۰۶۰ - نکسیر جھکنے اور کھانسنے سے تو نیٹرم میور " "

۲۰۶۱ - فیرم فاس ۳x - ناک میں کوئی چیز رینگتی ہوئی محسوس ہو - نزلہ میں خون خارج ہو نکسیر سُرخ رنگ بچوں میں یا مردوں میں - اس کے بعد سردرد کو آرام ہو - ناک کی جھلّی میں خون کا اجتماع محسوس ہو -

۲۰۶۲ - کلکریا فاس ۳x - پہلے بائیں پھر دائیں نتھنے کے اگلے حصّے میں ایسا درد گویا ڈنک مار رہا ہے - چھینکیں آئیں - ناک سے پانی جائے - اور نکسیر کا اخراج ہو - خاصکر سہ پہر کو - ناک کی نوک سرد - سوزش بینی -

۲۰۶۳ - کلکریا سلف ۳x - نزلہ کا انتہائی درجہ - جبکہ مواد زرد گاڑھا خون آمیز ہو - لیکن صبح کو دھونے سے غلاظت خارج ہو - کھلی ہوا سے آرام - دائیں نتھنے سے دن کو اور بائیں سے شب کو ریزش جاری ہو -

۲۰۶۴ - نیٹرم میوری ایٹکم ۳x - رات کے وقت کھانستے ہوئے یا چھینکنے سے نکسیر جاری ہو - کمی خون کے باوجود نکسیر رقیق پانی کی طرح ہو - یا منجمد خون ناک سے نکلے - ناک پر بخار کے باعث آبلے ہوں - ناک کی رطوبتی جھلّی متورم ہو - چھینکیں -

۲۰۶۵ - کالی فاس - نازک اشخاص کو نکسیر - جس میں رقیق سیاہ اور ایسا خون خارج ہو - جو منجمد نہ ہو - طبیعت کا میلان نکسیر کی طرف ہو -

ضروری نوٹ - ایپکاک ناک سے خون آنے کیلئے بہت ہی مفید دوا ثابت ہوئی ہے۔

عطاس

یعنی چھینکیں آنا۔ چھینک ایک طبعی فعل ہے۔ لیکن جب حد اعتدال سے بڑھ جائے۔ تو ایک خاص مرض کی صورت ہوتی ہے۔ جس کے کئی اسباب ہیں مثلاً نزلہ و زکام۔ جس کا ذکر مفصل طور پر پہلے کر دیا گیا ہے۔ گرد و غبار یا دھوئیں کا اثر جو سبب کے دور ہونے سے خود بخود درست ہو جاتا ہے۔ نیز دماغی امتلا۔ جو کہ یا تو کسی دیگر مرض کا نتیجہ ہے اور یا امتلا اسی قدر ہے۔ کہ صرف چھینکوں کا موجب ہو سکے دماغ کی مختلف قسم کے ریاح اور ابخرات اٹھ کر جائیں۔ اور چھینکیں لائیں۔ بعض اوقات تیز اشیا ناک میں جا کر خلش پیدا کر کے چھینکوں کا موجب ہوتی ہیں۔ مرچ سیاہ۔ تمباکو وغیرہ کی گرد۔

علاج

خارجی اسباب کو دور کریں۔ اور بہتر ہو گا کہ اچھی طرح صاف کرنے کے بعد روغن گل روغن بید انجیر یا روغن کدو ناک میں لگائیں۔ اگر دماغ میں گرمی ہو۔ تو فوراً سرد شربت پلائیں اور سرد روغن لگائیں۔ لیکن جب دماغی امتلا موجود ہو تو دماغ کا مناسب ادویہ سے تنقیہ کرنا اور معدے سے ریاح اور بخارات کے صعود کرنے کو روکنا ضروری ہے نیز بعد تنقیہ ناک کو صاف کر کے روغن لگائیں۔ اور دھنیا خشک وغیرہ سونگھائیں اور چھینک آور چیزوں سے قطعی پرہیز لازم جانیں۔ لعوق بادام۔ برشعشا اور اطریفل کشنیزی نزلی چھینکوں کے لئے مفید ادویہ ہیں۔ اگر نزلہ و زکام تنہا اس کا موجب ہیں تو نزلہ و زکام کا علاج لازم قرار دیں۔ اگر بچہ کو یہ حالت ہو۔ تو اس کی زبان اس قدر

زور سے بار بار باہر کو کھینچیں کہ پانی نکل آئے۔ اس عمل سے آرام آجائیگا۔ اجوائن توے پر سرخ کر کے شکر سرخ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

مجربات۔

۲۰۶۶۔ حب اکسیر چھینکوں کی کثرت کے لئے مفید ہے۔
صفتہ:۔ افیون ۱ تولہ۔ زنجبیل ۴ تولہ ہر دو کو خوب کھرل کریں۔ اور ادرک کے پانی میں نخود برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کے وقت کھلانے سے فائدہ ہو گا۔ نیز تنہا افیون سنگھانا اور آب بادرج لگانا بھی مفید ہے۔

۲۰۶۷۔ حب کثرت عطس ۔ ملٹھی ۴ ماشہ۔ ریوند ۴ ماشہ۔ پوست کا پانی نیم سیر جذب کر کے ایک سرخ کے برابر گولی بنائیں۔ اور ایک گولی ہر روز ایک ہفتے تک استعمال کریں۔

۲۰۶۸۔ کانوں میں نیمگرم تیل ڈالیں۔ اور جب بچہ بیمار ہو تو بکری کے گردہ کو آگ پر بریاں کر کے اس کا نیمگرم پانی ناک میں ٹپکائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

۲۰۶۹۔ ایکونٹ ۳x ۔ سردی کا اثر یا سرد پانی میں نہانے یا سرد ہوا میں پھرنے سے نزلہ اور کثرت سے چھینکیں۔ نتھنوں کا حرکت کرنا۔

۲۰۷۰۔ ایمبروشیا ۳ ۔ نزلہ جس میں ناک سے پانی بہتا ہو۔ چھینکیں۔ پانی نکلے۔ یا خون خارج ہو۔

۲۰۷۱۔ امونیم میوری ایٹکم ۳ ۔ جب کہ ناک سے جلتا ہوا گرم پانی نکلے۔ اور چھینکیں

۲۰۷۲۔ آرسنکم البم ۱۲ ۔ پانی جیسا سوزندہ مادہ خارج ہو۔ گویا ناک بند ہے۔ چھینکیں لیکن چھینکنے سے تسکین نہ ہو۔ اندر رہنے سے قدرے آرام۔

۲۰۷۳۔ آرسنکم آیوڈائڈ ۱۲ ۔ مزمن نزلہ۔ ناک متورم جلتا ہوا پانی نکلے۔ چھینکیں

خالص نزلی حالت سے چھینکیں ہوں

جونہی سردی لگے۔ فوراً کمفر Q چینی پر ڈال کر ہر ۵ منٹ بعد دیں۔ جب سردی کا ظاہرا اثر دور ہو۔ تو ایکونٹ ۱x ہر ۳۰ منٹ بعد۔ جب نزلہ ہو جائے۔ پانی بہے اور چھینکیں آئیں تو یفرشیا ۱x ہر دو گھنٹے بعد دیں۔ پورا نزلہ ہو اور گاڑھا مادہ خارج ہو تو مرکری سال دیں۔

۲۰۷۴۔ جیلسیمیم ۳x۔ چھینکیں۔ ناک کی جڑ پُر۔ پانی جیسا سوزندہ مواد خارج ہو۔

۲۰۷۵۔ آئیوڈیم ۳۰۔ چھینکیں۔ یک لخت انفلوئینزا۔

۲۰۷۶۔ سی لیشیا ۳۰۔ صبح کو چھینکیں آئیں۔

۲۰۷۷۔ سباڈلا ۳x۔ تشنجی چھینکیں۔ اور ناک بہتا ہو۔

بائیوکیمک علاج

۲۰۷۸۔ نیٹرم میور ۳x۔ انفلوئینزا۔ ناک سے دم لینے میں دقت اور سرسراہٹ صبح کے وقت چھینکوں کی طرف میلان۔ شام کے وقت یا کپڑے اتارنے کے بعد کثرت سے چھینکیں آئیں۔

۲۰۷۹۔ سی لیشیا ۶۔ نزلہ اور کثرت سے چھینکیں۔ نہایت بدبودار گاڑھا زرد مادہ خارج ہو۔

۲۰۸۰۔ کلکریا فاس ۳x۔ چھینکیں آئیں اور پانی جاری ہو۔ زکام جلد لگ جائے

۲۰۸۱۔ کالی میور ۳x۔ نزلہ۔ رخساروں میں تناؤ کے باعث چھینکیں آئیں۔ اور کثرت کے ساتھ رطوبت خارج ہو۔

۲۰۸۲۔ کالی فاس ۳x۔ ذراسی ہوا لگ جانے سے چھینکیں۔ کھلی ہوا میں چھینکیں

جفاف الانف۔ حکۃ الانف۔ حرقۃ الانف۔ دیدان الانف

ان امراض میں خاص علاج یا مجربات کی ضرورت نہیں۔ تاہم مختلف مجرب ادویہ حسب

ضرورت مندرجہ ذیل ہیں۔

مجربات۔

۲۰۸۳۔ دوا ءالانف۔ پہلے منضج اور مسہل دیگر دماغ کا تنقیہ کریں اور بعد میں حب ایارج بھی استعمال کریں۔

۲۰۸۴۔ سعوط۔ صبر زرد ۱ماشہ۔ کافور ۱ماشہ۔ ہینگ ماشہ۔ آبِ برگ شفتالو سبز ۱تولہ آب برگ شریفہ سبز میں اچھی طرح حل کر کے روغنِ گل ملا کر استعمال کریں۔ یا انہیں چیزوں میں روغنِ تارپین بھی اضافہ کریں۔ یا نک چھکنی ۲ماشہ۔ مردار سنگ ۱ماشہ۔ کافور ۱ماشہ۔ باٹرنگ ۱ماشہ۔ نوشادر ۱ماشہ۔ سیماب ۱ماشہ۔ کھرل کر کے نسوار کریں۔

۲۰۸۵۔ ناک کی خشکی کیلئے روغن کدو اور عورت کا دودھ ملا کر لگانا مفید ہے۔ اور خارش کیلئے گلاب میں صندل اور کافور گھس کر استعمال کرنا فائدہ بخش ہے۔

اَمراضُ الشفت

یعنی

اَمراضِ لب

بواسیر الشفت

یہ مرض بالعموم نچلے ہونٹ میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ درمیان میں عرضاً پھٹ جاتا ہے اور اس پر انگور کے برابر نیلے رنگ کا یا توت کی مانند سیاہ رنگ کا ابھار پیدا ہو جاتا ہے اور اسطرح ہونٹ اُلٹ جاتا ہے۔ کیونکہ مادہ سوداوی ہونے کے باعث خشکی پیدا ہوتی ہے۔ دراصل اس مرض کا مادہ وہی ہوتا ہے جو مرض سرطان کا ہے۔ اسی لئے ڈاکٹر ہی میں اس کو سرطان ہی کہتے ہیں۔ جب خشکی زیادہ ہو تو یہ مرض بڑھکر ایک زخم کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اور اگر مناسب اور ضروری علاج نہ کیا جائے۔ تو اس کا اثر جبڑے تک اور گردن کے غدودوں میں سرایت کر جاتا ہے۔ ہونٹ موٹا ہو جاتا ہے۔ اور گانٹھیں پڑجاتی ہیں۔ زخم کی صورت میں جب یہ منفرج ہوتا ہے۔ تو شدید درد پایا جاتا ہے۔ اور زخم سے جریانِ خون ہونے لگتا ہے۔ اگرچہ یہ مرض عام نہیں۔ لیکن چونکہ بعض اوقات مہلک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس لئے اس کا علاج غور سے کرنا چاہیئے۔

اسباب ۔ جلا ہوا خون اس کا سبب ہے۔ جو رگوں کی شاخوں سے نکل کر جلد اور گوشت کے درمیان جمع ہو جاتا ہے۔ اور اس لئے اسکو سوداوی مرض کہا جائے۔ تو درست

ہے۔ اگرچہ اس میں صفرا کی شمولیت بھی اکثر ہوتی ہے۔

عِلاج

اگر غلبۂ خون پایا جائے۔ تو اس حالت میں پہلے سرارو اور چہار رگ کی فصد کھولیں اور اگر ایسا نہ کیا جا سکے۔ تو کم از کم گدی پر سنگیاں کھچوائیں۔ اور چونکہ مادہ سوداوی ہے اس لئے منضج سودا کے بعد مسہل سوداوی دیں۔ منضج سودا کیلئے مطبوخ افتیموں دینا چاہیئے۔ جس کا نسخہ پہلے دیا جا چکا ہے۔ بہتر ہوگا بعد تنقیہ ماء الجبن استعمال کریں۔ نیز تنقیہ اور ماء الجبن کے بعد اطریفل افتیموں جوارش جالینوس اور گاہ بگاہ جوارش کمونی اور حب افتیموں کا استعمال مفید ہے۔ بواسیر پر مرہم جدوار یا روغن عقرب لگانا مفید ہے۔ اگر کسی طرح آرام پذیر نہ ہو۔ تو دستکاری کرنی چاہیئے۔ چنانچہ لب کو شگاف دے کر مواد نکال دیں۔ اور کنارں کو کاٹ کر اور ہونٹ کی وضع ٹھیک کر کے سلائی کر دیں۔ اور انزروت مدبر۔ دم الاخوین۔ اور دیگر مندمل کرنے والی ادویہ لگائیں۔

مجرّبات۔

۲۰۸۶۔ ضماد۔ سور۔ بابونہ خطمی۔ اکلیل الملک باریک کر کے زردی بیضہ مرغ اور مرغ کی چربی پگھلا کر شامل کریں۔

۲۰۸۷۔ مرہم۔ لوہے کی میل۔ مُرداسنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ زعفران۔ پھٹکڑی روغن بادام کو گرم کر کے موم شامل کریں۔ جب پگھل جائے۔ یہ ادویہ شامل کر کے مرہم بنائیں اور بواسیر پر لگائیں۔

۲۰۸۸۔ مرہم سفرجل اور مرہم سفیداب جن کے نسخے پہلے دیئے گئے ہیں مفید ہیں۔

۲۰۸۹۔ جست کا پھول کر کے لگائیں۔ رسوت کو مکھن کے ساتھ ملا کر لگائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

اس کو انگریزی میں CANCER یا EPITHELIOMA

کہتے ہیں۔

۲۰۹۰۔ ایسی ٹک ایسڈ ۳۰ ۔ سر کی طرف جوشِ خون۔ بواسیر لب کی ۔ نواہ سرطان کی حالت ہو جائے۔

۲۰۹۱۔ لائکوپوڈیم ۶ ۔ منہ سے بدبو آئے۔ اور لب سیاہ خشک ہوں۔

۲۰۹۲۔ سی پیا ۳۰ نچلا لب پھٹ جائے اور زخم ہوں اور بواسیر پائی جائے

۲۰۹۳۔ کلیمیٹس ۶ ۔ جبکہ گردن کے غدود اور جبڑے تک اثر چلا جائے۔

۲۰۹۴۔ آرسنکم البم ۱۲ ۔ جبکہ منہ اور لب خشک ہوں۔ اور پیاس ہو۔ اور خبیث اور زہریلا زخم پیدا ہو جائے۔

۲۰۹۵۔ تھوجا ۳۰ ۔ جبکہ مسہ سخت اور سیاہی مائل ہو۔

۲۰۹۶۔ مقامی طور پر ہائی ڈرسٹیس مرہم کا لگانا بہت مفید ہے۔

۲۰۹۷۔ سی لیشیا ۳۰ ۔ نچلے لب پر مسہ یا گلٹی پائی جائے۔ یا ایسے دانے جن سے سخت متعفن گاڑھی رطوبت خارج ہو۔

۲۰۹۸۔ کالی میوری ایٹکم ۳۰ ۔ گردن اور جبڑوں کے نزدیک غدود متورم ہو جائیں

بیاض ۔ تشقق و تشقق تشنّقہ

بیاض ۔ یعنی ہونٹوں کا سپید ہو جانا۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ سر کی طرف جو غذا بدل ما یتحلل کے طور پر جاتی ہے۔ وہ مقامی قوتِ ہاضمہ کے ضعف کے باعث پورے طور پر ہضم ہو کر خون نہیں بنتی۔ بلکہ بلغم ہی رہتی ہے۔ اسلئے ہونٹ کی جلد سفید ہو جاتی ہے۔ مسہل بلغم سے سر کا تنقیہ کریں۔ اور ہضم کی قوت کو از سرِ نو تازہ کریں۔ حب ایارج سے تنقیہ کرتے رہیں۔ اور اغذیہ مغلظہ سے قطعی پرہیز واجب جانیں۔ چوب چینی اور باچی کا استعمال مفید ہے۔ روغن سنبل۔ خیری یا روغن خنبیلی ناک میں ٹپکائیں۔

مجربات۔

۲۰۹۹۔ ضماد۔ پوست بیخ انجیر دشتی ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۶ ماشہ۔ سرکہ میں پیسکر ضماد کریں

ادویہ مستعملہ۔ بعد منضج و مسہل حسب ذیل ادویہ حسب ضرورت استعمال کریں۔ جوارش مصطگی

جوارش زنجبیل۔ جوارش جالینوس۔ جوارش زرعونی عنبری۔ کشتہ خبث الحدید۔ عرق سونف

مربہ زنجبیل۔ معجون فلاسفہ ہمراہ عرق سونف۔

۲۱۰۰۔ طلا۔ قرنفل۔ مصطگی رومی۔ الائچی خورد۔ بسباسہ ایک ایک ماشہ طلا کریں یا ۱ ماشہ

کی گولیاں بناکر ہر روز استعمال کریں۔ اغذیہ لطیف گرم استعمال کریں۔ نیز بابچی۔ تخم پنواڑ

چیتہ ہموزن۔ ادرک کے پانی میں گولیاں بناکر ادرک ہی کے پانی میں حل کر کے لگائیں

تشقق و تقشر یعنی ہونٹوں کا پھٹنا اور چھلکے اترنا جس کی وجہ غلبۂ خشکی اور حرارت

غیر طبعی ہے۔ نیز خلط محرق کا اس جگہ پایا جانا۔ اگر خلط محرق موجود

ہو تو باقاعدہ مطبوخ افتیموں و چوب چینی وغیرہ سے مناسب تنقیہ کر کے ماء الجبن

اور دیگر خشکی کو دور کرنیوالی تدابیر استعمال میں لائیں۔ اور مقامی طور پر مغز بادام۔ مغز تخم

کدو یا مغز تخم تربوز کو باریک پیسکر لیپ کریں۔ مرغی یا مرغابی کی تازہ صاف چربی کو سفیدی

بیضۂ مرغ اور روغن گل میں حل کر کے لگانا بھی فائدہ مند ہے۔ اگر لب گہرے پھٹے

ہوں۔ تو بطخ کی چربی اور موم پگھلا کر لگانا مفید ہے۔ نیز شدید یبوست کی حالت میں

عورتوں یا بکریوں کے دودھ سے لبوں کو تر رکھنا چاہیئے۔ جب کسی مرض کی خشکی کا اثر

ہو۔ تو بہدانہ کی پوٹلی عرق گاؤزبان یا عرق بید مشک میں تر کر کے پھیرنا اچھا ہے۔ لانگ

اور حلقہ مقعد کو تیل سے تر رکھیں

مجربات

۲۱۰۱۔ قیروطی۔ بطخ اور مرغی کی چربی۔ کتیرا۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب خطمی اور لعاب السی

وغیرہ سے بناکر اوپر لیپ کریں۔

۲۱۰۲ - مرہم - مسور - اکلیل الملک - گل خیرو ہر ایک اتولہ - بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں اور چھان کر روغن کدو - روغن بادام - گائے کی نلی کا گودا ہر ایک ۱۰ ماشہ - زردی بیضہ مرغ ایک عدد - ملا کر آگ سے نیچے اتار کر مردارسنگ ۵ ماشہ داخل کریں اور مرہم کے طور پر استعمال کریں -

۲۱۰۳ - مرہم - مرغ اور بطخ کی چربی پگھلا کر روغنگل شامل کریں - اور کتھ سفید - سفیدہ کاشغری - نشاستہ - مازو ہموزن لیکن چربی اور روغن سے آدھا وزن باہم ملا کر بطور مرہم لگائیں -

۲۱۰۴ - قیروطی - موم زرد - زوفائے تر - مرغابی کی چربی - کتیرا - لعاب بہدانہ - روغنگل موم اور روغن کو پگھلائیں - اس کے بعد زوفا شامل کر کے کھرل کریں - ہاتھ پاؤں کے لئے بھی مفید ہے -

۲۱۰۵ - قیروطی - چقندر کا پانی - شلجم کا پانی - کرم کلہ کے پتوں کا پانی - گل خطمی کا لعاب گل بنفشہ کا لعاب - ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ - موم سفید - روغنگل ہر ایک ۳ - تولہ - بدستور معروف قیروطی بنائیں - اور استعمال میں لائیں -

ورنہ یہ نسخہ بھی مفید ہے -

نسخہ طباشیر ۴ ماشہ - کتھ سفید ۶ ماشہ - الائچی خورد ۲ ماشہ کافور ۱ ماشہ - موم اور مرغابیان کی چربی کو روغن زرد میں پگھلا کر ادویہ مذکورہ کو لوہے کے برتن میں ایک پہر کھرل کر کے ہونٹوں پر لگائیں -

ہومیوپیتھک علاج

۲۱۰۶ - اگر لب درمیان سے پھٹ جائے - تو نیٹرم میور استعمال کریں -

۲۱۰۷ - شقاق میں زخم ہو جائیں - تو کونڈورانگا استعمال کریں -

۲۱۰۸ - جب لب پھٹے ہوئے اور خشک ہوں - اور چھلکے اتریں - برائی اونیا ۳۰

۲۱۰۹-جبکہ رجحان دق کی طرف ہو۔ لب پھٹے ہوئے چھلکے اتریں۔ آرسنکم البم ۱۲-
۲۱۱۰ جبکہ منہ سے سخت بو آئے اور " " " - گریفائیٹس ۳-

بائیوکیمک علاج

۲۱۱۱-لب پھٹے ہوئے-کلکریا فلور x۳-

۲۱۱۲-لب خشک - کالی سلف x۳

۲۱۱۳-لب سفید ہو جائیں-کالی سلف x۳-

اَوْرامِ وقُرُوحُ الشَّفَت

۱-ورمِ شفتین کے یعنی ہونٹوں کے ورم کا سبب-جب یہ ورم حقیقی طور پر مرض ہو-تو درحقیقت ہر چہار اخلاط میں سے کسی ایک کا غلبہ ہے-یا نزلہ گرکر ورم پیدا کرتا ہے-اور علاوہ ازاں کسی جانور کا کاٹنا-اور ترش بلغمی اشیا کا استعمال محض عارضی عارضہ ہے-جو کچھ دیر بعد خود بخود دور ہو جاتا ہے-پس اصل مرض کی صورت میں خلط غالب کے علامات مطالعہ کرکے تنقیہ کریں-نزلی کی صورت میں بعد تنقیہ علاج نزلہ میں مشغول ہوں اور ضماداتِ محللہ جن میں قبض کی قوت ہو-مثلاً رسوت-بابونہ-آرد جو-آب مکوئے سبز-استعمال کریں-گرم پانی میں قدرے نمک ڈال کر دھونا اور صندل سفید کو آبِ کاسنی سبز یا گلاب میں گھس کر لگانا مفید ہے-گرمی کی صورت میں آبِ انار یا آبِ سیب پلانا اور بلغمی سرد ورم کی صورت میں تخم شبت-بابونہ-اکلیل الملک وغیرہ کو آبِ مکو میں رگڑ کر ضماد کرنا مفید اور منفعت بخش ہے-

۲۱۱۴-نزلہ کا نسخہ-عناب ۵ عدد-سپستان ۱۱ عدد-خطمی ۳ ماشہ-گاؤزبان ۳ ماشہ-شاہترہ ۳ ماشہ-اور قبض کیلئے بنفشہ ۷ ماشہ اضافہ کرکے نزلہ حارہ میں مفید ہے-ورنہ میٹھی-انجیر زرد ۵ عدد مویز منقیٰ بھی شامل کرلیں-

۲۱۱۵- ورم بلغمی کے علاج میں بعد تنقیہ اطریفل کشنیزی - اطریفل اسطوخودوس - جوارش مصطگی - حب ایارج - حب قوقایا بقدر ضرورت استعمال کریں - اور قدرے جدوار باریک پیسکر اوپر لگائیں -

۲۱۱۶- ابتدائے ورم حار میں یہ ضماد مفید ہے - صفتہ - رسوت - گل بابونہ آردِ جو ہرایک ۳ ماشہ - آب مکو سبز یا گلاب میں پیسکر لیپ کریں - ورنہ صندل سرخ - گل ارمنی - زہر مہرہ خطائی - جدوار خطائی نیم گرم ضماد کریں -

۲۱۱۷- ورم بلغمی کیلئے - مُردا سنگ - رسوت زرد ہر ایک ۲ ماشہ - آب کشنیز میں حل کر کے لگائیں -

ھدائیت - اگر ورم کسی طرح اچھا نہ ہو - اور خون کی خرابی پائی جائے تو فصد بھی کرلینا چاہیئے -

۲- قروح و بثور } اس کا سبب صفرا کا خون میں غلبہ یا خود جوش اور غلبۂ دم ہے اور ممکن ہے کہ معدہ کی خرابی کو اس مرض کے وجود میں دخل ہو چاہیئے کہ فوراً معدہ اور دماغ کو فصد - مسہل اور منقیات سے پاک صاف کریں - اور عرق چوب چینی - عرق شاہترہ اور معجون چوب چینی استعمال کرتے ہوئے زخم یا بثرہ پر مرہم سفیداب یا مرہم کافوری (مطب سلیمی) لگائیں - اگر زخم بہت گندے ہوں - تو دوا لگانے سے پہلے سرکہ سے منہ اور لبوں کو صاف کر لیویں - نیز سعد یا برگ حنا باریک کر کے یا رسوت کا سفوف سرکہ میں حل کر کے لگائیں -

اگر گندہ زخم ہوں - تو سرکہ سے صاف کریں - اور زنگار باریک کر کے شہد اور سرکہ میں ملا کر اوپر لگائیں - ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - گاؤزبان (برگ) وغیرہ میں سے کوئی ایک یا ایک پیسکر لگانا مفید ہے - لیکن ساتھ ہی تقویت معدہ کیلئے جوارش مصطگی - عرق سونف کے ساتھ اور نزلہ کیلئے اطریفل کشنیزی - نیز خون کی درستی کیلئے عرق مصفّی خون - چوب چینی

شاہترہ وغیرہ استعمال کریں۔قبض نہ ہونے دیں۔

مجربات۔

۲۱۱۸۔ضماد قروح و بثور لب۔ مُردارسنگ۔ مازوئے سبز ہر ایک ۱ تولہ باریک کریں روغن بادام ۴ تولہ۔ روغن کدو ۴ تولہ میں موم زرد ۱ تولہ پگھلا کر ادویہ ملائیں اور ضماد کریں۔

۲۱۱۹۔آب خیار مشوی میں لعاب اسبغول اور بہدانہ نکال کر طلا کریں۔ بثور و قروح کو مفید ہے

ہومیوپیتھک علاج

۲۱۲۰۔اوپر کا لب متورم ہو۔ تو حسب ضرورت اے پس۔ بیلیے ڈونا۔ ہیپر۔ نیٹرم کارب نیٹرم میور۔ سورائینم یا رس ٹاکس استعمال کریں۔

۲۱۲۱۔نیچے کا لب متورم ہو۔ تو پلسٹلا اور سی پیا مفید ادویہ ہیں۔

۲۱۲۲۔خارش لب کے لئے اینٹم کارب۔ ارم میو۔ بوسٹا۔ گریفائی ٹس۔ لائیکوپوڈیم۔ میز یرئین اور رس مفید ہیں۔

۲۱۲۳۔پھنسیاں چھوٹی چھوٹی ہوں۔ تو بوریکس۔ سورائنم۔ سارساپریلا۔ سلفر۔ اُیوڈیڈ

۲۱۲۴۔نچلے لب کے عین درمیان شقاق اور زخم۔ امونیا کارب۔ گریفائی ٹس۔ ہیپر۔ نیٹرم میور۔ پلسٹلا۔ سی پیا۔

۲۱۲۵۔جلن اور گرمی اور لب پھٹے ہوئے۔ آرسنکم۔ برائی اونیا فاسفورس سلفر

بائیوکیمک علاج

۲۱۲۶۔ہونٹ میں یا منہ میں زخم۔ کالی میور

۲۱۲۷۔ہونٹ کا زخم یا سرطان۔ کالی سلف۔

اِختلاجُ الشفت

ہونٹوں کا پھڑکنا کئی وجوہ سے پایا جاتا ہے

(۱) شرکت معدہ - ایسی صورت میں دیگر علاماتِ معدی مثلاً متلی - ہچکی وغیرہ بھی شاید ہو جو د ہوں - بلکہ صرف قے کا پیش خیمہ ہو -

(۲) شرکتِ دماغ - لقوہ یا صرع کا مقدمہ سمجھنا چاہیے - کیونکہ عصبی کیفیت لاحق ہونے کے باعث یہ حالت ہوتی ہے -

(۳) ریاحِ غلیظ - جیساکہ مرض اختلاج میں مذکور ہوا -

(۴) امتلاءِ عروق الدم - جبکہ باریک رگیں خون سے غیر معمولی طور پر پُر ہو جائیں -

علاج

(۱) صورت اوّل میں معدہ کو موذی غذا یا اشیاء سے جبری قے کے ذریعہ دور کریں - اور معدہ کی بعد میں خوشبودار ادویہ سے تقویت کریں - مثلاً سکنجبین سرکہ و نمک آب ترب - یا جوشاندہ حلبہ وغیرہ سے قے کرا کے جوارش جالینوس تھوڑی مقدار ہمراہ گلاب کھلائیں -

اور اگر کسی مرض میں یہ حالت ہے - تو اُس کا علاج بھی جاری رکھیں - معدہ کی تقویت کے ساتھ اس امر کا لحاظ رکھیں - غذا بہت کم مقدار میں دیر کے ساتھ اور لطیف دینی چاہیے -

بصورت دوئم مرگی اور لقوہ کے متعلق جو ہدایات اور علاج مندرج ہے - عمل میں لائیں - بصورت سوئم فصد کھولیں اور معدلاتِ دم دیں -

مجربات -

۲۱۴۹ - معدی ہیں - جوارش مصطگی - جوارش جالینوس - جوارش عود ترش - جوارش زنجبیل - جوارش فلفلی اور جوارش کمونی مفید ادویہ ہیں - نیز حب ایارج اور حب شبیار سے معدہ اور دماغ کو صاف رکھیں -

ہومیوپیتھک علاج

TWITCHING

۲۱۳۰- اگاریکس ۳x- لبوں پر زخم دیرینہ- اختلاج- منہ کا مزا میٹھا-
۲۱۳۱- جلسیمم اور اگنیشیا بھی مفید ادویہ ہیں-

اَمراضُ الفم وَاللّسان وَالحَنک

یعنی

امراضِ دہن زبان و کام

بثور و قروح الفم

۱- بثور الفم } یعنی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں عموماً سفید یا خاکستری رنگ کی منہ کی تمام اندرونی دیواروں اور سوڑوں- زبان اور لبوں پر پائی جاتی ہیں- جس کا سبب خون کی حدت اور خون میں صفرا- بلغم شور اور سودائے محترقہ کا پایا جانا ہوا کرتا ہے- چنانچہ تیز بخاروں اور معدے کی خرابی میں یہ حالت پائی جاتی ہے- یا کسی مرض کا اثر مثلاً آتشک وغیرہ- پس جسقدر صفرا زیادہ ہوگی- جلن اور درد زیادہ پائی جائے گی-

۲- بچوں کا بثور الفم } عموماً شیرخوار بچوں میں بازاری دودھ کے باعث بدہضمی کا نتیجہ ہوا کرتے ہیں- ایسی صورت میں منہ سے رال بہتی ہے

اب ہر ایک قسم کا علیحدہ علیحدہ علاج درج کیا جاتا ہے-

علاج

۱- اگر خون کی حدت ہو تو فوراً فصد کریں سینگیاں لگوائیں۔ اور مسہل صفرا سے خون کو بالکل صاف کر کے اعتدال پر لائیں۔ اگر معدہ خراب ہے۔ تو معدہ کی صفائی کریں اور اسکی تقویت کے لئے مناسب تدابیر اختیار کریں۔ حمیات کی حالت میں بخار کی حدت کو دور کرنیکا تدارک کریں۔ مثلاً قرص طباشیر ملین یا قابض سے تبرید کریں۔ اور ادویہ منہ میں لگانا اور غرغرہ کرنا بہت مفید ہے۔

۲- بچوں کے منہ کو ہر دفعہ دودھ پلانے کے بعد صاف کریں۔ اور علاج تیز نہ کرنا چاہیئے۔

مجربات۔

۲۱۳۲- غرغرہ- جو ابتدا میں بہت مفید ہے۔ صفتہ، گلسرخ- چولائی- برگ مکو- برگ کاسنی- بجکاسنی- دھنیا- مسور کو سرکہ اور پانی میں جوشدیکر غرغرہ کریں۔

۲۱۳۳- ذرور- زرورد- کباب چینی- کتھ سفید- مغز کنول گٹہ- گلسرخ- گلنار- ملیٹھی الائچی خورد- باریک کر کے ریشمی کپڑے سے چھان لیں۔ اور پھنسیوں پر چھڑکیں۔

۲۱۳۴- متفرق نسخہ جات- کتھ معمولی لگائیں۔ یا زہر مہرہ گھس کر لگائیں۔ پھٹکڑی شگفتہ- مازو- یا طباشیر باریک کر کے چھڑکیں۔

۲۱۳۵- نسخہ ذرور- دانہ الائچی- بھوڈل کشتہ- دھنیا خشک جلایا ہوا- پھٹکری جلائی ہوئی- باریک کر کے منہ میں چھڑکیں۔

۳- **قروح الفم** یعنی منہ کے زخم بالاکثر لڑکوں اور لڑکیوں میں پائے جاتے ہیں۔ جن کو غذا اچھی نہیں ملتی۔ اور پرورش بالکل گندی اور خراب ہوتی ہے۔ رہائش اور مکان کی خرابی بھی اس کا موجب ہوتی ہے۔ منہ میں مسوڑوں پر زیادہ تر حملہ ہوتا ہے۔ اور منہ سے بدبو آتی ہے۔ اور زخم رخساروں کے اندر

اور مسوڑوں پر نمایاں طور پر نظر آتے ہیں۔ اور اس تکلیف کے باعث گردن کے غدود پھول جاتے ہیں۔

علاج

بثور الفم اور قلاع میں دیکھیں۔ وہی نسخہ جات مفید ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

قلاع کے آخر میں دیا جائیگا

قلاع و آکلہ الفم

۱۔ قلاع } قرحہ یا زخم جب منہ اور زبان کی جھلی کے بیرونی طبقے میں پائے جائیں۔ اور اسقدر پھیلیں کہ سارے منہ کو گھیر لیں حتیٰ کہ بعض اوقات معدہ اور مری کے اندرونی طبقے تک پہنچ جاتے ہیں۔ تو ایسے زخموں کو قلاع کہا جاتا ہے

۲۔ آکلہ الفم } لیکن جب زخم اندر گہرے ہوں اور بہت ہی جلد منہ کے تمام مقامات کی طرف پھیل جائیں۔ اور شدید عفونت ہو۔ تو ایسے زخموں کو آکلہ الفم کہا جاتا ہے۔

تمیز۔ اول الذکر سطحی اور مؤخر الذکر گہرے ہوتے ہیں اور نیز متعفن۔

اسباب و علامات و علاج۔

قلاع کی چند اقسام ہیں۔ جن کے اسباب و علامات نیز علاج علیحدہ علیحدہ دیئے جاتے ہیں

(۱) قلاع دموی۔ گرمی اور سرخی نمایاں۔ دانے نسبتاً بلند۔ اگر صفرا کا غلبہ ہو۔ تو رنگت زردی مائل اور سوزش زیادہ ہوگی۔

علاج۔ اگر خون کا غلبہ ہے۔ تو فصد قیفال یا ہفت اندام کی کھولیں۔ تاکہ یہ مرض بڑھکر

مری اور معدہ تک نہ جائے۔ چہار رگ کھولنا بھی مفید ہے۔ بعد میں جوشاندہ ہلیلہ وشاہترہ سے تلیین کریں۔ اور آبِ سماق میں گلسرخ۔ دھنیا۔ مسور اور کوابال کر غرغرہ کریں۔ اور گلسرخ دھنیا۔ سماق۔ گلنار۔ طباشیر۔ مسور۔ کافور باریک کر کے چھڑکیں۔ نیز منہ کو ہمیشہ سرکہ اور نمک سے بخوبی صاف رکھیں۔ تاکہ عفونت پیدا ہو کر آکلۃ الفم کی صورت اختیار نہ کر لے۔ اگر سرکہ تکلیف دے۔ زعفران مفید ہے۔ املتاس کو بکری کے دُودھ میں ابالکر غرغرہ کرائیں۔

۲۔ قلاع بلغمی مرطوب ۔ چونکہ بلغم میں صفرا کے باعث شوریت پیدا ہو جاتی ہے اسلئے قلاع کے دانے سفید۔ ڈھیلے اور کم درد کرنیوالے ہوتے ہیں۔ جھلی موٹی اور متورم دکھائی دیتی ہے۔

علاج ۔ حبِ صبر۔ حب ایارج اور اطریفل زمانی کے ذریعہ تلیین کریں۔ اور عاقرقرحا۔ موزج وغیرہ سے غرغرہ کرائیں۔ یا مامیران۔ ہلیلہ۔ عاقرقرحا جوشدہ کی کلی کریں۔ اور پھٹکڑی (بالخصوص سرخ) بریاں۔ نیلہ تھوتھا بریاں۔ ملٹھی کا سفوف۔ گاؤزبان سوختہ یا طباشیر۔ پھٹکڑی بریاں۔ دارچینی۔ مازو کا باریک سفوف زخموں پر چھڑکیں۔ مفید ہے۔ نیز گلسرخ۔ نیم۔ بارتنگ وغیرہ کے جوشاندہ سے کلی کرانا مفید ہے۔ کھانے کیلئے پرندوں اور چوزۂ مرغ اور چھوٹے بکرے کا گوشت اچھا ہے۔

۳۔ قلاعِ سوداوی ۔ یہ سب سے زیادہ ردی قسم ہے۔ اس میں زخم سیاہی مائل بلکہ زبان بھی سیاہ ہوتی ہے۔ زخموں میں سوزش۔ تپک اور خشکی پائی جاتی ہے۔

علاج ۔ فوراً جوشاندہ افتیموں حب افتیموں کے ہمراہ پلاکر مسہل سوداوی جس کا نسخہ پہلے دیا گیا ہے استعمال میں لائیں۔ بعد تنقیہ برگ حنا چبانے کو دیں۔ اور جب کچھ آرام ہو تو سرکہ میں مازو۔ گلنار۔ سماق۔ دھنیا خشک وغیرہ جوشا کر غرغرہ کرائیں۔

۴۔ قلاعِ آتشک ۔ آتشک کے درجہ دوئم میں جبکہ جلد پر خاص قسم کی چپٹے تانبے

کے رنگ کی یا گلابی پھوڑیاں نکل آتی ہیں ۔ تو ان کا اثر منہ میں بھی ظاہر ہوتا ہے ۔ چنانچہ لب ۔ زبان ۔ رخساروں کے اندر کی جانب سفید پھوڑیاں نکلتی ہیں ۔ جو زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہیں ۔ یہاں تک کہ لب ۔ باچھیں ۔ تالو ۔ اور حلق سب ماؤف ہو جاتے ہیں ۔ بعض دفعہ ناک کی طرف زخم بڑھتے ہیں ۔ آواز بھرا جاتی ہے اور غنّہ بھی ہو جاتی ہے چونکہ یہ خاص مرض کا عرض ہے ۔ اس کے متعلق مفصل علاج اسی مرض میں دیا جائیگا

جوشاندہ مسہلہ ۔ افتیموں ولائتی (صرہ بستہ) ۵ ماشہ ۔ سرپھوکہ ۶ ماشہ ۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ ۔ شاہترہ ۶ ماشہ ۔ چرائتہ ۶ ماشہ ۔ منڈی ۶ ماشہ ۔ گل سیوتی ۶ ماشہ ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ ۔ ابریشم خام ۲ ماشہ ۔ مصری ڈالکر روز صبح کو پلائیں ۔ اور مسہل کیلیئے ترنجبین ۔ شیر خشت ۔ سنائکی زیادہ کر دیں ۔ نیز جوہر منقیٰ ۲ چاول ۔ منقیٰ میں اچھی طرح لپیٹ کر اسطرح کھلائیں کہ منہ کو نہ چھوئے ۔ زخموں پر زرد چنبیلی کے درخت کی چھال ۔ یا درخت کچنال کی چھال یا عشبہ یا چوب چینی کا سفوف چھڑکیں ۔

۵ ۔ **قلاعِ سیمابی** جس کا سبب دوران آتشک میں سیماب کا استعمال ہوا کرتا ہے ۔ کیونکہ اس سے عموماً منہ آجاتا ہے ۔ خواہ وہ کیلومل ہو یا اور ایسے مرکبات جن میں پارہ شامل ہے ۔ اس حالت سے پہلے منہ کا مزا کسیلا ہو جاتا ہے ۔ اور پھر کے مسوڑوں میں درد ظاہر ہوتا ہے ۔ منہ سے بدبو آتی ہے اور مسوڑے اور زبان سب متورم اور متقرح ہو جاتے ہیں ۔ دانت ڈھیلے ہو کر ہلنے شروع ہو جاتے ہیں ۔ رال بہتی ہے اگر بہت زیادہ تکلیف ہو ۔ تو پھر دانت گر جاتے ہیں ۔ فوراً ایسے مرکبات سے پرہیز لازم ہے ۔ اور مغز تخم کرنجوہ ۲ عدد ۔ مرچ سیاہ ۵ عدد پانی میں گھوٹ کر اور میٹھا ڈالکر پلائیں ۔ اور کچنال کے درخت کی چھال ۔ یا زرد چنبیلی کے پتوں کا جوشاندہ لے کر اس سے غرغرہ کریں ۔ علاوہ ازاں اگر ان پتوں کے ساتھ مازو سبز ۔ ترپھلہ ۔ کوکنار وغیرہ بھی شامل کر لیں ۔ تو زیادہ مفید ہے ۔

۶- آکلۃ الفم - یہ بھی قلاع کی ایک قسم ہے - لیکن چونکہ بہت جلد پھیلتا اور گہرا اثر رکھتا ہے اس لئے علیحدہ ذکر کیا گیا اور الگ نام رکھا گیا - اس میں تعفن و جلن بھی بہت ہوتی ہے کیونکہ اس کا مادہ زہریلا اور اکالہ ہوتا ہے - اور وبا کے طور پر پھیلتا ہے - عموماً پہلے ایک رخسارے کے اندر زخم نمودار ہوتے ہیں اور گال سُوج کر چمکیلا ہو جاتا ہے - تنفس سے بو آتی ہے - منہ سے بہت مقدار میں رال بہتی ہے - ورم کے وسط میں گہرے سرخ رنگ کا داغ ہوتا ہے - جو گال کے اس مقام کو سخت کر دیتا ہے اس کے اندر کی جانب زخم ہوتا ہے یہ مرض اسقدر خطرناک ہے کہ بعض اوقات مسوڑے پلپلے ہو جاتے ہیں - گال میں سوراخ ہو جاتا ہے - اور ہونٹ گل کر جھڑنا شروع ہو جاتے ہیں - جبڑے کی ہڈی مردہ ہو جاتی ہے - اور نہایت ضعف لاحق ہوتا ہے - جس سے مریض عہدہ برآ نہیں ہو سکتا -

علاج - فوراً فصد سرارو کی کھولیں - گدی پر سینگیاں کھچوائیں - یا جونکیں مناسب مقام پر لگوائیں جوشاندہ افتیموں سے تنقیہ سوداکریں - اگر مریض بچہ یا نہایت کمزور ہے تو فصد نہیں کیا جاسکتا - سرکہ - سماق کا پانی - انگور خام کا رُب اور دیگر خشک کرنیوالی ادویہ سے غرغرہ کریں اور سندروس کا سفوف کر کے زخموں پر چھڑکیں - یا فلافیون اور قرص زدینج کو سرکہ میں حل کر کے کلیاں کریں -

۷- **قلاعِ اطفال** - یعنی بچوں کا منہ آنا - اور اگر حالت شدید ہے - تو آکلۃ الفم کے تحت میں آئے گا اور وہی علاج کرنا چاہئے - اگر آکلۃ الفم ہے تو یا یہ بعد خسرہ وغیرہ ہو گا - یا بطور وبا پایا جائیگا - بہت احتیاط لازم ہے - لیکن معمولی قلاع کیلئے بچے کا منہ صاف رکھنے اور دودھ اور بدہضمی کی خرابی کو جو کہ اس کا سبب ہوا کرتا ہے - دور کرنے سے آرام آجاتا ہے - بہت ہلکا تقریباً ۱ : ۲۰۰ یعنی دوسو قطرات پانی میں ایک قطرہ کاربالک ایسڈ ملا کر لوشن بنائیں - اور اس سے منہ کو روئی کے ذریعہ صاف

کریں۔ یہ لوشن بہت مفید ہے۔ لسٹرن کے لوشن سے دھونا بھی بہت مفید ہے۔ اس لوشن کو حسب عمر اور حالتِ قلاع کم وبیش طاقت کا بنا سکتے ہیں۔ اور علاوہ بچوں کے ہر عمر اور ہر صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر دیکھیں کہ دودھ ماں کا پیتا ہے۔ اور پھر بھی منہ آجاتا ہے۔ تو ماں کے خون کی درستی کرنی چاہیئے۔ اس کو غذا بالکل لطیف اور کم گرم دیں۔ اور گاؤزبان یا زیرہ سوختہ یا کبابہ پھٹکڑی منہ میں ڈالیں۔ چٹکی اطفال مطب حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب جس کا نسخہ ۱۸۲ کے ماتحت دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لئے نہایت ہی مفید دوا ہے۔ علاوہ ازاں پوست انار کے جوشاندے سے منہ دھونا اور موم لگانا مفید ہے۔

مجربات۔

۲۱۳۲۔ قلاعِ صفراوی نسخہ مطب حکیم مفتی سلیم اللہ خانصاحب۔ غرغرہ کریں۔ صفتہٗ۔ مازو ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی ۳ ماشہ۔ برگ حنا ۲ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ زردرو ۷ ماشہ سماق ۲ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ پوست نیم ۴ تولہ۔ اُبال کر استعمال کریں۔

۲۱۳۳۔ عرقِ مصفیٔ خون۔ قلاعِ آتشکی وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔ صفتہٗ۔ مغز تخم کرنجوہ ۱۰ تولہ۔ افتیموں ولائتی ۲۰ تولہ۔ رات اور دن بھگو رکھیں۔ اور عرق ۱ سیر کشید کریں۔ ۵ تولہ یہ عرق ایک چمچہ بھر سارسا پریلا ملا کر ایک وقت استعمال کریں۔

۲۱۳۴۔ عرقِ مصفیٔ خون سادہ۔ نسخہ مطب سلیمی۔ صفتہٗ۔ پوست ہلیلہ زرد پیر بھو کہ چرائتہ۔ گل سیوتی۔ گاؤزبان۔ ابریشم خام ہموزن ۵ تولہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک اور عرق ہر شاہترہ میں بھگوئیں صبح کے وقت شیرہ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز۔ مغز بادام ہر ایک تولہ کا عرق گاؤزبان میں نکالیں۔ اور ۳ سیر شیر گاؤ شامل کر کے ۱۰ سیر عرق نکالیں ؂

۲۱۳۵۔ مضمضہ۔ مکوئے خشک۔ کشنیز خشک۔ گلنار۔ گلسرخ۔ پوست خشخاش۔ ہلیلہ سیاہ

حب الآس - رسوت - برگ حنا - مازو سبز - عدس مسلم - کاہو - ہر ایک ہموزن اتوزہ - ۲ سیر پانی میں جوشائیں - جب ایک سیر پانی رہ جائے تو غرغرہ کریں۔

۲۱۳۶ - غرغرہ - سہاگہ بریاں - پھٹکڑی بریاں - مرکی ہر ایک ۲ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوشدیکر کلیاں کریں - زخم آکلۃ الفم کو پیپ اور میل سے صاف کرکے درست کرے

۲۱۳۷ - فلدفیون - آکلۃ الفم کیلئے مفید ہے - صفتہ - چونہ بغیر بجھا ہوا ایک تولہ ہڑتال زرد - ہڑتال سرخ - سجی - زنگار - اقاقیا ہر ایک ۶ ماشہ - سب کو چھان کر تیز سرکہ میں قرص بنائیں - اور سایہ میں خشک کریں - بوقت ضرورت باریک کرکے زخم پر چھڑکنا چاہئیے

۲۱۳۸ - منضج آکلۃ الفم - افتیموں ولایتی (درصرہ بستہ) بسفائج فستقی ہر ایک ۵ ماشہ عناب ۵ عدد - برگ شاہترہ - گل منڈی - ہر ایک ۶ ماشہ - گل بنفشہ ۹ ماشہ - مکو - تخم کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ - گاؤزبان ۴ ماشہ - خیساندہ گلقند ملا کردیں - مسہل کیلئے انہیں ادویہ کو تقریباً دگن کرکے ترنجبین ۵ تولہ - مغز فلوس خیارشنبر ۵ تولہ - شیرخشت ۲ تولہ - شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد - سنائی ۳ ماشہ - گلسرخ ۳ ماشہ اور زیادہ کریں - اور بعد اسہال و تنقیہ ماء الجبین استعمال کرنا مفید ہے - آش جو اور دیگر لطیف اغذیہ دیں۔

۲۱۳۹ - قلاعِ سوداوی کیلئے - جو ہر منقی ۲ چاول - مویز منقی ایک عدد میں دینا ہمراہ لعاب بہدانہ ۲ ماشہ - شیرہ عناب ۷ عدد - تخم کاہو ۷ ماشہ - اصل السوس ۳ ماشہ جو کہ عرق مصفی خون میں لگا لا گیا ہو - بہت مفید ہے - دودھ اور گھی کا عام استعمال مفید ہے۔

۲۱۴۰ - مطبوخ قلاع سیمابی کیلئے - عشبہ - چرائتہ - شاہترہ - گلسرخ - صندل سرخ پوست ہلیلہ زرد - منڈی ہر ایک ۵ ماشہ - بنفشہ ۷ ماشہ - بطور معمول استعمال کریں۔

۲۱۴۱ - قلاع بلغمی کیلئے عرق مصفی خون (مطب سلیمی) چرائتہ - پوست نیم - کشنیز خشک - صندل سپید - صندل سرخ - گلو تازہ ہر ایک ۲۰ تولہ - ۱ سیر عرق نکلوائیں

۲۱۴۲- مضمضہ خاص- چھال گوندنی- چھال لسلسہ- چھال گولر- گلنار فارسی- برگ انار ترش- چھال انار ترش- پانی میں جوش دے کر لعاب اسپغول شامل کر کے غرغرہ کریں۔

۲۱۴۳- ذرورِ قلاع- بندق ہندی- کات سفید- شب یمانی بریاں- فلفل سیاہ باریک کر کے منہ میں چھڑکیں۔

۲۱۴۴- مضمضہ آکلۃ الفم- مازوئے سبز- پھٹکڑی- قشر انار ولایتی- جلنار فارسی پانی میں جوش دیکر نیمگرم کے غرغرے کریں۔

۲۱۴۵- ذرور آکلۃ الفم- لبد احمر- کات سفید- سنگجراحت- خاکستر انیون- طباشیر سفید کافور خالص- جلنار فارسی- مازو سبز- باریک کر کے چھڑکیں۔ بہت مفید ہے۔

۲۱۴۶- ذرورِ قلاع- دموی اور صفراوی کیلئے- طباشیر سفید- کتھ سفید- تخم گلاب مغز کنول گٹہ- کافور باریک کر کے زبان و دہن میں چھڑکیں۔

۲۱۴۷- ذرورِ قلاع مزمن- توتیائے سبز بریاں- انزروت- کباب چینی- گل ارمنی- دانہ ہیل کلاں- طباشیر سفید- شاخ مرجان- باریک کر کے منہ میں چھڑکیں- اور اگر قلاعِ حار ہو- تو گاؤزبان کے پتے جلا کر کشنیز خشک جلا کر- گل سیوتی جلا کر- زہرمہرہ خطائی اور طباشیر- کات سفید- چھال ببکائن جلا کر اور سنگجراحت شامل کر کے لگائیں۔

۲۱۴۸- ذرورِ قلاعِ بلغمی- گلنار- گلسرخ- طباشیر- دانہ الائچی خورد- کتھ سفید کباب چینی- ملٹھی نیز طباشیر- کتھ سفید- کباب چینی- سنگجراح- الائچی کلاں اور شورہ قلمی ہموزن باریک کر کے لگانا اور یا کتھ سفید- طباشیر سفید- دانہ الائچی- زیرہ سفید- گلسرخ ناگرموتھہ- کباب چینی- ہلیلہ سیاہ- تخم ببکائن سوختہ ہر ایک ۱ ماشہ- مغز املتاس ۲ ماشہ باریک کر کے منہ پر لگائیں۔

۲۱۴۹- مضمضہ قلاع سوداوی- لعاب بہدانہ ۳ ماشہ- لعاب اسپغول ۶ ماشہ

آب کشنیز سبز ۱۰ تولہ۔ آب تربز ۱۰ تولہ۔ سرکہ ۵ تولہ۔ تمام ملاکر غرغرہ کریں۔ اور اگر سوزش زیادہ ہو۔ تو آبِ خُرفہ بھی ملالیں۔

۲۱۵۰۔ قلاعِ اطفال۔ شیر خشت صمغی ۲ ماشہ کو آبِ مکو سبز میں حل کرکے منہ صاف کرنے کے بعد روئی سے لگائیں۔

۲۱۵۱۔ قلاعِ مزمن کیلئے۔ کتھ سفید۔ دانہ ہیل۔ طباشیر۔ زیرہ گلاب۔ زیرہ گل سیوتی۔ سعد کوفی۔ کباب چینی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ثمر لکائن سوختہ۔ سیاہی تابہ۔ مغز فلوس خیار شنبر سب ادویہ کو باریک کرکے زبان پر چھڑکیں۔

۲۱۵۲۔ قلاعِ متعفنہ آتشکی۔ سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ زرورد۔ طباشیر۔ کتھ سفید چھٹکڑی بریاں۔ گرو سماق۔ کشنیز خشک۔ مازو سبز۔ گل ارمنی ہم وزن باریک کرکے منہ میں چھڑکیں۔

۲۱۵۳۔ مضمضہ۔ زبان اور حلق کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ صفتہ، برگ نیم کے جوشاندے سے غرغرہ کریں۔ اور مرکی اور سہاگہ شہد میں ملاکر لگائیں۔

۲۱۵۴۔ سور تیجان۔ آکلہ دہن ولثہ کیلئے۔ صفتہ، پوست انار شیریں ۳ ماشہ۔ سماق ۱۰ ماشہ۔ مازو سبز ۱۰ ماشہ۔ شب یمانی ۱۰ ماشہ۔ کاغذ سوختہ ۱۰ ماشہ۔ عاقر قرحا ۱۰ ماشہ۔ نمک سندی ۵ ماشہ۔ نوشادر ۵ ماشہ باریک کرکے اور سرکہ میں ملاکر غلولہ بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اور بوقت حاجت استعمال کریں۔

۲۱۵۵۔ ذرورِ قرطاس۔ آکلہ دہن کیلئے۔ سرب سوختہ۔ زرنیخ زرد۔ کبریت زرد ہر ایک ۱ تولہ۔ قشور نحاس۔ کاغذ سوختہ ہر ایک ۲ تولہ۔ اگر زخم خشک ہوں۔ تو روغن گل اور شہد میں ملاکر۔ اور اگر تر ہوں۔ تو خشک چھڑک دیں۔

۲۱۵۶۔ مطبوخ آکلہ۔ برگ بادرنجبویہ۔ منڈی۔ مغز تخم کدو شیریں۔ برگ شاہترہ۔ مویز منقی۔ عرق گاؤزبان میں جوشدیکر صاف کریں۔ اور شیر خشت ملاکر پلائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

قلاع کو CANCRUM ORUS اور آکلۃ الفم کو THRUSH کہا جاتا ہے۔

ہر ایک درد کیلئے حسب ذیل علاج ہے۔

۲۱۵۷۔ ای تھوسا ۳ء۔ منہ خشک۔ چھوٹے سفید بثورات دہن۔ قلاع۔ زبان بہت لمبی معلوم ہو۔ حلق میں پھنسیاں اور جلن۔ جن کے باعث نگلنا مشکل ہو۔

۲۱۵۸۔ آرسنکم البم ۱۲ء۔ منہ کے زخم جن میں خشکی اور جلن پائی جائے۔ خون آمیز لعاب دہن۔ زبان خشک۔ صاف اور سرخ۔ جلن اور درد۔ جلتا ہوا پانی منہ سے کثرت کے ساتھ نکلے۔ منہ میں دھات کا مزا ہو۔

۲۱۵۹۔ بپٹیشیا Q۔ مزا کڑوا۔ دانت اور مسوڑے زخمی۔ منہ سے سخت بو آئے۔ زبان جلتی ہوئی محسوس ہو۔ زرد بھوری۔ کنارے سرخ چمکیلے۔ صرف سیال چیز کھا سکے۔

۲۱٦۰۔ بورکیس ۳x۔ قلاع یعنی منہ آنا۔ منہ گرم اور ذکی الحس۔ کھانے اور چھونے سے زخموں سے خون جاری ہو۔ مسوڑے کی پھنسیاں درد کریں۔ بالخصوص قلاعِ اطفال کیلئے بہت مفید ہے۔ بچہ دودھ پیتے وقت چلّائے۔ مزا کڑوا۔

۲۱٦۱۔ کاربو ویج ۳۰ء۔ زبان پر سفید یا زرد قلاع۔ چبانے سے مسوڑوں سے خون جاری ہو۔ پایوریا۔ دانت صاف کرنے پر مسوڑوں سے زخم۔

۲۱٦۲۔ ہائی ڈرسٹس ۳x۔ زبان سفید۔ متورم اور نرم جس پر دانت کے نشانات قائم رہیں۔ ایسی محسوس ہو کہ جھلسی ہوئی ہے۔ اور قلاع۔

۲۱٦۳۔ مرکری کار ۳۰ء۔ دانت ہلتے ہوں۔ مسوڑے متورم سپنج کیطرح زبان متورم اور زخمی۔ لعاب دہن خارج ہو۔ پائی اوریا۔ نمکین اور کڑوا مزا۔

۲۱٦۴۔ میوری اے ٹک ایسڈ ۳ء۔ قلاع۔ مسوڑے اور غدود متورم۔ سانس بودار

دانتوں پر میل جمی ہوئی۔

۲۱۶۵ - نائٹرک ایسڈ ۶ سخت متعفن سانس۔ رال بہنا۔ مسوڑہوں سے جریان الدم۔ زبان کے اطراف پر دردآلود پھنسیاں۔ نرم تالو پر زخم۔ خون آمیز لعاب دہن۔ قلاع سیمابی

۲۱۶۶ - ہیپر سلفر۔ کاربو ویج۔ ہائیڈرسٹس۔ میوریٹک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ مفید ہیں جن کا ذکر اوپر موجود ہے۔ علاوہ ازاں ہیپر سلفر بھی مفید ہے۔ جب ذرا چھونے سے منہ اور مسوڑے درد کریں۔

۲۱۶۷ - منہ کے اندر خارش ہو۔ تو کالی بائی کرامیکم اور بورکیس مفید ہیں۔ اور جب اندر کی جھلی وارنش کی طرح چمکیلی ہو۔ تو اے پس۔ نائٹرک ایسڈ اور ٹیری بنتھم مفید ادویہ ہیں۔

بائیوکیمک علاج

۲۱۶۸ - پارے کے مرکبات کے استعمال کے باعث منہ آئے۔ تو رال زیادہ بہیگی نیٹرم میور استعمال کریں۔

۲۱۶۹ - چھوٹے چھوٹے دانے زبان پر ہوں۔ زبان پھٹی ہوئی زخم سفید اور قلاع اطفال کیلئے کالی فاس۔ نیز آکلۃ الفم کیلئے بھی مفید ہیں۔

۲۱۷۰ - منہ میں چھالے ہوں۔ بخار آئے۔ فیرم فاس۔

۲۱۷۱ - عام قلاع ہو اور قلاعِ اطفال کیلئے کالی میور۔

۲۱۷۲ - غدودِ دہن میں پیپ۔ منہ اور زبان کے زخم۔ سوزش سی لیشیا۔

۲۱۷۳ - منہ اور حلق اور لوزتین میں زخم۔ سوزش اور لقمہ نگلنے میں درد۔ بکثرت رال۔ نیٹرم سلفیور کم۔

کثرتِ بزاق

منہ میں بہت تھوک کا آنا کئی وجوہ سے ہوتا ہے۔ (۱) قے سے پیشتر (۲) ابتدائے حمل میں (۳) سوزشِ منہ یا زبان و حلق (۴) آتشکی امراض میں (۵) کرم شکم (۶) بھوک کی زیادتی کے باعث معدہ میں گرمی کا پیدا ہونا۔ (۷) فم معدہ کی گرمی و تیزی (۸) معدہ میں زیادتی بلغم (۹) دماغ میں کثرتِ رطوبات کا اثر۔

علامات مخصوصہ۔ پہلی ۴ اقسام ایسی ہیں کہ حالاتِ موجودہ یا مابعد اسبابِ مرض کو نمایاں کر دیتے ہیں۔ کرم شکم کی صورت میں رال سوتے میں زیادہ بہتی ہے۔ اسی طرح اگر معدہ کی گرمی و تیزی کے باعث یہ مرض پایا جائے۔ تو خواب و بیداری دونوں حالتوں میں تھوک جاری رہتا ہے۔ بالخصوص خلوِ معدہ میں اسکی زیادتی ہوتی ہے۔ جیسا کہ روزہ داروں میں پایا جاتا ہے۔ لیکن اگر معدہ میں رطوبت یا بلغم کی زیادتی ہو۔ تو ہاضمہ ضعیف ہوگا۔ ڈکاریں ترش آئینگی۔ اور منہ کا ذائقہ بھی ترش اور امتلائے معدہ اور دیگر ضعفِ ہضم کی علامات پائی جائینگی اگر دماغ میں کثرتِ رطوبت ہے۔ تو نزلی علامات یعنی منہ اور ناک سے رطوبت بہتی ہے۔ گاہے یہ بھی نہیں ہوتا میں نے ایک مریض دیکھا جسکو مانیا کا حملہ ہوا۔ بعد میں قدرے تندرست تو ہو گیا۔ لیکن اس کے منہ میں اسقدر تھوک آتا تھا۔ کہ ہر وقت منہ پُر رہتا۔ دیگر علامات بلغمی موجود تھیں۔

علاج

جو حالات مثلاً قے کا آنا۔ حمل۔ سوزش حلق وغیرہ یا آتشک پائے جائیں۔ ان کا مناسب تدارک کرنا چاہیئے۔

اس کے بعد دیکھیں اگر حرارت و رطوبت معدہ میں زیادہ ہے۔ تو فصد باسلیق کھولیں اور قابض رُب مثلاً انگور خام۔ رب بہ۔ رب انار وغیرہ استعمال کریں۔ اور سیب وغیرہ کھلائیں

نیز مسور۔ سماق۔ آس کی شاخوں۔ گلسرخ۔ توت۔ گلنار وغیرہ کے جوشاندہ سے غرغرہ کرائیں اور سبز کاسنی کا ساگ قدرے نمک ڈال کر کھلانا مفید ہے۔ لیکن اگر بلغم معدہ میں کثرت کے ساتھ موجود ہو۔ تو پہلے معدہ کو بلغم سے بذریعہ قے صاف کریں۔ چنانچہ سویا۔ مولی کے بیج اور ملٹھی کا جوشاندہ قدرے نمک ڈال کر پلائیں اور قے کرائیں۔ اور اس کے بعد جوارش کمونی اور جوارش پودینہ وغیرہ تقویت معدہ کریں۔ اغذیہ میں سے گیہوں کے ستو ہمراہ رائی کھلانا اور نہار منہ کانجی پلانا اور کندر اور مصطگی چبانا مفید ہے۔ ایسی صورت میں اذخر یا عاقرقرحا اور مرچ سیاہ کا جوشاندہ لیکر اور اس میں قدرے سکنجبین عسلی ملاکر غرغرہ کرانا فائدہ بخش بتایا گیا ہے۔ اس کے بعد ہینگ۔ جاؤشیر۔ الائچی۔ حب بلسان منہ میں چبلہ

جب دماغ میں رطوبت ہو۔ تو دماغ کا تنقیہ کرنا نہایت ضروری ہے۔ بلکہ یہ عمل کئی دفعہ کرنا پڑے گا۔ اور اسکے لئے حب ایارج یا حب شبیار اور حب ہلیلہ کا استعمال نہایت مفید ہے۔ منہ میں دارچینی یا الائچی رکھیں۔ بچوں کو جب یہ عارضہ ہو تو چٹکی اطفال بار بار منہ میں ڈالیں۔ نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے۔ ہر صورت میں جبکہ رال ٹپکتی ہو۔ اس کا استعمال کریں۔ صرف بچوں کو ہی نہیں بلکہ اکثر اوقات بڑوں کیلئے بھی فائدہ بخش ہے۔ البتہ پہلے دماغ یا معدہ کو صاف کرلینا چاہیئے۔ برگ مورد کے نچوڑ کو منہ میں ڈالنا یا سونٹھ اور مصطگی منہ میں رکھنا۔ بُول کا چبانا یا گلے میں لٹکانا مفید بتایا گیا ہے۔ اگر بعد بند ہونے رال کے بچہ کو کھانسی ہو تو شکر تیغال اور رب السوس خالص ماں کے دودھ میں باریک کرکے تھوڑی مقدار میں چٹائیں۔

مجرّبات۔

۲۱۷۴ - اطریفل دیدان۔ باؤبڑنگ ۱۰ تولہ۔ تربد سفید۔ حب النیل قسط تلخ ہر ایک ۵ تولہ کمیلہ۔ ترمس۔ افسنتین رومی۔ درمنہ ترکی۔ افتیمون۔ نمک سونچر۔ رائی۔ حنظل۔ سعد کوفی۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان لیں۔ اور مقدار میں سہ گنا شہد خالص لیکر اس کا قوام ۱۰ حسن

کریں۔اور ادویہ بالاییں۔خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

ترکیب استعمال۔یہ مرض اکثر بچوں میں ہوتا ہے۔لیکن بڑوں میں بھی ممکن ہے۔پہلے چند روز اطریفل دیدان نہار منہ کھلائیں۔اور شام کو معجون سرخس ۵ ماشہ استعمال کرائیں اور غذا صرف شیر گاؤ بمصری ڈال کر پلائیں۔اور ۵ روز بعد گلقند ۵ تولہ میں کمیلہ ۲ ماشہ یا کم و بیش ملا کر کھلائیں۔اور ساتھ ہی کسٹر آئیل بے مزہ ۵ تولہ پاؤ بھر دودھ میں ڈال کر اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔تاکہ کیڑے مر جائیں۔اور خارج ہو جائیں۔اس عمل کو کئی دفعہ کرنے سے یہ عارضہ قطعی دور ہو جائیگا۔

۲۱۷۵۔معجون سرخس۔برنگ کابلی مقشر سرخس ہر ایک ۷ ماشہ۔تربد سفید۔مقل ازرق گوگل ہر ایک ۴ ماشہ۔باریک کر کے دوچند شہد میں معجون بنائیں۔

۲۱۷۶۔جوارش بسباسہ۔معدے کی سردی اور بدہضمی کے باعث اگر بزاق ہو یا پیٹ بڑھ رہا ہو۔اور ریاح پیدا ہوتے ہوں۔تو بہت مفید ہے۔بعد تنقیہ بلغم بلغمی بزاق ذہن کیلئے مفید ہے۔علی ہذا القیاس مفصلہ ذیل مرکبات مفید ہیں۔

۲۱۷۷۔جوارش زرعونی عنبری۔بلغم کو دور کرتی۔تخمہ اور بدہضمی کا دفعیہ کرتی معدہ کو قوی کرتی ہے۔

صمغتہ۔ثعلب مصری۔قضیب گاؤ سائیدہ۔مغز سر کنجشک۔چرائتہ شیریں۔خارخسک کشن خرما ہر ایک ۹ ماشہ۔تخم کرفس۔تخم گندنا۔تخم شلجم۔تخم شبت۔تخم خربزہ۔تخم خیارین حب قلقل۔حب الزلم۔نانخواہ۔بادیان۔نارجیل۔مغز چلغوزہ۔بیخ کرفس ہر ایک ۲۲ ماشہ عنبر اشہب ۹ ماشہ۔مشک خالص ۲ ماشہ۔بسباسہ۔لونگ۔مرچ سیاہ۔عاقرقرحا۔کبابہ۔سونٹھ۔جائفل۔گلسرخ۔تج۔پیپل۔تخم جرجیر۔تخم پیاز۔تخم گندنا۔حب الرشاد۔تخم انجرہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔زعفران۔کندر۔مصطگی۔عود ہر ایک ۱۴ ماشہ۔بوزیدان۔بہمن سرخ۔بہمن سفید۔ثنقاقل۔اندر جو شیریں ہر ایک ۱۰ تولہ۔قند سفید ۵۲ تولہ۔شہد خالص سوا سیر

ہر دو کا قوام کریں۔ اور ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ عنبر۔ مشک۔ زعفران۔ روحِ کیوڑہ میں کھرل کر کے علیحدہ شامل کریں۔ ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں۔

۲۱۷۸۔ جوارش جالینوس۔ معدہ کیلئے اسکی مداومت ویسے یا بعد غذا مفید ہے۔ بدہضمی۔ ریاح۔ منہ سے بدبو آنا۔ تبخیرِ معدہ۔ کثرتِ بزاق۔ کثرتِ بول بلغمی کھانسی بواسیر اور ضعفِ باہ۔ ضعفِ مثانہ۔ درد کمر اور پتھری کیلئے مفید ہے۔ قبل از وقت بالوں کو سپید ہونے سے روکتی ہے۔

صفتہ:۔ سنبل الطیب۔ الائچی خورد۔ سلیخہ دارچینی۔ خولنجان۔ قرنفل۔ سعد کوفی۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ قسط شیریں۔ عود بلساں۔ اسارون۔ تخم مورد۔ قصب الذریرہ شیریں۔ زعفران اصلی ہر ایک ۲ تولہ۔ مصطگی ۵ تولہ۔ قند سپید ۲۰ تولہ۔ شہد خالص ۱۲ تولہ ہر دو کا قوام کر کے ادویہ باریک کر کے شامل کریں۔ خوراک ۵ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان۔

۲۱۷۹۔ جوارش عود شیریں۔ جبکہ بلغمی مواد معدے میں ہوں۔ اور کثرتِ بزاق ہو معدے کی تقویت اور قوتِ ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے مفید ہے۔

صفتہ:۔ اسارون۔ زعفران ہر ایک ۷ ماشہ۔ عود ہندی۔ دارچینی۔ جائفل۔ قرفہ۔ الائچی خولنجان۔ دار فلفل ہر ایک ۱ تولہ۔ قند سپید ۲ تولہ۔ شہد ۲۳ تولہ۔ ہر دو کا قوام کر کے ادویہ ملالیں۔ اگر معدہ میں زیادہ سردی ہو تو مشک ۲ ماشہ بھی شامل کریں۔

۲۱۸۰۔ جوارش عود ملین۔ اگر قبض بھی ہو اور بھوک بھی نہ لگے۔ تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ صفتہ:۔ سقمونیا ۹ ماشہ۔ عود خام۔ مصطگی ہر ایک ۱ تولہ۔ تربد سفید ۴ تولہ۔ شہد چند ادویہ۔ سب کو باریک کریں۔ اور شہد کا قوام کر کے شامل کریں۔ صبح ۷ ماشہ ہمراہ عرق بکو اور عرق سونف استعمال کریں۔

۲۱۸۱۔ جوارش فلافلی کا نسخہ پہلے دیا جا چکا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس جوارش مصطگی اور

کریں۔ اور ادویہ تالیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

ترکیب استعمال۔ یہ مرض اکثر بچوں میں ہوتا ہے۔ لیکن بڑوں میں بھی ممکن ہے۔ پہلے چند روز اطریفل دیدان نہار منہ کھلائیں۔ اور شام کو معجون سرخس ۵ ماشہ استعمال کرائیں اور غذا صرف شیر گاو بمصری ڈال کر پلائیں۔ اور ۵ روز بعد گلقند ۵ تولہ میں کمیلہ ۲ ماشہ یا کم و بیش ملا کر کھلائیں۔ اور ساتھ ہی کسٹرائیل بے مزہ ۵ تولہ پاؤ بھر دودھ میں ڈال کر اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ تاکہ کیڑے مرجائیں۔ اور خارج ہو جائیں۔ اس عمل کو کئی دفعہ کرنے سے یہ عارضہ قطعی دور ہو جائیگا۔

۲۱۷۵ معجون سرخس۔ بڑنگ کابلی مقشر سرخس ہر ایک ۷ ماشہ۔ تربد سفید۔ مقل ازرق گوگل ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ باریک کرکے دوچند شہد میں معجون بنائیں۔

۲۱۷۶ جوارش بسباسہ۔ معدے کی سردی اور بدہضمی کے باعث اگر بزاق ہو یا پیٹ بڑھ رہا ہو۔ اور ریاح پیدا ہوتے ہوں۔ تو بہت مفید ہے۔ بعد تنقیہ بلغم بلغمی بزاق ذہن کیلئے مفید ہے۔ علی ہذالقیاس مفصلہ ذیل مرکبات مفید ہیں۔

۲۱۷۷۔ جوارش زرعونی عنبری۔ بلغم کو دور کرتی۔ تخمہ اور بدہضمی کا دفعیہ کرتی معدہ کو قوی کرتی ہے۔

عصفتہ، ۔ ثعلب مصری۔ تضیب گاؤ سائیدہ۔ مغز بیر کنجشک۔ چرائتہ شیریں۔ خارخسک کشن خرما ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم گندر۔ تخم شلجم۔ تخم شبت۔ تخم خرپزہ۔ تخم خیارین حب قلقل۔ حب الزلم۔ نانخواہ۔ بادیان۔ نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ بیخ کرفس ہر ایک ۲۲ ماشہ عنبر اشہب ۹ ماشہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ۔ بسباسہ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ کبابہ۔ سونٹھ۔ جائفل۔ گلسرخ۔ تج۔ پیپل۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ حب الرشاد۔ تخم انجرہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ زعفران۔ کندر۔ مصطگی۔ عود ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ بوزیدان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ اندر جو شیریں ہر ایک ۱۰ تولہ۔ قند سفید ۵۲ تولہ۔ شہد خالص سوا سیر

ہر دو کا قوام کریں - اور ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں - عنبر، مشک - زعفران - روحِ کیوڑہ میں کھرل کر کے علیحدہ شامل کریں - ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں -

۲۱۷۸ - جوارش جالینوس - معدہ کیلئے اسکی مداومت ویسے یا بعد غذا مفید ہے - بدہضمی - ریاح - منہ سے بدبو آنا - تبخیرِ معدہ - کثرتِ بزاق - کثرتِ بول بلغمی کھانسی بوا سیر اور ضعفِ باہ - ضعفِ مثانہ - درد کمر اور پتھری کیلئے مفید ہے - قبل از وقت بالوں کو سپید ہونے سے روکتی ہے -

صفحتہ ؛ - سنبل الطیب - الائچی خورد - سلیخہ دارچینی - خولنجان - قرنفل - سعد کوفی - زنجبیل - فلفل سیاہ - فلفل دراز - قسط شیریں - حب بلسان - اسارون - تخم مورد - قصب الذریرہ شیریں - زعفران اصلی ہر ایک ۲ تولہ - مصطگی ۵ تولہ - قند سپید ۲۰ تولہ - شہد خالص ۲۴ تولہ ہر دو کا قوام کر کے ادویہ باریک کر کے شامل کریں - خوراک ۵ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان -

۲۱۷۹ - جوارش عود شیریں - جبکہ بلغمی مواد معدے میں ہوں - اور کثرتِ بزاق ہو معدے کی تقویت اور قوتِ ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے مفید ہے -

صفحتہ ؛ - اسارون - زعفران ہر ایک ۷ ماشہ - عود ہندی - دارچینی - جائفل - قرفہ - الائچی خولنجان - دار فلفل ہر ایک ۱۰ تولہ - قند سپید ۲۰ تولہ - شہد ۳۳ تولہ - ہر دو کا قوام کر کے ادویہ ملا لیں - اگر معدہ میں زیادہ سردی ہو تو مشک ۲ ماشہ بھی شامل کریں -

۲۱۸۰ - جوارش عود ملین - اگر قبض بھی ہو اور بھوک بھی نہ لگے - تو یہ نسخہ استعمال کریں - صفحتہ ؛ - سقمونیا ۴ ماشہ - عود خام مصطگی ہر ایک ۱ تولہ - تربد سفید ۴ تولہ - شہد چند ادویہ - سب کو باریک کر لیں - اور شہد کا قوام کر کے شامل کریں - صبح ۷ ماشہ ہمراہ عرق بکو اور عرق سونف استعمال کریں -

۲۱۸۱ - جوارش فلافلی کا نسخہ پہلے دیا جا چکا ہے - علیٰ ہذا القیاس جوارش مصطگی اور

دوا المسک معتدل وغیرہ کا استعمال مفید ہے اگر جگر کی اصلاح بھی مقصود ہو۔ تو شیرہ تخم کشوث عرق مکو میں نکالیں۔ اور شربت دینار ڈال کر پلائیں۔

۲۱۸۲۔ معدہ کی گرمی وتری باعثِ بزاق ہو۔ تو جوارش عود شیریں۔ جوارش انارین۔ اور جوارش آملہ کا ہمراہ شیرہ زرشک اور سکنجبین سادہ یا شربت انارین۔ شربتِ لیموں وغیرہ کے دینا اور مربہ آملہ گاہ گاہ کھلانا مفید ہے۔

۲۱۸۳۔ **جوارش عود شیریں**۔ عود ہندی ۳ تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں سنبل الطیب ہر ایک ۴ ماشہ۔ زعفران اصلی ۷ ماشہ۔ شہد خالص ۲۰ تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنالیں۔ قدرِ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان

۲۱۸۴۔ **جوارش انارین**۔ آب انار شیریں۔ آب انار ترش ہر ایک ایک سیر۔ آبِ پودینہ گلاب۔ ہر ایک ۸ تولہ۔ بالچھڑ۔ مصطگی رومی۔ دانہ الائچی کلاں۔ پوست ترنج۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳۰ ماشہ۔ قند سپید ۸۰ تولہ۔ گلاب۔ پودینہ اور انارین کے پانی میں قوام کریں۔ اور ادویہ متذکرہ باریک کر کے شامل کرلیں۔ بعد غذا ۷ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان وغیرہ۔

۲۱۸۵۔ **جوارش آملہ سادہ**۔ پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ۔ آملہ خشک ۵ تولہ گائے کا دودھ ۲۰ تولہ۔ پوست ترنج۔ صندل سپید ہر ایک ۱ تولہ۔ مصطگی رومی دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ۔ قند سپید ۲ سیر۔ آملہ کو دودھ میں ۲۴ گھنٹہ تر رکھیں۔ پھر دودھ سے نکالیں۔ اور پانی سے دھوئیں۔ اور تازہ پانی میں جوش دیکر مل کر چھان لیں۔ اور اس میں قند ملا کر قوام کریں۔ اور دیگر ادویہ باریک کر کے شامل کرلیں۔

۲۱۸۶۔ دماغی نزلات کیلئے تنقیہ خاص دماغی اور عام بدنی کے بعد مفصلہ ذیل دوا استعمال کی جاسکتی ہے۔ حب ایارج۔ حب قوقایا۔ حب شبیار۔ حب بنفشہ وغیرہ دیں نیز سکنجبین عنصلی بھی مفید ہے۔

۲۱۸۷۔ سکنجبین عنصلی۔ جنگلی پیاز ۳ پاؤ۔ لکڑی سے چھیلیں۔ اور ۵ سیر پرانے سرکے میں جوش دیں۔ یہانتک کہ پیاز گل جائے۔ چھان لیں اور ملٹھی۔ زوفا۔ اسطوخودوس۔ ایرسا پرسیاؤشاں۔ گاؤزبان۔ غاریقون سپید۔ پودینہ۔ زنجبیل۔ کاشم۔ سداب۔ سافج ہندی۔ ہر ایک ۵ درم۔ سونف ۱ درم اور مویز منقی ۳۰ درم۔ انجیر زرد ۴۰ عدد۔ سب ادویہ کو صاف کرکے متذکرہ بالا پانی میں حل کرکے جوش دیں۔ یہاں تک کہ چوتھا حصہ رہ جائے۔ مل کر چھان لیں۔ دوچند شہد میں قوام سکنجبین کا کریں۔

۲۱۸۸۔ دوران حمل میں اگر ایسی حالت ہو۔ تو بھی معدہ کی گرمی سردی کا لحاظ رکھیں۔ سردی میں معجون زنجبیل اور سہاگ سونٹھ اور مفرح یاقوتی۔ گرمی کی صورت میں شربت انار جوارش انارین وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔

۲۱۸۹۔ اطریفل کشنیزی و اطریفل صغیر بھی مفید ہیں۔

۲۱۹۰۔ حب کثرتِ بزاق۔ لعاب دہن جب معدے کی رطوبت اور سردی کے باعث ہو۔ تو یہ گولیاں مفید ہیں۔ صعتر۔ انیسوں۔ اجوائن ہر ایک ۴ رتی۔ نمک ہندی یعنی لاہوری ۱ ماشہ۔ ایلوا ۴ ماشہ۔ کوٹ چھانکر گولیاں بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ہفتہ میں ایک دفعہ دینی چاہئیں۔

ہومیوپیتھک علاج۔

۲۱۹۱۔ جب لعاب دہن سادہ ہو۔ لیکن مسوڑے پھولے ہوئے اور منہ اور مسوڑے درد کریں۔ حمل ہو۔ تو مرکری سال ۶ استعمال کریں۔

۲۱۹۲۔ اگر دورانِ حمل میں سیابی کثرتِ بزاق ہو تو مرکری سال کے بعد نائٹرک ایسڈ ۶ ہر ۴ گھنٹے بعد مفید بتایا گیا ہے۔

۲۱۹۳۔ اگر کثرتِ بزاق کے ساتھ عصبی سردرد بھی شامل ہو۔ تو ایرس ۳ ہر ۲ گھنٹے بعد دیں۔

۲۱۹۴ - کھانے کے بعد بہت ہی لعاب دہن خارج ہو - ایلیم کرسٹائیو ۲ x ہر ۴ گھنٹے بعد دیں -

۲۱۹۵ - دوران حمل میں بوجہ عصبی اسباب کے ہو - جبورانڈا x ۳ ہر ۲ گھنٹے بعد دیں -

۲۱۹۶ - سوتے میں کثرت سے لعاب دہن خارج ہو - تو کیمو ملا - مرکری - رہیوم اور سفلینم مفید ادویہ ہیں -

۲۱۹۷ - سیماب یعنی پارہ کا اثر ہو - تو ہیپر - آئیوڈیم - ایریس - نائٹرک ایسڈ مفید ہیں -

۲۱۹۸ - لعاب جلتا ہوا تیز نکلے - تو آرسنکم - آرم - بوریکس - کری اوزوٹ - نائٹرک ایسڈ حسب ضرورت مناسب دوا استعمال کریں -

۲۱۹۹ - کڑوا لعاب دہن کثرت سے آئے - آرسنکم - برائی اونیا - پلسٹلا اور سلفر مفید ہیں -

۲۲۰۰ - اگر خونی آئے تو اینٹی ٹارٹ - آرسنکم - میگنیشیا کارب - مرکری - نائٹرک ایسڈ اور نکس وامیکا مفید ہیں -

۲۲۰۱ - سخت بودار لعاب دہن ہو تو آرسنکم - آئیوڈیم - کری اوزوٹ - مرکری سال - نائٹرک ایسڈ - سورائینم - رہیوم مفید ہیں -

۲۲۰۲ - جھاگ دار مثل روئی کے لعاب خارج ہو - نکس ماس - نکسوامیکا - سلفر - فاسفورک ایسڈ - بربیرس - کینتھرس مفید ہیں -

۲۲۰۳ - دودھ کی طرح - پلیٹیم -

۲۲۰۴ - لیسدار ریشوں کی طرح کا لعاب - المونیم میٹ - انٹم کارب - آرجنٹم نائٹ - ڈلکمارا - ہائی ڈرسٹس - کالی بائی کرامیکم - نیٹرم میور - پلسٹلا -

۲۲۰۵ - نمکین لعاب ہو - انٹیم کروڈم - لیفورہیم - نیٹرم میور - فاسفورس - سیپیا

۲۲۰۶ - میٹھا لعاب ہو - پلمبم - کوپرم آرسینکم - پلسٹلا - سٹینم -

۲۲۰۷ - پانی سا لعاب دہن - بسمتھ - آئیوڈیم - جبورانڈا - لوبیلا - نیٹرم میور - فاسفورس

۲۲۰۸- بچوں میں لعاب دہن - بوریکس - کیمومِلا -

۲۲۰۹- کرم شکم کے باعث - سینا - کیمومِلا -

بائیوکیمک علاج

۲۲۱۰- منہ سے پانی خارج ہو - غذا کی نالی کا نزلہ - نیٹرم میور

۲۲۱۱- تھوک کی گلٹیوں میں سوزشی ورم - اور لعاب دہن زیادہ - نیٹرم میور -

بخر الفم

منہ سے بُو کئی وجوہ سے آتی ہے - اس لئے اسکی تشریح اور علاج بالکل مختلف ہیں -

۱- سوء مزاج گرم - یعنی معدہ کی عارضی گرمی - اسکی خاص علامت یہ ہے کہ کھانا کھاتے وقت کم ہوجاتی ہے - اور اکثر دانت سیاہ ہوجاتے ہیں -

علاج - پوست زرد اترج سایہ میں خشک کرکے ۳ ماشہ سرد پانی کے ساتھ علی الصباح استعمال کرنا یا زرد آلو کا خیساندہ پلانا مفید ہے - اور کھیرا - شفتالو - آلو بخارا - تربوز وغیرہ استعمال کرائیں - کھانا جلد کھالیا کریں - تاکہ معدہ کی گرمی بھوک سے بڑھ نہ جائے - شربت انار - سکنجبین سادہ - زلال آلو بخارا - شیرہ زرشک - جوارش زرشک وغیرہ ادویہ استعمال کریں -

۲- بلغمی - منہ کے اندر بدبو بوجہ معدہ کے متعفن بلغم کے پائی جاتی ہے - نہ ہی کھانے سے اور نہ ہی منہ دھونے سے کوئی خاص فائدہ ہوتا ہے -

علاج - پہلے بلغمی اشیا کھلاکر (مثلاً لوبیا - مولی وغیرہ) قے کرائیں - اور بعد صاف کرنے معدہ کے ایارج فیقرا - ایلوا کی گولی وغیرہ ہمراہ افسنتین دیں - سبز کاسنی قدرے نمک ملاکر چبائیں - اور کرفس - فرنجمشک - مصطگی - الائچی خورد - لونگ وغیرہ کا استعمال

فرداً فرداً مفید ہے۔ نیز اطریفل کشنیزی۔ جوارش جالینوس۔ جوارش زنجبیل۔ جوارش عود بلین جوارش مصطگی مناسب بدرقہ جات کے ہمراہ دینا لازمی ہے۔ مربہ زنجبیل۔ اور اطریفل صغیر، گلقند، سکنجبین عسلی وغیرہ مفید ادویہ ہیں۔

۳۔ نزلی۔ جبکہ سر سے تیز، فاسد اور متعفن رطوبت مسوڑوں پر گر کر ان کو فاسد کر دے تو منہ سے بدبو آتی ہے۔ ایسی صورت میں اگر ترش اور نمکین اشیاء سے غرغرہ کریں تو مریض کی باچھوں کی جانب لیسدار اور بدبودار رطوبت کھنچکر آتی ہے۔ اور باایں ہمہ منہ کی بو نہیں زائل ہوتی۔

علاج۔ حب ایارج سے سر کا تنقیہ کریں۔ اور اس کے بعد سرکہ میں برگ مورد، گلنار انگور کا پانی جوشدیکر کلی کرائیں۔ حب مشک منہ میں رکھیں۔ گلاب میں قدرے پھٹکڑی حل کر کے دن میں کئی دفعہ غرغرہ کرانا مفید ہے۔ علیٰ ہذا القیاس سکنجبین عنصلی سے غرغرہ کرانا فائدہ بخش ہے۔

۴۔ مسوڑھوں کی گندگی۔ جب مسوڑے فاسد اور گندہ ہو جائیں جس کا سبب اکثر سوئے مزاج گرم ہوتا ہے۔ تو مسوڑھوں سے اکثر خون خارج ہوگا۔ اور ان کی حالت خراب نظر آئے گی۔

علاج۔ فوراً فصد چہار رگ کھولیں۔ اور جوشاندہ ہلیلہ سے مسہل کرائیں۔ اگر خراب زخم اور گندہ رطوبات ہوں۔ تو آکلۃ الفم سے علاج ڈھونڈھیں۔ تاہم چند ایسے مجربات ذیل میں دیئے جائیں گے جو ہر دو کے لئے مفید ہوں۔ سرکہ میں برگ مورد اور گلنار وغیرہ ادویہ انگور کے پانی کے ہمراہ جوشدیکر کلی کرائیں۔ اور مازو۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ اقاقیا وغیرہ کا ذرور بعد کلی لگائیں۔

۵۔ تاکل اسنان۔ دانتوں کا کھایا جانا اگر گندہ دہنی کا موجب ہے۔ تو دانتوں کو فوراً صاف کرانا چاہیئے۔ اور خالی اور خوردہ جگہوں کو صاف کرا کے فوراً کسی اچھے

دندان ساز سے پر کرانا چاہئے۔ دانتوں پر منجن لگانا چاہئے۔ ریحان قرنفلی چبائیں
تخم گندنا کو باریک کریں اور قطران میں ملا کر دھواں لیں۔ ناگرموتھ یعنی سعد چبائیں۔
سمندر جھاگ۔ نمک اور سیپ کی راکھ کا منجن استعمال کریں۔

ہدایت۔ علاج سے پہلے سبب مرض کا دیکھنا اس خاص مرض میں نہایت
لازمی ہے۔ اگر مریض سل یا دق ہے تو سوائے سل و دق کے کوئی علاج
چارۂ کار نہیں۔ اسی طرح اگر دانت خوردہ ہیں۔ تو سوائے دانتوں کی
درستی کے علاج ممکن نہیں۔ اور اگر مسوڑوں کا گوشت خوردہ اس کا باعث
ہے تو تنہا اسی عارضہ کا علاج مفید ہو سکتا ہے۔

مجربات۔

۲۲۱۲۔ حبوب بحرالفہم معدی بلغمی۔ بعد تنقیہ استعمال میں لائیں۔
صفت،۔ عودغرقی۔ زنجبیل۔ سعد کوفی۔ کباب چینی ہر ایک تولہ۔ باریک کرکے شہد میں گولیاں
بنائیں۔ اور منہ میں رکھ لیا کریں۔ اور گاہ بگاہ مصطگی رومی۔ الائچی خورد یا کلاں۔ قرنفل۔ کندر
مشک وغیرہ منہ میں رکھ کر چبانا مفید ہے۔ یا خولنجاں۔ دارچینی۔ قرنفل۔ جوز بوا۔ الائچی خورد
الائچی کلاں ہر ایک تولہ۔ گلسرخ۔ صندل سفید تولہ ۸ ماشہ۔ مشک خالص ۲ رتی۔ گلاب میں
گولیاں بنائیں۔ اور منہ میں رکھیں۔

۲۲۱۳۔ غرغرہ۔ بعد تنقیہ بحر معدی بلغمی۔ عود خام۔ مصطگی۔ قرنفل۔ جوز بوا۔ بسباسہ
ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب ادویہ نیمکوب پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر گلاب میں ڈال کر تنگ منہ
والے برتن میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ غرغرہ کریں۔

۲۲۱۴۔ کشتہ اسرب۔ اُسرب ۴ تولہ۔ فلفلدراز ۴ تولہ۔ لونگ ۴ تولہ۔ سیسے کو
ہاون میں کوٹیں۔ اور باریک کر کے پہلے فلفلدراز تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے ہیں
جب فلفلدراز ختم ہو تو لونگ ڈالتے جائیں اور اچھی طرح کھرل کریں۔ سیسہ خاکستر

ہو جائیگا۔ چھانکر نگاہ رکھیں۔ اور دانتوں پر ملتے رہیں۔

۲۲۱۵۔ ذرور آکلہ۔ اور اسکے باعث بُو منہ میں ہوتی ہے۔ صفتہ۔ برگ سداب ۷ ماشہ۔ سجی۔ چونہ۔ ہڑتال ہر ایک ۲، ماشہ۔ باریک کرکے سرکہ تیز میں بھگو کر مٹی کے نئے کوزے میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ دیں۔ حتیٰ کہ گلحکمت سرخ ہو جائے۔ اور ادویہ آپس میں ملجائیں۔ اس کے بعد باہر نکال کر نصف ماشہ یا ایک ماشہ گوشت خوردہ پر ڈالیں۔

۲۲۱۶۔ ذرور آکلۃ الفم جس کا اثر یہ ہو کہ مسوڑے گل جائیں اور لب جھڑنے کا خطرہ ہو۔ پائیوریا یعنی لثہ دامیہ ہو رہا ہو۔ خطرناک نتائج کا خوف ہو۔ خاندانی۔ صدری مجرب المجرب نسخہ ہے۔ صرف اس ایک نسخہ کی قیمت لکھوکھا روپیہ ہے۔

صفتہ۔ ہڑتال ورقی کو شیر خوار لڑکے کے پیشاب میں نئے کوزے میں گلحکمت کرکے آگ دیں۔ جب گل حکمت سرخ ہو۔ نکال لیں۔ پہلے منہ کو سرکے سے بالکل صاف کریں۔ اور پھر آکلہ پر چھڑکیں۔ اور منہ کھلا چھوڑیں۔ تاکہ رال باہر کو نکل جائے۔ یہ ذرور حلق میں نہ جانا چاہئے۔

۲۲۱۷۔ ذرورِ انحطاطِ آکلۃ الفم۔ جبکہ منہ سے بو آئے۔ گلنار۔ سفیدہ قلعی ہر ایک ۲، ماشہ۔ ہڑتال ۵ ماشہ۔ توتیا۔ انگور خام کے پانی میں پرورده کیا ہوا ۳ تولہ ۴ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر چھڑکیں۔ یہ ذرور حلق میں ہرگز نہ جانا چاہئے۔

۲۲۱۸۔ ذرورِ گرم قلاع۔ تمام اقسام میں فائدہ بخشتا ہے۔ صفتہ۔ زہر مہرہ باریک کردہ۔ بنسلوچن۔ زرورد۔ گل نیلوفر۔ قرفہ مقشر۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گل ارمنی شیاف مامیثا۔ رسوت مکی۔ مسور مقشر۔ گلنار۔ مغز کنول گٹہ سفید ہموزن باریک کرکے استعمال کریں۔ زیادہ گرمی ہو تو کافور ملا سکتے ہیں۔ اور جب تحلیل کرنا منظور ہو۔ تو کبابہ اور مکوئے خشک شامل کرلیں۔

۲۲۱۹ - ذرورِ قلاعِ شدید - انجھر - زبان پر کانٹوں کی مانند ابھار - زبان کو برگ انجیر سے چھیلنے کے بعد یہ ذرور چھڑکنا اور ملنا عجیب نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔
صفتہ، بنسلوچن - کتھ سفید - کباب چینی - سنگجراحت - الائچی کلاں - شورہ قلمی ہموزن باریک کریں۔

۲۲۲۰ - ذرورِ ابیض - مسوڑھوں کو مضبوط کرتا - خون کو روکتا - دانتوں کو قوت بخشتا اور منہ کی بدبو کو زائل کرتا ہے۔
صفتہ، - ہاتھی دانت - چھڑیلہ - بلیلہ - بلوچن - تخم خرفہ مقشر - نشاستہ - کتیرا - دھنیا خشک جلایا ہوا - سوہن کا آٹا ہر ایک ۲ تولہ نیم ماشہ - عاقرقرحا - بچھ - مائیں - ناگرموتھ ہر ایک ۱۱ تولہ فیل گوش جلایا ہوا ا تولہ ۵ ماشہ ورنہ ملٹھی ۱۴ ماشہ - نسپال - مازوئے سبز - کندر کے ریزے - گلنار فارسی - غنچہ گلسرخ - مروارید ناسفتہ - مونگے کی جڑھ - چینی سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ - سمندر جھاگ - نمک طبرزد - پھٹکڑی - سیپ سوختہ ہر ایک ۵ ماشہ - مرچ سپید مصطگی رومی - عودِ ملیاں ہر ایک ۲۰ ماشہ - کوفتہ بیختہ کافور قیصوری ۲ ماشہ داخل کریں اور دانتوں اور مسوڑوں پر چھڑکیں - سرکہ میں ڈال کر غرغرہ کرنا یا روغن زیتون اور روغن نفط سفید میں ملا کر دانتوں اور مسوڑھوں پر لگاتے ہیں - اس کو بہت باریک کر کے استعمال میں لانا چاہیئے۔

۲۲۲۱ - سنونِ خوشبودار - دانتوں کو مضبوط کرتا - مسوڑھوں کو اگاتا - اور منہ کو خوشبودار کرتا ہے - صفتہ، چینی کا ٹکڑا - سمندر جھاگ - سجی - نمک لاہوری ہر ایک ۱۰ ماشہ پھٹکری شگفتہ - جو جلائے ہوئے - اگر سوختہ - بالچھڑ - مائیں - حب الآس - عاقرقرحا ہر ایک ۷ ماشہ - لونگ - کباب چینی ہر ایک ۱۱ ماشہ - بدستور معروف سنون بنا کر استعمال کریں۔

۲۲۲۲ - سنونِ دافع بدبو - مسوڑھوں کا گوشت اگاتا اور منہ کی بدبو کو زائل کرتا ہے
صفتہ، - دم الاخوین - مائیں - انزروت - سرد کا پھل - کندر - بانس کی جڑ جلائی ہوئی بنسلوچن

اقاقیا۔ گلسرخ۔ گلنار جفت بلوط۔ ناسپال ہر ایک ۱ تولہ۔ چرائتہ ۶ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ سوتے وقت استعمال کریں۔

۲۲۲۳۔ سنون دافع تعفن۔ مسوڑھوں کے گوشت کو اگاتا اور تعفن کو دور کرتا ہے۔ صفتہ، بنسلوچن۔ گلسرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ گل ارمنی سوختہ۔ دم الاخوین ہر ایک ۷ ماشہ۔ مرجان جلایا ہوا۔ صندل سرخ۔ مرکی جب کا کنج۔ مائیں۔ مامیراں ہر ایک ۲ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ استعمال کریں۔

۲۲۲۴۔ قرص زعفران۔ گندہ دہنی کیلئے مفید ہے۔ جو بلغم سے ہو۔ اور منہ اور مسوڑھوں میں موجود ہو پہلے تنقیہ کر کے مناسب ادویہ چاہئیں۔ اور بعد میں یہ دوا استعمال کریں۔ صفتہ، کیس۔ سوسن کی جڑ۔ زعفران ہر ایک ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں ملا کر قرص تیار کریں۔ اور سرکہ یا ابہل کے جوشاندہ میں ملا کر غرغرہ کریں۔

۲۲۲۵۔ معجون گندہ دہنی بشرکت معدہ۔ بعد تنقیہ کامل استعمال میں لائیں۔ صفتہ، سک یعنی عصارہ آملہ۔ لونگ۔ جائفل۔ کبابہ۔ الائچی۔ سونٹھ ہر ایک ۱ تولہ۔ قرفہ (دارچینی) اسکی سبز شاخیں۔ آملہ۔ ناگرموتھا۔ بالچھڑ۔ پوست ترنج۔ شگوفہ اذخر مصطگی ہر ایک ۲ تولہ۔ مویز منقی ۲ چند ادویہ۔ سب ادویہ باریک کر کے مویز منقی میں ملائیں اور معجون بنائیں۔ اور روزانہ ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ شراب ریحانی یا گلاب استعمال کیا کریں۔

۲۲۲۶۔ حب المسک۔ جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ منہ سے بدبو آنے کیلئے جس کا باعث مسوڑھوں کی خرابی ہو۔

صفتہ، مشک۔ کافور ہر ایک ۴ رتی۔ بنسلوچن سفید ۱۰ ماشہ۔ چھالیہ۔ لونگ۔ خولنجان۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ گلسرخ۔ صندل۔ ہلیلہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

۲۲۲۷- حب مسہل - گندہ دہنی کیلئے مفید ہے - چونکہ معدہ کی شرکت سے ہو اوّل ماء الاصول سے تنقیح کریں - بعدہٗ یہ دوا استعمال کریں -

صفتہٗ :- ماہی زہرج - حب الغار ہر ایک ۲ - ماشہ - رب السوس ۵ ماشہ - مصطگی ۷ ماشہ - سقمونیا مشوی ۱۰ - ماشہ - بگسرخ - افسنتین رومی ہر ایک ۱ تولہ ۵ - ماشہ - ایلوا ۴ - تولہ - باریک کرکے ترنج کے پتوں کے پانی میں گوندھکر گولیاں بمقدار فلفل سیاہ تیار کریں - قدرِ خوراک ۱۰ - ماشہ -

۲۲۲۸- حب خوشبو - مشک - بنسلوچن ہر ایک ۱/۲ ماشہ - عنبر اشہب ۲ ماشہ - پوست ترنج - فرنجمشک - الائچی خورد - سونٹھ - کبابہ - جاوتری - ناگرموتھہ ہر ایک ۱ تولہ ۵ - ماشہ صندل کو گلاب میں پیس لیں - ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - باریک چھانکر گلاب میں گولیاں بنائیں -

حب خاص - گندہ دہنی جس کا سبب معدہ ہو - صفتہٗ : بہی کے بیج اندر سے نکالکر ان کی بجائے لونگ کوٹ کر بھر دیں - اور کپڑے کو لپیٹ کر مٹی سے گل حکمت کریں - اور آگ دیں - جب مٹی سرخ ہو جائے - نکال لیں - اور کپڑا علٰحدہ کرکے کوٹ لیں - اور گلِ نیشاپوری یا ملتانی مٹی بقدرِ ضرورت میں گوندھیں - گرم امزجہ کیلئے قدرے کافور زرد آلو اور صندل سرخ ملالیں - اور مرطوب امزجہ کیلئے مشک ۱ ماشہ - جائفل ۱/۲ ماشہ سونٹھ ۲ - ماشہ ملاکر گولیاں بنائیں -

۲۲۲۹ - دوا آکلہ ساعیہ - کیس زرد - قلقدیس - نمک جلایا ہوا - نوشادر ہر ایک ۶ ماشہ - زعفران - کندر - مہندی کے پتے ہر ایک ۱۰ ماشہ - پھٹکری ۱ تولہ - مازو مدبر - کاغذ مصری جلایا ہوا - چونہ ان بجھ ہر ایک ۱ تولہ - کوٹ چھان کر قرص بنائیں - اور سرکہ میں حل کرکے غرغرہ کریں - اور منہ میں رکھیں - تاکہ آکلہ کے متعفن اجزا دور ہوں -

ہومیوپیتھک علاج

۲۲۳۰ - اگر سانس بعد غذا بدبودار ہو - تو کیموملا - نکس وامیکا اور سلفر مفید ادویہ ہیں

۲۲۳۱ - سانس شام کے وقت یا رات کو بودار ہو - پلسٹلا - یا سلفر حسب ضرورت -

۲۲۳۲- سانس بودار لڑکیوں کو بوقت بلوغت آرم میٹیلکم۔
۲۲۳۳- صبح کے وقت صرف آرسنکم۔ بیلے ڈونا۔ نکس وامیکا۔ ی لیشیا۔ سلفر
۲۲۳۴- ایلومینا ۳x۔ قلاع۔ منہ سے بو۔ دانتوں پر میل۔ مسوڑھے زخمی۔ خون آلود۔ چبانے یا جبڑے ہلانے سے سخت درد۔
۲۲۳۵- اناکارڈیم ۳x۔ درد اور چھنپیاں۔ بخر الفم۔ کثرت بزاق۔ لبوں کے گرد جلن مثل سیاہ مرچ۔
۲۲۳۶- انٹیم کروڈم ۶۔ باچھیں زخمی۔ لب خشک۔ نمکیں لعاب اور سپید اریتھم۔ زبان پر سفید میل گویا چونہ لگا ہے۔ مسوڑھے دانتوں سے علیحدہ ہو جائیں۔ خالی شدہ دانتوں میں درد۔ تالو زخمی اور لعاب۔ منہ میں خارش۔ بخر الفم۔
۲۲۳۷- آرنیکا ۲x۔ بخر الفم۔ منہ خشک اور پیاس۔ کڑوا مزا۔ ایسی بو منہ سے آئے۔ جیسے گندے انڈوں سے۔ مسوڑے زخمی۔
۲۲۳۸- بپٹیشیا ۵۔ مزا کڑوا۔ بخر الفم۔ دانت اور مسوڑے زخمی۔ صرف سیال نگلا جا سکے۔ ذرا سی ٹھوس شئے کھانے سے باہر نکل آئے۔
۲۲۳۹- کیپسیکم ۳x۔ ثبور الشفت والفم۔ منہ سے بو کا آنا۔
۲۲۴۰- گریفائی ٹس ۶۔ منہ سے پیشاب کی سی بو آئے۔
۲۲۴۱- ہیلی بورس ۶۔ منہ سے بہت ہی خطرناک بو آئے۔ لب خشک اور پھٹے ہوئے۔ زبان سرخ اور خشک۔ دانت پیلا
۲۲۴۲- نائٹرک ایسڈ ۳۰۔ بخر الفم۔ اس دوا کی تفصیل پہلے دی جا چکی ہے

بائیو کیمک علاج

۲۲۴۳- بودار سانس کیلئے کالی فاس۔ نیٹرم میور استعمال کریں۔

ثقل اللسان

حسب سبب علاج ذیل میں دیا گیا ہے۔

(۱) **سبب خلقی یعنی پیدائشی**۔ ایسی صورت میں مرض لاعلاج ہے لیکن اگر بالکل صغر سنی میں معلوم ہو جائے اور طبیب بخوبی معلوم کر لے کہ اس عارضہ کا اصلی سبب اور وجہ کیا ہے۔ تو اُسی کا علاج فوراً کرنا شروع کر دے۔ ممکن ہے کہ ایک مدت کے بعد اسمیں تخفیف ہونا شروع ہو۔ لیکن اگر ایسا نہو۔ تو پھر لاعلاج ہے۔

(۲) **استرخاء اللسان**۔ ۲ قسم ہے۔ ایک تو یہ خاص جرم زبان میں استرخا پایا جاتا ہے اور دوسرے دماغ کے تعلق سے زبان مسترخی ہو جاتی ہے۔

علاج

سب سے پہلے بدن کا تنقیہ کریں۔ اور اس کے بعد حب ایارج یا حب شبیار کے ذریعہ دماغ کو صاف کریں۔ اگر مادہ دموی ہے۔ جس کی علامت گرمی اور سرخی ہو گی تو تنقیہ و تعدیل میں اس امر کا لحاظ رکھیں۔ بلغمی میں یہ نسخہ منضج دے سکتے ہیں۔

صفتہٗ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ بادیان ۳ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۳ ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ۔ بیخ کرفس ۳ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ تخم کشوث ۵ ماشہ۔ زرنباد ۳ ماشہ۔ نانخواہ ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ حب القرطم ۳ ماشہ۔ بنفشہ ۷ ماشہ۔ کشمش ۳ ماشہ۔ مویز منقی ۱۵ عدد۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ مصری ۳ تولہ ڈالکر پلائیں۔ اور مسہل بلغم استعمال کریں۔

صفتہٗ۔ آردتربد ۳ ماشہ حب النیل ۲ ماشہ۔ سورنجاں ۲ ماشہ۔ حلاپہ ۲ ماشہ۔ کتیرا ۱ ماشہ۔ رب السوس ۴ رتی۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۳ ماشہ۔ مغز بادام سے چرب کر کے ہمراہ شیرہ مغز بادام ۱۱ عدد۔ سونف ۲ ماشہ پلائیں۔ اور پیاس کے وقت عرق گاؤزبان دیں بعد تنقیہ سیاہ مرچ۔ نوشادر۔ رائی۔ عاقرقرحا صعتر۔ بورہ ارمنی اور نمک وغیرہ سے زبان کو

ملیں - اور عاقر قرحا کو سرکہ میں ملا کر یا محض سیاہ مرچ پانی میں حل کر کے غرغرہ کرنا مفید ہے۔
علاوہ ازاں گاہ گاہ مربہ زنجبیل۔ معجون اسطوخودوس - جوارش زنجبیل وغیرہ استعمال کرتے رہیں۔

(۳) تشنج یابس - جو زبان کے عضلات میں نہایت گرم سوئے مزاج سے پیدا ہوتا ہے۔
عموماً یہ مرض تیز بخاروں کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ زبان لاغر اور چھوٹی ہو جاتی ہے۔

علاج - عام طور پر یہ مشکل علاج پذیر ہو سکتا ہے - تشنج یابس کا علاج فوراً شروع کر دیں اور ترطیب کیلئے روغن بنفشہ۔ روغن کدو۔ روغن بادام شیریں زبان پر لگائیں۔ اور لعاب تخم کنوچہ۔ لعاب بہدانہ استعمال کریں۔ اور چربی مرغ اور بط کی منہ میں رکھیں۔ گردن۔ گدی اور کان کی جڑ پر انہیں روغنوں یا چربیوں کی مالش کریں۔ روغن کدو کو عورتوں کے دودھ میں حل کر کے غرغرہ کریں۔

(۴) تشنج رطب - یعنی رطوبت غلیظ کی کثرت زبان کو متشنج کر دیتی ہے۔ اور زبان موٹی ہو جاتی ہے۔ یا لمبی۔

باقاعدہ منضج بلغم اور مسہل بلغم متذکرہ بالا سے تنقیہ بدن کریں۔ اور اس کے بعد حب ایارج اور بلغم چھانٹنے والی حبوب سے تنقیہ دماغ کا کریں۔ اس کے بعد روغن سویا اور روغن بابونہ سے غرغرہ کرائیں۔ گدی پر گرم پانی سے نطول کریں۔ تاکہ مواد بلغمی اپنے مقام سے حرکت کرے۔ یا گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ مرزنجوش اور شبت کا نطول استعمال میں لائیں۔ عاقر قرحا خردل اور ایارج فیقرا زبان پر ملیں۔ اور تخم حلبہ۔ انجیر زرد وغیرہ سے غرغرہ کرائیں۔

(۵) سرسام اور برسام کے دوران میں یا بعد۔ کیونکہ لبطریق بحران مواد اعصاب کی طرف گرتے ہیں۔ فوری علاج ضروری ہے۔ ورنہ ممکن ہے کہ مواد جاگزیں ہو جائیں اور علاج نہ ہو سکے۔ مواد کے اخراج کیلئے حسب خلط غالب تنقیہ کریں۔ اور لعاب آور ادویہ زبان پر ملیں۔

(۶) زبان کے نیچے کی رباط پیدائشی چھوٹا ہو۔ یا زخم بھرنے سے ایسا ہو گیا ہو اور

رباط زبان کی نوک تک دکھائی دیتا ہے۔ علاج اس کا یہ ہے۔ کہ سرے پر سے چوڑائی
میں کسی قدر نشتر سے کاٹ دیں۔ اور اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ گہرائی میں نہ جائے۔ کیونکہ
شریان کٹ جانے کا خطرہ ہے۔ اور اگر زخم کا بھرنا اور ورم سخت اس کا موجب ہے تو
لعابوں۔ چربیوں اور روغنوں سے مقام اور ورم کو نرم کریں۔ لیکن اگر چوٹ کے باعث
پٹھہ ٹوٹ گیا ہو۔ تو پھر یہ حالت لاعلاج ہے۔

مجرّبات۔

۲۲۴۴۔ **حب استرخاء اللسان**۔ علک البطم ۷ ماشہ ہینگ ۳ ماشہ۔ باریک کر کے
گولیاں بنائیں۔ اور زبان کے نیچے رکھیں۔

۲۲۴۵۔ **مضمضہ استرخاء اللسان**۔ رائی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ نوشادر۔ بورہ
ارمنی۔ کلونجی۔ صعتر۔ نمک لاہوری ہموزن باریک کر کے بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں
اور چھانکر غرغرہ کریں۔

۲۲۴۶۔ **مضمضہ ثقل اللسان بلغمی کیلئے**۔ زنجبیل۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ خردل۔ قرنفل
مویز منقیٰ۔ دارفلفل حسب ضرورت لیکر پانی میں جوشدیں اور غرغرہ کریں۔ اور علک البطم جلیت
نمک لاہوری۔ زبان پر ملیں۔ اور حبوب استرخاء اللسان استعمال کریں۔

۲۲۴۷۔ **حبوب استرخاء اللسان بلغمی**۔ دارچینی۔ حماما۔ سنبل الطیب ہر ایک ۶ ماشہ۔ ساذج
ہندی۔ نانخواہ۔ زراوند مدحرج۔ زراوند طویل۔ تخم کرفس۔ تخم شبت۔ افیون۔ مصطگی۔ تخم
گندنا۔ خشکلی ہر ایک ۴ ماشہ۔ کوٹ کر گولیاں بنائیں۔ اور سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ استعمال
کیا کریں۔

ہدائیت۔ پرہیز اور غذا استرخاء و تشنج زبان میں استرخاء اور تشنج عام کے
طور پر ملحوظ رکھیں۔

۲۲۴۸۔ حکیم نورالدین صاحب مرحوم کی طرف یہ نسخہ منسوب ہے۔ استرخاء اللسان کیلئے

صفتۃ - کچلہ - کونین - فولاد مساوی الوزن ۱/۲ سرخ برابر گولیاں بنائیں - ۸ روز متواتر استعمال کریں - اور پھر ۴ - ۵ روز چھوڑ دیں -

۲۲۴۹ - ثقل اللسان رطوبی استرخائی - نسخہ حسب ذیل ہے - صفتۃ - نمک لاہوری ۶ ماشہ - فلفل سیاہ ۹ ماشہ - مصطگی رومی ۱ تولہ - ناس تمباکو ۶ ماشہ - زنجبیل ۶ ماشہ - سعد کوفی ۶ ماشہ - عقرقرحا ۶ ماشہ - دار فلفل ۹ ماشہ - بلادر سوختہ ۹ ماشہ - باریک کر کے خشک زبان پر ملیں - اور مفصلہ ذیل ادویہ کا غرغرہ کریں -

۲۲۵۰ - مضمضہ - کبابہ خنداں - دار فلفل - فلفل سیاہ - عاقرقرحا - کباب چینی - مرزنجوش ایک یا کئی ادویہ ان میں سے لیکر جوش دے کر غرغرہ کریں -

ہومیوپیتھک علاج

۲۲۵۱ - کاسٹیکم ۳x - زبان کا استرخا - گفتگو سمجھ نہ آئے - مسوڑھوں سے بہت جلد جریان الدم
۲۲۵۲ - جیلسیمیم ۳x - مزا اور بو بہت خراب - زبان بے حس - زرد میل کی اوپر تہہ جمی ہوئی - لرزاں - استرخی!

۲۲۵۳ - گاگو ۳x - زبان بھاری اور حرکت مشکل سے کر سکے - ہیضہ - آتشک اور زبان کے بوجھ سے بہرہ پن -

۲۲۵۴ - میوری ایٹک ایسڈ ۳x - زبان خشک چمڑے کی طرح - استرخی - زبان میں سخت گرہیں - گہرے زخم - بودار سانس - دانتوں پر میل - منہ کا قلاع -

۲۲۵۵ - کوپرم ۳x - منہ میں دھات کا سا مزا اور لعاب دہن - بار بار زبان باہر نکالے اور اندر کرے جیسے سانپ - زبان کا استرخا اور لکنت -

۲۲۵۶ - نیکویرا ۶x - زبان اور منہ کا دائیں طرف کو تشنج -

۲۲۵۷ - پلمبم ۶x - زبان کا رعشہ -

بائیوکیمک علاج - ۲۲۵۸ - کلکریا فاس ۳x - زبان بھاری ان رہسی اور بیچیں اور سخت مزا کڑوا

عَظْمُ اللِّسَان

زبان اس قدر پھول جاتی ہے۔ کہ منہ میں سمانا مشکل ہوتا ہے۔ جس کا سبب خون یا بلغمی رطوبت اور یا نزلات دماغی کا زبان پر گرنا ہے۔ اس کو ورم نہیں کہا جاتا۔ علاج کے لحاظ سے تقریباً ثقل اللسان کے مطابق ہے۔ اگر غلبۂ خون ہو تو فوراً سر اور زیر زبان جو رگ موجود ہے اس کا فصد لیں۔ اور تلیین کریں اور بلغمی رطوبات اور نزلات دماغی میں بلغمی منضج اور مسہل دے کر تنقیہ دماغ حب ایارج وغیرہ سے کریں۔ اور زبان پر عرق لیموں یا آب انار ترش ملیّن یا سرکہ اور زنجبیل ملکر رطوبات اور نزلات کو خارج کرنے کی کوشش کریں زنجبیل فلفل سیاہ۔ دارفلفل اور نمک باریک کر کے ملنا اور تخم حلبہ۔ تخم کتان وغیرہ کے جوشاندہ سے غرغرہ کرنا اور بعد افاقہ جوارش جالینوس اور معجون فلاسفہ کا روزانہ استعمال مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج کیلئے میوی اے ٹک ایسڈ کا کھلانا بہت مفید ہے۔

وَرَمُ اللِّسَان

زبان کا ورم مختلف اخلاط کے اعتبار سے ورم گرم یا سرد کہلایا جا سکتا ہے مثلاً اگر خون کا غلبہ ہے۔ تو ورم حار ہے۔ اور اگر بلغم کا غلبہ ہے۔ تو بارد۔ صفرا اور سودا سے ورم بہت کم ہوتا ہے۔ اور جبتک خون یا بلغم شامل نہ ہو۔ ایسا ورم نہیں ہو سکتا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کبھی ایک حصہ متورم ہو اور کبھی تمام زبان۔ ورم کے ساتھ سوزش کا ہونا تو ضروری ہے لیکن درد بھی بلحاظ خلط کے کم و بیش ہوتا ہے۔ لال ہوتی ہے۔ چہرہ میں تغیر پایا جاتا ہے۔ اور گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ اور ممکن ہے کہ ورم میں پیپ پڑ جائے مریض نہ کھا پی سکے اور ضعف سے جان کا خطرہ ہو۔ ورم کے ساتھ بخار اور بے چینی ہوگی۔ جو عظم اللسان میں نہیں پائی جاتی۔ علامات ہر خلطِ غالب کی مختلف ہیں۔ اور کئی دفعہ مذکور

ہوتی ہیں۔

عِلاج

ورم حار میں۔ فصد کھلوائیں۔ ادویہ جوشاندہ پلاکر مسہل دیں۔ نسخہ منضج۔ عناب ۵ عدد سپستاں ۱۱ عدد خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ چرائتہ ۳ ماشہ۔ منڈی ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ بنفشہ ۷ ماشہ۔ مصری ۳ تولہ۔ ۵ روز بعد انہیں ادویہ میں شیر خشت۔ شیرہ مغز بادام۔ ترنجبین اور فلوس خیار شنبر کا مغز شامل کر کے مسہل دیں۔ اور بعد مسہل سبز مکو یا سبز کاسنی کے نچوڑے ہوئے پانی سے بار بار کلیاں کریں۔ یا گلاب میں گل سرخ اور پوست انار کا جوشاندہ غرغرہ کیلئے استعمال کریں۔ علیٰ ہذا جوشاندہ سماق عدس۔ آس۔ برگ زیتون وغیرہ تخم کاہو منہ میں رکھنا اور کشنیز کے پانی سے کلیاں کرنا مفید ہے۔

ورم بارد میں بلغم اور سودا کا منضج دے کر مسہل دیں۔ گاؤ خشک ۳ ماشہ عنب الثعلب ۳ ماشہ۔ بسفایج ۶ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ افتیمون ولایتی ۶ ماشہ (جب سودا غالب ہو) پرسیاؤشاں ۳ ماشہ۔ زوفا ۳ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ مویز منقی ۳ عدد مصری ۲ تولہ۔ اور مسہل جو پہلے مذکور ہے بعد میں صعتر فارسی کا جوشاندہ یا شہد پانی میں ابال کر کلیاں کریں۔

مجربات۔

۲۲۵۹ مضمضہ۔ زبان اور منہ کے ورم صلب سوداوی کیلئے مفید ہے۔ صفت:۔ بنفشہ۔ میتھی۔ السی۔ تخم کنوچہ۔ انجیر خشک۔ ملٹھی ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ مرغ کی چربی۔ بطخ کی چربی ہر ایک۔ گھی۔ مغز املتاس ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ ۱۰ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ چھان کر نیم گرم کے غرغرے کریں۔

۲۲۶۰ دلوک ورم حار زبان۔ تازہ شفتالو زبان پر ملیں۔

۲۲۶۱ مضمضہ ورم حار زبان۔ برگ کشنیز سبز۔ برگ مکو سبز۔ انار ترش کے درخت

کی چھال - مکو خشک - پانی میں جوشدے کر صاف کریں اور غرغرہ کریں۔

۲۲۶۲ - دیگر - آبِ کاہو - آب کاسنی سبز - آب مکو سبز - آب کشنیز سبز - آبِ خرفہ سبز غرغرہ کریں اور پھر لعاب گل خطمی - آب مکو سبز میں لگالیں اور گل ملتانی اور گل کھریا ملاکر مضمضہ کریں اور انتہا اور انحطاط کے وقت محللات کا استعمال مفید ہے۔ چنانچہ گل بنفشہ - گل بابونہ - تخم شبت - مرزنجوش اور اکلیل الملک میں سے ایک یا دو یا تمام جوش دے کر مغز فلوس خیار شنبر ملاکر غرغرہ کریں۔

۲۲۶۳ - مضمضہ ورم بارد بلغمی - بیخ سوسن - حلبہ - تخم کتان ہموزن ا تولہ - مویز منقی عدد ۵ اور انجیر زرد ۵ عدد - رات کو بھگو کر صبح جوش دے کر غرغرہ کریں۔

نوٹ - اگر ورم حار پھٹ جائے۔ تو زخموں کو صاف کرنے کیلئے تخم خطمی - تخم کتان کے جوشاندہ میں قدرے شہد ملاکر صاف کریں۔ اگر زنجیر گاؤ اور املتاس کا گودا بھی ملالیں تو اچھا ہے۔ بعدہٗ قلاع کا علاج کریں۔

ہومیو پیتھک علاج

۲۲۶۴ - ایکونٹ ۳x - زبان متورم - نوک میں درد - زبان کے اوپر سفید تہہ جمی ہوئی۔

۲۲۶۵ - اناکارڈیم ۳x - زبان متورم محسوس ہو - منہ میں پانی ہو - گفتگو کرنا مشکل ہو - لب ایسے جلیں جیسے کالی مرچیں لگی ہیں۔

۲۲۶۶ - اےپیس ۳ - زبان متورم اور درد معلوم زخمی محسوس ہو - گلا اور منہ جھلسا ہوا - جلن - زبان جلی ہوئی سرخ اور کانپے - مسوڑھے متورم -

۲۲۶۷ - بیلے ڈونا ۳x - زبان متورم اور درد کرے - لکنت - سرخ کنارے -

۲۲۶۸ - بسمتھ ۳ - زبان متورم - سفید - ٹھنڈے پانی کی پیاس - کثرتِ لعاب دہن -

۲۲۶۹ - کاجو پوٹم ۳ - زبان متورم محسوس ہو - تمام منہ بھر جائے - ٹھوس غذا کھانے سے رک جائے -

۲۲۷۰- کرڈیلیس ۶- زبان سرخ۔ چھوٹی لیکن متورم محسوس ہو۔ بہت سرخ۔ درمیان سے خشک۔ صاف اور چمکیلی۔ جب باہر نکالیں۔ دائیں جانب کو جائے۔

۲۲۷۱- میکےسس ۲۱- زبان متورم۔ جلن۔ کانپنا۔ سرخی اور خشکی۔ نوک پھٹی ہوئی۔ دانت پر چپک جائے۔

بائیوکیمک علاج

۲۲۷۲- کلکریا فلور ۳x- زبان پھٹی ہوئی۔ متورم اور سخت۔

۲۲۷۳- کلکریا فاس ۳x- زبان متورم۔ بجس اور زخم اور درد۔

۲۲۷۴- فیرم فاس ۳x- زبان پر کانٹے۔ صاف اور سرخ۔ ورم۔ سوجن۔ رنگت سیاہی مائل۔

۲۲۷۵- کالی فاس ۳x- زبان سوجی ہوئی خشک۔ ذائقہ تلخ۔ متعفن۔ بدبودار سانس۔ کناروں میں سوزش اور سرخی۔

۲۲۷۶- نیٹرم میور ۳x- زبان کے نیچے ورم اور چھبتا ہوا درد۔

ضِفدَعُ اللّسَان

جس کو عرف عام میں تنید وا کہا جاتا ہے۔ دراصل یہ ایک قسم کی رسولی ہے۔ جو کہ زبان کے نیچے پائی جاتی ہے۔ جسکی شکل مینڈک کے سر کے ساتھ متشابہ ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں گفتگو کرنے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور اگر بہت بڑھ جائے تو زیادہ تکلیف کا خطرہ ہے۔

اسباب۔ مادہ اس رسولی یا گلٹی کا اگر خون غلیظ ہے۔ تو اس کا رنگ سرخی مائل ہوگا اور سوزش پائی جائیگی۔ لیکن اگر بلغم لزج ہے۔ تو رنگت سفیدی مائل ہوگی۔

علاج۔ اگر خونِ غلیظ مرض کا سبب ہے۔ تو فصد سرارو کھولیں۔ یا جونکیں لگوائیں

اور اسکے بعد تنقیہ دماغی میں مشغول ہوں۔ لیکن بلغمی مواد کی صورت میں منضج بلغم جو پہلے دیا گیا ہے۔ ذیکر مسہل دیں۔ اور بعد میں حب ایارج اور حب شبیار یا حب قوقایا سے سر کا تنقیہ کرتے رہیں۔ اور ورمِ زبان کے ماتحت جو نسخہ جات دیئے گئے ہیں۔ غرغرہ اور مالش کیلئے حسب خلط وہی استعمال میں لائیں۔

مجرّبات۔

۲۲۷۷۔ دواِ صفدعِ زبان کیسیں جلایا ہوا۔ سورنجاں ہموزن باریک کرکے انڈے کی سفیدی میں بقدر ضرورت گوندھکر زبان کے نیچے رکھیں۔

۲۲۷۸۔ مَتُوح۔ ضِفدع + پھٹکڑی۔ سوسن نیلگوں کی جڑھ۔ زعفران ہموزن کوٹ چھانکر زبان کے نیچے رکھیں۔

۲۲۷۹۔ ممضوغ۔ ضِفدع + ناگرموتھ۔ زرنچور جنگلی پیاز کا سرکہ ہموزن لیکر چبائیں۔

۲۲۔ دلوک۔ ضِفدع + نوشادر اور مازو کو پیسکر لگائیں۔ نیز پھٹکری سوختہ۔ سورنجان ہموزن سفیدئ بیضہ مرغ میں ملا کر لگانا مفید ہے۔

۲۲۸۰۔ دلوک۔ ضِفدع۔ پھٹکڑی سرخ کو ۲۱ بار سرکہ خالص میں بجھاؤ دیں اور دوسری خام۔ طباشیر سفید کے ہمراہ باریک کرکے لگائیں۔ علاوہ ازاں صعتر فارسی۔ پوست انار۔ نمک لاہوری ہموزن پیسکر لگائیں۔ اور نوشادر۔ بیخ سوسن۔ سہاگہ۔ مرمکی۔ سورنجاں تلخ۔ زنگار پھٹکڑی شگفتہ سرکہ میں پیسکر لگائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹری میں اس مرض کا نام RANULA ہے۔

۲۲۸۱۔ کھوجا ۳۰۔ ضِفدع۔ منہ کے اندر اور زبان پر نیلی رگیں۔ نوک زبان درد کرے۔ آبلے ایک طرف جڑھ تک۔

۲۲۸۲۔ مرکری سال ۳۰۔ جبکہ منہ سے لعاب بھی چلے۔

۲۲۸۳-کلکریا کارب ۱۲x۔ مریض کا رجحان موٹاپے کی طرف۔
۲۲۸۴-عمبرا ۱۲x۔ یہ بھی مفید دوا ہے۔
۲۲۸۵-ہائیڈروب ۱۲x ہر ۲ گھنٹے بعد دیں جبکہ یہ مرض گاہ بگاہ نمایاں ہو۔

بائیوکیمک علاج

۲۲۸۶-نیٹرم فاس ۳x۔ زبان کی رسولی جبکہ اسکے پیدا ہونے کا سبب بالخصوص ترشی ہو۔

حُرقۃ اللسان۔ حکۃ اللسان۔ شقاق اللسان و تقشر اللسان

یہ عوارضات ہیں۔ جوکہ زبان کی حالت میں اکثر پائے جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات ان کی حیثیت ایک مرض کی ہو جاتی ہے۔ اس لئے علیحدہ علیحدہ ناموں سے نامزد کیا گیا ہے علاوہ ازاں جفاف اللسان۔ بیاض اللسان اور خشونت اللسان بھی ایسے حالات ہیں جو پائے جاتے ہیں۔

حرقۃ اللسان } یعنی زبان کی جلن۔ فم معدہ کی گرمی یا دماغی نزلاتِ حارہ۔ یا شدید تیز نمکین اور کڑوی اشیاء کا کھانا۔ نیز حمیات حادہ اور اورام باطنہ اسکے اسباب میں سے شمار کئے جاتے ہیں۔

علاج۔ ٹھنڈے عصارے یا شیرے دیں۔ مثلاً خرفہ کا عصارہ یا تخم خرفہ کا شیرہ۔ سبز دھنیا کا عصارہ۔ یا خشک دھنیا کا شیرہ مغز تخم خیارین کا شیرہ۔ یا مغز تخم کدو اور مغز بادام کا شیرہ آلو بخارا اور تمر ہندی کا زلال۔ لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول کا استعمال مفید ہے۔

اس مقامی علاج کے ساتھ فم معدہ کی حرارت یا دماغی گرمی کو مفصلہ ذیل نسخہ سے دور کریں

صفتہ۔ عناب ۵ عدد سپستاں ۱۱ دانہ خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۲ ماشہ۔ بہدانہ ۲ ماشہ خیسانده میں تخم کاہو ۷ ماشہ گھوٹ کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔ حمیات حادہ میں بھی یہ نسخہ مفید ہے

البتہ کشتہ ابرک سپید اور کشتہ گئو دنتی ہمراہ دیں - اور پوٹلی اسپغول منہ میں رکھیں - ہلیلہ مربی بھی ہمراہ لعاب بہدانہ ۲ ماشہ - شیرہ تخم کاہو ۷ ماشہ - شربت نیلوفر ۳ تولہ کھلانا مفید ہے - کافور مسیکر لگانا بھی فائدہ مند ہے - چھاچھ سے کلی کریں -

۲۲۸۷ - حب دافع حرقت - مغز تخم خربزہ - مغز تخم کھیرا - مغز تخم کدوئے شیریں - نشاستہ - کتیرا - ترنجبین - ہموزن - گولیاں بنا کر چوسیں -

۲ - حکۃ اللسان } یعنی زبان کی خارش - بالاکثر تو تیز اور لذاع مادے دماغ سے گر کر زبان کو سرخ کر دیتے ہیں - اور کھجلی ہوتی ہے - لیکن بعض اوقات معدی بخارات اور مواد بھی اس کا موجب ہوتے ہیں - بعض اغذیہ یا ادویہ بھی یہ حالت پیدا کر دیتی ہیں -

علاج - سب سے پہلے دماغ یا معدہ کو مواد فاسدہ سے صاف کریں - عموماً اس کا مادہ بلغم شور اور سودا ہوا کرتا ہے - اسلئے منضج کیلئے بلغم اور سودا کا منضج جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے اور وہی مسہل مفید ہے - بعدہ گرم پانی سے یا گرم پانی میں سکنجبین سادہ ڈالکر غرغرہ کرائیں - اس کے دودھ اور شکر سے کلی کر کے منہ میں قدرے سرکہ اور گل روغن رکھیں - ہلیلہ زرد کا چبانا اور منہ میں رکھنا بھی مفید ہے -

۳ - شقاق اللسان } یعنی زبان کا پھٹ جانا - اسکے بھی دو اسباب ہیں - (۱) دماغ کے مزاج میں خشکی کا اسقدر غلبہ ہو جائے - کہ زبان پھٹ جائے اور بولنے اور کھانے میں تکلیف ہو - اس مرض کا علاج کرنے میں اس امر کی رعایت ملحوظ رکھیں جس کے باعث دماغ میں اس قدر یبوست پیدا ہو گئی ہو اور اسپغول اور شکر منہ میں رکھیں - بہدانہ اور کتیرا بھی مفید ہیں - یا کھیرے کی جھاگ زبان پر لگائیں - لڑکی والی عورت کا دودھ ناک اور کان میں ٹپکائیں - اور روغن کدو زبان پر لگائیں - ماء الشعیر پلائیں اور روغن بنفشہ میں چربی بط ملا کر شقاق پر لگائیں - اگر دیر

تنگ ہیں۔ تو ماء الجبن استعمال کریں۔ (۲) اگر معدے کے جلے ہوئے مواد کی تبخیر اس کا موجب ہے۔ توڑ کار ین السی آئینگی۔ اور منہ کا مزا اخلاط موجودہ کا پتہ دیگا۔ تنقیہ معدہ اور بدن کا مناسب ادویہ سے کریں۔ اور بعد میں اطریفل کشنیزی۔ جوارش آملہ۔ جوارش تمر ہندی اور جوارش طباشیر سے معدہ کی تقویت کریں۔ تاکہ آئندہ ایسے بخارات نہ اٹھیں۔

۲۲۸۸۔ ذرور تشقق اللسان۔ کاکڑا سینگی۔ لودھ گجراتی۔ سنگجراحت۔ زیرہ سفید۔ کات سفید۔ طباشیر۔ مساوی الوزن باریک کر کے زبان پر رکھیں۔ اور آش جو۔ ماء الشعیر فرنی۔ کھیر وغیرہ کھانے کو دیں۔

۴۔ تقشر اللسان بوجہ تیز بخارات بدنی کے جھلی جلکر خشک ہو جاتی ہے۔ اور چھلکے کے طور پر اترتی ہے۔ یا ایسی چیزیں استعمال کیجاتی ہیں جو خارجی طور پر اس کا سبب ہوتی ہیں۔ صرف زبان ہی نہیں بلکہ تمام منہ اور تالو کی حالت ایک جیسی ہو جاتی ہے۔ جو علاج لبوں کیلئے مفید بتایا گیا ہے۔ وہی اسکے لئے کریں۔ منہ کو عورتوں کے دودھ اور روغن بادام سے صاف کریں۔ اور سماق کو گلاب میں حل کر کے مضمضہ کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

۲۲۸۹۔ زبان جیسے جلتی ہوئی۔ سرخ۔ خشک اور سفید میل کی تہ جمی ہوئی۔ ایکونائٹ ۳ ہر ۲ گھنٹے بعد دیں۔

۲۲۹۰۔ زبان خشک پھٹی ہوئی چمڑے کیطرح۔ کانٹے سرخ گہرے متورم بیلے ڈونا ۳۔ ہر ۲ گھنٹے بعد۔

۲۲۹۱۔ زبان سرخ۔ صاف۔ درمیان میں سرخ لکیریں۔ نوک سرخ۔ خشک۔ جلن گویا تھوہر زندہ پھنسیاں۔ آرسنکم ۳ ہر ۲ گھنٹے بعد۔

۲۲۹۲۔ زبان سرخ۔ سیاہ تہ۔ تر۔ کنارے سرخ۔ بہت میل کی تہ سامنے سفید اور پیچھے زرد۔ خشک اور گرم محسوس ہو۔ مرکری کار ۳۰ ہر ۴ گھنٹے بعد

۲۲۹۳- زبان متورم اور سرخ - سفید تہ اور کانٹے - معدہ تک زبان جلے - مے زیریئن ۳ ہر ۲ گھنٹے بعد -

۲۲۹۴- رس بھری کی طرح کی زبان - بے سلی نم ۳۰ ہر ہفتے -

۲۲۹۵- زبان پر سرخ دھاریاں - درمیان میں خشک - بھوری خشک - سرخ کانٹے اور سفید زمین - اینٹم ٹارٹ ۳۰ ہر روز ایک خوراک -

۲۲۹۶- زردی - ایسا محسوس ہو کہ زبان جلی ہوئی ہے - ہائی ڈرسٹیس ۳ -

۲۲۹۷- زبان کی جلن - پھنسیاں - سفید کانٹے - سفید میل - لائکو پوڈیم ۶ ہر ۲ گھنٹے بعد

۲۲۹۸- زبان درمیان میں پھٹی ہوئی - سفید - نوک اور پچھلا حصہ سرخ - رسٹاکس ۳ "

۲۲۹۹- زبان پر نقشہ کھنچا ہوا معلوم ہو - آبلے اور جلن - نیٹرم میور ۶ ہر ۲ گھنٹے بعد

۲۳۰۰- زبان پر آبلے اور جلن - کاربوانیمیلس ۶ - ہر ۲ گھنٹے بعد -

۲۳۰۱- زبان کا پچھلا حصہ درد کرے - خون نکلے اور پھٹا ہوا - آرم -

بائیوکیمک علاج

۲۳۰۲- زبان پر بال محسوس ہوں - نیٹرم میور نیٹرم فاس - سی لیشیا -

۲۳۰۳- زبان پر سے گویا چھلکا اتر گیا ہے میگنیشیا -

۲۳۰۴- زبان کی نوک پر جلن - نیٹرم میور کلکریا فاس -

۲۳۰۵- زبان کی خارش - کالی میور -

۲۳۰۶- زبان کی سوزش اور خشکی - کالی فاس

۲۳۰۷- زبان کی نوک کا درد - کلکریا فاس -

۲۳۰۸- زبان پر ڈنک مارنے کی سی - نیٹرم میور

۲۳۰۹- زبان صاف اور خشک میگنیشیا فاس

۲۳۱۰- " " تر - فیرم فاس -

۲۳۱۱- زبان کھردری اور پھٹی ہوئی کلکریا فلور -

۲۳۱۲- زبان خشک - کالی میور - کالی فاس -

۲۳۱۳- زبان خشک اور سوزش سخت کلکریا فلور سی لیشیا -

بطلانُ الذوق و فسادُ الذوق

۱۔ ذائقہ کا باطل ہو جانا۔ اور ممکن ہے کہ مریض گرم و سرد میں تمیز نہ کر سکے۔ چہ جائیکہ کسی مزہ میں تمیز کرنا مقصود ہو۔ کیونکہ ایسی صورت میں گویا قوتِ لامسہ بھی زائل ہو چکی ہو گی۔ اگر محض نقصانِ ذوق ہو تو چیزوں کا ذائقہ تو محسوس ہوتا ہے لیکن اصلی ذائقہ سے کم۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ان نرم اعصاب میں جو کہ زبان کے گوشت میں بچھے ہوتے ہیں۔ رطوبت جمع ہو کر بالکل بےحس کر دیتی ہے۔

علاج۔ مادہ کو نضج دینے اور رقیق کرنے کیلئے ماء الاصول کا پانی پلائیں جس کا نسخہ پہلے دیا جا چکا ہے۔ بعد میں حب ایارج اور حب قوقایا کے ذریعہ دماغ کا تنقیہ کریں۔ اور عاقرقرحا، مویزج اور رائی کے جوشاندہ سے غرغرہ کرائیں۔ اگر مزاج میں گرمی زیادہ نہ ہو۔ تو سکنجبین عنصلی اور گلقند سے بھی تنقیہ کر سکتے ہیں۔ اور بعدہٗ ریحان، گلسرخ اور سماق کے جوشاندہ سے غرغرہ کرانا مفید ہے۔ بعد مکمل علاج کے جوارش کمونی۔ جوارش زنجبیل اطریفل زمانی۔ اطریفل کشنیزی اور جوارش جالینوس میں سے جو نسخہ مطابق حال دیکھیں گاہ بگاہ استعمال کرائیں۔

مجربات۔

۲۲۱۳۔ مضمضہ۔ بطلانِ ذوق کیلئے ہے۔ بصفتہٗ۔ نمک لاہوری۔ خردل اور نانخواہ باریک کر کے سرکہ خالص میں ملا کر بطور مضمضہ کریں۔

۲۲۱۴۔ ذرور۔ ایضاً۔ زنجبیل۔ فلفل سفید۔ دارفلفل۔ انبہ ہلدی ہر ایک ۱ ماشہ۔ نمکِ سنگ ۳ ماشہ۔ سکورہ گلی میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔ اور بریاں کریں۔ جب سرمہ کیطرح ہو۔ تو سفوف بنائیں۔ اور بوقت ضرورت زبان پر مالش کر کے لعاب خارج ہونے دیں۔

نوٹ۔ اسی طرح تریاق کبیر۔ تریاق فاروق ملاکر ۴ روز زبان پر رکھیں
لیکن یہ سب علاج بعد تنقیہ مفید ہیں۔

۲۔ فسادِ ذوق } درحقیقت قدرت کی طرف سے خلطِ غالب کے اظہار کا نتیجہ یہ مرض ہے چنانچہ اگر مزا میٹھا ہے۔ تو خون کا غلبہ ہے۔ اگر مزا کڑوا ہے صفرا کا غلبہ وعلی ہذا القیاس دیگر اخلاط۔ البتہ اگر غلبہ شدید اور مستقل ہوگا تو منہ کا مزا ہر وقت یہی ہوگا۔ اور اگر یہ نہیں تو پھر کوئی چیز منہ میں چبانے پر اس چیز کا مزا خلط غالب کا سا ہوگا۔

علاج۔ خلطِ غالب کا منضج دینے کے بعد مسہل دیں۔ اور ہر ممکن طریقہ سے تنقیہ کریں۔ بعدہٗ صفراوی اور دموی کیلئے املی۔ آلو بخارا۔ انار دانہ۔ لیموں۔ سرکہ پینا اور کلی کرنا اور بلغمی وسوداوی وغیرہ میں سرسوں۔ خردل اور سرکہ کا غرغرہ مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

فسادِ ذوق کیلئے۔

۲۳۱۵۔ کمفر ۳۔ ہر ایک خوردنی شے کا مزا تیز محسوس ہو۔

۲۳۱۶۔ اگر غذا کڑوی محسوس ہو تو نیٹرم میور۔ کمفر۔ چائنا۔ پلسٹلا میں سے کوئی دوا موافق مزاج استعمال کرائیں۔

۲۳۱۷۔ اگر روٹی میٹھی محسوس ہو۔ تو مرکری سال ۶ ہر ۴ گھنٹے بعد دیں۔

۲۳۱۸۔ اگر غذا اور پانی کھٹا محسوس ہو۔ دودھ خراب محسوس ہو۔ تو نکس وامیکا ۳ ہر ۴ گھنٹے بعد دیں۔

۲۳۱۹۔ ہر ایک شے نمکین محسوس ہو۔ بیلے ڈونا ۳ ہر ۴ گھنٹے بعد استعمال کرائیں۔

۲۳۲۰۔ غذا عجب مزا دے تو ہائی ڈرسٹس استعمال کرائیں۔

۲۳۲۱۔ غذا کھانے کے بعد بہت دیر تک غذا کا مزا آتا رہے۔ تو نیٹرم میور

اور نائٹرک ایسڈ ۶ میں سے کوئی ایک مناسب حال دے سکتے ہیں ۔

بطلانِ ذوق و نقصانِ ذوق ۔

۲۳۲۲ ۔ قوتِ ذوق کند ہو گئی ہو ۔ تو کلکریا کارب ۶ ہر ۴ گھنٹے بعد دیں ۔

۲۳۲۳ ۔ غذا کا مزا بالکل محسوس نہ ہو ۔ اور زبان پر میل جمی ہوئی ہو ۔ انٹیم ٹارٹ ۶ ہر ۴ گھنٹے بعد دیں ۔

۲۳۲۴ ۔ نقصانِ ذوق زبان میلی اور تر ۔ پلسٹیلا ۳ ہر ۴ گھنٹے بعد استعمال کریں ۔

۲۳۲۵ ۔ بطلانِ ذوق ۔ بطلان قوت شامہ بعد سردی کے میگنیشیا میور ۶ ہر ۴ گھنٹے بعد

۲۳۲۶ ۔ قطعی بطلان ذوق ۔ نیٹرم میور میگنیشیا کارب ۔ سلفر اور اگر میل زبان پر بہت گاڑھی جمی ہو ۔ انٹیم کروڈم ۔

۲۳۲۷ ۔ جس کیوقت بدمزگی ۔ غذا اور شروب کھٹے ۔ منہ سے بو آئے ۔ کھٹا کڑوا مزا ۔ نکس وامیکا ۔

۲۳۲۸ ۔ سونے کے بعد بدمزا ۔ ریہیوٹم ۔

۲۳۲۹ ۔ صبح بدمزا ۔ غذا کا عجیب مزا مرچوں کا سا محسوس ہو ۔ ہائی ڈریسٹس ۔

۲۳۳۰ ۔ منہ میں کڑوا مزا چرائتا ۲۳۳۱ ۔ منہ کا مزا کڑوا ۔ جب کھائیں پئیں
قدرتی مزا ۔ یا خون سا میٹھا مزا ۔ چیلی ڈونیم ۔ ۲۳۳۲ ۔ خون کا مزا ۔ ایلومینا ۔
۲۳۳۳ ۔ کھانستے وقت خون کا مزا ۔ نائٹرک ایسڈ ۔ ۲۳۳۴ ۔ کڑوا ۔ دھات جیسا
مرکری کار ۵ ۲۳۳۵ ۔ نمکین میٹھا ۔ روٹی میٹھی محسوس ہو ۔ جیسے گندے انڈے
مرکری سال ۔ ۲۳۳۶ ۔ کڑوا صفراوی ۔ دھات سا جیسے ادرک ۔ خون کا مزا سلفر

امراضُ الاَسنان واللّثہ

یعنی

دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں

دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض دن بدن پھیل رہے ہیں۔ ان کا تعلق صحت بدنی سے اسی قدر قریب تر ہے جسقدر کہ اغذیہ و اشربہ کے بدن میں وارد ہونے کیلئے یہ سب سے پہلے ایجنٹ ہیں۔ انسان کی صحت خواہ کیسی ہی اعتدال پر کیوں نہ ہو جب تک غذا پانی اور ہوا بمقدار مناسب بدن میں وارد ہو کر بدلِ ما یتحلل کا سلسلہ جاری نہ رہے زندگی محال بلکہ ناممکن ہے۔ اور سب سے پہلا دروازہ اور ان ضروریات کو حسب منشا درست کر کے بدن کو پہنچانیوالے دانت ہی ہیں۔ اگر ان میں یا ان کے قایم رکھنے والے گوشت یعنی مسوڑھوں میں کسی قسم کا نقص پیدا ہو جائے۔ تو غذا کا وہ مقصد جو بحالی قوت اور حفظانِ صحت کے متعلق ہے فوت ہو جائیگا۔ اور بدن کو کما حقہٗ اور مناسب غذا بہم نہیں پہنچیگی۔ دانتوں کی خرابی اور مسوڑھوں کی بیماریاں بے شمار دیگر ایسے امراض کا سبب ہیں۔ جن میں بعض تو مہلک ہیں اور بعض زندگی کو طبعی وقت تک پہنچنے میں مانع ہوتے ہیں۔ اور مریض وقت سے پہلے بیمار ہو کر مر جاتا ہے۔ ہندوستان میں دانتوں کی طرف سے افسوسناک غفلت کا ارتکاب کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ ہر شخص محسوس کرتا اور دیکھتا ہے کہ پیش از وقت دانتوں کا خراب ہو کر گر جانا یا ناکارہ ہو جانا نہ صرف صحت کیلئے برا ہی

بلکہ چہرہ بھی ایسا بدزیب ہو جاتا ہے۔ کہ دیکھکر ہنسی آتی ہے۔ پس وہی مثل صادق آتی ہے
"یکے نقصانِ مایہ دیگر شماتتِ ہمسایہ"۔ اس خرابی کے تدارک کیلئے مفصلۂ ذیل ہدایات
قلمبند کی جاتی ہیں۔ تاکہ ان پر عملدرآمد کرنے کی طرف کوشش کی جائے۔

ہدایات

(۱) رات کو سونے سے پیشتر ہر روز دانتوں اور منہ کو اچھی طرح صاف کر لیا کریں اور اگر مزاج میں سردی ہو گئی ہو۔ تو روغن نارین ورنہ روغن گل یا ہر دو روغن ملا کر مالش کر کے سوئیں۔

(۲) علی الصبح سب سے پہلا کام یہی کرنا چاہئے کہ منہ ہاتھ دھو کر مسواک مناسب لکڑی سے کریں۔ جو نہ سخت ہو اور نہ مضر۔ پرانی لکڑی یا کسی اور شخص کی مستعمل لکڑی استعمال میں نہ لانی چاہئے مسواک آہستگی سے رگڑیں۔ ایسا نہ ہو کہ مسوڑھے چھل جائیں یا دانتوں کی جِلا خراب ہو جائے

(۳) ہر دو وقت بعد غذا مسواک کریں اور خلال ایسا اور ایسی طرز میں کرنا چاہئے جو مسوڑھوں کے گوشت کو ہرگز تکلیف نہ دے۔ ورنہ زخم کا ہو جانا یا مواد کا اسطرف منجذب ہونیکا خطرہ ہے

(۴) بدہضمی اور متواتر شکم پُری دانتوں کیلئے بہت مضر ہے۔ کیونکہ ردی بخارات اور مواد معدہ سے اٹھکر دانتوں اور مسوڑھوں پر چسپاں ہو جاتے ہیں اور انکو خراب کرتے ہیں

(۵) سخت اشیا کا چبانا یا توڑنا مضر ہے۔ اسی طرح سخت لیسدار اشیا مثلاً سوہن حلوا وغیرہ کا کھانا اور بہت میٹھا کھانا دانتوں اور مسوڑھوں کیلئے مضر ہے۔

(۶) سخت خنک اشیار کا استعمال مثلاً برف یا قلفی وغیرہ بہت کھانا۔ یا تیرہ۔ ترش۔ اور بہت زیادہ گرم۔ یا بہت گرم اور سرد اشیار کا فوراً ایک دوسرے کے بعد استعمال کرنا دانتوں اور مسوڑھوں کی صحت کو تباہ کر دیتا ہے۔ اسلئے اس سے پرہیز لازمی ہے

(۷) لطیف غذا کے ساتھ ہی ثقیل غذا کا استعمال ایک ہی وقت مضر بتایا گیا ہے

(۸) بعض اشیار بذاتہ دانتوں کیلئے مضر ہیں۔ مثلاً بہت میٹھا۔ گنڈنا وغیرہ

(۹) قبض اور فاقہ کشی متواتر کے باعث بھی مواد فاسدہ دانتوں کی طرف صعود کرتے ہیں

(۱۰) طعام کھانے کے فوراً بعد نہ سونا چاہیئے۔

(۱۱) پان کا زیادہ استعمال۔ نیز تمباکو اور چونہ ڈالنا دانتوں کو تباہ کر دیتا ہے۔

دانتوں کیلئے مفید اشیاء

(۱) پیلو یعنی جال یا نیم یا کیکر یا تمہ یعنی حنظل کی مسواک کرنا مفید ہے۔ (۲) گلنار اور پوست کیکر اور پھٹکڑی شگفتہ ملا کر مضمضہ کرنے سے مسوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ (۳) گدھی کے دودھ سے غرغرہ کرنا اور فرنجمشک یا کندر چبانا مفید ہے۔ (۳) یہ سنون محافظِ دنداں ہے۔ خاندانی مجرب المجرب نسخہ ہے۔ صفتہ۔ مرچ سیاہ ۵ ماشہ۔ عاقر قرحا ۵ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ ۲ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ سوہاگہ ۴ ماشہ۔ نمک سیاہ ۴ ماشہ۔ گیرو ۶ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ سنون بنائیں۔ ہر روز بعد غذا دانتوں اور مسوڑوں پر ملکر منہ کھلا چھوڑ دیں۔ اور لعاب منہ سے خارج ہونے دیں۔ بعد اس کے جلد منہ میں پانی نہ ڈالنا چاہیئے۔ (۴) عاقر قرحا یا بڑھ کی چھال کے جوشاندہ کا غرغرہ مفید ہے۔ (۵) پھٹکڑی بریاں اور قدرے نمک ملا کر دانتوں پر لگانا فائدہ دیتا ہے۔ اسی طرح سپاری سوختہ میں قدرے نمک ملا کر لگانا دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ (۶) بارہ سنگھے کی شاخ جلا کر دانتوں پر ملنا بھی مفید ہے۔ ان ادویہ کو علاوہ ہدایات بالا پر عمل کرنے استعمال کرنا چاہیئے۔ تاکہ دانت مضبوط رہیں۔ (۷) بچوں کے دانت خراب ہوں تو ان کی طرف فوری طور پر متوجہ ہونا چاہیئے۔ اور بہتر ہوگا کہ روغن گل سے ان کی ہر روز مالش کیجائے۔ (۸) بعد غذا۔ علی الصبح اور رات سوتے وقت بچوں کے دانتوں کو گرم پانی کے ساتھ صاف کرنا چاہیئے۔ اور بعد میں تیل لگانا چاہیئے۔

وجع الاسنان

متقدمین کا متفقہ فیصلہ ہے کہ دانتوں میں حس نہیں۔ لیکن جالینوس کا قول ہے کہ حس ہے

شیخ اور اطبا، متاخرین اسی کے ساتھ اتفاق رکھتے ہیں۔ دانتوں کے درد کے کئی وجوہ ہیں جن کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

۱۔ **سوئے مزاج گرم** ۔ خواہ سادہ ہو یا مادی۔ خاص دانتوں میں ہو یا اعصاب میں۔ یا مسوڑھوں کے ورم کی شرکت سے۔ ایسی صورت میں مقام ماؤف سرخ ہوگا۔ درد میں ٹیس ہوگی۔ اگر صرف دانت میں تکلیف ہے۔ تو درد درازی تک بڑھیگا۔ اور اگر اعصاب میں درد ہے تو گہرائی میں پایا جائیگا۔

علاج ۔ چہار رگ یا قیفال کی فصد کھولیں۔ اور سینگیاں کھچوائیں۔ اور ہڑ اور املی کے جوشاندے سے اسہال دیں اور منہ میں گلاب اور سرکہ رکھیں۔ اگر درد بہت زیادہ ہو قدرے کافور کی آمیزش کریں۔ اور بعد میں فقط روغن گل منہ میں رکھیں۔ شدت درد کیلئے افیون جائز ہے۔ مفصلہ ذیل ادویہ میں سے کسی ایک کے جوشاندہ سے حسب حال غرغرہ کرنا مفید ہے خطمی یا برگ توت سیاہ برگ چنبیلی۔ پوست بیخ انار یا پوست بیخ سرس یا پوست درخت مغیلاں کو پانی یا سرکہ میں جوشدیکر استعمال کریں۔ اسی طرح مکو سبز یا کشنیز سبز یا بارتنگ سبز کا پانی منہ میں رکھیں۔ غذا ماء الشعیر اور لطیف استعمال میں لائیں۔

ورم لثہ ۔ ممکن ہے کہ یہ ورم زیادہ ہو کر تکلیف دے۔ تو ایسی حالت میں ورم پر جونک لگوائیں اور افیون کو سرکہ میں حل کر کے کلیاں کرائیں۔ لیکن اگر درد پٹھے میں ہے تو بعد فصد و تنقیہ برگ راسن اور پیازِ دشتی کو سرکہ کہنہ میں جوشدیکر یا شراب قابض میں مازو پکا کر غرغرہ کرائیں۔ سرکہ و نمک منہ میں رکھنا بھی مفید ہے۔ نیز بیخ حنظل کی مسواک کرانا اور تخم کنوچہ سے کلیاں کرانا بھی فائدہ بخشتا ہے۔ درد کے ضعیف کردینے والے اثر کو دور کرنے کیلئے خمیرہ صندل ترش۔ یا خمیرہ مروارید ہمراہ شیرہ مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین دینا چاہئے مفرحات اور مبردات حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

۲۔ **سوئے مزاج سرد** ۔ خاص دانتوں یا اس کے پٹھے میں عارض ہوتا ہے۔ اور

عموماً ورم نہیں پایا جاتا۔ نہ ٹیس اور سوزش۔ گرمی پہنچانے سے آرام ہوتا ہے۔

علاج ۔گرمی پہنچائیں۔ اور حب مادہ حب ایارج وغیرہ سے تنقیہ کریں۔ اور منہ میں سرکہ رکھیں جس میں پودینہ۔ عاقرقرحا اور صعتر جوش دیا گیا ہو۔ اور عاقرقرحا۔ بورہ ارمنی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ اور چیتا سب کو باریک کرکے اوپر لگائیں۔ اور ان کی جڑھ میں تریاق اربعہ تریاق اسنان یا فلونیا رکھیں۔ اور جبڑے کو سینک کریں۔ لیکن غذا سے بہت پہلے یا بہت بعد۔

۲۳۳۷۔ نسخہ تریاق اسنان ۔ جند بیدستر۔ ہینگ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ میعہ۔ افیون ہموزن لیکر معجون بنائیں۔ اگر اس علاج سے آرام ہو تو بہتر ورنہ ٹنکچر مر۔ ٹنکچر اکونٹ۔ ٹنکچر آیوڈین۔ ملا کر مسوڑھوں اور دانت پر لگائیں۔ اور منہ کھول کر لعاب دہن خارج ہونے دیں۔

۲۳۳۸۔ مجرب المجرب نسخہ ۔ ٹنکچر اکونٹ دو ڈرام۔ ٹنکچر مر دو ڈرام۔ ٹنکچر آیوڈین ایکٹی فائڈ سپرٹ میں ۲/۱ ۲ ڈرام۔ گلیسرین ۱۔ اونس۔

۲۳۳۹۔ مجرب المجرب نسخہ ۔ جبکہ پانی اور ہوا تیز لگتی ہو۔ صفتہ"۔ کلوروفارم ۲ ڈرام ٹنکچر اکونٹ ۲ ڈرام۔ ٹنکچر آیوڈین ۳ ڈرام۔

یہ ہر دو نسخہ جات بہترین دندان سازوں کے محبوب اور مجرب نسخہ جات ہیں ہمارے زیر تجربہ رہے ہیں۔ واقعی مفید ہیں۔ لیکن اگر کسی طرح فائدہ نہ ہو۔ دانت نکلوا دیں۔ اور کسی قابل دندان ساز کے زیر علاج رہیں۔

۳۔ شرکت معدہ ۔ جب دیکھیں کہ درد بدہضمی۔ امتلاء معدہ اور رات کے کھانا کھانیکے بعد ظاہر ہوتا ہے۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس کا سبب معدی ہے۔ اور فوراً معدہ کو حب ایارج اور دیگر ادویہ سے پاک کریں۔ اور غذا کو کم کریں۔ تاکہ ہضم درست ہو۔ لیکن قے ہرگز نہ کرائیں۔ تاکہ مواد فاسدہ دانتوں کی طرف نہ آئیں۔

۴۔ ریاح ۔ بعض اوقات غلیظ ریاح سر سے پیدا ہو کر دانتوں کی جڑوں اور ان کے اعصاب

کی طرف جاتے ہیں۔ اور تناؤ اور درد پیدا کرتے ہیں۔ علامت یہ ہے کہ ایسا درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے

علاج - ان رطوبات اور مواد سے دماغ کو صاف کریں۔ جن سے یہ بخارات پیدا ہو کر درد پیدا کر رہے ہیں۔ حب ایارج۔ اطریفل زمانی۔ اطریفل ملین کا استعمال اس مقصد کیلئے مفید ہے۔ اس کے بعد گاہ بگاہ دماغ کا تنقیہ کرتے رہیں۔ اور مقویات دماغ دیں۔ تاکہ دماغ ان رطوبات کو جو اس کی طرف آئیں۔ جذب اور ہضم کرتا رہے۔

۵- دانتوں کا کیڑا - زیادہ تر اسی وجہ سے دانتوں میں درد ہوا کرتا ہے۔ دانتوں میں سوراخ ہو جاتے ہیں۔ اور وہاں غذا وغیرہ کے ٹکڑے ٹھہر کر متعفن ہو جاتے ہیں اور کیڑے پیدا ہو کر درد کا باعث ہوتے ہیں۔ یا ایسا بھی ہوتا ہے کہ دانت اس قدر بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ کہ نیچے سے پٹھا جو کہ جڑھ میں موجود ہے۔ عریاں ہو جاتا ہے۔ اور اس لئے کھانے پینے کی چیزیں بلکہ ہوا بھی درد کا موجب ہوتی ہے۔

علاج - اگر عصب یا پٹھا عریاں ہو تو فوراً دندان ساز کے پاس جا کر دانت صاف کرائیں۔ اور بجلی کے ذریعہ پٹھہ جلا دیں۔ تاکہ درد نہ ہو اور پھر بھروا دیں۔ یہ کام دندان ساز کا ہے۔ اور کسی کو جرأت نہیں کرنی چاہئے۔ اگر صرف کیڑے ہی ہوں تو تخم گندنا۔ اجوائن خراسانی تخم پیاز پیسکر بکری کی چربی یا موم میں گوندھکر آگ پر رکھیں اور اسپر قیف الٹی کر کے رکھدیں۔ تاکہ ٹونٹی سے دھواں نکلے۔ اس پر دانت رکھیں۔ دھواں سیدھا دانت کو پہنچیگا اور کرم دنداں باہر نکل کر مر جائیں گے۔ اسی طرح مقام درد پر کاربالک ایسڈ۔ گندھک کا عرق روغن قرنفل۔ روغن دارچینی اور ست اجوائن۔ ست پودینہ اور کافور ملا کر قدرے کاربالک ایسڈ ڈال کر شیشی میں بند رکھیں۔ روئی سے سوراخ میں ان چیزوں کا لگانا قاتل کرم دندان ہے۔ علاوہ ازاں مفصلہ ذیل ادویہ کے جوشاندے سے غرغرہ کرائیں۔ برگ شفتالو باڑنگ کی سرخ کیڑے میں پوٹلی باندھکر اور پوست انار کو سرکہ میں جوشدیکر نیم گرم تھوڑا

۳ ماشہ۔ بیخ کٹائی اتولہ یا پوست بیخ سرس یا برگ چنبیلی کا جوشاندہ استعمال کریں۔ اور عاقرقرحا گجراتی۔ نوشادر اور افیون کو باریک کرکے دانت کے سوراخ میں پُر کر کے اوپر سے موم لگا دیں۔ تاکہ بند ہو جائے۔ علی ہذالقیاس۔ کافور اور حلتیت مفید ہیں۔ دانتوں کو بیخ حنظل کی جڑھ سے ہر روز مسواک کرنا مفید ہے۔

مجرّبات۔

۲۲۴۰۔ سنون جس کا نسخہ ابتدا میں حفظانِ صحت کے ماتحت دیا گیا۔ بہت مفید اثر رکھتا ہے۔ ہر روز استعمال کریں۔

۲۲۴۱۔ دیگر۔ برنگ کابلی۔ تمباکو سورتی۔ بزرالبنج ہر ایک ۲ تولہ۔ کمیلہ اتولہ۔ باریک کرکے بطور منجن استعمال کریں۔

۲۲۴۲۔ دیگر۔ کات سپید۔ پھٹکڑی بریاں۔ توتیائے سبز بریاں۔ دانہ ہیل خورد۔ باریک کر کے بطور سنون استعمال کریں۔

۲۲۴۳۔ مضمضہ چھال املتاس۔ چھال انار ترش۔ کزمازج۔ چوب زرد انبہ۔ پوست کوکنار۔ آب تازہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

۲۲۴۴۔ سنون مصفّی و مانعِ تعفّنِ دنداں۔ عاقرقرحا اتولہ۔ توتیائے سبز بریاں اتولہ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ کباب چینی ۶ ماشہ۔ پوست انار سوختہ اتولہ۔ سعدکوفی۔ پوست ہلیلہ زرد اتولہ۔ بندق ہندی اتولہ۔ کوٹ چھان لیں اور بطور سنون استعمال کریں۔

۲۲۴۵۔ سنون مخرج رطوبت و مسکنِ درد۔ عاقرقرحا ۲ تولہ۔ شب یمانی ۲ تولہ۔ فلفل گرد اتولہ۔ باریک کرکے درد والی جگہ اور تمام دانتوں پر لگائیں۔ اور لعاب بہنے دیں۔

۲۲۴۶۔ سنون وجع الاسنان۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلاہوا ۴ ماشہ۔ دم الاخوین ۴ ماشہ مازوسبز ۲ ماشہ سورنجاں شیریں اا ماشہ۔ کات سپید ۹ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ۔ کف دریا

۳ ماشہ۔ گل ارمنی بریاں اتولہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ سنون بناکر استعمال کریں۔

۲۲۴۷۔ حبوب دردِ دنداں بوجہ برودت۔ مجرب نسخہ۔ فلفل گرد۔ عاقرقرحا۔ انگوزہ کلچوہ۔ نمک لاہوری ہر ایک ہموزن باریک کر کے حبوب بنائیں۔ اور جس دانت میں درد ہو رہا ہو۔ اس کے نیچے رکھیں۔

۲۲۴۸۔ سنون درد دنداں۔ تمباکو اتولہ۔ عاقرقرحا۔ نمک لاہوری ملاکر سنون کے طور پر استعمال کریں اور جوشاندہ بارتنگ سے غرغرہ کریں۔

۲۲۴۹۔ سنون برائے درد و مضبوطئ دنداں۔ صدف صادق سوختہ۔ شب یمانی بریاں۔ کشنیز خشک۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ مصطگی رومی۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سپید۔ دار فلفل۔ دانہ ہیل خورد۔ دانہ ہیل کلاں۔ گلسرخ۔ صندل سپید۔ صندل سرخ۔ طوطیائے سبز بریاں ہموزن اتولہ۔ کات سپید ۵ تولہ۔ مازو خاردار ۱۲ عدد باریک کر کے بطور سنون استعمال کریں۔

۲۲۵۰۔ مضمضہ۔ املتاس کی چھال۔ سورنجاں شیریں۔ کزمازج۔ پوست بیخ انار۔ تخم سرس۔ بوزیدان۔ گلنار فارسی۔ عدس مقشر۔ تازہ پانی میں جوشدیکر صاف کریں۔ اور نیم گرم سے غرغرہ کریں۔

۲۲۵۱۔ سنونِ خاص۔ تخم املتاس اتولہ۔ تخم سرس اتولہ۔ طباشیر اتولہ۔ عاقرقرحا ۶ ماشہ۔ شب یمانی بریاں ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ اتولہ۔ تج قلمی بریاں ۶ ماشہ۔ قرنفل گلدار ۴ عدد۔ مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ باریک کر کے درد کے موقعہ پر سنون کے طور پر استعمال کریں۔

۲۲۵۲۔ برائے جملہ امراضِ اسنان۔ عاقرقرحا ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ نمک لاہوری ۴ ماشہ۔ نمک سیاہ ۴ ماشہ۔ مصطگی ۲ ماشہ۔ کرنجوہ ۴ عدد۔ کسیس ۲ ماشہ۔ تمباکو خوردنی ۶ ماشہ۔ مازو سبز ۲ عدد۔ کف دریا ۲ ماشہ۔ کچلہ سوختہ ۴ تولہ۔ باریک کر کے سنون کے طور پر لگائیں۔ اور بعد استعمال پوست کنار دشتی اور پوست مغیلاں کے جوشاندے سے غرغرہ کریں اگر

درد کی کمی نہو۔ تو پوست خشخاش کا غرغرہ مفید ہوگا۔

۲۳۵۲۔ سنون ورم لثہ۔ جب درد دانت کے ہمراہ ورم لثہ بھی ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں صفتہ'۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ گیرو۔ تمباکو ہلاس۔ نمک سنگ ہموزن باریک کرکے مسوڑھوں پر ملیں اور منہ کھلا چھوڑ دیں۔ تاکہ لعاب نکل جائے۔ اس کے بعد گلوری پان کی کھائیں بلکہ یکے بعد دیگرے گلوری استعمال کریں۔

۲۳۵۴۔ سفوف نمکین ربانی۔ دماغ کو تقویت بخشتا اور ضعف بصارت اور استحکام اسنان کیلئے مفید ہے صفتہ'۔ نمک لاہوری ۱۰ تولہ۔ نمک سیاہ ۱۰ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲۰ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲۰ تولہ۔ آملہ ۲۰ تولہ۔ سونف ۲۰ تولہ۔ برگ سنا مکی ۱۰ تولہ۔ سب کو باریک کرکے چھان لیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔ رات کو سوتے وقت استعمال کریں مجرب اور مصدقہ نسخوں میں سے ہے۔

۲۳۵۵۔ دانتوں کی درد کا ڈاکٹری نسخہ۔ مجرب بتایا گیا ہے صفتہ'۔ ہیڈریٹ آف کلورل ۱ ڈرام۔ کافور ۱ ڈرام ٹنکچر ایکونٹ ۱ ڈرام۔ کریازوٹ ۱ اونس ٹنکچر اوپیم ۸ ڈرام روغن کیریوی ۲ ڈرام۔ ایک شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت قدرے دانتوں پر روئی سے لگائیں۔

۲۳۵۶۔ نسوار۔ درد سر اور درد داڑھ کیلئے مجرب بتائی گئی ہے۔ صفتہ' نوشادر ۱ تولہ کافور ۱ ماشہ۔ باریک کرکے نسوار لیں۔ اور چند روز استعمال کریں۔

۲۳۵۷۔ سنون اکسیر وجع الاسنان۔ مجرب المجرب نسخہ ہے۔ عاقرقرحا ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ نمک لاہوری ۳ ماشہ۔ کوڑی زرد سوختہ ۶ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ افیون سوختہ ۴ سرخ۔ اجوائن دیسی ۳ ماشہ باریک کرکے دانتوں پر ملیں۔ فوراً تسکین ہوگی۔

۲۳۵۸۔ سنون درد دنداں۔ سپاری چھالیہ سوختہ ۲ عدد۔ پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ

نیلا تھوتھا بریاں ۲ رتی - مرچ سیاہ ۱۰ عدد - الائچی خورد ۴ عدد - الائچی کلاں ۱ عدد - زنجبیل ۱ ماشہ
کتھ پاپڑہ ۳ ماشہ - نمک لاہوری ۴ ماشہ - نمک سیاہ ۴ ماشہ - کوٹ کر باریک کریں - اور
چھان کر بطور منجن صبح وشام لگائیں - بعدہ پان استعمال کریں -

۲۳۵۹ - سنون مجرّب دردِ دانت - نیلا تھوتھا بریاں پھٹکڑی بریاں - پوست انار -
کفِ دریا - کتھ سفید - کباب چینی - مازو سبز - کسیس - سون مکھی - مجیٹھ - صندل سفید - سنبل الطیب
باریک منجن کے طور پر استعمال کریں -

۲۳۶۰ - مسوڑھوں کے ورم بوجہ نزلہ بارد اور درد دانت کیلئے مجرّبات سے ہے
صفتہ، افیون سوختہ - کچلہ سوختہ - شاخ گوزن سوختہ - لوبان کوڑیلہ - قسطِ تلخ - فلفل سیاہ -
شب یمانی سرخ ہر ایک ۶ ماشہ - بطور منجن بنا کر استعمال کریں -

۲۳۶۱ - مضمضہ - دردِ دانت نزلہ بارد و رطوبت کے سبب - عنب الثعلب خشک - کوکنار
اسپند ہر ایک تولہ - مجیٹھ ۶ ماشہ - پانی میں جوش دے کر غرغرہ کریں -

۲۳۶۱ - سنونِ خاص مصطگی رومی - عاقر قرحا - انبہ ہلدی - لک مغسول - قسطِ تلخ
کباب چینی - فلفل سیاہ - زنجبیل - باریک کر کے استعمال کریں -

۲۳۶۳ - مضمضہ جبکہ دانت ہلتے ہوں - کوکنار ۵ عدد - گلنار - صندل سرخ - فوفل - جوز السرو
کزمازج - برگ حنا سبز - مکو خشک - کشنیز خشک - پوست انار - گلسرخ - بزرالبنج - ہر ایک
۴ ماشہ - عدس مسلم ۱ تولہ جوشدیکر غرغرہ کریں -

۲۳۶۴ - منجن لاثانی - دانتوں کو مستحکم کر کے ہلنے اور درد کرنے سے روکتا
ہے - صفتہ، ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - فلفل گرد - دار فلفل - زنجبیل - طوطیا - نمک سانبھر
نمک لاہوری - نمک سیندھا - چوب تننگ - مازو ئے سبز ہموزن باریک کر کے بطور
منجن استعمال میں لائیں -

۲۳۶۵ - جب نزلہ گر گر دانتوں کو خراب کر رہا ہو - تو یرشعثا جس کا نسخہ پہلے دیا

گیا ہے۔ مفید ہے۔ ہمراہ جوشاندہ گاؤزبان ملٹھی۔ پرسیاؤشاں۔ الائچی خورد مصری ڈالکر کھلائیں۔

۲۳۶۶۔ بخور۔ درد دانت کیلئے۔ اندرائن کا گودا۔ بیخ تخم سپنداں۔ سداب کے پتے جعدہ رائی۔ عاقرقرحا۔ گدھے کا سم۔ ہموزن کو آگ پر ڈال کر ٹونٹی کے ذریعہ دھواں دانت کے سوراخ تک پہنچائیں۔ مادہ کو تحلیل کرے گا اور درد کو تسکین دیگا۔

۲۳۶۷۔ دوا درد دانت۔ سوراخ دار دانتوں کیلئے مفید ہے۔ صفتہ، مرچ سیاہ عاقرقرحا۔ بہروزہ۔ ہموزن باریک کر کے شہد میں ملا کر دانتوں کے سوراخ میں رکھیں۔

۲۳۶۸۔ سنونِ انجبار مسکّن درد۔ عاقرقرحا ۷ ماشہ۔ انجبار ۵ ماشہ۔ گلنار پھٹکڑی مائیں۔ بنسلوچن۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ باریک پیسکر درد والے دانت کی جڑھ اور مسوڑھوں پر لگائیں۔

۲۳۶۹۔ سنون بجردنتی۔ برائے دردِ دانت۔ نمک لاہوری۔ دھنیا خشک۔ کیس ہر ایک ۷ ماشہ۔ نیلا تھوتھا۔ کُٹھ۔ کتھ سفید اعلیٰ۔ زیرہ سفید مصطگی رومی ہر ایک ۳ ماشہ۔ بجردنتی۔ سونٹھ۔ کپور کچری۔ کباب چینی ہر ایک ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھا کو بریاں کریں حتیٰ کہ سپید ہو جائے۔ نیز زیرہ سفید اور دھنیا خشک کو بھی قدرے بریاں کریں۔ بہت باریک کر کے دانتوں پر ملیں۔ اور کچھ دیر پانی سے بچائیں۔ دانتوں کو مضبوط کرتا۔ جلا دیتا اور درد کو تسکین دیتا ہے۔

۲۳۷۰۔ سنونِ دیگر۔ منہ کو خوشبودار کرنے اور درد کو تسکین دینے میں بےنظیر کہا جاتا ہے۔ صفتہ۔ مصطگی کیس۔ سنگ سرمہ۔ سنگ سفید۔ تخم مین پھل۔ سونٹھ بریاں سنگجراحت بریاں۔ سہاگہ بریاں ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ ناگرموتھ ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ کتھ سفید۔ دھنیا بریاں۔ زیرہ بریاں ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ باریک کر کے مسواک یا برش سے ملیں۔ اور پانی سے غوغرہ کر کے منہ صاف کریں۔ اوپر سے پان کی گلوری

کھائیں۔

تاکل اسنان کیرم اس عارضہ کو روکنے کیلئے جیسا ابتدا میں ذکر ہوا۔ ضروری ہے کہ غذا سادہ اور لطیف استعمال کی جائے۔ بہت شیریں اشیاء سے پرہیز رکھا جائے۔ اور زیادہ گوشت نہ استعمال کریں۔ کھانے کے بالخصوص گوشت کے بعد نرم خلال سے دانت صاف کر کے گرم پانی سے کلی کریں۔ اور دانتوں کو ہر وقت مکمل طور پر صاف رکھیں۔ جب میل جم جائے تو فوراً وندان ساز سے صاف کرا دینی چاہیئے۔ بچوں کے پہلے دانتوں کی بہت احتیاط اور خبر گیری کرنی چاہیئے۔ اور جو ہدایت اس سے پہلے دیگئی ہیں۔ ان پر سختی سے عملدر آمد کرنا چاہیئے۔

ہومیوپیتھک علاج

بچوں کے دانتوں کیلئے۔

۱/۷۳۲۔ اگر دانتوں کے اوپر کا حصہ یعنی چوٹی خراب ہونی شروع ہو تو مرکیوریس ۲x۱۔ متواتر ۳ ماہ تک ہر روز دن میں ۳ دفعہ استعمال کریں۔ چوتھے مہینہ ناغہ کریں۔ اور پھر متواتر ۳ ماہ استعمال کرائیں۔ اگر بچہ کی تمام ہڈیاں کمزور ہوں۔ اور سوکھا ہو اور دانت خراب ہو رہے ہیں۔ تو سی لیشیا ۶x ہر ۸ گھنٹے بعد دیں۔ لیکن اگر بچہ موٹا اور خنازیری الطبع ہو۔ تو کلکریا کارب ۶x مفید ہے۔ اور اگر دانت سیاہ ہو کر کھائے جائیں۔ تو کریوزوٹ ۶x ہر ۸ گھنٹے بعد دیں۔ دانتوں میں گڑھے اور سوراخ اور دانتوں کی جلا خراب ہو جائے تو بے سلی نم ۱۰۰۰ ۱۰ روز میں ایک دفعہ استعمال کرائیں۔ اگر مریض کی قوت ہاضمہ اچھی ہو تو مچھلی کا تیل خالص CoD LIVER oiL یا اس کے مرکبات وغیرہ دینا اچھا ہے۔ علاوہ ازاں دودھ۔ بالائی وغیرہ اور تازہ سبزیوں کا استعمال کریں۔ گوشت صرف تازہ استعمال کرنا چاہیئے

جوان لوگوں میں۔

۲/۷۳۲۔ جبکہ دانت جلدی بوسیدہ اور سیاہ ہونے شروع ہو جائیں۔ اور جلدی ہی ٹوٹ

جائیں۔ ذرا چھونے سے درد دانت ہو۔ اور کھانے پینے کے بعد درد ہو تو سٹیفسگریا
۳x ہر ۲ گھنٹے بعد استعمال کریں۔ دانت بوسیدہ ہوں۔ ہلتے ہوں اور مسوڑھوں سے خون جاری
ہو۔ پلانٹیگو ۳x ہر ۴ گھنٹے بعد۔ دانت کا رنگ خراب ہو جائے۔ بھورا۔ درمیان سے
خالی ہو جائے۔ مسوڑھوں سے خون جاری ہو۔ اور دانتوں کی جڑھوں سے مادہ خارج
ہو۔ جبڑوں کی خرابی تک نوبت پہنچے فاسفورس ۳x ہر ۴ گھنٹے بعد۔ دانت جلد بوسیدہ
ہوں۔ کُند اور ایسا محسوس ہو کہ دانت بڑھ رہے ہیں سے مے زیریئن ۳x ہر ۴ گھنٹے بعد
اگر دانت گرنا شروع ہوں۔ تو مرکری ویو ۶x ہر ۴ گھنٹے بعد دیں۔ اگر مسوڑھوں میں پیپ
پڑ گئی ہو۔ فاسفورس ۳x ہر ۴ گھنٹے بعد۔

علاج درد دانت۔

۳۷۳۲۔ جب کسی اور دوا کی تشخیص نہ ہو سکے۔ تو سب سے پہلے ہمیشہ پلانٹیگو ۳x سے
شروع کریں۔ اگر درد شدید ہو تو ہر ۱۰ منٹ کے بعد دیں۔ اسی دوا کی مدر ٹنکچر کو۔۔۔
روئی سے تر کر کے سوراخ کے اندر رکھیں۔ دانت اور مسوڑھوں پر ملیں۔ اور ماؤف
جگہ کے باہر منہ پر بھی مالش کریں۔ لیکن اگر چند گھنٹوں میں آرام نہ ہو۔ تو پھر حسب علامات
مفصلہ ذیل ادویہ زیر استعمال ہونی چاہئیں۔ اگر دانت ماؤف کی جڑھ میں سوزش ہو۔ تو
مرکری سال ۶x ہر ایک گھنٹے بعد دیں۔ جبکہ ورم اور سوزش زیادہ ہو تو اے پس ۳x
ہر ایک گھنٹہ بعد۔ اور بعد میں پھر مرکری سال ۶x ہر ایک گھنٹے بعد۔ جبکہ دانت بوسیدہ ہوں
لیکن ورم یا سوزش نہ پائی جائے۔ کری اوزوٹ ۳x ہر ایک گھنٹے بعد۔ دانت سیاہ
بوسیدہ اور اُن پر سے چھلکے اتریں اور ذرا چھونے سے یا سردی یا سرد چیز کھانے
پینے سے شدید درد ہو۔ سٹیفسگریا ۳x ہر ایک گھنٹہ بعد۔ درد دانت کو ٹھنڈے
پانی سے آرام ہو۔ کافیا ۳x ہر ایک گھنٹے بعد۔ درد دانت باوجودیکہ دانت درست
ہوں۔ سپائجیلیا ۳x۔ کھانے سے درد شروع ہو جائے کالی کارب ۶x۔ سٹریوا

یا سرد پانی وغیرہ پینے سے درد۔ گویا دانت کوئی سرد شے برداشت ہی نہ کر سکیں۔ اور جب کھائیں درد ہو۔ کلکریا کارب ۶ٔ۔ کھانے سے درد۔ گرم شے پینے سے حرکت سے زیادتی ہو۔ البتہ لیٹنے اور درد کی طرف لیٹنے سے بالخصوص دائیں طرف برائی اودینا ۳ٔ۔ کوئی چیز گرم منہ میں لینے سے درد میں زیادتی ہو۔ اور سرد ہوا اور سرد شے سے آرام ہو۔ اور گرمی پہنچانے سے زیادہ ہو۔ پلسٹلا ۳ٔ ہر ا گھنٹے بعد۔ دردِ دانت گرم غذا یا پانی سے زیادتی۔ رات کو بستر کی گرمی سے بھی درد بڑھ جائے۔ ناقابلِ برداشت درد۔ کیموملا ۶ٔ۔ علاوہ ازاں کلوروفارم سے روئی تر کر کے سوراخ میں رکھنا یا اس طرف کے کان میں رکھنا تسکین دیتا ہے۔ اسی طرح کریو ازوٹ یا اسپرٹ آف کمفر کا استعمال بھی مفید ہے۔

حاملہ عورتوں میں دردِ دانت۔

۴۷۳۲۔ سب سے پہلے کلکریا کارب ۶ٔ ہر دو گھنٹے بعد دیں۔ اسکے بعد سپیا ۶ٔ ہر ۲ گھنٹے بعد۔ جب آرام کرنے سے درد ناقابلِ برداشت ہو۔ تو میگنیشیا کارب مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ کی تجویز نسخہ حسب ذیل ہے۔

(۱) مسوڑھوں میں درد ہو تو مرکیوریس۔ پلسٹلا۔ سٹیفسگریا۔ ہیپر۔ آرسنکم۔ کاربوویج۔ ہائیوسمیس۔ کلکریا۔ (۲) درد کا اثر سر تک جائے۔ مرکیوریس۔ سٹیفسگریا۔ نکس وامیکا۔ کیموملا۔ سلفر۔ آرسنکم۔ انٹیم کروڈم۔ رس۔ ہائیوسمیس۔ (۳) سرد ہوا میں زیادتی۔ بیلے ڈونا۔ مرکیوریس۔ سٹیفسگریا۔ سلفر۔ ہائیوسمیس۔ (۴) صبح کو درد بہت بڑھ جائے۔ اگنیشا۔ مرکیوریس۔ پلسٹلا۔ فاسفورک ایسڈ۔ سٹیفسگریا۔ برائی اودینا۔ نکس وامیکا۔ سنکونا۔ سلفر۔ آرسنکم۔ ہائیوسمیس۔ (۵) سر کی طرف جوشِ خون ہو۔ ایکونٹ۔ پلسٹلا۔ سنکونا۔ ہائیوسمیس۔ کلکریا۔

نوٹ سب سے زیادہ مفید ادویہ ہائیوسٹیں اور مرکیوریس ہیں۔

بائیوکیمک علاج

۳۲۳- ایام حمل میں دانت ماؤف رہیں۔ کلکریا فاس۔ دانت گھن سے خراب ہوں۔ کلکریئیا فلوریا یا کلکریئیا فاس۔ دانتوں کا ناصور۔ سی لیشیا۔ دانتوں کا آبدار حصہ کھردرا۔ پتلا اور جلد ٹوٹنے والا کلکریئیا فلور۔ دانتوں کا گرنا نیٹرم فاس۔ دانتوں کا کھوکھلا ہو جانا نیٹرم میور سی لیشیا۔ کلکریئیا فاس۔

دردِ دانت۔

۷۵۳۲- سوزش۔ ضربان۔ دانت میں برما چلنے کی طرح درد نیٹرم میور جیسے کہ سوراخ کیا جا رہا ہے۔ کلکریئیا فاس۔ جلن کے ساتھ چٹکیاں بھری جائیں۔ درد ہو سی لیشیا۔ اعصابی دردِ دانت میگنیشیا فاس۔ گولی مارنے کی طرح درد میگنیشیا فاس۔ جیسے کہ ڈنگ کالی میور نیٹرم میور۔ گرم غذا کے بعد فیرم فاس۔ تر موسم کے باعث نیٹرم میور نیٹرم سلف بوسیدہ ہونے کے باعث۔ کلکریئیا فلور۔ پاؤں کے سردی میں رہنے سے دردِ دانت ہو جائے۔ سی لیشیا۔ غذا چبانے سے تکلیف کلکریئیا فلور۔ مفاصلی اثر کلکریئیا سلف۔ میگنیشیا فاس۔ دردِ دانت جگہ بدلتا رہے۔ میگنیشیا فاس۔ اجتماعِ خون کے باعث فیرم فاس۔ خود بخود ہو اور خود بخود بند ہو جائے۔ کالی سلف۔ سوزشی درد فیرم فاس۔ دانتوں اور مسوڑھوں میں درد۔ کالی میور۔ کلکریئیا میور۔ حرکت اور گرم پانی سے زیادہ۔ فیرم فاس۔ سرد اشیا سے زیادہ نیٹرم میور۔ کلکریئیا سلف میگنیشیا فاس۔ ذرا چھونے سے زیادہ میگنیشیا فاس۔ دردِ دانت گرم اشیا پینے سے۔ کالی سلف۔ نیٹرم سلف۔ گرم کمرے میں زیادہ۔ کالی فاس۔ نیند نہ آئے۔ کالی فاس۔ رات کو یا شام کے وقت زیادتی کالی سلف۔ کلکریئیا فاس سی لیشیا۔ نیٹرم میور۔ گرمی اور آرام سے کمی میگنیشیا فاس حقہ پینے سے کمی۔ فیرم فاس۔ کالی میور۔ کھلی ہوا سے کمی کالی سلف۔ ٹھنڈی ہوا

سے کمی۔ نیٹرم میور ÷ بخار۔ فیرم فاس۔ سوزش چشم معہ درد دانت کلکریا فاس۔ فیرم فاس ÷ دانتوں کا ہلنا اور درد۔ کلکریا فلور ÷ درد اور مسوڑھوں سے جلد خون نکل آئے کالی فاس۔ درد اور مسوڑھے اور رخسار متورم فیرم فاس۔ کلکریا سلف۔ کالی میور سی لیشیا۔ پرانا دردِ دانت سی لیشیا۔ کلکریا سلف ÷ کنپٹیوں میں بھی درد۔ نیٹرم میور۔ سی لیشیا ÷

تحرکُ الاسنان و سقوطُ الاسنان

دانتوں کا ہلنا اور گرنا کئی وجوہ سے ہے۔

(۱) مسوڑھوں کے وہ سوراخ جن میں دانت گڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ کشادہ ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ بچوں میں پایا جاتا ہے۔ اور ان کے دودھ کے دانت طبعی طور پر وقت مقررہ کے بعد گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی جگہ زیادہ مضبوط اور بڑے دانت پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک قدرتی فعل ہے۔ تاکہ دودھ کے دانت جو کہ شیر خوری کے باعث دراصل بہت کمزور اور نازک بلکہ خراب ہوتے ہیں۔ عمر بھر تکلیف نہ دیتے رہیں۔ اسلئے اس کے علاج کی چنداں ضرورت نہیں۔

اسی طرح بوڑھوں میں بہ تقاضائے عمر۔

(۲) دانت خشک اور لاغر ہو جائیں۔ یہ صورت اگر بڈھے لوگوں میں ہو۔ تو لاعلاج ہے۔ کیونکہ یہ حرارت غریزی کے تحلیل ہونے کے باعث واقع ہوتی ہے اور اس عمر کے بعد حرارتِ غریزی کا عود کرنا محال بلکہ ناممکن ہے۔ مسوڑھوں میں ممکن ہے۔ کہ کچھ گوشت کم ہو جائے اور اسطرح دانت ہلنا شروع کر دیں۔ لیکن یہ لاغری دانتوں کی بعض اوقات جوانوں میں بھی پائی جاتی ہے جب کہ وہ کسی ضعیف کرنیوالے مرض سے اٹھے ہوں۔ یا دیر تک فاقہ کشی کی ہو۔ یا کثرتِ مجامعت اور قلتِ غذا

کے باعث خون میں بے حد کمی رونما ہوئی ہو۔

علاج - مریض کو تر اغذیہ دیں - اور خشک غذاؤں سے پرہیز واجب جانیں آرام کرنے دیں - تاکہ دماغ اور بدن میں تری پیدا ہو اور خشکی موجودہ دور ہو - حمام کرائیں - روغن بادام - روغن کاہو - روغن کدو اور روغن گل وغیرہ دانتوں اور سر پر مالش کریں اور کانوں میں ٹپکائیں - جب خشکی دور ہو - تو گلسرخ - طباشیر - مسور - پھٹکڑی - مائیں کلاں پوست انار - کزمازج - تخم ہلیلہ اور زرورد جیسی ادویہ باریک کرکے بطور منجن استعمال کریں - اور کچنال تازہ - چھال جھبیری - ببابانسہ - کتھ سفید - سپاری چھالیہ - ماز و سبز پانی میں جوشدیکر غرغرہ کرائیں - بعد میں خمیرہ گاؤزبان عنبری - خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا تنہا یا ہمراہ لعاب و شیرہ ہائے مناسب دیں مثلاً شیرہ عناب - شیرہ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم خیارین - مغز تخم تربوز عرق مکو اور عرق گاؤزبان میں گھوٹکر دینا بہت مفید ہے قلت الدم کے موقعہ پر عرق فولاد کے ہمراہ کشتہ طلا اور کشتہ فولاد ہر دو ایک ایک چاول دواء المسک معتدل جواہر والی کے ہمراہ دینا مفید ہے - اگر ضرورت ہو تو عرق گذر - عرق بید مشک اور عرق سونف بھی شامل کر لیا کریں - انوشدارو لولوی اور جوارش آملہ عنبری بھی گاہ بگاہ دیتے رہیں -

(۳) رطوبت رقیق اُن اعصاب میں جاکر ان کو ڈھیلا کر دیتی ہے - جو کہ مسوڑھوں میں جاکر دانتوں کو مستحکم کئے رکھتے ہیں - اسکی نمایاں علامت یہ ہے - کہ دانت ویسے ہی بڑے ہوتے ہیں - مسوڑھے ڈھیلے اور حس میں سست ہو جاتے ہیں - گفتگو کے وقت جبڑے کانپتے ہیں - منہ سے لعاب بہتا ہے اور دانتوں کی جڑھوں میں سردی محسوس ہوتی ہے -

علاج - فالج کی طرح علاج میں مشغول ہوں یعنی بلغم کا منضج دیں - جس کا نسخہ کئی دفعہ پیشتر دیا گیا ہے - اور مسہل دے کر حب ایارج - اطریفل زمانی وغیرہ سے کئی دفعہ

کر کے تنقیہ تام کریں - اور اسکے بعد عاقر قرحا لودھ پٹھانی - شب یمانی - سپاری سوختہ دار شیشعان - مازو ئی سبز - پوست انار - فلفل سفید - پوست بیخ کبر - سعد کوفی - توتیائے سبز اور نیلا تھوتھا بریاں وغیرہ ایسی ادویہ ہیں - جن کو لگایا جائے اور غرغرے کرائے جائیں مثلاً شب یمانی - کزمازج - گلنار ۶ ماشہ اور گلسرخ ۱ تولہ کا منجن بنا کر لگائیں - یا فوفل سوختہ کتھ سفید ہر ایک ۴ ماشہ - فلفل سپید - دار فلفل - نمک سنگ ہر ایک ۲ ماشہ کا منجن بنا کر استعمال میں لائیں - اور ان کے ہمراہ حب شبیار - اطریفل اسطوخودوس - جوارش زنجبیل - جوارش بسباسہ وغیرہ حسب مزاج مریض عرق گاؤزبان - عرق سونف اور عرق مکو کے ہمراہ دیتے رہیں - اور تقویت کیلئے معجون فلاسفہ اور معجون نانخواہ - مربہ زنجبیل اور تقویت معدہ کیلئے جوارش مصطگی زیادہ فائدہ مند ہے - عرق بادیان - مکو اور گاؤزبان کے ہمراہ استعمال کیجا سکتی ہیں -

۱۴ مسوڑھوں کا گرم ورم - گوشت کو دانتوں سے کھینچکر قدرے علیحدہ کر دیتا ہے اور دانت خواہ مخواہ متحرک ہوتے ہیں - ورم کے مقام پر ٹیس کی درد ہوتی ہے - اور ورم پائی جاتی ہے -

علاج - فصد سرارو کھلوائیں - یا سینگیاں لگوائیں - اور اس کے بعد تنقیہ بدنی اور دماغی حسب غلبۂ خلط کرنا ضروری ہے - چونکہ ورم کا ذکر پہلے بہت دفعہ آچکا ہے - بار بار تحریر میں لانے کی ضرورت نہیں - جب یہ ہو جائے تو سرد قابض ادویہ مثلاً طباشیر - پوست ہلیلہ زرد - گلنار - سماق لگائیں - اور بارتنگ یا خرفہ کا پانی نیکر یا گلسرخ کے جوشاندہ سے کلی کرائیں - اور لودھ پھٹکڑی بطور منجن لگائیں - اور سبز دھنیئے کا پانی اور روغن گل منہ میں رکھیں - اور یہ سنون خاص طور پر ورم لثہ اور خلش دندان کیلئے نہایت مفید ہے - صفتہ - پوست مغیلاں ۲ تولہ - سنگجراحت - کتھ پاپڑیہ - سپاری چھالیہ ہر ایک ۶ ماشہ - فلفل سیاہ - زنجبیل ہر ایک ۴ رتی باریک کرلیں - نیز

نسخہ پھٹکڑی بریاں۔ نوشادر۔ نشاستہ ہموزن بھی مفید ہے۔

(۵) مسوڑھوں کا گوشت کم ہوجاتا ہے۔ اور گل جاتا ہے جس کے باعث دانت ہلنا شروع ہوجاتے ہیں۔

علاج ۔ فصد کریں اور مسہل دیں۔ اور سینگیاں کھچوائیں۔ تاکہ مواد خارج ہوں۔ اور خون کی حدت کو کم کرنے والی ادویہ و اغذیہ دیں مثلاً عرق چوب چینی۔ عرق شاہترہ عرق مصفی خون۔ معجون چوب چینی۔ اور لطیف اغذیہ کھانے کو دیں۔ جن میں سماق اور انار دانہ ڈال لیا کریں۔ اور میٹھی اشیاء اور گوشت سے قطعی پرہیز واجب سمجھیں۔ مردہ اور گندے گوشت کو صاف کرنے کیلئے کندر۔ زراوند۔ دم الاخوین آردِ کرسنہ۔ ایرسا یعنی سوسن آسمانجونی پھٹکری اور شہد اور سرکہ عنصلی میں ملاکر لگائیں۔ لیکن اگر تعفن پیدا ہورہا ہو۔ تو فلفیون سے علاج کریں۔ سرکہ سے کلی کریں۔ اور مفصلہ ذیل نسخہ جو ہمارے خاندان کا سرمایہ صدناز ہے۔ استعمال کرنے سے کلی فائدہ بہت جلد ہوتا ہے۔

نسخہ مجرب المجرب صدری خاندانی تیر بہدف۔ ہڑتال ورقیہ کو شیر خوار لڑکے کے پیشاب میں تر کرکے نئے سکورہ گلی میں گل حکمت کرکے آگ دیں۔ جب کشتہ ہوجائے تو پہلے مسوڑھوں کو سرکہ سے صاف کریں اور پھر مسوڑھوں پر لگائیں۔ تعفن بھی دور ہوجائے گا۔ اور گوشت درست ہوکر دانت ہلنا بند ہوجائیں گے۔ باقی علاج مسوڑھوں کے تحت میں دیکھیں۔

(۶) دانتوں پر چوٹ یا صدمہ کا پہنچنا باعث تحرک ہوسکتا ہے۔ فوراً سرد۔ قابض چیزوں سے علاج کریں۔ تاکہ دانت مستحکم ہوجائیں۔ کزمانج رومی۔ شب یمانی بریاں عدس مسلم۔ طباشیر کبود۔ عود سوختہ و مصطگی رومی باریک کرکے علیحدہ علیحدہ یا اکٹھی دانتوں پر ملیں۔ مفید ہے۔ نیز گلنار۔ سماق۔ طباشیر۔ پوست ہلیلہ زرد ہموزن بطور منجن استعمال

کریں۔ علاوہ ازاں پھٹکڑی بریاں۔ سپاری سوختہ۔ کتھ سرخ۔ فلفل سیاہ۔ آملہ خشک خام وبریاں۔ نمک سنگ ہموزن منجن بنائیں۔

مجرّبات۔

۲۲۷۶۔ سنون۔ مسوڑھوں کے خون کو بند کر کے گوشت فاسد کو دور کرتا۔ اور نیا گوشت اگا کر دانتوں کو مضبوط اور مستحکم کر دیتا ہے۔ صفتہ۔ مصطگی۔ موچرس۔ گلنار دم الاخوین۔ ماز وخشک۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ خشک۔ برگ حنا خشک کات سپید۔ کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ۔ نمک لاہوری نصف جزو۔ سب ادویہ کو باریک کر کے بطور منجن استعمال کریں۔ سرد پانی سے کُلّی نہ کریں۔

۲۲۷۷۔ نسخہ فلدفیون۔ گوشت خورہ کیلئے مفید ہے۔ صفتہ۔ تازہ اَن بجھ چونا ایک تولہ۔ ہڑتال زرد۔ ہڑتال سرخ۔ سجّی۔ زنگار۔ اقاقیا ہر ایک ۶ ماشہ۔ باریک کر کے تیز سرکہ میں ملا کر قرص بنائیں۔ اور بوقت ضرورت مناسب شے میں گھسکر لگائیں

۲۲۷۸۔ مضمضہ۔ قابض ہے اور دانتوں اور مسوڑھوں کے ضُعف اور قلت لحم کو مفید ہے۔ صفتہ۔ کزمازج۔ گلنار۔ کوکنار۔ عدس مسلم۔ برگ آس۔ حب الآس۔ پوست ببول۔ ہر ایک ایک تولہ۔ جوشدیکر قدرے ہیرا کسیس شامل کر کے کلّیاں کرائیں۔

۲۲۷۹۔ سنونِ خاص الخاص۔ عاقرقرحا۔ فلفل سیاہ۔ سپاری۔ مصطگی رومی۔ سعد کوفی۔ گلنار۔ مازوئے سبز۔ کزمازج۔ پھٹکڑی بریاں۔ کتھ سفید۔ مغز تخم ایلہ ہموزن بطور سنون استعمال میں لائیں۔

۲۲۸۰۔ ابتدا میں جو سوڑھوں کے لئے انگریزی ادویہ کے ۲ نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ وہ اس بارہ میں واقعی عجیب المنفعت ہیں۔ مسوڑھوں پر متواتر لگانے سے ورم۔ گوشت خورہ اور چوٹ کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور رطوبت تحلیل ہو کر مسوڑھوں کا گوشت مضبوط اور مستحکم ہو جاتا ہے۔ اور درد دانت اور اُنکی حرکت قطعی بند ہو جاتی ہے

۲۳۸۱- کاربالک ایسڈ لگائیں۔ اور کاربالک لوشن سے غرغرہ کریں۔ اور کلورل کمفر ٹنکچر اوپیم۔ روغن لونگ ملا کر لگائیں۔

۲۳۸۲- سنوون تحرک الانسان۔ سنگجراحت۔ مازو۔ گلنار۔ پھٹکڑی بریاں۔ کتھ طباشیر ہیراکسیس۔ ناگرموتھا۔ عاقرقرحا۔ ریوند چینی سوختہ۔ کہربا شمعی ہموزن۔ حکیم نورالدین صاحب سے منسوب ہے۔

۲۳۸۳- سنوون بھلانواں۔ تحرک الانسان کیلئے مفید نسخہ ہے۔ صفت۔ بلادر یعنی بھلانواں ۱ تولہ۔ سپاری کہنہ۔ توتیائے سبز۔ گل حکمت کر کے جلائیں اور مصطگی رومی شامل کر کے سنوون بنائیں۔

۲۳۸۴- ذرورِ ابیض کا نسخہ پہلے دیا گیا ہے۔

۲۳۸۵- سنوون چوب چینی۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو مستحکم کرتا ہے۔ پھٹکڑی شگفتہ۔ کتھ سفید۔ لوہے کا برادہ۔ پوست درخت مولسری ہر ایک ۶ تولہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ۴ تولہ کسیس۔ چوب چینی ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۸ ماشہ۔ پوست انار ۱ تولہ۔ سب کو باریک کر کے بطور مسی دانتوں پر ملیں۔ بعد ازاں روغن گل کے غرغرے کریں۔ بہت مفید نسخہ ہے۔

۲۳۸۶- سنوونِ تمباکو- دانتوں کو مضبوط کرتا اور رطوبات جذب شدہ کو زائل کر کے مسوڑھوں کو تقویت بخشتا ہے۔ تحرک الانسان اور وجع الانسان جن کا باعث رطوبات نزلہ اور ریاح ہوں۔ بہت مفید بتایا گیا ہے۔

صفت۔ تمباکو سورتی۔ مرچ سیاہ ہموزن۔ پیس کر دن میں دو تین دفعہ لگائیں۔ احتیاط لازم جانیں کہ لعاب اندر نہ جائے۔

۲۳۸۷- سنوون برائے تحرک الانسان۔ مرچ سیاہ۔ نمک لاہوری کتھ پاپڑیہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ہر ایک ۷ ماشہ۔ سپاری سوختہ ۴ ماشہ باریک کر کے سنوون بنائیں

دیگر سنون سونجاں ۔مقوی دانت ۔ سورنجاں مصری ۔ سپاری ۔ ناگرموتھا ۔ مائیں ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ صندل سپید ۔ صندل سرخ ۔ ہموزن کوٹ کر سنون بنائیں ۔

۲۳۸۸ نسخہ مستی ۔ لوہ چون خالص گرد و غبار اور تیل وغیرہ سے بالکل صاف کیا ہوا اڑھائی سیر ۔ مازوئے سبز بے سوراخ ایک سیر ۔ کتھ سرخ ۱۱ تولہ ۸ ماشہ ۔ الائچی خورد معہ پوست ۔ نیلا تھوتھا ہر ایک ۹ تولہ ۴ ماشہ ۔ ہیرا کسیس مصطگی رومی ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ سونا مکھی ۸ ماشہ ۔ باریک کر کے بہت موٹے کپڑے میں سے چھانیں ۔ اور کام میں لائیں ۔

۲۳۸۹ مضمضہ ۔ دانتوں کے درد اور ہلنے کیلئے مفید ہے ۔ صفتہ ۔ مورد کی لکڑی ۔ کبر کی لکڑی ۔ کبر کی شاخ ۔ کاکنج کی جڑھ ۔ سرو کا پھل ۔ گلسرخ ۔ ہاتھی دانت کا برادہ پھٹکڑی جملہ ادویہ ہموزن سرکہ میں پکا کر کلی کریں ۔

ہومیوپیتھک علاج

چونکہ ہومیوپیتھک علاج پہلے دیا گیا ہے ۔ اسلئے یہاں مزید بیان کی ضرورت نہیں البتہ پلاٹینا بہت ہی مفید ہے ۔

بائیوکیمک علاج

دانت ہلتے ہوں ۔ تو کلکریا فلور دینا مفید ہے ؛

ضرس الاسنان

دانتوں کا خدر یعنی بے حس یا سن ہو جانا ۔ جس کو عرف عام میں دانتوں کا کند ہونا کہتے ہیں ۔ اس کا سبب بیرونی ہے یا اندرونی ۔

بیرونی سبب ترش ۔ قابض اور کسیلی چیزوں کا کھانا اور چبانا ۔ اور اندرونی سبب ترش بلغم یا سودا کا فم معدہ میں پایا جانا ہے ۔ جس کا اثر دانتوں پر

پہنچ جاتا ہے۔

علاج - ایسی اغذیہ اور اشیاء کا استعمال قطعی روک دیں - جو اس کا مرض کا موجب ہیں۔ اور صعتر۔ بادروج۔ شہد۔ نمک وغیرہ چبانے کو دیں۔ اگر طبیعت میں زیادہ گرمی ہو تو شہد میں نمک ملا کر دانتوں پر ملنا مفید ہے۔ مغز ناریل۔ یا اخروٹ اور مغز بادام کا چبانا بھی فائدہ بخشتا ہے۔ اسی طرح حماض کے پتے چبانے کو دیں۔ اگر محض سردی کا اثر ہو۔ تو گرم روٹی کا گرم گودا یا انڈے کی زردی کو گرم کر کے دانتوں کے نیچے چبائیں اور روغن گل میں مصطگی حل کر کے گرم گرم منہ میں رکھیں۔ لیکن جس صورت میں کہ معدہ کے بخارات یا مواد دانتوں کو بے حس کر رہے ہوں۔ تو فوراً معدہ کو مناسب تدابیر کے ذریعہ بلغم اور سودا سے پاک اور صاف کریں۔ اور پھر متذکرہ بالا ادویہ چبانے اور ملنے سے خدر دور ہو جائے گا۔ معدہ کی صفائی کیلئے حب ایارج کا استعمال اور حب افتیموں کا سودا کے اخراج کیلئے استعمال کرانا بہت مفید ہے۔

ذہابُ الاُسنان

یعنی دانتوں کی آب جاتی رہے۔ جس کے باعث دانت گرمی۔ سردی یا سخت چیز کی برداشت نہیں کر سکتے۔ اگرچہ ظاہر میں یہ درد نہیں لیکن تکلیف ایسی ہے۔ کہ درد سے کم نہیں۔ اور بالآخر درد کی صورت ہو جاتی ہے۔ اسکے دو اسباب ہیں (۱) سخت سردی اور (۲) سخت گرمی۔ ہر دو کی علامات مسوڑھوں کی رنگت اور منہ کی حلاوت حرارت سے تشخیص کی جا سکتی ہے۔

علاج - (۱) اگر سبب مرض سردی ہے۔ تو حب الغار۔ ھٹکڑی۔ زراوند طویل۔ یا زردی بیضہ بریاں گرم گرم دانتوں پر ملنا اور طحال کو بریاں کر کے گرم گرم سینکنا مفید ہے جنگلی پیاز بھونکر اور کوٹ کر گرم سرکہ کے ساتھ ملا کر ملکور گرم گرم کرنا۔ سردی کے اثر کو زائل

کر دے گا۔ ایارج فیقرا دانتوں پر ملیں۔ رائی کا تیل یا روغن زیتون گرم گرم منہ میں رکھیں اور مربہ زنجبیل دھو کر کھلائیں۔

(۲) اگر گرمی سببِ مرض قرار دیا گیا ہے۔ تو بگ اور تخم خرفہ کا چبانا۔ مغز بادام کا استعمال اور بطیخ اور مرغ کی چربی ملنا مفید ہیں۔ نیز سونف۔ بادرنجبویہ اور اسطوخودوس کا جوشاندہ پلائیں۔ اور نخود آب بطور غذا دیں۔ اور خرفہ۔ کافور۔ صندل کشنیز۔ باریک کر کے ملیں۔

ضروری نوٹ۔ اونٹ کی تلی کو کباب کے طور پر بھونیں اور چبا کر کھائیں اور دانتوں پر ملیں۔ اور زریق الاسنان اور ایارج فیقرا کی مالش کریں۔

بائیوکیمک علاج

ذہاب الاسنان کیلئے بھی کلکریا فلوریکا مفید ہے۔ دانت کھوکھلے ہو جائیں اور جڑھ میں کیڑا لگ جائے تو بھی یہی دوا مفید ہے۔

تفتت و تکسر الاسنان

یعنی دانتوں کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ جانا یا ویسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ اس کے بھی دو اسباب ہیں۔ حد سے بڑھکر تری اور حد سے بڑھکر خشکی تشخیص مشکل نہیں۔ تری اور یبوست کے علامات اور تقاضائے عمر معلوم کرنے کیلئے کافی امور ہیں۔

علاج

اسباب کے لحاظ سے علاج بالکل مختلف اور متضاد ہے۔ پہلی قسم میں ایارج اور حب شبیار وغیرہ سے تنقیہ بدنی و دماغی کریں۔ اور رطوبات کو روکنے اور تقویت دینے والی ادویہ اور قابض منجن کے ذریعہ دانتوں کے بوسیدہ ہونے کو روکنا چاہیئے مثلاً برگ مورد۔ گلنار۔ پھٹکڑی سرکہ میں جوشدہ کر کے کلی کریں۔ اور سنبل۔ ناگرموتھہ۔ ریوت اور مازو عقرقرحا وغیرہ لگائیں۔ اور رُسک مصطگی اور قدرے کافور بوسیدہ جگہوں

میں بھر دیں۔ اگر ضرورت ہو تو بوسیدہ حصہ کو ریتی سے صاف کر دیں۔ ورنہ کسی دندان ساز سے صاف کرا کے پُر کرا دیں۔

اور اگر خشکی باعثِ مرض ہے۔ تو رطوبت پیدا کرنے والی اغذیہ اور اشیاء کا استعمال مفید ہوگا۔ نیز سفیدہ بیضۂ مرغ۔ لعاب اسپغول۔ گدھی کا دودھ۔ روغن بنفشہ ملا کر دانتوں پر لگائیں۔ اور کلی کریں۔

مجربات۔

۲۳۹۰۔ نسخہ سنون۔ ہلیلہ زرد۔ نمک ہندی ہر ایک ۵ ماشہ۔ سعد کوفی۔ قرفہ۔ زرنباد ہر ایک ایک تولہ۔ دارچینی۔ کزمازج ہر ایک ۳ ماشہ۔ شب یمانی۔ زعفران۔ سماق ہر ایک ۲ ماشہ۔ عاقرقرحا ۷ ماشہ۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ۔ عصارہ آملہ ہر ایک ۱ ماشہ۔ الائچی خورد۔ گلنار ہر ایک ۴ ماشہ استعمال کریں۔

۲۳۹۱۔ ترتیب اور تقویت کیلئے۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ہمراہ شیرہ ہائے مغزیات ولعاب بہدانہ وغیرہ استعمال کریں۔

۲۳۹۲۔ ضمادِ دندان۔ بطخ کی چربی۔ مرغیوں کی چربی۔ مرغابی کی چربی۔ چرز کی چربی ہموزن کو روغنِ خیری بقدرِ ضرورت میں پگھلا کر ملائیں۔ اور قدرے موم۔ زوفائے رطب اور گیہوں کا شیرہ داخل کر کے قیروطی بنائیں۔ اور دانتوں پر لگا کر ہوا سے محفوظ رکھیں۔

حَفَر و قَلَح و تَغَیّرِ لَونِ الاَسنان

یعنی دانتوں پر میل کا جمنا اور رنگ بدلجانا

(۱) میل جب ٹھیکریوں کی طرح دانتوں کی جڑھوں پر جم جائے۔ اور اس کا صاف کرنا دشوار ہو تو ایسی میل کو حفر یا قلح کہا جاتا ہے۔ اس کا رنگ حسب خلط غالب سیاہ۔ سبز یا زرد

ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ اسی رنگت سے ہم معلوم کر سکتے ہیں۔ کہ کونسی خلط معدہ میں غالب ہے۔ جس کے بخارات غلیظہ اٹھکر منہ کو آتے ہیں۔ اور جو تحلیل نہیں ہو سکتے۔ اور دانتوں میں چمٹ جاتے ہیں۔ اور بالآخر اس قدر سخت ہو جاتے ہیں کہ کوشش کے ساتھ بھی اتر نہیں سکتے۔

علاج

چونکہ یہ میل دراصل معدی بخارات کا نتیجہ ہے اسلئے معدہ کو اس خلط سے پاک کریں اور دانتوں کی میل کو دندان ساز سے یا خود تیز لوہے کے اوزار سے اتار ڈالیں۔ سمندر جھاگ۔ نمک۔ سیپ سوختہ۔ شیشہ پسا ہوا۔ شخ سوختہ۔ اور بارہ سنگھے کے سینگ سوختہ سے جو منجن بنایا جاتا ہے۔ وہ دانتوں کو حفر یا قلح سے صاف کر دیتا ہے۔ اور اس کے بعد تقویت معدہ اور تجوید ہضم کے علاوہ غذا لطیف اور زود ہضم کم مقدار میں کھلائیں۔ شہد خالص کو سرکہ میں ملا کر ہر ہفتے ایک دو دفعہ کلّی کرنا۔ اور جھاڑ کی لکڑی اور دیگر مفید مسواکوں سے دانتوں کو ہمیشہ صاف رکھنا حفر یا قلح سے محفوظ رکھتا ہے۔

جب تنقیہ ہو چکے اور دانت صاف ہو جائیں۔ تو تقویت معدہ اور صفرا کے غلبہ کو دور کرنے کیلئے انو شدارو۔ جوارش آملہ۔ جوارش انارین۔ جوارش مصطگی وغیرہ ہمراہ عرق مکو۔ عرق سونف اور عرق گاؤزبان استعمال کریں۔ لیکن اگر ریاح غلیظہ کا موجب فضلات بلغمی ہوں۔ تو بعد صفائی جوارش جالینوس۔ اطریفل زمانی۔ جوارش کمونی اور جوارش مصطگی ہمراہ عرق سونف اور عرق مکو دینا مفید ہے

(۲) جب فاسد مادہ دانتوں کے جرم کے اندر نفوذ کر جائے۔ تو ان کا رنگ بدلجاتا ہی اگر مادہ فاسد رقیق ہو۔ تو بہت سے دانتوں پر یک لخت اثر ہوتا ہے۔ ورنہ صرف ایک ہی دانت اور وہ بھی آہستہ آہستہ کچھ دیر کے بعد رنگ بدلتا ہے۔ اور دانت کی رنگت مادہ کی نوعیت کا ثبوت دیتی ہے۔

علاج

فوراً حب ایارج ۔ حب شبیار ۔ یا دیگر حبوب مسہلہ اور منقی سے دماغ اور بدن کا تنقیہ کریں ۔ اور غرغرے کرائیں ۔ اگر رنگ زرد ہو تو صفرا کا غلبہ ہوگا ۔ آب مکو سبز اور سرکہ کی کلی کرائیں ۔ اور خطمی جو اور مسور کا آٹا سرکے میں گوندھ کر ماؤف دانت یا دانتوں پر لگائیں ۔ اور اگر سیاہ ہے جس کا سبب مادہ سوداوی ہوگا ۔ تو بیخ کبر ۔ افتیموں ۔ مصطگی ۔ چھڑیلہ باریک کر کے اور روغن گل میں ملا کر لگائیں ۔ اور اگر رنگ مثل گچ سپید ہے ۔ تو قیروطی جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے ۔ لگائیں ۔

ہومیوپیتھک علاج

۲۳۹۳ ۔ ایلیتھنس ۶ ۔ گردن نازک اور غدود متورم ۔ دانتوں پر میل جمی ہوئی زبان خشک ۔ بھوری ۔ نگلنے سے کانوں تک درد محسوس ہو ۔

۲۳۹۴ ۔ ایلومینا ۶ ۔ منہ سے بو آئے ۔ منہ زخمی ۔ دانتوں پر میل جمی ہوئی مسوڑھے زخمی اور خون نکلے ۔ چبانے اور منہ کھولنے میں جبڑوں میں درد ۔

۲۳۹۵ ۔ آرسنکم البم ۱۲ ۔ جلد مسوڑھوں سے خون نکل آئے ۔ منہ میں گرم پانی بھر آئے ۔ منہ گرم اور خشک اور زخمی ۔ دانتوں کی عصبی تکلیف ۔ آدھی رات کے بعد زیادہ میل جمی ہوئی ۔ جو اکثر ٹائیفائڈ بخار میں ہوتی ہے ۔

۲۳۹۶ ۔ بیپٹیشیا ۵ ۔ دانت اور مسوڑھے زخمی اور میل ۔ زبان جلتی محسوس ہو ۔ منہ کا مزا کڑوا ۔

۲۳۹۷ ۔ ایکی نیشیا ۳ ۔ مسوڑھوں سے خون ۔ منہ کی باچھیں اور لب زخمی ۔ پھٹے ہوئے زبان خشک متورم ۔ دانتوں پر میل ۔

۲۳۹۸ ۔ ہائیوسمیس ۳ ۔ زبان سرخ ۔ خشک ۔ پھٹی ہوئی ۔ بمشکل سے باہر نکال سکے ۔ منہ میں جھاگ ۔ نچلا جبڑا مسترخی ۔ دانتوں پر میل ۔

۲۳۹۹ - آئیوڈیم ۳x - منہ سے سخت بدبو - مسوڑھے ڈھیلے - اور خون نکلے - گندہ دہنی - زبان پر موٹی میل - دانتوں پر میل -

۲۴۰۰ - میوریاٹک ایسڈ ۳x - بو منہ سے - قلاع - مسوڑھے اور غدود متورم - دانتوں پر میل -

۲۴۰۱ - پلانٹیگو ۵ - درد دانت - دانت لمبے محسوس ہوں - کھانے کے وقت آرام - لعاب - درد کا اثر بذریعہ اعصاب - آنکھوں کے پپوٹوں تک میل جمی ہوئی -

بائیوکیمک علاج

۲۴۰۲ - دانتوں پر بھوری تہ جمی ہوئی - کالی فاس

صَرِیرُ الاَسْنَان

یعنی دانتوں کا نیند میں پیسنا یا بجنا - اسکی وجہ یہ ہے کہ جبڑوں کے عضلات بوجہ ضعف تشنج میں مبتلا ہو کر غیر ضروری حرکت کرتے اور دانتوں کے پیسنے کا موجب ہوتے ہیں - یہ مرض اکثر بچوں میں پایا جاتا ہے - اور جب جوان ہوتے ہیں - تو خود بخود زائل ہو جاتا ہے - ورنہ بوڑھوں اور عورتوں میں بھی یہ حالت دیکھنے میں آئی ہے -

اسباب - دماغی رطوبت کا کثیر مقدار میں دانتوں پر گرنا (۲) ریح غلیظ کا دانتوں کے اندر پیدا ہونا - (۳) مرض - صرع - سکتہ - فالج - اور تشنج کا پیش خیمہ (۴) کرم شکم کی خراش کا نتیجہ - (۵) سمی بخارات کا نتیجہ -

علاج

(۱) اگر رطوبت پائی جائے - یا ریح غلیظ دانتوں میں پیدا ہو - یا مرض صرع وغیرہ کا پیش خیمہ ہو تو چاہیئے - کہ بدن اور دماغ کو بلغمی مادہ سے کلیتہً پاک کریں یعنی منضج

منضج بلغم دیگر مسہل بلغم سے بدن کو صاف کریں۔ اور اس کے بعد حب ایارج اور اطریفل صغیر وغیرہ سے دماغی تنقیہ ساتھ ساتھ کرتے جائیں اور مناسب غرغرے استعمال کریں جو کہ فالج اور دیگر امراض بلغمی انسان میں مذکور ہوئے۔

مضمضہ۔ عاقر قرحا۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۶ ماشہ۔ پوست خشخاش ۷ ماشہ۔ مسور ا تولہ۔ بقدر ضرورت پانی میں جوشدیکر غرغرہ کریں۔ اور فالج اور استرخا۔ سکتہ اور تشنج کے بیان میں دوا اور غذا کے متعلق جو امور زیر نظر رکھنے چاہئیں۔ خیال رکھیں۔

نیز عاقر قرحا۔ فلفل سفید۔ حب بلساں۔ دارچینی۔ قاقلہ صغار۔ قاقلہ کبار۔ جاؤشیر۔ مصطگی۔ غرغرہ اور منہ میں رکھنے کیلئے مفید ادویہ ہیں حسب ضرورت لے سکتے ہیں۔ جند بیدستر روغن قسط میں ملا کر گردن پر تقویت اعصاب کیلئے مالش کریں۔ اور جوارش زنجبیل۔ جوارش فلافلی۔ جوارش مصطگی اطریفل اسطوخودوس۔ جوارش مصطگی معہ عود صلیب یا قرنفل وغیرہ استعمال کرانا اور تقویت دماغ کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری۔ عود صلیب کے ساتھ۔ ہمراہ شیرہ تخم کشوث پلانا مفید ہے۔ گلقند عسلی گلقند سادہ۔ سونف۔ مکو۔ معجون فلاسفہ۔ معجون نانخواہ اور مربہ زنجبیل بھی حسب ضرورت استعمال کرائیں گردن پر روغن خیری۔ روغن گل۔ روغن سوسن یا روغن بابونہ وغیرہ مالش کرتے رہیں۔

اگر کرم شکم اس کا باعث ہیں۔ تو کرم شکم کا علاج کریں۔ اطریفل دیدان بعد تنقیہ استعمال کرانا مفید ہے۔

مجربات۔

۲۴۰۳۔ اوراق قلعی درانگ ۱۰ تولہ۔ مویز منقی ۵ اتولہ ملا کر اسقدر کوٹیں۔ کہ مرہم کی طرح ہو اسمیں سے ایک ماشہ کھلادیں۔ اور اوپر سے کمیلہ دھو کر اور صاف کرکے بالائی دودھ میں ملا کر کھلادیں۔ ۹ روز استعمال کریں۔ اور جبڑوں کو یہ تکمید کردیں۔

۲۴۰۴ تکمید۔ تخم بلوط۔ مازو۔ فوفل۔ دارچینی۔ زرباد۔ صعتر فارسی ہموزن باریک کرکے پوٹلی سے گرم کرکے ٹکور کریں۔

۲۳۹۹- آیوڈیم ۳x- منہ سے سخت بدبُو- مسوڑھے ڈھیلے- اور خون نکلے- گندہ دہنی- زبان پر موٹی میل- دانتوں پر میل-

۲۴۰۰- میوری اٹک ایسڈ ۳x- بُو منہ سے- قلاع- مسوڑھے اور غدود متورم- دانتوں پر میل-

۲۴۰۱- پلانٹیگو ۵- درد دانت- دانت لمبے محسوس ہوں- کھانے کے وقت آرام- لعاب- درد کا اثر بذریعہ اعصاب- آنکھوں کے پپوٹوں تک میل جمی ہوئی-

بائیوکیمک علاج

۲۴۰۲- دانتوں پر بھوری تہ جمی ہوئی- کالی فاس

صَرِیْرُ الاَسْنَان

یعنی دانتوں کا نیند میں پیسا یا بجنا- اسکی وجہ یہ ہے کہ جبڑوں کے عضلات بوجہ ضعف تشنج میں مبتلا ہو کر غیر ضروری حرکت کرتے اور دانتوں کے پیسنے کا موجب ہوتے ہیں- یہ مرض اکثر بچوں میں پایا جاتا ہے- اور جب جوان ہوتے ہیں- تو خود بخود زائل ہو جاتا ہے- ورنہ بوڑھوں اور عورتوں میں بھی یہ حالت دیکھنے میں آتی ہے-

اسباب- دماغی رطوبت کا کثیر مقدار میں دانتوں پر گرنا (۲) ریح غلیظ کا دانتوں کے اندر پیدا ہونا- (۳) مرض- صرع- سکتہ- فالج- اور تشنج کا پیش خیمہ (۴) کرم شکم کی خراش کا نتیجہ- (۵) سمی بخارات کا نتیجہ-

علاج

(۱) اگر رطوبت پائی جائے- یا ریح غلیظ دانتوں میں پیدا ہو- یا مرض صرع وغیرہ کا پیش خیمہ ہو تو چاہیئے- کہ بدن اور دماغ کو بلغمی مادہ سے کلیتہً پاک کریں یعنی منضج

منضج بلغم دیگر مسہل بلغم سے بدن کو صاف کریں۔ اور اس کے بعد حب ایارج اور اطریفل صغیر وغیرہ سے دماغی تنقیہ ساتھ ساتھ کرتے جائیں اور مناسب غرغرے استعمال کریں جو کہ فالج اور دیگر امراض بلغمی اسنان میں مذکور ہوئے۔

مضمضہ۔ عاقرقرحا۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۶ ماشہ۔ پوست خشخاش ۷ ماشہ۔ مسور ا تولہ۔ بقدر ضرورت پانی میں جوشدیکر غرغرہ کریں۔ اور فالج اور استرخا سکتہ اور تشنج کے بیان میں دوا اور غذا کے متعلق جو امور زیر نظر رکھنے چاہئیں۔ خیال رکھیں۔

نیز عاقرقرحا۔ فلفل سفید۔ حب بلبسان۔ دارچینی۔ قاقلہ صغار۔ قاقلہ کبار۔ جاؤشیر۔ مصطگی۔ غرغرہ اور منہ میں رکھنے کیلئے مفید ادویہ ہیں۔ حسب ضرورت لے سکتے ہیں۔ جند بیدستر روغن قسط میں ملا کر گردن پر تقویت اعصاب کیلئے مالش کریں۔ اور جوارش زنجبیل۔ جوارش فلافلی۔ جوارش مصطگی اطریفل اسطوخودوس۔ جوارش مصطگی معہ عود صلیب یا قرنفل وغیرہ استعمال کرانا اور تقویت دماغ کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری۔ عود صلیب کے ساتھ۔ ہمراہ شیرہ تخم کشوث پلانا مفید ہے۔ گلقند عسلی گلقند سادہ۔ سونف۔ بکو۔ معجون فلاسفہ۔ معجون نانخواہ اور مربہ زنجبیل بھی حسب ضرورت استعمال کرائیں گردن پر روغن خیری۔ روغن گل۔ روغن سوسن یا روغن بابونہ وغیرہ مالش کرتے رہیں۔

اگر کرم شکم اس کا باعث ہیں۔ تو کرم شکم کا علاج کریں۔ اطریفل دیدان بعد تنقیہ استعمال کرانا مفید ہے۔

مجربات۔

۳۰۴۲۔ اوراق قلعی درانگ ۱۰ تولہ۔ مویز منقی ۵ اتولہ ملا کر اسقدر کوٹیں۔ کہ مرہم کی طرح ہو اسمیں سے ایک ماشہ کھلادیں۔ اور اوپر سے کمیلہ دھو کر اور صاف کر کے بالائی دودھ میں ملا کر کھلادیں۔ ۹ روز استعمال کریں۔ اور جبڑوں کو یہ تکمید کر دیں۔

۳۰۴۲ تکمید۔ تخم بلوط۔ مازو۔ فوفل۔ دارچینی۔ زرباد۔ صعتر فارسی ہموزن باریک کر کے پوٹلی سے گرم کر کے ٹکور کریں۔

۲۴۰۵ - جوشاندہ - بادرنجبویہ - سونف - ملٹھی ہر ایک ۷ ماشہ اُبال کر گلقند عسلی گھوٹ کر پلائیں

ہومیوپیتھک علاج

۲۴۰۶ - بیلے ڈونا ۳ - رات کو دانتوں کا پیسنا - زبان متورم اور درد - لکنت -

۲۴۰۷ - سائی کنوٹا ۳ - چہرہ سرخ - صریر الاسنان

۲۴۰۸ - سینا ۲x - کرم شکم کے باعث صریر الاسنان -

۲۴۰۹ - ہیلی پوریس ۳x - منہ سے سخت بو آئے - زبان سرخ اور خشک - نچلا جبڑا مسترخی - صریر الاسنان - گویا چبا رہا ہے -

۲۴۱۰ - پوڈو فائلم ۳x - رات کو دانت پیسے - مسوڑوں کو زور سے دبانے کی کوشش - بدبو - زبان کی جلن -

۲۴۱۱ - سینٹونینم ۲x - زبان شدید سرخ - رات دانت پیسے - متلی بعد غذا آرام ہو -

بائیوکیمک علاج

۲۴۱۲ - بچوں کا رات کو دانت پیسنا بوجہ کرم شکم - نیٹرم فاسفوریکم ۳x

۲۴۱۳ - بچوں کا رات کو دانت کٹکٹانا منہ سے بکثرت رال ٹپکے - کالی فاس ۳x

تسہیلِ نباتُ الاسنان

یعنی بچوں کے دانت آسانی کے ساتھ اگیں - یہ مرض نہیں اسلئے کہ پیش از وقت مناسب تدارک کے ذریعہ بچہ کو بہت سے امراض کے حملوں سے محفوظ کیا جاسکتا ہے - اس کا ذکر خاص طور پر اہمیت رکھتا ہے - یہ ایک طبیعی فعل ہے - اسلئے قدرتی طور پر بچہ کو ایسی حالت میں کوئی خاص مرض نہیں ہونا چاہیئے - جو عوارضات بچوں میں رونما ہوتے ہیں - درصل حفظان صحت کے اصولوں کو نظر انداز کرنے کا نتیجہ ہوا کرتے ہیں - مفصلہ ذیل ضروری ہدایات ہیں - جن پر عمل کرنے کا مشورہ دینا چاہیئے -

(۱) بچے کو ایسی سخت چیز چبانے کیلئے ہرگز نہ دیں۔ جو مسوڑھوں کو دبا کر سخت کر دے۔

(۲) برف یا برف کی قلفی یا وہ برف جو مشین میں میٹھا ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ غرضیکہ زیادہ سرد چیزیں نہ کھلائیں۔ مسوڑے بے حس اور سخت ہو جاتے ہیں۔

(۳) دودھ بچے کی قدرتی غذا ہے۔ اور اسی کی مدد سے دانت کی پیدائش ہے اس لئے مناسب مقدار میں مناسب عمر تک دودھ کا استعمال لازمی امر ہے۔

(۴) اسہال یا دیگر ضعیف کرنیوالے عوارضات سے بچہ کو محفوظ رکھیں۔ اور جب ایسا واقعہ ہو اسکی بجائی قوت کا فوری انتظام مناسب ہے۔

(۵) کمزور بچوں کیلئے خمیرہ مروارید۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ و عنبری مفید ادویہ ہیں نیز پھلوں کا عصارہ دینا بھی مفید ہے۔

(۶) دانتوں کے اُگنے کے مقامات پر گھی مکھن۔ چربیوں بمغزوں اور بھیجوں سے تدہین کرتے رہیں۔

(۷) گردن کو مقوی روغنوں سے مالش کریں۔ حتی الوسع بچوں کے بال لمبے رکھیں گاہ بگاہ استرا کرانا اچھا ہے۔

(۸) جبڑوں کو روغنگل۔ روغن خیری سے چپڑتے رہیں۔ اور مسوڑوں پر گائے کی پنڈلی کی نالی کا مغز۔ یا مغز بادام گھسا کر شہد کے ساتھ ملا کر لگانا مفید ہے۔ اگر دانتوں کو نکلنے میں دیر ہو رہی ہے۔ اور بچہ تکلیف میں ہو۔ تو مسوڑھوں کو فوراً نشتر سے قدرے کھول دینا چاہیئے۔

(۹) اگر دانت نکلتے وقت درد شدید ہو۔ تو انگور پانی میں جوش دے کر روغنگل کے ہمراہ دانتوں کی جڑھ پر ملیں۔ اور مکوئے سبز کا پانی اور روغنگل باہم ملا کر مالش کریں اور اس میں انگلی چرب کر کے زبان اور تالو پر ملیں۔ اور جب دانت نکل آئیں۔ تو سر کان اور گردن چرب رکھیں۔ کان میں روغنگل یا روغن بادام نیم گرم ڈالیں اور

مکھن شہد ملا کر مسوڑھوں پر ملیں مرغوں کی چربی۔ بطخ کی چربی۔ یا خرگوش کا بھیجا مسوڑھوں پر ملنا بھی مفید ہے

(۱۰) بچے کے شکم کو فضلات ردیہ سے صاف رکھنا چاہیئے۔ تاکہ مواد غلیظہ مسوڑوں میں سختی پیدا نہ کردیں۔ جیسا کہ حصر میں پایا جاتا ہے۔ اس کیلئے بہترین شئے کسٹرائل ہے۔ جو کہ کم ازکم مہینہ میں ایک دفعہ ضرور دینا چاہیئے۔

(۱۱) سر اور گلے کو شدت سرما سے محفوظ رکھیں۔ اگرچہ اس قدر گرم کپڑا سر اور گردن میں نہ رکھیں کہ پسینہ آتا رہے۔ کیونکہ اسطرح ان مقامات کے پٹھے کمزور ہو جائینگے

(۱۲) گلے میں عود صلیب یا سیپ یا ریچھ۔ گھوڑے یا کتے کا دانت لٹکانا مفید بتایا گیا ہے۔

(۱۳) منہ۔ ناک۔ کان اور آنکھوں کو صاف رکھنا چاہیئے۔ بالخصوص سونے سے پہلے بچہ کے ہاتھ۔ پاؤں اور منہ اچھی طرح دھونا چاہیئے۔ اور جب صبح بچہ سوکر اٹھے۔ تو منہ کو صاف کریں۔ نہ صرف باہر سے۔ بلکہ اس صفائی سے مقصد یہ ہے۔ کہ منہ کو اندر سے بھی صاف رکھا جائے۔ تاکہ دودھ کے ذرات میل کی صورت میں مسوڑوں پر جمع نہوں۔ اور مسوڑوں کو خراب نہ کردیں۔

(۱۴) مربیب کا شیرہ شربت بنفشہ میں ملا کر اور گرزہ بز کی چربی شامل کرکے مسوڑھوں پر لگائیں۔ اور اونٹنی کا دودھ ملنا بھی مفید بتایا گیا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

۱۴؍۲۔ ایکونٹ ۳x۔ مسوڑھے گرم ہوں۔ اور سوزش پائی جائے۔ لیکن دانت جلد نہ نکلیں۔ قے اور شدید پیاس۔ کھانسی۔ سردی تکلیف دے۔

۱۵؍۲۔ بیلے ڈونا ۳x۔ سر بہت گرم۔ بھوک ندارد۔ متلی اور قے۔ ہچکی۔ پانی سے نفرت اور خوف۔ منہ خشک۔ پیٹ میں نفخ۔ اسہال یا پیچش۔ بوجہ دانت جلد نہ نکلنے کے

کا پنچ نکلے۔ آنکھیں دکھیں۔ رد ہو۔ تشنج ہونا شروع ہو جائے۔ کھانسی ہو نیند نہ آئے

۱۶ ۴ ۲ - بوریکس ۳x ۔ مسوڑھے متورم۔ بچہ دودھ پیتے وقت چلائے۔ منہ گرم اور زخمی ذرا چھونے سے اور کھانے سے خون نکل آئے۔

۱۷ ۴ ۲ - کلکریا کارب و آرسینیکا ۶x ۔ مسوڑھوں سے خون کا جریان۔ دیر کیساتھ اور بہت تکلیف کے ساتھ دانت نکلیں۔ اسہال۔

۱۸ ۴ ۲ - کیموملا ۳x ۔ بچہ بعض اشیا کی خواہش کرے۔ اور پھر جب دیجائیں دھکیل دے۔ اور روتا رہے۔ البتہ گود میں لے کر پھرنے سے آرام کرے۔ بے صبر چڑچڑی طبیعت اور فریاد کرے اور روئے۔ دانت دقت سے نکلیں اسہال گرم سبز۔ پانی جیسے بدبودار۔ لیسدار اور قولنجی درد۔ مقعد زخمی۔

۱۹ ۴ ۲ - میگنیشیا فاس ۶x ۔ دانت مشکل سے نکلیں۔ چنانچہ بلا بخار تشنج ہو پیٹ میں ریح ہو۔

۲۰ ۴ ۲ - ٹیری نتھینا ۳x ۔ لوزتین متورم تلی۔ زبان سرخ۔ خشک اور نوک چمکیلی اور جلن اسہال۔ پانی جیسے سبز بودار یا خون آلود۔

۲۱ ۴ ۲ - اگر مسوڑھوں پر دباؤ ہو۔ یعنی مسوڑھے دب جائیں۔ تو سائی کیوٹا۔ فائٹولیکا اور پوڈوفائیلم۔

۲۲ ۴ ۲ - دانت نکلتے وقت تشنج ہو۔ بیلے ڈونا۔ کلکریا کارب۔ کیمومِلا۔ کوپرم۔ کالی برام۔ میگنیشیا فاس۔ زنکم

۲۳ ۴ ۲ - دانت نکلتے وقت تشنج ہو۔ اسہال ہوں۔ کلکریا کارب اور فاس۔ کیموملا۔ فیرم فاس۔ اپیکاک۔ کری اوزوٹ میگنیشیا کارب۔ مرکری۔ فاسفورس۔ پوڈوفائلم سی لیشیا۔

۲۴ ۴ ۲ - دانت نکلتے وقت دماغ کی طرف رطوبت جانے کا خطرہ ہو۔ اے پس

ہیلی بورس۔ زنکم۔

۲۴۲۵۔ دانت نکلتے وقت بیحد ضعف۔ کری اوزوٹ نکسوامیکا۔ اوپیم۔

۲۴۲۶۔ " " " کرم شکم۔ سنا۔ مرکری سٹینم

۲۴۲۷۔ " " " نیند نہ آئے۔ بیلے ڈونا۔ کیمو ملا۔ کافیا۔ کری اوزوٹ

پے سی فلورا۔ ٹیری بینتھنا۔

۲۴۲۸۔ دانت نکلتے وقت کھانسی۔ ایکونٹ۔ بیلے ڈونا۔ فیرم فاس۔ کری اوزوٹ

۲۴۲۹ " " " دودھ ہضم نہ ہو۔ یوتھیسا۔ کلکریا کارب۔ میگنیشیا میوری ایٹیکا۔

بائیوکیمک علاج

۲۴۳۰۔ کلکریا فاسفوریکا × ۳۔ دانت نکلتے وقت تمام تکالیف کیلئے مفید ہے۔

۲۴۳۱۔ فیرم فاسفوریکم × ۳۔ دانت نکلتے وقت تکالیف اور بخار۔ دانتوں پر دباؤ۔

۲۴۳۲۔ میگنیشیا فاسفوریکا × ۳۔ بچوں کے دانت نکلتے وقت تکالیف گردن کے غدود بتورم

۲۴۳۴۔ سی لیشیا × ۳۔ بچوں کے دانت مشکل سے نکلیں۔ سوزش ورم لثہ۔

حکّۃ الاسنان

مختلف قسم کے ردی الکیفیت پانیوں یا لذاع اغذیہ کا استعمال دانتوں میں کھجلی کا موجب ہوتا ہے۔ یہ خارش دانتوں کی جڑھ میں پائی جاتی ہے۔ اور مریض ان کو پیسنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اگر ایسی خلط عام بدن میں بڑھ جائے۔ تو وہاں بھی خارش پیدا کردیگی

علاج۔ اس مادہ فاسد سے بدن اور دماغ کو صاف کریں۔ چنانچہ جوشاندہ افتیموں اور حب ایارج کا استعمال مفید ہے۔ اور ایسی اغذیہ و اشربہ جو مضر ہوں قطعی بند کردیں۔ بعد تنقیہ سکنجبین عنصلی یا اس سرکہ سے کلی کریں جسمیں بیخ حماض پکایا گیا ہو۔

تسکین حرارت اور خراش کیلئے آب کاسنی سبز یا آبِ خرفہ یا آب تربوز۔ سکنجبین شامل کرکے دیں۔ شربت عناب اور سکنجبین۔ بزوری پلانا اور خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا یا خمیرہ ابریشم سادہ کھلانا اور گاہ بگاہ حب ایارج سے تنقیہ کرنا ضروری ہے۔

تنقیہ دماغ کیلئے اطریفل زمانی یا اطریفل صغیر اور اطریفل اسطوخودوس یا حب افتیموں کھلانا اور بیخ کرفس کو گلاب اور سرکہ میں جوشدیکر غرغرہ مفید ہے۔ یا رعجگل میں بورہ ارمنی بالکل کم مقدار ملاکر کلیاں کریں علیٰ ہذالقیاس عناب ۱۰ آلو بخارا۔ پوست ہلیلہ زرد کو سرکہ اور پانی میں جوشدیکر اور خمیرہ بنفشہ ملاکر پلانا بھی فائدہ بخش ہے۔

مجرّبات۔

۲۴۳۵۔ انار کا اندرونی چھلکا کوٹیں اور رعجگل اور زردیٔ بیضہ مرغ میں ملاکر دانتوں پر مالش کریں۔ اور اگر سردی زیادہ ہو۔ تو سرکہ میں شہد خالص اور قطران جوشدیکر کلی کرائیں۔ اور وَرورِ ابیض لگاتے رہیں۔

تزیدُ الاُسنان

دانتوں کے بڑھجانے کے کئی اسباب ہیں۔

(۱) دانت غذا قبول کرکے نشو ونما پاتے ہیں۔ جب ردّی مواد ان کی طرف جائیں۔ اور وہ قبول کرلیں۔ تو ان کا حجم بڑھجائیگا۔ اور وہ غلیظ اور بڑے ہوجاتے ہیں۔ اگر مواد حار ہے تو ورم کے ساتھ درد ہوگا۔ ورنہ بلغمی رطوبت کے باعث ورم ڈھیلا اور بلا درد ہوگا۔

علاج۔ ایسی صورت میں فصد اور تنقیہ کریں۔ اور ماء الشعیر خشخاش کے ساتھ پکاکر پلائیں تاکہ تسکین ہو۔ اور آب سماق اور گلاب سے کلی کرائیں۔ اور سروِ کے پھل۔ مازو پائیں وغیرہ کو باریک کرکے اور سرکہ میں حل کرکے دانتوں پر لگائیں۔ تاکہ مواد کو روکدے

اگر درد نہ پایا جائے۔ تو حب ایارج وغیرہ سے تنقیہ کر کے عاقر قرحا۔ مویزج اور رائی وغیرہ سے غرغرہ کریں اور ناگر موتھہ اور مصطگی چبانے کو دیں۔ اور سک اور سدآب دانتوں پر لگوائیں۔ یا لہسن کو روغن گل میں بریاں کر کے دانت پر ملیں۔ تاکہ مادہ تحلیل ہو۔

(۲) یا اسکی وجہ یہ ہوتی ہے کہ دوسرے دانت گھس جاتے ہیں۔ پس اس دانت کو دندان ساز سے گھسوالیں۔

(۳) یا اس کا سبب وہ ورم ہے جو دانت کی جڑھ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ یا اپنی جگہ سے اوپر اکھڑ آتا ہے۔

علاج۔ مناسب حالت میں فصد کریں۔ ورنہ تنقیہ کر کے ابتدا میں آب مکوئے سبز۔ آب گلسرخ تازہ وغیرہ ادویہ قابض اور رادع سے کلی کرائیں۔ اور بعد میں محلل ادویہ سے لیکن اگر اکھڑ گیا ہے۔ تو فوراً جڑھ میں پھٹکڑی اور بارہ سنگھا سوختہ لگائیں۔ اور سنون اور غرغرہ مستحکم کرنیوالے استعمال کریں۔

مجرّبات۔

۲۴۳۶-سنون۔ دانتوں کی جڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ صفتہ۔ قشر بیضۂ مرغ۔ مازو۔ اقاقیا۔ رسوت۔ کیکر کی پھلی۔ تخم مورد۔ مائیں۔ دم الاخوین۔ طباشیر۔ انجبار کی جڑھ۔ ریباس کے پتے۔ گلنار فارسی۔ دھنیا خشک۔ خرنوب شامی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ جفت بلوط۔ گوند کیکر۔ گاؤزبان سوختہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ کاغذ سوختہ عناب کے پتے سوختہ۔ زیرہ رد۔ پوست انار شیریں۔ مکوئے خشک۔ برگ مورد۔ سماق ہر ایک ۳ ماشہ۔ کوٹ چھانکر سنون تیار کریں اور لگائیں۔

۲۴۳۷-دیگر۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ دھنیا خشک بریاں۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ کٹھ شیریں مرچ سیاہ۔ کتھہ ہندی۔ نمک ہندی۔ نمک سیاہ کسیس زرد۔ مصطگی رومی ہموزن باریک کر کے سنون کے طور پر استعمال کریں۔

۲۴۳۸- سنون زرد - دانتوں کو مضبوط کرتا ہے - نا پال - گلنار - ہلدی - سماق - مازو
پھٹکڑی بریاں ہر ایک ۱ ماشہ - سنون بنائیں -

سنون مغیلاں - اگرچہ دانت اکھڑ جائیں اور گرنے کے قریب ہوں - مفید نسخہ ہے
کیکر کی جڑھ کی چھال ۴ تولہ - سنگجراحت - کتھ پاپڑیہ - سپاری ہر ایک تولہ - مرچ سیاہ -
سونٹھ ہر ایک ۱ ماشہ - جملہ ادویہ کو باریک کرکے سنون بنائیں - دن میں دو تین مرتبہ دانتوں
پر ملیں - ورم لثہ اور دانتوں کی جڑھ کی ورم کو بھی مفید ہے -

۲۴۳۹- وہ انگریزی دو نسخے جو ابتدا میں دیئے گئے ہیں - مسوڑھوں پر لگانا پانی
خارج کرکے اور ورم کو تحلیل کرکے دانتوں کو اپنی اصلی جگہ پر لے آئینگے -

ورمُ اللثہ

مسوڑھوں کا ورم یا حار ہے (صفراوی یا دموی) یا بارد (بلغمی)

(۱) اگر دموی ہو تو درد کے ساتھ ٹیس ہوتی ہے اور ورم زیادہ اور سرخی مائل پائی جاتی
ہے - علاوہ ازاں دیگر کئی علامات ایسی ہونگی کہ جن سے غلبۂ خون ثابت ہوگا - پس اسکی تحقیق
کے بعد علاج کرنا چاہئے -

علاج - فصد قیفال یا چہار رگ کا لیں - اور اگر ضرورت ہو - تو فوراً جونکیں لگوائیں - بعد منقیہ
کے میوؤں کے جوشاندے سے جسمیں ہلیلہ زرد اور شاہترہ شامل ہوں - مسہل دیں اور
قابض ادویہ مثلاً مسور - خشک دھنیا - گلنار - برگ مورد - صندل سرخ - چھالیہ اور سماق پانی
میں جوش دیکر کلی کریں - اور سب سے بعد خرفہ - مکو اور بارتنگ کا نچوڑا ہوا پانی غرغرہ کیلئے مفید
ہے - اثنائے ورم میں آب کشنیز سبز ۲ تولہ روغنگل ۳ تولہ میں ملاکر کلیاں کرانا ورم کو کلیتہً
تحلیل کردیتا ہے - مغز فلوس خیارشنبر کو سرکہ یا گلاب یا پانی میں جوش دے کر چھان
لیں اور مضمضہ کرائیں - نیز اگر ورم سخت ہو جائے - تو آب مکو سبز روغنگل میں ملاکر

غرغرہ کرانا مفید ہے۔

(۲) ورم صفراوی کی صورت میں درد زیادہ نیز سرخی اور سوزش پائی جاتی ہے اور ورم نہایت ہی کم ہوتا ہے۔ بالفعل سرد اشیاء کے منہ میں لینے سے آرام محسوس ہوگا صفرا کے ساتھ اگر خون کا غلبہ ہو تو فصد لیں۔ ورنہ جوشاندہ ہلیلہ وغیرہ سے صفرا کا تنقیہ کریں۔ پچھنے لگوائیں اور سرکہ سے غرغرہ کرائیں۔ جو غرغرے اوپر مندرج ہیں وہ صفراوی ورم میں بھی بعد مسہل استعمال کیے جاتے ہیں۔

(۳) ورم بلغمی۔ ایسی حالت میں ورم کا رنگ سفید ہوگا۔ اور چھونے سے سرد محسوس ہوگا علاج۔ پہلے شہد اور روغن زیتون سے کلی کرائیں اور اس کے بعد محللات کا استعمال جائز ہے۔ مثلاً بابونہ۔ ناخونہ۔ مرزنجوش اور میتھی کے جوشاندے سے غرغرہ کرائیں۔

مجربات۔

بعد تنقیہ اور باقاعدہ علاج مفصلہ ذیل مجربات مفید بتائے گئے ہیں۔

۲۴۴۰۔ تسکین کیلئے ورم حار میں جوارش آملہ۔ جوارش طباشیر۔ اور معجون چوب چینی عرق شاہترہ کے ہمراہ کھلانا مفید ہیں۔

۲۴۴۱۔ ہائیڈروجن پراکسائڈ میں قدرے پانی ملا کر غرغرہ کرانا نیز جو نسخہ جات پہلے مندرج ہیں۔ جن میں آیوڈین ہے استعمال کرانا مفید ہیں۔

۲۴۴۲۔ مضمضہ۔ ورم بلغمی کیلئے۔ برگ خببلی۔ برگ کھجور ہر ایک ۲ تولہ۔ شب یمانی عاقرقرحا ہر ایک ۶ ماشہ۔ جوش دیکر کلیاں کریں۔ یہ جوشاندہ محلل بھی ہے

۲۴۴۳۔ سنون۔ دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کے ورم کو دور کرتا ہے۔ صفت۔ سونٹھ۔ سوناکھی۔ بابڑنگ کبیں۔ کتھ ہر ایک ۴ ماشہ۔ نیلہ تھوتھا بریاں ۵ ماشہ۔ باریک کرکے بطور سنون استعمال کریں۔

۲۴۴۴ - سنون مغیلاں - مفید ہے نسخہ پہلے دیا گیا ہے -

۲۴۴۵ - ایضاً بعد تنقیہ کبیس سفید ۱۴ ماشہ - مرچ سیاہ ۲ ماشہ - باریک کر کے دانتوں پر ملیں -

۲۴۴۶ - سنونِ تمباکو - نزلی حالت کیلئے مفید ہے نسخہ پہلے دیا گیا ہے -

۲۴۴۷ - سنون سورنجان - مسوڑھوں کے ورم اور ڈھیلا ہو جانے اور میل کو صاف کرنے کیلئے مفید ہے - صفت، - ناسپال ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - گلنار - ہلدی - سماق - پھٹکڑی مازو ہر ایک ۲.۰ ماشہ باریک کر کے استعمال کریں -

۲۴۴۸ - سنون - مسوڑھوں کے ناصور اور ورم کیلئے مفید ہے - صفت، - کتھہ - کوڑھ شیریں - توتیا بریاں - سونٹھ ہموزن باریک کر کے سنون بنائیں -

۲۴۴۹ - مضمضہ - ورم حار کیلئے - دھنیا خشک - مسور کا آٹا - گلنار - تخم ہور و - صندل سرخ - فوفل - سماق ہر ایک بقدر ضرورت - ہموزن پانی یا گلاب میں جوش دیکر غرغرہ کریں -

۲۴۵۰ - مضمضہ ورم لثہ کیلئے - عاقرقرحا - برگ چنبیلی سبز - برگ امرود سبز - فلفل سیاہ کباب چینی - پانی میں جوشدیکر استعمال کریں -

ہومیوپیتھک علاج

۲۴۵۱ - اے پس ۳x - ورم لثہ - منہ کی جھلی مخاطی چمکیلی - سرخ اور بھربھرائی ہوئی - زبان متورم - سرخ - گرم - لرزتی ہوئی -

۲۴۵۲ - بیلے ڈونا ۳x - پھوڑا مسوڑھے پر - زبان کے کنارے زخمی سرخ - دانت کٹکٹائیں -

۲۴۵۲ - بسمتھ ۳x - ورم لثہ - درد دانت - منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے آرام -

۲۴۵۴ - کیموملا ۳x - درد دانت - ورم لثہ - دوران حمل میں -

۲۴۵۵ - سسٹس ۳x - لثہ وامیہ کے باعث ورم لثہ - منہ ٹھنڈا محسوس ہو - لثہ وامیہ

2456 - لیکے سس ۱۲x - ورم لثہ سپنج کی طرح - خون خارج ہو - درد دانت -
2457 - میگنیشیا میور ۳x - لب پر آبلے - ورم لثہ - خون جلد نکل آئے - زبان جھلسی ہوئی -
2458 - مرکیوریس کار ۳x - دانت ہلتے ہوں - مسوڑھے ارغوانی - ورم اور سپنج کی طرح زبان متورم اور سوزندہ -
2459 - میوری اے ٹک ایسڈ ۳x - قلاع - مسوڑھے اور غدود متورم - منہ سے بدبو - دانتوں پر میل
2460 - پلمبم ۳x - مسوڑھے متورم - زرد یا نیلے رنگ کی دھاریاں کناروں پر - زبان تھرتھرائے - سرخ کنارے -
2461 - فاسفورس ۳x - مسوڑھے متورم اور خون جلد نکلے - زبان خشک
2462 - سلفر ۳x - لب خشک - سرخ اور جلن - صبح منہ کڑوا - دانتوں میں کھچاوٹ مسوڑھے متورم - ضربان اور ٹیس

بائیو کیمک علاج

2463 - کلکیریا فاسفوریکا ۳x - جملہ عوارض دندان کیلئے مفید ہے - مسوڑھے زرد - متورم اور نہایت تکلیف دہ - ہو نا قابل برداشت - درد شدید جو سرد یا گرم اشیا کے استعمال سے زیادہ ہو -
2464 - کالی میوری ایٹکم ۳x - دانت کا درد - مسوڑھوں اور رخساروں کی سوجن کے ساتھ جو ورم ہو - ابھی پیپ نہ پڑی ہو -
2465 - نیٹرم میور ۳x - دانت میں درد - مسوڑھوں کے کنارے متورم اور ان میں سوزش - مسوڑھے پھول جائیں - ان میں ٹیس اور درد - نچلے مسوڑھے پر پھنگوں سرخ ورم - جو بائیں سے دائیں جانب منتقل ہو -
2465 - سی لیشیا ۳x - ورم لثہ - سوزش - چھالے پڑ جائیں - سرد یا گرم اشیا کے استعمال سے ہرگز تسکین نہ ہو -

قُرُوح وناصُولَتہ

جب زخم میں پیپ پڑ جائے۔ تو اُس کو قرحہ کہتے ہیں۔ اور جب قرحہ میں تعفن پیدا ہو جائے تو اُسوقت قرحہ خبیثہ نام رکھا جاتا ہے۔ اور اگر یہ مزمن صورت اختیار کر لے تو اسکو ناصور کہتے ہیں۔ اگر قرحہ خبیثہ گوشت کو فاسد کرتا چلا جائے تو ایسی صورت میں اسکو آکلہ یا گوشت خورہ کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے۔

اسباب ۔ دانتوں اور مسوڑھوں کا گندہ رکھنا اور خون کو خراب کرنیوالے امراض نیز صفرا یا خون میں صفرا کا یا رطوبات فاسدہ کا جمع ہو کر مقام ماؤف کو متعفن کر دینا۔ سر سے نزلے کا گرنا۔ نیز مسوڑھوں کے گندہ رکھنے کے باعث ورم۔ زخم۔ قرحہ اور بعض اوقات آکلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ آتشک کا مرض بھی اس کا موجب ہو سکتا ہے۔

علاج ۔ ہر وقت دانتوں اور مسوڑھوں بلکہ تمام منہ کو صاف رکھیں۔ زرشک۔ نیم۔ حنظل کی جڑھ۔ یا دیگر مفید لکڑیوں سے سواک کریں۔ اور مناسب منجن ملیں۔ غذا لطیف اور مفرح نیز خوشبودار اشیاء اور اغذیہ کھلائیں۔ مسوڑھوں پر میل نہ جمنے دیں۔ اگر جم جائے۔ تو نہائیت احتیاط کیساتھ صاف کریں۔ اور قابض اور جراثیم کش ادویہ سے غرغرہ کرائیں۔ مثلاً فلافیون سرکہ میں حل کر کے یا ہائیڈروجن پراکسائیڈ قدرے گرم پانی ملا کر غرغرہ کرنا اور عاقر قرحا۔ پھٹکڑی۔ مرچ سیاہ وغیرہ باریک کر کے مسوڑھوں پر ملنا مفید ہے۔ اگر خون کا غلبہ ہو۔ تو فصد کریں۔ صفرا شامل ہو تو صفرا کا تنقیہ بھی ضروری ہے۔

سادہ زخموں کی صورت میں صرف توے کی سیاہی۔ بادام کا چھلکا سوختہ۔ گل ارمنی کافور ہیپکر لگانا مفید ہے۔ غرغرہ کیلئے پرانا سرکہ یا عدس مسلم اور کشنیز خشک کو سرکہ میں جوشدیکر استعمال کرنا ورنہ مازو سبز۔ گلنار۔ سماق۔ جوز السرو۔ ہر ایک ۱ تولہ سرکہ میں جوشا کر مضمضہ کرانا فائدہ دیتا ہے۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو صندل سپید بھی شامل کر لیں۔ اور اگر

زخم گندے ہوں۔ تو عود صلیب بھی شامل کرانا مفید ہے

مجرّبات

۲۴۶۶۔ قرحہ لثہ و خوشبوئے دہن۔ طباشیر سفید ۲ ماشہ۔ گلسرخ ۲ ماشہ۔ صدف صادق ۲ ماشہ۔ صندل سرخ ۱ ماشہ۔ شاخ مرجان سوختہ ۲ ماشہ۔ گل ارمنی ۲ ماشہ۔ دم الاخوین ۲ ماشہ۔ حب کاکنج ۱ ماشہ۔ کزمازج ۱ ماشہ۔ شاخ بزکوہی سوختہ ۲ ماشہ۔ مامیران چینی ۱ ماشہ مرصافی ۱ ماشہ۔ انزروت ۱ ماشہ۔ باریک کر کے بطور سنون استعمال کریں۔

۲۴۶۷۔ خون اور پیپ کے جریان کیلئے۔ مازوے سبز ۲ عدد۔ کندر ۳ ماشہ حب الآس ۴ ماشہ۔ جلنار فارسی ۴ ماشہ۔ انزروت ۴ ماشہ۔ سنگجراحت ۴ ماشہ۔ کاث سفید ۴ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۴ ماشہ۔ طباشیر سفید ۶ ماشہ۔ گل ارمنی ۴ ماشہ۔ مامیران چینی ۲ ماشہ۔ گلسرخ ۴ ماشہ۔ دم الاخوین ۴ ماشہ۔ باریک کر کے بطور سنون استعمال کریں

۲۴۶۸۔ مضمضہ مجرب برائے ورم لثہ۔ عاقرقرحا۔ برگ چنبیلی سبز۔ برگ امرود سبز۔ فلفل سیاہ۔ کباب چینی۔ آب تازہ میں جوشدیکر غرغرہ کریں۔

۲۴۶۹۔ مضمضہ مسوڑھوں سے خون نکلنے تعفن اور ورم نیز زائل شدہ گوشت کو اگانے اور منہ آنے کیلئے مفید ہے۔ صفتہ ؛۔ شکر خام ۴ ماشہ۔ بنفشہ ۶ تولہ ۱۰ ماشہ توتیا مغسول ۴ تولہ۔ بنفشہ کو پیسکر دیگر ادویہ کے ہمراہ تقریباً ۱ پاؤ سرکہ میں شامل کر کے ایک بوتل میں محفوظ رکھیں۔ اور اس سرکہ کے ساتھ حسب ضرورت غرغرہ کریں

۲۴۷۰۔ مضمضہ خبیث قلاع و قرحہ کیلئے مفید ہے۔ صفتہ ؛۔ سماق۔ زرورد ہر ایک تولہ۔ اقاقیا۔ مازو ہر ایک ۶ ماشہ۔ جوشدیکر کلی کریں۔

۲۴۷۱۔ قرص۔ مسوڑھوں سے خون بہنے۔ گل سڑ جانے وغیرہ کیلئے مفید ہے صفتہ ؛۔ منسل۔ ہڑتال۔ چونہ۔ پھٹکڑی۔ مازو ہموزن باریک کر کے سرکہ میں قرص بنائیں اور گھس کر لگائیں۔ اور ایک گھنٹہ تک اسی طرح رکھیں۔ اور پھر روغن گل منہ

میں لیں۔

۲۴۷۲۔ سنون۔ مسوڑھوں کے ناصور اور ورم کیلئے۔ صفتہ، کتھ۔ گڑھ شیریں توتیا بریاں۔ سونٹھ بریاں۔ ہموزن سنون بنائیں۔

۲۴۷۳۔ دیگر۔ آکلہ اور ناصور کیلئے۔ خون کے جریان کو بھی روکتا ہے۔ صفتہ، مرکی۔ نوشادر۔ سوسن کی جڑ۔ منسل۔ عاقرقرحا ہموزن استعمال کریں۔

۲۴۷۴۔ دیگر۔ ناصور کیلئے مٹھی۔ عاقرقرحا ہر ایک ا تولہ۔ پھٹکڑی۔ گلنار۔ مازو سماق ہر ایک ۲ تولہ۔ باریک کریں۔

۲۴۷۵۔ دیگر۔ دانتوں کی جڑ کے ناصور کیلئے۔ سوسن کی جڑ۔ عاقرقرحا ہر ایک ۳ ماشہ پھٹکڑی۔ گلنار۔ مازو۔ سماق ہر ایک ۷ ماشہ۔ باریک کریں۔

۲۴۷۶۔ دیگر۔ مسوڑھوں کو مضبوط اور منہ کو خوشبودار کرے۔ صفتہ، مصطگی۔ زرد گلنار۔ گلسرخ۔ بسد سفید۔ الائچی خورد۔ گل سیوتی۔ زیرہ سیاہ بریاں۔ پھٹکڑی بریاں ہر ایک ۲ ماشہ۔ طباشیر سفید ایک ماشہ۔ باریک کریں۔

۲۴۷۷۔ دیگر۔ ایضاً۔ سپاری سوختہ ۴ عدد۔ مازو بے سوراخ ۲ عدد۔ پوندار سوختہ ا تولہ۔ سنگجراحت۔ مصطگی۔ الائچی کلاں ہر ایک ۶ ماشہ۔ مازو کو گیہوں کے آٹے میں لپیٹ کر آگ میں بریاں کریں۔ بعد میں تمام کو کوٹ چھان کر سنون بنالیں۔

۲۴۷۸۔ مضمضہ۔ درخت بڑھ کی چھال۔ درخت پیپل کی چھال پانی میں جوشدیکر مضمضہ کریں۔ یا کیکر کے درخت کی چھال اُبالکر قدرے پھٹکڑی شگفتہ ملاکر غوغرہ کرنا یا جمبیلی کے درخت کے پتے۔ کھجور کے درخت کے پتے۔ شب یمانی۔ عاقرقرحا۔ جوشدیکر غوغرہ کرانا مفید ہے۔

۲۴۷۹۔ سنون اسود۔ گندے گوشت کو زائل کرکے تازہ گوشت اگاتا ہے صفتہ، فوفل۔ گلنار۔ نمک شور۔ سماق۔ سعد کوفی ہر ایک ۲ م۔ شاخ بزکوہی سوختہ

۳ م - کاغذ سوختہ - جَو مقشر سوختہ - طباشیر - گلسرخ - کزمازج - ختہ ہلیلہ - انجبار - عود خلیم سوختہ - صندل سفید - پوست ترنج - لونگ - برگ مورد - حب الآس - شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ۲ م - نمک اندرانی - عاقر قرحا - پھٹکڑی - دم الاخوین - کندر - اذخر ہر ایک ½ م باریک کر کے سنون بنائیں -

۲۴۸۰ - دیگر - تقویت کیلیئے اور گوشت اگانے کیواسطے مفید ہے - صمغ مصطگی موچرس - دم الاخوین - مازو - گلنار - پوست ہلیلہ سیاہ - پوست ہلیلہ زرد - آملہ - برگ حنا کتھ - کشنیز ہر ایک ۱ تولہ - نمک ۶ ماشہ - باریک کر کے بطور سنون استعمال کریں -

۲۴۸۱ - جو نسخہ ٹنکچر آیوڈین - ٹنکچر مر اور ٹنکچر ایکونٹ کا گلیسرین ملا کر بنانا تحریر کیا گیا ہے - مفید ہے -

ہومیو پیتھک علاج

(PYORRHOEA)

۲۴۸۲ - آرم میٹلیکم ۳x - لڑکیوں میں شباب کے وقت منہ سے بو کا آنا - مسوڑھوں کے زخم - منہ کا ذائقہ کڑوا اور خراب -

۲۴۸۳ - بپٹیشیا Q - منہ کڑوا - دانت اور مسوڑھے درد کریں - زخمی - بودار سانس زبان میں جلن - صرف سیال اشیا کھا سکے - اگر ذرا بھی ٹھوس شے کھلائیں - تو وہ باہر کو نکل جائے -

۲۴۸۴ - کاربوویج ۳x - پائیوریا - خون کثرت سے جائے - دانت میں تکلیف چبانے سے تکلیف -

۲۴۸۵ - کاسٹیکم ۳x - زبان متشنج - نچلے جبڑے میں مفاصلی تکلیف - خون مسوڑھوں سے بہت جلد نکل پڑے -

۲۴۸۶ - سیسٹس ۳x - خنازیری الطبع - جلدی تکلیف - گردن کے غدود متورم

منہ ٹھنڈا محسوس ہو۔ بودار سانس۔ پائیوریا۔

۲۴۸۷۔ کری اوزوٹم ۳۔ لب سرخ خون آلود۔ دانت بہت جلد خراب اور سیاہ ہو جائیں۔ مسوڑھوں سے خون۔

۲۴۸۸۔ مرکیوریس ۳۔ سخت بدبودار سانس سپنج کی طرح مسوڑھے اور خون آلود۔ پیاس شدید اور منہ ہر وقت تر۔ دانت ہلیں۔ زبان میں رعشہ۔

۲۴۸۹۔ نائیٹرک ایسڈ ۳۔ پارہ کا اثر۔ سپنج کی طرح اور خون آلود مسوڑھے نرم تالو پر زخم۔ خون مسوڑھوں سے نکلے۔ یہاں تک کہ لعاب دہن خون آلود۔ زبان کے گرد درد آبلے پھیلیں قلاع

۲۴۹۰۔ فاسفورس ۲×۳۔ مسوڑھے متورم اور زخمی جن سے بہت جلد خون خارج ہو۔ زبان خشک سفید۔ معدی میں جلن۔ بہت سرد پانی کی پیاس۔

۲۴۹۱۔ سی لیشیا ۶۔ پائیوریا مسوڑھوں پر پھوڑا۔ دانت کی جڑھ میں ناصور۔ سرد ہوا سے مسوڑھوں میں تکلیف۔

۲۴۹۲۔ سٹیفسگریا ۳۔ دوران حیض میں درد دانت۔ دانت سیاہ اور ہلتے۔ منہ میں رال سپنج کی طرح مسوڑھے اور خون آلود۔ گردن کے غدود متورم۔ کھانے کے بعد سو جائے۔ پائیوریا

۲۴۹۳۔ سلفیورک ایسڈ ۳۔ پائیوریا۔ جریان خون مسوڑھوں سے۔ قلاع۔ بودار سانس۔

بائیوکیمک علاج

۲۴۹۴۔ سی لیشیا ۶۔ دبلیہ جو دانت کی جڑھ میں ہو۔ رات کے وقت شدید درد دانت مسوڑھوں میں سوزش اور آبلے۔

۲۴۹۵۔ کلکریا فاس ۶۔ مسوڑھے زرد۔ متورم اور تکلیف۔ ہوا ناقابل برداشت مسوڑھوں پر آبلے۔ دانتوں کی جڑھ میں سوزش اور درد

۲۴۹۶۔ کلکریا سلف ۶۔ جب دانتوں میں پیپ پڑ جائے۔

۲۴۹۷۔ نیٹرم میور ۲×۳۔ مسوڑھے ذکی الحس۔ خون آسانی سے نکلے۔ ذائقہ نمکین

مسوڑھوں کے کنارے متورم اور ان میں سوزش۔ مسوڑھے پھولے ہوئے اور ان میں ٹیس اور درد۔ نیلگوں سرخ ورم۔ نچلے مسوڑھے متاثر ہیں۔

۲۴۹۸۔ نیٹرم سلف ۳x۔ اوپر کے مسوڑوں پر آبلے جو آگ کی طرح جلیں اور ان میں مواد جمع ہو جائے اور بعد میں خود بخود مرجھا جائیں۔

لثہ دامیہ

مسوڑھوں سے خون آنا یا مسوڑھوں کا گوشت خورہ جس کو انگریزی میں SCORBUTUS یا SCURVY کہتے ہیں۔

مسوڑھے سپنج کی طرح نرم اور خون آلود ہو جاتے ہیں۔ رنگ سرخ اور بدنما ہو جاتا ہے۔ کیونکہ قوت غاذیہ اس خون کو جو مسوڑھوں کی طرف بطور غذا جاتا ہے ہضم کرنے سے قاصر ہوتی ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ غلبہ خون محض اس لئے سر کی طرف ہو۔ کہ جریان خون جو کسی اور طرح میں ہوا کرتا تھا۔ بند ہو گیا ہو۔ مثلاً جونکیں لگوانے یا فصد کھلوانے کی عادت ہو۔ اور ایسا نہ کیا جائے۔ اسی طرح حیض بند ہو جائے۔ یا ضعف عام کے ساتھ خون کا غلبہ سر کی طرف پایا جائے۔ ایسی صورت میں مریض عام طور پر ضعیف اور لاغر اور جسم کا رنگ زرد اور پھیکا ہوا کرتا ہے۔ اگر یہ حالت رہے تو مریض مرض اسہال یا استسقاء میں مبتلا ہو کر مر جاتا ہے۔

علاج

نہایت ضروری ہے کہ سبب کو دور کیا جائے مثلاً جونکیں لگوائیں۔ فصد کھلوائیں۔ مسہل دیں اور خون کو اعتدال پر لانے والی ادویہ استعمال کرائیں۔ منہ۔ دانت اور مسوڑھے جیسے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ بالکل صاف ستھرے رکھنے چاہئیں اور ہر دفعہ بعد غذا ہائیڈروجن پر اکسائڈ یا سرکہ سے غرغرہ کریں۔ تاکہ غذا کے ذرات

مسوڑھوں کے تباہ شدہ گوشت میں جھٹ پٹ کر تعفن پیدا نہ کریں۔ ایسے مریض کو صاف ستھرے اور ایسے ہوا دار مکان میں رہنا چاہیے جو کہ شہر سے باہر ہو۔ اور ہر وقت تازہ ہوا میسر ہو سکے۔ غذا کیلئے تازہ اور سبز ترکاریاں اور میوہ جات دیں۔ گوشت تازہ لیکن کم استعمال کرنا چاہیے۔ پھٹکڑی۔ کیکر کی چھال یا شاخ نیز برگد کی ریش اور امرود کے پتوں کا استعمال اکثر مفید رہتا ہے۔

مجربات

۲۴۹۹۔ قابض اور مقوی منجن لگائیں۔ مثلاً برگ مورد۔ مسور سوختہ۔ طباشیر۔ سماق۔ پھلی ببول۔ مازو۔ وغیرہ پیس کر لگائیں۔ علیٰ ہذا پھٹکڑی سوختہ کو سرکہ میں بجھا کر مسوڑھوں پر چھڑکیں۔

۲۵۰۰۔ اگر مریض محرور المزاج ہے۔ تو جگر کی اصلاح کیلئے اور اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچانے کی خاطر انوشدارو لولوی۔ کشتہ نقرہ ۲ چاول ملاکر عرق فولاد اور عرق سونف کے ہمراہ دیں۔ علیٰ ہذا جوارش آملہ لولوی۔ جوارش طباشیر اور دواء المسک معتدل ہمراہ کشتہ نقرہ دینا چاہیے۔

۲۵۰۱۔ جریان خون کیلئے۔ کچنال کی چھال۔ فالسہ کی چھال لسلسہ کی چھال۔ گوندنی کی چھال ہر ایک ا تولہ۔ نلو کے پتے سبز ۲ تولہ۔ شب یمانی ۶ ماشہ۔ تازہ پانی میں جوشیدیں اور صاف کرکے نیم گرم سے غرغرہ کریں۔

۲۵۰۲۔ سنون لثہ وامیہ۔ کتھ سفید۔ مازو سبز۔ پھٹکری بریاں۔ زرورد۔ گلنار فارسی کندر۔ اقاقیا۔ سنگجراحت ہموزن باریک کرکے منجن بنائیں۔

۲۵۰۳۔ دیگر۔ کز مازج۔ گلنار فارسی۔ طباشیر۔ پوست انار ترش۔ گلسرخ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ دم الاخوین ہموزن باریک کرکے بطور منجن استعمال کریں۔

۲۵۰۴۔ دوا آکلہ ساعیہ۔ دوڑنے والے گوشت خورہ کیلئے۔ نسخہ کیس زرد۔

قلقدیس۔ نمک سوختہ۔ نوشادر ہر ایک ۱ تولہ۔ زعفران۔ کندر۔ مہندی کے پتے ہر ایک ۹ ماشہ۔ پھٹکڑی ۱ تولہ۔ مازو مدبر۔ کاغذ مصری جلایا ہوا۔ چونہ بغیر بجھا ہوا ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھانکر پانی میں قرص بنائیں۔ اور سرکہ میں حل کر کے غرغرہ کریں۔ اور منہ میں رکھیں تا کہ آکلہ پیدا کر نیوالا مفسد مادہ زائل ہو جائے۔

۲۵۰۵۔ سنون خاص لثہ وامیہ۔ بالخصوص جبکہ کثرت سے خون جاری ہو۔ صفتہٗ سپاری سوختہ۔ بارہ سنگھے کا سینگ سوختہ۔ کاغذ خطائی سوختہ۔ بانس کی جڑھ سوختہ۔ جو جلائے ہوئے۔ گلنار۔ سماق۔ طباشیر۔ گلسرخ کی کلیاں۔ مائیں۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلیاں نمک۔ رامک۔ برگ مورد۔ دم الاخوین۔ کندر۔ ناگرموتھ۔ مسور چھلی ہوئی ہر ایک ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۱۵ ماشہ۔ باریک کر کے مسوڑوں پر لگائیں۔

۲۵۰۶۔ سنون جو خون کی تیزی کو روکتا ہے۔ نسخہ۔ مازو۔ گلنار۔ طباشیر۔ سماق۔ گلسرخ پوست انار ترش۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ ہموزن کوٹ کر سنون بنائیں۔

۲۵۰۷۔ سنون مقوی لثہ۔ خون بہنے کو روک کر دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا اور منہ کو خوشبو دیتا ہے۔ صفتہٗ۔ مصطگی۔ مازوئے سبز۔ توتیائے سبز سوختہ۔ شب یمانی بریاں۔ ہلیلہ کلاں ہر ایک ۳ ماشہ۔ کہربا کھرل کیا ہوا۔ بسد کھرل کیا ہوا۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ ہیراکسیس۔ سپاری سوختہ۔ کتھ پاپڑہ۔ سنگجراحت ہر ایک ۶ ماشہ۔ چوب چینی۔ پوست بیخ مولسری ہر ایک ۷ ماشہ۔ بارہ سنگھے کا سینگ سوختہ ۱ تولہ۔ لوہے کا برادہ ایک تولہ ۱ ماشہ۔ باریک کر کے سنون بنائیں۔

۲۵۰۸۔ سنون۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو مستحکم کرتا ہے۔ صفتہٗ۔ نیلہ تھوتھا گھی میں بریاں کریں۔ یہانتک کہ جلنے کے قریب ہو۔ اسکے بعد سونٹھ۔ کتھ سفید۔ ہموزن پیسکر سنون بنائیں۔

۲۵۰۹۔ مضمضہ۔ مسوڑھوں سے خون بہنے کیلئے مفید ہے۔ صفتہٗ۔ سماق۔ بالچھڑ

ہر ایک ۱۰۔ ماشہ۔ نمک۔ زرورد۔ ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ آس کے پتے سوا دو ماشہ۔ بقدر ضرورت جوش دے کر غرغرہ کریں۔

۲۵۱۰ مضمضہ۔ گوشت خورہ کو دفع کرنے کیلئے مفید ہے۔ صفتہ،۔ گلنار فارسی گلسرخ۔ مسور چھلی ہوئی۔ مازو۔ پوست انار شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گل لبستان افروز۔ جفت بلوط۔ گاؤزبان۔ سماق ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو ۱۲ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ۱/۴ حصہ پانی رہ جائے۔ چھان کر ہونگہ سفید۔ مونگے کی جڑ ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ملالیں اور کلی کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

۲۵۱۱۔ اے کیو x۳۔ لثہ وامیہ کیلئے خاص طور پر مفید ہے۔

۲۵۱۲۔ اے لیومینا ۳۔ منہ زخمی بدبودار۔ اور دانتوں پر میل جمی ہوئی۔ مسوڑھے خون آلود۔ منہ کھولنے پر جبڑے میں درد شدید۔

۲۵۱۳۔ انیم کروڈم ۶۔ دانتوں سے مسوڑھے جدا ہو گئے ہوں۔ نمکین لعاب دہن زبان پر گاڑھی میل۔ مسوڑھوں سے جریانِ خون

۲۵۱۴۔ آرسنکم البم ۳۰۔ منہ زخمی۔ بہت جلد مسوڑھوں سے جریان الدم۔ زبان خشک اور صاف۔ خون آمیز لعابِ دہن۔ اعصابی درد دانت۔

۲۵۱۵۔ ہیپٹشیا۔ کاربوویج ٹیبلٹس۔ کری اوزوٹم۔ مرکیوریئس۔ نائیٹرک ایسڈ۔ فاسفورس اور سی لیشیا مستعمل ہیں۔

۲۵۱۶۔ ہیپر سلفر ۳۰۔ مسوڑھوں اور منہ کو چھونے سے درد ہو۔ اور خون نکلے۔

۲۵۱۷۔ آئیوڈیم ۳۰۔ مسوڑھے ڈھیلے اور خون آلود۔ قروح خبیثہ۔ اور لعاب زیادہ جاری ہو۔ منہ سے بدبو۔

بائیوکیمک علاج نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف اور سی لیشیا مفید ہیں۔

حلق مری اور حنجرہ کے امراض

ورمِ لہاۃ

جسکو عرفِ عام میں کوے کا ورم یا سوجن کہتے ہیں۔ یہ ورم دموی، صفراوی بلغمی یا سوداوی ہو سکتا ہے۔ نیز دماغ سے نزلہ گرکر بھی اس ورم کو پیدا کر دیتا ہے۔ جب یہ مزمن ہو جائے۔ تو مشکل سے علاج پذیر ہو سکتا ہے۔

۱۔ **ورم دموی**۔ کی صورت میں کوا سرخ۔ پھولا ہوا۔ سوزش اور درد کم ہوتا ہے اور اسمیں حس کم ہے۔

علاج۔ فصد کریں اور مسہل عناب ۱۰ عدد۔ لسوڑیاں ۲۲ عدد۔ خطمی ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ سناکی ۶ ماشہ۔ بنفشہ تولہ۔ املتاس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۵ تولہ کا دیں اور غرغرہ کرائیں۔ ادویہ غرغرہ۔ گلاب اور سرکہ۔ آب مکو اور آب انار۔ آب مکو اور آب خرفہ یا بارتنگ۔ نیز جوشاندہ پوست انار۔ گلنار۔ گلسرخ اور کزمازج کا بھی مفید ہے۔ اور اس مقام کے اوپر ادویہ باریک کر کے چھڑکیں۔ ادویہ سفوف۔ گلسرخ۔ گلنار۔ صندل سرخ اور کافور مساوی الوزن۔ بالکل چھوٹی چمچی میں رکھ کر کوے کو لگائیں اور اس کو اوپر کو اٹھائیں۔ دو چار دفعہ ایسا کرنے سے آرام آجائیگا۔

بچوں کیلئے جو نسخہ حلقی اطفال دیا گیا ہے۔ استعمال کریں۔

۲۔ ورمِ صفراوی۔ چبھن اور سخت سوزش۔ پیاس کی شدت۔ منہ خشک۔
علاج۔ املی اور شیرخشت کے خیسانده سے رفع قبض کریں۔ اور مکو اور کاسنی کے پانی سے غرغرہ کریں۔ اور لعاب خطمی۔ لعاب تخم کنوچہ۔ لعاب بہدانہ۔ آب کشنیز سبز۔ آب بارتنگ سبز وغیرہ منہ میں رکھیں۔ احتیاط سے علاج کریں۔
نسخہ مسہل وہی ہے جو اوپر مذکور ہوا۔ اس میں قدرے شیرہ تخم کاہو شامل کریں۔

۳۔ ورمِ بلغمی ورم نرم۔ ڈھیلا۔ رنگت سفید اور درد بہت کم۔
علاج۔ کانجی۔ سکنجبین اور رائی سے غرغرہ کرائیں۔ اور مسہل بلغم دیں۔ یعنی رات کو اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس پانی میں مغز بادام ۱۱ عدد سونف ۶ ماشہ گھوٹ کر اور چھان کر ہمراہ سفوف پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ جلاپہ۔ ترپد۔ حب النیل ہر ایک ۳ ماشہ۔ زنجبیل۔ کتیرا ہر ایک ۱ ماشہ۔ مجرب ہے۔ روغن بادام۔ استعمال کریں۔ بوقت ضرورت عرق گاؤزبان پلائیں۔ بعد تنقیہ مادہ۔ نوشادر۔ نمک اور پھٹکڑی کے ذریعہ کوے کو اوپر اٹھائیں۔

۴۔ ورمِ سوداوی۔ سخت اور سیاہ ہوتا ہے۔
علاج۔ جوشاندہ افتیموں کے ذریعہ بدن کو سودا سے پاک کریں۔ اور ماء الجبن اور سکنجبین افتیموں سے مابقا مواد نکال ڈالیں۔ اور طبیعت کو تقویت دیں۔ کہ آئندہ یہ مادہ تیار نہ ہو۔ اور رب السوس۔ املتاس کا رب۔ تازہ دودھ۔ روغن بادام اور لعاب میتھی قدرے نمک ملا کر غرغرہ کرانا مفید ہے۔

۵۔ ورمِ نزلی۔ نزلہ کا پہلے ہونا اسکی قوی علامت ہے۔
علاج۔ فوراً حب ایارج یا اطریفل ملین سے تنقیہ دماغ کریں۔ اور آئندہ کے لئے برشعثا اور مقویاتِ دماغ کا استعمال جاری رکھیں۔ تاکہ بار بار نزلہ نہ گرے۔ نزلہ کا علاج کریں اور گلنار۔ اقاقیا۔ تخم خشخاش اور بزرالبنج وغیرہ سے غرغرہ کرکے

سفوف مناسب سے کوے کو نرم کریں۔

ہدایات۔ مادہ فاعلہ کو بذریعہ فصد و اسہال خارج کرنے کے علاوہ مخالف جانب دور کے مقامات کی طرف جذب کرنے کی کوشش کریں۔ مثلاً پاؤں پر سینگیاں لگوائیں۔ اور ہاتھ پاؤں خوب زور کے ساتھ باندھیں۔ نیز دفعتہً زیادہ خون نہ نکالیں۔ بلکہ ۲-۳ روز کئی مرتبہ لیں۔

مجربات۔

۲۵۱۸- اثیر الملوک۔ ورم حلق۔ کوا گرنے۔ منہ آنے اور گندہ دہنی کیلئے مفید ہے۔ صفت۔ الائچی خورد۔ زعفران ہر ایک ۷ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ طباشیر۔ مازو و سماق ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ زردرو ۲۱ ماشہ۔ مصری۔ مسور چھلی ہوئی۔ تخم خرفہ ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ حاشا ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ باریک کر کے حلق میں چھوڑیں۔

۲۵۱۹- اثیر صغیر۔ کوے کے گر جانے کو مفید ہے۔ صفت۔ صعتر فارسی صعتر نبطی۔ عاقرقرحا۔ حاشا۔ ہر ایک ۱ تولہ۔ دھنیا خشک ۲ تولہ ملٹھی باریک کر کے استعمال کریں۔

۲۵۲۰- دوا۔ کوے کے گرنے کیلئے مستعمل ہے۔ صفت۔ سرو کا پھل۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ سماق۔ مازو بے سوراخ۔ انار کی کلیاں۔ اقاقیا۔ عصارہ لحیۃ التیس پھٹکڑی۔ شیاف مامیثا۔ مامیران۔ رسوت۔ مرکی۔ مائیں۔ جھاؤ کی جڑ۔ گلسرخ کی جڑ۔ گلنار۔ رماد خطاطیف (ابابیل کی راکھ) ہم وزن حلق میں نفوخ صبح و شام کریں۔

۲۵۲۱- دوائے یابس۔ کوے کے ڈھیلا پن کو مفید ہے۔ جس کی وجہ رطوبت بلغمی یا نزلہ بلغمی ہو۔ صفت۔ مرچ سفید۔ مرکی ہر ایک ۹ ماشہ۔ پھٹکڑی۔ مازو ہر ایک ۱۰ تولہ۔ باریک کر کے چھڑکیں۔

۲۵۲۲- لزوق۔ بچوں کے کوے کو اٹھاتا ہے۔ صفت۔ مازو۔ سرکہ میں پیس کر سر کے تالو پر چسپاں کریں۔ علی ہذا تج کو گلاب میں گھسا کر لگانا اگر صفرا زیادہ ہو۔ تو اسپغول

بھگو کر لگانا بھی مفید ہے۔ نیز ملتانی مٹی کو جلا کر اور سرکہ میں گوندھ کر تالو پر لگانا مفید ہے۔

۲۵۲۳۔ دوا۔ بلغمی ورم کوا کیلئے۔ صفتہ۔ گلقند کھائیں اور اُبال کر غرغرہ کریں۔ حاشا کا جوشاندہ پلائیں۔ اور تخم مورد ایک دانہ چبائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

سوزش اور ورم لہات۔ (UVULITIS)

۲۵۲۴۔ ایکونٹ ×۳۔ حلق سُرخ۔ خشک اور لوزتین متورم نیز کوا متورم۔ سردی کا اثر۔

۲۵۲۵۔ بیلے ڈونا ×۳۔ حلق خشک۔ چمکیلا سُرخ۔ زیادتی دائیں طرف۔ دموی ورم حلق میں تشنج۔

۲۵۲۶۔ سسٹس ۳۔ حلق میں ایک خلش مقام خشک جسکے لئے گھونٹ گھونٹ پانی کے پینے کی ضرورت پڑے۔ ورم۔ کوا۔ لوزتین۔ سانس۔ حلق اور زبان تمام ٹھنڈے محسوس ہوں۔ ہضم رکی ہوئی۔

۲۵۲۷۔ آئیوڈیم ۲۔ غدود گردن متورم۔ کوا متورم۔ بہرہ پن۔ ہوا کی نالی بند معلوم ہو۔

۲۵۲۸۔ کالی پر ×۲۔ ڈائیلوشن پانی میں ملا کر دیں۔ کوا متورم۔ حلق متورم اور اس میں درد عضلات گردن درد کریں۔

۲۵۲۹۔ نکسوامیکا ×۲۔ کان میں کھجاوٹ۔ کوا متورم۔ حلق خراب۔ سوزش۔

۲۵۳۰۔ سلفر آئیوڈیم ۳۔ لوزتین اور کوا ہر دو متورم سرخ نیز حلق متورم۔ زبان موٹی۔ گلے کے غدود بوجھل۔

بائیوکیمک علاج

۲۵۳۱۔ کوا لمبا ہو کر لٹک جائے۔ کلکریا فلور ×۳۔ نیٹرم فاس ×۳ اور نیٹرم میور ×۳ مستعمل ہیں۔

۲۵۳۲۔ کوا اٹھا ہوا۔ کلکریا فلور

۲۵۳۳-سرخ ورم اور سوزش-کلکریا فاس-
۲۵۳۴-کوا کے باعث کھانسی-کلکریا فلور-سٹرم میوٹ-

اِسْتَرخَاءُ اللّہَاۃ یا سُقُوطُ اللّہَاۃ

جب کوا اس قدر بڑھ جائے-کہ وہ نیچے لٹک آئے تو اسکو استرخاء اللہات یا یا سقوط اللہات کہا جاتا ہے-اسکی وجہ یا تو سوء مزاج گرم وتر یعنی دموی ہے-چنانچہ اس صورت میں کوا سرخی مائل ہوگا-اور گرمی محسوس ہوگی-اگر ممکن ہو فصد کریں-اور دیگر وہ تدابیر جو ورم دموی میں مذکور امین عمل میں لائیں-اور یا استرخاء سوئے مزاج سرد وتر یعنی بلغمی کے باعث ہوگا جسمیں گرمی اور سرخی نہیں ہوگی-اور منہ سے لعاب بکثرت خارج ہوگا-علاج جو ورم بلغمی میں مذکور ہوا عمل میں لائیں-اور شہد کے پانی اور زوفا کا غرغرہ کریں اور پھٹکڑی-برگ سورد اور انارین کے مغز کا پانی اور پھٹکڑی جو بارہ سنگھے کے سینگ میں جلائی گئی ہو اور نوشادر وغیرہ ادویہ باریک کرکے گلے میں پھونکیں-

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوا جب ڈھیلا ہو تو اسکی جڑ پتلی اور سر موٹا ہو-ایسی صورت میں پانی میں زنت حل کرکے غرغرہ کریں اور جب ڈھیلا ہوجائے تو لحیۃ التیس والا نسخہ استعمال میں لائیں-اگر کوا سرخ اور گرم ہو تو آب بکو اور کاسنی سے غرغرہ کرائیں-اگر پھر بھی آرام نہ ہو اور یہی حالت رہے تو دستکاری کرنا پڑیگی-

غرغرہ کرنے-کوے پر لگانے-تالو پر لگانے اور بچوں کے کوا گرنیکے تمام نسخے ورم اللہاۃ میں مفصل دیئے گئے ہیں-ملاحظہ ہوں-

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں اسکو ELONGATION OF THE UVULA کہتے ہیں-

۲۵۳۵-ایلومن ۳x-فوراً گلے میں سردی کا اثر ہو-لوزتین متورم اور زخمی-مری میں

جلن اور درد۔ کوا گرا ہُوا لمبا۔ حلق کے عضلات ڈھیلے۔ غشاءِ مخاطی سرخ اور متورم۔

۲۵۳۶ - بریٹا کارب ۳x - لوزتین اور گلے کے غدود متورم۔ صرف سیال چیز کھا سکے۔ بولنے سے تکلیف۔ کوا لمبا گرا ہُوا۔

۲۵۳۷ - بیلے ڈونا اور نکس وامیکا کا بیان ورم اللہات میں دیا گیا ہے۔

۲۵۳۸ - فائیٹولیکا ۳x - کوا لمبا اور پھولا ہُوا۔ لوزتین کا ورم اور قرحہ۔ جلن اور درد۔ پانی بھی نہ نگل سکے۔ گلسوئے۔ وغیرہ۔

بائیوکیمک علاج بھی پہلے دیا گیا ہے۔

خُناق

خناق کے لغوی معنے گلا گھٹنا یا دم گھٹنا کے ہیں جس کا مترادف انگریزی میں ANGINA انجائنا ہے۔ جو کہ مختلف امراض اور حالات میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً دل کی تکلیف سے بھی دم گھٹتا ہے۔ جسکو انجائنا پکٹورس یا خناق قلبیہ یا وجع الفواد کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر خناق اس ورم کو کہتے ہیں۔ جو اعضائے حلق یعنی لوزتین۔ حلق۔ حنجرہ اور بیرونی یا اندرونی عضلات میں واقع ہوتا ہے۔ اور اس کے دباؤ کی وجہ سے سانس لینا اور کھانا پینا دشوار بلکہ بعض اوقات ناممکن ہو جاتا ہے چونکہ ورم کے مقام اور اسکی شدت و خفت کو اس مرض میں خاص اہمیت ہے۔ اسلئے نام بھی علیحدہ علیحدہ دیئے گئے۔

خُناقِ مُطلق

لوزتین کا ورم یا اُن عضلات کا بھی ورم جو لوزتین کے گرد ہیں۔ یعنی حلق کے بیرونی عضلات میں ورم چونکہ منہ اور زبان سے متصل ہیں۔ اگر منہ کھلوا کر اور زبان نکلوا کر دیکھیں تو ورم دکھائی دیگا۔ لیکن اگر ورم اندرونی عضلات میں ہو تو بالکل ظاہر نہ ہوگا۔ اور اسی لئے

بیرونی عضلات کا ورم جلد علاج قبول کر سکتا ہے۔ کیونکہ مواد پہلے سے ہی باہر کی جانب دفع ہونے کو مائل ہوتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ تنفس کا راستہ بالکل بند نہیں ہوتا۔ سب سے بُری قسم وہ ہے کہ نہ ورم اور نہ سرخی حلق میں دکھائی دے اور نہ گردن کے باہر۔ درد شدید اور گردن سیدھی کرنے کے بغیر تنفس نہ لیا جا سکے۔ سانس میں تنگی ہو۔ ایسا مریض اکثر چوتھے دن تک ہلاک ہو جاتا ہے۔

ورم مذکور دموی یا صفراوی یا بلغمی اور یا سوداوی ہوتا ہے

۱۔ ورم دموی میں چہرہ سرخ۔ حلق میں سوزش اور سر کے اور حلق کے گرد کے عروق بھرے ہوئے۔ اور ضربان۔ تمام بدن سے پسینہ جاری اور منہ میں مٹھاس یا شراب کا مزہ پایا جائیگا۔ بخار جاڑے سے ہوتا ہے اور لوزتین متورم اور سرخ ہوتے ہیں۔ جیڑے کو نیچے سے دبائیں۔ تو ورم اور درد محسوس ہوگا۔ سانس لینے اور نگلنے میں تکلیف ہوگی۔ اگر ورم بڑھ جائے۔ تو پانی پیتے ہی ناک سے نکل جاتا ہے۔

علاج۔ فصد ہر دو جانب (قیفال) سے لیں۔ اور خون تھوڑا تھوڑا چند دفعہ میں نکالیں نیز پنڈلیوں پر پچھنے لگائیں۔ اور سینگیاں کھچوائیں۔ اور نرم حقنے سے رفع قبض کریں اس کے بعد تنقیہ مواد بالقا کیلئے یہ نسخہ بطور منضج دیکر مسہل دیں۔ صفتہ۔ عناب ۵ عدد لسوڑیاں ۱۱ عدد خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۲ ماشہ۔ ملٹھی ۴ ماشہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ عدد جوشدہ کر چھان لیں اور تخم کاہو ۷ ماشہ کا شیرہ اور خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر دیں۔ اور اسی نسخے میں ۳ روز کے بعد املتاس اور ترنجبین ملا کر اور مغز بادام کا شیرہ شامل کر کے ہلکا سا مسہل دینا چاہیئے۔ اور بعد تنقیہ تبرید کیلئے لعاب بہدانہ ۲ ماشہ شیرہ۔ عناب ۵ عدد۔ شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۵ ماشہ۔ عرق شاہترہ ۶ تولہ۔ عرق مصفّی خون ۶ تولہ میں نکال کر پلائیں۔ اور شیریں کرنے کیلئے شربت توت سیاہ ملا لیں۔ اگر حرارت زیادہ ہو۔ تو شیرہ تخم کاہو ۷ ماشہ اور شربت نیلوفر ۲ تولہ اور اضافہ کر دیں۔ اور عناب۔ عدس مسلم۔ بکوہ خشک

جوش دے کر غرغرہ کریں۔ اور اوپر زہر مہرہ یا سیسہ کی گولی عرق مکو سبز میں گھسا کر لگائیں انتہا کے قریب انجیر منقی ملیٹھی۔ تخم لنوچہ اور السی کے جوشاندے اور تازہ دودھ مغز املتاس وغیرہ سے غرغرہ کریں۔ اگر ورم زرد ہو جائے یعنی پیپ پڑ جائے تو تازہ دودھ گرم قسم کی روغن جن میں بورہ ارمنی ہینگ اور ابابیل کی مینگنیاں حل کی ہوں۔ یا مازو۔ گلنار۔ پھٹکڑی پوست انار وغیرہ کے جوشاندہ سے کلی کریں۔ ورنہ نشتر سے دستکاری کریں۔ اور گائے کے گھی اور گرم پانی یا روغن بنفشہ یا تازہ دودھ اور شہد سے غرغرہ کرائیں۔ تاکہ زخم کی پیپ دھلکر صاف ہو جائے۔

مجرّبات۔

۲۵۳۹۔ غرغرہ خناق دموی کیلئے۔ مکو کے سبز پتے۔ توت کے سبز پتے۔ عدس مسلم۔ عنب الثعلب خشک۔ عناب ولایتی۔ کزمازج۔ گل بنفشہ پانی میں جوش دے کر اور مکو سبز کے مروق پانی کو شامل کر کے غرغرہ کریں۔

۲۵۴۰۔ دیگر لعاب اسپغول۔ آب کشنیز سبز باہم ملا کر پہلے دن غرغرہ کریں۔

۲۵۴۱۔ لیپ برائے تحلیل ورم۔ جدوار خطائی ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ صندل سرخ۔ مکو سبز۔ کشنیز سبز اور ادرک کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ کندر کا لیپ شہد میں ملا کر لگانا بھی مفید ہے۔

۲۵۴۲۔ دوا درد گلو کیلئے۔ عناب ۵ عدد کا شیرہ نکال کر شربت توت سیاہ ملا کر پلائیں کھانسی ہو تو ملٹھی اور گاؤزبان کا اضافہ کر لیں

۲۵۴۳۔ بعد فصد اور جونکیں لگوانے کے۔ لعاب بہدانہ۔ اسپغول مسلم۔ شیرہ عناب۔ شیرہ تخم کشنیز تر۔ عرق عنب الثعلب میں نکال کر اور شربت نیلوفر شامل کر کے پلائیں۔ بعدہٗ ترنجبین اور روغن بادام شامل کر لیں۔

۲۵۴۴۔ غرغرہ کشنیز۔ کشنیز خشک تولہ۔ مکو تولہ۔ ملٹھی مقشر تولہ۔ کوکنار ۲ عدد

حب الآس ۱ تولہ - برگ شہتوت ۵ تولہ - بیخ کنار دشتی ۵ تولہ ۲ سیر پانی میں جوش دیں - اور ٹھنڈی چھڑک کر ۴ بار دن میں غرغرہ کریں - اور محلل ضماد بوقت ضرورت لگائیں - بابونہ تخم کتان - حلبہ ہر ایک ۲ تولہ آرد جو ۲ تولہ باریک کر کے بکری کے دودھ میں نیمگرم لیپ کریں - اسی طرح برنا اور کچنال کی چھال باریک کر کے لیپ کرنا مفید ہے -

۲ - ورم صفراوی - اس میں منہ کا ذائقہ کڑوا - زبان اور منہ خشک - پیاس شدید حلق میں درد جلن ٹیس اور بے خوابی - سوزش - گرمی - قلق اور اضطراب ہوگا - تمدد اور سانس کی تکلیف البتہ قدرے کم ہوگی -

علاج - فصد کریں اور بعدہ عناب - لسوڑیاں خطمی - بنفشہ - بہدانہ - شربت نیلوفر - سنا مکی اور شیر خشت ڈال کر پلائیں - تاکہ بدن صفرا سے پاک ہو - حقنہ کریں اور تبرید کیلئے لعاب بہدانہ - شیرہ تخم کاہو شربت نیلوفر ڈال کر پلائیں - اسی طرح لعاب اسپغول ۷ ماشہ - شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ - عرق نیلوفر میں نکال کر اور شربت نیلوفر ڈال کر پلائیں - تسکین حرارت کا زیادہ خیال رکھیں - اور مسور - رب توت - تخم کاہو - اور تخم کاسنی کے جوشاندہ سے ابتدا میں غرغرہ کرائیں اور ماء الشعیر - لعاب اسپغول اور تربوز کا پانی قدرے شکر ملا کر پلائیں - اور زفت - لطرون - رائی - خبگلی سداب کا حلق کے باہر لیپ کریں - اور مادہ کو سینگیوں وغیرہ سے باہر کو نکالنے کی کوشش کریں -

مجربات -

۲۵۴۵ - لعاب اسپغول - آب کشنیز یا سماق - گلاب یا سرکہ میں جوش دیکر یا آب برگ حماض سے غرغرہ کرانا ابتدا میں مفید ہے - نیز آب کشنیز میں رسوت ملا کر یا سرکہ اور پانی ملا کر غرغرے کریں - اور بعد تنقیہ لعاب بہدانہ - شیرہ تخم خیارین یا شیرہ خرفہ اور شیرہ تخم کاہو شربت نیلوفر ملا کر پلائیں -

۲۵۴۶ - غرغرہ جو ابتدا میں مفید ہے - صفتہٗ - عنب الثعلب خشک - عدس مسلم - کشنیز

صندل سفید۔ سماق ہر ایک ۱ تولہ۔ ۳ پاؤ پانی میں جوشدیں اور صاف کر کے شیرہ تخم کاہو مقشر۔ شیرہ تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ۔ رب توت سیاہ شامل کر کے غرغرہ کریں۔

۲۵۴۷۔ بعد ۳ روز خیار شنبر اور شیر گاؤ کا غرغرہ مفید ہے۔ اور لقوع مندرجہ بالا استعمال میں لائیں۔

۲۵۴۸۔ ورم کو توڑنے اور صاف کرنے کیلئے وہی نسخہ جات معمول ہیں۔ جو کہ دموی میں مذکور ہوئے۔

۲۵۴۹۔ سبز اخروٹ کے سرکے سے غرغرہ کرانا بہت مفید ہے۔ خناق عضلاتی کیلئے بہت قوی دوا سبز اخروٹ کا عصارہ پلانا ہے۔

۲۵۵۰۔ گرم خناق کیلئے غرغرہ۔ مکوئے سبز۔ کاسنی سبز۔ دھنیا سبز۔ کاہو سبز خرفہ سبز ہر ایک کا اڑھائی تولہ پانی۔ توت ترش کے ۷ تولہ پانی کے ساتھ ملا کر غرغرہ کریں۔

۲۵۵۱۔ غرغرہ انتہا یعنی انحطاط کے وقت۔ کاسنی۔ دھنیا خشک۔ مکو خشک بابونہ ہموزن جوش دے کر مغز املتاس شامل کر کے صاف کرلیں اور غرغرہ کریں۔

۲۵۵۲۔ غرغرہ۔ جو ورم صلب کو نرم کر کے پکاتا اور پھوڑتا ہے۔ صفتہ۔ بارتنگ کے پتے۔ تخم کرفس۔ ملٹھی نیمکوفتہ۔ بیخ خطمی۔ تخم کنوچہ نیمکوفتہ۔ اکلیل الملک نیمکوفتہ۔ کوئے خشک۔ گل بنفشہ۔ کرم کلّے کے پتے۔ خبازی کے پتے بقدر ضرورت گائے کے تازہ دودھ میں جوشدیکر چھان لیں اور مغز املتاس گھولکر اور پھر صاف کر کے بقدر ضرورت سکنجبین اور زعفران اور نشاستہ ملا کر غرغرہ کرائیں۔

۳۔ ورم بلغمی۔ چہرے اور آنکھوں میں بھر بھراہٹ۔ ورم کا رنگ سفید اور لعاب کی کثرت نیز درد کی کمی اور نگلنے میں دقت کی زیادتی پائی جاتی ہے۔ کیونکہ مادہ کی کثرت کے باعث ورم زیادہ ہوتا ہے۔ منہ کا مزہ نمکین یا شور ہوتا ہے۔

علاج - تیز حقنوں سے دست لانے چاہئیں - مثلاً گیہوں کی بھوسی - ناخونہ - سپستاں - انجیر - بورہ ارمنی - نمک کے جوشاندہ میں شکر سرخ اور کانجی ملا کر حقنہ کریں - اور کانجی اور شہد یا رُبّ انگور اور سکنجبین عنصلی مولی کے پانی - رائی - مویز ج - عاقر قرحا وغیرہ سے غرغرے کرائیں - اخروٹ کے چھلکوں کا عصارہ نکالکر اس کا رُب بنائیں - اور اُس میں پانی ڈال کر غرغرہ کریں - بہترین شے ہے (عصارہ کو جوشدیں اور نصف حصہ شکر ڈال کر پکائیں - جب گاڑھا ہو اتارلیں) انتہا میں ورم کے پکنے کے وقت انجیر اور بورۂ ارمنی کے جوشاندہ سے غرغرہ کرائیں - اور حلق میں بورہ ارمنی، ہینگ اور نوشادر نفوخ کریں - ورم پھٹ جائے گا - بعدہٗ گرم پانی یا شہد اور دودھ سے صاف کریں -

مجربات -

۲۵۵۳ - دواء الحرمل - بلغمی اور سوداوی خناق کیلئے - ماء العسل میں ملا کر غرغرے کریں - یا حلق کے باہر طلا کریں - یا خشک دوا حلق میں پھونکیں - صفتہٗ - حرمل، تخم مولی، ہینگ - مرکی - بورہ ارمنی - نوشادر باریک کر کے استعمال میں لائیں -

۲۵۵۴ - دواء الخطاطیف صغیر - نشاستہ - بالچھڑ ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ - تخم کرفس انیسون - اجوائن - حرمل - دارچینی - مرکی - زراوند طویل - زعفران ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ گلسرخ ۵ تولہ ۱۰ ماشہ - کٹھ، دواء الخطاطیف یعنی ابابیل کی خاکستر ہر ایک پونے نو تولہ مازو تازہ ۱۰ عدد باریک کر کے اور شہد میں ملا کر رکھیں - خواہ پانی میں ملا کر غرغرہ کریں یا باہر حلق پر طلا کریں -

۲۵۵۵ - غرغرہ - خناق بلغمی کیلئے مفید ہے - ۲-۳ روز کے بعد استعمال کریں صفتہٗ، میتھی - مرکی - مغز املتاس - ترنجبین - ملیٹھی حسب ضرورت پانی میں جوشدیکر غرغرہ کرائیں

۲۵۵۶ - غرغرہ - خناق بلغمی کیلئے - عاقر قرحا - سونٹھ - پیپل ہر ایک ۱۰ ماشہ -

بقدر ضرورت ابالکر اور سکنجبین عسلی ملا کر بقدر ضرورت استعمال کریں۔

۲۵۵۷۔غرغرہ خناق بلغمی کے آخر میں۔ چرائتہ۔ سوسن کے پتے۔ درخت چنار کے پتے ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سرو کا پھل پونے نو تولہ۔ ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ صاف کر کے غرغرہ کریں۔

۲۵۵۸۔غرغرہ۔ خناق بلغمی کیلئے۔ قشر فلوس خیار شنبر۔ کباب چینی۔ اسطوخودوس۔ مویز منقیٰ۔ گندم۔ مرزنجوش۔ انجیر ولائیتی۔ برگ املتاس سبز۔ پانی میں جوشدیکر غرغرہ کریں۔

۴۔ ورم سوداوی۔ یہ قسم بہت کم ہے۔ جب ہو تو ورم سخت ہوتا ہے۔ مریض کا رنگ سیاہ اور اسکے منہ میں خشکی اور ترشی ہوتی ہے۔ ورم کے مقام میں تناؤ کی سی کیفیت بلکہ تناؤ ہی پایا جاتا ہے۔ اگرچہ تناؤ تمام اورام میں ہوتا ہے لیکن ورم سوداوی کا تناؤ خاص طور پر نمایاں ہوتا ہے

علاج۔ جونہی ورم نمودار ہو۔ باسلیق کی فصد کھولیں۔ اور اوسط درجہ کے حقنوں سے بدن کو مواد سوداوی سے پاک کریں۔ کیونکہ تیز حقنوں سے صرف رقیق مادہ خارج ہوتا ہے اور غلیظ نہیں نکلتا۔ اور بہت نرم حقنے بھی سودا جیسے مواد کے نکالنے سے عاجز ہوتے ہیں۔ ورم بلغمی کے غرغرے کرائیں۔ مثلاً کلونجی۔ انجیر۔ پوست اخروٹ کے رب کا جوشاندہ ہمراہ لعاب ہلیتھی و مغز املتاس وغیرہ

مجربات۔

۲۵۵۹۔جوشاندہ جو معمول مطب ہے۔ عناب ۵ عدد۔ ملٹھی ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ بنفشہ ۹ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ جوشدیکر چھان کر پلائیں۔ اگر زیادہ تلیین کی ضرورت سمجھیں۔ تو آرد تربد ۳ ماشہ اوپر چھڑک کر پلائیں۔

۲۵۶۰۔مسہل سوداء معہ بلغم۔ آرد تربد۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ جلاپہ۔ حب النیل ہر ایک ۲ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ۔ کتیرا ۱ ماشہ۔ باریک کر کے روغن بادام سے چرب کر کے

اور ہمراہ شیرہ مغز بادام و سونف پلائیں۔

۲۵۶۱۔ بعد تنقیہ۔ حب افتیموں۔ حب شبیار۔ اطریفل صغیر ہمراہ عرق شاہترہ و عرق ماء الجبن و عرق شیر پلانا مفید ہے۔ تاکہ مابقا مواد سوداوی خارج ہو جائیں۔

۲۵۶۲۔ اس کے بعد ترطیب و تعدیل کیلئے خمیرہ ابریشم سادہ ہمراہ شربت توت اور شربت عناب و عرق شاہترہ۔ عرق گذر۔ عرق چوب چینی اور عرق عشبہ پلانا مفید ہے نیز معجون چوب چینی۔ معجون عشبہ ہمراہ عرق ماء الجبن اور عرق عشبہ شربت عناب ڈال کر پلانا مفید ہے۔

۲۵۶۳۔ غرغرہ خناق کیلئے۔ مورد کے پتے۔ برنجاسف۔ تخم سرد۔ گلسرخ کی کلیاں جو مقشر۔ پھٹکڑی ہر ایک ۴ ماشہ۔ ناسپال۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بہیڑہ۔ کتھ ہر ایک ۳ تولہ شہد ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ ٹھنڈا پانی ۱۲ سیر۔ جوشدیکر استعمال کریں۔

۲۵۶۴۔ طلا۔ گل ارمنی۔ چھالیہ۔ صندل سفید۔ شیاف مامیثا ہموزن کوٹیں اور مکوے سبز اور بارتنگ سبز کے پانی اور گلاب بقدر ضرورت اور قدرے سرکہ ڈال کر حلق کے باہر لیپ کریں۔

۲۵۶۵۔ غرغرہ۔ ورم صلب کیلئے۔ مسور مقشر۔ مغز تخم املی۔ گلسرخ (سبزی زرد) تخم کنوچہ ہموزن پانی میں جوشدیکر چھان لیں۔ اور رب السوس ملاکر غرغرہ کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

درم لوزتین اور متصلہ عضلات۔ (QUINSY)

۲۵۶۶۔ ایکونٹ ۳x۔ قدرے بخار۔ سر میں درد اور سر بھاری۔ بے آرامی۔ چمک اور ابھار۔ گلے میں رکاوٹ۔ اور حلق جھلسا ہوا دکھائی دے۔

۲۵۶۷۔ بیلے ڈونا ۳x۔ چمکیلی سرخی اور حلق زخمی۔ چہرہ بھرا بھرا ہوا۔ آنکھیں چمکیلی سر درد اور نگلنے میں تکلیف۔ یہ دوا بعد ایکونٹ کے دیں۔ یا ہر دو ادویہ یکے بعد دیگرے دیں۔

۲۵۶۸ - مرکری بن ۶ - حلق متورم - لعاب بکثرت جمع ہو - زبان اور مسوڑھوں کا ورم - نگلنے میں ٹیس مارنیوالا درد - مزا درست نہو - سانس بودار - منہ کے اطراف میں زخم اور قروح - حلق سے درد کانوں تک جائے - کثرت سے آئے - رات کیوقت تمام عوارضات میں زیادتی ہو جائے

۲۵۶۹ - برٹیا کارب ۳۰ - اگر ریم پڑنے سے پیشتر یہ دوا دیجائے - تو بہت فائدہ ہوتا ہے - مزمن ورم لوزتین کیلئے بھی مفید ہے -

۲۵۷۰ - ہیپر سلفر ۳ - جب مادہ جمع ہو گیا ہو - بالخصوص دق کے مریضوں میں یہ دوا مفید ہے - جبکہ پارہ کے مرکبات یا پارہ نے نقصان پہنچایا ہو -

۲۵۷۱ - لیکیسس ۱۲ - جبکہ ورم بائیں طرف ہو اور پھیکا رنگ جھلی کا ہو گیا ہو -

۲۵۷۲ - لائکوپوڈیم ۳۰ - جب مرض کا حملہ دائیں جانب سے شروع ہوا ہو -

۲۵۷۳ - آرسنکم البم ۳۰ - شدید حملے - اور بہت ہی لاغری یا ضعف ہو -

۲۵۷۴ - نکس ڈامیکا یا پلسٹلا - جبکہ معدی ضعف بھی ہو - علاوہ ازاں کلکریا فاس آئیوڈیم اور گائیکم مفید ادویہ ہیں - حاد امراض میں دوا ہر ایک یا ۲ گھنٹے بعد دیں - اور جب اس قدر حاد نہو - ہر ۲ یا ۳ گھنٹے بعد اور جب آرام رونما ہو رہا ہو تو ہر ۶ - ۱۲ گھنٹے بعد -

ہدایات - اگر بالکل ابتدا میں برف چوستے رہیں - تو حملہ سے محفوظ رہنے کی توقع کی جاتی ہے - لیکن جب بالکل ابتدا کا زمانہ گذر چکا ہو - برف ہرگز استعمال نہ کریں - یا اگر برف بالکل ابتدا میں نہ میسر ہو سکے - تو اس صورت میں سب سے مفید تدبیر گرم پانی کی بھاپ کا حلق تک پہنچانا ہے - یا گرم دودھ اور پانی کے غرغرے کرانا یا گرم پلٹس حلق پر ایک کان سے دوسرے کان تک باندھنا مریض ایسے کمرہ میں رہے جس کا ٹمپریچر ۶۵ سے ۷۰ ڈگری تک ہو

بائیوکیمک علاج

۲۵۷۵ - فیرم فاس ۳x - یہ دوا شروع مرض میں دینی چاہئے - جبکہ حلق میں درد

اور سوزش ہو اور ساتھ ہی بخار پایا جائے۔ بہت کم وقفہ کے بعد دوا دیں اور گرم پانی میں ڈالکر غرغرہ کرائیں۔

۲۵۷۶۔ کالی میور ۳x۔ جب حلق کی غدود میں ورم پیدا ہو جائے۔ زبان کی جڑ میں سفید یا بھورے رنگ کے نقطے دکھائی دیں۔ حاد اور مزمن امراض کیلئے یہ دوا مفید ہے۔ جبکہ زبان پر سفید رنگ کا میل ہو۔

۲۵۷۷۔ کلکریا سلف ۳x۔ یہ دوا لوزتین کے ورم کی آخری حالت میں دی جاتی ہے۔ جبکہ سوزش وغیرہ انتہا کو پہنچ جائے۔

۲۵۷۸۔ کلکریا فاس ۳x۔ یہ دوا اُس وقت دیں جبکہ غدود کا ورم بہت مزمن ہو گیا اور نگلنے سے شدید درد ہو۔ دیگر ادویہ کے ساتھ باری کے ساتھ دے سکتے ہیں۔

۲۵۷۹۔ نیٹرم فاس ۳x۔ متورم غدود سے نزلہ کا پانی خارج ہو۔ زبان کی جڑھ پر سنہری زرد رنگ کا میل نظر آئے۔ جس سے ظاہر ہو کہ معدہ میں ترشی پیدا ہو گئی ہے۔

ذُبحہ

یہ ایک قسم کا گرم ورم ہے جو حلقوم کے دونو جانب کے عضلات میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر یہی ورم اندرونی عضلات میں ہو تو نہایت ہی ردی ہوتا ہے۔ اور اس کا خاصہ ہے کہ گلے کے باہر دونو کانوں کے درمیان مقام ذبح پر سرخ طوق جیسا نظر آتا ہے چونکہ یہ عضلات نگلنے میں امداد کرنے والے ہوتے ہیں۔ اسلئے اس مرض کے دوران میں نگلنا مشکل ہوتا ہے۔

سبب:۔ ورم لہات یا لوزتین بڑھکر حلق کا ورم پیدا کر دیتے ہیں۔ کثرت شراب نوشی و گوشت خوری نیز گرم غلیظ اور خراب خون کا پیدا ہونا اور دیگر فسادات خون اس کے اسباب میں سے ہیں۔

علامات۔ پہلے لعابدار جھلّی اور اوپر کا حصہ ورم ماؤف ہوتا ہے۔ نگلنے کی تکلیف اور لوزتین اور لہات میں سوزش اور بعض اوقات سرخی نمودار ہوتی ہے۔ اور مریض بار بار حلق صاف کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لرزہ ہوکر بخار ہوجاتا ہے اور گلے میں کوئی چیز رکی ہوئی محسوس کرتا ہے۔ منہ سے لعاب نکلنا شروع ہوجاتا ہے۔ اگر مریض غذا نگلنا چاہے تو بعض اوقات ناک کی طرف آجاتی ہے۔ آنکھیں ابھر آتی ہیں۔

علاج۔ فصد قیفال کھولیں لیکن خون کم لیں۔ کیونکہ مریض کو ایک مدت تک بلا غذا رہنا پڑتا ہے۔ نیز مریض کو سرد مکان میں رکھنا چاہیئے۔ اور ایسی تدابیر سے کام لینا چاہیئے کہ خون لئے بغیر ورم میں کمی ہو۔ کیونکہ خون لینے سے ضعف کے باعث اکثر جان کا خطرہ ہوتا ہے۔ پس حقنہ کرنا ماء الشعیر پلانا اور گردن کے دوسرے مہرے پر سینگیاں کھچوانا۔ جس سے ممکن ہے کہ قدرے راستہ کھل جائے۔ مفید ہے۔ علاوہ ازاں بعد تنقیہ حلق پر باہر سے جذب کرنے والے ضماد مثلاً بورہ ارمنی۔ قسط۔ جندبیدستر اور گندھک وغیرہ لگانا بھی فائدہ بخش ہے۔

مجربات۔ اصول علاج وہی ہے جو خناق دموی اور صفراوی میں مذکور ہے۔

۲۵۸۰۔ دوا۔ کہا جاتا ہے کہ ایک بڑا مینڈک لیکر اس کا شکم چاک کریں اور گرما گرم باندھیں اور کہنہ روئی کو گرم کرکے اوپر باندھیں۔

۲۵۸۱۔ غرغرہ۔ جبکہ بلغم اور غلیظ مادہ پایا جائے۔ صفتہ ۱ء مسور ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ½ سیر پانی میں جوشدیں۔ جب آدھا رہ جائے۔ تو اخروٹ کا سادہ رب بقدر ضرورت ملاکر غرغرے کرائیں۔ لیکن ابتدائے مرض اور اس کے انتہا میں عاقرقرحا ۵ ماشہ۔ نمک سرخ ۳۰ ماشہ۔ اور اخروٹ کا پانی ۱ تولہ ۵ ماشہ اور گلاب ملاکر غرغرہ کرانا مفید ہے۔

۲۵۸۲۔ غرغرہ۔ ورم حلق کے ابتدا میں مفید ہے۔ عناب۔ مسور۔ مکوئے خشک حسب ضرورت پانی میں جوشدیکر چھانیں اور غرغرہ کریں۔

۲۵۸۳- غرغرہ - جب ورم سخت ہو گیا ہو مفید ہے - نسخہ - انجیر، میتھی - ہموزن پانی میں جوشدیں - اور مغز املتاس حل کر کے غرغرہ کرائیں -

۲۵۸۴- یہ نسخہ بھی مفید ہے - پودینہ - دونا مروا - صعتر ہر ایک ۷ ماشہ - السی کے تخم - میتھی ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ - انجیر زرد - سپستان - عناب - مویز منقی ہر ایک ۵ تولہ ۱ ماشہ ایک سیر پانی میں جوشدیں - جب آدھا رہ جائے - مغز املتاس ۲ تولہ ۱۱ ماشہ حل کر کے اور رب انار شیریں ۱۰ ماشہ ملا کر صاف کریں - اور غرغرہ کریں -

۲۵۸۵- غرغرہ - حلق کے دموی - صفراوی اور بلغمی ورموں کو نضج دینے اور پھوڑنے کیلئے استعمال کرتے ہیں - نسخہ - مرزنجوش - پودینہ - صعتر ہر ایک ۷ ماشہ - تخم السی میتھی ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ - گلسرخ - گل بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ ۶ ماشہ - عناب - سپستان - مویز منقی - مسور مقشر - ایرسا - بادیان کی جڑ - مکوئے خشک ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - کوٹنے والی ادویہ کو کوٹیں - اور پانی میں جوش دیکر چھان لیں - اور املتاس کا گودا ۵ تولہ ۱۰ ماشہ حل کر کے اور رُب توت یا رب انگور حسب ضرورت ملا کر غرغرے کریں -

۲۵۸۶- غرغرہ - حلق کے ورم کو پھوڑتا ہے - جبکہ پختہ ہو جائے - اور پیپ پڑ جائے نسخہ - انجیر کا دودھ - سکبینج ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - گوندھا ہوا آٹا ۱ تولہ ۵ ماشہ - گرم پانی میں حل کریں - اور املتاس کا گودا تازہ دودھ میں حل کر کے سب کو ملا کر غرغرہ کریں -

۲۵۸۷- غرغرہ - ورم پھٹنے کے بعد پیپ وغیرہ کو صاف کرتا ہے - نسخہ - جعدہ - پودینہ کوئے خشک ہموزن جوشدیں - اور سرکہ اور گلاب ملا کر غرغرہ کریں -

۲۵۸۸- غرغرہ - جب زخم پیپ سے پاک ہو جائیں - نسخہ - مائیں - ملٹھی ہر ایک ۶ ماشہ - ایرسا ۳ ماشہ بقدر ضرورت اُبال کر غرغرہ کرائیں -

۲۵۸۹- تسکین کیلئے املتاس کا گودا - آب مکو سبز مروق میں حل کر کے قدرے شیر خشت ملا کر پلانا مفید ہے -

۲۵۹۰ - بالکل ابتدا میں آب کشنیز سبز یا آب مکو سبز یا املتاس کے گودے سے غرغرہ کرانا مفید ہے - ماء الشعیر سے بھی غرغرہ کئے جاتے ہیں -

۲۵۹۱ - ضماد - تاکہ مواد باہر کی طرف جذب کئے جائیں - نسخہ - قسط تلخ - بورہ ارمنی ہر ایک ۱ تولہ - جندبیدستر ۴ ماشہ - گندھک ۲ تولہ باریک کر کے سبز مکو کے پانی یا سرکے میں ہلکا لیپ گلے پر کریں - ۴ روز کے بعد جب ورم پھٹنے والا ہو تو شیرہ تازہ یا لعاب تخم کنوچہ سے غرغرہ کریں -

۲۵۹۲ - اغذیہ - ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام - حریرہ مغز بادام اور دیگر اشیاء جو گلے سے اندر جا سکیں -

ہدایت - اگر مادہ جمع ہو رہا ہو تو تخم شبت اور حلبہ ہر ایک ۱ تولہ - نوشادر - سوہاگہ اور ریوند چینی ہر ایک ۹ ماشہ - پانی میں جوشدیکر غرغرہ کریں - ورم پھٹ جائیگا - اسی طرح خمیر ترش کو نمک طعام کے ساتھ ملا کر یا لعاب السی اور تخم میتھی کا نمک اندرانی کے ساتھ جوشاندہ بنا کر غرغرہ کرنا مفید ہے اور جب ورم پھٹ جائے تو سرکہ اور شہد سے یا روغن گاؤ اور شہد میں نیم گرم پانی ملا کر غرغرہ کرانا زخم کو صاف کرتا اور درست کرتا ہے - بعدہٗ اندمال کیلئے ذرور دم الاخوین - صمغ عربی - حب الآس - مردانگ - پوست انار ہر ایک ۳ ماشہ دودھ حمام ۱ تولہ - استعمال کریں -

ہومیوپیتھک علاج

اس کو انگریزی میں PHARYNGITIS اور SORE THROAT کہتے ہیں - اور اسکے در اصل دو درجے ہیں - پہلا درجہ سور تھروٹ کا ہے اور دوسرا فیرنجائی ٹس کا اور اسکے مطابق یہاں علاج دیا جاتا ہے -

۲۵۹۳ - بیلے ڈونا ۳x - حلق سرخ - جیسے کہ زخم چھلا ہوا ہوتا ہے - نگلنے

وقت تکلیف ہو۔

۲۵۹۴ - مرکیوریئس ۱۲/۱۔ حلق میں رکاوٹ جو رات کیوقت زیادہ ہو بعض اوقات لعاب زیادہ ہو۔

۲۵۹۵ - ایکونیٹیم ۳x۔ خشکی۔ کھردراپن اور حلق کی گرمی۔ اور حلق میں رکاوٹ۔ گلا میٹھا ہوا اور بخار۔ اگر نزلی حالت ہے تو ابتدا میں صرف یہی دوا کافی ہے۔

۲۵۹۶ - بریٹا کارب ۱۲/۱۔ اگر بیلے ڈونا اور مرکری سے فائدہ نہ ہوا اور ورم صرف لوزتین تک رہے۔ تو یہ دوا مفید ہے۔

۲۵۹۷ - ڈلکمارا ۱/۲۔ اگر تر موسم یا تر جگہ رہنے یا تر کہر والی آب و ہوا کے زیر اثر یہ عارضہ ہو گیا ہو۔

ہدایت۔ مریض کو تر سرد ہوا سے محفوظ رکھیں۔ گاہے گاہے ابتدا میں خنک پانی کے گھونٹ۔ یا حلق تک گرم بخارات پہنچانا اور حلق کے گرد گرم ٹکور مفید عمل ہیں۔

فیرنجائیٹس۔

۲۵۹۸ - سب سے پہلے بیلے ڈونا مفید ہے۔ جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔

۲۵۹۹ - مرکیوریئس آئیوڈائڈ ۳x۔ بیلے ڈونا سے درد کم۔ پرانے دق کی مزاج والے مریض۔

۲۶۰۰ - کلکریا فاس ۳x۔ جب ہر دو متذکرہ بالا ادویہ فائدہ نہ دیں یہ مفید ثابت ہو گی

۲۶۰۱ - کالی بائی کرامیکم ۳x۔ اگر بلغم گاڑھی لیسدار جمع ہو اور مشکل سے خارج ہو مزمن زخم

۲۶۰۲ - آرجنٹم نائٹ ۳x۔ حلق زخمی۔ بودار سانس اور بلغم۔ اور تھوڑا سا پانی میں ڈال کر غرغرہ کریں۔

۲۶۰۳ - کاربو ویج ۳۰x۔ وہی علامات ہوں۔ البتہ آواز بھرا جائے۔

۲۶۰۴- ہیکے سس ۱۲x - بار بار حلق کی خراش اور درد اور عصبی تکلیف - گلے کی رکاوٹ
۲۶۰۵- ہیپر سلفر ۳۰ - جبکہ مریض ٹیوبرکل ہو - اور مرکری کا غلط استعمال ہوتا رہا -
ایسڈ نائٹ بھی اس کے لئے بھی مفید ہے -

ہدائیت - کانڈی لوشن - پرفیوڈ کا بالک لوشن اور دیگر صفائی کرنیوالے لوشن استعمال کریں - مریض کو بالکل آرام دیں -

خناق خانقہ

دراصل یہ ذبحہ کی ردّی قسم ہے - اسلئے کہ علامات اور علاج تقریباً وہی ہے بعض کتب میں اس کا علیحدہ بیان نہیں دیا گیا -

تحقیقات جدیدہ کے لحاظ سے خناق کلبی اور خناق خانقہ ایک ہی قسم سے ہیں کیونکہ ان میں حنجرہ کے اندر ایک قسم کی جھلّی پیدا ہو جاتی ہے - جو کہ سانس میں دقت کا موجب ہوتی ہے - یہ فاسد جھلّی متعدی اور وبائی مرض کا اثر ہے - ابتدا میں بالاکثر معمولی زکام ہو کر ناک بہتی ہے اور کھانسی پائی جاتی ہے - آواز بھرا جاتی ہے اور بخار تیز ہو جاتا ہے - حلق میں ورم اور سرخی پائی جاتی ہے - اور مریض سانس کی تنگی کے باعث سخت بیقرار اور بےچین ہوتا ہے اور منہ کے اندر انگلی ڈالکر حلق صاف کرنا چاہتا ہے عموماً یہ مرض بچوں میں پایا جاتا ہے - یہ مرض مہلک ہے - فوراً اسرار و اور رگ زیر زبان کا فصد کریں - حقنے کریں اور اسہال دیں لیکن جب مریض کمزور ہو یا ایسی عمر میں ہو - کہ فصد نہیں کیا جا سکتا - تو صرف حقنے کریں اور علاج کیلئے جیسا اوپر ذکر ہوا - اور جو نسخہ جات دیئے گئے استعمال کرنے چاہئیں -

ہومیوپیتھیک علاج

انگریزی میں اسکو CROUP کہتے ہیں - اور اس کو علیحدہ عارضہ متصور

کرتے ہیں۔

۲۶۰۶ - ایکونٹیم ۳x - ابتدا میں یہ دوا مفید ہے جبکہ حنجرہ متشنج ہوگیا ہو اور تنگی تنفس اور بخار ہو۔ حسب ضرورت ۱۰ سے ۳۰ منٹ کے بعد دوا دیں۔ اگر فائدہ نہ ہو۔ اور شبہ ہو تو ایک دفعہ ایکونٹ دیں اور ایکدفعہ سپانجیا۔ بلکہ اگر اور دوا بھی دیں۔ تو دوران علاج میں گاہ بگاہ ایکونٹ دیدیا کریں۔ تاکہ حنجرہ کے تشنج کو درست کرتا رہے۔

۲۶۰۷ - جیلسیمم ۲x - جبکہ ایکونٹ سے فائدہ نہ ہو تو یہ دوا حادہ حملے کیلئے بہت مفید ہے۔

۲۶۰۸ - فاسفورس ۳x - کھانسی۔ چھاتی چھلی ہوئی۔

۲۶۰۹ - سیمبوکس ۲x - چہرہ میں جلن اور سرخی اور گرمی محسوس ہو۔ تمام بدن گرم اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے۔ سوتے میں حملہ ہو یا جاگنے کے بعد چہرہ اور بدن پر کثرت سے پسینہ جو جاگنے کیوقت تک رہے۔ اور سوتے میں پھر خشکی نمودار ہو۔

۲۶۱۰ - بیلے ڈونا ۳x - چہرہ سرخ۔ پتلیاں پھیلی ہوئی۔ سر درد۔

۲۶۱۱ - اپیکاک ۳x - چھاتی میں بلغم کی رکاوٹ۔ حنجرہ میں سوزش۔ بلغم بعض دفعہ قے کے ذریعہ نکلے۔

۲۶۱۲ - سپانجیا ۳x - حملوں کے درمیانی وقفے میں کمزوری اور آواز کا بیٹھ جانا۔ ۲ سے ۳ قطرات قدرے پانی میں ملاکر ۱۰ منٹ یا دیر کے بعد حسب ضرورت دینا چاہئے۔ اور بعد آرام کے بھی دیتے رہیں۔ جب تکلیف بہت ہو تو بچہ کو آرام کے ساتھ گرم پانی کے ٹب میں رکھدیں اور حلق کو گرم پانی میں سپنج تر کرکے گرم رکھیں تازہ ہوا کثرت کے ساتھ کمرہ میں کھڑکی کے ذریعہ آنی چاہئے اور نتھنوں کو اتھیر یا امونیا لگا دیں۔ اور آرام کے ساتھ سلا دیں۔ اگر دیکھیں کہ دانت نکل رہے ہیں مسوڑھوں کو نشتر کے ساتھ دانتوں کی جگہ پر سے کاٹ دیں۔

خناق کلبی

یہ ایک نہایت ہی شدید قسم کا خناق ہے اور در اصل وبائی اور متعدی مرض خناق اسی کا نام ہے۔ اس میں حلق اور حنجرہ کے اندرونی عضلات متورم ہو جاتے ہیں۔ اور چونکہ شدید قسم کا ورم ہوتا ہے۔ اسلئے مریض تکلیف کے باعث زبان کتے کی طرح باہر لٹکاتا ہے۔ تالو۔ حلق اور حنجرہ کے اندر علاوہ ورم شدید کے ایک فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسکے باعث سانس میں بھی دقت ہوتی ہے۔ اور مریض رقیق اور سیال ادویہ یا اغذیہ بھی نگلنے سے قاصر ہوتا ہے۔ بعض اوقات گردن کے مہرے ٹل جاتے ہیں۔ اور یہ بدترین قسم ہے۔ کیونکہ اکثر ۲ دن تک مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج۔ مہرے خواہ کسی وجہ سے ٹل جائیں پہلے فصد کریں۔ سینگیاں کھچوائیں اور حقنوں کے ذریعہ دست لائیں۔ تاکہ مواد فاسدہ کم ہو جائے۔ اسکے بعد علاوہ مناسب غرغروں اور ضمادات کے مہروں کو اپنی جگہ پر لانے کی کوشش کریں۔ اس مقام پر خالی سینگیاں کھنچوانا بعض اوقات مہروں کو اپنی جگہ پر واپس لاتا ہے۔ جب ایسا ہو تو میدہ لکڑی۔ مرکی۔ اقاقیا۔ سریش۔ ایلوا وغیرہ کو ہمراہ لعاب اسبغول کے اس مقام پر ضماد کریں۔

مجرّبات۔

۲۶۱۳۔ دوا خرز الکلب۔ خناق شدید۔ ذبحہ اور اسکے اقسام کیلئے بعد فصد تنقیہ اور غرغروں کے استعمال میں لائیں۔ نسخہ۔ کتے کو تمام روز باندھے رکھیں۔ کھانے کو روٹی دیں لیکن پانی نہ دینا چاہیئے۔ اسکے بعد نمک کا پانی پلائیں۔ تاکہ پیٹ پاک ہو جائے۔ تین روز تک پاؤں کی ہڈیاں کھانے کو دیں اور اس کی سرگین

یعنی پاخانہ حاصل کریں۔ اور صعتر۔ مازو اور سرگین ہموزن لیکر باریک کر کے حلق میں پھونکیں یا سرگین۔ زعفران۔ گسرخ ہموزن۔ یا سرگین۔ مازو۔ نسپال۔ رائی ہموزن کوٹ کر استعمال کریں۔

علاوہ ازاں وہ نسخہ جات جو اوپر مذکور ہوئے۔ کام میں لائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

خناق کلبی ہی دراصل مترادف DIPHTHERIA کے ہی۔ جو کہ شدت کے ساتھ متعدی مرض سمجھا جاتا ہے اور خاص قسم کے جراثیم کے جھلی مخاطی پر حملہ کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکی خطرناک علامات یہ ہیں کہ سانس میں بدبو بہت بڑھ جاتی ہی نبض یا تو بہت تیز اور کمزور ہوتی ہے۔ یا بہت ہی آہستہ چلتی ہے۔ باربار قے ہوتی ہے۔ ہذیان اور غنودگی پائی جاتی ہے۔ ناک سے خون جاتا ہے۔ گویا کہ مرض کا اثر ناک کی جھلی تک پہنچ جاتا ہے۔ دم رک جاتا ہے اور پیشاب رکا ہوا اور اس میں البیومن پایا جاتا ہے۔ ٹمپریچر بڑھ جاتا ہے۔

۲۶۱۴۔ بیلے ڈونا ۳x۔ بالکل معمولی حملہ ہو۔ تو جلد علاج پذیر ہو جاتا ہے۔ اگر شدید حملہ ہو تو اس سے افاقہ کی صورت ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر ۴۸ گھنٹے کے اندر کوئی افاقہ نہو تو اسکو چھوڑ دینا چاہئیے۔

۲۶۱۵۔ ایسڈ میوری اے ٹک ۳x۔ شدید قسم ہو جس میں حلق کے اندر بھورے رنگ کے زخم ہوں۔ بودار سانس ہو۔ اور عام طور پر نقاہت اور لاغری ہو۔ اس کو بار بار کم درجہ میں استعمال کریں اور گلے میں بھی لگائیں۔

۲۶۱۶۔ مرکری سائیون ۳x۔ نہایت ہی ضعف۔ غشا بودار۔ یہ دوا دراصل بہت Mercyan
ہی مفید ہے۔

۲۶۱۷۔ مرکری آیوڈائڈ ۱x۔ جونہی خناق کے اثرات حلق کے اندر رونما ہوں

اور گردن کے غدود میں ورم پایا جائے۔ یہ دوا دینا شروع کردیں۔ حلق میں تکلیف اور تھوک نگلنا مشکل ہو۔ x ۱ یا x ۲ استعمال کریں۔

۲۶۱۸۔ کالی پرمینگنٹ۔ خناق ذبحہ یا کلبی۔ شدید حالت۔ حلق اور گردن کے غدود تک ورم پہنچ جائے۔ حلقوم میں خاسد جھلی راستہ ہوا کا بالکل بند کردے۔ ناک سے جھلی اور پتلا مادہ خارج ہو۔ نگلنا مشکل ہو۔ سانس سے بہت بُو آئے۔

۲۶۱۹۔ بپٹیشیا اور فائیٹولیکا بہت مفید ادویہ ہیں۔ پہلی دوا خون کے اندر جو زہر پیدا ہو جاتا ہے اسکو دور کرتی ہے۔ اور دوسری مقامی طور پر مفید ہے۔

۲۶۲۰۔ آرسنکم۔ زمانہ انتہا میں جبکہ مریض بہت لاغر ہو گیا ہو۔ جبکہ ورم۔ سوجن اور حلق اور ہوا کی نالیوں میں سے سخت بو آئے۔ اور نتھنوں کی دیواروں کی جھلی میں بودار اور پیپدار مواد خارج ہو۔

۲۶۲۱۔ امونیا کارب ۳x۔ اس دوا کو آرسنکم کے ہمراہ یکے بعد دیگرے استعمال کر سکتے ہیں۔

۲۶۲۲۔ لیکیسس ۱۲x۔ جب حلق کے بائیں جانب سے ابتدائی مرض ہو۔ اور دائیں طرف بڑھے۔ گردن کے گرد کسی قسم کا دباؤ برداشت نہ کر سکے۔

۲۶۲۳۔ لائیکوپوڈیم۔ ۳۰۔ برخلاف لیکیسس کے دائیں جانب ہی بائیں طرف کو بڑھے

ہدایات۔ کمرہ ۷۰ ڈگری گرم ہو۔ کمرہ کو گرم تر رکھنے کیلئے ایک انگیٹھی پر جسمیں دہکتے کوئلے ہوں۔ ایک کھلے منہ والے دیگچے میں پانی بھر کر رکھدیں۔ تاکہ گرم بخارات کمرے کو گرم اور تر رکھیں۔ گرم غسل اور ٹھنڈا پانی پلانا۔ قبض۔ پیشاب کے رکنے اور بدن کی گرمی خشکی کو دور کرنے میں مدد و معاون ہیں۔ عمل میں لانے چاہئیں۔ برف کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چوسنا گردوں کو طاقت دیتا ہے اور مریض کو آرام محسوس

ہوتا ہے۔ مریض کو ضعف سے بچانے کیلئے جسطرح ہو سکے۔ کچھ نہ کچھ ضرور کھلانا چاہیئے۔ چنانچہ انڈے دودھ میں حل کر کے یا انڈے برانڈی اور گرم پانی شکر ملا کر دینا مفید ہے۔ مار لشعیر۔ اراروٹ یا ساگو دانہ بھی مفید ہے۔ شراب مناسب دینا بھی طاقت کو بحال رکھتا ہے بالخصوص بچوں کیلئے تو بعض اوقات پچکاری کے ذریعہ غذا دینی پڑتی ہے ورنہ انڈا اور دودھ بہت اچھا ہے۔

جب حملہ گزر چکے تو مریض کو زیادہ احتیاط سے رکھیں۔ اگر ممکن ہو تبدیل آب و ہوا کریں۔ ورنہ رہائش۔ آرام اور غذا کا خاص انتظام کریں۔ تقدم بالحفظ۔ گھر کی گندی نالیاں اور ایسی جگہیں جہاں کوڑا کرکٹ رہتا ہے۔ تمام کلیتہً صاف کرا دینی چاہیئیں۔ اور اسمیں جراثیم کش تیز لوشن ڈالیں۔ اگر ممکن ہو نالیاں بالکل نئی اور سیمنٹ سے بنوائیں فرش اور دیواروں کو درست کرائیں۔

بائیوکیمک علاج

۲۶۲۴۔ خاص دوا خناق کی کالی میور ہے۔ علاوہ ازاں نیٹرم میور۔ نیٹرم فاس کالی فاس۔ فیرم فاس۔ کلکریا فاس۔

۲۶۲۵۔ درجہ اول میں فیرم فاس۔ کاذب خناق میں نیٹرم فاس۔

۲۶۲۶۔ ورم اور سفید مادہ گوسے کو عام طور پر ڈھانپے رکھے۔ کلکریا فاس

۲۶۲۷۔ زہلی خناق تالو کا کلکریا سلف۔

۲۶۲۸۔ خناق اور لوزتین سے زرد مواد نکلے۔ نیٹرم فاس

۲۶۲۹۔ خناق اور حالت یہ کہ مادہ متعفن ہو۔ کالی فاس

۲۶۳۰۔ خناق اور غنودگی۔ نیٹرم میور۔

۲۶۳۱- خناق اور قے سبز نیٹرم سلف-

۲۶۳۲- خناق اور فالج - کالیفاس ۔ نیٹرم میور

۲۶۳۳- خناق اور زرد یو دار مادہ نکلے - کالیفاس-

۲۶۳۴- خناق اور حرارت زیادہ - کالیفاس - فیرم فاس-

۲۶۳۵- خناق کے بعد کے اثرات سی لیشیا-

بثور حلق

حلق میں گرم اور سوزش پیدا کرنیوالے دانے پائے جاتے ہیں - جو اکثر مرّی میں ہوتے ہیں - کیونکہ اس میں گرم مواد قبول کرنے کی زیادہ قابلیت ہوتی ہے اور اسلئے کہ قصبۃ ریہ کی ساخت نسبتاً سخت ہوتی ہے اسمیں ایسی پھنسیاں کم نکلتی ہیں اونچا بولنے والے لوگ مثلاً واعظ، لیکچرار اور گوئیے اس مرض میں اکثر مبتلا ہوتے ہیں

علامات - درد اور سوزش ہوتی ہے - خاصکر جبکہ غذا نگلی جائے - بالخصوص تیز مزہ - ترش زیادہ نمکین یا زیادہ میٹھی چیزیں کھانے سے کھرکھری رہتی ہے - اور ایسا معلوم ہوتا ہے - کہ حلق میں رُکی ہوئی ہے اور مریض نگلنے کی کوشش کرتا ہے مرضِ صوت میں چونکہ حنجرہ بھی ماؤف ہوجاتا ہے - اسلئے آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے -

علاج - فصد کریں اور خلطِ غالب کا تنقیہ اسیطرح کریں جیسے کہ خناق دموی اور صفراوی میں ذکر ہوا - اور مادہ کے پکنے تک سرد پانی کا استعمال چھوڑ دیں - آب کشنیز سبز - یا سبز مکو کی پتیوں کا جوشاندہ یا گلاب میں رسوت گھول کر یا املتاس کا گودا حل کرکے غرغرہ کرانا مفید ہے - لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول عرق گاؤزبان میں نکال کر جرعہ جرعہ استعمال کرنا مفید بتایا گیا ہے اگر پھنسیوں میں پیپ پڑ جائے تو قیروطی یا مرہم ابیض استعمال کریں - خواہ سادہ یا زردی بیضہ کے ہمراہ شہد کا پانی بھی

غرغرہ کیلئے ایسے موقعہ پر استعمال کر سکتے ہیں۔

مجربات۔

۲۶۳۶۔لعوق شور مری۔ سندلسرخ سودہ ۶ ماشہ۔کہربائے شمعی ۶ ماشہ۔کاث سفید ۴ ماشہ۔طباشیر کبود ۶ ماشہ۔کتیرا ۶ ماشہ باریک کر کے شربت انار شیریں میں ملا کر لعوق بنائیں۔اور مریض کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

۲۶۳۷۔غرغرہ۔شور مری وحلق۔کاث سپید۔گل ارمنی۔شاخ مرجان۔بسد احمر کشنیز خشک۔جلا کر باریک کریں۔ماء الرائب پران ادویہ کو چھڑک کر غرغرہ کرائیں۔

۲۶۳۸۔حب۔حلق اور منہ کے زخم بھرنے کیلئے استعمال میں لائیں۔نسخہ زرورد خشک۔نشاستہ۔طباشیر۔کہربا۔دم الاخوین ہموزن پیسکر چھان لیں اور پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں۔حتیٰ کہ زخم بھر جائیں۔

۲۶۳۹۔دوا۔حلق کے زخم کیلئے مفید ہیں۔زرورد ۲۰ ماشہ۔موم کافوری ۵ ماشہ۔انزروت ۷ ماشہ۔روغن گل ۱ تولہ۔موم روغن بنا کر چھوٹی گولیاں بنالیں۔اور ایک گولی انڈے کی زردی میں لپیٹ کر نگلیں۔یا بطور لعوق چاٹ لیں۔اور نیمبرشت انڈے کی زردی کھائیں۔

۲۶۴۰۔شربت توت سیاہ۔توت سیاہ کا پانی ایک سیر لیکائیں۔جب نصف رہ جائے تو ۱ سیر شکر سفید ملا کر قوام کریں۔

۲۶۴۱۔لعوق بادام۔حلق اور حنجرے کی کھرکھری یعنی خشونت اور کھانسی کیلئے فائدہ دیتا ہے۔صفت،مغز بادام شیریں مقشر۔مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔گوندکیکر۔کتیرا۔نشاستہ۔رب السوس ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔شکر سپیدہ تولہ ۱۰ ماشہ۔تمام ادویہ کو باریک کر کے چھان لیں اور روغن بادام شیریں سے اچھی طرح چرب کریں۔اور بقدر ضرورت گلاب میں گوندھکر لعوق تیار کریں۔اگر زیادہ سرد کرنا

مطلوب ہو۔ تو مغز بہدانہ ا تولہ ۵۔ ماشہ شامل کرلیں۔

۲۶۴۲۔ لعوق علک الانباط۔ خشونتِ حلق۔ بحۃ الصوت۔ تھوک میں پیپ اور خون کا آنا بلغم کو سینہ سے خارج کرنے اور چھاتی کے سدّوں کو کھولنے کیلئے مفید بتایا گیا ہے۔ صفتہ، مُرمکی۔ زعفران۔ لوبان ہر ایک ۲۰ تولہ۔ مرچ سپید۔ باقلا کا آٹا۔ آردِ نخود۔ ریوند چینی۔ نشاستہ۔ اجوائن۔ سوسن کی جڑھ۔ سلارس ہر ایک ۵ تولہ۔ مغز فندق بریاں۔ علک الانباط۔ اصل السوس۔ گوندکیکر ہر ایک ۵ اتولہ۔ مغز چلغوزہ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز بادام تلخ ہر ایک ۳۰ تولہ۔ تخم السی بریاں۔ مویز منقی ہر ایک ایک سیر۔ تمام کو باریک کریں۔ اور شہد میں گوندھیں اور گولیاں بنالیں۔ جو زبان کے نیچے رات سوتے وقت رکھنی چاہئیں۔ یا گدھی کے دودھ میں گولیاں بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اور بوقت ضرورت توڑکر اور شہد ملاکر چٹائیں۔

۲۶۴۳۔ نفوخ زخم کو بھرنے کیلئے جبکہ پیپ اور خون سے صاف ہو گیا ہو۔ نسخہ۔ شادنج عدسی مغسول۔ گل ارمنی۔ نشاستہ۔ گلنار۔ زرورد۔ پھٹکڑی۔ مازو سوختہ سرطان سوختہ۔ بسد سوختہ۔ کوڑی زرد سوختہ۔ کاغذ سوختہ۔ ہموزن پھانکر حلق میں پھونکیں

ہومیوپیتھک علاج

۲۶۴۴۔ قلاع کی قسم کے زخم ہوں۔ کینتھرس۔ ہائی ڈرسٹس۔ میوری ایٹک ایسڈ۔ اور نائٹرک ایسڈ استعمال کرسکتے ہیں۔

۲۶۴۵۔ اگر خبیث قسم کے زخم ہوں۔ تو ایونیا کارب۔ آرسنکم بپٹیشیا۔ کروٹلس ایکی نیشیا۔ کالی پرمینگنٹ۔ لیکے سس اور مرکری استعمال کریں۔

۲۶۴۶۔ پارہ کے اثر سے جو زخم حلق میں ہو۔ ہیپر سلفر۔ ہائی ڈرسٹس۔ لائکوپوڈیم۔ نائٹرک ایسڈ مستعمل ہیں۔

۲۶۴۷۔ آتشک کے باعث جو زخم ہوں۔ آرم میٹیلکم۔ فلورک ایسڈ۔ کالی بائیکرامیکم

کالی آئیو ڈائڈ۔ لیکے سس۔ لائکو پوڈیم۔ مرکری کار اور نائٹرک ایسڈ
ان تمام ادویہ کے علامات ہتمیزہ خناق کے مختلف اقسام میں دیکھی گئی ہیں ملاحظہ ہوں

بائیو کیمک علاج

۲۶۴۸۔ حلق میں جلن محسوس ہو۔ کلکریا فلور نیٹرم میور۔ فیرم فاس اور کلکریا فاس مفید ہیں۔

۲۶۴۹۔ حلق میں رکاوٹ معلوم۔ نیٹرم میور۔ میگنیشیا فاس۔

۲۶۵۰۔ خناق سادہ مزمن۔ فیرم فاس۔ کالی میور۔ کلکریا سلف۔ سی لیشیا۔

۲۶۵۱۔ گلا زخمی اور سخت میگنیشیا۔

۲۶۵۲۔ گلے میں سفید بھورے نیلے زخم۔ کالی میور۔ فیرم فاس۔ نیٹرم سلف نیٹرم میور

۲۶۵۳۔ حلق کے اندر لعابدار جھلی سے مادہ نکلے۔ کالی میور

مری کے امراض

انطباق المری

مری یعنی غذا کی نالی کا وہ عضلہ جو اسکو اصلی حالت پر پھیلائے رکھتا۔ اور اسکے فعل کو جاری رکھتا ہے۔ رطوبت یا زخم کی وجہ سے متشنج ہو جاتا ہے۔ اور رقیق اشیائ اور پانی وغیرہ حلق سے نیچے نہیں اتر سکتے۔ البتہ بڑے لقمے اور بھاری اشیا اپنے بوجھ کے دباؤ کے باعث اتر جاتے ہیں۔ بعض اوقات یہ حالت متصلہ ساخت کی رسولی یا ورم یا اختناق الرحم کا نتیجہ بھی ہوا کرتی ہے۔ علاوہ ازاں داء الکلب یا ہسٹریا میں بھی ایسا پایا گیا ہے۔

علاج۔ اگر اس کی وجہ اختناق الرحم یا ہسٹریا ہے تو ان امراض کا علاج کرنا چاہئے۔ اور اگر زخم اور قروح مری ہیں۔ تو ان کا تدارک لازم ہے۔ اور اگر

متصلہ ساخت کی رسولی یا ورم ہے تو اسطرف رجوع کرنا چاہیئے۔ لیکن جب اندرونی پرت یا عضلہ متشنج ہے تو رطوبت بلغمیہ کا تنقیہ اور علاج جو تشنج کیلئے مناسب ہو عمل میں لائیں۔ اس آخری صورت میں سب سے نمایاں علامت یہ ہے کہ چونکہ مری کی قوت بلع زائل ہوجاتی ہے۔ اسلئے کوئی شے بھی نیچے نہیں اُتر سکتی۔

۲۶۵۴۔ ایارجات استعمال کریں۔ اور اگر رطوبت ہے تو رطوبت کو خشک کرنیوالے غرغرہ استعمال کرائیں۔ مثلاً انیسون۔ سنبل الطیب۔ کندر۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ اور مصطگی وغیرہ کا جوشاندہ۔

۲۶۵۵۔ اختناق الرحم کا اثر ہو۔ تو یہ نسخہ مفید ہے۔ صفتہٗ۔ دوا المسک معتدل جواہر والی ۶ ماشہ میں قدرے مشک خالص رکھکر ہمراہ عرق گاؤزبان رات کو کھلائیں افتیمون ولایتی ۶ ماشہ گلاب ۵ تولہ میں رات کو بھگودیں۔ صبح پاؤ بھر ماءالجبن میں ملاکر گھونٹ گھونٹ پلائیں۔

۲۶۵۶۔ جب بلغمی مادہ کا گرنا اس مرض کا موجب ہو۔ تو یہ نسخہ مفید ہوگا۔ صفتہٗ ایارج فیقرا کو ماءالعسل میں حل کرکے غرغرے کرائیں۔ اور تنقیہ کیلئے حب ایارج یا شبیار دیں۔ بعدہٗ معجون فلاسفہ وغیرہ کا استعمال مناسب ہے۔

۲۶۵۷۔ زخموں وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ صفتہٗ۔ ماءالعسل سے غرغرہ کرانا اور گل روغن گرم میں موم سفید ڈالکر گھونٹ گھونٹ پلانا مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

۲۶۵۸۔ تشنجی رکاوٹ اور خشکی ہو تو ناجا ۶ ہر ۲ گھنٹے بعد دیں۔

۲۶۵۹۔ حلق کے نیچے جاکر غذا رک جائے اگنیشیا ۳ ہر ۲ گھنٹے بعد۔

۲۶۶۰۔ نگلنے کی کوشش میں دم رک جائے۔ ایسا معلوم ہو جیسے حلق ہی بند ہے سائی کیوٹا ۳۰ ہر ۴ گھنٹے بعد۔ تشنج جس سے نگلنا رک جائے ڈیڑھ ڈرم ۳ ہر ۲ گھنٹے بعد

ہر دو گھنٹے بعد جلن دباؤ سے زیادہ۔ رکاوٹ۔ لگنا مشکل ہو۔ مرکری کارب ۳ ہر ۴ گھنٹے بعد۔ جلن اور درد فاسفورس ۳ ہر ۴ گھنٹے بعد۔ جلن اور تشنجی رکاوٹ اور ایسی درد جیسے کہ تشنج ہو رہا ہے جلسیمم ۳ ہر ۲ گھنٹے بعد۔

حکاک المری

جب معدہ میں تیز اخلاط جمع ہوں۔ اور ان سے تیز بخارات فم معدہ تک پہنچتے رہیں۔ تو مری میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مریض اس سوزش کو دور کرنے کیلئے کھنکھارتا رہتا ہے اور سر اور گردن کو پیچ و تاب دیتا ہے۔ تاکہ خارش کو آرام ہو اور اگر بڑے بڑے خشک لقمے نگلے۔ تو قدرے آرام اور چین محسوس ہوتا ہے۔

علاج۔ آب شبت۔ لوبیا۔ تخم مولی اور سکنجبین سے قے کرا کے معدہ کو صاف کریں اور سکنجبین عنصلی اور پرانے سرکے سے غرغرہ کرائیں۔ نیز دودھ میں شکر ملا کر پلائیں۔ خون کی اصلاح کریں اور ایسی ادویہ دیں جو مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرائیں۔ اور بعدہٗ لعاب بہدانہ شیریں ہمراہ ماءالشعیر شربت آلو ملا کر پلائیں۔ یا شیرہ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول شربت بنفشہ سے میٹھا کر کے گھونٹ گھونٹ دیتے رہیں۔

قروح المری

اسباب۔ غذا کی نالی کی ورم یا پھنسیاں پھوٹ جانا۔ تیز اخلاط قے میں ہونا۔ تیز شے مثل تیزاب وغیرہ کے پینا یا کھانا اور یا نزلہ حارہ کا گرنا۔

علامات۔ تیز۔ ترش یا زیادہ نمکین شے خواہ مقدار میں کم ہو۔ تکلیف دے۔ برعکس اس کے چکنے اور پھیکے لقموں سے خواہ وہ کتنے بڑے ہوں۔ کوئی تکلیف نہ ہو۔ قرحہ معدی کی حالت میں درد معدہ میں ہوگا اور قرحہ مری کی صورت میں درد دونو

شانوں کے درمیان پایا جائیگا۔ اگر مری کی ورم مھپٹ کر زخم ہوں۔ تو یہ حالت عموماً مہلک ہوا کرتی ہے۔

علاج - زخموں کو پیپ وغیرہ سے صاف کرنے کیلئے شہد کا پانی اور دودھ اور شکر ۳ روز تک پلاتے رہیں اور اس کے بعد اندمال کیلئے قیروطی روغنگل اور موم پلائیں۔ نیز مرہم ابیض جس کا نسخہ پہلے دیا گیا ہے اور اب دوبارہ دیا جاتا ہے زردی بیضۂ مرغ کے ہمراہ لعد میں کھلانا بہت مفید رہتا ہے۔

۲۶۶۱ - **مرہم ابیض** - موم سفید تولہ۔ روغنگل ۴ تولہ۔ سفیدہ قلعی ۴ ماشہ۔ زردی بیضۂ مرغ ۴ عدد مرہم بنائیں۔ اسطرح کہ روغنگل کو گرم کرکے موم چھوڑ دیں۔ جب پگھل جائے تو سفیدۂ قلعی زردی بیضۂ مرغ میں حل کرکے نیمگرم حالت میں ملالیں۔

۲۶۶۲ - **سفوف مدمل** - قرحہ مری کو بھر لانے میں مدد دیتا ہے۔ طباشیر۔ دم الاخوین صمغ عربی۔ کتیرا۔ سبوس اسپغول۔ رب السوس ہر ایک ۱ تولہ۔ باریک کرکے چھان لیں اور بقدر ۳ ماشہ ہمراہ دودھ گاؤ کھلائیں۔ اور نجدہ گل نیلوفر۔ مغز بہدانہ شیریں۔ تخم خرفہ کا خیساندہ ترنجبین ملاکر پلائیں۔ غذا ایسے مریض کو آشجو۔ دلیہ۔ دودھ۔ کھچڑی۔ ساگودانہ۔ اراروٹ اور ڈبل روٹی کے ہمراہ دودھ دینا چاہیئے۔

مجربات۔

۲۶۶۳ - **لعوق برائے بثور مری** - سندلسرخ سودہ۔ کہربائے شمعی۔ کات سفید۔ طباشیر۔ کتیرا باریک کرکے شربت انار شیریں میں ملاکر بطور لعوق استعمال کریں۔

۲۶۶۴ - **غرغرہ** - گل ارمنی۔ شاخ مرجان۔ بسد احمر۔ کشنیز خشک سوختہ۔ کات سفید باریک کرکے ماء الرائب پر چھڑک کر غرغرہ کریں۔

ورم مری

اسباب و علامات - مری کا ورم یا حار ہے یا بارد۔

ورم حار - خون غلیظ یا صفراوی یا خالص صفرا سے پیدا ہوتا ہے۔ بخار ہو جاتا ہے اور پیاس شدید پائی جاتی ہے۔ غذا کا نگلنا دشوار اور تکلیف دہ ہوتا ہے اور جب ورم حار تشخیص ہو جائے اور بعد میں لرزہ پایا جائے۔ تو اسکے معنی یہ ہیں کہ ورم میں پیپ پڑ گئی ہے اور جب ایسا ورم پھوٹ جائے تو قے میں ریم اور خون خارج ہوگا۔

علاج - رگ اکحل کی فصد کھولیں اور کچھ دیر بعد گھونٹ گھونٹ ٹھنڈے شربت پلائیں اور ابتدا میں مادہ کے پھیرنے والے ضماد مثلاً صندل۔ گلاب۔ بہی کا پانی۔ حورد کا پانی وغیرہ لگائیں۔ اور شربت توت ہمراہ شیرہ تخم خرفہ۔ آب انار شیریں وغیرہ پلائیں۔ اسکے بعد محلل ادویہ۔ آرد جو۔ بابونہ۔ بنفشہ خطمی۔ آب مکو اور روغن گل لگائیں۔ اور مادہ کو تحلیل کرنے والے شربت مثلاً شربت بنفشہ۔ شربت کا کنج ہمراہ املتاس یا آش جو پلائیں۔

نسخہ ضماد جو ورم کو پکانے کیلئے مستعمل ہے۔ آرد جو۔ آرد حلبہ۔ تخم کتان۔ تخم خطمی پانی میں پکا کر اور روغن بنفشہ ملا کر ضماد کریں۔ اگر پیپ پڑ جائے۔ تو لعاب کتان اور لعاب تخم کنوچہ استعمال کرنا چاہئے۔ جب ورم پھٹ جائے تو شیر گاؤ میں روغن بادام ۶ ماشہ ملا کر پلائیں۔ اور نشاستہ۔ روغن بادام اور شکر سے حریرہ بنا کر پلائیں۔

ورم بارد - اس میں خلط غالب بلغم اور بہت کم موقعہ پر سودا ہوا کرتا ہے۔ درد نہایت ہی خفیف لیکن دونو شانوں کے درمیان بوجھ زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ پیاس اور بخار نہیں پایا جاتا۔

علاج - حب ایارج یا مطبوخ افتیموں یا بلغمی مسہل سے تنقیہ کریں۔ اور بعد میں سویا۔ بابونہ ناخونہ اور السی کو پانی میں جوش دیکر شراب سکنجبین ملا کے ہمراہ پلائیں۔ اور دونو شانوں کے

درمیان روغن زیتون۔ روغن بابونہ اور روغن ملکاٹن کی مالش کریں۔ تاکہ مادہ نرم ہو اور نضج پانے میں مدد ملے۔

ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹری میں اس مرض کو (ESOPHAGITIS) کہتے ہیں۔

۲۶۶۵۔ ایکونٹ ۳x۔ معدہ سے مری تک جلن اور سوزش۔ سوائے پانی کے ہر شے کڑوی محسوس ہو۔ قے صفراوی۔ لوزتین متورم اور خشک۔

۲۶۶۶۔ ایلومینا ۳x۔ مری متشنج۔ غذا حلق سے بوجہ خشکی اور زخموں کے نہ گزر سکے۔ حلق زخمی چمکیلا۔ ایسا محسوس ہو حلق میں کچھ رکا ہوا ہے۔

۲۶۶۷۔ آرسنکم البم ۱۲x۔ ہر ایک شے جو کھائی جائے۔ غذا کی نالی میں آکر رک جائے گویا وہ بند ہے اور کوئی چیز نیچے نہیں اترے گی۔

۲۶۶۸۔ بیلے ڈونا ۳x۔ حلق بند محسوس ہو۔ پانی نہ نگل سکے۔ حلق میں رکاوٹ۔ مری خشک متشنج۔

۲۶۶۹۔ ناجا اور مرکری بھی مفید ادویہ ہیں۔ اسی طرح فاسفورس اور سلفیورک ایسڈ

عسر البلع

مریض غذا مشکل سے نگل سکتا ہے۔ بلکہ غذا کا رکا ہوا رہنا محسوس ہی نہیں کرتا

اسباب (۱) سوء مزاج سرد یا گرم۔ تر یا خشک (۲) اورام جو کہ اعضائے متصلہ میں ہوں۔ (۳) مریض کا کسی اور مرض کے بعد نہایت ضعیف ہونا۔ (۴) مہرہ کا ٹل جانا (۵) ریاح غلیظہ کا معدہ سے اٹھکر غذا کو اوپر روکے رکھنا (۶) تشنج و کزاز (۷) جونک یا کرم کا حلق میں آویزاں ہونا۔

۱۔ سوء مزاج حار۔ منہ کی گرمی اور سوزش۔ پیاس کی شدت اور سرد اشیا سے نفع پانا

علاج - شربت الٰی ہمراہ لعاب اسپغول یا شیرہ تخم کاہو استعمال کریں - اور آب کشنیز سبز - یا آب کاہو تازہ - یا آب کاسنی سبز سے غرغرہ کرائیں - اور روغن گل کی قیروطی شانوں کے درمیان لگائیں - اگر مادی ہو تو تنقیہ کر کے شربت انارین - دہی کا پانی - شیرہ مغز تخم تربوز و خرفہ و شربت خشخاش - شربت تمر ہندی اور شربت وغیرہ ڈال کر پلانا مفید ہے -

۲ - **سوء مزاج بارد** - پیاس اور سوزش وغیرہ نہیں پائی جاتی - لیکن گرم اشیا سے نفع ضرور ہوتا ہے -

علاج - شربت دینار شربت بادرنجبویہ - ہمراہ جوشاندہ انیسوں مصطگی - بالچھڑ پلائیں اور جوشاندہ سونف - دارچینی - سویا میں شربت فنجنخ ملا کر غرغرہ کرائیں اور بالچھڑ - افسنتین مصطگی - جندبیدستر ہمراہ روغن خیری روغن قسط وغیرہ شانوں کے درمیان مالش کریں تبدیل و تعدیل مزاج کیلئے جوارش مصطگی - جوارش فلافلی - جوارش زنجبیل - معجون فلاسفہ معجون نانخواہ ہمراہ عرق سونف و عرق پان - شربت اسطوخودوس کے ہمراہ پلانا مفید ہے - اگر مادی ہو تو تنقیہ بلغم میں مشغول ہوں -

۳ - **سوء مزاج تر** - سوتے وقت لعاب دہن زیادہ خارج ہو - ہر وقت منہ تر رہے

علاج - شربت بہی - شربت سیب - شربت حب الآس پلائیں - بہمن سرخ - بہمن سفید گلسرخ - ہلیلہ - انجدان کے جوشاندہ سے غرغرے کرائیں - اور روغن سنبل رومی روغن زنبق کی مالش کریں - اور رطوبات کے خشک کرنے کیلئے آملہ خشک ۲ تولہ جوش دیکر صاف کر کے سکنجبین عسلی ۲ تولہ ملا کر پلانا مفید ہے - بعد تنقیہ و تعدیل کے اطریفل اسطوخودوس - اطریفل صغیر یا کشنیزی اور جوارش کمونی اور دیگر ادویہ جو سوء مزاج سرد میں مرقوم ہیں - مفید ہیں - جوارش مصطگی اور مفرحات حارہ اور عود صلیب کے مرکبات دینا بہت مفید ہیں -

۴ - **سوء مزاج خشک** - مریض کا منہ خشک رہتا ہے اور تر چیزوں سے فائدہ ہوتا ہے

علاج - ترطیب کیلئے - تازہ دودھ سے غرغرہ کریں - موم سفید - روغن بنفشہ یا کدو میں پگھلا کر ہر دو شانوں کے درمیان مالش کریں - اور لعاب بہدانہ - اسپغول - شیرہ مغز تخم کدو - مغز بادام وغیرہ کے ہمراہ دیں - بکری کا دودھ گھونٹ گھونٹ نیم گرم پینا جس میں روغن بادام شیریں یا روغن کدو ملایا ہو - مفید ہے - تعدیل و تقویت کیلئے خمیرہ بنفشہ - خمیرہ گاؤزبان حکیم ارشد والا یا شیرہ عناب والا - کیترا ملا کر کھلانا اور اوپر سے لعابات یا دودھ - یا ماء الشعیر یا ماء الجبن دینا مفید ہے - عرق شیر بہت مفید ہے - حریرہ جو کہ تقویت دماغ کے لئے ابتداء کتاب میں درج ہیں - استعمال کئے جا سکتے ہیں - مغز تخم کدو - مغز تخم بادام شیریں برگ خطمی - برگ بنفشہ - لعاب تخم کنوچہ - مرغیوں کی چربی میں ملا کر لگانا اور روغن بنفشہ یا روغن کدو کی مالش مفید ہے -

اورام - مہروں کا ٹل جانا - تشنج و کزاز - جونک وغیرہ کا چمٹ جانا بذاتہ علیحدہ مرض ہیں اسی طرح تشنج و کزاز باقاعدہ مرض ہیں - اُن کا علاج کرنا اس تکلیف کو دور کر دیگا - کیونکہ اس حالت میں یہ مرض بطور عرض ہے - بذاتہ مرض نہیں -

ہومیوپیتھک علاج

۲۶۷۰ - اگر مریض صرف سیال اشیا نگل سکے - تو یہ ادویہ مفید ہیں - بیپٹیشیا - بریٹا کارب کیموملا - سٹرم میور - پلمبم - سی لیشیا -

۲۶۷۱ - صرف ٹھوس اشیاء نگلی جائیں - سیال اشیاء میں دقت ہو - ایلومن - بیلے ڈونا کیکٹس - کینتھرس - کروٹیلس - ہائیوسیمس - مرکری کار -

۲۶۷۲ - کھانے پینے کے وقت دم رک جائے - اناکارڈیم - میوری ایٹک ایسڈ فائیٹولیکا - نائیٹرک ایسڈ -

۲۶۷۳ - غذا ناک کے راستے نکل آئے - بیلے ڈونا - ڈفینتھریم - کالی پرمینگنٹ لیکیسس - لائکوپوڈیم -

۲۶۷۴ - سیال اشیا گڑگڑاہٹ کی آواز کے ساتھ نیچے اتریں - آرسنکم - کوپرم - السیبی ٹکیم - لار - تھوجا -

بائیوکیمک علاج

۲۶۷۵ - نیٹرم فاسفوریکم × ۳ - ٹھوس چیز نگلنے میں سہولیت اور سیال شے نگلنے میں تکلیف ہو -

۲۶۷۶ - میگنیشیا فاس × ۳ - خشک کھانسی اور رقیق اشیا کے نگلنے میں رکاوٹ -

۲۶۷۷ - کلکریا فاس × ۳ - غذا نگلنے میں تکلیف -

بُحّۃ الصَّوت

آواز بیٹھ جاتا ہے - عسرالبلع کی طرح اس کے بھی کئی اسباب ہیں -

(۱) نزلی (۲) سوءِ مزاج ۔ حار - بارد - رطب یا یابس (۳) اورام کمی - (۴) سمی - (۵) صَیاحی -

(۱) بحۃ الصوت نزلی کی نہایت واضح علامت یہ ہے - کہ نزلہ حار پایا جاتا ہے - جس کے باعث گلے میں سوزش اور دغدغہ پایا جاتا ہے اور کھانسی نمایاں صورت اختیار کرلیتی ہے -

علاج - مغز تخم بادام - قدرے صمغ عربی اور مغز تخم کدو باریک کرکے اور مصری کوزہ ملا کر منہ میں رکھ کر چوسیں - اور عناب ۵ عدد کو عرق مکو میں جوشدیکر شربت بنفشہ اور شربت توت ملا کر پلائیں - یا شربت خشخاش اور شربت توت ملا کردیں - اگر سانس پھولتا ہو - پہلے بلغم کو خارج کرنے کی کوشش کریں - جس کیلئے زوفا ۳ ماشہ - بنفشہ ۳ ماشہ - التاس ۹ ماشہ - عناب ۵ عدد - لسوڑیاں ۱۱ عدد - خطمی ۳ ماشہ - گاؤزبان ۳ ماشہ - ملٹھی ۳ ماشہ - مویز منقیٰ ۵ عدد - مصری ۳ تولہ مفید جوشاندہ ہے - بعدہٗ یہ لعوق مفید ہے

صفت:۔ عناب ۲۰۰ عدد۔ لسوڑیاں ۵۰۰ عدد۔ خشخاش ۱ تولہ اُبالکر قدرے مصری ڈال کر قوام بنائیں۔

(۲) سوءِ مزاج حار۔ بعد یا دوران حمیات حادہ کے یہ حالت پائی جاتی ہے آبِ جَو مغز تخم خیار۔ نشاستہ۔ مغز بادام۔ خبازی کا شوربہ وغیرہ سرد تر ادویہ دیں لعاب بہدانہ کو روغن گاؤ میں پکا کر نیم گرم پلانا مفید ہے۔ اسی طرح شیرہ تخم کاہو ۷ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ ہمراہ شربت توت ۳ تولہ۔ شربت نیلوفر ۱ تولہ ڈال کر پلانا مفید ہے انہیں لعابوں اور شیروں کے ساتھ غرغرہ کریں۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ سب کو پیس کر شیرہ نکالکر شربت نیلوفر ڈال کر پلائیں۔

(۳) سوءِ مزاج بارد۔ سردی کا اثر ہو یا برف کا زیادہ ٹھنڈا پانی پی لیا جائے تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علاج۔ فوراً گلے پر بنفشہ۔ مکو۔ گلسرخ۔ اکلیل الملک۔ بابونہ ہر ایک ۹ ماشہ گھی اور پانی میں پکا کر گلے پر باندھیں۔ اور عاقرقرحا۔ پودینہ۔ تخم شبت وغیرہ ادویہ کا غرغرہ کریں۔ قہوہ روغن بادام ملا کر گرم گرم پینا بھی مفید ہے۔

(۴) سوءِ مزاج رطب۔ حنجرہ میں بلا درد بوجھ محسوس ہو۔ منہ میں رطوبت بھری رہے

علاج۔ انیسون۔ سونف۔ ایرسا پانی میں جوشدیں اور شہد ملا کر غرغرہ کریں۔ مربہ زنجبیل جو شہد میں بنایا گیا ہو۔ استعمال کرائیں۔ ماء الاصول پلانا مفید ہے یعنی بیخ کرفس۔ بیخ بادیان بیخ سوسن نیلگوں۔ ملٹھی اور لعوق میتھی۔ حب عنوبر کلاں۔ رب السوس۔ میعہ۔ مرکی اور شہد کا بنا کر چٹائیں۔

(۵) سوءِ مزاج یابس۔ آواز بیٹھی ہوئی مگر بھاری اور بڑی نہیں ہوتی۔ بلکہ باریک اور صاف ہوتی ہے۔

علاج۔ روغن بنفشہ تازہ۔ لعاب اسپغول شکر ملا کر پلائیں اور غذا فربہ مرغیوں کا سادہ

شوربہ دیں

(۶) زیادہ چیخنے سے ورم اور درد حنجرہ اور قصبۃ الریہ ہو جاتا ہے۔

علاج۔ نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔ سویاں کھلائیں۔ حریرہ جات پلائیں اور لعوق چٹائیں جس کا نسخہ یہ ہے۔ مغز تخم خیار۔ مغز بادام شیریں۔ تخم خطمی۔ کتیرا۔ مغز بہدانہ اور لعاب بہدانہ نیز گوند ببول۔ نشاستہ۔ خشخاش سپید۔ مغز تخم کدو۔ بنفشہ لیکر کوٹیں اور لعاب اسپغول میں ملا کر بڑی بڑی گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں۔

(۷) اگر سمی اشیا کا اثر ہو تو اس زہر کا اثر دور کرنا چاہیئے۔ تاہم ادرک یا تریاق مثرودیطوس کا استعمال مفید ہے۔ اور جو دیگر علامات خشکی یا گرمی کی پائی جائے ان کا تدارک کریں۔

ام اورمی کی صورت میں جس اعضا کا ورم ہو علاج کریں۔

مجربات

۲۶۷۸۔ مشروب بحۃ الصوت بلغمی۔ آب برگ کرم کلہ کو شہد خالص میں حل کرکے پلائیں۔

۲۶۷۹۔ مشروب بحۃ الصوت حار۔ شیرۂ تخم خیارین۔ تخم کاہو۔ عرق مکو میں نکال کر شربت نیلوفر ڈال پلائیں۔

۲۶۸۰۔ مشروب بحۃ الصوت بارد۔ گاؤزبان۔ عناب۔ پرسیاؤشاں۔ دانہ الائچی مصری سفید۔ سب کو پانی میں جوشا کر صاف کرکے پلائیں۔

۲۶۸۱۔ مشروب بحۃ الصوت تر۔ ملٹھی۔ بادیان۔ گاؤزبان۔ زوفا ہر ایک ۲ ماشہ سونف کی جڑ ۳ ماشہ۔ انجیر زرد ۵ عدد۔ مویز ۱۵ عدد آدھ سیر پانی میں جوشائیں جب آدھا رہ جائے۔ تو ۲ تولہ شربت زوفا ملا کر پلائیں۔

۲۶۸۲۔ حبوب بحۃ الصوت بلغمی۔ ادرک۔ قند سپید۔ باہم گھوٹ کر گولیاں بنائیں سوتے وقت منہ میں رکھیں۔

۲۶۸۳-غرغرہ - بن-گل بابونہ-تازہ پانی میں جوشدیکر غرغرہ کریں یا سبوس گندم نمک طعام-تخم خطمی میٹھی-گل بنفشہ کشمیری تازہ پانی میں جوشدیکر صاف کریں اور غرغرہ کرائیں

۲۶۸۴-بحۃ الصوت نزلی -شربت خشخاش پلانا اور کباب چینی چبانا مفید ہے نیز کوکنار-عناب-تخم کاہو-تخم خرفہ اور عدس مسلم کا جوشاندہ لے کر اور نشاستہ اور صمغ عربی حل کر کے غرغرہ کرانا مفید ہے۔

۲۶۸۵-حب جید بحۃ الصوت -چنے بریاں مقشر ۲۰ ماشہ-باقلا بریاں مقشر ۲۰ ماشہ مغز بادام ۸ ماشہ-مغز چلغوزہ ۸ ماشہ-کتیرا ۵ ماشہ-مویز منقی ۲۰ عدد-باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بناکر ۳ گولی صبح اور تین شام کھلائیں-اور ساتھ سبوس گندم ۱ تولہ-تخم باقلا ۶ ماشہ-شکر سفید ۲ تولہ پانی میں جوشدیکر اور روغن بادام شیریں شامل کر کے پلائیں۔

۲۶۸۶-لعوق حب القطن -بحۃ الصوت رطوبی-مغز چلغوزہ-تخم حلبہ-تخم کتان-مغز پنبہ دانہ سب کو باریک کر کے شہد مصفی ملاکر چٹائیں-علیٰ ہذا-

۲۶۸۷-لعوق انجیر بحۃ الصوت بلغمی -انجیر خشک-پودینہ خشک ہموزن پانی میں پکاکر صاف کریں اور صمغ عربی ۱ تولہ ملاکر لعوق بنائیں۔

۲۶۸۸-قرص بحۃ الصوت وسعال یابس -رب السوس-صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ مغز چلغوزہ-مغز بادام-فلفل سیاہ-نبات سفید ہر ایک ۲ ماشہ-باریک کر کے اور لعاب گاوزبان میں ملاکر چھوٹے چھوٹے قرص بنائیں-اور ہر وقت ایک قرص داڑھ کے نیچے دباکر رکھیں-اور رس چوستے جائیں۔

۲۶۸۹-حب خردل برائے بحۃ الصوت سوء مزاج سرد-مرچ سیاہ ۲۰ ماشہ رائی بریاں ۱۰ ماشہ-کندر-بہروزہ ہر ایک ۱۴ ماشہ مرکی ۱ تولہ باریک کر کے گولیاں بنائیں اور زبان کے نیچے رکھیں۔

۲۶۹۰ - حب سعال دائمی و بحۃ الصوت مزمن - شکر ۱۴ ماشہ - مغز بادام شیریں مقشر تخم السی بریاں - مغز چلغوزہ ہر ایک ۷ ماشہ - کتیرا - گوند کیکر ہر ایک ۳ ماشہ - ملیٹھی مقشر - رب السوس ہر ایک ۶ ماشہ - باریک کرکے گوندھیں اور گولیاں بنائیں -

۲۶۹۱ - حب بحۃ الصوت - مغز بادام تلخ - تخم السی بریاں - مغز چلغوزہ ہموزن پیسکر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں - اور منہ میں رکھکر چوسیں -

۲۶۹۲ - حریرہ بحۃ الصوت - عناب - انجیر زرد ہر ایک ۵ عدد - سپستان ۱۱ عدد - تخم ریحان تخم کنوچہ - بہدانہ کوٹا ہوا ہر ایک ۲ ماشہ - مصری بقدر ضرورت - پانی میں پیسکر فالودہ کی طرح تیار کرکے نیمگرم پئیں -

۲۶۹۳ - حریرہ بحۃ الصوت خشکی کو دور کرنیوالا - باقلا کا آٹا - السی باریک کردہ میٹھا ڈال کر حریرہ بنائیں -

۲۶۹۴ - مختلف ادویہ مجربہ - نزلی حالت میں خولنجاں کو منہ میں رکھنا یا درخت بہی کی کونپل کو چبانا - گل مرمٹی پان میں رکھکر چبا چبا کر کھانا یا شیر گاؤ گرم گرم پتاشہ ڈالکر پینا - سبوس گندم کے پانی میں مغز بادام اور مغز تخم کدو - مغز تخم خیارین پیسکر اور صاف کرکے مصری ڈالکر بطور حریرہ نیمگرم پینا مفید ہے - اگر خشکی زیادہ ہو تو روغن بادام میں گھبھار لیں - نوشادر کا شربت عناب میں ملاکر چاٹنا مفید ہے -

۲۶۹۵ - غرغرہ بحۃ الصوت - پوست خشخاش - مسور گلسرخ ہر ایک ۹ ماشہ - گلنار ۴ ماشہ اجوائن خراسانی ۱۰ ماشہ - بقدر ضرورت پانی میں جوشدیکر غرغرے کریں -

۲۶۹۶ - لعوق حلبہ - بحۃ الصوت کے لئے - تخم السی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - میتھی - مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک ۱۴ ماشہ - کتیرا - ملٹھی - مغز چلغوزہ - نشاستہ - گوند کیکر ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد ملاکر لعوق تیار کریں - نفث الدم وغیرہ کو بھی مفید ہے

۲۶۹۷ - دوا - سیندور کے بحۃ الصوت کیلئے مفید بتائی گئی ہے - چراغ کی جلی ہوئی بتی جسکو پھول کہتے ہیں پان میں لپیٹ کر کھلانے سے قے لاتا ہے اور اسطرح بحۃ الصوت کو مفید ہے -

امراض ریہ وصدر

یہ ایک مسلمہ مسئلہ ہے کہ تمام بدن کا سیاہ خون پھیپھڑوں میں صاف ہو کر دل میں جاتا ہے جہاں سے شریان ابہر نامی کے ذریعہ نکل کر تمام جسم میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ پس اگر پھیپھڑوں سے صاف شدہ خون ضرورت اور اصول صحت کے مطابق دل کی طرف نہ جائے۔ تو دل اور اسکے ماتحت تمام جسم خون جیسی نعمت سے محروم رہ جاتا ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ موت قریب تر ہو جاتی ہے۔ پس اس امر کی ضرورت ہے کہ پھیپھڑوں اور ان کے فعل کی باقاعدگی کے متعلق بدرجہ کمال حفاظت کی جائے۔ لیکن ہندوستان میں اس ضروری اصول صحت کی طرف سے اسی قدر غفلت شعاری کو روا رکھا جاتا ہے جس قدر کہ اسکو زندگی کیلئے اہمیت حاصل ہے۔ میں نے اس خطرناک نادانی اور روز افزوں تباہ کن نتائج کو مشاہدہ کرتے ہوئے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ کم از کم تعلیمیافتہ اصحاب کو ان امراض کے متعلق سلیس عبارت میں اس قدر لٹریچر مہیا کر دیا جائے۔ کہ وہ بہت جلد آگاہ ہو کر سل۔ دق اور خنازیر کے مختلف اقسام سے رستگاری حاصل کر سکیں۔ ان اصحاب کی واقفیت اور علم کا اثر ان غیر تعلیم یافتہ لوگوں پر بھی ضرور ہو گا جو ان کے زیر اثر ہیں۔ پس اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے میں نے ایک نہایت ہی مفید کتاب تصنیف کی جس کا نام "تندرست زندگی کا راز" ہے اور جسکو حسب ذیل حصص میں

تقسیم کیا گیا ہے - پرورش اطفال - لیڈی ز بک - سل دق اور چیچک -

اس کتاب کا مطالعہ اطبا حضرات کیلئے بھی دلچسپی سے خالی نہیں - اس جگہ بھی ان مختلف ہدایات کو قلمبند کیا جاتا ہے - جن کی طرف توجہ رکھنا نہایت ہی ضروری اور لابد ہے -

ا - بچپن کیلئے ضروری ہدایات -

(۱) بچہ کی چھاتی کے گرد تنگ کپڑے نہیں ہونے چاہئیں - اور اُسے گاہ گاہ اونچی آواز کے ساتھ رونے دینا چاہیئے - تاکہ اس کے پھیپھڑے اچھی طرح پھیلکر اپنے انتہائی گوشوں کی گندی ہوا اور مواد کو باہر پھینک سکیں - (۲) بچہ کو زیادہ سے زیادہ وقت کیلئے کھلی ہوا میں کھیلنے دینا چاہیئے - سردی میں ہلکے گرم کھلے کپڑے اور گرمی میں نرم پتلے کپڑے پہنانے چاہئیں - موسم سرما میں زیادہ سے زیادہ دھوپ میں رہنا اور گرما میں شدت گرما سے محفوظ رکھنا بچوں کی صحت کیلئے بالعموم اور پھیپھڑوں کیلئے بالخصوص مفید ہے (۳) بچہ کو ہر روز ہر موسم میں نہلانا ضروری ہے - تاکہ جلد صاف رہے اور مسامات کے ذریعہ تازہ ہوا اندرون بدن میں داخل ہو سکے - ورنہ پھیپھڑوں کو تازہ ہوا حاصل کرنے کیلئے نسبتاً زیادہ کام کرنا پڑیگا - اسی لئے زیادہ دیر گرد و غبار دھوئیں یا پانی میں رہنا اور تنگ اور چست لباس پہننا مضر ہے - (۴) بچہ کو کبھی کبھی چھاتی کے بل لٹا کر چھوڑ دینا چاہیئے کہ وہ خوب اچھی طرح ہاتھ پاؤں مارے جو لوگ بچہ کے منہ میں ہر وقت رڑ وغیرہ کی چوسنی رکھتے ہیں - وہ بچہ کو کافی تازہ ہوا سے محروم کر دیتے ہیں (۵) اگر کبھی کبھی چھاتی پر گل روغن کی سوتے وقت مالش کر دیا کریں - تو بہت مفید ہے - بچہ چھاتی کے اکثر امراض سے محفوظ رہتا ہے ایسے گل روغن کے بنانے کی ترکیب حسب ذیل ہے -

ترکیب گل روغن شمسی۔ ۲ سیر روغن کنجد اور پاؤ بھر روغن سرسوں لیکر کھلے منہ کی بوتل میں ڈالدیں اور گلسرخ دیسی تازہ کی پنکھڑیاں لے کر جو کہ مقدار میں ۱۰ تولہ ہوں اسی بوتل میں ڈال کر کارک سے بند کردیں اور دن کو دھوپ میں اور رات کو باہر آسمان کے نیچے رہنے دیں۔ جب دیکھیں کہ پھولوں کی پتیاں بالکل کملا گئی ہیں تو ان کو چھلنی کے ذریعہ چھان لیں اور تازہ پنکھڑیاں ڈالدیں۔ اسی طرح تقریباً ڈیڑھ پاؤ پھولوں کو اس تیل میں بھگوئیں اور نکال کر اوپر سے تیل الٹ لیں کیونکہ ممکن ہے کچھ رطوبت نیچے بیٹھ جائے یہ تیل بال اگانے اور بڑھانے کیلئے اکسیر کا کام دیتا ہے۔ ہمارا تجربہ نسخہ ہے

۲۔ لڑکپن کیلئے ضروری ہدایات۔

(۱) سب سے پہلی ہدایت یہ ہے کہ جب بچہ ۷۔۸ سال کی عمر سے متجاوز ہو۔ تو اس کو خوب باقاعدہ سیر اور معمولی ورزش ہر روز کرنا چاہیئے۔ تاکہ چھاتی پھیلے اور تازہ ہوا کثرت اور تیزی کے ساتھ گہرائیوں کو پہنچتے ہوئے پھیپھڑوں کے تمام کونوں میں گردش کرے۔ چنانچہ کبڈی اور دیگر ایسی ورزشوں کا جن میں سانس گہرا لینا پڑے۔ بہت مفید ہے (۲) مطالعہ کیوقت چھاتی کے بل لیٹنا۔ چھاتی پر بوجھ ڈال کر پڑھنا لکھنا۔ ہر روز غسل نہ کرنا۔ چھاتی کی مالش کبھی نہ کرنا۔ تنگ کمروں کے اندر یا گندی ہواہیں زیادہ وقت صرف کرنا تعلیم میں اسقدر منہمک ہونا کہ سیر اور ورزش قطعی نظر انداز ہو جائے۔ ایسے اعمال ہیں۔ جو عام ہیں۔ اور نہایت ہی خطرناک نتائج کے ذمہ دار ہیں۔ (۳) گم گو اونچی آواز نہ نکالنے والے۔ غمگین۔ سست اور ڈھیلے بچے اکثر چھاتی اور پھیپھڑوں کے امراض کو قبول کرنے کی زیادہ اہلیت رکھتے ہیں۔ اونچی آواز سے پڑھنے گانے۔ چلانے یا قہقہہ لگا کر گاہ بگاہ ہنسنے نیز مذکورہ بالا ورزشوں سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ تازہ ہوا پھیپھڑوں کے ان دبے ہوئے تنگ گوشوں تک پہنچ جاتی

ہے۔ جہاں کہ سل دق یا دیگر ریوی امراض کے جراثیم یا مواد فاسدہ چھپے رہتے ہیں۔ اور بالآخر جب ان کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ تو وہ حملہ کیلئے قدم بڑھاتے ہیں اسلئے گہرا سانس لینا اور ان گوشوں تک ہوا پہنچانا ایسے جراثیم کو تباہ کر دیتا ہے (۴) بدبودار جگہوں میں رہنا یا مٹی کے ایسے تیل کو لیمپ میں استعمال کرنا جس سے سخت بو آتی ہو۔ ناک۔ منہ اور بدن کو گندا رکھنا خود ایسے مواد کو پھیپھڑوں کے ذریعہ اندر پہنچانے میں ممد و معاون ہوا کرتے ہیں۔ (۵) املی۔ آلو بخارا۔ آم کا خشک کردہ عصارہ اور دیگر ترش اور تیل سے تیار کردہ اشیا شہر کے رہنے والے بچوں کیلئے زہر قاتل ہیں علیٰ ہذا القیاس گندے گلے سڑے پھل اور ترکاریاں (۶) حلق کے مختلف امراض پھیپھڑوں کے امراض کیلئے بمنزلہ مددگار کے ہیں۔ بلکہ حقیقت میں پھیپھڑوں کے اکثر امراض حلق کے امراض سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اسلئے بچہ کا حلق ہمیشہ صاف اور تندرست رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (۷) لڑکپن میں دودھ۔ دہی اور مکھن کثرت سے حتی المقدور دینا مفید ہے۔ بازاری مٹھائی قطعی روک دیں۔ اور اس کی بجائے عمدہ شیریں تازہ پھل حتی الوسع کھانے کو دیں۔

۳۔ جوانوں کیلئے تنبیہ۔

پندرہ سولہ برس کی عمر ایک نادانی لیکن جرأت اور ولولہ انگیزی کی پوری تصویر ہے۔ ہر کام کیلئے بلا سوچے سمجھے گامزن ہونا اور انجام کی پروا نہ کرنا۔ اسی زمانہ کی خصوصیات میں سے ہے۔ پس والدین۔ اساتذہ اور اطبائے کرام کا فرض اوّل یہ ہے کہ ان کو قدم قدم پر آگاہ کیا جائے۔ اس سے یہ مطلب ہرگز نہیں۔ کہ جوانوں کی امنگوں اور ان کی دلیرانہ سعی و ہمت کو پست کر دیا جائے۔ بلکہ ان کی جرأت اور دلیری۔ ہمت اور قوت کو صحیح راستہ پر صرف کرنے کی تبلیغ کی جائے۔ ورنہ ممکن

ہے کہ تیز رفتار گھوڑا بے اعتنائی سے کوئیں میں جا گرے۔

علاوہ اس خطرہ کے جسکو زیادہ تر اخلاق و تہذیب سے تعلق ہے۔ طبی زاویہ نگاہ سے بھی یہ عمر صحت کیلئے ایک نہایت ہی نازک زمانہ ہے۔ خون اور اعضاء میں بھڑک اٹھنے اور مرض کو بہت جلد قبول کر لینے کی تعجب انگیز صلاحیت ہوا کرتی ہے۔ پس اس لئے بھی ضرورت ہے کہ اسکی طرف زیادہ توجہ دی جائے۔ مختصراً چند ہدایات مندرج ذیل ہیں:۔

(۱) انہماک سخت خطرناک ہے۔ خواہ وہ مطالعہ کا شوق ہو یا کسی کھیل کا اور خواہ وہ شادی ہو یا افسردگی اعتدال پر لانا چاہئے۔ (۲) ورزش اور سیر اس عمر کے لئے مخصوص ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ اس زمانہ میں بچپن اور لڑکپن کی کمزوریاں دور ہو سکتی ہیں۔ اور آئندہ عمر کی آنے والی نقاہت بہت مدت تک دور رکھی جا سکتی ہیں۔ (۳) ہر روز بلا ناغہ صبح اور رات سوتے وقت کھلی تازہ ہوا میں کافی وقت کیلئے گہرے اور لمبے سانس لینے چاہئیں۔ (۴) چونکہ سل۔ دق۔ خنازیر اور جملہ امراض ریوی کیلئے جوان کا جسم مثل بارود کے ہے۔ کہ جسکو کمزور ترین آگ بھی بھڑکا سکتی ہے۔ اسلئے ایسے مریضوں سے قطعی پرہیز اور دوری لازم اور ضروری ہے۔ (۵) دودھ۔ دہی اور مکھن نیز دیگر مرغن اغذیہ کا استعمال اور پھل کھانا نہایت ہی ضروری ہے۔ (۶) ۲۰ سال سے پہلے شادی ہرگز نہونی چاہئے لیکن اس عمر سے پہلے اور نیز بعد اخلاق کا درست رکھنا اور اعتدال روی پر کاربند کرانا والدین اساتذہ اور اطبا کا اپنی عمر میں سب سے زیادہ ضروری اور اہم فرض ہے۔ لیکن تاہم آرد خرما اور خمیرہ گاؤزبان کا کشتۂ طلاء کے ساتھ استعمال کرانا زائل شدہ قوت کو بحال کرنے اور کئی امراض کے حملہ سے محفوظ کر دیتا ہے۔

۴۔ بوڑھوں کیلئے احتیاط۔

(۱) صرف یہی لازم ہے۔ کہ وہ چھاتی کی سردی اور گرمی میں حفاظت کریں (۲) جیسا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ گہرے اور لمبے سانس لینا اور عمر کے مطابق ورزش کا کرنا اور زود ہضم اغذیہ اور پھلوں کا استعمال مفید ہے (۳) محنت اور مشقت کم کر دیں۔ بالخصوص جنکا اثر چھاتی پر ہو۔ تازہ ہوا اور سردیوں میں دھوپ کی بوڑھے کو جوان کی نسبت زیادہ ضرورت ہے۔ اور دھوپ کا غسل بہت ہی مفید ہے۔ (۴) گل روغن کی مالش اس عمر کے لوگوں کیلئے بہت مفید ہے (۵) ایسی ورزش جس میں چھاتی پھیلے مفید ہے (۶) کشتہ طلا ہمراہ دواء المسک معتدل یا خمیرہ گاؤزبان عنبری کھلانا بوڑھوں کیلئے اکسیر ہے۔

ربو یعنی ضیق النفس

تعریف۔ دمہ جب معمولی حالت میں ہو تو ربو اگر زیادہ شدید حالت میں ہو تو پھر اگر تنگی تنفس بھی ہو تو ضیق النفس اور جب یہ حالت یہاں تک تکلیف دہ ہو کہ مریض کو سانس لینے کیلئے گردن سیدھی کرنا پڑے تو انتصاب النفس کہتے ہیں۔

اصلیت۔ اسباب خواہ کیا ہوں اور صورت مرض خواہ کیسی ہو۔ دراصل یہ مرض ہوا کی نالیوں کے تشنج سے پیدا ہوتا ہے اور تنفس میں دقت نوبت کے ساتھ پائی جاتی ہے۔ یہ مرض یا تو تنہا ہوتا ہے ورنہ کبھی دل کے زیر اثر یا پرانی کھانسی یا رحم اور خصیۃ الرحم کے امراض کا نتیجہ ہوا کرتا ہے۔ اگر علاج میں کامیابی نہ ہو استسقاء سل خفقان شدید وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

اسباب۔ دوسرے اعضاء کے اسقام و آلام کا نتیجہ مثلاً مزمن کھانسی۔ رحم اور خصیۃ الرحم میں فتور۔ نزلہ کا اثر۔ بلغم کا زیادہ پیدا ہونا۔ رطوبت کا پھیپھڑوں میں اجتماع۔ ریح کا متواتر حملہ۔ استرخا یا تشنج۔ دل یا معدہ کی تکالیف کا ہونا بھی۔ سل کا

سبب ہوسکتا ہے۔

اصولِ علاج - اس امر کو سب سے پہلے دیکھیں کہ مریض کو کون سے مقام کی آب و ہوا موافق ہے - جہاں وہ اس مرض کے حملے سے محفوظ رہتا ہو حتی المقدور وہیں رکھنا چاہیئے - بدہضمی اور قبض اور پیٹ کو پُر رکھنا اور زیادہ دیر بیٹھے رہنا کم سونا اور غذا کے بعد کام کاج میں مشغول ہو جانا خاص مضرات میں سے ہیں - کمال احتیاط کے ساتھ ان سے مریض کو بچائے رکھیں بلغمی - ترش کھٹی اور دیر ہضم اغذیہ سے قطعی پرہیز لازم جانیں - ہر دو وقت بعد غذا مریض کچھ مدت کیلئے سو جائے تو اچھا ہے - اور حملہ کے ابتدا میں قے کرانا اور بلغمی مواد کا مکمل تنقیہ اور انتڑیوں اور معدہ اور ہوا کی نالیوں کی صفائی بذریعہ قے مسہلات - حقنوں اور مخرج بلغم ادویہ کے کرنا ضروری ہے - اگر رحم - اختناق الرحم - نزلہ وغیرہ مرض موجودہ کا باعث ہیں - تو ان امراض کا علاج کرنا چاہیئے -

۱- علاج ربو نزلی

مطب - اگر یہ حالت موسم گرم میں نزلہ حار سے ہو اور مادہ شدید گرم ہو - تو ہفت اندام یا باسلیق کی فصد کھولیں - نضج مادہ کے بعد صفرا کے مسہل سے تنقیہ کریں اور لعوق معتدل استعمال میں لائیں - چنانچہ عناب - بہدانہ کو عرق مکو اور عرق شاہترہ اور کیوڑہ میں ملکر ملٹھی کا شیرہ اور شربت نیلوفر ملا کر گھونٹ گھونٹ پلانا مفید ہے اور جب تنفس میں تکلیف ہو تو عرق کیوڑہ میں شہد ملا کر دیں یا گل نیلوفر اسطوخودوس گل خطمی ہر ایک ۴ ماشہ شاہترہ ۶ ماشہ عرق شاہترہ ۵ تولہ میں مل کر شیرہ مغز تخم تربوز ۶ ماشہ شربت بزوری ۲ تولہ ڈال کر پلانا بہت مفید ہے -

اگر نزلہ بارد ہو - تو ایسی حالت میں گاؤزبان - گل گاؤزبان - مغز بادام نمکوفتہ - تخم خطمی ہر ایک ۵ ماشہ - خبازی ۶ ماشہ - مصری سفید ایک تولہ - عرق مکو میں جوشندہ کر

بطور قہوہ پئیں۔ دوسرے روز انہیں ادویہ میں زوفا خشک ۳ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۳ ماشہ اور املتاس ۹ ماشہ اضافہ کرکے پلائیں۔ اور رات کو سبوس گندم کا حریرہ مصری ڈال کر دیں۔ اگر آرام کی صورت نہ ہو۔ تو پہلے قے اور تنقیہ کرائیں اور پھر لعوق مناسب دیں۔

۲-علاج ربو بلغمی

جب یہ حالت ہو تو سینہ میں بوجھ اور خرخراہٹ پائی جائیگی۔ اور کھانسی ہوگی جسکے ساتھ بلغم غلیظ خارج ہوتی ہے۔ اور جب تک یہ بلغم ہوا کی نالیوں سے صاف نہ ہو جائے حملہ دور نہیں ہوتا۔

مطب۔ سب سے پہلے منضج بلغم دیں مثلاً سونف۔ سونف کی جڑ۔ ملٹھی۔ عنب الثعلب گل بنفشہ۔ پرسیاؤشاں۔ گاؤزبان ہر ایک ۴ ماشہ۔ زوفا خشک ۳ ماشہ۔ سپستان ۱۱ عدد مویز منقیٰ ۱۵ عدد۔ انجیر زرد ۲ عدد۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ بیخ سوسن ۲ ماشہ۔ خطمی۔ خبازی ہر ایک ۴ ماشہ۔ رات کو پانی یا عرق مکو میں بھگوئیں۔ صبح قدرے گرم کرکے چھان لیں۔ اور شہد ملا کر پلائیں۔ جب دیکھیں کہ منضج ہو چکا ہے۔ تو مسہل دیں۔ جس کیلئے یہ نسخہ مفید ہے اور اس میں سناء مکی۔ مغز املتاس۔ ترنجبین۔ گلقند۔ روغن بادام وغیرہ کا اضافہ کر دیں۔ چونکہ یہ مرض مزمن ہوتا ہے اور دورہ کے ساتھ پڑتا ہے۔ اسلئے دو چار دفعہ منضج اور مسہل دینا پڑے گا۔ بعد مکمل تنقیہ کے لعوق کتان۔ حب بیش۔ حب سیماب۔ حب کچلہ اور شربت زوفا پلانا بہت مفید ہے۔ یہ دوا ضدی مرض کیلئے بہت مفید ہے۔ کپور کچری۔ کلونجی۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک ۱ ماشہ۔ تخم السی بریاں ۳ ماشہ شہد ۳ تولہ۔ جبکہ عین غلبۂ مرض ہو تو تخم السی نیم کوفتہ جوش دے کر اور شہد ملا کر پلائیں۔ یا یہ لعوق استعمال کرائیں۔

۲۶۹۸-نسخہ لعوق۔ لاکھا بول۔ ایلوا۔ دار فلفل۔ بزرالبنج۔ صمغ عربی۔ مغز جلغوزہ

زوفائے خشک۔ شکر تیغال سرطان محرق۔ عاقر قرحا۔ دار چینی ہر ایک ۳ ماشہ۔ تخم السی بریاں ۹ ماشہ۔ شہد ملا کر گاہ بگاہ چٹائیں۔ اور صبح و شام اس جوشاندہ کے ساتھ دیں۔

۲۶۹۹۔ نسخہ جوشاندہ۔ ملٹھی مقشر۔ زوفا خشک۔ تخم السی بریاں۔ برگ گاؤزبان۔ ایرسا الائچی سفید۔ شہد بقدر ضرورت۔

۲۷۰۰۔ حب غاریقون۔ غاریقون ۳ تولہ شحم حنظل۔ فراسیون۔ انزروت۔ اصل السوس مقشر بنفشہ۔ سونف۔ زوفا خشک ہر ایک ا تولہ۔ تربد ۲ تولہ۔ زراوند مدحرج ۶ ماشہ۔ انجیر مطبوخ کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ سے ۱۰ ماشہ تک۔

۲۷۰۱۔ شربت زوفا۔ مادہ غلیظ کو لطیف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ صفتہ۔ تخم کرفس ۵ تولہ۔ زوفائے خشک ۷ تولہ۔ انجیر۔ عناب سپستان ہر ایک ۱۰۰ عدد۔ مویز منقی ۲۰ تولہ حلبہ ۴ تولہ۔ تخم خطمی۔ ملٹھی۔ ایرسا۔ فراسیون ہر ایک ۳ تولہ۔ پرسیاؤشاں ۷ تولہ۔ قند سپید ۶ سیر میں شربت بنائیں حرارت کے لحاظ سے گرم سرد ادویہ کی کمی بیشی کیجا سکتی ہے

۳۔ علاج ربو بخاری

جس کا سبب دل پر ابخرہ دخانیہ کا غلبہ ہوا کرتا ہے۔ علاوہ خفقان کے اور بھی تکالیف بھی ہیں۔ جن کے ذریعہ سے ضیق النفس پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان صورتوں میں سینہ اور دل پر جلن ہو گی۔ شدت پیاس۔ خفقان اور گھبراہٹ۔ نبض کا عظیم سریع اور متواتر ہونا اسکی علامات خاصہ میں سے ہیں۔

مطب۔ اگر دیکھیں کہ خون کا غلبہ ہے۔ جس سے بخارات دخانیہ اٹھ رہے ہیں۔ تو فوراً بائیں جانب کی باسلیق کی فصد کھولیں۔ اور امالہ مادہ کیلئے ہاتھ پاؤں کی مالش اور پنڈلیوں پر سنگیاں کھنچوائیں۔ اور مریض کو معتدل یا سرد مقام پر رکھیں جہاں اسکو تسکین حاصل ہو۔ ایسے مریض کو خالص تازہ ہوا کی اشد ضرورت ہے۔ اگر خفقان بہت ہو تو بعض اوقات صندل سپید کو گلاب میں گھسا کر اور قدرے نشاستہ ملا کر دل کے

مقام پر لیپ کرنا مفید رہتا ہے۔ علاوہ ازاں لعاب بہدانہ میں شربت سیب ملاکر دینا یا
شربت صندل اور شربت انار پلانا مفید رہتا ہے۔ جس کے ہمراہ خمیرہ ابریشم سادہ یا
حکیم ارشد خاں والا حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔ خمیرہ مروارید۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری
یا سادہ۔ مفرح بارد۔ شربت ابریشم۔ شربت اسطوخودوس۔ شربت صندل اور نیلوفر حسب
مزاج وحالت استعمال کرسکتے ہیں۔

۴۔ علاج ربو ریحی

بعض اوقات ریح ہوا کی نالیوں اور آلات تنفس میں جمع ہوجاتی ہے۔ جس کے
باعث دقت تنفس اور خشک کھانسی اٹھتی رہتی ہے۔

مطب۔ نفاخ اور بلو انگیز اشیاء سے قطعی پرہیز لازم جانیں۔ اور تحلیل ریاح کیلئے
پہلو اور سینہ پر تکمید کریں۔ اور گرم حمام کرائیں۔ روغن سداب۔ روغن گل روغن بابونہ یا
روغن غار اور نار دین ملاکر مالش کریں۔ جوارش جالینوس۔ مصطگی اور کمونی یا معجون فلاسفہ
معجون قیصری وغیرہ کا استعمال بہت مفید ہے۔

۲۷۰۲۔ جوشاندہ۔ گل بابونہ۔ بسفائج۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۴ ماشہ۔ اذخر۔ انیسو
فوہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ سونف ۱۰ ماشہ۔ گلقند عسلی شامل کرکے بطور جوشاندہ استعمال کریں
مسہل کے روز حب غاریقون ۳ ماشہ کھلاکر مسہل بلغم پلائیں۔ غذائیں گرم و خشک اغذیہ
مثلاً بٹیر۔ تیتر۔ چوزہ مرغ کا شوربہ یا کباب دیں۔ اور نخود آب استعمال کریں۔

۵۔ ربو انتصابی

خواہ اس کا سبب نزلات اور رطوبات ہوں اور خواہ ضعف سینہ یا سوء مزاج
گرم وسرد۔ اس صورت میں مریض کو سر اونچا کرکے سانس لینا پڑے گا۔ یہ بھی ہوتا
ہے۔ کہ سانس بند ہوجائے یا کھنچکر آئے۔

مطب۔ رب السوس ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ لاکھ ابول ہر ایک ۲ ماشہ۔ شہد میں ملاکر

چٹائیں اور چائے سے خطائی گھونٹ گھونٹ دیں۔ اور علاج مثل فالج کے کریں۔

۲۷۰۳ - ضماد۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب۔ مرکی۔ صبر زرد۔ ہموزن باریک کر کے اور روغن سداب میں ملا کر لیپ کریں۔

ضروری نوٹ۔ (۱) ممکن ہے کہ پہلے معمولی حالت ہو اور غفلت سے آلات تنفس میں خشکی ہو کر ربو یبسی کی صورت پیدا ہو گئی ہو اگر یہ ہے۔ تو ماء الشعیر اور بکری کا دودھ۔ عورت یا گدھی کا دودھ پلائیں۔ بھیڑ کا دودھ ہمراہ ترنجبین دینا مفید ہے۔ مغزیات کا شیرہ اور لعوقات مرطبہ پلائیں۔ اور اسپغول ہر روز پھانکنا مفید ہے۔

(۲) ممکن ہے کہ پھیپھڑوں کی ورم یا پردوں کی ورم عظم الطحال۔ ورم طحال یا خناق وغیرہ اس مرض کا موجب ہوں۔ ایسی حالت میں ان امراض کا مناسب تدارک کریں۔

اِنتصابُ النَّفَس

یہ ربو کی بدترین قسم ہے۔ کیونکہ اس میں دم الٹ جاتا ہے۔ اور جب تک مریض اٹھ کر کھڑا نہ ہو۔ اور گردن کو سیدھا نہ کرے۔ سانس رکا رہتا ہے۔ اسباب و علامات اوپر مندرج ہیں۔

مطب۔ جس خلط کا غلبہ ہو۔ اس کا مناسب تنقیہ کریں۔ اور سبب کو دور کریں۔ زیادہ احتیاط یہی ہے کہ مرطب روغن سینہ پر نہ لگائیں۔ بادرنجبویہ کو باریک کر کے شہد میں ملا کر چاٹنا مفید بتایا گیا ہے۔

مجربات

۲۷۰۴ - شربت عنصل۔ پیاز جنگی ۲۰ تولہ۔ انیسوں ۲ تولہ۔ مویز منقی ۴۰ عدد۔ انجیر ۷ تولہ۔ شہد خالص ایک سیر۔ پہلے پیاز کا اوپر کا چھلکا دور کر کے پیاز کی طرح کتر لیں

اور باقی ادویہ کو کوٹ کر باہم ملالیں۔ اور تمام رات پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوشدیکر صاف کریں اور شہد ملا کر پھر نرم آنچ پر رکھیں اور شربت کا قوام کریں۔ اور صبح نہار منہ نقوع کے ہمراہ دیں۔ اگر قے ہو تو اچھا ہے۔

۲۷۰۵۔ معجون شریف خانی مجرب المجرب۔ مرکی میعہ سائلہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ۷ درم۔ کندر۔ زراوند۔ فرومانا۔ زعفران۔ پرسیاؤشاں۔ ایرسا ہر ایک ۳ درم۔ زوفا خشک چلغوزہ ہر ایک ۵ درم۔ مویز منقی ۱۰ درم۔ ادویہ کو باریک کریں۔ اور گوندوں کو زوفا کی جوشاندہ میں حل کر کے شہد اور مصری میں معجون بنائیں۔

۲۷۰۶۔ لعوق کتان ضیق النفس کیلئے بہت مفید ہے۔ تخم حلبہ۔ تخم کتان بریاں بزر البنج۔ سپستان۔ مویز منقی۔ مغز فلوس خیار شنبر۔ آب باراں ۲ سیر میں بھگو دیں۔ اور صبح جوشدیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو ملکر چھان لیں۔ اور شکر سپید ادویہ کی مقدار سے دگنی ڈال کر قوام کریں۔ اور نیچے اتار کر مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدوے شیریں۔ مغز تخم تربز۔ تخم خشخاش سفید باریک کر کے ملائیں۔ اور روغن بادام شیریں ڈالکر لعوق بنائیں۔

۲۷۰۷۔ حبوب ضیق النفس بلیسی۔ مکو کے پتوں کا پھاڑا ہوا پانی۔ آب بنیگر روغن مغز بادام شیریں۔ سب کو ملا کر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو رب السوس ولائیتی شکر تیغال۔ گل بنفشہ۔ گل گاؤزبان۔ سونف۔ ملٹھی۔ پوست کوکنار۔ گل زوفا ہر ایک ۳ ماشہ لے کر باریک کر کے اس تیل میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔

۲۷۰۸۔ سفوف ضیق النفس مجرب۔ تخم حنظل۔ بھنگرہ۔ دیوذار۔ فلفل سیاہ۔ گوگرد مخسول۔ زنجبیل ہموزن باریک کر کے ماء العسل کے ہمراہ پلائیں۔

۲۷۰۹۔ ضیق النفس معہ سعال۔ بعض اوقات مریض بلغمی مزاج ہوتا ہے اور باوجود اس کے نہ تو بلغم خارج ہوتا ہے۔ اور نہ آرام آتا ہے تنفس کی دقت۔

حلق خشک اور کھانسی پائی جاتی ہے۔ ایسے مریض کیلئے مجرب المجرب نسخہ یہ ہے۔

لعوق مجرّب۔ املی۔ آلو بخارا ہر ایک ۵ تولہ کا خیساندہ لیں۔ اور اس میں شیرہ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم بادام۔ خشخاش سپید ہر ایک ۱ تولہ لے کر اس خیساندہ میں شامل کریں۔ اور انجیر زرد اور مویز منقیٰ ہر ایک ۱۰ عدد گھوٹ کر شامل کریں اور شہد ۱۰ تولہ اور مصری ۱۰ تولہ شامل کر کے لعوق بنائیں۔ اور صبح و شام ایک ایک تولہ ہمراہ عرق ملو۔ عرق گاؤزبان دیں۔ قبض کشا بھی ہے اور مخرج بلغم بھی۔ یہ ذاتی مجرّب نسخہ ہے۔

۲۷۱۰۔ **ضیق النفس پیراں**۔ لوبان کوڑیہ ۲ ماشہ۔ سہاگہ ۲ ماشہ۔ کاکڑا سینگی ۲ ماشہ باریک کر کے شہد خالص ۲ تولہ ملا کر دن میں کئی بار چٹائیں۔

۲۷۱۱۔ **دوا بلغمی کھانسی و دمہ**۔ کڑچھ آہنی آگ پر رکھکر اس قدر گرم کریں۔ کہ سرخ ہو جائے۔ اس میں صبر بقدر ۱ تولہ ڈال دیں۔ کہ دھواں دینے لگے۔ جب دھواں بند ہو۔ نیچے اتار لیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ بقدر ایک سرخ پان میں رکھکر کھائیں اگر ست لوبان ۱-۲ چاول بھی شامل کر لیں۔ تو بہتر ہے۔

۲۷۱۲۔ **دمہ جس کی وجہ معدی خرابی ہو**۔ سجی گلابی۔ صبر سقوطری۔ سہاگہ مساوی الوزن باریک کر کے بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ہمراہ عرق سونف و گلاب ایک گھنٹہ بعد غذا ہر دو وقت دیں۔

۲۷۱۳۔ **حبّ سعال و دمہ**۔ برگ اڑوسہ خورد ۲ سیر پانی بقدر ۱۵ سیر میں اچھی طرح جوش دیں۔ جب پانی ۲ سیر رہ جائے۔ چھان لیں۔ اور قند سیاہ کہنہ ۲۰ تولہ ملا کر آگ پر قوام بنا کر گولی بنائیں۔ اور منہ میں رکھکر چوستے رہیں۔

۲۷۱۴۔ **دوا ضیق النفس مجرّب**۔ کاکڑا سینگی ۹ ماشہ۔ پپلا مول ۹ ماشہ۔ پیپل ۱۱ ماشہ صمغ عربی ۴ تولہ سفوف بنا کر اور کشتہ ابرک ۳ ماشہ ملا کر ۱۲ حصے کریں اور ایک حصہ

قدرے شہد ملا کر کھلائیں ۔ قبض کو بھی دور کر دیگا ۔

۲۷۱۵ ۔ کشتہ ابرک ۔ برائے دمہ ۔ ابرک سرخ ۲۰ تولہ ۔ دہی ۳ پاؤ ۔ شورہ قلمی ۲ پاؤ ۔ دہی اور شورہ قلمی کو ملا کر ابرک کے ساتھ تہ بہ تہ سکورہ گلی میں رکھیں ۔ اور گل حکمت کر کے ۲۰ سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں ۔ اگر کشتہ نہ ہو ۔ تو دوبارہ ایسا ہی کریں ۔ یا سکورہ گلی کی بجائے کاغذ میں رکھ کر اوپر چار سیر کپڑا لپیٹ دیں ۔ اور گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں ۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں ۔ ۴ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی کھلائیں ۔

۲۷۱۶ ۔ **مختلف مفرد ادویہ** ۔ اشق بقدر ضرورت شہد میں ملا کر یا چیل سوختہ کی راکھ قدرے مشک اور گلاب ملا کر چٹانا ۔ کلونجی ۴ ماشہ کھلانا ۔ بچوں کا پیشاب پلانا ۔ قیصوم کو پانی میں جوش دیکر پلانا ۔ بادرنجبویہ قدرے کوفتہ بیختہ شہد کے ہمراہ ۔ راتینج باریک کردہ شہد میں ملا کر چٹانا ۔ حاشا شہد میں ملا کر چٹائیں ۔ یا حاشا کا جوشاندہ پلائیں ۔

۲۷۱۷ ۔ **معجون زراوند** ۔ کھانسی اور دمہ کیلئے ۔ کیکر کی گوند ۱۰ ماشہ زراوند مدحرج کالی زیری ۔ مٹر ۔ مرچ سیاہ ۔ تخم خرفہ سپید ۔ مغز بادام تلخ مقشر ۔ تخم انجرہ ہر ایک ۵ ماشہ پرسیاؤشاں ۔ رب السوس ۔ زوفائے خشک ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ باریک کر کے تگنے شہد میں ملائیں ۔ ۱۰ ماشہ ہمراہ جوشاندہ زوفا دیں ۔

۲۷۱۸ ۔ **معجون زوفا** ۔ تنگی تنفس کیلئے نسخہ ۔ کالی زیری ۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۴ ماشہ رب السوس ۔ زوفائے خشک ۔ پرسیاؤشاں ہر ایک ۲ تولہ ۔ مغز بادام تلخ زراوند مدحرج ۔ تخم انجرہ ہر ایک ۷ تولہ ۔ باریک کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائیں مقدار خوراک ۴ ماشہ ۔

۲۷۱۹ ۔ جوشاندہ ۔ برائے ضیق النفس وسعال ۔ زوفا ۳ ماشہ ۔ پرسیاؤشاں ۳ ماشہ ملٹھی ۳ ماشہ ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ ۔ گل گاؤزبان ۲ ماشہ ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ ۔ شربت خشخاش

۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

۲۷۲۰ - مطب - ضیق النفس بوجہ اجتماع بلغم وریہ وضعفِ قلب - صفحہ ۱ - مغز تخم کدو کوفتہ مغز تخم خیارین کوفتہ - تخم نیلوفر کوفتہ - کاہو کوفتہ - کا عرق گاؤزبان میں شیرہ نکالیں - اور لعوق افتیموں کے ہمراہ شربت نیلوفر ڈال کر پلائیں۔

۲۷۲۱ - **کشتہ مرجان برائے ربو** - برگ کنار کو باریک کر کے دو روٹیاں بنالیں اور مرجان کو انہیں ملفوف کر کے ۲۰۰ اپلوں کی آنچ دیں اور ۲ - ۳ چاول کی مقدار میں مکھن یا شہد میں ملا کر دیں۔

۲۷۲۲ - **ایضاً** - شیر مدار پاؤ بھر کو بیخ مونگہ ۴ تولہ کے ہمراہ سکورہ گلی میں بند کر کے آرد جو سے منہ کو گل حکمت کریں - اور ۱ من پختہ اپلوں کی آنچ دیں - بعد سرد ہونے کے نکالیں - شیر مدار سوختہ - سرفہ اور تپ بلغمی کیلئے مفید ہے - ۲ برنج نبگہ پان میں اور کشتہ بھی اسی طرح استعمال کریں - ۱۰ ۱۲ روز میں کلی شفا ہو گی۔

۲۷۲۳ - **ایضاً** - مرجان ایک پلال شیر مدار ۱ تولہ - ایک خرگوش کا خون - ہر سہ کو سکورہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے سو اپلوں کی آنچ دیں - اگر سفید نہ ہو تو شیر مدار اور خونِ خرگوش دوسری دفعہ ڈال کر آگ دیں - رنگ سفید ہو - خوراک ۲ رتی ہمراہ اشہد

۲۷۲۴ - **حب شفا** - تخم جوز مائل ۳ تولہ - ریوند چینی ۲ تولہ - سونٹھ تولہ - باریک کر کے پانی میں گوندھیں - شہد ۲ تولہ ملا کر حبوب برابر نخود تیار کریں - در اصل ضیق النفس باردہ کو مفید ہے۔

۲۷۲۵ - **برائے ضیق النفس** - ہلیلہ کلاں ۱۰ سیر کو ۳۰ سیر پانی میں پکائیں جب ½ حصہ پانی جل جائے تو چھان لیں - اور اس پانی کو ناند میں ڈالکر آگ پر رکھیں - اور طوطیا ۱ تولہ - بسونٹا کھارہ ۵ تولہ - ناگ کیسر ۵ تولہ - کھار چرچٹہ ۵ تولہ - ایک پوٹلی میں ان ادویہ کو باندھکر ناند میں اسطرح لٹکائیں - کہ ناند کے تلے سے دو چار انگل

اونچی رہے۔ آگ دھیمی دھیمی ہونی چاہیئے۔ تاکہ ناند پھٹ نہ جائے۔ جب سب پانی جل جائے۔ پوٹلی پھینک دیں۔ اور جو دوا ناند میں جمی رہے۔ اسکو کھرچ کر اتارلیں خوراک ۲ رتی۔ بتاشہ یا قند سپید میں ملاکر استعمال کریں۔

۲۷۲۶۔ دیگر۔ سنکھیا مصفا ا تولہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ۔ صبر ۳ ماشہ۔ سب کو کھرل میں ڈالکر روغن بادام شیریں کے ساتھ کھرل کریں۔ تاکہ ۳ تولہ روغن جذب ہوجائے خوراک ایک سینک۔ غالباً بعد تنقیہ استعمال مفید ہوگا۔

۲۷۲۷۔ لعوق ضیق النفس۔ ہلیلہ مربہ سے گٹھلی نکالکر پاؤ بھر لیں اور نیم سیر عرق گاؤزبان میں پکاکر پارچہ بیز کریں۔ اور قند سپید پاؤ بھر اور شہد بقدر ضرورت ملاکر قوام کریں۔ اور نیچے اتارکر مفصلہ ذیل ادویہ شامل کریں۔ ہلیلہ جات کو روغن نارجیل سے چرب کرنا مفید ہے گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۷ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں ا تولہ۔ گل بنفشہ ۳ ماشہ۔ کتیرا ۴ ماشہ۔ مغز تخم تربوز ا تولہ۔ ابریشم خام مقرض ۵ ماشہ۔ بسباسہ ۷ ماشہ۔ بہمن سرخ ۳ ماشہ بہمن سفید ۳ ماشہ۔ سکر تیغال ۷ ماشہ۔ تخم کاہو ا تولہ۔ رب السوس ۷ ماشہ۔ تخم خشخاش ۹ ماشہ تخم خشخاش سیاہ ۹ ماشہ۔ کاکڑا سینگی ۳ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ ا تولہ۔ تخم باقلا ۷ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ا تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ۹ ماشہ۔ تخم کتان بریاں ۷ ماشہ۔ میعہ سائلہ ا ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ۹ ماشہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ۔ زعفران خالص ا ماشہ بزر البنج ۲ ماشہ۔ آملہ مقشر ۶ ماشہ۔ نیز مشک خالص اور عنبر اشہب۔ طباشیر اور ورق نقرہ شامل کرسکتے ہیں۔ مغز تخم پیٹھہ ایک تولہ بھی شامل کرلیں۔

۲۷۲۸۔ دوا برائے ضیق النفس۔ کبوتر صحرائی لے کر اسکو ذبح کریں اور شکم صاف کرکے نمک لاہوری تولہ۔ نمک سیاہ تولہ۔ نمک سانبھر تولہ۔ نمک کچلونہ تولہ۔ نمک کھاری تولہ۔ اجوائن خراسانی تولہ۔ اجوائن دیسی تولہ۔ مشک خالص ایک سرخ۔ باریک کرکے بھردیں۔ اور دو سکوروں میں رکھکر ۵ تار کنڈوں کی بند آنچ دیں۔ سرد ہونے کے

بعد نکال کر شیشی میں رکھ لیں۔ ایک سرخ صبح اور ایک سرخ شام کو برگ تنبول میں رکھکر کھلائیں۔ اگر بلغم نگلنے میں دقت ہو۔ تو بالائی شیریں دیں۔

۲۷۲۹ - کشتہ صدف - ضیق النفس اور سرفہ مزمن کیلئے۔ نسخہ۔ صدف مروارید ۲ تولہ قلعی مصفے ۶ ماشہ مانند ناخن تراشیں اور گھیکوار کے لعاب کے ساتھ ہنڈیا میں رکھ کر گل حکمت کر کے گز پٹ کی آنچ دیں۔ صدف کشتہ ہو کر شگفتہ ہو جائیگا۔ خوراک ۱-۲ رتی ہمراہ بتاشہ و مناسب بدرقہ دیں۔

۲۷۳۰ - دوا ضیق النفس بلغمی و سرفہ بلغمی کہنہ - برگ نیم ۵ تولہ۔ نمک سانبھر ۵ تولہ۔ بھنگ خشک ۵ تولہ۔ آرد نخود خام ۵ تولہ۔ سکو سکورہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور پانسیر کی آگ دیں۔ اور نکال کر باریک کریں۔ اور قرص بنالیں۔ خوراک بقدر نخود۔

۲۷۳۱ - دوا ضیق النفس - پوٹاسی آیوڈیم ۰ اگرین - لائیکر آرسنکم ۵ بوند۔ وائنم اپیکا ۲۰ بوند۔ ٹنکچر ہائیوسمیس ۰ ۶ بوند۔ اسپرٹ کلوروفارم ۳۰ بوند۔ واٹر کمفر ۱ اونس یہ دوا حسب طبیعت کم و بیش کر سکتے ہیں۔ بعدہٗ کاڈ لور آئل دیں۔

۲۷۳۲ - دوائے دمہ - رانگ - نوشادر - گندھک آملہ سار - پارہ ہموزن پارہ کو رانگ سے چلبند کر کے باقی اجزا ملائیں۔ اور آبخورہ گلی میں رکھکر کھلے منہ آگ دیں حتیٰ کہ اینٹ جیسی سرخ خاک ہو جائے۔ (یہ مقصد نہیں کہ مرگانگ ہو بلکہ یہ مقصد ہے کہ پارہ نکل جائے) خوراک ½ رتی۔ پاؤ بھر بالائی کے ہمراہ۔ شکر نہ ملائیں۔ اور تین روز سے پہلے دوسری خوراک نہ دیں۔ ۳ خوراک شفا بخش ہیں۔

۲۷۳۳ - دوا ضیق النفس - نمک سنگ ۱۰ تولہ ہڑتال ورقیہ ۲۰ تولہ۔ دونو کو باریک کر کے پیالہ چینی میں ڈالدیں۔ اور اس پر برگ دھتورہ سیاہ کا پانی اس قدر ڈالیں۔ کہ نمک کے اوپر ۴ انگشت تک رہے۔ اسکو سایہ میں خشک کریں۔ اور جب اس قابل ہو جائے۔ کہ گولیاں بن سکیں۔ تو غلولہ بنائیں اور کبوتر جنگلی سیاہ کا شکم آلائش

سے صاف کر کے اُسمیں بھر دیں۔ پر و بال بدستور رہنے دیں۔ پھر اس کبوتر کو کوزہ گلی میں رکھکر گل حکمت کریں اور خشک ہونے دیں اور ۲ من پا چکلہ دشتی کی آگ گڑھے میں دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ ۴ رتی دوا کو ۳ ماشہ شہد میں ملا کر ایک ہفتہ تک ستعمال کریں۔ بعدہ ۲ رتی دوا ۶ ماشہ مکھن میں رکھکر کھلائیں۔ مرض دمہ کیلئے مفید ہے۔ ۴۰ روز تک استعمال کریں۔

۲۷۳۴۔ دوا برائے ضیق النفس۔ مجرب ہے۔ نسخہ۔ درخت اڑوسہ معہ برگ و شاخ و بیخ ٹکڑے ٹکڑے کر کے دیگ آہنی میں ڈال کر پانی میں پکائیں حتیٰ کہ بالکل گل جائے۔ اتار کر ہاتھ سے بخوبی ملکر کپڑے میں سے چھان لیں۔ پھر دوبارہ آگ پر رکھیں اور قوام پر لائیں۔ اور کسی اور برتن میں ڈال کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اگر مرض بالکل نیا ہے تو ہر روز ایک گولی دیں اور اگر مرض مزمن ہر روز ایک گولی بڑھائیں۔ حتیٰ کہ چالیسویں دن چالیس گولیاں ہو جائیں۔

۲۷۳۵۔ حب مجرب بلغمی کھانسی اور دمہ کیلئے۔ جبکہ تلی میں سختی ہو۔ نسخہ۔ سہاگہ بریاں۔ ایلوا ہموزن لیکر ان کے برابر گڑ ملائیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت کھلائیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ جب تلی میں تکلیف ہو۔ ایک ماہ کھلائیں۔ اگر مریض روز نہ کھا سکے۔ تو دو تین روز بعد کھلا دیا کریں۔ یہ گولیاں رات کے کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھلانی چاہئیں۔ اور بعد میں کوئی چیز نہ کھانی چاہیے۔ گلاب یا ترش اور نفاخ اشیا سے پرہیز لازمی ہے۔

۲۷۳۶۔ حب غاریقون۔ غاریقون نرم اور سپید۔ افتیمون۔ سنا مکی۔ کتیرا ہر ایک ۹ رتی۔ گل بنفشہ۔ عصارہ سوسن۔ ایرسا ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۱ ماشہ۔ انزروت سپید ۴ رتی۔ سب کو باریک پیسکر روغن بادام سے چرب کریں اور جلاب شکری میں گوندھکر گولیاں بنائیں اور استعمال میں لائیں۔ تقریباً تمام اقسام کیلئے مفید ہے یہ ایک

خوراک ہے۔

۲۷۳۷۔ حبِ جاؤشیر۔ ربو اور ضیق النفس کیلئے نیز مادہ کو قصبتہ الریہ سے خارج کرنے کیلئے کافی ہے۔ نسخہ۔ جاؤشیر ۱۰ ماشہ۔ سونف کے پانی میں حل کریں۔ اور اس میں اندرائن کا گودا پونے ۲ ماشہ حل کر کے اضافہ کریں۔ اور ماء العسل کے ہمراہ دیں اعصاب پر گرم خوشبودار روغن نہ لگائیں کیونکہ یہ اعصاب کو مضر ہے۔

۲۷۳۸۔ ماء الاصول۔ دمہ کیلئے مفید ہے۔ نسخہ۔ مصطگی۔ بالچھڑ۔ تیز پات۔ تگر ہر ایک ۱۰/۲ ماشہ۔ ملٹھی مقشر کوفتہ۔ سوسن کی جڑھ۔ فراسیون۔ قنطوریون غلیظ ہر ایک ۹ ماشہ۔ انیسوں۔ تخم کرفس۔ تخم بادیان ہر ایک ۱۳۰ ماشہ۔ پوست بیخ بادیاں ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ انجیر زرد خشک و فربہ۔ مویز منقیٰ ہر ایک ۵ تولہ ۷ ماشہ۔ سب کو بارش کی ۲ سیر پانی میں جوشدیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو اتار کر تین روز میں مناسب لعوق کے ساتھ دیں۔

۲۷۳۹۔ ماء اللحم ضیق النفس کیلئے جبکہ ضعف قلب اور خفقان بھی ہمراہ ہو نسخہ۔ گاؤزبان گیلانی۔ بادرنجبویہ۔ بادیان ہر ایک ۱۰ تولہ۔ دارچینی ملٹھی مقشر ہر ایک ۵ تولہ الائچی خورد۔ جائفل۔ تخم کرفس۔ زوفائے خشک۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ پرسیاؤشاں ہر ایک ۴ تولہ۔ ایرسا۔ لونگ۔ گل سرخ۔ غافث ہر ایک ۲ تولہ۔ تمام ادویہ کو نیمکوب کر کے بارش کے ۱۲ سیر پانی اور گلاب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بادرنجبویہ ہر ایک ایک بوتل میں رات بھر بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد گوشت مرغ ۲۰ سیر۔ گوشت تیتر۔ گوشت چکور ہر ایک ۴ عدد۔ سب کو کوٹ کر اور خیسانده میں ڈال کر عرق کشید کریں۔ اور منہ پر عنبر اشہب ۴ ماشہ۔ زعفران ۹ ماشہ کی پوٹلی باندھ کر خوشبودار کریں ۲۰ تولہ ہمراہ شربت بادرنجبویہ دیں۔

ڈبہ اطفال

بچوں میں جبکہ یہ مرض لاحق ہوتا ہے تو سانس میں سرعت اور تنگی پائی جاتی ہے۔ پسلیوں میں نیچے کی طرف گڑھا پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ مادہ مرض پھیپھڑوں میں ہوتا ہے۔ اور اسلئے یہ غشا کھنچ جاتی ہے۔ جب زیادہ تکلیف ہو تو ذات الجنب میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور در اصل یہ ذات الریہ کی طرح کا مرض ہے۔

علاج ۔ بچہ کی خبرگیری کریں۔ مادہ کو پکاکر نکالیں۔ مسہل دیں اور بلغم خارج کریں۔ چھاتی پر مالش روغن بابونہ۔ روغن تارپین اور روغن گل وغیرہ کی کریں۔ اور گڑھے پر زردی بیضہ مرغ لگائیں۔ بلکہ چھاتی پر قدرے ایلوا مصبر باریک کر کے اور زردی بیضہ مرغ حل کر کے نیمگرم لگائیں۔ بارہ سنگھے کا سینگ گھسا کر گرم لیپ کریں اور قدرے عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلا بھی دیں۔ بہت مفید ہے۔

مطب ۔ زوفا۔ بنفشہ۔ ملٹھی۔ املتاس۔ مصری ابالکر پلائیں اور کشتہ بارہ سنگھا۔ کشتہ تنکھ تنکار بریاں ملاکر شہد میں حل کر کے چٹائیں۔ اور ماں کو روٹی صرف پاپڑ کے ساتھ دیں۔

مجربات ۔

۰۴۷۲۔ جوشاندہ۔ ملٹھی۔ گاؤزبان۔ مویز منقی۔ پرسیاؤشان۔ انجیر۔ گل بنفشہ۔ تخم خبازی۔ بکوئے خشک بقدر ضرورت پانی میں ابال کر اور مصری ڈال کر دیں۔ حسب ضرورت پہلے روز یا بعد میں زوفا اور سوسن کی جڑ بھی شامل کر لیں۔ مسہل کے دن سناکی۔ مغز املتاس کا اضافہ کر لیں۔ اور بعد میں سبوس گندم۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ سوسن کی جڑ۔ عرق گاؤزبان میں ابال کر اور شربت زوفا ڈال کر پلائیں۔ اور سبوس گندم اور نمک سادہ پوٹلی میں باندھکر گرم ٹکور چھاتی کی کریں۔

۱۴۷۲۔ ضماد۔ گوند ببول ۱ تولہ۔ ایلوا۔ مور د ہر ایک ۶ ماشہ پیسکر۔ آب گھیکوار میں

ملا کر سینہ پر لیپ کریں۔

۲۷۴۲ حب ڈبہ اطفال۔ لونگ۔ کچورے۔ بنولہ ہموزن باریک کر کے پانی میں گوندھیں۔ ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں اور پانی میں گھولکر دیں۔

۲۷۴۳۔ حب مجرب ڈبہ اطفال۔ طوطیائے سبز بریاں۔ سہاگہ نیم بریاں۔ ہموزن پانی یا بکری کے دودھ میں حل کر کے دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت ایک یا دو گولی پانی یا ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں یا خون خرگوش ۱ رتی عرق گاؤزبان میں دیں۔

ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹری میں اسکو ASTHMA کہتے ہیں۔

۱۔ حملہ کے وقت۔ ایکونٹ۔ اپیکاک۔ کوپرم۔ لوبیلا۔ ایسڈ ہائیڈروسائی۔ نیٹرم سلفٹ اور نائٹریٹ آف ایمل کا استنشاق مفید ہے۔

۲۔ بچوں کا دمہ یا ڈبہ۔ سیمبوکس۔ اپیکاک۔ جلسیم

۳۔ جس کا باعث جلدی امراض کا دب جانا ہو۔ گریفانی ٹس۔ سلفر۔ زنکم۔

۴۔ مزمن دمہ۔ آرسنکم۔ نکس وامیکا۔ سلفر۔ آرجنٹم نائٹ۔ کاکس۔ بلیمبم۔ کالی ہائڈرائڈ

ادویہ کے خواص جو زیر استعمال ہیں

۲۷۴۴۔ اپیکاک۔ علامات+چھاتی گھٹی ہوئی اور ہوا کی نالی میں خرخراہٹ۔ گویا بلغم سے پُر ہے۔ سردی۔ زردئ بدن۔ فکر۔ متلی اور دکھ دہ کھانسی۔

۲۷۴۵۔ ایکونیٹم۔ علامات+تشنجی اور اعصابی اسقمہ۔ دقت سانس اور دل کی حرکت تکلیف کے ساتھ ہو۔ کوتاہ دمی اور دوران حملہ میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

۲۷۴۶۔ لوبیلا انفلیٹا۔ علامات+خالص عصبی دمہ۔ ایسا معلوم ہو کہ دم رک رہا ہے اور بندش ہے۔ تشنجی کھانسی۔ قے اور غنودگی۔

۲۷۴۷ - کوپرم - علامات :- یہ بھی عصبی دمہ کیلئے مفید ہے -

۲۷۴۸ - نکس وامیکا - علامات - یہ سب سے بہتر دوا ہے - بشرطیکہ معدہ میں مرض کا سبب ہو - زبان زرد میلی - کم متلی - شکم میں نفخ اور قبض تنفس کبھی ٹھیک نہیں ہوتا مریض ورزش اور غذا میں پرہیز کرتا ہے - کیونکہ وہ ڈرتا رہتا ہے -

۲۷۴۹ - آرسنکم - علامات :- سانس کوتاہ - متفکر اور باریک آواز کے ساتھ - لیٹنے سے عوارضات میں زیادتی - اسی طرح ذرا سی حرکت سے زیادتی - اور گاہ بگاہ دم رو کنے والے حملے چہرہ زرد نیلا بوڑھے ضعیف لوگوں میں جبکہ دمہ مزمن ہو - چھاتی میں جلن ٹھنڈا پسینہ اور لاغری بالخصوص جبکہ دل بھی ماؤف ہو - یا نزلی اور تشنجی کھانسی کے بعد - جب آرسنکم سے آرام ہو - تھوجا دینے سے پھر حملہ نہیں ہوگا -

۲۷۵۰ - وریٹرم - علامات :- تشنجی حملہ شدید - ناک - کان اور پاؤں ٹھنڈے اور پسینہ خنک - اور بہت اور لاغری -

۲۷۵۱ - سلفر - مزمن جس کا تعلق نقرس بدنی اور جلدی امراض وغیرہ سے ہو جبکہ دیگر ادویہ سے فائدہ نہ ہوا ہو -

۲۷۵۲ - علاوہ ازاں انٹیم ٹارٹ - کالی ہائیڈرائیڈ - یو - پی ٹوریم پرف - رومیکس اور بیلے ڈونا مفید ہیں -

دیگر ہدایت دوران حملہ میں - ہاتھ پاؤں گرم پانی میں رکھیں - سٹرمونیم بالکل ابتدا میں بطور سگریٹ یا حقہ پلائیں - اور ایکونٹ سونگھائیں - نیز نمک سلفر یا تارپین وغیرہ سونگھنا مفید ہے - اگر مرض شدید ہو - تو کلوروفارم سونگھائیں غذا بلغم اور ریح پیدا کرنے والی نہ کھائیں - اور نہ زیادہ تیز مصالحہ دار اغذیہ اور اشیاء استعمال کریں -

بائیوکیمک علاج

۲۷۵۳ - کالی فاس - جبکہ مرض دمہ عصبی ہو - جلد جلد دیں -

۲۷۵۴ - کالی میور - جبکہ معدہ کی خرابی کا نتیجہ ہو - زبان پر سفید یا سبزی مائل میل ہو - کھانسی کے وقت تکلیف پائی جائے تنفس میں دقت ہو - دوران مرض میں قلب اور ششش پر دباؤ ہو کالی فاس کے ساتھ دیں -

۲۷۵۵ - نیٹرم میور - جبکہ بہت جھاگدار بلغم کا اخراج ہو اور کھانسی کے وقت آنکھوں سے آنسو نکل آئیں - سانس کے وقت تشنجی حرکت ہو - بلغم سفید جھاگدار آتا ہو - جب بچوں کو ایسے بلغم کے ساتھ حالت ہو - تو کالی فاس کے ہمراہ دیں -

۲۷۵۶ - کلکریا فلور - بات کرنے یا خفیف کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ بلغم نکل جائے رنگت زردہو - تنفس کے ساتھ - ہوا کی نالی تنگ ہو یا ایسا محسوس ہو کہ ہوا کی نالی کا کواڑ بند ہو گیا ہے - کالی فاس کے ساتھ دیں -

۲۷۵۷ - میگنیشیا فاس - عدم تحلیل غذا کے باعث بہت ریاح پیدا ہو کر یہ مرض پیدا کرے - تشنجی عصبی درد ہو - کھانسی خشک ہو - اور لیٹنے سے تکلیف پائی جائے

۲۷۵۸ - کالی سلف - بلغم زرد - گرمی میں زیادتی - گلا بلغم سے پر - دمہ کا دورہ غذا کے بعد شروع ہو - بشرہ خراب - مریض سوکھتا جائے -

۲۷۵۹ - سی لیشیا - تنگی تنفس - ایسا معلوم ہو آنکھ نکلی جارہی ہے جیسے گلا گھونٹا جارہا ہے - نیٹرم سلف کے ساتھ دے سکتے ہیں -

۲۷۶۰ - نیٹرم فاس - بلغم کا رنگ زرد - بلغم گاڑھا -

۲۷۶۱ - نیٹرم سلف - دمہ ہو اور بال گر جائیں - صبح زیادتی - رقیق بلغم کھانسی کے ساتھ نکلے - بلغم سبزی مائل - مقدار زیادہ - غذا کے بعد قے - مرطوب جگہ یا مرطوب ہوا میں زیادتی غذا تحلیل نہ ہو - صبح پاخانہ پتلا - بچوں کا دمہ یا جوانوں کا دمہ -

سُعال

کھانسی بلحاظ حالتِ مرض دو قسم ہے۔ یعنی تر کھانسی یا خشک کھانسی۔ لیکن بلحاظ سبب اسکو کئی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

ا۔ سُعالِ نزلی

۱۔ **سُعالِ نزلی حار**۔ رقیق تیز نزلہ پیدا ہو کر پھیپھڑوں پر گرتا ہے۔ اور اذیت کو دور کرنے کیلئے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں کھانسی عموماً بلا بلغم کے خشک ہوگی۔ اور رات کو علی الخصوص زیادہ ہوگی۔ اور سو اٹھنے کے بعد بہت بڑھ جائیگی۔ یہ کھانسی بُری ہے۔ کیونکہ اس سے سل ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

علاج۔ حسب ضرورت زکام و نزلہ کے لحاظ سے تنقیہ و تدبیر کریں اور تریاق نزلہ خمیرہ بنفشہ۔ خمیرہ کوکنار۔ حب سرفہ اور لعوق سپستان وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔

۲۷۶۲۔ مطب۔ عناب ۵ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ ملٹھی ۳ ماشہ بنفشہ ۳ ماشہ۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب ۳ ماشہ۔ جوشاندہ کے طور پر دیں اور شیریں شربت بنفشہ یا شربت خشخاش یا شربت اعجاز یا شربت فریاد رس کے ساتھ حسب ضرورت کریں۔

لیکن اگر سینہ میں حرارت زیادہ محسوس ہو تو شیرہ مغز تخم کدو۔ شیرہ تخم کاہو مقشر وغیرہ شامل کر لیا کریں مفید ہے۔ جب چاہیں کہ تلیین یا اسہال بھی ہوں تو قدرے املتاس کا گودا۔ ترنجبین اور شیر خشت ملالیں۔ اگر بخار بھی شاملِ حال ہو۔ تو خاکشی یا کشتہ ابرک سیاہ یا ابرک سفید جن کا نسخہ اوپر دیا گیا ہے۔ استعمال میں لائیں۔ رات سوتے وقت دیا قوزہ استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ اور اگر ضعف عام اور ضعف دماغی بھی

پایا جائے۔ اور سل کا خطرہ ہو۔

۲۷۶۳ - سعال حار اور خطرۂ سل ہو۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶ ماشہ۔ گاؤزبان
گل گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ کو عرق گاؤزبان ۵ اتولہ میں جوشدیکر چھان لیں اور صاف
کرکے ہمراہ خمیرہ کو کنار خمیرہ گاؤزبان۔ شیرہ عناب ۵ دالا ہر ایک ۳ ماشہ کتیرا ۴ رتی۔
ورق نقرہ میں لپیٹ کر دیں۔

۲۷۶۴ - حب سعال نزلی - بعد تنقیہ دافع نزلہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔
شکر تیغال۔ تخم خشخاش سپید۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ۹ ماشہ۔ افیون۔ زعفران ہر ایک
۳ ماشہ۔ باریک کرکے چھان لیں۔ اور لعاب بہدانہ میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں

۲۷۶۵ - شربت گولر۔ نزلہ حار۔ دمہ۔ کھانسی وغیرہ کیلئے۔ نسخہ۔ گولر خام ا سیر
سپستان۔ تخم پالک نیمکوفتہ۔ اصل السوس مقشر ہر ایک ۵ تولہ۔ عناب ۲۰ تولہ۔ گولر کے
چار ٹکڑے کرکے ادویہ کے ساتھ گرم پانی میں رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح جوشدیکر اور بدستور
۳ پاؤ قند سپید کے ہمراہ شربت کا قوام کرکے استعمال میں لائیں۔

ب - سعالِ نزلی بارد۔ جبکہ غلیظ بلغم خارج ہو اور موسم سرما۔ سرد وقت اور سوتے
میں کھانسی زیادہ ہو۔

مطب - پہلے بلغم کا تنقیہ کریں۔ جس کے لئے یہ جوشاندہ مفید ہے۔

۲۷۶۶ - جوشاندہ - اگر بلغم غلیظ نہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ عناب ۵ عدد۔
لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ زوفا ۳ ماشہ۔ مویز منقی ۵ عدد۔ انجیر زرد ۵ عدد۔ اُبال کر
صاف کرکے ہمراہ شربت بنفشہ پلائیں۔ اسہال کیلئے املتاس اور سنا مکی شامل کریں

۲۷۶۷ - دیگر۔ جبکہ بلغم غلیظ ہو۔ ملٹھی ۶ ماشہ۔ زوفا ۳ ماشہ۔ حلبہ ۳ ماشہ۔ ایرسا
۳ ماشہ۔ مویز منقی ۵ عدد۔ انجیر زرد ۵ عدد ابال کر شہد ملا کر پلائیں۔

۲۷۶۸ - بخار اور بلغم کے سینہ پر جمع ہو جانے کیلئے۔ گلو سبز تازہ۔ ا تولہ صمغ عربی

ملٹھی مقشر۔ پرسیاؤشاں۔ زوفائے خشک۔ بہیدانہ؟ عناب؟ ہر ایک ۳ ماشہ جوشدہ کر شربت فریاد رس ملا کر پلائیں۔

۲۷۶۹۔ اس تلیین اور تنقیہ کے بعد برشعثا۔ لعوق عنصل۔ لعوق سپستان خیار شنبری خمیرہ خشخاش۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری۔ خمیرہ گاؤزبان حکیم ارشد خاں والا ہمراہ کشتہ مرجان مذکورہ بالا و شربت ابریشم نیز لعوق زوفا۔ لعوق کتان۔ کشتہ ابرک اور کشتہ طلا وغیرہ کے ساتھ استعمال کرنا اور گاہ بگاہ معجون فلاسفہ دینا مفید ہے۔

۲۷۷۰۔ حب جدوار۔ نزلہ بارد اور کھانسی کیلئے۔ افیون ۹ ماشہ۔ زعفران۔ مقل۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ تخم خشخاش مغز بہدانہ۔ مغز بادام۔ شکر تیغال۔ جدوار۔ عنبر اشہب۔ زہر مہرہ ہر ایک ۱ ماشہ کوفتہ بیختہ بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

۲۔ سُعال سوئے مزاج ریہ

ا۔ سوئے مزاج حار۔ یعنی پھیپھڑوں کا مزاج گرم ہو جاتا ہے۔ اور ان میں صفراوی خون بھر جاتا ہے۔ سانس بڑا اور گرم ہوتا ہے۔ اور کھانسی ریاضت کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ سرد ہوا سے لذت حاصل ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے اور کھانسی میں کوئی چیز خارج نہیں ہوتی۔ اور ممکن ہے۔ زرد صفراوی مادہ خارج ہو۔

مطب۔ بہتر ہوگا اگر فصد باسلیق کھولیں اور تعدیل مزاج کریں۔ سرد شربت اور لعوق استعمال کریں۔ صندل سرخ۔ کافور۔ پوست کدو۔ آب کشنیز سبز۔ آب کاہو سبز اور گلاب وغیرہ اطلیہ سینہ پر لگائیں۔ کاہو۔ دھنیہ وغیرہ سے تیار کردہ قیروطی استعمال کرائیں۔

۲۷۷۱۔ نقوع سعال حار۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ تخم خطمی۔ خبازی۔ مویز منقی ہر ایک ۵ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ سونف ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ چھان کر شربت

بنفشہ ملا کر پلائیں۔

۲۷۷۳۔ **دیگر نسخہ**۔ شیرہ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ عرق شاہترہ اور عرق گاؤزبان میں نکال کر شربت نیلوفر یا شربت خشخاش ملا کر دیں

۲۷۷۴۔ **ایضاً**۔ لعاب اسپغول ۵ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ و عرق کاسنی اور عرق گاؤزبان میں ملا کر پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو آب تربوز اور آب انار شیریں ملا کر پلائیں

۲۷۷۵۔ **حبوب سعال حار**۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک ۷۔ ماشہ افیون ۱۰ ماشہ۔ لعاب بہدانہ میں گولیاں بنائیں۔

۲۷۷۶۔ **نقوع مجرب**۔ عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ بنفشہ ۷ ماشہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ ملٹھی۔ زوفا ۳ ماشہ۔ مصری ۳ تولہ۔ صبح و شام۔

ب۔ سوئے مزاج بارد۔ یا بلغمی ہے یا سوداوی حسب مزاج تنقیہ و تعدیل کریں۔

مطب۔ سردی سے ہر طرز میں محفوظ رکھیں اور مریض کو متنبہ کریں۔ کہ سرد پانی نہ پیوے اور سرد مقام میں نہ رہے۔ چھاتی پر گرم روغنوں مثلاً روغن بابونہ۔ روغن سوسن۔ روغن کنجد وغیرہ کی تنہا یا قیروطی بنا کر مالش کریں۔

۲۷۷۷ **نسخہ قیروطی**۔ بابونہ ۹ ماشہ۔ اکلیل الملک ۹ ماشہ۔ گلسرخ ۹ ماشہ۔ مکو ۹ ماشہ کو آدھ پاؤ بھر پانی میں جوشدیں۔ اور چھان کر اس پانی میں گل روغن ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی تمام جذب ہو جائے۔ نیچے اتار کر موم خالص چھوڑ دیں۔ پگھل جائیگی۔ اس قیروطی کی نیمگرم مالش مفید ہے۔

۲۷۷۸۔ لعوق کتان۔ معجون قصنی۔ معجون فلاسفہ۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری اور برشعثا وغیرہ مفید ادویہ ہیں۔

۲۷۷۹۔ سوداوی کیلئے حریرہ جن کا ذکر امراض دماغی میں کیا گیا ہے۔ بعدہ حبوب

ذیل حبوب مفید ہیں

۲۷۸۰۔ حبوب سُعال سوداوی۔ صمغ عربی۔ آرد باقلا۔ رب السوس۔ گاؤزبان ہر ایک ۷ ماشہ۔ اظفار الطیب۔ شکر تیغال۔ شیر خشت ہر ایک ۵ ماشہ۔ باریک کر کے روغن بادام سے چرب کریں۔ اور شربت انار ولایتی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔

۲۷۸۱۔ لعوق سعال بارد۔ تخم کتان سونف ہر ایک ۱ تولہ۔ رائی بریاں ۷ ماشہ تخم حلبہ ۸ ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ ہر ایک ۲ تولہ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۲ تولہ۔ باریک کر کے شہد میں لعوق بنائیں۔ اور ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام استعمال کریں

۳۔ سُعالِ رطب

یہ قسم کھانسی کی پھیپھڑوں میں رطوبت پیدا ہونے سے نمودار ہوتی ہے۔ یہ عارضہ بوڑھوں اور شدید مرطوب المزاج اور مرطوب سرد جگہوں میں رہنے والے اشخاص کو ہوتا ہے۔ اور بلغم کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ اور خرخراہٹ پائی جاتی ہے اور کھانسی سوتے وقت اور سو کر اٹھنے کے بعد زیادہ ہو جاتی ہے۔

مطب۔ منضجِ بلغم دیکر مسہل دیں اور بادیان۔ تخم کرفس ملٹھی۔ زوفائے خشک پرسیاؤشاں جوشاندہ کر پلائیں۔ اور تخم مولی ملٹھی اور شہد سے قے کرائیں۔ اور ایارج روجن کا مسہل دیں۔ اور رب السوس۔ زوفائے خشک۔ ایرسا۔ مغز بادام تلخ قدرے ہینگ۔ تخم اونگن وغیرہ شہد میں ملا کر لعوق بنائیں اور چٹائیں۔

۲۷۸۲۔ لعوق اہلِ۔ لعوق زوفا۔ لعوق عنصل۔ لعوق کتان۔ لعوق سپستان۔ لعوق زوفا۔ اور کشتہ مرجان وابرک جن کے نسخے دمہ میں دیئے گئے ہیں استعمال کرانا حسب مزاج مفید ہے۔

۲۷۸۳۔ آرام کے بعد جوارش جالینوس۔ جوارش زنجبیل۔ جوارش فلافلی۔ جوارش

بہدانہ ۳ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ۔ جوشاندہ بنا کر استعمال کریں۔

۲۷۹۰۔ **ملین**۔ نسخہ بالا میں املتاس کا گودا۔ ترنجبین اور سنا رکی ڈال لیں۔ قدرے بنفشہ بھی اضافہ کر دیں۔

۵۔ سعالِ خشونی

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ گرد و غبار اور دھوئیں سے قصبہ ریہ کھردرا ہو جاتا ہے اور یہی حالت زیادہ چیخنے اور آہ و بکا سے پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز ترش و تیز اشیا کا کھانا بھی حلق اور قصبہ ریہ کی خشونت کا موجب ہوتا ہے۔ اور اسطرح بار بار خشک کھانسی آتی ہے۔

مطب۔ ایسے لعوق اور حریرے استعمال کریں۔ جو کہ قصبہ ریہ کو چکنا کریں۔ مثلاً لعوق جو لعاب بہدانہ۔ لعاب اسپغول۔ بنفشہ۔ کتیرا۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارا اور خشخاش سپید سے بنایا گیا ہو۔ مفید ہے۔ البتہ اغذیہ مضر چھوڑ دیں اور فیرنی۔ کھیر۔ ساگودانہ اور آشِ جو وغیرہ دیں۔

۶۔ سعالِ بثوری

تیز گرم اور صفراوی مواد کے زیر اثر حلق یا قصبہ ریہ بلکہ خود پھیپھڑوں میں پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں۔ اور انکی اذیت کے باعث کھانسی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں گفتگو کرتے یا پڑھتے ہوئے یا غبار اور دھوئیں وغیرہ سے پھنسیوں میں اذیت بڑھ جاتی ہے۔ اور کھانسی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ نبض تیز اور قارورہ میں گرمی اور سرخی پائی جاتی ہے۔

مطب۔ مریض کی حالت اگر اجازت دے۔ تو فوراً فصد باسلیق کھولیں۔ ورنہ سینگیاں

پھچوائیں - تاکہ مادہ اسطرف سے ہٹ جائے - اور منضج و مسہل مذکورہ بالا پلا کر تنقیہ کریں - اور بعدہٗ جو نسخہ جات سعال حار میں مندرج ہیں - تعدیل و تبرید کیلئے مفید ہیں -

۷ - سُعالِ شعری

(۱) قصبہ ریہ کی شاخوں میں ورم حار کا پایا جانا - جب یہ ورم بڑی بڑی شاخوں میں ہو - تو بدنی حرارت کسی قدر تر ہو جاتی ہے - حلق میں دُکھن اور سینے کی ہڈی کے حصۂ بالائی کے پیچھے اور گردن کے نیچے گرمی - سوزش اور خراش محسوس ہوتی ہے - اور جب کھانسی ہو - تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا کوئی چھری سے چیرتا ہے - ابتدا میں کھانسی خشک ہوتی ہے بعد میں رقیق جھاگدار بلغم خارج ہوتا ہے - اور بالآخر اتنا مکدر کہ پیپ جیسا معلوم ہوتا ہے لیکن اگر ورم عروق خشنہ کی باریک شاخوں میں ہو - تو بخار شدید - دردِ سر - قے اور تنگیٔ تنفس کی شکایت پائی جائیگی - اور بوقتِ تنفس معدہ کا مقام اور پسلیاں دب جائیگی - بلغم لیسدار بدشواری تمام خارج ہوگا - یہ حالت اکثر بچوں میں پائی جاتی ہے -

مطب - جب یہ مرض بچوں میں ہو - تو بہت احتیاط کی ضرورت ہے - مکان میں تازہ ہوا کثرت سے ہو - لیکن گرم و تر ہونی چاہئے - بلغم کا اخراج بذریعہ تھوک یا پاخانہ ہو نا ضروری ہے - اگر بلغم بالکل پتلا ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ - عناب ۵ عدد - سپستان ۱۱ عدد - تخم خطمی ۳ ماشہ تخم خبازی ۳ ماشہ - جوش دے کر پلائیں - اور اس کو شربت بنفشہ سے شیریں کر لیں لیکن اگر بلغم لیسدار ہے اور مشکل سے خارج ہوتا ہے تو یہ نسخہ دیں - ملٹھی - زوفا - املتاس ہر ایک ۶ ماشہ مصری سمیت اُبال کر پلائیں - ورنہ اُبال کر شہد ڈال کر دیں - اگر مریض جوان یا بوڑھا ہے - تو اطریفل بلغمی بھی مفید ہے - لیکن اگر بلغم پھیپھڑوں کے اندر جمع ہو گیا ہو - تو قے کرانا مفید ہے - اور یہ نسخہ دینا چاہیئے -

۱۹۷۴ - زوفا - پرسیاؤشاں - گاؤزبان - گل گاؤزبان - الائچی سپید - املتاس - شہد جوش

سے کر پلائیں۔

(۲) پھیپھڑوں میں کسی غیر معمولی شے کا پایا جانا۔ مثلاً خون۔ ریم وغیرہ جو کہ متصل اعضا سے پھیپھڑوں کی طرف چلی جاتی ہے۔ یا خود پھیپھڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔ گاہے ذات الجنب ذات الصدر۔ سل ریہ اور دیگر امراض میں یہ حالت ہوتی ہے۔ ورم فم معدہ۔ ذات الریہ۔ برسام ورم جگر۔ نفث الدم اور خناق وغیرہ سے بھی یہ عارضہ پیدا ہوتا ہے۔ اور تکلیف دیتا ہے۔ ان امراض کا علاج کھانسی کو روک سکتا ہے۔ اسلئے ان امراض کے علاج میں مشغول ہونا چاہیئے۔

۰۔ سُعالِ اطفال

بچوں کا مزاج تر ہوتا ہے۔ اسلئے بالاکثر کھانسی بھی سرد و تر اور بلغمی ہوتی ہے جیسے کہ اوپر مذکور ہے۔ چنانچہ ناک سے رینٹ کا خارج ہونا۔ چھاتی میں خرخراہٹ اور بلغم کا رُکے رہنا۔ نزلہ و زکام کا پایا جانا ایسی علامات ہیں۔ جو اس امر کی تقویت کرتی رہیں لیکن بعض اوقات قصبہ ریہ کی خشکی کے باعث ممکن ہے۔ کہ خشک کھانسی بھی پیدا ہو یا کالی کھانسی پائی جاتی ہے۔ جو علاوہ تکلیف دہ ہونے کے کمسن بچوں میں مہلک ہوتی ہے۔ اور اسی لئے انکو کھانسی شدید ہوتی ہے۔ اور بڑھکر ورم و تشنج بھی پیدا کر دیتی ہے جسکو ذبحہ اطفال کہتے ہیں۔

مطب۔ بچے کو عام طور پر سردی سے محفوظ رکھنا چاہیئے۔ اور سینہ پر قیروطی مذکورہ بالا لگاتے رہنا چاہیئے۔ ورنہ صرف روغن بابونہ ۲ تولہ اور روغن تارپین ۱ تولہ کی مالش کر کے تیل جذب کر دیں۔ اور شربت زوفا۔ لعوق سپستان اور لعوق بادام وغیرہ چٹائیں۔

۲۷۹۲۔ چوٹی کا نسخہ مطب کا یہ ہے۔ صفتہ۔ بنفشہ ۶ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۳ ماشہ۔ زوفا

۳ ماشہ۔ املتاس ۹ ماشہ۔ مصری ۱ تولہ سمیت اُبال کر پلائیں۔ اگر ضرورت سمجھیں تو بجائے مصری شہد ڈالیں۔ اور شہد ۲ تولہ تنکار تیخال ۹ ماشہ اور کشتہ سنکھ ۳ ماشہ اور کشتہ بارہ سنگھا ۳ ماشہ ملاکر چٹائیں۔ اور اگر شیرخوار بچہ ہو۔ تو ماں کو یہ نسخہ دیں۔ عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ زوفائے خشک ۳ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۱ ماشہ اُبالکر مصری ڈالکر پلائیں۔ اگر قبض ہو تو بچے کو گاہ گاہ شیرخشت پلائیں۔

اگر دیکھیں کھانسی بہت خشک ہے تو شربت اعجاز۔ لعوق سپستان۔ لعوق بادام اور مغزیات گھوٹ کر چٹانا مفید ہے۔ ناک اور کانوں میں روغن گل یا روغن بادام یا روغن کدو حسب ضرورت ڈالیں۔ ناک کو مکھن لگائیں۔ لعاب بہدانہ بھی حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔

۹۔ سعالِ وبائی نزلی

اسکو انگریزی میں انفلوئینزا کہتے ہیں۔ چند سال ہوئے ہندوستان میں انفلوئنزا نے اسقدر زور پکڑا کہ ہیضہ وبائیہ اور طاعون کو لوگ بھول گئے۔ اس کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ لوگ بلا امتیاز سن و حالت گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ حفظانِ صحت کی پابندی لازمی ہے۔ لیکن دوران حملہ میں ہم نے دیکھا کہ بعض ایسے لوگوں میں اس نے کثرت کے ساتھ حملہ کیا ہے۔ کہ نہایت ہی صاف ستھرے مکانات میں شہر سے باہر کھلی ہوا میں رہتے تھے۔

مریض کے حالات اور مرض کے علامات جو ہمارے مشاہدہ سے گذرے وہ ایک لحاظ سے اگرچہ ایکدوسرے سے ملتے جلتے تھے۔ لیکن بعض علامات ایک دوسرے سے مختلف پائی گئیں۔ ہم نے ان دنوں میں ہزارہا مریضوں کو دیکھا اکثر علامات یہ ہوتی ہیں۔

علامات - پہلے نزلہ کی علامات ہوتی ہیں - اور پیاس زیادہ اور بھوک غائب ہو جاتی ہے - چہرہ اور آنکھوں پر تشنج پیشانی اور کمر میں درد - بخار - چھینک - گلے کے اندر درد - سانس میں سرعت اور پھر تکلیف یعنی دقت تنفس - چھاتی میں درد - اور لیسدار بلغم کا اخراج ہذیان - ضعف - بلغم تبدیل ہو کر سبزی مائل ہو جاتی ہے اور بعض اوقات پیپ اور خون ملا ہوتا ہے -

تقدم بالحفظ - چونکہ یہ مرض شدت کے ساتھ متعدی ہے - اسلئے ایسے مریضوں سے قطعی پرہیز رکھیں - چہ جائیکہ اسکے لباس یا کھانے کو استعمال کیا جائے - مریض کے تنفس سے بالخصوص بچنا چاہیئے - ہر شخص کو زیادہ سے زیادہ دیر تازہ ہوا میں رہنا چاہیئے - خوف - فکر سے آزاد رہیں - اور وبا کا خطرہ دل سے دور کریں اگر موسم سرد ہو - تو سردی سے بچے رہیں - اغذیہ لطیف اور زود ہضم کھلائیں - اور سیر و تفریح میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں - لیکن تماشوں - جلسوں اور ایسی جگہوں میں نہ جائیں - جہاں لوگ کثرت کے ساتھ ایک مکان میں جمع ہوتے ہوں اجوائن - دارچینی - الائچی سپید وغیرہ کا جوشاندہ ہر روز پینا مفید رہتا ہے -

احتیاط - جاننا چاہیئے کہ اگر ابتدائے نزلہ میں تدارک و تدبیر کی طرف سے غفلت کی جائے - تو یہ مرض بڑھکر پھیپھڑوں تک چلا جاتا ہے - اور ذات الریہ - ذات الجنب نفث الدم - بثور و اسہال معدی - تشنج و ہذیان اور نخاع اور دماغ کے مختلف عوارضات کا موجب ہو سکتا ہے -

اصول علاج - دراصل یہ مرض نزلہ وبائیہ کے نام سے پکارا جانا چاہیئے - اور علاج کیلئے بھی نزلہ حار - بارد اور سعال نزلی حار و بارد کے اصولوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے ساتھ ہی بخار کا تدارک کریں - اور بلغم جو کہ تیار ہوتا ہے - اسکو پھیپھڑوں یا معدہ یا سینہ وغیرہ کی طرف گرنے سے فوری طور پر روکنا چاہیئے - بلکہ بذریعہ تھوک یا پاخانہ

خارج کر دینا لازمی اور ضروری ہے۔ تلیین کرنا ضروری ہے اور پانی سادہ نہ دینا چاہیئے عرقیات مفید ہیں۔

مطب۔ سب سے پہلے اطریفل ملیّن یا اطریفل زمانی سے تلیین کرنا چاہیئے۔ اُس کے بعد یہ جوشاندہ استعمال کریں۔

۲۷۹۳۔ جوشاندہ۔ عناب ۵ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی ہر ایک ۲ ماشہ۔ اور اگر بلغم بہت گاڑھی ہو گئی ہو۔ تو زوفا۔ ملٹھی ہر ایک ۲ ماشہ شامل کریں اور بہدانہ نکال ڈالیں۔ مصری ڈالکر جوشاندہ کے طور پر دیں۔ بلکہ بہتر ہوگا۔ اگر انہیں ادویہ کو عرق مکو ۱۰ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں اُبالکر پلائیں۔ اگر دیکھیں کہ دردِ سر اور بیخوابی بہت ہے۔ تو شیرہ تخم کاہو کا اضافہ کر دیں۔ یہ ذات الجنب اور ذات الریہ کیلئے بھی مفید ہے بلکہ اگر تقویت و منافع چاہئیں اور بخار بہت زیادہ نہ ہو تو ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری دیں اور الائچی سپید کا جوشاندہ گاہ بگاہ دیتے رہیں۔

۲۷۹۴۔ یہ نسخہ جو اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ اس مرض کی ہر صورت کیلئے مفید ہے۔ کم و بیشی رائے طبیب پر منحصر ہے۔ مثلاً اگر بخار تیز ہو تو ایسے دے سکتے ہیں:۔

عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ زوفا ۳ ماشہ۔ گل نیلوفر ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو ۷ ماشہ۔ خاکشی ۷ ماشہ پھانک کر پی لیں۔ اس سے پسینہ آکر بخار کم ہو گا۔ لیکن اگر سمجھیں کہ بلغم کا نضج بھی کرنا ہے تو اسی نسخہ میں مکو۔ مویز منقیٰ۔ پرسیاؤشاں وغیرہ ڈال لیں۔ اور اگر منظور ہو کہ اسہال ہوں۔ تو سنا مکی۔ ترنجبین۔ شیرخشت۔ املتاس شیرہ مغز بادام شامل کر کے بھی نسخہ حسب حالت پلا دیں۔

۲۷۹۵۔ **لعوقِ خاص مجرب المجرب**۔ عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۲۰۰ عدد۔ مویز منقیٰ ۳۰ عدد۔ ملٹھی مقشر ۵ تولہ۔ رات بھر بھگو رکھیں اور صبح کو ابال کر چھان لیں اور ترنجبین اسی جوشاندہ میں بھگو کر صاف پانی نکال لیں۔ اور شیرہ مغز بادام ۲۰ عدد اور چینی ڈیڑھ پاؤ

ڈالکر لعوق بنائیں۔

۲۷۹۶ - اگر سینہ میں درد ہو تو قیروطی آرد کرسنہ میں ایلوا اور زعفران ہر ایک ماشہ باریک پیکر ملائیں اور سینہ اور پسلیوں پر نیم گرم مالش کر کے سینک دیں اور پوست خشخاش کے گرم جوشاندہ میں فلالین کا ٹکڑا بھگو کر اور نچوڑ کر ٹکور کریں۔

۲۷۹۷ - اگر پھیپھڑوں کے باعث اس سے متصلہ غشا میں کھنچاوٹ پیدا ہو گئی ہو تو پسلیوں کے نیچے گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ زردی بیضہ مرغ اور ایلوا کا حلوا بنا کر باندھنا چاہیئے۔ اور سینے پر قیروطی جس کا نسخہ پہلے دیا گیا ہے۔ مالش کریں۔

۲۷۹۸ - ذات الریہ۔ ذات الصدر۔ ہذیان دماغی اور معدہ کی تکالیف کا علامات کے ماتحت علاج کریں۔

دیگر نسخہ جات مجربات کے تحت ہیں دیئے جائینگے۔

۱۰۔ سعالِ شہیقی

یہ ایک خاص قسم کی کھانسی ہے۔ جو متعدی اور چھوت کی بیماری ہے۔ اور دورہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے کھانسی کے ہچکولے لگتے ہیں۔ اور اس کے بعد لمبا سانس کھینچ کر آتا ہے۔ اور ساتھ ہی خاص قسم کی آواز نکلتی ہے۔ جسکو ہوپ سے تشبیہہ دیتے ہیں۔ پہلے نزلہ محسوس ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ ۷۔ ۱۰ روز کے اندر باقاعدہ کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ بخار پایا جاتا ہے اور کھانستے ہوئے چہرہ نیلا سرخ یا سیاہ ہو جاتا ہے۔ چہرہ اور آنکھیں پھول جاتی ہیں۔ اور بالآخر حملہ کا خاتمہ قے یا بلغم کے اخراج پر ہوتا ہے۔ بلغم لیسدار ہوتا ہے۔ اس کا عام وقت ۶ ہفتوں سے لے کر ۳ ماہ تک ہے۔ لیکن باقاعدہ اور درست علاج سے یہ میعاد بھی کم ہو سکتی ہے۔ اور شدت میں بھی تخفیف رونما ہوتی ہے۔

مطب - تدبیر - بچوں کے متعلق انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہیئے - چنانچہ سب سے پہلے اس امر کا خیال رکھیں کہ بچے کو رونے یا ہنسنے کا موقعہ ہرگز نہ دیں - اور جب کھانسی آئے - تو نہایت آرام دہ صورت میں بٹھائیں - بہتر ہوگا اگر ہر روز صبح و شام چھاتی اور ریڑھ کی ہڈی پر روغن زیتون کی مالش کریں - لیکن مریض کو ایسے کمرہ میں رکھیں - جسکی ہوا بالکل معتدل بلکہ گرمی مائل ہو - شدت گرما میں معتدل کمرے میں رکھنا چاہیئے - اور سردی اور تری سے بچانا ضروری ہے - جب مریض بہت ہی حیران ہو - تو تبدیل آب و ہوا کریں - خواہ بالکل ہی نزدیک مقام پر چلے جائیں - پہاڑی یا سمندر کی ہوا مفید ہے -

۲۷۹۹ - علاج - جوشاندہ - زوفا ۳ ماشہ - بنفشہ ۴ ماشہ - املتاس ۹ ماشہ - ملٹھی ۲ ماشہ مصری ۱ تولہ - ابال کر پلاتے رہیں -

۲۸۰۰ - چٹنی - کاکڑا سینگی - پپلامول - سونٹھ - اتیس - دانہ الائچی سپید ہر ایک ۳ ماشہ باریک کرکے شہد میں ملاکر چٹنی تیار کریں -

۲۸۰۱ - حبوب کالی کھانسی - دھتورے کے پتے - آک کے پتے - کنڈیاری - مولی - پٹھ کنڈا (خارہ ازگوں) ڈنڈا تھوہر ہر ایک آدھ پاؤ کوٹ کر نگدہ بنائیں - اور گوند کتی آدھ پاؤ اسمیں رکھکر غلولہ بنائیں اور آوگ دیں - بخار اور کھانسی کیلئے اکسیر ہے - اگر خشک کھانسی ہو تو بالائی میں دیں - تر کھانسی کیلئے اگر ممکن ہو تو پان میں دیں -

۲۸۰۲ - لعوق سرفہ - کاکڑا سینگی پپلامول - بھکڑ مول - بچ - پوست بیخ جوانسہ ہر ایک ۱ ماشہ باریک کرکے ۵ تولہ شہد میں ملاکر بمطابق عمر کھلائیں -

۲۸۰۳ - حبوب سیاہ کھانسی - نشاستہ ۲ تولہ - صمغ عربی ۲ تولہ - رب السوس ۶ ماشہ خشخاش سپید ۲ تولہ افیون ۲ ماشہ - گولی بقدر مسور بنائیں -

مریض کو چھاتی پر فیروطی روغنگل والی لگائیں - تاکہ کھانسی سے جو درد اور تکلیف

عضلات میں پانی جاتی ہے - وہ دور ہو جائے - اور پٹھے نرم ہو جائیں - گلے کے باہر گل روغن کی بخوبی مالش کریں - اور منہ میں مغز بادام اور مصری کوزہ رکھیں - غذا بالکل لطیف اور کم مقدار میں دیں - مثلاً انڈے کی نیم برشت زردی - ماء الشعیر وغیرہ -

مجربات -

۲۸۰۴ - دیاقوزہ - گل بنفشہ ۱۰ تولہ - عناب ولائتی ۱۰ تولہ - ابریشم خام مقرض ۱۰ تولہ - برگ گاؤزبان ۱۰ تولہ - تخم خطمی ۱۰ تولہ - تخم خبازی ۱۰ تولہ - سپستان ۱۰ تولہ - مغز بہدانہ ۱ تولہ - برگ نورستہ گولر سبز - برگ نورستہ لسلسلہ سبز - برگ نورستہ گوندنی سبز ۲ تولہ - گل نیلوفر ۲ تولہ - خشخاش سپید - جملہ ادویہ تازہ پانی میں بھگو دیں - رات بھر بھیگی رہیں صبح جوش دیں - جب ایک حصہ پانی جل جائے - ملکر چھان لیں اور صاف کر کے قند سپید اور شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۹ ماشہ - مغز تخم پیٹھہ ۹ ماشہ - مغز تخم تربز ۹ ماشہ - مغز بادام شیریں ۹ ماشہ - مغز تخم خیار ۹ ماشہ ڈالکر قوام کریں - اور جب نیچے اتاریں تو قدرے کتیرا ۱ ماشہ صمغ عربی ۳ ماشہ - رب السوس ولائتی ۶ ماشہ باریک کر کے تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں - دیاقوزہ تیار ہو جائیگا -

۲۸۰۵ - دیگر - خشخاش سفید معہ پوست ۲۰ عدد - ملٹھی ۵ تولہ ۱ ماشہ - اسپغول ۲ تولہ ۱ ماشہ - تخم خطمی - تخم خبازی - گوند کتیرا - بہدانہ شیریں - ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ باریک کر کے تین سیر پانی میں دو دن رات بھگو دیں - تاکہ نرم ہو جائیں - اس کے بعد نرم آنچ پر جوش دیں اور جب پانی آدھا رہ جائے - اتار لیں - ملکر صاف کریں اور شکر ڈالکر مناسب قوام پر لائیں -

۲۸۰۶ - شربت اعجاز - عناب ولائتی ۲۰ عدد - سپستان کلاں ۶۰ عدد - کتیرا - گوند کیکر ہر ایک ۱۰ ماشہ - بہدانہ ۱ تولہ ۵ ماشہ - اصل السوس مقشر - تخم خبازی - تخم خطمی - گل نیلوفر - گل بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ ۶ ماشہ - برگ اڑوسہ ۴ تولہ - شکر سفید ایک سیر

سوائے ہرد، گوندوں کے تمام ادویہ کو پانی میں جوشدیں اور چینی ملا کر قوام کریں اور کبترا اور گوند کیکر باریک کر کے شامل کریں ۔ برگ ۔ اڑوسہ سے سفید پھول والے باسنسے کے پتے مراد ہیں ۔

۲۸۰۷ ۔ **شربت فریاد رس** ۔ گاؤزبان ۔ صندل سپید ۔ پرسیاؤشاں ۔ عود صلیب خشخاش ہر ایک ۲ تولہ ملٹھی ۔ سونف ۔ تخم خطمی ۔ گلسرخ ہر ایک ۱ تولہ ۔ مویز منقی ۲۵ عدد پوست خشخاش ۵ عدد ۔ شکر سفید ایک سیر ۔ جوشدیکر شربت بنائیں ۔

۲۸۰۸ ۔ **شربت بنفشہ مرکب** ۔ بنفشہ تازہ ۴۰ تولہ ۔ بہدانہ ۔ تخم خیار ۔ کتیرا ۔ تخم خطمی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ تمام ادویہ کو ۲۰ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں ۔ صبح جوشدیں حتیٰ کہ ½ حصہ پانی رہ جائے ۔ چھان کر اٹھاون تولہ ۴ ماشہ مصری ڈال کر جوش دیں ۔ اور قوام درست کریں ۔

۲۸۰۹ ۔ **شربت زوفا سادہ** ۔ زوفائے خشک صاف پاؤ سیر ۔ بہت گرم پانی میں ایک شب و روز بھگو رکھیں ۔ اس کے بعد پکا کر چھان لیں ۔ اور شکر ۲ سیر شہد نصف سیر ملا کر قوام کریں ۔

۲۸۱۰ ۔ **شربت زوفا مرکب** ۔ نالیوں کے غلیظ بلغم کو پکاتا اور سینہ کو نرم کرتا ہے ۔ نسخہ ۔ انجیر ۱۰ عدد ۔ تخم خطمی ملٹھی ۔ ایرسا ہر ایک ۱۰ ماشہ ۔ میتھی ۱۴ ماشہ سونف ۔ کرفس ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ ۔ ہنسراج ۱½ تولہ ۔ زوفائے خشک ۲ تولہ ½ ماشہ مویز منقی ۱۰ تولہ ۔ شکر سفید ایک سیر ۔ گلقند آدھ سیر ۔ بدستور شربت بنائیں ۔

۲۸۱۱ ۔ **غرغرہ** ۔ نزلہ ۔ کھانسی اور قصبہ ریہ کی خراش کیلئے ۔ پوست خشخاش ۔ اجوائن خراسانی سفید ۔ باقلا معہ چھلکا ۔ آس کے پتے ۔ گلسرخ ۔ تخم کاہو ۔ جوشاندہ بنا کر غرغرہ کریں ۔

۲۸۱۲ ۔ **قرص طباشیر کافوری** ۔ کافور ۳ ماشہ ۔ طباشیر سفید ۔ گلسرخ ۔ صندل سپید

مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم ککڑی۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم تورک ہر ایک ۱۰ تولہ۔ کوفتہ بیختہ لعاب اسپغول بقدر ضرورت میں قرص بنائیں۔

۲۸۱۳۔ قرص خشخاش۔ کھانسی جب پھیپھڑوں کے زخموں سے ہو۔ کھانسی ہی ہمراہ نفث الدم۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیار ہر ایک ۲ تولہ ۱۰ ماشہ نشاستہ۔ کتیرا۔ گوند ببول۔ رب السوس ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ مرکی۔ دارچینی۔ افیون ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کندر۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ کہربا ہر ایک ۷ ماشہ۔ باریک کرکے قرص بنائیں۔

۲۸۱۴۔ جوشاندہ مفید۔ ہمراہ حبوب بالا۔ بادیان خطائی نصف ماشہ۔ گل بنفشہ پوست خشخاش ہر ایک ۱ ماشہ۔ تخم خشخاش ۳۲ ماشہ۔ بطور قہوہ پلائیں۔

۲۸۱۵۔ حب مدار برائے سعال سیاہ۔ گل مدار سوختہ۔ گل کیکر سوختہ۔ رب السوس ولائتی۔ کاکڑا سینگی۔ شکر تیغال۔ فلفل سیاہ۔ میعہ سائلہ۔ طباشیر کبود۔ ان تمام ادویہ کو باریک کرکے تنبول بنگلہ سبز کے آب مروق میں ایک پہر کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔

۲۸۱۶۔ حب اللبان۔ شدید کالی کھانسی کیلئے مفید ہے جس میں قے ہو جاتی ہو۔ نسخہ۔ لبان یعنی کندر کے باریک ریزے۔ باقلا۔ تخم خشخاش سپید۔ مغز بہدانہ ہر ایک ۲ تولہ ½ ماشہ۔ رب السوس۔ کتیرا۔ بنفشہ۔ ترنجبین ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ مویز منقی ۱ تولہ ۳ ماشہ۔ انیسوں۔ بادیاں۔ مغز بادام مقشر۔ شکر سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ باریک کرکے لعاب اسپغول میں گولیاں بنائیں اور ایک گولی منہ میں رکھیں۔

۲۸۱۷۔ حب جدوار۔ کھانسی۔ سردزلہ۔ ربو کو مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہیں۔ نسخہ۔ جدوار۔ درونج عقربی۔ دارچینی۔ لونگ۔ طباشیر۔ مومیائی ہر ایک ۱ ماشہ زعفران۔ جاوتری۔ مصطگی۔ اگر۔ افیون۔ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔

مشک خالص - جند بیدستر - ہر ایک ۱/۲ ماشہ - تمام کوفتہ بیختہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں - ایک گولی استعمال کریں -

۲۸۱۸ - حب ہندی - شدید سعال تشنجی جس میں قے ہو - ضیق النفس وغیرہ کو مفید ہے - نسخہ - جواکھار ۵ ماشہ - مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ - پیپل ۱/۲ تولہ - انار دانہ ۲ تولہ - گڑ ۲ تولہ باریک کر کے گڑ میں گولیاں بنائیں -

۲۸۱۹ - حب سعال سیاہ - مجرب و مصدقہ - نسخہ - مغز بادام ۱ تولہ - دارچینی ۲ ماشہ - قرنفل ۲ ماشہ - رب السوس ۶ ماشہ - کتیرا ۲ ماشہ - صمغ عربی ۳ ماشہ - نشاستہ ۲ ماشہ بہدانہ ۶ ماشہ - افیون ۲ ماشہ - تکر تنخال ۶ ماشہ - دار فلفل ۳ ماشہ - زعفران ۶ ماشہ میعہ سائلہ ۱ تولہ - باریک پیس کر حب بقدر نخود بنائیں -

۲۸۲۰ - حبِ سعال بلغمی - جند بیدستر - افیون - مرکی - گوگل - غاریقون مساوی الوزن

۲۸۲۱ - ایضاً - دار فلفل ۱ تولہ - قرنفل ۱ تولہ - پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ - کتھ سفید ۲ تولہ کوفتہ بیختہ آب برگ تنبول ۲۵ عدد بیختہ میں کھرل کر کے گولیاں مسور کے برابر بنائیں

۲۸۲۲ - شربت سعال - گل بنفشہ کشمیری - ملٹھی - حب المحلب - برگ بادرنجبویہ تخم خطمی - تخم خبازی ہر ایک ۱۰ تولہ - برگ گاؤزبان ۸ تولہ - زوفائے خشک ۲۰ تولہ سپستان ۲۰ تولہ - آب تازہ میں جوش دیں - اور چھان لیں - شکر سپید سہ گنا ادویہ مذکور ڈالکر قوام بنائیں - مقدار خوراک تولہ بھر صبح تولہ بھر شام مناسب عرق کے ساتھ -

۲۸۲۳ - حب سعال یابس - گل پستہ - پوست بلیلہ ہموزن کوٹ چھان کر ادرک کے شیرہ میں مسور برابر گولیاں بنائیں -

۲۸۲۴ - حب سعال بلغمی شدید - میعہ سائلہ ۱ تولہ - کندر ۱ تولہ افیون ۱/۲ تولہ مغز بادام شیریں ۱ تولہ - حب بقدر مسور - حسب ضرورت ایک سے ۵ گولی تک منہ میں رکھیں -

۲۸۲۵۔ حبِ سعال خاص۔ کھانسی۔ دردِ سینہ۔ سرعت انزال۔ نزلہ و زکام کیلئے
نسخہ۔ افیون ۱ تولہ گلاب ۱ تولہ میں حل کرلیں۔ زعفران ۶ ماشہ۔ تخم کرفس۔ درونج عقربی ہر ایک ۹ ماشہ۔ زرنباد۔ مصطگی رومی۔ قرنفل۔ فلفل سیاہ۔ عود غرقی۔ بالچھڑ۔ جوزبوا۔ دانہ الائچی کلاں۔ صمغ عربی۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ خولنجان ہر ایک ۴ ماشہ۔ فرفیون ۲ ماشہ۔ ادویہ کوفتہ بیختہ۔ افیون محلول میں خمیر کریں اور بقدر نخود حبوب بنائیں۔ صبح و شام ایک دو گولی ہمراہ پانی دیتے رہیں۔ ترشی سے پرہیز کریں۔

۲۸۲۶۔ حبِ سعال۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ عاقرقرحا ۱ تولہ۔ باؤبڑنگ ۶ ماشہ۔ سجی ۱ تولہ۔ ادرک ۶ ماشہ۔ برگ ببول سبز ۱ ماشہ۔ سفوف بنا کر عرق گھیکوار میں گولیاں بنائیں اور ہر روز صبح و شام دیں۔

۲۸۲۷۔ حبوب برائے ضیق النفس و سرفہ بلغمی۔ صبر زرد ۱ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۱ تولہ باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

۲۸۲۸۔ حبوب مخرجِ بلغم۔ بہدانہ شیریں ۴ تولہ۔ تخم خطمی ۴ تولہ۔ تخم کتان ۴ تولہ۔ تخم باقلا ۴ تولہ۔ رب السوس ۴ تولہ۔ صمغ عربی ۴ تولہ۔ شکر تیغال ۴ تولہ۔ گل بنفشہ ۴ تولہ۔ مغز کدوئے دراز ۸ تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۸ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۸ تولہ۔ تمام کو کوٹ کر چھان لیں اور بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

۲۸۲۹۔ کشتہ مرگانگ۔ کھانسی کیلئے۔ خالص سونے کے پترے تیار کرائیں اور کانجی۔ دہی۔ ترپھلا۔ بول گاؤ اور جوشاندہ کلتھی میں تیس تیس بار بجھاویں۔ اور کوٹ کر ریزہ ریزہ کرلیں۔ اس سے نصف حصہ پارہ مصفّٰی لیکر دونوں کو سحق کریں اور قدرے ترشی اس میں شامل کرتے رہیں حتیٰ کہ دونوں آپس میں بالکل مخلوط ہوجائیں۔ غلولہ بنالیں اور غلولہ کے برابر آملہ سار گندھک لیں۔ اور تولہ بھر اس غلولہ کے نیچے اوپر رکھکر بوتہ کو اچھی طرح گل حکمت کریں۔ اور کپڑ مٹی کرکے گجپٹ کی آنچ دیں سرد

ہونے پر نکالیں۔ اور دوبارہ پھر پہلی طرح گندھک رکھکر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح ۳ بار کریں۔ کشتہ تیار ہو جائیگا۔ بقدار ۲ چاول شیر گاؤ کے ساتھ کھلائیں۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز۔ سعال سل سے بھی آرام آسکتا ہے۔

۲۸۳۰۔ **ستو پلادی**۔ چرک کا بہت سادہ لیکن مفید نسخہ۔ بچوں کی کھانسی۔ بخار بدہضمی وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ شروع مرض سل و دق کو بہت مفید ہے۔ نسخہ مصری دیسی ۲ تولہ۔ بنسلوچن ۱ تولہ۔ پیپل ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ دارچینی ۱۰ ماشہ ہر ایک کو پہلے علیحدہ علیحدہ باریک کر کے کپڑے میں سے چھان لیں جوان شخص کیلئے خوراک ۱۰ ماشہ۔ دن میں تین دفعہ شہد یا شربت نیلوفر یا مناسب جوشاندہ کے ساتھ۔

۲۸۳۱۔ **لعوق** نزلہ و سعال حار کیلئے۔ کتیرا صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں مغز بادام شیریں ہر ایک ۲ تولہ۔ نبات سپید آدھ سیر۔ عرق بید مشک ایک سیر۔ مصری کو عرق میں قوام پر لائیں۔ اور ادویہ کوفتہ ڈالکر لعوق بنائیں۔

۲۸۳۲۔ **حبوب کھانسی**۔ میٹھا تیلیا شدہ۔ مرچ سیاہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ۔ ہموزن پہلے میٹھا تیلیا اور مرچ سیاہ کو برابر ایک پہر تک لوہے کے ہاون دستہ میں اچھی طرح کوٹیں۔ اسکے بعد خرمہرہ زرد جلا کر ملالیں اور ۲۰۔۲ گھنٹہ گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے مونگ برابر گولیاں بنالیں۔ ایک دو گولی صبح و شام استعمال کریں۔ ترشی۔ بادی۔ تیل کی اشیا اور قند سیاہ سے پرہیز۔

۲۸۳۳۔ **حب سعال شدید**۔ افیون ۱۰ ماشہ۔ صمغ عربی ۳۰ ماشہ۔ بسبیجہ [illegible] ۷ ماشہ کندر ۷ ماشہ۔ رب السوس ۷ ماشہ۔ کھرل کریں اور قدرے پانی ڈالتے جائیں۔ باقلا کی برابر گولیاں بنائیں۔ بچوں کو ½ یا ¼ گولی دیں۔ نوجوانوں کیلئے ایک گولی۔

۲۸۳۴۔ **حب سعال**۔ جبکہ کھانسی رات کو زیادہ تکلیف دے۔ نسخہ۔ رب السوس

ایک تولہ ۵ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ کالی زیری۔ ہینگ۔ مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ باریک کر کے ماء العسل میں گولیاں بنائیں۔

۲۸۳۵۔ حب السعال۔ نشاستہ۔ گوندکیکر۔ کیترا۔ رب السوس۔ زعفران۔ تخم خربزہ مغز بادام تلخ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ انیسوں۔ تخم السی ہر ایک ۱ تولہ۔ تخم کدو۔ تخم خرفہ تخم خیارین۔ تخم خشخاش ہر ایک ۲ تولہ۔ باریک کر کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ اگر سینہ اور پھیپھڑے میں زخم ہوں تو یہ ادویہ بھی شامل کریں۔ زوفا ۱ تولہ۔ پرسیاؤشاں ۲ تولہ ملیٹھی ۶ تولہ۔ نسوت ۲ تولہ۔ اگر بخار بھی ہو تو گل ارمنی۔ گل مختوم ہر ایک ۲ تولہ زیادہ کریں اور تمام ادویہ کے برابر وزن شکر کے ہمراہ لعاب تخم کنوچہ۔ لعاب اسپغول۔ لعاب تخم ریحاں۔ اور روغن بادام ہر ایک بقدر ضرورت میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اگر قبض ہو تو کرم کلہ کے پانی میں حبوب تیار کریں۔

۲۸۳۶۔ لعوق بادام۔ کھانسی اور حلق اور حنجرے وغیرہ کی خشونت اور خشکی کیلئے مغز بادام۔ مغز تخم کدو ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گوند ببول۔ کیترا۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ نسکر سپیدہ تولہ ۱۰ ماشہ باریک کر کے روغن بادام سے چرب کر کے گلاب بقدر ضرورت میں لعوق بنائیں۔

۲۸۳۷۔ لعوق زوفا۔ زوفائے خشک۔ بیخ سوسن نیلگوں ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوشدیں حتیٰ کہ نصف سیر پانی باقی رہ جائے۔ بعدہ چھان لیں اور آدھ سیر شہد ملا کر قوام کریں۔ اگر سوسن کی جڑ نہ ملے۔ کلونجی استعمال کریں۔ یہ دوا پرانی کھانسی اور ربو کیلئے مفید ہے۔

۲۸۳۸۔ لعوق تخم کتان۔ پھیپھڑے کے ورم کیلئے مفید ہے۔ نسخہ۔ لعاب تخم السی۔ شہد صاف کیا ہوا۔ شکر سرخ ہر ایک آدھ سیر۔ تمام کو جوشدیں۔ یہاں تک کہ شہد کے مانند قوام بنجائے۔

ہومیوپیتھک علاج

۲۸۳۹ - ایکونٹ ×۳ - خشک، سخت، تازہ کھانسی، بےچینی - چہرہ سرخ - سر درد - پیاس خشکی کے ساتھ جلن - حلق خشک پیشاب کم اور قبض -

۲۸۴۰ - بیلے ڈونا ×۳ - خشک، چھوٹی - تشنجی خالی کھانسی - رات کو عموماً زیادہ - بالخصوص بستر میں - سردی سے افاقہ ہو - پہلے حلق میں خرخراہٹ ہو - چہرہ بھرایا ہوا - سر کی طرف امتلائے خون - سر درد -

۲۸۴۱ - ہائیوسمیس ×۳ - اعصابی خشکی - تشنجی کھانسی - خاصکر بوڑھے لوگوں میں یا بچوں اور ایسی عورتوں میں جنکو اختناق الرحم کا عارضہ ہو - رات کو زیادتی خاصکر لیٹنے سے -

۲۸۴۲ - برائی اونیا ×۳ - سخت خشک اور ہلا دینے والی کھانسی - دن کے وقت زیادتی - اور پہلوؤں چھاتی اور سر میں درد - سرد ہوا سے گرم میں جانے سے کھانسی میں زیادتی - کھانسی بلغمی - زرد یا سفید بلغم جسکے ساتھ کبھی خون کی آمیزش - متلی اور قے

۲۸۴۳ - اپیکاک ×۳ - کھانسی متشنجی دکھ دہ اور عصبی - متلی یا قے - ہوپنگ کف یعنی کالی کھانسی کا ابتدائی زمانہ -

۲۸۴۴ - سپانجیا ×۳ - خشک کھانسی جس میں سیٹی یا کتے کی سی کھانسی کی آواز آئے حلق میں خرخراہٹ - گلا بیٹھا ہوا اور بحۃ الصوت -

۲۸۴۵ - ہیپر سلفر ۳۰ - خراش پیدا کرنیوالی کھانسی - حلق میں ٹپک اور بحۃ الصوت موسمی تبدیلیوں یا سردی میں جانے سے زیادتی ہو - مزمن بدہضمی کے ساتھ کھانسی ہو -

۲۸۴۶ - ایسڈ نائٹرک ۲× - مزمن کھانسی - بغیر سل کے خشک کھانسی - جبکہ دق جو ٹیوبرکلس نہ ہو - اور دیر کی چھوٹی خشک کھانسی - بغیر بلغم کے ہو اور تنگ کرے -

۲۸۴۷ - ڈراسرا ×۳ - عصبی - تشنجی اور باری کے ساتھ آنیوالی کھانسی - رات کو زیادتی متلی سا لگنا یا قے - بعض اوقات خون آمیز تھوک نکلے - جاگنے پر پسینہ ہو - ہوپنگ کف

یعنی کالی کھانسی میں ایکونٹ کے بعد یہ دوسری سب سے زیادہ مفید دوا ہے۔

۲۸۴۸۔ فاسفورس ۲x۔ خشک کھانسی جو کہ حلق کی تکلیف کے بعد شروع ہو جائے چھاتی میں درد اور سوزش اور بحۃ الصوت۔ میلی۔ خون آمیز۔ نمکین۔ گندی تھوک۔ سل کی کھانسی بولنے کھانسنے کھانے پینے یا حرکت کرنے سے زیادتی ہو۔ نیز گرم جگہ سے سرد جگہ کیطرف جانے سے بھی کھانسی میں شدت ہو

۲۸۴۹۔ مرکیورئیس ۶x۔ مزمن تر کھانسی۔ رات کو زیادتی۔ تھوک گندی۔

۲۸۵۰۔ کالی بائیکرامیکم ۶x۔ کھانسی۔ تھوک سخت لیسدار جس سے پہلے سانس میں سیٹی کی سی آوازیں نکلیں۔ سانس میں دقت۔ اور بعد میں غفلت۔

۲۸۵۱۔ کیمو ملا ۳x۔ بچوں میں دانت نکالنے وقت کھانسی ہو۔ بچہ میں چڑچڑا پن ہو جائے اور سانس میں آوازیں آئیں۔

۲۸۵۲۔ سلفر ۳x۔ ضدی۔ خشک کھانسی۔ چھاتی رکی ہوئی اور الکائی۔ بلغمی کھانسی سفید یا زرد رنگ کی بلغم۔ دن کیوقت۔ رات کو البتہ خشک کھانسی ہو۔ سر درد۔ اور خون تھوک میں آئے یعنی نفث الدم۔

کالی کھانسی کے مجربات۔

اسکو ڈاکٹری میں WHOOPING COUGH کہتے ہیں۔

ضروری نوٹ۔ (۱) ابتدا میں بخار کی علامات کے ساتھ۔ ایکونٹ۔ بیلے ڈونا۔ کالی ہانڈرائیڈ۔ ایسٹہ کاربالک (۲) جبکہ کالی کھانسی اپنا پورا عمل کر چکے۔ آرنیکا۔ ڈراسرا کورل ردبرب۔ ایپونیا برام۔ کاکس۔ کوپرم۔ (۳) جبکہ معدی تکالیف کے ساتھ ہو۔ اپیکاک۔ پلسٹلا۔ اینٹیم ٹارٹ۔ کالی بائیکرامیکم۔ (۴) مریض کو کھانسی کے ساتھ تشنج ہو کوپرم بیلے ڈونا۔ اوپیم۔ ایسڈ ہائڈروسائنی۔ (۵) پھیپھڑے بھی ماؤف ہوں۔ ایکونٹ فاسفورس۔ برائی اونیا۔ اینٹم ٹارٹ۔

علامات کے لحاظ سے علاج۔

۲۸۵۳۔ ایکونٹ ۳x۔ علامات متذکرہ بالا کے علاوہ حنجرہ میں جلن۔ خراش اور جلد کی خشک گرمی پائی جائے گی۔

۲۸۵۴۔ بیلے ڈونا ۳x۔ یک لخت شدید کھانسی۔ رات کو زیادتی۔ حلق زخمی۔ سر اور آنکھوں کی طرف امتلاء الدم۔ بعد ایکونٹ کے اس دوا کا استعمال مفید ہے۔

۲۸۵۵۔ آرنیکا ۳x۔ کھانسی ہونے سے پہلے بچہ چلانا شروع کر دے۔ تھوک میں خون کے دھبے۔ ملتحمہ میں خون کی رگوں کا پھٹ جانا۔

۲۸۵۶۔ ڈراسرا ۳x۔ ہوپنگ کی حالت۔ جبکہ بار بار حملہ ہو۔ اونچی کھانسی اور منہ اور ناک سے خون جائے۔ یا تو بخار نہ ہو اور اگر ہو۔ تو شدت کا ہو۔ پسینہ آئے اور غذا قے ہو جائے۔ جسکے ساتھ پانی جیسی یا غلیظ لیسدار رطوبت خارج ہو۔ ہر حملہ کے بعد یہ دوا استعمال کریں۔

۲۸۵۷۔ اپیکاک ۳x۔ غذا یا رطوبت قے ہو جائے۔ نیز دیگر معدی علامات چھینکیں پیش آئیں۔ آنکھوں اور کان سے پانی جیسا یا گاڑھا مادہ خارج ہو۔ شدید کھانسی جس سے دم گھٹ جانے کا خطرہ ہو۔

۲۸۵۸۔ ویریٹرم ۳x۔ چھاتی میں نچلی طرف بلغم کی خرخراہٹ اور خراش۔ لیرنکس کی رکاوٹ بخار اور پیاس۔ انتہائی کمزوری اور سرد پسینہ۔ نیلا چہرہ۔ آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی۔ پیشاب یا پاخانہ خود بخود خارج ہو جائے۔ جبکہ کھانسی شدید ہو۔ حملہ کے خاتمہ پر کافی مقدار میں رطوبت قے میں خارج ہو۔

۲۸۵۹۔ کوپرم ۳x۔ شدید قسم کا ہوپنگ کف جس سے تشنج ہو۔ جسم سخت ہو جائے اور کھانسی سے دم رک جائے۔ بلکہ حملہ میں تو سانس معطل ہو جائے۔ جو کہ بار بار ہو۔ اور بعد میں قے ہو۔ بہت کمزوری ہو اور مریض بہت ہی آہستگی کے ساتھ رو بصحت ہو۔

۲۸۶۰ - اوپیم ۳x - بیقاعدگی تنفس - قبض - بے ہوشی اور جب صحیح تشخیص کردہ دوا سے
فائدہ نہ ہو - تو اوپیم کی چند خوراکوں سے بہت فائدہ ہو گا۔

۲۸۶۱ - فاسفورس ۳x - ہوپنگ کف - جس کے ساتھ چھاتی کے عوارضات شامل ہوں
یعنی بخار - درد وغیرہ پائے جائیں۔

۲۸۶۲ - ستنا - ہوپنگ کف اور کرم کے علامات - زردی بدن - ناک اور مقعد میں خارش
ہو - بے قاعدہ بھوک۔

۲۸۶۳ - سلفر - ہوپنگ کف کا اختلاط - جبکہ بلغم کی غلظت اور تکدر صفائی کیطرف میلان کرے

ہدایات - (۱) یہ مرض متعدی ہے - بچوں کو مریض بچہ سے بالکل علیحدہ
رکھیں - بہت نازک بچوں کی جان کا بھی خطرہ ہے - (۲) غذا بالکل لطیف
اور مقوی کم مقدار میں اکثر دفعہ دیں - (۳) طبیعت میں جوش اور ہیجان پیدا کرنے
والی اغذیہ و ادویہ ہرگز نہ دیں - (۴) ٹوسٹ اور پانی - ماء الشعیر یا السی سے
تیار کردہ چائے پلائیں۔

نفث الدم

جب خون منہ کے راستے خارج ہو - تو اسکو نفث الدم ماد نفث الدم یا قے الدم
کہتے ہیں - جب خون پھیپھڑوں وغیرہ سے بذریعہ تھوک خارج ہو تو دراصل اسی کو
نفث الدم کہتے ہیں اور جو خون معدہ وغیرہ سے بذریعہ قے نکلے تو اسکو قے الدم یا
قئی الدم کہتے ہیں - خون - دماغ - پھیپھڑوں - چھاتی - جگر - معدہ - طحال - مری - حنجرہ - تالو
قصبۃ الریہ - مسوڑھوں اور حلق وغیرہ سے آتا ہے - جو خون بذریعہ قے معدہ - جگر یا تلی
وغیرہ سے خارج ہوتا ہے - اس کا علاج امراض معدہ میں دیا جائیگا۔

اسباب - (۱) خون میں حدت یا جوش (۲) خون کی رگوں کے منہ کھل جانا

(۳) سینہ اور پھیپھڑوں پر نزلات حادہ اور بلغم شور کا گرنا (۴) چوٹ لگنا (۵) کھانسی متواتر اور شدید (۶) زور کے ساتھ قے کا آنا۔ (۷) زخم کا پایا جانا (۸) گرم ورم پھیپھڑوں میں پایا جانا۔ (۹) معتاد خون کا بند ہو جانا۔ مثلاً بواسیر حیض اور نکسیر بند ہو۔ اور خون منہ سے خارج ہو۔ (۱۰) ریاضت اور جسمانی ورزش نیز سیر وغیرہ یک لخت چھوڑ دینا (۱۱) کثرت ہیجان کے باعث خون کی رگوں میں کھنچاؤ ہو کر ان کا پھٹ جانا۔ (۱۲) مزاج کا اثر۔ (۱۳) بیحد چیخنا یا چلانا (۱۴) حلق میں جونک کا لگ جانا۔

اقسام۔ علاوہ نزف الدم اور قے الدم کے یا تو نفث الدم ریوی ہے۔ یا عروقی۔ یا حنجری اور قصبی جن کا ذکر علیحدہ علیحدہ کرنا ضروری ہے۔

۱۔ نفث الدم ریوی

جب خون پھیپھڑوں سے خارج ہو۔ تو عام طور پر اس کا اصلی سبب پھیپھڑوں کی سل ہوا کرتا ہے۔ ورنہ نمونیا اور عروق شعریہ کے پھٹ جانے سے بھی یہ حالت رونما ہوتی ہے۔ اس مرض کی ممیزہ علامات یہ ہیں کہ سینہ میں کھنچاؤ اور تناؤ نیز گرانی محسوس ہوگی۔ گلے میں خراش اور خشک کھانسی کے ساتھ کف دار خون خارج ہوگا۔ تنفس میں دقت محسوس ہوگی۔ جب پھیپھڑوں کی کوئی رگ پھٹ جائے تو البتہ خون یکبارگی خارج ہوگا اور مریض کو غش ہوگا اور ممکن ہے فوراً ہلاکت واقع ہو۔ پھیپھڑوں کا خون دیکھنے میں تلپا جھاگدار اور سرخ زردی مائل ہوا کرتا ہے۔ اور کھانسی کے ساتھ خارج ہوتا ہے جب معدہ سے خارج ہو تو علاوہ اسکے کہ قے کی طرح آتا ہے۔ اس میں کچھ غذا بھی ملی ہوتی ہے۔ رنگ سیاہ اور معدہ کے مقام پر گرمی اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔

علاج۔ ہدایات ضروری۔ (۱) مریض کو مکمل آرام دینا چاہئے حتیٰ کہ پیشاب پاخانہ بھی چارپائی پر کرے۔ تاکہ بے جا حرکت سے خون خارج

نہ ہو۔ یہانتک کہ چارپائی پر بھی لیٹے ہوئے جھٹکے یا تیزی سے حرکت نہ کرے
اور بلند آواز سے گفتگو نہ کرے۔ (۲) ہوا بالکل تازہ اور افراط کے ساتھ
ملنی چاہیئے۔ (۳) جب بخار بھی ہو تو اس کا علاج پہلے کریں۔ اور بعد میں
خون کو بند کرنے والی ادویہ استعمال کریں۔ (۴) نزلہ و زکام ہو۔ تو پہلے اس
کا علاج کریں۔ تاکہ مواد فاسدہ اور خراشندہ چھاتی پر تراوش نہ کرتے رہیں (۵)
قبض نہ ہونے دیں۔ اور اگر قبض ہو تو چاہیئے کہ گلقند ہر روز ۴۔ ۵ تولہ استعمال
کرائیں۔ روغن بید انجیر یعنی کسٹرائیل پتلا اور بے مزہ مفید ہے۔ (۶) امالہ مادہ
کیلئے پاؤں اور پنڈلیوں کی مالش کریں۔ اور باندھ دیں۔ نیز پنڈلیوں پر سینگیاں
کھچوانا۔ مناسب تلیین اور اگر مریض قوی ہو تو فصد باسلیق کھولنا مفید ہے (۷)
مریض کی غذا بالکل لطیف مثلاً ماء الشعیر۔ شوربا سرطان اور دودھ وغیرہ ہونی
چاہیئے۔

مطب۔ سب سے پہلے حقنہ اور ملین ادویہ مثلاً شیرخشت۔ گلقند۔ کسٹرائل وغیرہ سے معدہ
اور انتڑیوں کو صاف کریں۔ اور اسکے بعد دماغی تنقیہ کریں۔ اور نزلہ و زکام کو خمیرہ
گاؤزبان وغیرہ سے رفع کریں۔ دماغی تنقیہ کیلئے حب بنفشہ مفید ہیں جب مکمل تنقیہ ہو
چکے۔ تو مفصلہ ذیل نسخہ جات حسب حالت مریض دے سکتے ہیں۔

۲۸۶۴۔ سفوف۔ دم الاخوین۔ کشتہ بارہ سنگھا جو کہ اصل السوس میں رکھکر جلایا
گیا ہو۔ کہربا۔ طباشیر ہموزن۔ کشتہ سرطان نصف وزن باریک کرکے ۲ ماشہ ہمراہ
عرق بارتنگ اور شربت انجبار علی الصبح دیں۔ اور غذا ماء الشعیر سرطانی استعمال کریں۔

۲۸۶۵۔ نقوع۔ عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ
انجبار ۳ ماشہ۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ شربت انجبار ۳ تولہ کشتہ یاقوت ۴ چاول۔ افیون ۴ چاول
اور رسوت ۱ ماشہ کے ہمراہ دیں۔ اگر ضرورت ہو تو نقوع میں شربت ملانیسے

پیشتر تخم کاہو ۷ ماشہ کا شیرہ شامل کر لیں۔

۲۸۶۶۔ **مقوی دماغ**۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ کوکنا ۳ ماشہ کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ عرق بارتنگ ۱۰ تولہ میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ سے شیریں کر کے ہمراہ سفوف ذیل استعمال کریں۔

۲۸۶۷۔ **سفوف معدلِ خون**۔ کہربا ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ کیترا ۳ ماشہ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ نشاستہ۔ دم الاخوین ۱۰ ماشہ۔ قدرِ خوراک ۲ ماشہ۔

۲۸۶۸۔ **کھیرِ بارتنگ**۔ صرف بارتنگ صاف کر کے دودھ میں کھیر بنا کر کھلانا مفید ہے۔ اگر قبض ہو تو قدرے بادام روغن ملا لیں۔

مجرّبات۔

۲۸۶۹۔ **سفوف بارتنگ**۔ مروارید۔ لبد۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ طباشیر۔ گل ارمنی مازو۔ کشتہ شاخ گوزن۔ گل انار مساوی الوزن باریک کر کے ہمراہ شربت انجبار و عرق بارتنگ دیں۔

۲۸۷۰۔ **سُرفہ مزمن و نفث الدم**۔ چوب چینی۔ تخم شبت ہر ایک ا تولہ کو ۲۲ تولہ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ تو اس میں ایک تولہ افیون حل کر کے چار تہ کپڑے میں سے چھان لیں۔ گوندکیکر ۴ تولہ میعہ سائلہ ۴ تولہ۔ کندر ۴ تولہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ باریک کر کے ملائیں۔ اور اتنا پکائیں کہ گولی بن سکے۔ باقلا کے برابر گولی بنا کر دن میں ۳ وقت ہمراہ مناسب بدرقہ کے استعمال کریں۔

۲۸۷۱۔ **حابس دم**۔ گیرو سرخ۔ سنگ جراحت ہموزن ہمراہ عرق بارتنگ و عرق گندم لیکن اگر خون حیض کو بند کرنا مقصود ہو۔ تو ۲ رتی قشر الرمان بھی شامل کر لیں۔

۲۸۷۲۔ **فصد**۔ اگر خون سینے اور ریہ سے آتا ہو۔ تو رگِ باسلیق سے فصد لیں۔ اور اگر تالو و ملازہ وغیرہ سے نکلتا ہو۔ تو رگِ قیفال کی کھولیں۔ اور اگر مری اور معدہ سے

خارج ہو۔ تو اکحل سے خون لیں۔ امالۂ مادہ کریں۔ اور تعدیل مزاج کریں۔

۲۸۷۳۔ قرص خاص نفث الدم ہر قسم ۔ رسونت مکی۔ گلسرخ۔ بُسد۔ شادنہ ہر ایک ۲ درم جنگلی انار کا پھل۔ اقاقیا ہر ایک ۱ درم۔ صمغ عربی۔ کہربا ہر ایک ایک درم عصارہ لحیۃ التیس۔ گل مختوم۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ گل شاموش ہر ایک ۳ درم۔ کندر ۴ درم۔ زعفران ۲ دانگ۔ ریوند نیم درم۔ پوست انار۔ مازو ہر ایک ایک درم۔ نشاستہ بریاں ۳ درم باریک کر کے لعاب اسپغول میں قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور ہر روز ایک قرص ہمراہ شربت حب الآس کھلائیں۔ کھانے کیلئے جاورس کا حریرہ دیں۔ کھانسی نہ ہو تو شوربائے سماق دے سکتے ہیں۔

۲۸۷۴۔ دوا نفث الدم ۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی ہر ایک ۲ ماشہ۔ کافور بقدر ۳ دانہ جو۔ اور قدرے افیون ملا کر ہمراہ شربت انجبار و عرق بارتنگ کے دیں۔

۲۸۷۵۔ لعوق نفث الدم ۔ انجبار۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ بسد۔ طراثیث۔ ہر ایک مثقال بھر۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی بریاں ہر ایک ایک درم۔ افیون ½ درم۔ باریک کر کے شربت انار میں لعوق بنائیں۔ اور بقدر ۴ ماشہ چٹائیں۔

۲۸۷۶۔ آب بارتنگ ۔ یا عرق گذرہ عرق بارتنگ استعمال کرنا مفید ہے۔ اسی طرح شیرہ خرفہ ہمراہ طباشیر اور سینہ پر گلاب اور صندل سے کپڑا تر کر کے رکھنا مفید ہے۔ ہلدی خام روغن گاؤ میں بریاں کر کے استعمال کرنا مفید ہے۔

۲۸۷۷۔ سفوف نفث الدم ۔ جو خون پھیپھڑوں کے اندر سے آتا ہو۔ سندرس کہربا۔ گل ارمنی۔ خاکستر چوب انگور۔ بارتنگ ہر ایک ۶ ماشہ۔ صمغ عربی ۱ تولہ۔ کتیرا ۱۴ ماشہ دم الاخوین۔ اقاقیا۔ خرمہرہ سوختہ۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ شادنج عدسی۔ افیون۔ مغز پنبہ دانہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ طباشیر۔ گل ملتانی ہر ایک ۹ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ سرطان محرق ۳ ماشہ سوائے بارتنگ سب کو کوٹ چھان کر ہر روز ۵ ماشہ۔ شربت دیاقوزہ ۲ تولہ میں گوندھ کر ہمراہ لعاب اسپغول

۶ ماشہ - لعاب بہدانہ ۳ ماشہ - شیرہ مغز حب القطن ۴ ماشہ - بارتنگ ۶ ماشہ - شیرہ تخم خرفہ
۱ تولہ - شیرہ بیخ انجبار ۴ ماشہ کے -

نفث الدم عروقی

پھیپھڑوں کی باریک رگیں جیسا کہ اوپر اسباب نفث الدم میں ذکر ہوا - جب پھٹ جائیں - تو کھلا ہوا سرخ اور چمکدار خون خارج ہوگا - جو کہ مقدار میں بھی نسبتاً زیادہ اور قوام میں غلیظ تر ہوگا - اسمیں جھاگ نہیں پائی جاتی -

علاج - سب سے پہلے فصد باسلیق اور دو چار روز بعد صافن کرالیں - اور امالۂ خون کریں - اور یہ نسخہ استعمال میں لائیں -

۲۸۷۸ - لعوق نفث الدم - کہربائے شمعی - گل ارمنی - دم الاخوین صمغ عربی - کتیرا - سنگجراحت ہر ایک ایک ماشہ - باریک کرکے شربت خشخاش ۳ تولہ میں ملاکر لعوق تیار کریں - اور چٹائیں اور اس کے ہمراہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ - لعاب اسپغول ۵ ماشہ - شیرہ ریشہ انجبار - شیرہ حب الآس - شیرہ تخم خرفہ - شیرہ گلنار ہر ایک ۶ ماشہ - شیرہ ریش برگد اور شیرہ خشخاش ہر ایک ۳ ماشہ - پانی یا عرق بارتنگ میں نکال کر پلائیں - اور شیریں کرنے کیلئے شربت انجبار قدرے ملالیں -

مجرّبات -

۲۸۷۹ - دوائے نفث الدم - جب غلبۂ خون سے کسی رگ کا منہ پھٹ جائے نسخہ - گوندکیکر ۴ ماشہ - بُسد محرق ۱۰ ماشہ - انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں ملاکر حسب ضرورت استعمال کریں -

۲۸۸۰ - سفوف لنا - نفث الدم کیلئے نسخہ - سنگجراحت ۱۰ ماشہ - مرداریدناسفتہ محلول - پوست خشخاش - دم الاخوین ہر ایک ۳ ماشہ - کہربا - ریشہ انجبار ہر ایک ۷ ماشہ

تخم خرفہ مقشر - نشاستہ ہر ایک ۹ ماشہ باریک کر کے سفوف بنائیں -

نفث الدم حنجری و قصبی

جب خون حنجرہ یا قصبہ ریہ کی باریک رگوں سے آئے تو اس کا سبب اکثر چوٹ یا زور لگانا ہے - خواہ وہ کھانسی، قے یا شدت کے ساتھ چیخنے چلانے اور کسی اور وجہ سے ہو - مثلاً گو نھنا وغیرہ - ایسی حالت میں بالکل تھوڑی کھانسی کے بعد خون کھنگار کے ساتھ خارج ہوتا ہے - جو مقدار میں کم اور چھاگدار ہوتا ہے - جب دیکھیں کہ ایسا خون بلا کھانسی کھنگار میں آیا تو سمجھ لینا چاہئے - کہ حنجرہ سے آیا ہے -

مطب - اگر ضرورت محسوس ہو تو فصد اور تلیین نیز امالہ خون ضرور کریں - اور اس کے بعد مندمل اور قابض ادویہ اور غرغروں سے کام لیں - مثلاً گلنار فارسی - مازو سبز - حب الآس - پوست انار - مائیں خورد - کتھ سفید - پھٹکڑی ہر ایک ضرورت کے مطابق اُبال کر غرغرہ کریں - اور جو مقشر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - برگ بارتنگ ۲ تولہ ½ ماشہ - تخم خشخاش سفید ۷ ماشہ - عناب ۲۰ تولہ - جوشدہ کر چھان کر شربت عناب یا خشخاش یا نیلوفر ڈالکر ہمراہ قرص کہربا دیں -

عام مجربات نفث الدم

۲۸۸۱ - **نفث الدم کیلئے** - کشنیز خشک ۷ ماشہ ہمراہ آب بارتنگ یا شادنج ۱۰ ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ آب انار شیریں - اور ترش -

۲۸۸۲ - **لعوق طباشیر** پھیپھڑے اور سینہ کے زخم - خشونت اور حرارت نسخہ - گوند ببول - نشاستہ - تخم خشخاش سفید ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - مغز تخم کدو - مغز تخم خیارین ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ - طباشیر ۷ ماشہ - تخم خبازی - تخم خطمی ہر ایک ۵ ماشہ - کوفتہ بیختہ شہد

اور روغن بادام شیریں میں معجون بنا کر چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

۲۸۸۳۔لعوق بارد۔ بواسیر۔خون تھوکنے اور جگر کی اصلاح کیلئے مفید ہے نسخہ
تخم خرفہ۔طباشیر ہر ایک ۷ ماشہ۔مغز تخم کدو۔مغز تخم خیار ہر ایک ۱۰ ماشہ۔لعاب تخم
بارتنگ۔مصری ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔لعوق بنائیں۔

۲۸۸۴۔قرص نفث الدم استرخائی۔ رگوں میں رطوبت کے باعث استرخا
ہو نسخہ۔قشار کندر اور کندر کے ریزے۔قلقدیس۔بالچھڑ۔جند بیدستر۔عصارہ لحیۃ التیس
اقاقیا۔گلسرخ (سبزی دور کردہ) ہر ایک ۴ ماشہ۔زیرہ کرمانی بریاں۔کاپھل۔پہاڑی پودینہ
ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔مرکی۔زعفران ہر ایک ۲ تولہ ۲½ ماشہ کوفتہ بیختہ پانی میں قرص تیار
کریں۔اگر اس پانی میں مازو سبز بے سوراخ جوش دے لیں۔تو زیادہ مفید ہے۔

۲۸۸۵۔قرص مخرج الدم۔جب خون سینہ میں جم جائے۔تو خارج کرنے
کیلئے مفید ہے۔نسخہ۔ریوند چینی ملٹھی۔مرچ سیاہ۔نمک ہر ایک ۷ ماشہ۔آرد حلبہ انیسوں
گلسرخ ہر ایک ۴ ماشہ۔مرکی ۱۲ ماشہ۔کوفتہ بیختہ پانی میں قرص بنائیں۔اور سایہ میں خشک
کریں۔سونف اور کرفس کی جڑوں کے جوشاندے کے ساتھ دیں۔

۲۸۸۶۔قرص کہربا۔ہر قسم کے جریان خون کیلئے مفید ہے۔نسخہ۔کثیر خشک
بریاں۔خشخاش سفید۔تخم خشخاش سیاہ ہر ایک ۳ تولہ۔کہربا۔بُسد۔مروارید ناسفتہ۔تخم
خرفہ مقشر ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔بارہ سینگھے کے سینگ کا کشتہ۔کشتہ قشر بیضہ مرغ۔گوند
کیکر۔کتیرا ہر ایک ۱ تولہ ۹ ماشہ۔کوڑی جلائی ہوئی۔اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ۴ ماشہ
کوفتہ بیختہ بارتنگ کے پانی کے ساتھ یا لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔

۲۸۸۷۔قرص گلنار۔نفث الدم کیلئے۔گلنار۔کہربا۔مونگے کی جڑ سوختہ۔کثیر خشک
طباشیر سفید۔گلسرخ۔سماق۔عصارہ لحیۃ التیس۔نشاستہ۔ہر ایک ۵ تولہ ۶ ماشہ۔شاخ
گوزن سوختہ کو دھویا ہوا۔اقاقیا ہر ایک ۴ تولہ ایک ماشہ۔پھٹکڑی ۱ تولہ ۹ ماشہ۔افیون

٧ ماشہ - کوفتہ بیختہ پانی میں قرص بنائیں - خوراک ٧ سے ١٠ ماشہ ہمراہ عرق بارتنگ یا آبِ باراں -

٢٨٨٨ - قرص کحل - کھانسی میں خون کو روکتا ہے - لادن - زعفران ہر ایک ٣-٢ ماشہ شاخ گوزن سوختہ - اقاقیا ہر ایک ٧ ماشہ - ہیئسراج - ١٠ ماشہ - گلنار - مازو ہر ایک ١٤ ماشہ سرمہ اصفہانی - شادنج مغسول - دم الاخوین ہر ایک ١٢ ماشہ - کوفتہ بیختہ آبِ بارتنگ میں قرص بنائیں - اور ہمراہ آبِ باران استعمال کریں - یا ایسا پانی جس میں طباشیر گل ارمنی اور کہربا رات بھر بھگو رکھی ہو -

٢٨٨٩ - قرص بُسد - نفث الدم بعد کھانسی اور قے الدم کیلئے - گوند کیکر - گل ارمنی ہر ایک ٢ تولہ ٤ ماشہ - رب السوس - دم الاخوین - نشاستہ - سونف ہر ایک ١٤ ماشہ - کہربا - بُسد - شادنج ہر ایک ١٠ ماشہ - کوفتہ بیختہ قرص بنائیں -

٢٨٩٠ - قرص ریوند - نفث الدم بوجہ جگر - نسخہ - ریوند چینی - گوند ببول ہر ایک ١ تولہ لاکھ مغسول ٩ ماشہ - گل ارمنی ١٤ ماشہ - انیسوں ٧ ماشہ - تخم کرفس ٣ ماشہ - کوفتہ بیختہ آب تنگ میں قرص بنائیں - ہمراہ شربت انجبار یا زرشک یا آب انارین ٢ ماشہ -

٢٨٩١ - قرص روفس - فطراسالیون ١٠ ماشہ - رب السوس - زوفائے خشک - برگ گل نسرین خشک ہر ایک ١٤ ماشہ - کہربا - عصارہ لحیۃ التیس - کندر - رسوت ہندی گوند کیکر - گوند آلو بخارا - نشاستہ - بُسد ہر ایک ١٠ ماشہ - تخم کھیرا - تخم ککڑی - تخم خربزہ مغز تخم کدوئے شیریں - ہر ایک ١ تولہ ٥ ماشہ - کوفتہ بیختہ گلاب میں قرص بنائیں -

٢٨٩٢ - شربت انجبار - نفث الدم - اسہال خونی - کثرت حیض - معدہ اور جگر حار کیلئے مفید ہے - نسخہ - اقاقیا ١٠ ماشہ - صندل سرخ - صندل سپید باریک سودہ ہر ایک ٢ تولہ ٩ ماشہ - انجبار ٥ تولہ ٣ ماشہ - شکر سفید ٤٠ تولہ - شربت تیار کریں -

٢٨٩٣ - سفوف نفث الدم جگری - جب جگر پر چوٹ آئی - نسخہ - ریوند چینی ٤ تولہ

۶ماشہ - لاکھ مغسول - گل ارمنی - ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - قدرِ خوراک ۵ ماشہ -

۲۸۹۴ - سفوف نفث الدم نزلہ حار - افیون خالص ۴ چاول - زعفران ۱ رتی کافور قیصوری ۴ رتی - سونا - طباشیر - دم الاخوین - ریشہ پوست بیخ انجبار - مرواریدناسفتہ کہربا - کتیرا - تخم خرفہ مقشر - تخم کاہو - عود صلیب - رب السوس - خشخاش سفید - نشاستہ ہر ایک ۱ ماشہ - مغز بادام شیریں مقشر ۳ ماشہ - کوفتہ بیختہ سفوف بنائیں - قدرِ مقدار ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ سے تولہ تک ہمراہ پانی -

۲۸۹۵ - معجون ایضاً - صمغ عربی - کتیرا - نشاستہ - شکر تیغال - رب السوس - تخم خشخاش سفید - تخم خشخاش سیاہ - تخم باقلا مقشر - ہر ایک ۱ تولہ - گل بنفشہ - گل گاؤزبان - پوست ہلیلہ زرد - ہر ایک ۱۰ تولہ - کوفتہ بیختہ ترنجبین ۱۶ تولہ اور شکر سفید ۲۴ تولہ کا عرق ہوفہ ایک سیر میں قوام کر کے ادویہ ملالیں - اور معجون بنائیں -

۲۸۹۶ - سفوف ایضاً - پوست کونار - صمغ عربی - کات سفید - آرد سپستان خشک آرد گوندنی خشک باریک کر کے ایک تولہ بوقت ضرورت مناسب بدرقہ کے ہمراہ دیں

ہومیوپیتھک علاج

اسکو انگریزی میں HAEMOPTYSIS کہتے ہیں -

جبکہ کثرت کے ساتھ خون خارج ہو اور چھاتی کے امتحان سے کچھ معلوم نہ ہو - تو فیرم ایسی ٹیکم ۱x - ۱۰ قطرات ۲ چمچے بھر پانی میں حملہ کے وقت ہر ۱۰ منٹ بعد دیں اور بعد میں ہر ۲ گھنٹے بعد ایک خوراک دیں -

جبکہ امتلا - خشک جلد اور بخار ہو اور خون معمولی کھانسی سے خارج ہو - عصبی تکلیف بے آرامی - خوفِ موت ہو - تو ایکونٹ ۳x - ہر ۱۰ منٹ سے ۱ گھنٹے کے بعد دیں تھوڑا تھوڑا خون گاہ بگاہ آتا رہے - فاسفورس ۳x - ہر ۲ گھنٹے بعد دیں -

خشک کھانسی اور اسکے ساتھ تھوک میں خون الکلیفیا انڈیکا ۲۰ منٹ

سے ایک گھنٹے کے وقفہ کے بعد۔

بلا زیادہ کھانسی کے جھاگدار خون آئے۔ ملی فولیم ×۱ + سٹرنم پر پشت کی طرف خراش۔ کھانسی اور جھاگ دار خون۔ فیرم ایسی ٹیکم ×۱۔ سیاہ۔ لوتھڑے ہیمیو میلس Q ۲ ہر ۵ امنٹ بعد۔ یہی حالت اور کھانسی۔ سٹرنم کے پیچھے سوزش بالخصوص متلی کے بعد اپیکاک ۳ ہر ۱۵ منٹ کے بعد۔

بائیوکیمک علاج

۲۸۹۷۔ فیرم فاسفوریکم ×۳۔ پھیپھڑوں میں اجتماع خون۔ ضربان۔ کھانسی اور ضیق النفس۔ جریان خون بباعث ضربہ وسقطہ۔ کھانسی کے ساتھ گلے میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ رات کھانسی زیادہ۔

ذات الریہ

ذات الریہ یا نمونیہ۔ خاص شش میں حاد آماس ہے جو کہ ایک طرف یا ہر دو طرف ممکن ہے۔ پھیپھڑوں میں ہوا کی نالیوں کے اندر یا غشا میں جب آماس ہو تو اسکو ذات الریہ نہیں کہا جاتا۔ بلکہ علیحدہ نام رکھا جاتا ہے۔

اسباب۔ حرارت۔ خواہ مادہ گرمی کا خون ہو یا صفرا یا بلغم یا شور۔ نیز نزلہ اور ذات الجنب یا خناق کا نتیجہ۔

علامات۔ تپ شدید۔ ضیق النفس۔ درد۔ ثقل سینہ۔ چہرہ کی سرخی بالخصوص رخساروں کی۔ پیاس اور خشکی کی شکایت۔ سینہ میں پٹھے کے مہروں تک درد۔ شانوں کے درمیان اور نیچے پستانوں کے مقام پر ضربان۔ پہلو یا پیٹ کے بل سونا مشکل ہو۔ ابتدا میں بلغم کا رنگ سرخ اور آخر میں سیاہ اور اس پر میل کی تہ۔ آنکھیں اور چہرہ بھرا بھرا یا ہوا۔ بولنے میں دقت کبھی غفلت ہو جاتی ہے۔ اور ایسی حالت میں مریض چونک اٹھتا ہے نبض عظیم

اور مختلف موجی۔ منشاری۔ ذوالقرہ اور واقع فی الوسط وغیرہ حالت میں حسب حالت مریض پائی جاتی ہیں پیشاب کم اور سرخ اور بعض اوقات جلتا ہوا۔ اور مریض ماؤف طرف یا پشت کے بل لیٹا رہتا ہے۔ نتھنے پھولے رہتے ہیں۔ اگر شش کی غشا میں بھی ورم ہو۔ تو درد شدید ہوگا۔ اور کھانسی ہوگی جس کو مریض درد کے ڈر سے روک کے رکھتا ہے۔ ابتدا میں بلغم نہیں ہوتی۔ لیکن دو چار روز میں بلغم سرخی مائل بھورا لیسدار نکلتا ہے۔ ممکن ہے خون آمیز ہو۔ جس قدر زیادہ خون ہوگا۔ اسی قدر زیادہ شدت مرض ہوگی۔ اگر پھیپھڑوں میں عفونت پیدا ہو جائے۔ تو یہ نہایت ہی مہلک علامت ہے ہم نے اکثر مریض ایسے دیکھے۔ اُن کے تنفس سے سخت بو آتی ہے۔ اگر مرض معمولی ہے تو چند روز میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ بخار اور تنفس کی تکلیف کم ہو جاتی ہے اور مریض جلد تندرست ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو۔ تو عوارضات شدید اور حاد پیدا ہو جاتے ہیں۔ ممکن ہے کہ مادۂ ورم پیپ کی صورت اختیار کرلے۔ اور مرض سل قائم ہو جائے یا سر کی جانب میلان ہو اور سرسام پیدا ہو۔ یا ورم صلب ریہ کی صورت میں منتقل ہو جائے ذات الجنب۔ خفقان وغیرہ بھی اس کے اثر کا نتیجہ ہو سکتے ہیں۔

علاج

مطب۔ دیکھیں کہ اگر خون کا امتلا ہے تو پہلے فصد صافن کی کھولیں۔ اور بعدہٗ باسلیق سے خون لیں۔ اور احتیاط رکھیں کہ اگر تین روز تک فصد لینے کا موقعہ ملا ہو۔ جانب مخالف سے فصد لینا چاہیئے۔ اور زمانہ ابتدا کے بعد مادہ گرنے سے رک جائے تو جانب موافق سے لیں۔ اور مریض قوی اور جوان ہے۔ تو ہر تیسرے روز کے بعد فصد لیں۔ اور ساتھ ہی بعد میں تلیین کریں اور سینے پر پچھنے لگوائیں۔ تاکہ مادہ باہر کی طرف خارج ہو۔ جب تنقیہ ہو جائے تو پہلے صندل۔ آرد جو کو باریک کر کے قدرے آب خرفہ اور روغن بنفشہ کے ساتھ ضماد کریں۔ اور بعد میں بنفشہ۔ بابونہ۔ شبت۔ تخم کتان

حلبہ اور آرد جو کو باریک کر کے تھوڑے سے پانی میں جوشدیں۔ اور روغن کنجد ملا کر شیر گرم مقام ماؤف پر لگائیں۔ اگر ضرورت ہو اور قبض پائی جائے۔ تو آب خیار۔ آب تربز اور آب کدو بھی دے سکتے ہیں۔ لیکن خیال رہے۔ کہ کاسنی کا پانی۔ ذیا قوزہ یا خنک پانی ہرگز پینے کو نہ دیں۔ اور سکنجبین کہ زیادہ ترش نہ ہو بعض اوقات جلیل القدر فائدہ کرتی ہے۔ اگر تنفس بدقت آتا ہو۔ تو لعاب اسپغول نیلا یا کھانڈ دیسی پانی میں حل کر کے گھونٹ گھونٹ دینا اور سینہ پر گرم پانی سے نطول مفید ہے۔ اگر ورم تحلیل ہو رہا ہو۔ تو تمام عوارضات میں کمی ہو گی۔ لیکن اگر پیپ بن رہی ہو۔ تو تمام اعراض میں شدت ہو گی۔ خاصکر جب کہ پختہ ہو جائے۔ البتہ تپ اور تنفس کو کمی ہو گی۔ لیکن سینہ کا بوجھ بڑھ جائیگا۔ ایسی صورت میں جب ورم پھٹے۔ تو تپ میں شدت اور لرزہ ہو گا۔ کوشش کریں کہ پیپ بسہولت تمام خارج ہو۔ اور اس کیلئے یہ لعوق مفید ہے

۲۸۹۸- لعوق خاص - غلیظ اخلاط اور پیپ کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ۔ کندر ۷ماشہ مرمکی ۲ ماشہ۔ ہر دو کو ۳ تولہ میفنتج میں حل کر کے جوشدیں اور شہد کے مطابق قوام بنائیں۔ یا یہ نسخہ دیں۔

۲۸۹۹- دوائے عجیب - زوفائے خشک۔ پودینہ۔ ملٹھی۔ رائی۔ کالی زیری مرچ سیاہ۔ تخم انجرہ۔ انیسون ہموزن کوٹ چھان کر ایسے شہد میں ملائیں۔ جسکی جھاگ اتاری ہوئی ہو۔ ایک چمچہ استعمال کرنا چاہیئے۔

اگر سوئے اتفاق سے مادہ پختہ ہونے سے پہلے پھٹ جائے۔ تو فوراً فصد کریں۔ اور نفث الدم کے علاج میں مشغول ہوں۔

جبکہ ذات الریہ میں ورم صلب ہو جائے

اگر ذات الریہ کے بعد پھیپھڑوں میں ورم صلب ہو جائے تو اکثر اعراض میں تخفیف ہو جائیگی۔ اور عنیق النفس میں زیادتی اور کھانسی خشک اور ثقل بڑھ جائیگا۔ اور بہت

کم موقعہ پر ایسا ہوتا ہے۔ کہ بعد سخت ہونیکے بھی یہ ورم پھٹ جائے۔ اور اگر پھٹے تو وہی علاج ہے جو اوپر مذکور ہے۔

علاج - ایسے مریضوں کیلئے نہایت لازمی ہے۔ کہ ہر وقت آرام و سکون ہو۔ محنت اور سخت کام قطعی نہ کریں۔ اور طبیب ہر ممکن طریق سے ورم کو نرم یا تحلیل کر کے مواد کو نکالنے کی کوشش کرے۔ جس کیلئے حسب ذیل تدابیر مفید ہیں۔

۲۹۰۰ - قیروطی - بنفشہ - مکو - گلسرخ - اکلیل الملک - بابونہ - بلغی مقشر - ہر ایک تولہ کو مناسب مقدار پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر گل روغن - گل بنفشہ بادامی - اور روغن بابونہ ہر ایک ۲ تولہ میں یہ صاف کردہ پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف روغن رہ جائے۔ تو موم ۵ تولہ ڈال دیں۔ اور حسب ضرورت اس قیروطی کو بطور ضماد چھاتی پر سامنے اور پیچھے گرم گرم لگا دیں۔

۲۹۰۱ - دوائے خاص ورم صلب - لعاب بزرکتان ۳ ماشہ - لعاب تخم خطمی ۳ ماشہ - روغن بادام ۶ ماشہ - عورت یا گدھی کے ۵ تولہ دودھ میں ملا کر صبح و شام نیم گرم پلانا مفید ہے۔

ذات الریہ بارد بلغمی

یعنی جبکہ بلغم سادہ محض باعث مرض ہے اور بلغم شور نہیں۔ تو منہ سے لعاب کثرت کے ساتھ خارج ہوگا۔ بوجھ زیادہ ہوگا۔ اور ضیق النفس اور چہرہ کا ڈھیلا ہونا پایا جائے گا۔ نیز گرمی کے اعراض نہیں ہونگے۔ لیکن تپ کا ہونا لازمی ہے۔ البتہ جب مادہ حار ہو۔ تو بخار تیز ہوگا۔ لیکن جب مادہ بارد ہوگا۔ بخار کم تیز ہوگا۔

علاج - پہلے طبیعت کی تلیین کریں اور روادعات ضماد کریں۔ اور جب بخار کم ہو تو سعال بلغمی کا علاج کرنا چاہیئے۔

۲۹۰۲ - مطبوخ تین - انجیر زرد خشک - مویز منقی - مصری ہر ایک تولہ - تخم

سونف۔ انیسوں ہر ایک ۳ ماشہ۔ بقدر ضرورت پانی میں جوشدیں۔ تیسرا حصہ رہ جائے تو قدرے روغن بادام شیریں ڈال کر پلائیں۔ بلغم۔ رطوبت اور سردی سے پیدا شدہ ذات الریہ کو مفید ہے

۲۹۰۳۔ مطبوخ سعال بارد جبکہ مادہ سرد۔ غلیظ اور لیسدار ہو۔ نسخہ۔ زراوند مدحرج۔ مصطگی۔ جنگی پیاز بھلبھلایا ہوا ہر ایک ۳ ماشہ۔ بیخ اذخر۔ شگوفہ اذخر۔ زوفائے خشک ہر ایک ۵ ماشہ۔ عنسراج۔ ملٹھی۔ بنفشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ قنطوریون غلیظ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ انجیر سفید ۵ عدد۔ عناب ۱۰ عدد سپستان ۱۵ عدد۔ سیر پانی میں جوشدیں۔ نصف رہ جائے تو چھان لیں اور ۲ تولہ کے قریب روغن بادام شیریں ڈال کر نیم گرم پلائیں۔ جب ۴ روز تک مادہ پک جائے بذریعہ اسہال بلغم خارج کردیں۔

مجربات۔

۲۹۰۴۔ جوشاندہ ذات الریہ نزلی کیلئے۔ عناب ۵ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ تخم خبازی ۳ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ جوشدیکر شربت یا خمیرہ بنفشہ سے میٹھا کرکے صبح وشام پلائیں۔ اور ہمراہ اس کے شاخ گوزن کا کشتہ ۴ چاول خمیرہ گاؤزبان سادہ ۷ ماشہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

۲۹۰۵۔ جوشاندہ دیگر۔ جب کہ پیشاب کم مقدار میں آئے اور خراش پیدا کرے نسخہ بالا میں چھان کر تخم کاہو ۷ ماشہ کا شیرہ شامل کرلیں اور یا خوبکلاں ۳ ماشہ کے ہمراہ دیں۔

۲۹۰۶۔ ذات الریہ نزلی بلغمی۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ گل گاؤزبان ۳ ماشہ ملٹھی ۱۰ ماشہ کو عرق گاؤزبان ۵ا تولہ میں جوشدیکر صاف کریں۔ اور ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶ ماشہ۔ کشتہ سنکھ ۲ چاول اور

کشتہ شاخ گوزن ۲ چاول صبح وشام دیں۔ اور قیروطی جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ سینہ پر ضماد کریں

۲۹۰۷۔ طلاء۔ روغن بابونہ ۲ تولہ، روغن تارپین ا تولہ۔ ملا کر سینہ پر مالش کریں۔ حتیٰ کہ بالکل جذب ہو جائے۔ اوپر سے روئی باندھ دیں۔

۲۹۰۸۔ کماد۔ اگر ضرورت ہو تو سبوس گندم اور نمک کی پوٹلیاں بنا کر سینک کریں۔

۲۹۰۹۔ ضماد۔ زردئی بیضۂ مرغ ۴ عدد۔ مصبر ۲ تولہ باریک کر کے ملائیں۔ اور روغن گل میں قدرے گرم کر کے درد کے مقام پر اور بچوں میں جہاں پسلی کے نیچے گڑھا پڑتا ہو۔ لگائیں۔ بہت مفید ہے۔

۲۹۱۰۔ طلاء۔ شاخ گوزن کو عرق مکو میں پتھر پر گھسا کر گرم گرم چھاتی پر لیپ کرنا مفید ہے۔

۲۹۱۱۔ قرص ذات الریہ۔ جبکہ مادہ کا پکانا مقصود ہو۔ بنفشہ۔ تخم خبازی۔ مغز تخم کھیرا مغز تخم خرپزہ۔ مغز تخم کدو۔ تخم خطمی۔ رب السوس۔ فقاح اذخر۔ اکلیل الملک۔ کتیرا ہموزن۔ باریک کر کے السی کے لعاب میں قرص بنائیں اور شربت انجیر وغیرہ کے ہمراہ دیں۔

۲۹۱۲۔ جوشاندہ۔ ذات الریہ۔ ذات الکبد۔ ذات الجنب۔ معمول حکیم مفتی سلیم اللہ خان صاحب اور مجرب اہل شفاخانہ لاہور۔ نسخہ۔ عناب ولایتی ۵ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد۔ خطمی ۳ ماشہ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ یا شربت ۳ تولہ۔ شیرہ تخم کاہو ۶ ماشہ یا خوب کلاں ۳ ماشہ کے ہمراہ دیں۔

ذات الریہ اطفال

عرف عام میں اسکو ڈبہ اطفال کہتے ہیں۔ اور یہ ایک متعدی مرض ہے۔ سردی

تنگ جانے سے مرض کے پیدا ہونے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور نیز وہ بچے جو نزلہ و زکام اور ضعف دماغ اور چھاتی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اکثر اس مرض کے حملہ کو قبول کر لیتے ہیں۔ گویا اکثر یہ مرض بلغمی ہے اور گاہے گرمی سے بھی لاحق ہو جاتا ہے کالی کھانسی اور خسرہ بھی اس کے اسباب میں سے ہیں۔

علامات۔ علاوہ بخار اور کم و بیش کھانسی کے سانس میں تنگی اور تواتر پایا جاتا ہے نتھنے پھولے رہتے ہیں۔ اور پسلیوں کے نیچے اور فم معدہ کے مقام پر گڑھے پڑ جاتے۔ اگر مادہ حار ہو تو بخار بہت تیز ہو گا۔ اور چہرہ پر سرخی ہو گی۔

علاج

مطب۔ بالکل ابتدا میں جند بید ستر اور کشتہ شاخ گوزن بہت کم مقدار میں خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ ملا کر دینا بہت مفید ہے۔ گڑھوں کے مقامات پر زردی بیضۂ مرغ لگانا یا زردی بیضۂ مرغ اور مصبر کی ٹکیہ روغن گل میں بنا کر لگانا مفید ہے۔ پیاس کے وقت عرق گاؤزبان پلائیں۔ خونِ خرگوش خشک بھی مفید بتایا گیا ہے۔ نیز شاخ گوزن کا کشتہ شکر تیغال اور کشتہ سنکھ شہد میں ملا کر چٹانا بہت مفید ہے۔ ورنہ فوراً یہ منضج دینا چاہیئے

۲۹۱۳۔ زوفا ۳ ماشہ بنفشہ ۵ ماشہ ملٹھی ۱۰ ماشہ۔ املتاس ۶ ماشہ۔ عناب ۳ عدد سپستان ۶ عدد۔ مکوئے خشک ۳ ماشہ۔ مصری ڈال کر ابال کر اور چھان کر پلائیں اور اگر ضرورت ہو۔ شافہ دیں۔

ضماد۔ جو زردی بیضۂ مرغ اور مصبر کا نمبر ۲۹۰۹ کے سامنے دیا گیا ہے۔ اور طلا جو نمبر ۲۹۱۰ کے ماتحت دیا گیا اور کماد جو نمبر ۲۹۰۹ کے سامنے لکھا گیا ہے استعمال کریں۔ بچہ کی والدہ کو یہ نسخہ دیا جا سکتا ہے۔

جوشاندہ۔ عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ بنفشہ ۷ ماشہ مصری ۳ تولہ۔ ابال کر صاف کر کے پلائیں۔

۲۹۱۴-حبوب ڈبہ اطفال-طوطیا-سہاگہ ہموزن-بکری کے دودھ میں چار پہر کھرل کریں اور مونگ برابر گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں-اگر ضرورت ہو دوبارہ آٹھ پہر کے بعد دیں-

۲۹۱۵-حب ڈبہ اطفال وضیق النفس-لونگ-کینچوے-بنولہ ہموزن باریک کر کے ایک ایک رتی کی گولی بنا کر حل کر کے دیں-

۲۹۱۶-جوشاندہ-ملٹھی ۳ ماشہ-زوفا ۳ ماشہ-املتاس ۹ ماشہ-بنفشہ ۶ ماشہ-مصری ۲ تولہ میں جوشدیکر پلائیں-

۲۹۱۷-دیگر-تخم السی-گل زوفا-مغز چلغوزہ-انجیر ہر ایک بقدر ضرورت مصری ڈال کر جوشدیں اور پلائیں-

۲۹۱۸-حبوب بعد تلیین-سہاگہ بریاں-توتیائے سبز بریاں ہر ایک ۶ ماشہ باریک کر کے حبوب بمقدار باجرہ تیار کریں-اور ماں کے دودھ میں ایک گولی گھس کر دیں-

۲۹۱۹-دیگر-ریوند چینی-نمک طعام ہر ایک ۶ ماشہ-صبر سقوطری ۲ ماشہ-سہاگہ بریاں ۳ ماشہ-فلفل سیاہ ۴ ماشہ-نیلا تھوتھا ۱ ماشہ-سب کو فتہ بختہ آب ادرک میں ملا کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں-بوقت ضرورت ایک یا ۲ گولی-

۲۹۲۰-حب مشکی-مشک خالص درجہ اول-جندبیدستر-زعفران-مصبر ہموزن-باریک کر کے مونگ برابر گولیاں بنائیں-ڈبہ بلغمی کیلئے مفید ہے-

ہومیوپیتھک علاج

ذات الریہ ——— (PNEUMONIA)

(۱) ابتدا میں یہ ادویہ استعمال کی جاتی ہیں-ایکونٹ بعد میں فاسفورس-اگر کوئی اور عارضہ شامل نہ ہو-اور مریض پہلے تندرست ہو تو صرف ان دو ہی ادویہ سے

کلی آرام آجاتا ہے۔

(۲) اگر غشاء میں بھی مرض کا اثر ہو۔ تو برائی اونیا اور فاسفورس مفید ادویہ ہیں۔

(۳) اگر پھیپھڑوں میں یا ہوا کی نالیوں میں بھی تکلیف ہو۔ تو انٹیم ٹارٹ اور فاسفورس مفید ادویہ ہیں۔

(۴) دیگر عوارضات کیلئے حسب ذیل ادویہ استعمال کی جاتی ہیں۔

اگر جگر ماؤف ہے تو چیلی ڈونیم۔ بوڑھے یا ضعیف مریضوں کیلئے آرسنکم یا ایسڈ نائٹرک۔ اگر انتڑیاں خراب ہوں۔ رس ٹاکس۔ آرسنکم۔ یا بپٹیشیا خنازیری الطبع مریضوں کیلئے۔ آیوڈیم۔ جب بالکل حاد حالت نہ ہو سلفر۔ سخت بودار سانس یعنی پھیپھڑے گل سڑ جائیں۔ کاربو ویج۔ آرسنکم یا لیکیسس۔ چھاتی میں اجتماع الدم کیکٹس۔ جبکہ حرام مغز میں بھی سوزش ہو۔ تو ویریٹرم ورایڈ بھی دیں۔ مرض کا حملہ محنت و مشقت اور ضربہ و سقطہ کے بعد ہو۔ آرنیکا۔ جبکہ در دگھری یا ہوا کی نالیوں میں سوزش بعد نمونیہ ہو۔ تو فیرم فاس دیں۔

ہدایات ۔ مریض کو ہلکے نرم کپڑوں سے گرم رکھیں۔ کمرہ کی حرارت ۶۰ سے ۶۵ درجہ تک ہو۔ اینٹی فلاجسٹین یا مناسب پلٹس چھاتی پر لگائیں۔

بائیوکیمک علاج

۲۹۲۱۔ فیرم فاس ۔ ذات الریہ کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ بخار تیز۔ کوتاہ دمی۔ دقت تنفس اور تواتر۔ غنودگی۔ بوڑھوں کیلئے بہت مفید ہے۔ ایکونٹ کے ہمراہ ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے ساتھ دیں۔ بہت مفید ہے۔ اگر یک لخت اجتماع الدم ہو کر خون نکلے۔ مفید ہے۔

۲۹۲۲۔ کالی میو ۔ پھیپھڑوں میں رطوبت بھر جائے۔ زبان پر سفید میل کی تہ سفید جھاگدار بلغم نکلے۔ شدت زکام سے ناک کان اور حلق میں تکلیف۔

۲۹۲۳- نیٹرم میور- پھیپھڑے میں ورم اور سوزش بلغم کی حلق میں کھڑکھڑاہٹ۔ بلغم
تکلیف کے ساتھ خارج ہو۔ صبح زیادتی۔ کھانسی کے باعث سر میں شدت کے ساتھ
درد۔ پیشاب بے اختیار نکل جائے۔ آنکھوں سے آنسو نکلیں۔ زبان کا رنگ صاف چمکیلا۔

۲۹۲۴- کالی سلف- ورم ریۂ تنفس میں سے سائیں سائیں کی آواز۔ زرد رنگ کی
جھاگدار بلغم کھانسی کے ساتھ نکلے۔ بچوں میں کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ دم گھٹے۔ سرد ہوا
اچھی معلوم ہو۔ حرارت سے آدھی رات تک بڑھتی جائے۔ اور پھر کم ہو جائے۔

۲۹۲۵- سی پیشیا- علاج میں غفلت کے باعث مزمن صورت اختیار کرلے اور
پھیپھڑوں میں پیپ پڑجائے۔ اسلئے شدت کا درد نہ ہو۔ اور سبز رنگ کا بلغم خارج ہو۔
جس سے بدبو آئے۔ اور جب مریض کو پشت کے بل لٹائیں۔ دم کشی ہو۔

۲۹۲۶- میگنیشیا فاس- کھانسی بہت زیادہ۔ دردِ سینہ۔ رات کیوقت اور لیٹنے
سے درد میں ترقی۔

۲۹۲۷- فیرم فاس- گاڑھا سبز رنگ کا بلغم خارج ہو۔ چھاتی میں درد۔ لیکن خوشی
سے افاقہ ہو۔ جب کھانسی ہو۔ چھاتی پر ہاتھ رکھ لے۔ مرطوب ہوا میں علامات میں
زیادتی۔

۲۹۲۸- کلکریا فاس- بالخصوص ڈبہ اطفال کیلئے۔ جبکہ کھانسی کے ساتھ
سبز رنگ کی قے بھی خارج ہو۔ صبح کیوقت زیادتی۔ چھاتی میں درد اور سردی سے بڑھے

ڈبہ اطفال کیلئے ہومیوپیتھک ادویہ

۱- ایکونٹ ۳x- بخار کی علامات- کوتاہ دمی- اور تواتر نبض پُر۔ ابتدائے مرض میں
دیگر ادویہ کے ہمراہ۔

۲- انٹیم ٹارٹ ۱۲x- جب مرض سے پہلے سر میں سردی لگی ہو۔ یا انفلوئنزا ہوا ہو۔
اور بلغم مقدار میں زیادہ اور آسانی سے نکلے۔

کلی آرام آجاتا ہے۔

(۲) اگر غشاء میں بھی مرض کا اثر ہو۔ تو برائی اونیا اور فاسفورس مفید ادویہ ہیں۔

(۳) اگر پھیپھڑوں میں یا ہوا کی نالیوں میں بھی تکلیف ہو۔ تو انٹیم ٹارٹ اور فاسفورس مفید ادویہ ہیں۔

(۴) دیگر عوارضات کیلئے حسب ذیل ادویہ استعمال کی جاتی ہیں۔

اگر جگر ماؤف ہے تو چیلی ڈونیم۔ بوڑھے یا ضعیف مریضوں کیلئے آرسنکم یا ایسڈ نائٹرک۔ اگر انتڑیاں خراب ہوں۔ رس ٹاکس۔ آرسنکم۔ یا بپٹیشیا خنازیری الطبع مریضوں کیلئے۔ آئیوڈیم۔ جب بالکل حاد حالت نہ ہو سلفر۔ سخت بودار سانس یعنی پھیپھڑے گل سڑ جائیں۔ کاربو ویج۔ آرسنکم یا لیکیسس۔ چھاتی میں اجتماع الدم کیکٹس۔ جبکہ حرام مغز میں بھی سوزش ہو۔ تو ورٹیرم ورائیڈ بھی دیں۔ مرض کا حملہ محنت و مشقت اور ضربہ وسقطہ کے بعد ہو۔ آرنیکا۔ جبکہ درد گہری یا ہوا کی نالیوں میں سوزش بعد نمونیہ ہو۔ تو فیرم فاس دیں۔

ہدایات۔ مریض کو ہلکے نرم کپڑوں سے گرم رکھیں۔ کمرہ کی حرارت ۶۰ سے ۶۵ درجہ تک ہو۔ اینٹی فلاجسٹین یا مناسب پلٹس چھاتی پر لگائیں۔

بائیو کیمک علاج

۲۹۲۱۔ فیرم فاس۔ ذات الریہ کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ بخار تیز۔ کوتاہ دمی۔ دقت تنفس اور تواتر۔ غنودگی۔ بوڑھوں کیلئے بہت مفید ہے۔ ایکونٹ کے ہمراہ ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے ساتھ دیں۔ بہت مفید ہے۔ اگر یک لخت اجتماع الدم ہو کر خون نکلے۔ مفید ہے۔

۲۹۲۲۔ کالی میور۔ پھیپھڑوں میں رطوبت بھر جائے۔ زبان پر سفید میل کی تہ۔ سفید جھاگدار بلغم نکلے۔ شدت زکام سے ناک کان اور حلق میں تکلیف۔

۲۹۲۳-نیٹرم میو- پھیپھڑے میں ورم اور سوزش بلغم کی حلق میں کھڑکھڑاہٹ بلغم تکلیف کے ساتھ خارج ہو- صبح زیادتی- کھانسی کے باعث سر میں شدت کے ساتھ درد- پیشاب بے اختیار نکل جائے- آنکھوں سے آنسو نکلیں- زبان کا رنگ صاف چمکیلا-

۲۹۲۴-کالی سلف- ورم ریہ تنفس میں سے سائیں سائیں کی آواز- زرد رنگ کی جھاگدار بلغم کھانسی کے ساتھ نکلے- بچوں میں کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ دم گھٹے- سرد ہوا اچھی معلوم ہو- حرارت سے آدھی رات تک بڑھتی جائے- اور پھر کم ہو جائے-

۲۹۲۵-سی پیشیا- علاج میں غفلت کے باعث مزمن صورت اختیار کر لے اور پھیپھڑوں میں پیپ پڑ جائے- اسلئے شدت کا درد ہو- اور سبز رنگ کا بلغم خارج ہو- جس سے بدبو آئے- اور جب مریض کو پشت کے بل لٹائیں- دم کشی ہو-

۲۹۲۶-میگنیشیا فاس- کھانسی بہت زیادہ- دردِ سینہ- رات کے وقت اور لیٹنے سے درد میں ترقی-

۲۹۲۷-فیرم فاس- گاڑھا سبز رنگ کا بلغم خارج ہو- چھاتی میں درد- لیکن خوشی سے افاقہ ہو- جب کھانسی ہو- چھاتی پر ہاتھ رکھ لے- مرطوب ہوا میں علامات میں زیادتی-

۲۹۲۸-کلکریا فاس- بالخصوص ڈبہ اطفال کیلئے- جبکہ کھانسی کے ساتھ سبز رنگ کی قے بھی خارج ہو- صبح کے وقت زیادتی- چھاتی میں درد اور سردی ہی بڑھے

ڈبہ اطفال کیلئے ہومیوپیتھک ادویہ

۱- ایکونٹ ۳x- بخار کی علامات- کوتاہ دمی- اور تواتر نبض پر- ابتدائے مرض میں دیگر ادویہ کے ہمراہ-

۲- انٹیم ٹارٹ ۱۲x- جب مرض سے پہلے سر میں سردی لگی ہو- یا انفلوئنزا ہوا ہو- اور بلغم مقدار میں زیادہ اور آسانی سے نکلے-

۳۔ بیلے ڈونا ×۳۔ کھانسی خشک اور چھوٹی۔ چہرہ ٹمٹماتا ہوا۔ سردرد۔ بہت کم اس دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

۴۔ برائی اونیا ×۳۔ جبکہ سوزش غشا تک پہنچ جائے۔

۵۔ فاسفورس ×۳۔ تھوک مٹیالے رنگ کی۔ دقت تنفس۔ چھاتی کی ہڈی کے نیچے درد ہو۔

۶۔ سلفر۔ جبکہ مریض کو بیماری سے آرام ہو۔

پلیوریسی

۱۔ ایکونٹ ×۳۔ شدید بخار۔ کھانسی خشک۔ ابتدا میں جبکہ مادہ غشا میں جمع نہ ہوا ہو

۲۔ برائی اونیا ×۳۔ دقت کے ساتھ کوتاہ دمی۔ گویا سانس صرف شکم کے عضلات سے متعلق ہے۔ کھانسی بار بار ہو۔ جھٹکے لگیں اور پہلوؤں میں دردیں ہوں خشک کھانسی یا لیسدار بلغم۔ تھکان۔ چڑچڑاپن اور بے آرامی۔

نوٹ۔ جب تک بخار ساتھ رہے۔ ایکونٹ دیتے رہیں۔ آرام کے بعد سلفر ضرور دیں

اجتماع الماء فی الریہ

پھیپھڑوں کے غلاف میں آبی رطوبت جمع ہو کر خفیف سی حرارت اور تنگیٔ تنفس پیدا کر دیتی ہیں۔ کھانسی آتی ہے اور پانی جیسا پتلا بلغم خارج ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پر ورم اور عام آثار استسقا کے پائے جاتے ہیں۔ جسکی وجہ سوء مزاج سرد ہے کیونکہ ایسی حالت میں بخارات پھیپھڑے میں جمع ہو کر پانی کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

علاج

مطب۔ عام طور وہی اصولِ علاج ہے۔ جو استسقا میں ملحوظ رکھا جاتا ہے

یعنی مدرات و مسہلات کا استعمال کرانا مثلاً لعوق عنصل ہمراہ شربت زوفا و عرق مکو یا سفوف غافث ہمراہ اونٹنی کے تازہ دودھ کے پلانا مفید ہے اس آلہ کے ساتھ جو اس کام کیلئے بنایا گیا ہے - پانی نکالنا بہت جلد فائدہ دیتا ہے - بشرطیکہ مریض برداشت کر سکے - دیگر جو علاج استسقا میں درج ہے - استعمال میں لائیں -

جوشاندہ - انجیر زرد ۵ عدد - زوفائے خشک - ملٹھی - پرسیاؤشاں ہر ایک ۷ ماشہ مویز منقیٰ ۱۱ عدد - سپستان ۱۱ عدد - جوشاندہ کر اور شربت زوفا ملا کر پلائیں اور گل بابونہ - بابونہ - اکلیل الملک - بابونہ - حلبہ - سعد کوفی - ریوند چینی کو آب مکو میں پیس کر اندر روغن گل میں پکا کر ضماد کریں -

اگر پیپ سینہ میں جمع ہو - تو بقدر برداشت گندھک نیم برشت انڈے میں ملا کر کھلائیں -

ہومیوپیتھک علاج

HYDROTHORAX

اگر سوزش کا نتیجہ ہو - جو سوزش کہ تازہ ہی ہو - ایپس ۳x ہر تین گھنٹے کے بعد دیں - اگر دیر سے ہو - تو سلفر ۳ ہر چوتھے گھنٹے بعد دیں - اگر امراض قلب کا نتیجہ ہو - تو آرسنکم آیوڈائڈ ۳x دن میں تین دفعہ عین بعد غذا دیں - فکر - پیاس لرزہ - ضعف لاغری آرسنکم ۳ ہر ۲ گھنٹے بعد دیں -

اورام حجب اغشیہ معالیق و عضلات صدر و متصل آنہا

چنانچہ ہر موقعہ اور محل کے لحاظ سے اور باعتبار بساطت و ترکیب ہر ادرم کا نام علیحدہ علیحدہ رکھا گیا ہے - مثلاً

۱- ذات الجنب خالص - اس ورم کو کہتے ہیں - جو کہ غشا مستبطن اضلاع تمام (جو

غشا پہلو کی ہڈیوں کو ڈھانپے ہوئے ہے) یا اس حجاب میں ہو۔ جو کہ آلات غذا و آلات تنفس کے درمیان حائل ہے۔

۲۔ ذات الجنب غیر خالص۔ جب ورم ان عضلوں میں واقع ہو کہ پسلیوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ یا پسلیوں کی بیرونی جھلی میں ہو۔

۳۔ ذات العرض۔ ورم اُس غشائے سینہ میں ہو۔ کہ جو پشت کے ساتھ اتصال رکھتی ہے۔

۴۔ ذات الصدر۔ ورم اُس غشا میں ہو کہ جو سینہ کے ساتھ اتصال رکھتی ہے۔

۵۔ برسام۔ ورم اس پردے میں ہو۔ جو کہ درمیان معدہ اور جگر کے حائل ہے۔ اور یہ پردہ اس حجاب سے علیحدہ ہے جو کہ آلاتِ غذا اور آلات تنفس کے درمیان واقع ہے۔ اور عام طور پر اسکو دیافرغما کہتے ہیں۔

۶۔ شوصہ۔ پچھلی پسلیوں کے اندر کے پردے میں ورم کا نام ہے۔

۷۔ خانقہ۔ جو ورم عام ڈھانکنے والی اغشیہ میں ہو۔ اس نام سے موسوم ہے۔ کیونکہ دم گھٹ کر مریض مر جاتا ہے۔

علامات۔ ذات الریہ اور ان اورام کے درمیان امتیازی فرق یہ ہے۔ کہ ذات الریہ میں نبض موجی اور ضیق النفس شدت کے ساتھ ہوتا ہے۔ برسام میں بھی زوالِ عقل واقع ہوتا ہے۔ اسلئے سرسام اور برسام میں تمیز دیگر علامات سے کی جاتی ہے۔

ذات الکبد اور ذات الجنب وغیرہ میں تمیز یہ ہے۔ کہ ذات الکبد میں رنگ زرد ہوتا ہے اور کھانسی کا ہونا لازمی نہیں ہوتا۔ اور جگر کی طرف ثقل اور الم ہوتا ہے اور بالاکثر بول غلیظ آتا ہے۔ جب تھوک کا قوام اور رنگ اعتدال پر آجائے۔ تو ان اورام میں مادہ کے پختہ ہونے کی دلیل ہوا کرتی ہے۔ بہت جلد مادہ کو تھوک کے ذریعہ صاف کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ علاوہ ازاں بعض اوقات

ہوائے غلیظ نواحی پہلو میں اور غشاؤں کے درمیان رک جاتی ہے۔ اور درد پیدا کرتی ہے۔ اور ظاہرا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ذات الجنب ہے۔ حالانکہ یہ بلا ورم ہونے کے باعث حقیقی نہیں ہوتی۔ پس ایسی حالت میں نہ تو بخار ہوگا اور نہ عوارضات میں شدت ہوگی۔ اور اکثر ضمادات محلل سے آرام آجائیگا۔

اسباب۔ بلغم شور۔ صفرا۔ خون اور ان کی آمیزش مادۂ مرض ہوا کرتے ہیں یکلخت سردی کا لگ جانا اور حرارت شدید کا پہنچنا۔ نیز موسم کی تبدیلی کا اثر خون پر ہونا ایسے واقعات ہیں۔ جو مادۂ مرض کیلئے سبب واصلہ ہوا کرتے ہیں۔ شراب تیز کا پینا نیز نزلہ کا گرتے رہنا اور بہت سرد پانی اور غلیظ سرد اغذیہ کا استعمال بھی اس کے اسباب میں سے ہیں۔

نوٹ۔ (۱) جب تک تھوک پتلی اور کم مقدار میں خارج ہو۔ زمانہ ابتدا سمجھنا چاہیئے۔ لیکن اگر متواتر یہی حالت رہے تو مرض کے مہلک ہونے کا خطرہ ہے۔ بالخصوص جبکہ تھوک کم یا بالکل نہ ہو۔ یا کچی۔ سرخ۔ نیلی۔ سیاہ یا لیسدار ہو۔ پیشاب سرخ رنگ بدبودار اور میلا ہو۔ درد پشت تک بڑھتا چلا جائے ماؤف جانب لیٹنے سے درد شدید ہو۔

(۲) عوارضات میں زیادتی ہو۔ لیکن ساتھ ہی تھوک زیادہ مقدار میں اور آسانی کے ساتھ خارج ہو۔ قوام بھی قدرے غلیظ اور رنگ زردی مائل پایا جائے۔ تو یہ زمانہ تزائد کہا جائیگا۔ اور جب تھوک پختہ ہو کر کافی نکلے۔ اور عوارضات میں تخفیف ہو۔ تو اس کو زمانہ انتہا کہنا چاہیئے۔ مریض تندرست ہو جائیگا۔ لیکن اگر یہ حالات نہ ہوں۔ اور ہاتھ پاؤں تو سرد ہوں مگر اندرونی اعضا میں سوزش پائی جائے۔ تو حالت خراب سمجھنی جائے۔

(۳) اگر درد پسلیوں کے سروں کی طرف مائل ہے۔ اور ہذیان۔ درد

تنگیٔ تنفس اور بخار میں شدت ہے - تو برسام ہے - اور اگر درد کی ٹیسیں دونو شانوں کے نیچے پائی جائیں - اور نبض لین ہو تو ذات الجنب غیر خالص عضلی ہے - لیکن اگر نبض منشاری اور تنگیٔ تنفس کم ہو تو ورم پسلیوں کی باہر کی جھلی میں ہوگا - اور اگر ورم باہر محسوس ہو تو سمجھنا چاہیئے - جلد بھی ماؤف ہے -

(۴) ذات الصدر میں ضماد سینہ پر لگائیں اور ذات العرض میں درمیان ہر دو شانہ کے -

علاج

اصول - ان اورام کا علاج وہی ہے - جو ذات الریہ میں درج ہے -

مطب - ذات الجنب خالص کہ جس کا مادہ خون ہو - ابتدا میں جانب مخالف کی رگ باسلیق کھولیں - اور بعد تیسرے روز دوبارہ فصد کریں - اور خون جانب موافق سے لیں - تاکہ مادہ عضو ماؤف سے بلا واسطہ خارج ہو - اور بعد فصد مفصلہ ذیل نسخہ استعمال کریں -

۲۹۲۹ - جوشاندۂ ذات الجنب و ذات الکبد - عناب ۵ عدد - سپستان ۱۱ عدد - خطمی ۳ ماشہ گاؤزبان ۳ ماشہ - مویز منقیٰ ۵ عدد - مصری ۳ تولہ یا شربت بنفشہ ۲ تولہ ہمراہ شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ یا خولنجاں ۵ ماشہ - بشرطیکہ دموی ہو - اگر صفرا کی شمولیت ہو - تو مویز منقیٰ کی ضرورت نہیں - اگر قبض ہو تو فلوس خیارشنبر ترنجبین اور شیرخشت بڑھا دیں - اور ماء الشعیر پینے کو دیں اور بنفشہ - آرد جو خطمی - روغن گل میں پکاکر ضماد کریں نطول بھی بعض اوقات مفید ہوتا ہے - نسخۂ نطول - بنفشہ - مکو - گلسرخ - بابونہ اکلیل الملک پانی میں جوشدیں اور گرم گرم سے جو بقدر برداشت ہو - نطول کریں شربت زوفا چٹائیں -

خانقہ کے موقعہ پر ہر دو طرف کی فصد لینی چاہیئے - اور شوصہ کیلئے پہلے تنقیہ

کرلینا لازم ہے۔ مادہ کو باہر کی طرف لانے کیلئے ناری سینگیاں لگانا مفید ہیں۔
مادۂ خالص صفراوی کیلئے بعض اوقات لعاب بہدانہ۔ شربت نیلوفر وغیرہ دینا پڑتا ہے۔ اور اگر بلغم زیادہ ہو تو نسخۂ بالا میں اسطوخودوس انجیر زرد۔ زوفائے خشک۔ مویز منقیٰ شامل کرلینا اور لعوق کتان وغیرہ کھلانا بہت مفید ہے۔ دواء المسک معتدل۔ خمیرہ گاؤزبان حکیم ارشد والا۔ اور شربت ابریشم وغیرہ استعمال کرنا بہت مفید بتایا گیا ہے۔

مجربات اورام متذکرہ بالا۔

۲۹۳۰۔ خیسانده ذات الجنب حار۔ عناب ولایتی ۵ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد۔ عنب الثعلب ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ تخم خبازی ۳ ماشہ۔ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ۔ آب مروق عنب الثعلب ۹ ماشہ ملاکر اور شربت بنفشہ ملاکر پلائیں۔ ادویہ کو رات بھر بھگو رکھنا چاہیے۔ صبح کو بھگوئیں۔ اور شام کو دیں۔

۲۹۳۱۔ جوشانده ذات الجنب ذات الصدر وغیرہ بلغمی و سوداوی۔ عناب ۵ عدد سپستان ۱۱ عدد۔ مویز منقی ۵ عدد۔ انجیر زرد ۵ عدد۔ ملٹھی مقشر۔ پرسیاؤشاں تخم خطمی تخم خبازی۔ گل بنفشہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ جو مقشر نیکوفتہ ۹ ماشہ۔ جوشیدہ کر خمیرہ بنفشہ بقدر ضرورت اور روغن بادام ملاکر دیں۔ جب بخار کم ہو۔ تو زوفائے خشک ۵ ماشہ۔ بھی شامل کرلیں۔ جب منضج ہو جائے۔ تو ترنجبین۔ شیرخشت۔ مغز فلوس خیارشنبر ملاکر مسہل دیں۔ اور اگر تبرید کی ضرورت پڑے۔ تو عرق مکو اور عرق گاؤزبان میں اسپغول اور بہدانہ کا لعاب شربت بنفشہ ملاکر دے سکتے ہیں۔ اسی طرح عمل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ مادہ کا تنقیہ کامل طور پر ہو جائے۔

۲۹۳۲۔ شاخ گوزن۔ گائے کے بول میں تین شب در دز تر رکھیں۔ اور گ

دیں۔ پھر آک کے دودھ میں اور اسکے بعد آب کوار گندل میں آگ دیں۔ قدر خوراک ۲ رتی یا کم و بیش۔

۲۹۳۳۔ اگر موسم سرما میں حملہ ہؤا ہو۔ تو مویز منقیٰ ۵ عدد۔ زوفا ۳ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ۔ عرق سونف اور عرق مکو میں جوش دیں۔ اور صاف کر کے پلائیں۔

۲۹۳۴۔ **جوشاندہ خاص ذات الجنب ہر قسم**۔ عناب ۵ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ خیارین کوفتہ ۶ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ پرسیاؤشاں ۳ ماشہ۔ جوشاندہ چھان کر شیرہ مغز تخم ہندوانہ یا شیرہ کاہو یا خیارین۔ یا مغز تخم کدو یا خرفہ یا مغز بادام یا ملٹھی وغیرہ ڈال کر پلائیں اور شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر سے میٹھا کر کے دیں۔ عرق گاؤزبان۔ عرق مکو۔ عرق شاہترہ یا عرق نیلوفر ملا کر پلائیں۔ تنقیہ کیلئے مغز فلوس۔ ترنجبین اور روغن بادام بڑھا کر مسہل دیں۔

۲۹۳۵۔ **قیروطی مجرب**۔ بنفشہ۔ مکو۔ بابونہ۔ کوکنار۔ ملٹھی۔ باقلا ہر ایک ۵ تولہ آدھ سیر پانی میں جوش دیکر بکری کے گردہ کی چربی ۲۳ ماشہ روغن گل ۵ تولہ۔ روغن بابونہ ۱۲ ماشہ داخل کر کے پھر جوش دیں۔ جب پانی جل کر روغن رہ جائے۔ تو اتار لیں اس سے درد کی جگہ پر مالش کریں۔

۲۹۳۶۔ **قیروطی محلل**۔ مجرب و معمول۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی۔ تخم السی ہر ایک ۷ ماشہ ایک پاؤ پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ چھان کر گل روغن ۴ تولہ ملا کر جوش دیں۔ تیل رہجائے موم چھوڑ دیں اور کپڑے پر لگا کر نیمگرم درد کی جگہ چپکائیں۔

وجع الصدر ریحی کیلئے۔

۲۹۳۷۔ روغن بابونہ میں مصطگی رومی اور زنجبیل ملا کر نیمگرم مالش کریں۔

۲۹۳۸۔ تکمید۔ تخم قرطم ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ درنباد ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ نمک شور ۶ ماشہ۔ گلاب خالص میں جوش دیکر صاف کریں اور بخارات پہنچائیں۔

۲۹۳۹- تکمید- آرد ماش کو عرق سونف میں خمیر کریں- اور روٹی ایک طرف پکائیں- اور روغن موم سے چرب کریں- اور زنجبیل حلتیت- فلفل سیاہ- انیسوں باریک کر کے اوپر چھڑک کر گرم گرم باندھیں-

۲۹۴۰- تدہین- روغن دارچینی- روغن موم- روغن قرنفل- روغن مصطگی- روغن نارجیل ملا کر ہاتھ پر لگائیں- اور سینے پر مالش کریں-

۲۹۴۱- حبوب ذات الجنب غیر حقیقی- ریوند خطائی- تربد سفید- بسفائج- غاریقون ہر ایک ۲ ماشہ- شحم حنظل ۲ دانگ- ایارج فیقرا- حب النیل- نمک ہندی ہر ایک ۲ ماشہ پوست ہلیلہ زرد- ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک درم- گوگل- کتیرا ہر ایک ایک دانگ- باریک کر کے عرق سونف میں گولیاں بنا کر ایک تولہ پچھلی رات کو عرق گاؤزبان- عرق عنب الثعلب کے ہمراہ استعمال کرائیں- اور صبح یہ دوا دیں- عنب الثعلب- مویز منقی- انجیر زرد- اصل السوس سونف- بیخ بادیان- بنجکاسنی- گل بنفشہ- اسطوخودوس- حب القرطم- پرسیاؤشاں انیسون تخم کشوث- تخم کرفس- ریوند چینی- گلسرخ- بسفائج- سنا مکی- عرق عنب الثعلب اور عرق گاؤزبان میں رات بھگو کر صبح جوشاندہ بنا کر اور ترنجبین- املتاس اور گلقند گھوٹ کر اور شیرہ مغز بادام ڈالکر دیں- اور پیاس کے وقت عرق گاؤزبان دیں- شام کو شربت بنفشہ ۳ تولہ- عرق سونف ۵ تولہ ہمراہ تخم ریحاں کے دیں-

۲۹۴۲- حب ذات الجنب مزمن- پہلو- سینہ اور پسلی کا پرانا درد- نسخہ- شاخ گوزن ۶ ماشہ- نمک لاہوری ۶ ماشہ- موم ۶ ماشہ- باریک پیکر چنے کے برابر حبوب بنائیں صبح اور شام ایک ایک کھلائیں- مرزائی ۶ ماشہ باریک کر کے شکر سفید ۶ ماشہ ہمراہ انڈے کی سفیدی میں حل کریں- اور ایک کپڑے پر لگا کر درد کی جگہ پر چپکا دیں- اور اگر درد کسی قدر زیادہ ہو تو تسکین کیلئے روغن دارچینی- روغن افیون- روغن موم ملا کر نیم گرم مالش کریں- اگر درد سینہ ہے- تو تخم رائسلین ۲ تولہ پانی میں پیکر نیم گرم لیپ کریں-

۲۹۴۳-قیروطی جملہ اقسام-برگ حنا خشک-گل بنفشہ-پرسیاؤشان-تخم کنوچہ-
تخم خطمی-تخم خبازی-تخم کتان-تخم حلبہ ہموزن تولہ گلسرخ ۱۰ تولہ-سب کو رات بھر تین
پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں-صبح صاف کرکے دوبارہ جوشدیکر چھان لیں-اور روغن کنجد
آدھ سیر-چربی شیر ۴ تولہ-چربی گردہ ۴ تولہ-موم سفید ۲ تولہ ملاکر آگ پر رکھیں-اور منہ
بند کردیں حتیٰ کہ پانی جذب ہوجائے-احتیاط سے کھلے منہ والی شیشی میں رکھیں-
ذات الجنب-ذات الصدر-وجع الورک-عرق النسا اور وجع المفاصل کیلئے مقام ماؤف
پر دو تین دفعہ دن میں ملیں اور جذب کریں-

۲۹۴۴-حبوب مقوی دافع ذات الجنب-مشک خالص میعہ یابسہ-تخم قرطم-
دارچینی-برگ سداب-مقل ارزق-ریوند چینی-ست لوبان-ست پودینہ-نانخواہ مصطگی
رومی-زعفران خالص باریک کرکے اور شہد خالص میں ملاکر حبوب بقدر مونگ سایہ میں خشک
کریں-اور محفوظ رکھیں-اور بوقت ضرورت ایک یا دو گولی ھمراہ مناسب بدرقہ دیں
اگر سینہ میں پیپ رکی ہوئی ہو-تو یہ نسخہ دیں-

۲۹۴۵-شہد خالص عرق عنب الثعلب میں حل کرکے پلائیں اور یا پہلے تخم خطمی
پوٹلی میں باندھکر عرق عنب الثعلب میں جوشدیکر صاف کریں اور شہد حل کرکے نیمگرم پلائیں

۲۹۴۶-اندمال کیلئے-کاغذ خام سوختہ-بسد احمر-شاخ مرجان-برگ گاؤزبان
سوختہ-گل کیلہ سوختہ-گل سیوتی سوختہ-خاکستر خراطین سوختہ-خرمہرہ سوختہ-خاکستر
برگ ڈھاک-ابریشم خام سوختہ-کہربا شمعی-گل مختوم-گل داغستانی-برگ زرد سلسلہ
سوختہ باریک کرکے سفوف بنائیں-۲ ماشہ لیکر استعمال کریں-اور بعدہٗ عرق سونف میں
زعفران حل کرکے پارچہ بیز کریں اور شربت ابریشم ڈالکر اور زہر مہرہ خطائی گھساکر ملا
لیں اور نیمگرم پلائیں-

۲۹۴۷-حبوب شوصہ باردہ-مغز تخم ریٹھہ ۱ تولہ-توتیائے سبز ۶ ماشہ باریک

کرکے عورت کے دودھ میں گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک گولی ہمراہ مناسب بدرقہ کے دیں۔ نیز آک کی جڑھ کی چھال ایک چاول عورت کے دودھ کے ساتھ لعوق بنا کردیں اور اضلاع پر مالش کریں۔

۲۹۴۸۔ ضماد ذات الجنب۔ جو کہ دم بلغمی سے ہو۔ نسخہ۔ مغز فلوس خیار شنبر۔ تخم خطمی تخم کتان۔ گل بابونہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ آب برگ عنب الثعلب سبز میں حل کریں۔ گل روغن کو آگ پر رکھیں۔ موم سفید اسمیں پگھلائیں۔ اور دیگر ادویہ باریک کرکے شامل کر کے ضماد کریں۔

ڈبہ اطفال

۲۹۴۹۔ جوشاندہ عناب ۲ عدد۔ لسوڑیاں ۵ عدد۔ تخم خطمی ۱۰ ماشہ۔ گاؤزبان ۱۰ ماشہ زوفا خشک ۱۰ ماشہ۔ سونف ۱۰ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر۔ شیر خشت ۶ ماشہ دیں۔ اور اگر اسہال نہ ہوں۔ تو شافہ رکھیں اور روغن کسٹرائل انگریزی پلائیں اور السی کو باریک کرکے بطور پلٹس کپڑے پر لگا کر نیم گرم پسلیوں پر چپکا دیں اور روئی رکھ کر باندھ دیں۔ مادہ حار کیلئے مفید ہے۔

۲۹۵۰۔ جوشاندہ مادہ باردہ۔ گل گاؤزبان ۱۰ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۱۰ ماشہ۔ ابریشم خام ۱۰ ماشہ۔ بیخ سوسن ۱۰ ماشہ۔ انجیر زرد ۱۰ ماشہ۔ مویز منقی ۱۰ ماشہ۔ سونف ۱۰ ماشہ۔ زوفا خشک ۱۰ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۱۰ ماشہ بنفشہ ۱۰ ماشہ۔ املتاس ۳ ماشہ۔ جوشدیکر پلائیں۔ ان ادویہ میں کمی بیشی رائے طبیب پر منحصر ہے۔ روغن تارپین اور کسٹرائل یا روغن تارپین اور روغن کنجد کی مالش کرکے روئی باندھ دیں۔ اس کے تین چار روز بعد اس میں املتاس اور شیر خشت زیادہ کرکے مسہل دیں۔ ورنہ حب ڈبہ اطفال ذیل کے ہمراہ یہی جوشاندہ دیں۔

۲۹۵۱ - حب ڈبہ اطفال - پارہ - گوگرد - تربد سفید - حب السلاطین مدبر - مغز تخم بیدانجیر باریک کر کے مونگ برابر گولیاں بنائیں - ایک ماہ کا بچہ ہو - تو صرف آدھی گولی یا قدری زیادہ دیں - اسی طرح عمر کے لحاظ سے بڑھائیں - لیکن ۲ گولی سے زیادہ نہ دیں -

ہومیوپیتھک علاج

انگریزی میں پھیپھڑوں کی غشا کی ورم کو PLEURISY کہتے ہیں -

مفصلہ ذیل ادویہ جملہ اورام مذکورہ بالا میں مستعمل ہیں - اسلئے ان کے ماتحت جملہ علامات کا ذکر کر دیا گیا ہے -

۲۹۵۲ - ایکونٹ ۳x - ابتدائے مرض میں دو چار خوراکوں کے بعد پسینہ شروع ہو جاتا ہے - اور جلد کی گرمی - پیاس - سرعت نبض وغیرہ علامات میں تخفیف پائی جاتی ہے -

۲۹۵۳ - برائی اونیا ۳x - یہ ذات الجنب وغیرہ میں بہت ہی کار آمد دواہی پہلوؤں میں ضربان والی تکلیف دہ درد - حرکت یا سانس سے زیادہ تکلیف ہو - کھانسی خشک لیکن شدید درد ساتھ ہو - یا لیسدار چمکیلا بلغم خارج ہو - کوتاہ دمی - وقت تنفس اور تواتر پایا جائے - جو کہ شکم کے عضلات سے ہی آتا جاتا محسوس ہو - بے آرامی بے چینی - بعد ایکونٹ کے زیادہ موزوں ہے - ہر ایک خوراک ۱ سے ۲ گھنٹے بعد دیں

۲۹۵۴ - آرسنکم ۱۲x - پیچیدہ قسم - جبکہ مواد کثیر غشا میں جمع ہو گئے ہوں سانس دبا ہوا اور دکھ کے ساتھ آئے - کبھی کبھی دم گھٹ جائے - بدن ٹھنڈا - تھکان -

۲۹۵۵ - آیوڈیم ۶x - ضعیف لوگ جن میں بیماری لمبی ہو جائے - جب مادہ جمع ہو جائے - تو بھی ایکونٹ یا برائی اونیا کے ہمراہ ٹیوبرکلر مریضوں میں بھی مفید ہے -

۲۹۵۶ - فاسفورس ۶x - ذات الریہ بھی شامل ہو - لاغر لوگوں میں جبکہ پھیپھڑوں میں ذکاوت حسی ہو - دق کی طرف میلان ہو - تھوک پیلی - اور لاغری -

۲۹۵۷-اینٹی مونیم ٹارٹ ۳ش-کھانسی گلے میں خرخراہٹ اور بلغم کا رکے رہنا-وقت تنفس-بعض اوقات متلی-کثرت سے بلغم آئے-نضر کن-دم رکتا ہوا معلوم ہو۔

۲۹۵۸-آرنیکا ۳x-بہت طویل اور سخت ورزش کے بعد یا ضربہ سقطہ کا نتیجہ ہو-بہت مادہ جمع ہو اور درد اور تکلیف ہو-اس سے مادہ پختہ جلد ہوگا۔

۲۹۵۹-سلفر ۳x-جب چھاتی میں چیرنے والی درد کو رکاوٹ ہو-تو اس کے بعد سلفر علاج کو مکمل کردیگی۔

۲۹۶۰-ایسڈ ٹینک ۳ش-یک لخت-بہت مقدار میں پیپ خارج ہو۔ تمام اقسام میں خون نکالنے کی ممانعت ہے-بالکل آرام دینا چاہیئے-اور گاؤ تکیہ کے سہارے پر لیٹنا چاہیئے۔

ذات الجنب غیر طبعی-درد پہلو یا پسلی ریحی PLEURODYNIA

۲۹۶۱-ایکونٹ ۳x-ابتدا میں سردی کے باعث بخار بے آرامی-حرکت سے درد۔

۲۹۶۲-کالی کارب ۳ش-چھاتی میں کاٹنے والا درد-شام کو لیٹنے کے بعد اندر سانس لینے میں جھجھک۔

۲۹۶۳-اکیٹیا ریسموزا ۳ش-اسکے بعد دیں، جبکہ دیکھیں کہ درد عضلاتی ہے اور مریض کو ضعف بڑھ رہا ہے-یا محض عصبی-پیشاب میں بدنظمی ہسٹریکل لڑکیوں میں۔

۲۹۶۴-آرنیکا ۳x-اگر محنت و مشقت کے بعد واقع ہو۔

۲۹۶۵-چیلی ڈونیم ۱x-اگر دائیں طرف درد ہو۔

۲۹۶۶-ریننکولس ۱x-اگر درد بائیں جانب ہو۔

بائیو کیمک علاج

۲۹۶۷-فیرم فاس ×۳- بخار اور درد- ایک طرف چبھن سخت- کھانسی کم سیالس میں تواتر- ہمراہ ایکونٹ ابتدا میں-

۲۹۶۸-کالی میور ×۳- دوسرے درجہ پر- لیسدار بلغم خارج ہو- ہمراہ ایکونٹ-

۲۹۶۹-نیٹرم میور ×۳- ایسا معلوم ہو کہ پانی کی طرح کوئی مادہ اندر جمع ہو گیا ہے-

۲۹۷۰-کلکریا سلف ×۳- پھیپھڑوں کے اندر ریم پڑنا شروع ہو گئی ہو-

۲۹۷۱-کلکریا فاس ×۳- مزمن صورت میں- سانس میں تکلیف- کھانسی کی اذیت رات کو زیادتی- بخار کم یا بالکل نہ ہو- موسم کی تبدیلی کے وقت ترقی ہو-

سل ودق

ٹیوبرکلوسس یا سل

تعریف یہ ایک متعدی اور مہلک مرض ہے- جو بدن انسان کے مختلف حصص میں پیدا ہو کر ایک خاص قسم کا زخم پیدا کر دیتا ہے- اور مریض کو تپ دق لاحق ہو جاتا ہے- اور اسطرح مریض جلد یا آہستگی کے ساتھ لاغر ہو کر مر جاتا ہے-

اسباب- تحقیقات حاضرہ کی رو سے خاص قسم کے جراثیم اس کا سبب ہیں- جنکو بے سی لس ٹیوبرکلوسس یا عصا درنیہ کہتے ہیں- ان کی نشو و نما اور اثر مریض کے بدنی حالات پر منحصر ہے- جب یہ جراثیم بدن انسان میں داخل ہوتے ہیں- تو اپنی مناسب جگہ تلاش کر کے عضو کی ساخت میں چسپاں ہو جاتے ہیں- ان کے اس عمل سے اس جگہ ابھار نمودار ہوتا ہے- اور اسی ابھار کو ورن یا دانہائے سل سے تعبیر کیا جاتا ہے- ان کے نمود کے ساتھ ہی تپ دق ظاہر ہوتا ہے-

بدن لاغر اور کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ دانے پھٹ کر زخم کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ اگر مریض زبردست قوتِ مدافعت رکھتا ہے۔ بدن کی روح حیوانی خوب کام کرتی ہے۔ موسم اور مکان نیز شہر اور اسکی آب وہوا مرض کا قدرتی مقابلہ کرتے ہیں خاندانی اثر بھی نہیں۔ تو ممکن ہے۔ ابتدا میں جراثیم خود بخود تباہ ہو جائیں۔ ورنہ بحالت دیگران کا بڑھنا لازمی ہے۔

اقسام طب قدیم میں پھیپھڑوں کے زخم جن کا سبب عصا درنیہ ہو۔ سل کہلاتے ہیں اور اب چونکہ یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ اس قسم کے زخم دوسرے اعضاء مثلاً امحاء۔ غدود وغیرہ میں پائے جا سکتے ہیں۔ اس مرض کے کئی اقسام ہیں مثلاً اگر سل آنتوں میں ہو۔ تو سل معوی کہا جائیگا۔ غدود میں پیدا ہونیوالی سل کو سل غدودی کہا جاتا ہے۔ اور یہی خنازیر کی صورت میں نمایاں ہوتی ہے۔ اغشیۂ دماغ میں اگر اس کا اثر ہو۔ تو سل اغشیہ دماغی کہا جائے گا۔ علیٰ ہذا القیاس سل کا اثر زبان لوزتین۔ غدود گلہ۔ حنجرہ۔ طحال۔ جلد جرام مغز وغیرہ پر بھی ہو سکتا ہے۔ اور موضع اور موقع کے مطابق ان کے نام علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ان کے حالات اور علامات کے مطابق تشخیص اور علاج کرنا چاہیئے۔ لیکن اس جگہ ہمارا مقصد سل ریوی یعنی پھیپھڑوں کی سل سے ہے۔ اور اسی کے متعلق ہم تمام بحث کرینگے۔

یہ جراثیم کیا ہیں؟ کسطرح نشو ونما پاتے اور مرض کا موجب ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں اس مرض کے پھیلنے کے کیا وجوہات ہیں۔ اور اسکو کسطرح روکا جا سکتا ہے ان امور پر رسالہ سل ودق میں مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہر طبیب اور تعلیم یافتہ شخص کو اس رسالہ کا مطالعہ ضروری اور نہایت مفید ہے۔

سِل رِئوی

تعریف۔ جبکہ جراثیم سل پھیپھڑوں پر حملہ آور ہوں۔ تو اس وقت اس سل کو سل رئوی کہا جاتا ہے۔

اسباب۔ جیسا اوپر ذکر کیا گیا جراثیم سل تنفس کے ذریعہ پھیپھڑوں میں داخل ہو کر اپنا کام شروع کر دیتے ہیں۔ یہ مرض عام طور پر جوانوں میں پایا جاتا ہے۔ بعض اوقات نمونیہ کالی کھانسی اور خسرہ وغیرہ کا نتیجہ ہوتا ہے۔

اقسام۔ اطبا میں سل کے معنی صرف رئوی کے ہیں۔ اس میں مریض کے ایک یا دونو پھیپھڑوں میں زخم ہو جاتے ہیں۔ کھانسی اور پھر کھانسی کے ساتھ خون اور پیپ بطور بلغم خارج ہوتا ہے۔ بخار پایا جاتا ہے۔ اور مریض دن بدن لاغر ہوتا جاتا ہے۔ جراثیم عموماً پھیپھڑے یا پھیپھڑوں کے بالائی حصے کی عروق شعریہ یا ان کے ہوائی کیسوں میں جاگزیں ہوتے ہیں۔ اور وہاں ابھار پیدا کر لیتے ہیں۔ جو بوجہ سخت ہونے کے مادت پھیپھڑے کے اس حصہ کو سخت کر دیتے ہیں۔ آہستہ آہستہ یہ اُبھار نرم صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ اور کھانسی کی حرکت کے باعث وہاں یہ ابھار پھٹ کر زخم پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ مواد خارج ہونا شروع ہوتے ہیں اور پھیپھڑوں کی حرکت انقباضی اور انبساطی سے اور زخم بھی علی ہذالقیاس نمودار ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ ممکن ہے تمام پھیپھڑا گل جائے۔ یا شاذونادر زخم مواد سے صاف ہو کر صحت ہو جائے ایسا بھی پایا گیا ہے۔ کہ یہ ابھار سخت ہی ہوتے جائیں۔ اور یا تو یہ جگہیں مندمل ہو جائیں اور مریض بچ جائے۔ اور یا پھیپھڑوں میں ان مقامات کے اندر زخم ہو جائیں۔

ان تمام صورتوں میں قدرت نے دو اقسام مقرر کئے ہیں۔ ایک قسم تو

وہ ہے کہ جراثیم سل قوت اور تیزی کے ساتھ اپنا عمل کرتے ہیں۔ اور بہت جلد مریض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس قسم کو سل حاد کہتے ہیں۔ اور دوسری قسم یہ ہے کہ مریض دیر تک زندہ رہتا ہے۔ کیونکہ جراثیم نہایت آہستگی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اسکو سل مزمن کہا جاتا ہے۔

حاد سل رئوی

تعریف۔ اس مرض میں تمام جرم ریہ ماؤف ہوتا ہے اور بعض اوقات عام مرض سل میں رئوی حاد بھی شامل ہوتا ہے۔ اسکی ایک قسم نمونیہ کے ماتحت بھی پائی جاتی ہے جس کا ذکر علیحدہ کیا جائے گا۔

علامات۔ یہ مرض نہایت ہی دھوکا دینے والا ہے۔ ابتدا میں سل یا دق کے کوئی علامات نہیں ہوتے۔ صرف بخار ہوتا ہے۔ جو صبح کے وقت نارمل اور شام کو ۱۰۱ سے ۱۰۲ تک ہو جاتا ہے۔ شاذ و نادر اس کا الٹ بھی ہوتا ہے۔ رات کو پسینہ اور کھانسی ہوتی ہے اور بلغم غلیظ کا اخراج ہوتا ہے جس میں ریم اور بوسیدہ پھیپھڑے کے ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔ لاغری اور ضعف غیر معمولی طور پر نمایاں صورت اختیار کر لیتے ہیں تنگیٔ تنفس اور بدن کی رنگت نیلی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ یہ آخری علامت تو علامت خصوصی متصور کرنی چاہیے۔

پہلے تو خاص طور پر کوئی فرق معلوم نہیں ہوتا لیکن چند روز میں ماؤف جگہوں پر انگلیوں کے پوروں کی ضربان کے جواب میں ٹھوس آواز سنائی دیتی ہے۔ البتہ سٹیتھسکوپ کے ذریعہ سننے سے بعض مقامات پر گہری خرخراہٹ محسوس ہوتی ہے۔ اور باریک غیر معمولی شور پایا جاتا ہے جو کہ برانکائی ٹس کی طرح منتقل نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک ہی جگہ مستقل طور پر سنائی دیتا ہے۔ بعدہٗ یہ شور تیز اور ایسا سنائی دیتا ہے جیسے کہ بُلبلے

اٹھ رہے ہیں۔ اور اسطرح تشخیص مکمل ہو جاتی ہے۔

تشخیص - ابتدا میں ہوا کی نالیوں کی سوزش اور اُن کے ورم سے تمیز کرنا مشکل ہے۔ البتہ اگر معالج سمجھدار ہو۔ تو مرض کی نسبت لاغری اور ضعف کی غیر معمولی سرعت بخار کے ٹمپریچر اور جراثیم سل کے اثرات جو مختلف چھوٹے چھوٹے مواقعہ پر پائے جاتے ہیں ممکن ہے مدد کریں۔ اگر بخار حاد قسم کا ہے جو یقیناً اس قسم میں پایا جائیگا۔ تو شروع میں ٹائیفائڈ بخار کے ساتھ مشابہت ہوگی۔ البتہ سرخ دانے نہیں پائے جائینگے۔ اور پھیپھڑوں کے عوارضات مفقود ہوں گے۔ سب سے واضح علامت جو تشخیص کیلئے ضروری ہے۔ وہ تھوک کا معائنہ ہے۔ جس میں جراثیم کی موجودگی مرض کا فیصلہ کردیگی۔ اگرچہ بعض اوقات مرض سل ہوتے ہوئے بھی یہ جراثیم تھوک میں نہیں پائے جاتے۔

اسباب - ہر عمر میں اس کا ہونا ممکن ہے۔ لیکن جوانوں کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے۔ بالخصوص جن کا خاندان اسکے زیر اثر رہنے کا ثبوت دے چکا ہو بعض اوقات عام سل سے یہ خاص سل نمودار ہو جاتی ہے۔ جبکہ یہ سمجھا گیا ہو کہ صحت ہو گئی ہے۔ حالانکہ دراصل ایسا نہیں ہوتا۔ بعض اوقات خسرہ کالی کھانسی اور نمونیہ کا نتیجہ ہوتا ہے۔

نتیجہ - ۲ سے ۱۲ ہفتوں کے اندر اندر مریض گذر جاتا ہے۔ اور علاج بمطابق علامات کے کیا جاتا ہے۔

حاد سل ریوی ذات الریہ کی قسم کی - یا نمونک تھائی سس۔ اس قسم میں وہی علامات ہوتے ہیں۔ جو نمونیہ میں پائے جاتے ہیں۔ اور ممکن ہے ٹمپریچر بہت جلد بڑھ جائے۔ اور پہلوؤں میں درد ہو۔ اور ہفتہ عشرہ تک ٹمپریچر زیادہ رہے۔ جسمانی علامات بھی ذات الریہ کی سی ہوتی ہیں۔ البتہ تھوک میں جراثیم سل کی موجودگی تمیز کیلئے زبردست شہادت

ہے - علاوہ ازاں بجائے اسکے کہ ایک ہفتے کے بعد بحران ہو کر ٹمپریچر گر جائے۔ آہستہ آہستہ باری کی صورت اختیار کرلیتی ہے - اور مرض ہفتوں لمبا ہوجاتا ہے جسم کمزور بلغم غلیظ رات کو پسینہ - اور پھر ۵ سے ۱۰ ہفتوں کے اندر موت ہو جاتی ہے جسکی وجہ ضعف اور دیگر عوارضات لاحقہ کی شدت ہوتی ہے -

سل ریوی مزمن

کرانک پلمونری ٹیوبرکلوسس (تھائی سس) اس کا نام رکھا جاتا ہے - کیونکہ پھیپھڑوں کی سل کے باعث لاغری نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہے - ڈاکٹر کاچ کی معلومات یہ ہیں کہ جراثیم سل اور شسے ہیں جن کے حملہ آور ہونے کے بعد یہ دانے سوزش کے باعث بن جاتے ہیں - اوران میں یہ جراثیم پرورش پاتے اور ساخت میں ورم پیدا کرتے ہیں اور پیپ پیدا کرنیوالے جراثیم کے زیر اثر زخم ہوتے چلے جاتے ہیں - جن میں جراثیم سل کا مواد پایا جاتا ہے -

تشریح - کیلئے دیکھو رسالہ سل ودق -

ہرسہ درجات کا نقشہ

اناٹمی	فزیکل علامات	عام علامات
۱- امتلا	پھیپھڑے کی چوٹی پر - ۱- ایسی کمزور آوازیں سنائی دیتی ہیں جسکے آخر میں باریک سی آواز سانس کے اندر کیطرف جانے پر محسوس ہو - ۲- غیر معمولی پرتکلف تنفس اور باہر کی طرف سانس لمبا ہو -	۱- کام کرنے سے بہت سستی اور تکان ۲- صبح کو کم کھانسی - ۳- قدرے ٹمپریچر کا زیادہ ہونا - ۴- بعض اوقات اخراج خون ۵- بعض حالات میں قلت الدم

ب- جرم ریہ کی سختی۔	۱- ناقص حرکت ۲- ماؤف جگہ پر چپٹاپن ۳- آوازیں ارتعاش نمایاں ۴- ٹھوکنے سے مدہم آواز کا آنا۔ ۵- ہوا کی نالیوں میں سے سانس کا آنا۔ ۶- ہوا کی نالیوں میں سے آوازوں کا آنا۔	۱- ضعف اور لاغری بہت بڑھ جاتی ہے۔ ۲- ٹمپریچر نمایاں طور پر شام کے وقت زیادہ۔ ۳- رات کو پسینہ آنا۔ ۴- قلت الدم۔
ج- بوسیدگی اور غاروں کا پایا جانا۔	علامات متذکرہ بالا کے علاوہ ۱- غاروں کے علامات۔ ۲- سانس سے بھی غاروں کی موجودگی پائی جاتی ہے۔ ۳- آوازیں جن میں دھاتوں کے ٹن ٹن کی طرح آواز سنائی دے۔	تمام متذکرہ بالا علامات نمایاں ہوجاتی ہیں۔ کھانسی کے ہمراہ ایسی بلغم آتی ہے۔ جو کہ سکوں کی طرح گول اور چپٹی ہوتی ہے۔ ٹمپریچر بڑھ جاتا ہے اور زیادہ دیر تک رہتا ہے۔ بعض اوقات اسہال بھی شامل ہوتے ہیں۔

نوٹ - تشخیص - عوارضات اور تغیرات کیلئے رسالہ سل ودق ملاحظہ ہو۔

علاج

سل ریوی کے علاج کے متعلق بہت کچھ پہلے صفحات میں بتایا جاچکا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے۔

(۱) غذا ایسی ہو کہ صحت اور نشوونما کو قائم رکھتے ہوئے مرض کے تباہ اور ضعیف کن اثرات کو زائل کرے۔

(۲) کثرت سے تازہ ہوا درکار ہے۔ اور علاوہ ازاں خاص مقامات جو جراثیم سل کیلئے مضر ہوتے ہیں صحت بخش اثرات رکھتے ہیں۔

(۳) علاج بالدوا۔

غذا۔ جونہی کہ مرض سل کا شبہ ہو اور مریض کا وزن اور جسم گھٹنا شروع ہو جائے۔ غذا کا مناسب انتظام کرنے سے مرض کے حملے کو روکا جا سکتا ہے۔ اگر مریض کا بدن مرض اور جراثیم کا مقابلہ کرے۔ تو خود بخود جراثیم تباہ ہو کر صحت رونما ہو جاتی ہے۔ اسلئے علاج بالغذا کی طرف سب سے پہلے متوجہ ہونا چاہیئے۔

غذا کا ٹائم ٹیبل

علی الصباح۔ گرما میں ۶ بجے سرما میں ۸ بجے } ناشتا } سوجی کی ڈبل روٹی کے قاش کاٹ کر کوئلوں پر سرخ کریں اور اوپر قدرے تازہ خالص مکھن لگا کر دیں اور دودھ بھینس کا ابلا ہوا قدرے شوگر آف ملک اور نمک ڈال کر پاؤ آدھ سیر تک پلایا جائے اگر مریض تا حال اچھی بھوک رکھتا ہے۔ تو نیم برشت انڈے کی زردی یا ۲ زردیاں دودھ میں پھینٹ کر قدرے شیرینی ڈال کر استعمال کرے۔ دودھ اور مکھن نہایت ہی مفید غذا ہیں۔

دن کا کھانا ۱۰ سے ۱۲ بجے تک حسب موسم و شہر } یخنی میں موٹے آٹے کی روٹی ڈبو کر کھائیں۔ یا سوجی کی روٹی لیکن تازہ ہونی چاہیئے یخنی مختلف اقسام کی ہے جس کا ذکر نیچے کیا جاتا ہے۔ نیز ایک دو قاش ڈبل روٹی کے ہمراہ مکھن استعمال کریں سبزی شلغم۔ پالک۔ کدو۔ ٹینڈے۔ گوشت میں نیم پخت کے طور پر ڈال لیں۔ انڈوں کا حلوہ یا سالن بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ طعام کے ہمراہ پاؤ ڈیڑھ پاؤ ابلا ہوا دودھ ٹھنڈا کر کے پی لیں۔

سہ پہر کا کھانا ۲ سے ۳ بجے تک حسب موسم و شہر } بادام کا شوربا۔ آش جو سرطانی۔ آش جو۔ دلیہ۔ دودھ ابلا ہوا۔ بہت مفید اغذیہ ہیں۔

شام کی غذا۔ ۶ سے ۸ بجے تک حسب موسم و شہر } گوشت معہ سبزی۔ یخنی روٹی۔ ڈبل روٹی۔ بالائی۔ دودھ وغیرہ۔

روٹی - عام طور پر سوجی کی تازہ سُرخ ڈبل روٹی کے قاش اگر کوئلوں یا توے پر بریاں کر لئے جائیں تو زود ہضم اور مفید رہتے ہیں۔ لیکن جہاں یہ میسر نہ ہو تو چکی کا موٹا آٹا یا تازہ سوجی سے بالکل تازہ سرخ روٹی مفید رہے گی۔ احتیاط لازم ہے کہ روٹی باسی یا دیر کی پکی ہوئی نہ ہو۔ بلکہ جب وقت مریض کھانا چاہے۔ اسی وقت پکائیں اور روٹی پر روٹی ہرگز نہ رکھیں۔ بلکہ کسی دھات کے برتن میں ستھرا رومال رکھ کر اس پر روٹی رکھ دیں۔ اور مریض اسی وقت کھائے حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب استاذم کا قول تھا۔ کہ روٹی پر روٹی نہ رکھنی چاہیئے - زود ہضم ہونے کی صفت زائل ہو جاتی ہے

مکھن - چونکہ مرض سل کے ساتھ حمٰی دق ہُوا کرتا ہے۔ اسلئے مسلول کے بدن میں خشکی نمودار ہو جاتی ہے - اس خشکی کے باعث بخار بڑھتا چلا جاتا ہے اور دیگر عوارضات میں زیادتی رونما ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ مکھن اور لسی مفید ہیں۔ جو کہ ہاضمہ کو درست رکھتے ہوئے خشکی کو دور کرتے ہیں۔ اس کا استعمال دن میں ایک دو دفعہ ضرور کرنا چاہئے ٹوسٹوں کے ساتھ بہت مفید ہے۔ ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک ہر روز کھانا ضروری ہے

گھی - مسلول کیلئے ابتدا میں تازہ خالص گھی ہر کھانے میں ہونا لازمی ہے۔ لیکن جب کھانسی شدید ہو اور گھی سے تکلیف میں زیادتی ہو۔ تو لازمی ہے کہ گھی چھوڑ دیا جائے اور دودھ میں زیادتی کر دی جائے۔

دُودھ - درحقیقت دودھ انسان کی طبعی اور قدرتی غذا ہے۔ بچپن سے موت تک اس کا استعمال لازمی اور ضروری ہے۔ دودھ میں نشوونما کی اور قوت بڑھانے کی صلاحیت اپنے اجزا کے باعث سب سے زیادہ ہے۔ کچھ مشاہدات اس امر کے متعلق بھی ہیں کہ دودھ جراثیم سل کے گرد ایسا حلقہ بنا دیتا ہے۔ کہ وہ اسمیں مر جاتے ہیں۔ لیکن اس امر کی احتیاط ضروری ہے کہ ایسی گائے کا دودھ ہرگز نہ ہو۔ جو خود مسلول ہو۔ دودھ سہضم و جید الکیموس اور لذیذ اغذیہ میں سے ہے اس

لئے سب سے زیادہ مقدار میں دودھ دینا چاہیئے - دن میں کم از کم چار دفعہ اور رات بھر میں دو تین دفعہ ایک ایک پاؤ یا زیادہ دودھ دینا خاص طور پر مفید ہے - صبح سویرے دوپہر اور سہ پہر کو کھانے کے بعد نیز شام کو غذا کے ساتھ دیں - مفید ہے - بلکہ رات کو بھی جب مریض جاگے اور طلبِ غذا کرے - دودھ ہی دیں - دودھ اس قدر دیں کہ مریض بخوبی ہضم کر سکے - ایسا نہ چاہیئے کہ معدہ خواہ مخواہ ٹھوسا رہے اور ہضم نہ ہو کر اسہال کا باعث ہو - اگر ضروری خیال کریں - تو دودھ میں الائچی یا چائے کی بہت کم مقدار ڈال لیں -

گائے کے دودھ کی نسبت عورت کا دودھ اور گدھی کا دودھ فوراً پی لینا چاہیئے - بلکہ بہتر ہو کہ جس پیالے میں دودھ دوہا جائے - وہ گرم پانی کے بھرے ہوئے پیالے میں رکھا ہو - تاکہ مریض عین گرمی کی حالت میں دودھ پی سکے - قدرِ خوراک ۵ سے ۷ تولہ اور ایک ہفتہ بعد ایک سے ۱۲ تولہ تک بڑھا سکتے ہیں -

پس چند الفاظ میں اس قدر بیان کر دینا کافی ہے - کہ دودھ مسلول کی جان ہے -

یخنی - کئی قسم کی ہے - (۱) معمولی بکرے کا گردن یا پسلیوں کا گوشت یا چوزے کا گوشت لیکر اسکو قدرے باریک کر کے اتنا پانی ڈالیں کہ اوپر تیر جائے - قدرے نمک پیاز وغیرہ ڈالکر عام طور پر یخنی پکالیں - (۲) بکرے یا چوزے کا گوشت لے کر ایک ایسی بوتل میں بند کریں - کہ جس کا ڈھکنا پیچدار ہو - اور پانی کے بھرے ہوئے دیگچے میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں - خود بخود یخنی گوشت سے خارج ہو گی - (۳) یخنی میں سرطان بھی ڈال لیں - یا سرطان کی تنہا یخنی بنا لیں - سرطان کا شکم صاف کر کے اطراف کاٹ ڈالیں - اور پانی میں یخنی بنائیں - (۴) دم پخت - گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک ہنڈیا جسمیں قدرے پانی، گھی اور پیاز اور دھنیا وغیرہ ہو - ڈالکر منہ کو آٹے سے بند کر دیں اور نرم آنچ پر پکنے دیں - (۵) یخنی بنا کر جو

مقشر ڈالیں اور اُبلنے دیں۔ یہ یخنی گرم نہیں ہوتی۔ اور بخار کے وقت بھی مفید ہے

(۹) آشِ جو۔ دیسی موٹے عمدہ جَو لیکر ان کو نمدار ہاتھوں میں نم دے کر کسی کھلے برتن میں ہولگنے دیں۔ بعدہٗ کونڈی میں رگڑیں اور اوپر کا چھلکا اتار دیں۔ لیکن احتیاط رکھیں کہ جَو ٹوٹ نہ جائیں۔ اور جب چھلکا اکثر حصہ اتر جائے تو ان کو کسی کھلے منہ والے برتن میں اسطرح احتیاط سے رکھیں کہ گرد و غبار بھی نہ پڑے اور ہوا سے خشک ہو جائیں ورنہ نم کی وجہ سے بدبو دار ہو جائینگے۔ پس جب ضرورت ہو۔ ان میں سے ایک چھٹانک لے لیں۔ اور سیر پانی ڈال کر اُبال لیں۔ جب پانی سُرخ ہو۔ تو گرا دیں۔ اور تازہ پانی ڈال کر ۵ منٹ تک ابالیں۔ پانی بالکل سُرخ ہو جائے۔ اور جَو نہ پھٹیں۔ پس اس سُرخ پانی میں قدرے مٹھاس ملاکر استعمال کرائیں۔ البتہ گرمی کے موسم میں دن کے گرم حصّے میں پلانا بہت مفید ہے۔ کیونکہ آشِ جو صفراوی مزاج مریض کے لئے بہت مفید ہے۔ اور یہ ایسی غذا ہے کہ کبھی بھی کسی مفسد مادہ کی طرف منتقل نہیں ہوتی صفرا کو دور کرتی اور ٹھنڈک ڈالتی ہے۔

سبزی۔ سبزی اچھی غذا ہے۔ لیکن مریض کے حالات طبیعت۔ مزاج اور عادات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ بعض اصحاب کو بعض قسم کی سبزی سے نہ صرف نفرت ہی ہوتی ہے۔ بلکہ بحالت صحت بھی غیر مفید ہوتی ہے۔ اسلئے چاہیئے۔ پہلے مریض کی عادت اور مزاج وغیرہ سے واقفیت حاصل کی جائے۔ عام طور پر اگر شلغم کھانسی پیدا نہ کریں۔ پالک اگر خشکی نہ کرے۔ گاجریں۔ کدو۔ ٹینڈے وغیرہ اچھی سبزیاں ہیں۔ اور بہتر ہے کہ تازہ گوشت میں دم پخت کر کے کھلائیں۔

دودھ کے مرکبات۔ سیر دودھ میں ۵ تولہ چاول عمدہ قسم کے ایک گھنٹے تک نرم آنچ پر پکائیں۔ (بہتر ہوگا اگر چاول بریاں کر کے پہلے کوٹ لیں) جب پک جائیں۔ تو مغز بادام مقشر ۱۲ عدد۔ مغز بادام تلخ مقشر ۲ عدد لے کر اسی مرکب کے

ہم حصے میں گھوٹ کر باقی دودھ شامل کر کے چھان لیں اور نرم آنچ پر پکائیں اور قدرے نمک اور مٹھاس ملا کر استعمال کریں۔

اراروٹ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ بقدر ۲ تولہ اراروٹ لیکر تھوڑے سے دودھ میں حل کریں۔ اور آدھ سیر دودھ آگ پر رکھیں۔ جب اُبلنا شروع ہو جائے تو یہ مرکب تھوڑا تھوڑا شامل کر کے حل کریں۔ ایک لذیذ فرنی تیار ہو جائیگی۔

دلیہ۔ عمدہ موٹے گیہوں کو پانی میں دھو کر سکھائیں۔ اور بریاں کر کے دلیہ بنالیں۔ دودھ یا پانی میں پکا کر میٹھا ڈال کر استعمال کریں۔

انڈے کی زردی دودھ میں پکانا یا پانی میں میٹھا اور گھی ڈالکر بنانا نہایت مفید ہے۔

ہوا یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک شخص بلا غذا ماہ ڈیڑھ ماہ تک زندہ رہے۔ لیکن ہوا کے بغیر چند لمحے زندہ رہنا ناممکن ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ کئی دفعہ یہ واقع ہوا۔ کہ رات کو کوئلے جلا کر کمرہ میں سونے سے گندی ہوا کی موجودگی میں بعض جانیں تلف ہو گئیں۔ پس یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ تازہ ہوا کے بغیر زندگی ممکن نہیں۔ ایسی صورت میں مریض کیلئے تو تازہ ہوا کی سب سے زیادہ ضرورت ہے اور بالخصوص مریض سل کی زندگی کیلئے تو زیادہ سے زیادہ مقدار میں تازہ ہوا درکار ہے۔ پس سب سے پہلے ایسا انتظام کرنا چاہئے۔ کہ مریض سل کو ہر وقت تازہ ہوا کثرت سے میسر ہو سکے۔ اس لحاظ سے مکان اور اسکی صفائی کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔

مکان حتی المقدور اوپر کا چھت ہو۔ کمرہ چاروں طرف سے ہوادار ہو۔ جس میں سورج کی کرنیں زیادہ سے زیادہ داخل ہو سکتی ہوں۔ بلکہ مریض باہر کھلی ہوا میں سوئے۔ اور کھلی ہوا میں رہے۔ سورج کی شعاعیں بدن اور کپڑوں میں صحت افزا اثر کرتی ہیں۔ البتہ ہوا کے جھونکوں اور سردی سے حفاظت لازمی ہے۔ تاکہ کسی جگہ

امتلاء الدم ہو کر موت واقع نہ ہو جائے۔ دیواریں اور فرش ایسا ہو کہ کثافت جمع نہ ہو سکے۔ کوئی فالتو شے کمرہ میں نہ رکھیں۔ صرف ایک چارپائی اور مریضدار کیلئے ایک کرسی یا بیٹھنے کی چیز ہو۔ تمام کونے صاف اور ستھرے ہوں۔ اور ہر روز بلا ناغہ صاف کر دیئے جائیں۔ دن بھر کمرہ چاروں طرف سے کھلا ہو۔ تاکہ ہوا تمام اندر سے ہو کر جراثیم کو تباہ کر دے۔ تھوک کو قطعی طور پر فرش یا دیوار پر نہ گرنے دیں۔ بلکہ تھوکدان ایسا ہونا چاہیئے کہ جس میں تیز کاربالک لوشن ہو۔ اس میں مریض تھوکے اور جو کپڑا یا رومال اس سے آلودہ ہو اس میں ڈالدیا جائے اور بعد میں تھوک وغیرہ کو جلا دیا جائے یا بالکل باہر نالی میں پھینکدیں۔ کپڑے اور بستر کو سخت دھوپ میں رکھیں۔ ورنہ ابلتے پانی میں آدھ گھنٹہ اُبال کر دھو کر سکھا لینا چاہیئے۔ پس کپڑوں کے کافی جوڑے ہوں تاکہ بدلتے رہیں۔ اور کم از کم تین بستر ہوں۔ جو بدلتے رہیں۔ تندرست شخص مریض کے نزدیک بالکل نہ بیٹھے۔ بالخصوص منہ کے سامنے کیونکہ تنفس کے ہمراہ جو نم نکلتی ہے اس میں جراثیم ہوتے ہیں۔ جو دوسرے تندرست شخص کے تنفس کے ساتھ پھیپھڑوں میں جا کر سکونت اختیار کر لیتے ہیں۔

صفائی پس مکان۔ بستر۔ لباس۔ دیواریں۔ فرش اور تمام رہائش کی جگہ بالکل صاف ستھری ہونی چاہیئے۔ مریض کا جسم بھی صاف ستھرا رکھنے کی کوشش کریں۔ بلکہ اگر ممکن ہو تو مریض کو روزانہ مناسب گرم پانی سے غسل دیں۔ اور صاف تولیہ سے جسم کو رگڑ کر خشک کریں۔ اور لباس اور بستر بدلتے رہیں۔ جو برتن مریض استعمال کرے۔ روزانہ کھولتے ہوئے پانی سے صاف کریں۔ بلغم جیسا کہ اوپر ذکر ہوا بلغم کے برتن میں ڈالے۔ ورنہ رومال یا کپڑے میں لیکر اس میں ڈال دیں۔

مقصد صرف یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ تازہ ہوا دن رات میسر ہو۔ کپڑے برتن اور مکان جراثیم سے بالکل پاک رہیں۔ اور سورج کی شعاعوں سے زیادہ

سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔ اور تھوک کی حقیر سے حقیر مقدار کو بھی تلف کر دیا جائے اس مقصد کیلئے ۲ فیصدی کا کلوری نیٹیڈ لائم کا سالیوشن یا کاربالک ایسڈ کا تیز سالیوشن یا اُبلتا پانی تیز روشنی بھاپ ۲ ا ۲ کی مفید ہو سکتی ہے۔ امریکہ اور دیگر ممالک میں مسلول خواہ چلتا پھرتا ہو۔ وہ کبھی بھی اپنی تھوک کو زمین یا دیوار پر یا نالی میں نہیں گرائیگا۔ بلکہ ایسی بوتلیں ہیں جو ان کی جیب میں رہتی ہیں۔ اور مریض انہیں میں تھوکتے ہیں۔ اور بالآخر تلف کر دیتے ہیں۔ اور بوتل کو صاف کر لیتے ہیں۔ ہندوستان میں مریض جان بوجھکر دوسروں کو اپنا چھوڑا ہوا کھلاتے ہیں۔ ان کے برتنوں اور لباس اور تھوک کی پرہیز نہیں کی جاتی۔ ان کے منہ کے سامنے بیٹھا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مرض سل روز افزوں ہے۔

تازہ ہوا۔ پس جس قدر اوپر لکھا گیا ہے اس سے مقصد یہ ہے کہ مریض حتی المقدور کھلی تازہ ہوا میں زندگی بسر کرے۔ اور سورج کی روشنی سے زیادہ فائدہ اٹھائے کمرہ بھی جہاں تک ہو سکے۔ کھلا ہوادار اور اوپر کی چھت پر ہو۔ ورنہ مریض کو زیادہ سے زیادہ وقت تک چھت پر بٹھائیں۔ ہر وقت لیٹنا بھی درست نہیں۔ آرام کرسی پر بیٹھنا اچھا ہے۔ بستر کو بھی دھوپ میں سکھایا جائے۔ یا کم از کم ہوا لگے اور مریض کے لباس اور جسم پر بھی ہوا اور روشنی کا اثر ہو۔ ہر وقت لیٹے رہنا خواہ مخواہ مرض کو بڑھاتا ہے۔ مریض کے کمرہ میں نہ سامان ہو۔ اور نہ تیمار دار اور پوچھنے والے بیٹھیں۔ کیونکہ ان سے کمرہ میں ہوا تازہ کم ہو جائیگی۔ اور چونکہ خود مریض بھی اپنی تھوک کے جراثیم سے اثر پذیر ہو سکتا ہے۔ اسلئے تھوک سے کمرہ اور رہائش کی جگہ بالکل محفوظ رکھیں جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ غریب بیماروں کو مشکل ہے۔ لیکن اگر ایسا بیمار چل پھر سکتا ہی تو بہتر ہو گا۔ کہ وہ اکثر اوقات شہر سے باہر تازہ ہوا میں بسر کرے۔ ورنہ کسی گاؤں میں رہائش اختیار کرے۔ جہاں صفائی کا انتظام باقاعدہ رکھا جائے۔

یونانی علاج

کشتہ ہڑتال ۲ چاول۔ کشتہ ابرک سیاہ ۲ چاول۔ سرطان سوختہ ۴ چاول ہمراہ شربت خشخاش ۳ تولہ یا شربت فریاد رس ۳ تولہ صبح و شام دینا اکثر مفید رہتا ہے۔ کشتہ طلاء ۱ چاول تیار کردہ اہل شفاخانہ لاہور ہمراہ مکھن یا بالائی صبح سویرے ہمراہ دودھ دیں۔ اور رات سوتے وقت یا سہ پہر کو دوائے بخار ۴ چاول تیار کردہ اہل شفاخانہ بخار کیلئے تریاق کا کام کرتی ہے۔

۲۹۷۲۔ سفوف طباشیری۔ مجوزہ مفتی سلیم اللہ خاں صاحب حسب ذیل ہے جو بخار اور قرحہ ریہ کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ الائچی سپید ۳ ماشہ۔ ست گلو ۳ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۱۰ ماشہ۔ شکر تیغار ۴ رتی۔ سرطان سوختہ ۳ ماشہ۔ مصری کوزہ ۳ ماشہ۔ خوراک ۱ ماشہ۔ ہمراہ شربت اعجاز وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

۲۹۷۳۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ ابرک سیاہ کو آب برگ سرس میں تر کر کے ۱۰۱ آگ دیں۔ اور اس کے بعد کھرل کر کے رکھیں۔ حمی دق و حمی سل کیلئے مفید ہے۔ قدری سرطان سوختہ بھی شامل کر لیں۔

۲۹۷۴۔ کشتہ قلعی اور کشتہ صدف صادق بھی دے سکتے ہیں۔

۲۹۷۵۔ سفوف۔ گیرو سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ بُسد سوختہ۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ایک ماشہ باریک کر کے بقدر ۱ ماشہ ہمراہ خمیرہ خشخاش یا خمیرہ گاؤزبان سادہ صبح و شام کھلائیں۔

۲۹۷۶۔ نسخہ۔ جو پلایا جا سکتا ہے۔ عناب ۵ عدد۔ لسوڑیاں ۱۱ عدد۔ بہدانہ ۳ ماشہ جوش دیکر شربت بنفشہ ملا کر دینا مفید ہے۔

۲۹۷۷۔ حبوب۔ جو تپ دق کیلئے نہایت مفید ہے۔ صمغ عربی ۱ ماشہ۔ کتیرا ۱ ماشہ۔ خشخاش سفید ۱ ماشہ۔ رب السوس ۱ ماشہ۔ شکر تیغال ۱ ماشہ۔ مغز بہدانہ ۱ ماشہ۔

مغز تخم تربوز ۱ ماشہ ۔ مغز تخم پنبہ دانہ ۱ ماشہ ۔ مغز تخم کدو ۱ ماشہ ۔ افیون ۱ ماشہ باریک کرکے پانی میں گوندھکر بقدر نخود گولیاں بنائیں اور رات کو منہ میں رکھیں۔

۲۹۷۸۔ سرطان محرق ۶ رتی ۔ رب السوس ۱ ماشہ ۔ نشکر تیغال ۱ ماشہ ۔ خمیرہ خشخاش ۶ ماشہ میں ملاکر کھائیں اور بعد میں عناب ۵ عدد ۔ تخم خطمی ۴ ماشہ ۔ خبازی ۴ ماشہ ۔ مغز تخم خربزہ ۹ ماشہ ۔ مغز تخم کدو ۹ ماشہ ۔ تخم کاہو ۹ ماشہ ۔ عرق عنب الثعلب ۷ تولہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ میں بھگوکر صبح ملکر صاف کرکے شربت بنفشہ ڈالکر پلائیں۔

۲۹۷۹۔ تزہیر مرجان ۔ سل اور دق کے مایوس العلاج مریضوں کیلئے نسخہ مرجان یا شاخ مرجان سالم ایک تولہ کوزہ گلی آب نادیدہ میں گل حکمت کرکے خشت پزان یا چونہ سازاں کی بھٹی میں آگ دیں ۔ رنگ سفید شگفتہ ہوگا ۔ ورنہ دوبارہ آگ دیں ۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ مسکہ یا نخپاشہ ۔ اوپر سے گدھی کا دودھ پچاس روز استعمال کرائیں ۔

ہومیوپیتھک علاج

۲۹۸۰۔ آرسنکم البم ۳x ۔ یہ دوا مرض سل کے ہر درجہ میں مفید ہے ۔ علامات یہ ہیں :۔ چھاتی کے گرد دباؤ ۔ گویا گول بندش ہے تنفس دبا ہوا ۔ لیٹنے سے تنفس کی تکلیف میں زیادتی ہو ۔ چھاتی کے مقام پر لرزہ ۔ درد اور جلن کھانسی کے ساتھ متواتر پیاس ۔ کمزور کرنے والے اسہال ۔ لاغری جلد جلد ظاہر ہو ۔ ضعف ۔ بالخصوص اُس وقت مفید ہے ۔ جبکہ ضعف عام بہت جلد واقع ہو رہا ہو ۔

۲۹۸۱۔ آرسنکم آف سوڈا ۔ شدید کھانسی بلغم بہت ۔ حمی دقی ۔ رات کو پسینہ آئے اسہال ۔ اگر غاریں اور زخم بھی پھیپھڑوں میں پائے جائیں ۔ یہ دوا مفید ہے ۔

۲۹۸۲۔ سپانجیا ۔ بلغمی کھانسی بلغم کا رنگ سبز بھورا ۔ میلا ۔ گندلی بودار ۔ مزا کڑوا اطراف ٹھنڈے ہوں ۔ حمی دقی موجود ہو ۔

۲۹۸۳ - لائکوپوڈیم - ایسڈٹی پائی جائے انتڑیوں میں اپھارا - قبض ضدی اور دیگر مزمن بدہضمی کے علامات - مزمن اور علامات حادنہوں - نوجوان مردوں کے لئے لاغری - بھوک بہت کم - پھیپھڑوں میں درد - کھانسی اور جمی دق - رات کو بہت پسینہ -

۲۹۸۴ - ایکونٹ ۳x - دق اور سل میں یہ دوا خاص اہمیت رکھتی ہے اور جبکہ بخار بھی شامل ہو - تو اس صورت میں یہ دوا خاص طور پر مفید ہے - یہ امتلا اور سوزش کو کم کر کے علاماتِ بخار کو کم کرتی ہے - جہاں پلسٹر اور جونکوں وغیرہ سے امالہ کی ضرورت ہو - وہاں یہ دوا تریاق کا کام کرتی ہے - اور باوجود اسکے مریض کمزور نہیں ہوتا حقیقت یہ ہے کہ ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے خیال میں امالہ کا کام مریض کو کرنے کے علاوہ دُکھ دہ ہوا کرتا تھا - اسلئے اُسکو صحیح علاج نہیں کہا جا سکتا - ایکونٹ اس ضرورت کو بلا مضرت پورا کر سکتا ہے - کیونکہ امالہ اُن کے خیال میں مریض کا کام جلد تمام کرنے میں مددگار ہوا کرتا ہے - بدن خشک ہو تو یہ دوا ضرور دیں -

۲۹۸۵ - بپٹیشیا - بخار ہلکا اور ٹائیفائڈ صورت اختیار کرنے کا خطرہ ہو - تو دیں -

سُرفہ سِل کا یُونانی عِلاج

۲۹۸۶ - شربت سِل - تخم خطمی ۱ تولہ تخم خبازی ۱ تولہ نیلوفر ۱ تولہ بنفشہ ۱ تولہ بہدانہ ۱ تولہ لسوڑیاں ۳۰ عدد ملٹھی ۹ ماشہ خشخاش ۹ سرماہی - کوٹنے والی ادویہ کو کوٹ کر اور جوش دیکر صاف کریں - اور ڈیڑھ پاؤ مصری میں قوام کر کے آگ سے اتاریں اور کتیرا صمغ عربی ہر ایک ۴ ماشہ شامل کریں - جب پلانا ہو تو اس میں ۱۱ ماشہ کاڈلور آئل ڈالکر پلائیں -

۲۹۸۷ - دوائے سِل - سیماب صاف - فولاد کشتہ - ابرک کشتہ - گبریت صاف ۱/۲ تولہ سے دو چند - پہلے سیماب و گبریت کو کھرل کریں - جب کجلی ہو جائے تو پھر دوسری

ادویہ ملائیں۔ اور گھیکوار کے پانی میں ۳ دن کھرل کریں۔ پھر انجیر کے دودھ میں تین روز کھرل کریں۔ حسب ضرورت ۲ رتی اس سے لیکر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

۲۹۸۸۔ کشتۂ طلا۔ خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ کشتۂ طلا تیار کردہ اُپل شفاخانہ دینے سے بلغم بسہولیت خارج ہوتی ہے اور آئندہ رک جاتی ہے اگر محض خراش کھانسی کا سبب ہے۔ تو کشتۂ طلا ہمراہ خمیرہ خشخاش دیں۔ پھیپھڑوں کے نزلہ اور زخموں کو دور کر کے کھانسی کو بالکل دور کر دیگا۔ میں نے بہت سے مریض کشتۂ طلا سے نہایت ہی لاعلاج حالت میں درست کیے ہیں باذن اللہ تعالیٰ۔

ہومیوپیتھک علاج

۲۹۸۹۔ فاسفورس۔ ابتدائے دق جبکہ بیمار کے پھیپھڑے جلد جلد اور فوراً اثر پذیر ہوں۔ جیسے کہ ذراسی سردی سے چھوٹی چھوٹی خشک کھانسی درد اور چھاتی کی جلن کوتاہ دمی اور اسہال اور پسینہ کی طرف میلان ہو۔ عام بدن کمزور۔ یہ دوا اس وقت بھی مفید ہے۔ جبکہ سل دق کی تشخیص ہو جائے۔ بالخصوص نازک بدن لڑکیوں کے لئے تو بہت مفید ہے جنکو بار بار تر کھانسی آتی ہو۔ اور سبز رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہو۔ جو کہ پھیپھڑے میں زخم کے باعث آتا ہے بعض اوقات کوتاہ دمی بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور اسہال اور پسینہ اسقدر ہوتا ہے کہ مریض بالکل لاغر نظر آتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ اور نبض صغیر اور سریع ہو جاتی ہے۔

۲۹۹۰۔ آرسنکم البم۔ یہ دوا مرض کے ہر درجہ میں بہت مفید ہے۔ اسکی خاص علامت لاغری ضعف اور چھاتی کے گرد دباؤ ہوا کرتی ہے۔ جس کے باعث تنگی تنفس ہو جاتی ہے۔ جو لیٹنے سے زیادہ ہو کر مریض کو بہت تکلیف دیتی ہے چھاتی میں لرزہ۔ درد اور جلن کے ساتھ کھانسی پائی جاتی ہے۔

۲۹۹۱۔ آرسنکم آیوڈائڈ۔ جو سل ہوا کی نالیوں میں ہو جسکی علامت یہ ہے

کہ کوتاہ دمی کے ہمراہ خشک۔ تنگ کرنیوالی کھانسی موجود رہتی ہے۔ بلغم لیسدار اور تار تار ہوتا ہے۔

۲۹۹۲- سپانجیا۔ ڈھیلا لیسدار بلغم جس کا رنگ سبز اور بُو بہت ہو۔ کھانسی ہمنہ کا مزا کڑوا۔ بخار اور اطراف ٹھنڈے۔

۲۹۹۳- لاروسے رسیس نبض غیر منتظم۔ پسینہ۔ لاغری۔ گلا میٹھا ہوا گاڑھی خون آمیز بلغم۔ بھوک کم۔

۲۹۹۴- بیلے ڈونا۔ کھانسی جسکے ساتھ چمکیلا سُرخ خون خارج ہو۔ تشنجی شدید کھانسی رات کو زیادہ سر کی طرف امتلا اور چہرہ کبھی سُرخ کبھی زرد۔

۲۹۹۵- ہائیوسیمس۔ رات کی کھانسی۔ خاصکر جب کھانسی شروع ہو۔ دیں جب کھانسی لیٹنے سے زیادہ ہو۔ تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

۲۹۹۶- برائی اونیا۔ خشک چیرنے پھاڑنے والی کھانسی گویا چھاتی یا سر پھٹ جائیگا۔ پہلوؤں میں ٹیک۔ جو سانس کے ساتھ محسوس ہو۔

۲۹۹۷- اپیکاک۔ تشنجی دورے کے ساتھ کھانسی۔ چھاتی میں بلغم جمع ہو جائے اور بوجھ معلوم ہونے کے ساتھ لیسدار مخاط اور بعض دفعہ خون خارج ہو۔

ترکیب استعمال ادویہ کیلئے "حدائق الصحت" کا مطالعہ ضروری ہے۔ جو اہل شفاخانہ لاہور سے منگوا سکتے ہیں۔ البتہ تکرار دوا مرض کے مزمن اور حاد ہونے پر منحصر ہے۔ اگر مرض آہستگی کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ تو دوا دیر دیر کے بعد دیں۔ اور اگر مرض تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ تو دوا بھی جلد جلد دیں۔ اور ایک دن میں دو تین ادویہ وقفہ کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ البتہ ایک دو ہفتے کے بعد ایک دن وقفہ ضرور کرنا چاہیئے۔ اور اس دن صرف سلفر کا استعمال مفید ہے اور دوسرے دن پھر مناسب ادویہ کا استعمال جاری کر دینا چاہیئے۔ اگر علامات

تیزی سے رونما ہو رہی ہوں۔ تو ایک ایک گھنٹہ یا کم و بیش وقفہ کے بعد دیتے جائیں۔

رات کا پسینہ

اس کے چند وجوہات ہیں۔ بحران حمیٰ دق ضعف کا نتیجہ دق اور سل کیلئے بدن میں خاص صلاحیت۔ یہ آخری سبب بعض دفعہ معالج کو مغالطہ میں ڈالدیتا ہے۔ اسلئے ان حالات کا خیال رکھنا نہایت ضروری اور لازمی امر ہے۔ شاذونادر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مریضوں کو کھانسی کی شدت کے باعث رات کو کثرت سے پسینہ آتا ہو۔ حالانکہ وُہ کھانسی سل یا دق کی کھانسی نہیں ہوتی۔ پس ان سب امُو کو ملحوظ خاطر رکھ کر دیکھیں۔ اگر پسینہ صبح ۲ سے ۴ بجے تک آتا ہو۔ تو یہ بخار کی کمی کے وقت کا نتیجہ ہے۔ اور اگر رات جب مریض جاگے پسینے سے تر بتر ہو۔ تو یہ ضعف کے بڑھنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۲۹۹۹ - کونین ہائیڈروکلور ۲ گرین۔ ایسڈ ہائیڈروکلور ڈائیلیوٹ ۵ قطرے سپرٹ کلوروفارم ۱۰ قطرات۔ ایکوا سنا مومی ایک اونس۔

بعض مریضوں کیلئے کونین سخت مضر ہوتی ہے۔ ان کو آرسنک دیں یعنی آرسنیوٹیس $\frac{1}{50}$ گرین یا آرسینی ایٹ آف آئرن $\frac{1}{12}$ گرین۔ گولی کے طور پر تین دفعہ دن میں۔ جب پسینہ ضعف کا اثر ہو تو غذا لطیف کے ہمراہ الکوحل سوتے وقت دیں۔ یا ۲ سے ۳ بجے دے سکتے ہیں۔ مثلاً ارا روٹ یا دودھ میں قدرے برانڈی یا وسکی ملا کر دیں۔ علاوہ ازاں پانی میں قدرے ادرک اور یوڈی کلونی ملا کر سوتے وقت تمام جسم یا صرف چھاتی اور کمر کو سپنج کرنا مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

۳۰۰۱ - فاسفورس۔ اس دوا کے خواص کھانسی کے ماتحت ملاحظہ کریں۔

۳۰۰۲ - لائکوپوڈیم۔ اس دوا کے خواص بخار کے ماتحت ملاحظہ فرماویں۔

۳۰۰۳۔ ہیپر سلفر۔ مرض کے ابتدا میں جبکہ مریض خنازیری الطبع ہو۔ آواز بھرایا ہوا بھدا اور کمزور۔ کھانسی کے ہمراہ بلغم کا اخراج بعض اوقات خون خارج ہو۔ تنگی تنفس۔ خاصکر لیٹنے سے۔ رات کو پسینہ۔ قدرے خوراک کھانےسے درد محسوس ہو۔ پاخانہ وغیرہ مٹی کے رنگ کا یا سبز رنگ کا۔

۳۰۰۴۔ مفصلہ ذیل سفوف مفید ہے۔ پوست بیخ الجبار۔ دم الاخوین۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ سریشم ماہی۔ عود صلیب۔ رب السوس۔ انیسوں۔ سرطان سوختہ۔ نشاستہ بریاں۔ گوند کیکر۔ کیترا۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ۲ ماشہ۔ افیون۔ زعفران ہر ایک ۶ رتی کافور ۹ رتی۔ جملہ ادویہ کو کوٹ چھانکر، خوراک بنائیں۔ ایک خوراک صبح گدھی یا بکری کے دودھ کے ہمراہ اور ایک خوراک شام کو ہمراہ عرق بارتنگ۔

۳۰۰۵۔ کشتہ سرطان ۲ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۱ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۱ ماشہ خوراک بقدر چاول صبح وشام ہمراہ دودھ بکری یا گدھی۔

۳۰۰۶۔ سفوف نغری السمک۔ پوست بیخ الجبار۔ دم الاخوین۔ مروارید ناسفتہ کہربا۔ سریشم ماہی۔ عود صلیب۔ رب السوس۔ انیسوں۔ سرطان سوختہ۔ نشاستہ بریان۔ گوند کیکر۔ کیترا۔ مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ افیون۔ زعفران ہر ایک ۱۔ ماشہ۔ کافور ۲۔ ماشہ۔ جملہ ادویہ کوٹ چھان کر ۴۰ حصے کریں۔ روز ایک حصہ گدھی یا بکری کے دودھ کے ہمراہ صبح وشام دیں۔

علاوہ ازاں شربت فریاد رس۔ شربت اعجاز۔ قرص سرطان۔ قرص سرطان کافوری مفید مرکبات ہیں۔ جن کا استعمال رائے طبیب پر منحصر ہے۔

اخراجِ خون

یونانی طریق علاج میں اس امر کے متعلق نہایت احتیاط کی ہدایت کیگئی ہے کہ

جب کبھی سل میں خون کا اخراج تھوک یا قے یا اسہال کے ذریعہ ہو۔ تو جہاں اسکو مناسب طرز اور وقت میں بند کرنا درکار ہے۔ وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ جب خون کو بند کیا جائے تو اسکے بدن میں جذب کرنے کا انتظام کیا جائے۔ مثلاً خون بذریعہ تھوک یا قے آتا ہو تو تخم کاہو کا عرق بارتنگ میں شیرہ دینا اور بارتنگ کی کھیر پکا کر کھلانا۔ دم الاخوین۔ کہربا اور دیگر اشیا کا استعمال کرانے کے ساتھ ہی یہ لازمی ہے کہ پنڈلیوں کا پاشویہ کیا جائے۔ عرق گذر وغیرہ اشیا اور ادویہ کا استعمال جاری رکھا جائے تاکہ کہیں امتلاء الدم پھیپھڑوں میں یا دماغ میں ہو کر دفعتہً موت واقع نہ ہو۔ اسکے متعلق چند ایک نسخہ جات یونانی۔ ہومیوپیتھک دیئے جاتے ہیں۔

۳۰۰۷۔ **تبرید و ترطیب**۔ لعاب بہدانہ ۲ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ عدد۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر۔ شربت اعجاز۔

۳۰۰۸۔ **قرص طباشیر**۔ تخم خرفہ تولہ۔ گلسرخ تولہ۔ گل ارمنی تولہ۔ گلنار تولہ۔ طباشیر تولہ۔ تخم کاہو تولہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ کوٹ چھانکر اقراص بہدانہ کے لعاب میں بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔ ہمراہ آش جو۔

۳۰۰۹۔ **ترکیب استعمال شیر گاؤ**۔ ۱۰ تولہ شیر گاؤ کسی برتن قلعی والے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب دودھ اُبلنا شروع ہو جائے۔ تو گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ اصل السوس مقشر۔ بادیان ہر ایک ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ ہر ایک علیحدہ علیحدہ پوٹلی میں باندھکر دودھ میں ڈالیں۔ جب پانی جل جائے۔ تو اتار کر پلائیں۔ تین روز ایسا ہی کریں۔ پھر ہر روز ایک تولہ دودھ بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ اکیالیس تولہ ہو جائے۔ پھر ایک ایک تولہ کم کریں۔ یہانتک کہ ۱۰ تولہ رہ جائے۔ ۳ دن پلاکر بند کر دیں۔ اس دودھ کی ہمراہ دم الاخوین ۱ ماشہ۔ بارتنگ ۲ ماشہ پھانک لیا کریں۔ لیکن خون کا امالہ ضرور کریں۔

۳۰۱۰۔ **ترکیب آبِ کدو جو بہت مفید ہے**۔ لمبا کدو لیکر اوپر آٹا یا چکنی مٹی

لگا کر تنور میں رکھدیں۔ جب آٹا یا مٹی سرخ ہو جائے۔ نکال لیں۔ اور آٹا وغیرہ علیحدہ کر کے کدو میں چاقو سے شگاف دیکر پانی نکال لیں اور استعمال کریں۔

۳۰۱۱۔ نسخہ ماء اللحم۔ سرطان نہری کے شکم سے آلائش وغیرہ صاف کریں۔ آب تنگ بار بسز مروق۔ آب برگ خرفہ سبز مروق۔ آب برگ سبز کشنیز مروق۔ آب کدوئے مشوی۔ عرق بید سادہ۔ عرق نیلوفر میں یخنی پکائیں۔ اور ملا کر چھان کر صاف کریں۔ اس یخنی میں شادنج عدسی۔ تخم کاسنی۔ گلوئے سبز۔ تخم خیارین۔ تخم پالک۔ تخم خطمی۔ تخم گاؤزبان۔ صندل سفید باد آورد کا جوشاندہ کر کے صبح دیگچہ قلعی دار میں ڈال کر کافور قیصوری۔ ست گلو۔ زہر مہرہ خطائی پوٹلی میں باندھکر منہ میں رکھکر ماء اللحم کشید کریں۔

۳۰۱۲۔ سل اور دق کیلئے۔ شکر تغال۔ گوندکتیرا۔ رب السوس ہموزن۔ ایک ماشہ دیا قوزہ اتولہ میں ملا کر ہمراہ لعاب بہدانہ ۲ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۲ اتولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر خاکشی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

ہومیوپیتھک علاج

۳۰۱۳۔ ہیپر سلفر۔ خنازیری الطبع۔ ابتدائی مراحل۔ کھانسی۔ گلا بیٹھا ہوا۔ کمزور آواز تھوک میں مخاط یا خون۔ تنگی تنفس خاصکر لیٹنے سے۔ رات کا پسینہ۔ قدرے خوراک کھانے سے درد۔ مٹی رنگ یا سبز رنگ کا مواد خارج ہو۔

۳۰۱۴۔ بیلے ڈونا۔ کھانسی جسمیں چمکیلا سرخ رنگ کا خون خارج ہو۔ تشنجی شدید کھانسی رات کو زیادتی۔ سر میں امتلاء الدم۔ کبھی چہرہ زرد کبھی سرخ۔

۳۰۱۵۔ فیرم۔ قلت الدم۔ جریان الدم۔ اسہال۔ اطراف سفلی کی ورم۔ لاغری۔ بہت کم مقدار میں کھلائیں۔ مفید ہے۔

۳۰۱۶۔ اپیکاک۔ تشنجی کھانسی۔ چھاتی میں بلغم کا اجتماع۔ بوجھ۔ قے میں خون اور بلغم کا اخراج۔

مجربات سل۔

۳۰۱۷۔ **سفوف غری السمک**۔ پوست بیخ انجبار۔ دم الاخوین۔ مروارید۔ کہربا۔ غری السمک
عود صلیب۔ رب السوس۔ انیسوں۔ سرطان سوختہ۔ نشاستہ بریاں۔ صمغ عربی۔ کیترا۔ مغز
بادام مقشر ہر ایک نیم مثقال۔ افیون۔ زعفران ہر ایک ۳ قیراط۔ کافور ربع مثقال۔ باریک
کریں اور ۷ پڑیہ بنالیں۔ ایک پڑیہ ہر روز گدھی کے دودھ کے ساتھ صبح کے وقت اور دوسرا
عرق بارتنگ کے ہمراہ شام کے وقت دیں۔ اور دوپہر کو قدرے لعاب بہدانہ اور شیرہ بیخ انجبار
استعمال کرائیں۔

نوٹ۔ غری السمک یعنی سریش ماہی کی جگہ کاڈ لور آئیل کی جزاً استعمال کی جاسکتی ہے۔

۳۰۱۸۔ **لعوق معمولہ سل ودق**۔ برگ اڑوسہ ا تولہ۔ گل بنفشہ ۹ ماشہ۔ گاؤزبان ۹ ماشہ
کوکنار ۴ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۴ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ا تولہ۔ گلو تازہ ا تولہ۔ برگ بید سادہ
ا تولہ۔ اصل السوس مقشر ۹ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۴ ماشہ۔ تخم خشخاش سیاہ ۴ ماشہ۔ سرطان محرق
۹ ماشہ۔ بہدانہ شیریں ۷ ماشہ۔ تخم خطمی ۴ ماشہ۔ اسپغول مسلم ۶ ماشہ۔ سپستان ا تولہ۔ عناب ا تولہ۔
ابریشم خام ۴ ماشہ۔ رات پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوشدیکر شکر سفید ڈالکر قوام کریں۔ اور رب السوس
۴ ماشہ۔ طباشیر کبود ۴ ماشہ۔ دم الاخوین ۲ ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ زعفران ۲½ ماشہ بزرالبنج ۲ ماشہ
کہربا ۲ ماشہ مروارید ناسفتہ ۷ ماشہ افیون خالص ۴ ماشہ پانی میں حل کرکے سرطان بحری نیم
سوختہ ۴ ماشہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ کیترا ۴ ماشہ۔ نشاستہ ۴ ماشہ۔ شکر تیغال سودہ ۴ ماشہ
ورق نقرہ ۴ ماشہ۔ ڈال کر درست کریں۔ اور ایک وقت میں ۲ تولہ کے قریب استعمال کر سکتے ہیں

۳۰۱۹۔ **دیگر**۔ تخم خشخاش سفید نیمکوب ۳ تولہ۔ پوست خشخاش ۳ تولہ۔ برگ گاؤزبان ۳ تولہ۔
تخم خرفہ سیاہ ۳ تولہ۔ تخم خطمی ۳ تولہ ملیٹھی مقشر نیمکوفتہ ۳ تولہ۔ تخم بالنگ نیمکوفتہ ۵ تولہ۔ بیخ انجبار نیمکوفتہ
۳ تولہ۔ بہدانہ نیمکوفتہ ۴ تولہ تخم خبازی ۳ تولہ۔ ریوند چینی نیمکوفتہ ۲ تولہ۔ عناب ولایتی ۳۰ عدد،
بارتنگ ۳ تولہ۔ مغز تخم خیار نیمکوفتہ ۳ تولہ مغز تخم خرپزہ نیمکوفتہ ۳ تولہ مغز تخم تربوز نیمکوفتہ

۳ تولہ. مغز تخم بنیٹھہ ۳ تولہ. سپستان ۱۱ ماشہ. گل نیلوفر ۳ تولہ. گل بنفشہ کشمیری ۳ تولہ. گل خشخاش سفید ۳ تولہ. گلسرخ پہاڑی ۵ تولہ. گل گاؤزبان ۳ تولہ. برادہ صندل سپید ۳ تولہ. حب الآس نیم کوفتہ ۳ تولہ۔ رات کو نیم کوفتہ کرکے ادویہ کو دریا یا بارش کے پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں جب پانی آدھا رہ جائے۔ ملکر چھان لیں۔ اور لعاب اسپغول ۳ تولہ. تخم کتان ۲ تولہ. آب خیار مشوی ۴۰ تولہ. آب کدو مشوی ۴۰ تولہ. آب برگ خرفہ ۲۰ تولہ. آب ہندوانہ ۲۰ تولہ. آب انار شیریں ۲۰ تولہ میں نکالکر شیرہ گلقند آفتابی ایک سیر. پارچہ پیز کرکے قوام کریں۔ اور سرطان محرق ۹ ماشہ. کافور قیصوری ۴ ماشہ. سنگجراحت ۱۰ تولہ. زہر مہرہ خطائی ۱۰ تولہ. کات سفید ۱۰ تولہ کیترا ۱۰ تولہ. صمغ عربی ۳ تولہ. نشاستہ ۳ تولہ. گل ارمنی ۲ تولہ. افیون خالص ۳ ماشہ. رب السوس ولائیتی ۲ تولہ. شادنج عدسی مغسول ۱۰ تولہ. گل ملتانی ۱۰ تولہ. قرطاس محرق ۱۰ تولہ. کہربائے شمعی ۹ ماشہ. زعفران خالص ۴ ماشہ. طباشیر کبود ۲ تولہ. دم الاخوین ۲ تولہ. مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ اسفنج محرق ۴ ماشہ. بسد احمر ۴ ماشہ. شاخ گوزن سوختہ ۴ ماشہ. کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں روغن کدو شیریں۔ روغن خشخاش اور روغن بلساں میں چرب کرکے قوام میں ملا دیں تاکہ یکذات ہو جائیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ صبح وشام ہمراہ شربت مرکب جس کا نسخہ یہ ہے۔

۳۰۲۰۔ **شربت مرکب**۔ تخم پالک ۵ تولہ. بیخ انجبار ۵ تولہ. حب الآس ۳ تولہ. مغز تخم خیار ۳ تولہ. مغز تخم کدو شیریں ۳ تولہ. مغز تخم خشخاش ۳ تولہ. پوست خشخاش ۳ تولہ. برگ گاؤزبان ۳ تولہ. مغز تخم خربزہ ۲ تولہ. گل خشخاش ۲ تولہ. ملٹھی مقشر ۳ تولہ. تخم خرفہ سیاہ ۳ تولہ. نیم کوب کرکے آب باران یا دریا میں تر کرکے جوش دیں اور صاف کرکے سیر مصری ڈال کر قوام بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۸ تولہ۔

۳۰۲۱۔ **قرص سرطان**۔ کیترا ۷ ماشہ. رب السوس ۱۰ ماشہ. گل ارمنی. گل رومی. گلسرخ. نشاستہ ہر ایک ۱۴ ماشہ. شادنج عدسی مغسول. بنسلوچن ہر ایک ۵ ماشہ. کہربا. دانہ مورد ہر ایک ۱۰ تولہ. سرطان جلایا ہوا ۲ تولہ ۷ ماشہ. باریک کرکے قرص بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ

٣٠٢٢ - قرص شادنج - سل دق - گرم کھانسی - خون کے بخار - صفراوی ذوبانی اسہال سیلان الدم کیلئے مفید ہے - نسخہ - اجوائن خراسانی - افیون - زعفران ہر ایک ۴ ماشہ - تخم خرفہ - دھنیا خشک خشخاش سفید - نشاستہ - گل سرخ - بنسلوچن - گل ارمنی - گل شیرازی ہر ایک ۵ ماشہ - سرطان محرق ۹ ماشہ - کتیرا - رب السوس - گوند ببول - شادنج عدسی مغسول - نیل گائے کا سینگ محرق - انجبار ہر ایک ۱۲ ماشہ - باریک کر کے لعاب اسپغول میں قرص بنائیں -

٣٠٢٣ - قرص کافور - سل کیلئے نسخہ - نشاستہ - گوندکیکر - کتیرا - خشخاش ہر ایک ۵ ماشہ کندر - رانیخ - بُسد محرق ہر ایک ۳ ماشہ - گل مختوم - گیرو - گل شاموس ہر ایک ۱ ماشہ - ریوند چینی اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ۱ ماشہ - افیون مصری - کافور قیصوری - زعفران ہر ایک ۴ رتی - باریک کر کے پانی میں قرص بنائیں اور ہمراہ شربت حب الآس وغیرہ دیں -

٣٠٢٤ - سفوف ممسک - سل میں بخار ہو - حرارت تیز ہو اور اسہال ہوں - اسپغول تخم ریحاں - تخم کنوچہ - تخم خرفہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - حب الآس - بیر کا ستو - عنبر کا ستو ہر ایک ۱ تولہ - گوندکیکر - کتیرا - نشاستہ - تخم حماض - کوٹ چھانکر سفوف بنائیں - صبح بقدر ۷ ماشہ ہمراہ رُب آس اور سرد پانی کے دیں -

٣٠٢٥ - سفوف سل معہ خون - زعفران ۶ رتی - کافور قیصوری ۱ ماشہ - طباشیر سفید بیخ انجبار - دم الاخوین - مروارید ناسفتہ - کہربا - کتیرا سفید - مغز تخم کدو شیریں - سریشم ماہی - عود صلیب - انیسون - رب السوس - سرطان نہری محرق - نشاستہ بریاں - گوندکیکر بریاں ہر ایک ۷ ماشہ - پوست خشخاش ۴ ماشہ - کوفتہ بیختہ سفوف بنائیں - اور بقدر ۷ ماشہ صبح ہمراہ آب بارتنگ وغیرہ دیں -

٣٠٢٦ - سفوف لنا - سل اور نفث الدم کیلئے - نسخہ - زعفران ۴ رتی - کافور قیصوری ۱ ماشہ - مصطگی ۲ ماشہ افیون ۱ ماشہ - سریشم ماہی - بنسلوچن - گل داغستان - گل ارمنی - گوندکیکر اقاقیا - مصری ہر ایک ۲ ماشہ - تخم کاہو ۷ ماشہ - سرطان محرق ۴ ماشہ - باریک کر کے بطور

سفوف استعمال کریں۔

۳۰۲۷۔ حلوائے خشخاش۔ نسخہ۔ دھویا ہوا آٹا بقدر ضرورت لیں۔ اور خشخاش ہموزن لیکر جوشدیں اور بکری کا دودھ بقدر ضرورت قدرے شکر سفید اور رب بہ شیریں ملاکر حلوا بنائیں

۳۰۲۸۔ حب سل۔ حرارت اور نفث الدم ہو۔ نسخہ۔ کافور ۲ رتی۔ بنسلوچن سفید۔ ریشہ پوست بیخ انجبار۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ۔ شادنج عدسی مغسول۔ گوند کیکر۔ کیترا رب السوس۔ سرطان محرق۔ گل ارمنی ہر ایک ۴ رتی۔ مغز کدوئے شیریں۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱ ماشہ۔ مروارید۔ کہربا اور شادنج علیحدہ کھرل کریں۔ اور دیگر ادویہ کو باریک کرکے پانی میں گولیاں بنائیں۔ گدھی یا عورت کے دودھ کے ساتھ دیں۔

۳۰۲۹۔ دیگر۔ افیون ۴ چاول۔ کافور قیصوری۔ زعفران ہر ایک ۴ رتی۔ رب السوس تخم خطمی۔ گل ارمنی ہر ایک ۱ ماشہ۔ مغز بہدانہ شیریں ۲ ماشہ۔ گوند کیکر۔ کیترا۔ سرطان محرق نشاستہ۔ گل بنفشہ۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ صندل سفید ترنجبین۔ گل گاؤزبان۔ پوست خشخاش ہر ایک ۴ ماشہ۔ ترنجبین کا شربت نکالیں دیگر ادویہ باریک کرکے لعاب اسپغول میں گولیاں بنائیں۔ ۵ گولی گدھی کے دودھ ۷ تولہ کے ہمراہ صبح کھلائیں۔ شام کو عرق بید یا آش جو کے ہمراہ دیں۔

۳۰۳۰۔ حب جواہر کافوری۔ مروارید ناسفتہ۔ زمرد۔ یاقوت رمانی۔ زہر مہرہ کہربائے شمعی۔ لعل بدخشانی۔ یشب سفید۔ کافور قیصوری ہر ایک ۲ ماشہ۔ ریشہ پوست بیخ انجبار۔ صندل سپید۔ گل ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ۔ رب السوس۔ گوند کیکر۔ کیترا۔ نشاستہ۔ گل نیلوفر۔ سرطان محرق۔ طباشیر سفید۔ پوست خشخاش۔ تخم خشخاش سفید۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۴ ماشہ۔ زعفران ۴ رتی۔ جواہر کو گلاب میں کھرل کریں اور باقی ادویہ باریک کرکے لعاب بہدانہ میں گولیاں بنائیں۔ قدر خوراک ۱ ماشہ ہمراہ مناسب بدرقہ جات کے۔

۳۰۳۱۔ قرص سل۔ نشاستہ۔ گل مختوم۔ شادنج عدسی۔ دم الاخوین۔ زعفران خالص

مغز تخم خیار۔ کافور خالص۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ بیخ انجبار۔ گل ارمنی۔
ست گلو۔ تخم گاؤزبان۔ زہر مہرہ خطائی۔ تخم خرفہ سیاہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ شکر تیغال
باریک کرکے لعاب اسپغول میں قرص بقدر ڈیڑھ ماشہ بنائیں۔ ۲ قرص صبح و شام ہمراہ مناسب
بدرقہ کے دیں۔

۳۲.۳۔ سفوف سل۔ بارہ سنگھا کشتہ۔ مرکی۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ شکر
تیغال۔ زہر مہرہ خطائی۔ تخم گاؤزبان۔ بسد احمر۔ شاخ مرجان۔ پارچہ بیز سفوف بنائیں
۳ ماشہ نبات سفید محلول ملا کر ہمراہ شیر بادہ خر ۱۰ تولہ دیں۔

۳۳.۳۔ خمیرہ سل۔ پوست کوکنار نیم کوب کریں۔ اور ایک رات دن بھگو رکھیں اور
صبح جوش دیکر جب پانی نصف رہ جائے۔ چھان لیں اور تخم خشخاش سفید مغز تخم پیٹھہ۔ مغز
تخم کدو شیریں۔ گھوٹ کر گلاب خالص اور نبات سفید ملا کر قوام کریں۔ اور اتار کر زعفران
ا ماشہ اور مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ محلول ملا کر اور ورق نقرہ ۴ ماشہ ورق طلا شامل کرکے
خمیرہ تیار کریں۔

۳۴.۳۔ کشتہ گئو دنتی برائے سل و دق۔ نسخہ۔ ہڑتال گئو دنتی ا تولہ۔ گلو تازہ سبز ۳ تولہ
گلو کا پانی نکالیں اور کوزہ گلی میں اس گلو کا نگدہ بنا کر رکھیں اور آگ دیں۔ پھر انکال کر آب گلو
میں کھرل کریں۔ دوبارہ نگدہ بنا کر پھر آگ دیں اور خوراک ارتی تا ا ماشہ ہمراہ شربت بزوری
و عرق نیلوفر مفید ہے۔

۳۵.۳۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ ابرک سیاہ کو گرم کرکے آب برگ سرس میں ۱۲ بجھا دیں
اور بعد میں آب سرس میں ۱۰۱ دفعہ گل حکمت کرکے تنور گرم میں آگ دیں۔ قدر خوراک ۱ رتی
ہمراہ مناسب بدرقہ جات کے۔

۳۶.۳۔ شربت سل۔ لعاب اسبغول۔ لعاب مغز بہدانہ شیریں۔ لعاب برگ گاؤزبان۔ لعاب تخم خطمی۔ لعاب تخم کتان۔ عرق گاؤزبان میں نکالیں اور گوند خام۔ گوند خام خشخاش

سفید- ایک رات بھگو کر پارچہ بیز کریں- شیرہ مغز تخم تربز اور چینی ملا کر قوام کریں- اور سریشم ماہی محلول- خاکستر سرطان محرق- صمغ عربی بریاں- اقاقیا- دم الاخوین- کہربا- کاغذ خام سوختہ ملا کر شربت بنائیں

سل غدی یا خنازیر

اسکو عرف عام میں کنٹھ مالا کہتے ہیں- اس سے پہلے جمہور اطبا بلکہ ڈاکٹروں کا بھی یہ خیال تھا کہ یہ مرض ایک مستقل حیثیت رکھتا ہے لیکن جدید تحقیقات نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ در اصل مادہ سل غدو میں سرایت کر کے یہ مرض پیدا کر دیتا ہے- یہی وجہ ہے کہ تمام بدن کے غدو جاذبہ کم وبیش ماؤف ہو کر متورم ہو جاتے ہیں- اور بعض اوقات تو نمایاں صورت اختیار کر لیتے ہیں- زیادہ تر گردن وسینہ اور پیٹ میں اس مرض کا بدیہی اثر پایا جاتا ہے- گردن وسینہ کیلئے خنازیر کنٹھ مالا نام رکھا گیا ہے- اور پیٹ کے غدو کا ورم سل بطنی کے نام سے نامزد ہے-

اسباب- مادہ بلغمی اور سوداوی ہے- جو کہ متواتر امتلا کے باعث غدو میں جمع ہو کر ان کو مناسب فعل سے روک دیتا ہے- مثلاً تخمہ سوء ہضم اور غیر منہضم اغذیہ اور اشیاء کا کھانا جس کے باعث رطوبات غلیظہ جمع ہو کر مرض کے پیدا ہونے میں مدد دیتی ہیں

علاج

مطب- اجمل شفاخانہ کو خنازیر کے علاج میں خاص شہرت حاصل ہے- اور اس سے بڑھکر اور کیا موقعہ ہوگا کہ ہم اپنا حتی المقدور اور مناسب طرز میں تمام کمال مطب پیش کر دیں- سب سے پہلے یہ نسخہ استعمال کریں- اور جب منضج ہو جائے تو مسہل استعمال کریں

۳۰۳۷ منضج- گلو خشک ۳ ماشہ- اسطوخودوس ۳ ماشہ عنب الثعلب ۶ ماشہ- عنب الثعلب ۶ ماشہ- بنجادیاں ۶ ماشہ- بنجکاسنی ۶ ماشہ- سونف ۶ ماشہ- انجیر زرد ۵ عدد

مویز منقی ۵ عدد۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ بکو رخشک ۳ ماشہ۔ اگر سودا شامل ہو تو بسفائج فستقی ۳ ماشہ اور انیسوں ۳ ماشہ بھی شامل کرلیں اور مصری ڈال کر بطور جوشاندہ استعمال کریں۔ بجائے مصری گلقند عسلی یا سادہ بھی گھس کر استعمال کرسکتے ہیں جب منضج ہوجائے تو مسہل کے روز رات کو حب واصلی ۹ ماشہ دیں اور صبح کو اسی نسخہ میں سنا مکی ۲ ماشہ بنفشہ ۱ تولہ۔ تربد سفید ۲ ماشہ۔ ریوند خطائی ۳ ماشہ۔ خیار شنبر ۲ تولہ ترنجبین ۵ تولہ شامل کرکے معہ شربت دینار ۴ تولہ پلائیں۔ پانی کی جگہ عرق گاؤزبان دیں۔ اگر بلغم کا بہت زور ہو تو مسہل کیلئے یہ نسخہ مفید ہے۔

۳۰۳۸۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۳ ماشہ۔ آملہ مقشر ۳ ماشہ۔ جلاپہ ۳ ماشہ آرو تربد ۳ ماشہ۔ حب النیل ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ۔ کتیرا ۴ رتی۔ مچرب بروغن بادام شیریں سفوف کرکے ہمراہ شیرہ مغز بادام ۱۱ عدد۔ سونف ۹ ماشہ مصری ڈال کر دیں پیاس کے وقت عرق گاؤزبان دینا چاہیئے۔ اور سہ پہر کو تخم ریحاں ۲ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ ۳ تولہ وعرق گاؤزبان ۱۰ تولہ پلائیں۔ اسی طرح دو تین دفعہ مسہل دیں۔ اور دوران مسہل میں صبح کے وقت جوارش جالینوس ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت اسطوخودوس دینا چاہیئے۔ اور شام کے وقت جوارش طباشیر عود صلیب والی ۳ ماشہ بعد غذا کھلائیں۔ جب تنقیہ تمام ہوجائے۔ تو یہ نسخہ استعمال کرسکتے ہیں۔

۳۰۳۹۔ کشتہ مار سیاہ بقدر ۴ چاول۔ کشتہ گئودنتی میں جس کا نسخہ پہلے دیا گیا ہے بقدر ۴ رتی ملا کر مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

۳۰۴۰۔ شام کو کشتہ طلا جس کا نسخہ نیچے مندرج ہے۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری میں رکھ کر کھلائیں۔ اور عرق گاؤزبان پلائیں۔

۳۰۴۱۔ ہر چھٹے روز بے سلی نم ۲۰۰ کی ایک خوراک سوتے وقت دینی چاہیئے

۳۰۴۲۔ دن میں ۲ خوراک بیلے ڈونا x۳ اور دو خوراک آئیوڈیم کی ہر روز دیں

۳۰۴۳ - ۵ا. وزن کے بعد ۲ خوراک بیلیے ڈونا ۱/۲ سم بدستور اور بجائے آیوڈیم کے ۲ خوراک
تھوجا ۳ کی استعمال کرائیں۔

۳۰۴۴ - روغن زیتون کی ایک چھوٹی چمچی ہر دو وقت بعد غذا پلانا ضروری ہے۔

۳۰۴۵ - روغن زیتون کی ٹکور گلٹیوں پر کرنا ضروری ہے۔ اس طرح کسی برتن میں
روغن ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور کپڑے کی پوٹلیاں بنا کر اسمیں ڈالیں۔ جب گرم ہو جائیں
غدود پر ٹکور کریں۔ ایک دو گھنٹہ ہر روز یہ عمل کرنا چاہیئے۔

ہدایات (۱) دال ماش۔ دال چنا۔ گوبھی ہر قسم۔ اروی۔ مٹر۔ آلو وغیرہ بادی
بلغمی اشیا نیز دودھ۔ دہی سے پرہیز لازمی ہے۔

(۲) مکھن۔ گھی۔ چوزوں اور مرغ۔ بٹیر۔ تیتر کا شوربا شلغم۔ پالک کا ساگ۔ کدو
ٹینڈے وغیرہ کھا سکتے ہیں۔ زیادہ چاول بھی نہ کھانے چاہئیں۔

۳۰۴۶ - تخم سرس ۱ تولہ مرچ سیاہ ۳ ماشہ کی گولیاں بنا کر کھلانا بھی مفید ہیں۔

۳۰۴۷ - مرہم۔ اگر غدود پھوٹ پڑیں تو یہ مرہم مفید ہے۔ گڑ پرانا ۲ تولہ۔ صابون دیسی
امرت سری ۲ تولہ پکا کر مرہم بنائیں۔ اور برگ برگد ۱/۲ باریک گھوٹ کر شامل کر لیں۔ اگر غدود
متورم ہوں۔ اور نہ پھوٹیں۔ تو بھی یہ مرہم مفید ہے۔ البتہ روغن زیتون کی ٹکور ادا
کرتے رہنا چاہیئے۔

۳۰۴۸ - ریگ کی ٹکور بھی مفید ہے۔

۳۰۴۹ - ترکیب کشتہ طلا۔ مجرب خاص الخاص جو اہل شفاخانہ کا معمول نسخہ
برادہ طلا خالص ۶ ماشہ پہلے آب ادرک ۵ تولہ میں پھر آک کے دودھ ۵ تولہ میں اور
اس کے بعد آب گھیکوار ۵ تولہ میں اور سب سے بعد آب پان ۵ تولہ میں ترتیب وار
کھرل کریں۔ اور پھر غلولہ بنا کر پان کے پتوں کے نگدہ میں ۲۰ سیر صحرائی اپلوں کی آگ
دیں۔ خوراک ۱-۲ چاول ہمراہ مکھن۔

۳۰۵۰۔ حب وصلی۔ سنبل الطیب۔ سلیخہ۔ حب بلسان۔ عود بلسان۔ اسارون۔ مصطگی رومی۔ دارچینی۔ زعفران ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ صبر زرد ۴۰ تولہ۔ شحم حنظل ایک تولہ اسطوخودوس ۱/۲ تولہ۔ تربد موصوف ۱/۲ تولہ۔ نمک ہندی ۲ ماشہ۔ سقمونیا ۱ تولہ۔ کوٹ چھانکر آب سونف سبز یا پانی میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

۳۰۵۱۔ حب ہندی۔ تحلیل غدد کیلئے مفید ہیں۔ نسخہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۴ ماشہ۔ الائچی خوردہ ۵ عدد۔ فلفلدراز ۴ ماشہ۔ ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ ہر ایک ۴ ماشہ کوفتہ بیختہ علیحدہ رکھیں۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ۔ مغز املتاس ہر ایک ۲ تولہ جوکوب ۵ سیر پانی میں جو رات بھر بھگو رکھیں اور صبح جوشدیں حتیٰ کہ ۱/۴ حصہ پانی رہ جائے۔ صاف کرکے سقل ارزق ۳ تولہ حل کرکے پھر آگ پر رکھیں۔ جب غلیظ ہوجائے تو ان ادویہ کے سفوف کو جو پہلے مذکور ہیں۔ ملاکر گولیاں بنائیں۔ قدر خوراک ۷ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک، ہر روز۔

۳۰۵۲۔ ضماد۔ ابتدا میں محلل اور انتہا میں منفجر کرنیوالا۔ نسخہ۔ برگ حنا خشک۔ موئے میش سرخ سوختہ۔ آہک آب نارسیدہ ہر ایک ۲ تولہ۔ نیلا تھوتھا سوختہ ایک تولہ باریک کرکے سیاہ بھیڑ کے مسکہ میں ملاکر لیپ کریں۔

۳۰۵۳۔ دیگر محلل۔ نسخہ۔ مقل۔ اشق۔ زراوندگرد۔ گندھک۔ تخم انگن۔ کف دریا خمہ دل ہر ایک ۶ ماشہ۔ باریک پیسکر ہمراہ روغن زیت لیپ کریں۔

۳۰۵۴۔ روغن چلپاسہ۔ چھپکلی ۳ عدد۔ روغن نیم ایک سیر میں ڈالکر جلائیں۔ بعدہ خاکستر شاخ مادہ گاؤ ۳۰ تولہ خوب ملائیں اور جوشدیکر اتارلیں۔ مالش اور طلا کرنا۔

ہومیوپیتھک علاج

مرض خنازیر کیلئے تمام موقعوں پر پہلے بے سلی نم سے شروع کریں ۳۰ یا ۱۰۰ یا ۲۰۰ طاقت کی حسب ضرورت استعمال کریں۔ مثلاً اگر ۳۰ کی ہے۔ تو ہر روز ایک خوراک دیں

۱۰۰ طاقت کی ہے تو ایک خوراک دو دفعہ ہفتے میں دیں اور ۲۰۰ طاقت کی ہو تو ہر ہفتے ایک خوراک دے سکتے ہیں۔ اگر اس مرض کا سبب خاندانی آتشک ہو تو کالی آیوڈائڈ ۱x یا ۳۰ ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ اور غدد گردن متورم ہوں۔ تو آرم ٹرائی ۲x سے ۳۰ تک ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ زرد اور پتلے دبلے اشخاص میں کالی آیوڈائڈ ۲x ہر چوتھے گھنٹے بعد۔ اور پتلے دبلے کمزور اصحاب میں آرسنکم البم ۳x ہر چوتھے گھنٹے دے سکتے ہیں۔ اگر ان سے فائدہ نہ ہو تو برئیٹا کارب ۲x ہر چھٹے اور سلفر ۱x ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ نیز پلیگ نینم ۳۰ ہر چوتھے گھنٹے دینا مفید ہے۔

سلِ معوی

بعض مصنفوں نے اس کو سچ سوداوی یا معوی سے نامزد کیا ہے۔ لیکن تجربہ شاہد ہے کہ سچ کی حالت پایا جانا ضروری نہیں بلکہ امعا کے اطراف میں غدود جیسے دبانے سے محسوس ہوتے ہیں۔ بالخصوص ناف کے دائیں طرف اور بعض اوقات جب اعور میں قروح ہوں۔ تو رسولی سی محسوس ہوتی ہے۔ اور ممکن ہے پھوٹ کر پھوڑا سا بنجائے۔ یا ناصور کی حالت اختیار کرلے۔ اگر امعا میں سچ کی حالت ہو تو جب بالائی امعا میں تکلیف ہو۔ تو ناف کے اوپر درد شدید ہوگا۔ اور پائخانہ کے ساتھ خون اور پتلی آؤں ملکر آئیگی۔ لیکن اگر سچ امعاء سفلی میں ہے۔ تو ناف کے نیچے درد ہوگا۔ اور خون اور غلیظ آنوں پہلے یا پائخانہ کے ساتھ خارج ہونگے۔ لیکن ملے ہوئے نہ ہوں گے اگر مادہ صفراوی اثر کر رہا ہے۔ تو صفراوی رنگ نمایاں ہوگا۔ اگر بلغمی ہے تو سفید رنگت اور ریاح اسکی دلیل ہیں۔ اور سودا کی صورت میں پائخانہ کے ساتھ سودا نکلیگا۔ اور براز کا رنگ سیاہ اور کرب شدید ہوگا۔ اور دائمی پیچش پائی جائیگی۔

عموماً بھوک بند ہو جاتی ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ اور درد شکم ہر وقت رہتی ہے

جو کھانے کے بعد زیادہ ہو جاتی ہے۔ مریض دن بدن لاغر ہو جاتا ہے اور کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اسہال ہوتے ہیں۔ اور انتہا میں تو سخت بدبودار اور متعفن پائے جاتے ہیں۔ رنگ عموماً مٹیالا ہوتا ہے۔

علاج

مطب۔ سب سے پہلے خلط غالب کا تنقیہ کریں۔ لیکن امعاء کی طرف مواد زیادہ نہ جانے دیں۔ اُس کے بعد لعاب بہدانہ۔ لعاب ریشہ خطمی۔ ستو عناب۔ تخم کنوچہ۔ بارتنگ اسپغول۔ ریحاں اور توت خام کا سفوف۔ پوست انار اور مازو کا سفوف دینا مفید ہے۔ اسی طرح جو علاج سنچ میں مندرج ہوگا۔ کیا جائیگا۔

ٹھوس غذا قطعی بند کردیں۔ انگریزی غذا جو جو سے تیار ہوتی ہے FORCE کہ فور بن کا دودھ کے ساتھ کھلانا اور اسی طرح دیگر زود ہضم قابض اشیا کا دینا مفید ہے۔ بار بار اسہال امعاکو ضعیف کرتے اور قروح امعاکو مدد دیتے ہیں۔ اگر ضرورت ہو۔ تو آب ترنج میں صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین ملاکر اور زردی بیضہ مرغ ڈال کر حقنہ کریں۔ پیٹ اور طحال پر روغن مصطگی اور روغن گل لگانا مفید ہے۔ ابتدا میں فصد باسلیق اور بعد میں فصد اسلیم بھی کرنا چاہئے۔ بشرطیکہ مریض برداشت کر سکے۔

۳۰۵۵۔ سفوف الطین۔ اسپغول۔ تخم مرو۔ تخم ریحاں۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک ۲ تولہ۔ صمغ عربی اور نشاستہ اور گل ارمنی کو تو جوکوب کریں۔ اور تخموں کو بریاں کر کے ویسے ہی شامل کریں۔ اور کھلاتے وقت روغن بادام سے چرب کر کے ہمراہ لعاب ریشہ خطمی وغیرہ دیں۔ جو کہ عرق گاؤزبان وغیرہ میں نکالا گیا ہو۔ قدر خوراک ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ علاوہ ازاں کشتۂ طلا نیم چاول۔ کشتۂ فولاد خالص ا چاول اور کشتہ گئودنتی ا رتی۔ ملاکر ہمراہ مکھن صبح کیوقت کھلائیں۔ اور اگر مکھن ہضم نہ ہوتا ہو۔ تو خمیرہ صندل کے ساتھ کھلاکر

عرق گاؤزبان میں لعاب بہدانہ نکال کر پلائیں۔ اور کھوجا ۳۰ کی ایک خوراک ہر روز دیں اور ہیپر سلفر ۳۰ اور سی پیشیا ۳۰ یکے بعد دیگرے دیں۔ حتیٰ کہ زخم درست ہو جائیں اور سچ کو آرام ہو کبھی سلفر کی خوراک دینا مفید ہے۔ کشتہ فولاد سرد ہوا اور آبِ بجا ہن میں کشتہ کیا ہوا ہو۔ اگر ضرورت محسوس ہو۔ تو کشتہ فولاد اور طلا کے ہمراہ کشتہ یاقوت رمانی اور کُشتہ قلعی بھی شامل کریں۔

مریض کو دھوپ میں لٹا کر دھوپ کا غسل دینا چاہیئے۔ ایسے مریض کے لئے باقاعدہ دھوپ کا غسل نہایت مفید ہے۔

ہمارا مطب

حصّہ دُوم

بقایا جُملہ امراض کی تشریح اور علاج حصّہ دُوم میں ہے۔ بہت جلد منگوا لینا چاہیئے۔ نیز مفصلہ ذیل کتب بھی بہت مفید اور قابل دید ہیں۔ فوراً منگوا لیں :۔ طبّی لغات و نیر بہدف مجرّبات ۴ ر۔ قانونِ علاج ۱۲ ہے حدائق الصحت عہ ر۔ لیڈی ز بک ۸ ر۔ رسالہ چیچک ۴ ر۔ رسالہ سل و دق ۶ ر رسالہ پرورش اطفال ۴ ر

ملنے کا پتہ

مینجر اپل شفاخانہ۔ بھاٹی گیٹ محلہ جلوٹیاں لاہور

ہمارا مطب معہ مطب سلیمی المعروف پریکٹس آف میڈیسن

کی

پوزیشن

ہمارا مطب کے متعلق صدہا آراء آئے دن موصول ہوتی رہتی ہیں لیکن صرف چند اعلیٰ ترین اور ذمہ دار ترین اصحاب کی آراء یہاں بغرض اطلاع درج کی جاتی ہیں۔

زبدۃ الحکما حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج پنجاب و ایڈیٹر مشیر الاطباء تحریر فرماتے ہیں:۔ حکیم محمد افضل صاحب کی علمی و فنی قابلیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپکا نام ہی اس کتاب کی عمدگی کیلئے کافی ضمانت ہے۔ اس میں آپ نے ہر ایک مرض کی ضروری تشریح کے بیان کرنے کے بعد معالجات کے حصے پر خاص زور دیا ہے اور ساتھ جابجا موقع استعمال و حسب حالات ضروری اضافات کے اشارے بھی دیئے ہیں۔ بعد میں بہترین مجرب نسخے درج ہیں۔ غرضیکہ یہ کتاب معالجات کی موجودہ کتب میں نہایت مفید اضافہ ہے۔ ہماری رائے میں اسکی ایک ایک جلد ہر ایک مطب میں موجود رہنی چاہیئے۔

اخبار زمیندار لکھتا ہے۔ حکیم صاحب نے جنکی علمی و فنی فضیلت محتاج بیان نہیں۔ اپنے ۲۰ سالہ تجربہ و محنت کا نچوڑ ملک کے سامنے کتاب یونانی پریکٹس آف میڈیسن کی صورت میں پیش کیا ہے حکیم صاحب کا وسیع تجربہ ڈاکٹری، یونانی، ہومیوپیتھک اور بائیو کیمک پر انکا منتہیانہ عبور اس کتاب کی خوبیوں کی منہ بولتی شہادت ہے اسمیں ہر مرض کی تشریح۔ اسباب و علامات اور مختلف علاج نہایت سہل الفاظ میں دیئے گئے ہیں ایسے تیر بہدف نسخے درج ہیں جو کہیں خطا ہی نہیں کرتے۔ غرض اس موضوع پر اس جامعیت کیساتھ آجتک کوئی ایسی کتاب نہیں لکھی گئی۔

اخبار پارس رقمطراز ہے حکیم صاحب جو اپنی علمی و فنی قابلیت اور فضیلت کے لحاظ سے مسلمہ ہستی ہیں۔ آج اپنی کئی سالہ محنت کا نچوڑ آپ کے سامنے "ہمارا مطب" کی صورت میں پیش کر رہے ہیں۔ اپنی انگریزی، یونانی، ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک اہمیت اور پریکٹس کے لحاظ سے وہ اس کتاب کو ہندوستان میں بہترین طبی کتاب العلاج بنا سکتے ہیں چنانچہ ہر مرض کی تشریح۔ اسباب و علامات اور علاج نہایت ہی سہل طرز میں دیئے گئے ہیں۔ مطب کے نیچے اپنے استاد مفتی سلیم اللہ خاں صاحب نیز دہلی، لکھنؤ اور دیگر مشہور مطب کے بیخطا زیر بہدف آزمودہ اور مصدقہ نسخہ جات کافی تعداد میں دیئے ہیں۔ جو آجتک کسی علاج اور مجربات کی کتاب میں نہیں ہیں

ملک کے بہترین دماغ ہمیشہ سے زبدۃ الحکماء حکیم محمد افضل صاحب کی تصنیفات کی قدر فرماتے ہیں اور یہی وجہ تھی کہ قانون علاج کیلئے علیاحضرت بیگم صاحبہ بھوپال نے ہندوستان بھر میں صرف آپ ہی کو منتخب کیا۔ اسلئے آپ ہندوستان میں بہترین مصنف ہیں۔ اور آپ کی تازہ ترین طبی تصنیف "ہمارا مطب" بہترین کتاب ہے۔ جلد منگوالیں

ملنے کا پتہ:۔ ایل شفاخانہ۔ محلہ جلوٹیاں بھاٹی گیٹ لاہور

وہ کتابیں

جو حکیموں اور ویدوں کیلئے نہایت ضروری ہیں

زمانہ کے مطابق جو لوگ اپنے علم کو مکمل نہیں رکھتے وہ ذلیل اور ناکام ہوتے ہیں۔ اس لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ حکیم اور وید کم از کم تھرمامیٹر اور سٹیتھسکوپ کے متعلق پوری پوری معلومات حاصل کریں چنانچہ اس مقصد کیلئے زبدۃ الحکماء حکیم محمد افضل صاحب نے دو ضروری طبی رسائل لکھے ہیں جن میں ان ہر دو جدید آلات کے متعلق پوری پوری معلومات دی ہیں۔ نہایت ضروری ہے۔ کہ ملک بھر کے تمام حکیم اور وید ان کو خرید فرمائیں یہ ۱۹۳۴ء کی معلومات پیش کریں گے۔

(۱) **رسالہ تھرمامیٹر**:۔ اس میں تھرمامیٹر کی ماہیت، طریق استعمال اور استعمال کے اہم۔ ضروری اور خبردار کرنے والے معلومات دیئے گئے ہیں۔ اکثر امراض جن کی تشخیص اس کے ذریعہ ہو سکتی ہے۔ اور اکثر عوارضات اور علامات جن کا اظہار اس کے ذریعہ ہو سکتا ہے۔ اور جو علاج میں ممد و معاون ہیں۔ اور جن کے بغیر خطرات ہوتے ہیں۔ اخیر میں مفصل طور پر دیئے گئے ہیں قیمت رفاہ عام کیلئے بہت کم رکھی گئی ہے۔ یعنی صرف ۱۲؍

(۲) **رسالہ سٹیتھسکوپ**:۔ یہ ایک سائنٹفک آلہ ہے جس کے ذریعہ جو آوازیں پھیپھڑوں یا قلب میں سے سنائی دیتی ہیں۔ وہ اکثر ایسی یقینی تشخیص میں کار آمد ہوتی ہیں جس سے معالج بہت فائدہ اٹھا سکتا ہے عجیب چیز ہے۔ ضرور مطالعہ کر کے عمل کریں۔ اور علاج میں کامیابی حاصل کریں۔ قیمت ۶؍

(۳) **تندرست زندگی کا راز**:۔ یہ دراصل رسالہ پرورش اطفال۔ بیڈی بک۔ رسالہ چیچک اور رسالہ سل و دق و رسالہ تندرست زندگی کا راز و عمر دراز کا مجموعہ ہے۔ اور اپنے اپنے موضوع پر بہترین رسائل ہیں۔ مجموعہ کی رعایتی قیمت فی صد عہ مجلد کی ہے

ملنے کا پتہ:۔ **اپل شفاخانہ محلہ جلوٹیاں بھاٹی گیٹ لاہور**

ہومیوپیتھی

ڈاکٹر ہانمن موجد ہومیوپیتھی دراصل جرمن کے شہرہ آفاق اور نہایت فاضل ایلوپیتھک ڈاکٹر تھے آپ انگریزی۔ لاطینی اور عربی زبانوں کے ماہر تھے۔ اس لئے علاوہ ڈاکٹری کے یونانی علم العلاج سے بھی بخوبی واقف تھے چنانچہ آپ نے کئی کتب کا ترجمہ جرمن زبان میں کیا۔ آپ نے اپنی معرکتہ الارا تصنیف آرگنین آف میڈیسن میں صحیح طریق علاج کے اصولوں پر بالتفصیل بحث و تحمص کی ہے۔ اور ایلوپیتھی کے طریق علاج اور علم دواسازی پر زبردست تبصرہ کرتے ہوئے اس وقت کے ڈاکٹری علاج کا خاکہ اڑایا ہے:۔

ہومیوپیتھک طریق علاج

چند سالوں میں اس قدر مقبول اور کامیاب صورت اختیار کر رہا ہے۔ کہ امریکہ، یورپ اور ہندوستان میں ہزارہا ایلوپیتھک ڈاکٹر اس طرز علاج کو اختیار کر رہے ہیں +

حقیقت یہ ہے۔ کہ اس کے ذریعہ

(۱) مزمن پیچیدہ اور مشکل بیماریوں کا علاج اکثر آسانی کے ساتھ بغیر کسی غیر معمولی خرچ کے کیا جاسکتا ہے۔

(۲) بعض دستکاری کے قابل امراض کا علاج صرف دوا سے کیا جاسکتا ہے۔

(۳) ہر مریض خواہ وہ دوا سے کیسا ہی متنفر کیوں نہ ہو۔ نیز بچے اور دیوانے جو دوا کی قدر و قیمت کو نہیں سمجھ سکتے۔ خود بخود اس کا استعمال کرتے ہیں۔

(۴) بعض حاد یعنی تیز امراض مثلاً ہیضہ۔ ٹائیفائڈ وغیرہ میں ہومیوپیتھی زیادہ کامیاب ہے۔

(۵) بچوں اور عورتوں کے امراض خاص اور بعض خطرناک امراض مثلاً سل، دق وغیرہ میں سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس لئے مصنف نے اس اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہومیوپیتھک علاج کی تمام ضروری کتب کا ترجمہ ایک جگہ جمع کر دیا ہے جس کے مطالعہ سے طریق علاج کے سمجھنے کے علاوہ آپ فوری علاج کر سکتے ہیں۔

قانون علاج ۱۲ؔ حدائق الصحت مجلد عمر مطالعہ فرمائیں

ملنے کا پتہ:۔ اپل شفاخانہ محلہ جلوٹیاں بھاٹی گیٹ لاہور

قانونِ علاج

جس کو حسب الارشاد

علیاحضرت نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ سی۔آئی۔جی۔جی سی آئی ای۔جی سی ایس آئی۔جی۔بی ای فرمانروائے ریاست بھوپال۔

عالیجناب زبدۃ الحکماء حکیم محمد افضل صاحب نے

حکیموں، ہومیوپیتھک ڈاکٹروں، ویدوں اور ڈاکٹروں نیز غیر طبیب تعلیم یافتہ اصحاب کو صحیح علاج کی طرف راستہ دکھانے اور تیر بہدف علاج بتانے کیلئے

تصنیف کیا

جس کے لئے

ایک ہزار پانصد روپیہ گورنمنٹ عالیہ بھوپال سے

ایک صد روپیہ گورنمنٹ عالیہ کپورتھلہ سے

نیز مہاراجگان لمباگاؤں۔نواب صاحب بہادر رام پور، ہز اگیز الٹڈ ہائینس نظام دکن کی گورنمنٹ نے کئی کتب شاہی لائبریریوں کیلئے خرید فرمائیں قیمت ۱۲ر

اس میں

امراض کے جملہ علامات کا علیحدہ علیحدہ ایسا صحیح اور تیر بہدف علاج ہے جس کے ذریعے ہر شخص فوراً منٹوں میں درست دوا تجویز کر سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ:— اپل شفاخانہ محلہ جلوٹیاں بھاٹی گیٹ لاہور

دیگر ضروری ہومیوپیتھک کتب

حدایق الصحت:۔ علم الادویہ کی واحد بے نظیر کتاب جسمیں ہومیوپیتھک ادویہ سازی طریق استعمال اور یورپ، امریکہ اور جرمن کے مجربات دیئے گئے ہیں قیمت مجلد عگار

پریکٹس آف میڈیسن:۔ "ہمارا مطب" میں علاوہ یونانی کے ہومیوپیتھک اور بائیو کیمک علاج بھی مکمل طور پر ہر مرض کے نیچے دیا گیا ہے۔ تمام ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کو یہ کتاب مطالعہ میں رکھنی چاہیئے۔

تازہ طبی رسالہ نکلنے والا ہے

اپل شفاخانہ کی طرف سے ایک نہایت ہی مفید اور کارآمد طبی رسالہ بنام .... "قانونِ صحت" نکلنے والا ہے جس میں حکیموں، ویدوں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کو کامیاب اور نامور معالج بنانے کا پورا پورا انتظام کیا جائے گا۔ فی زمانہ بہترین طبی رسالہ ہوگا جس میں پرانی اور تازہ ترین معلومات ایک جگہ جمع ہوں گی چندہ سالانہ عمر

ہماری تصانیف

ہندوستان بھر میں اس لئے بہترین ہیں۔ کہ زبدۃ الحکماء حکیم محمد افضل صاحب مصنف سب سے زیادہ معزز مصنف ہیں۔ کیونکہ جسقدر رائعا مات ان کو تصنیف کیلئے ملے ہیں۔ کسی طبی یا غیر طبی مصنف کو نہیں ملے ہوں گے۔

رسالہ مفت حاصل کریں

ہمارے ہاں سے صرف عنا۵ کی کتب یکمشت منگوانے والا یہی رسالہ سال بھر کیلئے مفت حاصل کرسکتا ہے

ملنے کا پتہ

اپل شفاخانہ۔ محلہ جلوٹیاں بھاٹی گیٹ لاہور

مندرجہ ذیل طبی کتب بھی ضرور منگائیں

مجربات کانفرنس :- طبی کانفرنس کے تین سال کے عدیم المثال سالانہ اجلاس میں جو مجربات پیش کئے گئے وہ اطبا کی فہمائش پر جمع کر کے شائع کئے گئے ہیں۔ قیمت عگ **پرورش اطفال** :- بچوں کی دیکھ بھال اور ان کے امراض کا علاج پیدائش سے جوانی تک قیمت ۸ر **لیڈی بک** :- سن بلوغت سے بڑھاپے تک تمام طبی معلومات اور علاج قیمت ۸ر **رسالہ چیچک** :- اس موذی مرض سے بچنے اور دوران مرض میں آفات سے محفوظ رہنے کا علاج اور مجربات و معلومات قیمت ۸ر **رسالہ سل و دق** یہ مرض ہندوستان میں سرعت سے پھیل رہا ہے۔ اس کو روکنے اور علاج کیلئے یہ رسالہ بہترین ہے قیمت ۸ر **تندرست زندگی کا راز و عمر دراز** قیمت ۸ر

یہ تمام رسائل ایک جگہ جلد کئے ہوئے ہیں مجلد کی قیمت عہ رعائتی عہ

طب جدید پنجابی عگ ۱ر	جیبی ڈاکٹر یا گھر کا طبیب عہ	کتاب الاوجاع عہ ر
مجربات جیلانی ہر دو جلد عگ ر	کلید حکمت دو جلد عگ	طلسمات عجائب عہ ر
طبی لغات و تیر بہدف مجربات عہ ر	القابلہ عگ ر	طبی رہنما ۱۲ ر
در مکنون عہ ر	کلیات طب جدید مجلد سے	بال فارماکوپیا عہ ر
ارسطو کا شاہکار عہ ر	مخزن تحقیقاتی عہ ر	اعادہ شباب ۸ ر
گنجینہ مجربات عہ ر	دہلی کے مشہور مطب ۸ ر	رموز مطب عہ ر

قانون عشرت ۱۲

مفصلہ ذیل کتب زیر طبع ہیں۔

(۱) **حسن و سنگار** :- اس مضمون پر بہترین کتاب ہے جو ہر تعلیمیافتہ مرد اور عورت کے پاس ہونی چاہیئے۔ ہزار ہا روپے کی انگریزی کتب میں سے تازہ ترین معلومات کا مجموعہ ہے

(۲) **حسب خواہش اولاد** - برتھ کنٹرول اور لڑکا لڑکی پیدا کرنے متعلق بہترین لٹریچر۔ اور غیر مضر نہایت مفید طرائق

ملنے کا پتہ **اپل شفاخانہ محلہ جلوٹیاں بھاٹی گیٹ لاہور**

الف

نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۱۵۹	۶۹۵	آبزن	تشنج۔ درم گرم۔ جو بخار کی شدت کے باعث ہو۔ خشکی
۱۶۷	۶۲۰		تمدد و کزاز
۴۳۴	۲۸۷۶	آب باذرنگ	نفث الدم کے لیے
۳۸۰		ادویہ ضعف البصر	
		ادویہ ڈھلکہ جالا	
″		ادویہ نزول	
۳۸۱		ادویہ ورم چشم	
۳۸۲		ادویہ آشوب چشم	
۳۸۱		ادویہ ناصور	
		چشم و سکن	
		ادویہ سبلاق	
۹۳	۴۰۸	آرد خرما	
۱۸	۱۲	اطریفل	
		اسطوخودوس	مقوی و منقی دماغ
۱۴۵	۸۰۳	″	بلغمی اور سوداوی الاصل مرگی اور معدہ میں غلیظ اخلاط کا اجتماع
۲۴۰	۱۰۷۹	″	منقی دماغ
۹۶	۴۲۱	اطریفل افتیمون	مالنخولیا سوداوی کے لئے
۱۵۵	۶۸۰	″	آتشک وغیرہ زہریلے اثرات کیلئے
۲۲۷	۹۸۳	اطریفل دیابی	رعہ کے لیے
۳۰۲	۱۴۸۲	اطریفل خاص	چہر کے لیے۔

نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۴۶۳	۲۱۷۴	اطریفل حیدران	دماغ اور معدے کا تنقیہ کرنے والا۔ کرموں کو خارج کرنے والا
۱۹	۱۳	اطریفل زمانی	مقوی و منقی دماغ
۹۷	۴۲۲	″	″
۱۹	۱۶	اطریفل کبیر	دماغ کو پریشان کرتے ہیں
″	۱۵	اطریفل گشنیزی	مقوی و منقی دماغ بخارات معدی کو روکنے کیلئے
۳۸۸	۱۸۰۳ / ۱۸۰۴	اطریفل کشنیزی	درد کان بوجہ بخارات وفساد ہضم معدی یا ح کو دور کر کے تقویت معدہ کرے۔
۵۵	۱۸۸	اطریفل شوی و منقی دماغ	
۲۲۲	۹۶۰	اطریفل ″ ″	
۲۷۵	۱۳۱۵	اطریفل مین	تنقیہ دماغ کے لیے
۳۸۹	۱۸۰۵	″ ″	درد کان اور معدہ اور امعا
۵۵	۱۸۹	اطریفل	دافع نزلہ، زکام و نفث الدم
۳۱۲	۱۵۱۴	″	برائے یبس طبقہ عنبیہ
۳۱۸	۱۵۲۲	″	نزول الما
۲۹۰	۱۴۰۷	نبوی	قروح العین کیلئے

صفحہ	نمبر نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۵۵۹	۲۵۵۲	اغذیہ	مرض ذبحہ کیلئے
۵۰۰	۲۳۵۲	اکسیر امراض اسنان	
۵۲۱	״	اکسیر امراض لثہ	
۲۶۸	۱۲۶۷	اکسیر بیاض	پھوڑے کیلئے مفید ہے
۲۹۱	۱۴۰۸	اکسیرین	آنکھ کے زخم اور مورسرج کیلئے
۳۰۵	۱۴۹۲	״	آنکھ کے باہر آنے اور مورسرج کیلئے
۳۰۸	۱۵۰۲	اکسیر حمرت چشم	سرخی چشم کیلئے
۴۱۴	۱۹۴۰	اکسیر نفث الدم	نزلہ و زکام کیلئے
۱۵۸	۲۹۴۰	اندمال کیلئے	برائے غلیظ مواد
۳۹۹	۱۸۶۲	انکباب	بہرہ پن بسبب عام اور غلیظ خلط ہو اور تنقیہ دماغ
۳۹۹	۱۸۶۲	انکباب	درد کان وغیرہ کیلئے
۴۰۶	۱۹۰۷	״	محلل ہر دو مواد و ریاح
۴۱۷ / ۴۱۸	۱۹۴۹ / ۱۹۵۲	״	ناک کے سدے کھولے
۱۳۹	۶۱۲ / ۶۱۳	انقردیائے صغیر کبیر	فالج۔ لقوہ، مرگی نسیان امراض بلغمی ضعف ہاضم و باہ کیلئے
۱۱۳	۴۹۰	انوش دارو لولوی	تقویت اعضائے رئیسہ تقویت معدہ و اشتہا باہ وغیرہ

صفحہ	نمبر نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
		انوش دارو لولوی	اور خرابی معدہ کیلئے
۲۰	۱۷	ایارج فیقرا	منقی دماغ بخارات کو دور کرے
۸۴	۳۵۵	ایارج فیقرا	دماغ اور معدہ کو غلیظ اخلاط سے صاف کرے نیز فالج استرخا لقوہ۔ وجع المفاصل اور قولنج کیلئے مفید ہے
۳۸۹	۱۸۰۶	ایارج لوغاذیا	درد کان کیلئے
۵۴۴	۲۵۱۸	اثیر الملوک	ورم حلق۔ کوا گرنا گندہ دہنی
״	۲۵۱۹	اثیر صغیر	کوا گرنا
۳۴۸	۱۶۴۴	حرب الاحقان کے اکسیر نسخہ جات	
۳۵۶	۱۶۸۰	خارش چشم سلاق وغیرہ کیلئے	

طلسمات عجائب } حب اور بغض کے آسان اور مجرب

طلسمات کا مجموعہ۔ جن میں نہ چلہ کشی کی ضرورت ہے۔ نہ کسی پرہیز کی حاجت۔ عجیب و غریب چیز ہے جلد حاصل کریں۔ قیمت مجلد سنہری صرف عہ

ملنے کا پتہ :-

اپل شفاخانہ محلہ جلوٹیاں۔ لاہور

(ب)

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۵۶	۱۹۰	برشش	نزلہ زکام کے لئے				کے لئے مستعمل ہے۔
۸۳	۲۲۴	بور طمعن کیلئے	مقوی دماغ و اعضا	۲۶۵	۱۲۴۹	برودی	
			رئیسہ۔	۲۷۲	۱۲۹۳	باسیقون	موجد جالینوس ہے بُسل کیلئے
۱۵۱	۶۶۲	بخور	تشنج کے لئے مفید ہے	۲۷۸	۱۳۲۶	بنفشجی	کمنہ دمعہ۔ خارش
۲۲۸	۹۹۴	بریوماً	اس دوا سے آشوب				خشک و تر کے لئے
			چشم ایک دن میں آرام				مفید ہے۔
			پذیر ہو سکتا ہے۔	"	۱۳۲۷	برودی	
			مادہ کو لوٹانا اور ورم	۲۸۳	۱۳۶۹	برود اسود	جبکہ دمعہ کے باعث
			کو تحلیل کرنا اس کا				آنکھوں میں بیاض بھی
			کام ہے۔				نمودار ہو تو یہ دوا مفید ہے
۲۲۹	۹۹۵	برود کافوری	آنکھ کی گرمی و سرخی	۳۱۹	۱۵۲۸	باسیقون کبیر	نزول الماء کیلئے
			کو زائل کرتا ہے۔	۳۳۲	۱۵۸۴	برود خیابانگ	آنکھ کے گرم امراض
۲۲۹	۹۹۶	برود احمر	آنکھ کی گرمی اور جلن				کے لئے مفید ہے۔
			اور سوزش کے لئے	۳۴۴	۱۵۸۸	اطریفل	منقی و مقوی دماغ
۲۵۹	۰	بھپارہ چشم		۳۷۴	۱۷۵۳	باسلیقون	شعر زائد و شعر منقلب
۲۶۱	۱۲۲۱	باسلیقون کبیر	ابتدائے نزول الماء				میں مفید ہے
			تاریکی چشم دمعہ جرب	۳۷۹	۱	بیاض کی ادویہ	کتاب پر ملاحظہ ہوں
			سبل۔ ظفرہ۔ شرناق	۳۸۷	۱۶۹۲	بھپارہ	کان کے گرم درد
			وغیرہ کو مفید ہے۔				کے لئے۔
	۱۳۶۲	برود حصرم	جرب۔ بیاض۔ دمعہ	۳۹۰	۱۸۱۱	بھپارہ شلغم	کان درد کے لئے
			سلاق سبل اور ظفرہ	۴۱۳	۱۹۳۸	برشعشا	زکام منزلہ ہذیان۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			گندہ دہنی۔جریان خون۔رمد و معدہ۔ درد جگر۔استسقاء قولنج مروڑ۔سدہ طمث کاڑھیلاپن مالیخولیا فالج لقوہ۔پٹھوں کے ضعف سرعت انزال وغیرہ کے لئے مفید ہے
			پرانے بخاروں اور پرانے نزلہ و زکام کو دور کرتا ہے۔
۵۰۳	۲۳۶۴	بخور	مادہ کو تحلیل کرکے درد دانت کو تسکین دیتا ہے
۵۸	۲۴۸۴	بحۃ الصوت نزلی	
۵۹۶	۲۶۲۵	برائے ضیق النفس	ضیق النفس کو مفید ہے
ب			
۴۱	۱۰۱	پاشویہ	درد سر سوداوی کیلئے
۵۵	”	پاشویہ	درد سر شرکی کیلئے
۲۲۱	۹۵۴	پوٹلی	رمد کو مفید ہے
۲۲۴	۹۶۹	”	رمد کے لئے مفید ہے
۲۲۶	۹۸۶	”	سرخی چشم کے لئے
۲۳۳	۱۰۱۷	پوٹلی	رمد بلغمی میں مستعمل ہے
”	۱۰۱۸	”	رمد میں مفید ہے
۲۴۶	۱۱۱۰	”	درد و تشنج میں مفید ہے
۲۵۳	۱۱۵۳	پوٹلی درد چشم	رمد اور درد چشم میں مستعمل ہے۔
۲۵۴	۱۱۵۸	پوٹلی رمد	رمد میں مفید بتائی گئی ہے۔
۲۵۴	۱۱۶۰	پوٹلی رمد چشم	رمد چشم میں فائدہ مند ہے
۲۶۴	۱۲۳۳	پھلی چشم یا گل چشم کے لئے	بیاض العین میں مفید ہے
۲۷۲	۱۲۹۶	پوٹلی	سبل میں مفید ہے
(ت)			
۳۸	۷۸	تدہین	درد سر صفراوی کیلئے
”	(ب)	تکمید	درد سر صفراوی میں مستعمل ہے۔
۴۱	۱۰۵	”	درد سر سوداوی کے واسطے
۵۶	۱۹۲	تریاق نزلہ	حار نزلہ کے لئے
۷۴	۳۰۶	تبرید	سرسام صفراوی
۷۶	۳۱۰	”	وغیرہ کا نسخہ
۱۰۹	۴۴۵	تنقیۂ دماغی مالیخولیا	

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۱۵۱	۶۶۵	ترشیح کے لئے	تشنج رطب کے لئے مفید ہے۔
۱۵۳	۶۷۲	تدہین	تشنج میں مفید ہے
۱۵۶	۶۸۵	ترکیب تکلیس فولاد	
۱۵۷	۶۸۷	تریاق فاروق	
۱۵۸	۶۹۱	تریاق فاروق	تشنج میں مستعمل ہے
۱۹۹	۷۳۴	تکمید	برائے تمدد وکزاز
۲۲۹	۹۹۸	تکمید	درد میں مستعمل ہے
۲۳۷	۱۰۴۴	ترطیب چشم	درد سوداوی میں مستعمل ہے
۲۴۶	۱۱۰۴	تبرید	درد و تشنج میں مفید ہے
۲۴۶	۱۱۰۵	تبرید تسکین کے بعد	"
۳۹۰	۱۸۱۲	تکمید	وجع الاذن
۴۹۷	۲۳۲۷	تریاق اسنان	
۵۲۱	۲۴۰۴	تکمید	حریبا الاسنان میں مفید ہے
۵۵۸	۲۶۸۹	تلین	ذبحہ کے لئے
۶۵۴	۲۹۳۹	تکمید	ذات الجنب خاص میں مفید ہے
۶۵۷	۲۹۴۰	تدہین	اورام حجب الاغشیہ

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
			میں مفید ہے
۶۷۷	۲۹۶۹	ترہیر مرجان	سل اور دق کیلئے مایوس العلاج مریضوں کیلئے مفید ہے۔
۶۸۳	۳۰۰۷	ترہید ترطیب	سل میں مستعمل ہے
۶۸۳	۳۰۰۹	ترکیب استعمال شیر گاؤ	" "
"	۳۰۱۰	ترکیب آب کدو	" "
۶۹۲	۳۰۴۹	ترکیب کشتہ طلاء	سل غددی میں مفید ہے۔

(ث)

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۱۳۰	۵۶۳	ثیادو نیطوس	مرگی لقوہ رعشہ فالج جملہ انواع سوء مزاج بارد رطب اوجاع معدہ جگر تلی گردہ رحم ربو جذام برص قولنج استسقا تاریکی چشم کیلئے مفید استعمال اور حیض بلا تکلیف لاتی ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			ومثانہ کو خارج کرتی اور حرارت غریزی کو تقویت بخشتی ہے۔ کاسر ریاح ہے اور سدہ جگر تلی وغیرہ کو کھولتی اور بدن کو اخلاط فاسدہ سے پاک کرتی ہے
(ج)			
۳۶	۶۶	جوشاندے	درد سر بارد سافج کے لئے۔
۴۰	۵۴	جوشاندہ	درد سر سوداوی کے لئے۔
۵۴	۱۷۸ / ۱۷۹ / ۱۸۰	جوشاندہ	نزلہ و زکام ابتدا سے انتہا تک صفراوی اور بلغمی وغیرہ کے لئے علیحدہ علیحدہ
۵۴	۱۸۱	جوشاندہ	بچوں کے لئے
۵۵	۱۸۵	"	نزلہ حار میں مادہ رقیق کو غلیظ کرے
۷۳	۳۰۰	جوشاندہ	سرسام کے لئے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۷۴	۳۰۲	جوشاندہ	سرسام صفراوی کیلئے
۸۲	۳۴۱	جوزلیج گرگی	سدہ و دوار کے لئے
۸۴	۳۷۰	"	سبات کے لئے
۱۰۵	۴۴۹	"	مالیخولیا کے لئے
۱۱۶	۵۱۵	جواہر مہرہ	مقوی دماغ ہے جنون ضعف بصر اور خفقان کو مفید ہے
۱۱۷	۵۱۶	جواہر مہرہ عنبری	تقویت دماغ کے لئے ضعف بصر اور خفقان کو مفید ہے
۱۲۸		جالی گوٹہ	دور کرنے کے لئے
۱۳۱	۵۶۷	جوارش مصطگی	بلغم کی زیادتی اور منہ سے تھوک اور پانی آنے کو مفید ہے جگر کے اور معدہ کے ضعف اور سردی کو دور کرتی ہے۔
۱۳۱	۵۶۸	جوارش کمونی مسہل	نمبر ۵۶۷ کے فوائد رکھتی ہے۔
۱۵۱	۶۶۶	جوشاندہ	تشنج میں فائدہ دیتا ہے۔
۱۵۳	۶۷۴	جوارش لبابیہ	تشنج کو مفید ہے
"	۶۷۵ / ۶۷۶	جوارش زنجبیل	تمام امراض بلغمی

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
			بالخصوص معدہ کی بلغم	۴۴	۳	جوشاندہ	
			اور ریاح کیلئے اور	۴۵۴		جوشاندہ	مسہلہ قلاع سوداوی
			رطوبات فاسدہ کو زائل				کے لئے
			کرنے اور تخمہ اور ہیضہ کے	۴۶۴	۲۱۷۶	جوارش بسباسہ	معدہ کی سردی اور
			موقع پر بہت مفید ہے				بدہضمی کے باعث
			دستوں کو بند کرتی ہے				اگر قراق ہو یا پیٹ
۱۵۴	۶۷۷	جوارش فلافلی	تشنج بلغمی وسوداوی				بڑھ رہا ہو اور
			اور ریحی کیلئے مفید ہے				ریاح پیدا ہوتے
۱۶۸	۷۲۳	جوشاندہ	تمدد کزاز کے لئے				ہوں تو بہت مفید ہے
۱۸۰	۷۷۴	جوشاندہ	صرع بلغمی				بدہضمی بلغم بلغمی قراق
۱۹۰	۸۲۴	"	صرع گرمی میں مفید ہے				کو مفید ہے۔
۱۹۲	۸۳۲	"	صرع بلغمی کے لئے	۴۶۴	۲۱۷۷	جوارش زرعونی	بلغم کو دور کرتی ہے
۱۹۲	۸۳۷	جدوار	صرع میں اچھی چیز ہے			عنبری	تخمہ اور بدہضمی کا دفعیہ
۱۹۹	۸۷۷	جوشاندہ	صرع اطفال کے لئے				کرتی ہے معدہ کو قوی
۲۶۵	۱۲۴۴	جوہر برائے	بیاض العین کے لئے				کرتی ہے۔
		چٹہ یا پھولا	مفید ہے۔	۴۶۵	۲۱۷۸	جوارش جالینوس	معدہ کے لئے اس
"	۱۲۴۷	جوہر بیاض	"				کی مداومت مفید ہے
۲۶۷	۱۲۶۲	جوہر نوشادر	ناخنہ دھند خارش و				بدہضمی ریاح منہ سے
			پھولا چشم کو مفید ہے				بدبو آنا بتبخیر معدہ
۳۵۱	۱۶۵۸	جست کا پھول	جرب کے لئے مفید ہے				کثرت بزاق کثرت،
۴۰۹	۱۹۲۴	جوشاندہ خاص	ورم اصل الاذن دموی				بول بلغمی کھانسی بواسیر
			کے لئے مفید ہے				اور ضعف باہ ضعف

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
			مثانہ درد کمر اور پتھری کے لئے مفید ہے قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتی ہے۔
۴۷۵	۲۱۷۹	جوارش عود شیریں	بلغمی مواد معدہ میں ہوں اور کثرت بزاق ہو تو معدے کی تقویت اور ہاضمہ کو قوی کرتی ہے
۴۷۵	۲۱۸۰	جوارش عود ملین	اگر قبض ہو اور بھوک لگے تو کثرت بزاق میں مفید ہے۔
۴۷۵	۲۱۸۱	جوارش فلافلی	کثرت بزاق میں مفید ہے۔
۴۷۶	۲۱۸۳	جوارش عود شیریں	،،
،،	۲۱۸۴	جوارش انارین	،،
،،	۲۱۸۵	جوارش آملہ سادہ	،،
۵۲۲	۲۴۰۵	جوشاندہ	ضرب الاسنان میں مفید ہے۔
۵۲۹	۲۵۰۱	جوشاندہ	جریان خون کے لئے
۵۵۳	۲۵۵۹	جوشاندہ	خناق کے لئے معمول مطب ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۵۹۱	۲۶۹۹	جوشاندہ	ضیق النفس
۵۹۲	۲۷۰۲	جوشاندہ	ضیق النفس میں مفید ہے۔
۵۹۶	۲۷۱۹	جوشاندہ	برائے ضیق النفس وسعال
۶۰۲	۲۷۴۰	جوشاندہ	ڈبہ اطفال میں مجرب
۶۰۷	۲۷۶۶	،،	سعال نزلی بارد جبکہ غلیظ بلغم خارج ہو تو مفید ہے۔
،،	۲۷۶۷ / ۲۷۶۸	،،	سعال نزلی بارد میں جبکہ بلغم غلیظ ہو مفید ہے۔
۶۱۱	۲۷۸۹	،،	سعال یابس میں مفید ہے
۶۱۴	۲۷۹۲	،،	سعال اطفال
۶۱۷	۲۷۹۳	،،	سعال وبائی تملی میں مفید ہے۔
،،	۲۷۹۴	،،	سعال وبائی نزلی میں جب کہ بخار تیز ہو تو مفید ہے۔
۶۱۹	۲۷۹۹	،،	سعال شہیقی میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۶۲۲	۲۸۱۴	جوشاندہ مفید	سعال میں مفید ہے
۶۴۴	۲۹۰۳	جوشاندہ	ذات الریہ نزلی کے لئے مفید ہے
"	۲۹۰۵	" دیگر "	ذات الریہ میں جب کہ پیشاب کم مقدار میں آئے اور خراش پیدا کرے تو مفید ہے۔
۶۴۵	۲۹۱۲	"	ذات الریہ۔ ذات الکبد ذات الجنب میں مفتی صاحب مرحوم اور اہل شفا خانہ لاہور کا مجرب ہے۔
۶۴۶		"	
۶۴۷	۲۹۱۶	"	ذات الریہ اطفال میں مفید ہے۔
"	۲۹۱۷	"	" " "
۶۵۱	"	"	اجتماع المائی الریہ
۶۵۴	۲۹۲۹	"	ذات الجنب و ذات الکبد میں مفید ہے
۶۵۵	۲۹۳۱	"	ذات الجنب فا ن الصدر وغیرہ بلغمی و سوداوی میں مفید ہے۔
۶۵۶	۲۹۳۳	"	ورم سر یا میں اورام

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			حجب اغشیہ میں مفید ہے
۶۵۶	۲۹۳۴	جوشاندہ	خاص ذات الجنب ہر قسم میں مفید ہے۔
۶۵۹	۲۹۴۹	"	ڈبہ اطفال میں مفید ہے
۶۵۹	۲۹۵۰	"	ڈبہ اطفال میں مادہ بارد میں مفید ہے

(چ)

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۵۴	۱۹۲	چٹکی اطفال	بہت مفید اور اعلیٰ نسخہ ہے۔
۱۲۷	۵۵۴	چبانے کیلئے	فالج میں مفید ہے
۶۱۹	۲۸۰۰	چٹنی	سعال شیقی میں مفید ہے

(ج)

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۱۳	۲	حلوہ گواڑگندل	مقوی دماغ و باہی۔ کمر درد کو مفید ہے بلغم کو خون میں تبدیل کرتا ہے۔
۱۴	۳	حلوہ پیٹھہ بےنظیر	مقوی دماغ و دل
۱۵	۶	حلوہ گزر	مقوی باہی
۱۶	۸	حلوہ گزر دیگر	مقوی دماغ و باہی

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			بوڑھوں اور کمزور باہ	۵۶	۱۹۳	حب جدوار	مقوی باہ ممسک
			والے جوانوں کے لئے				اور دافع نزلہ ہے
۱۷	۹	حلوہ مغز	برائے زیادتی بصارت	۵۶	۱۹۴	حبوب مخرج بلغم	بلغم کا اخراج کرتی
			وتقویت دماغ یادداشت				ہیں ۔ اور نزلہ کو
			کو بڑھاتا ہے ۔				دور کرتی ہے ۔
۲۰	۱۸	حب ایارج	منقی ومقوی دماغ	۷۳	۲۹۹	حقنہ لینہ	سرسام میں مفید ہے
۲۳	۲۹	حریرہ مقوی دماغ	یبوست دماغ۔ بلغم	۷۳	۳۰۳	حقنہ حار	سرسام حار کیلئے ۔
			اور خشک کھانسی کو	۷۴	۳۰۷	حقنہ ملینہ بلغمی	سرسام بارد میں مفید ہے
			مفید ہے نزلہ گرنا	۷۵	۳۰۸	حقنہ ملینہ ع۲	" "
			بھی بند کرتا ہے ۔	۷۹	۳۲۱	حبوب اکسیر ماشرا	ماشرا کے لئے
			یادداشت بڑھاتا ہے	۹۳	۴۱۰	حب کیمیائے	مقوی ۔ مبہی مغلظ
۳۷	۶۸	حریرہ	درد سر بارد و سادج			عشرت	ملذذ ۔ مقوی دماغ و
			میں مفید ہے ۔				قلب اور حرارت غریزی
۴۰	۱۰۰	حریرہ	برائے درد سر سوداوی				کو تقویت دیکر دماغ
۴۲	۱۱۳	حب شبیار	دماغ کو صفرا اور بلغم سے				کی قوت حافظہ کو بڑھاتی
			پاک کرتی ہے ۔				ہے ۔
۴۴	۱۳۰	حب قوقایا	درد سر گرمی کو فائدہ	۹۷	۴۲۲	حب شبیار	مالیخولیا میں مستعمل ہے
			بخشتی ہے ۔	۱۱۸	۵۱۹	حبوب عجیب	کابوس میں مستعمل ہیں
۴۷	۱۴۰	خیسانده	شقیقہ کے لئے	۱۲۳	۵۳۹	حب سُرخ	فالج ۔ لقوہ ۔ بلغمی
۴۸	۱۴۹	خیسانده و لیپ	شقیقہ کے لئے				کھانسی کے لئے ۔
۵۰	۱۶۲	حب عصابہ	درد سر عصابہ میں مفید ہے	۱۲۳	۵۴۱	حب افراقی	لقوہ و فالج میں مفید
۵۲	۱۶۳	حبوب منق	درد سر بوجہ بواسیر کی	۱۲۸	۵۵۸	حب مسکین نماز	دماغی فضلات کا

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			تنقیہ کرتی ہیں معدہ امعاء کو صاف اور بلغمی بخاروں کو دور کرتی ہیں۔ فالج میں بھی مفید ہیں۔	۱۳۰	۵۶۴	حب کوقوالی	سر معدہ اور جملہ اعضائے رئیسہ کو اخلاط فاسدہ سے پاک کرکے فالج لقوہ داء الثعلب کے لئے مفید ہے۔ مانع نزول الماء اور بصارت کو مفید ہے
۱۲۸	۵۵۹	حب فالج	فالج میں مریض کی زبان بھاری ہو جائے تو مفید ہے۔				
۱۲۹	۵۶۰	حب شیطرج	احتباس طمث فالج لقوہ اور درد مفاصل میں مفید ہے۔	۱۳۰	۵۶۵	حب سنکھیا	فالج میں مفید ہیں
				۱۳۱	۵۶۶	حب بیش	دماغی و عصبی باردہ امراض کے لئے مثلاً فالج لقوہ وغیرہ کیلئے بعد مسہلات مفید ہے
۱۲۹	۵۶۱	حب ذھب	تنقیہ اخلاط ثلثہ سردن سدوں کو کھولے۔ عسر نفس درد پہلو درد پشت قوت باصرہ اور ہضم کو درست کرے اور ارباع اور بخاروں کے دفعیہ کیلئے مفید ہے	۱۳۶	۶۰۸	حب سم الفار	وجع مفاصل فالج لقوہ رعشہ ضعف اعصاب ضعف باہ نیز درد کمر کزاز تشنج امتلائی میں مفید ہے
۱۲۹	۵۶۲	حب منتن کبیر	فالج لقوہ قولنج وجع المفاصل نقرس۔ بلغم خام ریاح غلیظ درد پشت اور احتباس طمث کے لئے	۱۳۷	۶۱۰	حبوب مقوی اعصاب	لقوہ فالج۔ وجع المفاصل ریح ضعف اعصاب کے لئے مفید ہے
				۱۴۲	۶۲۶	حب سم الفار	حذر میں مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۱۴۷	۶۴۶	حب کبریت	اختلاج میں مستعمل ہے	۲۲۲	۹۵۸	حب ذہب	آشوب چشم کے لئے
〃	۶۴۷	حب کبریت ۲	اختلاج میں حب کہ			متن	مفید ہے -
			بلغم زیادہ اور ریاح	۲۲۷	۹۸۷	حب رمد گرم	رمد گرم کے لئے
			غلیظ ہوں تو مفید ہے	〃	۹۸۵	حب سرخ	رمد میں مستعمل ہے
〃	۶۴۸	حب کچلہ	اختلاج کیلئے مفید ہے	۲۲۸	۹۹۳	حب سبز	آشوب چشم کے
۱۵۴	۶۷۸	حب اصطمخیقون	تنقیہ سر و بدن اخلاط				آخیر میں مفید ہے
			باردہ سے کرتی ہے -	۲۳۰	۱۰۰۳	حب سیاہ	رمد میں مفید ہے
			امراض سوداویہ خفقان	۲۳۸	۱۰۵۶	حریرہ خشخاش	رمد سوداوی میں
			ضعف معدہ و گردہ				مفید ہے -
			کو مفید ہے -	۲۵۰	۱۱۳۳	حب آشوب چشم	رمد میں مجرب ہے
۱۶۸	۷۲۱	حقنہ	تمدد و کزاز میں مستعمل ہے	۲۵۰	۱۱۳۴	حب چشم	درد چشم درد سر کے
۱۶۹	۷۳۳	جوب	تمدد و کزاز امتلائی				لئے مفید ہے -
			میں مفید ہیں -	〃	۱۱۳۵	حب بنفشہ	امراض چشم و صدر
۱۸۴	۷۹۹	حب قاوابنا	منقی دماغ ہے صرع				صفراوی درد سر حار
		مسہل	میں مستعمل ہے -				کیلئے مفید ہے اخلاط
۱۸۵	۸۰۰ ۸۰۷	حب اسکندری	صرع کے رعشہ کو کم				غلیظہ کو سینہ سے پاک
			کرتی ہے -				کرتا ہے - بلا اور ضیق النفس
۱۹۱	۸۲۸	حب صرع	صرع خالص دماغی				کو مفید ہے -
		کافوری	میں مفید ہے -	۲۵۳	۱۱۲۹	حب سبز	رمد میں مفید ہے -
۱۹۲	۸۳۵	حب سنکھیا	صرع میں مفید ہے	۲۵۴	۱۱۵۶	حب رمد	تمام امراض چشم کیلئے
۱۹۹	۸۷۲	جوب جند بید ستر	صرع اطفال کیلئے			ماسوائے بلغمی	مفید بلغمی آشوب چشم
۲۰۴	۸۹۸	حقنہ حادہ	سکتہ میں مفید ہے				میں مفید نہیں ہے -

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۲۷۳	۱۳۰۱	حب سبل	سبل میں مفید ہے	۴۱۴	۱۹۳۹	حب مومیائی	نزلہ زکام کو دور کرتی تقویت دماغ اور امساک کے لئے مفید ہے۔
۲۹۴	۱۴۳۱	حب ثبور القرنیہ	ثبور القرنیہ میں مفید ہے				
۳۰۰	۱۴۷۱	حب عشا	عشا میں مفید ہے				
۳۰۱	۱۴۷۲/۱۴۸۱	حریرہ	جھر کے لئے۔	۴۱۴	۱۹۴۱	حب نشاط	نزلہ گرم کھانسی سل اور قوت ہاضمہ کے دور کرکے نشاط لاتی اور گرم مزاج والوں کے باہ کی حفاظت کرتی ہے اسہال کو روکنے والی اور سوداوی مزاج کو اعتدال پر لاتی ہے۔
۳۰۵	۱۴۹۰	حب شیطرج	بلغمی مادہ اور ریاح غلیظ کو دور کرکے قبض کھولتی ہے اور جحوظ العین میں مستعمل ہے۔				
۳۱۹	۱۵۲۹	حب نزول الماء	نزول الماء کے ابتدا اور انتہا میں مفید ہے				
۳۲۳	۱۵۵۴	حب اکسیری	نزول الماء جالہ پھولا سبل ناخونہ شبکوری وغیرہ میں مفید ہے۔	۴۱۵	۱۹۴۶	حبوب افیونی	نزلہ زکام میں مفید ہیں
				"	۱۹۴۷	حب الشفا	درد سر بارد اور جملہ امراض سر بارد تپ مزمن اور درد قولنج کو مفید ہے۔
۳۵۲	۱۶۶۲	حب جرب	جرب میں مفید ہے				
۳۵۷	۱۶۸۹	حب توتیائے ہندی	حب پلکوں میں زخم اور سرخی ہونے کے علاوہ پانی بہتا ہو تو مفید ہے۔	۴۳۸	۲۰۶۶	حب اکسیر	چھینکوں کی کثرت کے لئے مفید ہے
۳۹۹	۱۸۶۴	حب بہرا پن	کانوں کا بھاری پن جس کا سبب سدے خلط غلیظ اور ریاح غلیظ ہوں مفید ہے	۴۳۸	۲۰۶۷	حب کثرت عطس	عطاس میں مفید ہے
				۴۶۷	۲۱۹۰	حب کثرت بزاق	کثرت بزاق میں مستعمل ہے۔
				۴۷۱	۲۳۱۲	حبوب عجز الہضم معدی بلغمی	عجز الہضم معدی بلغمی

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			میں بعد تنقیہ مفید ہے	۵۸۱	۲۶۸۵	حب جید	بحۃ الصوت میں
۴۷۴	۲۲۲۶	حب الممسک	منہ سے بدبو آئے جو			بحۃ الصوت	مفید ہے -
			بوجہ مسوڑھوں کے	۵۸۱	۲۶۸۹	حب خردل	بحۃ الصوت سوٗ المزاج
			ہو تو مفید ہے -				سرد میں مفید ہے
۴۷۵	۲۲۲۷	حب مسہل	گندہ دہنی جو کہ معدہ	۵۸۲	۲۶۹۰	حب	سعال دائمی و بحۃ الصوت
			کی شرکت کے ہوئیں				مزمن میں مفید ہے
			مفید ہے -	〃	۲۶۹۱	حب بحۃ الصوت	بحۃ الصوت میں
۴۷۵	۲۲۲۸	حب خوشبو	بخر الفم اور بدبو دہن				مفید ہے -
		حب خاص	میں مفید ہے -	〃	۲۶۹۲	حریرہ بحۃ الصوت	بحۃ الصوت میں مفید ہے
۴۷۹	۲۲۴۴	حب استرخاء	استرخاء اللسان میں		۲۶۹۳	〃	بحۃ الصوت میں
		اللسان	مفید ہے -				خشکی دور کرتا ہے -
〃	۲۲۴۷	حبوب استرخاء	استرخاء اللسان بلغمی	۵۹۱	۲۶۸۰	حب غاریقون	ضیق النفس میں مفید ہے
		اللسان بلغمی	میں مفید ہے -	۵۹۴	۲۷۰۷	حبوب	ضیق النفس بلغمی
۴۸۷	۲۲۸۷	حب دافع حرقت	حرقۃ اللسان میں				میں مفید ہے -
			مفید ہے -	۵۹۵	۲۷۱۴	حب سعال و دمہ	انتصاب النفس
۵۰۰	۲۳۴۷	حبوب درد	دانت درد جو بوجہ				میں مفید ہے -
		دنداں	برودت ہو اسکو	۵۹۵	۲۷۱۲	حبوب دمہ	دمہ جس کی وجہ معدہ
			مفید ہے -				کی خرابی ہو مفید ہے
۵۶۸	۲۶۳۸	حب	حلق اور منہ کے زخم	۵۹۷	۲۷۲۴	حب شفا	انتصاب النفس
			کو بھرنے میں مستعمل ہے				میں مفید ہے -
۵۸۰	۲۶۸۴	حبوب	بحۃ الصوت بلغمی میں	۶۰۰	۲۷۳۵	حب مجرب	بلغمی کھانسی و دمہ
			مفید ہیں -				جبکہ تلی میں سختی ہو مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۶۰۰	۲۷۳۶	حب غاریقون	انتصاب النفس کی تمام قسموں میں مفید ہے	۶۲۲	۲۸۱۵	حب حار	برائے سعال سیاہ مفید ہے -
۶۰۱	۲۷۳۷	حب چاؤ شیر	ربو اور ضیق النفس کیلئے نیز مادہ کو قصبۃ الریہ سے خارج کرنے کو مفید ہے	"	۲۸۱۶	حب اللبان	شدید کالی کھانسی جسمیں قے بھی ہو جاتی ہو تو مفید ہے -
۶۰۳	۲۷۴۲	حب ڈبہ الاطفال	ڈبہ اطفال میں مجرب ہے	"	۲۸۱۷	حب جدوار	کھانسی سرد نزلہ ربو کو مفید ہے اعضاء رئیسہ کو طاقت بخشتی ہے -
"	۲۷۴۳	حب مجرب ڈبہ اطفال	" "				
۶۰۷	۲۷۶۴	حب سعال نزلی	بعد تنقیہ سعال نزلی میں مفید ہے -	۶۲۳	۲۸۱۸	حب ہندی	شدید سعال تشنجی جس میں قے ہو اور ضیق النفس میں بھی مفید ہے -
۶۰۸	۲۷۷۰	حب جدوار	نزلہ بارد اور کھانسی کیلئے مفید ہے -				
۶۰۹	۲۷۷۵	حبوب سعال حار	سعال حار میں مفید ہے	"	۲۸۱۹	حب سعال سیاہ	سعال سیاہ میں مجرب و مصدقہ ہے
۶۱۰	۲۷۸۰	حبوب سعال سوداوی	سعال سوداوی میں مفید ہیں -	"	۲۸۲۰	حب سعال بلغمی	سعال بلغمی میں مفید ہے
۶۱۱	۲۷۸۸	حریرہ	سعال یابس میں بہت مفید ہے	"	۲۸۲۱	" "	" " "
				"	۲۸۲۲	" یابس	سعال یابس میں مفید ہے -
۶۱۹	۲۸۰۱	حبوب کالی کھانسی	خشک وتر کالی کھانسی و بخار میں مفید ہیں -	"	۲۸۲۴	حب سعال بلغمی شدید	بلغمی شدید کھانسی میں مفید ہے -
"	۲۸۰۳	حبوب سیاہ کھانسی	سعال شہیقی میں مفید ہیں -	۶۲۴	۲۸۲۵	حب سعال خاص	کھانسی درد سینہ سرعت انزال نزلہ و

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			زکام کیلئے مفید ہے
۶۲۴	۲۸۲۶	حب سعال	سعال کے لئے مفید ہے
"	۲۸۲۷	حبوب	ضیق النفس و سرفہ بلغمی میں مفید ہیں۔
"	۲۸۲۸	"	مخرج بلغم ہیں
۶۲۵	۲۸۳۲	حبوب کھانسی	کھانسی میں مفید ہیں
"	۲۸۳۳	حب سعال شدید	شدید کھانسی میں مفید ہے۔
"	۲۸۳۴	حب سعال	جب کہ کھانسی رات کو تکلیف دے تو مفید ہے۔
۶۲۶	۲۸۳۵	حب السعال	سعال میں مفید ہے
۶۳۳	۲۸۷۰	حبوب	سرفہ مزمن و نفث الدم میں مفید ہے
"	۲۸۷۱	حابس دم	نفث الدم میں مفید ہے
۶۴۷	۲۹۱۴	حبوب ڈبہ الطفال	ذات الریہ اطفال میں مفید ہے۔
"	۲۹۱۵	حب ڈبہ الطفال و ضیق النفس	" " " او ضیق النفس میں مفید ہے
۶۴۷	۲۹۱۸	حبوب	تعین کے بعد ڈبہ الطفال میں مفید ہے۔
"	۲۹۱۹	حبوب بگم	ذات الریہ الطفال

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			میں مفید ہے۔
"	۲۹۲۰	حبوب مشکی	ذات الریہ اطفال بلغمی میں مفید ہے
۶۵۷	۲۹۴۱	حبوب	ذات الجنب غیر حقیقی میں مفید ہے۔
"	۲۹۴۲	حب ذات الجنب مزمن	پہلو۔ سینہ اور پسلی کے پرانے درد میں مفید ہے۔
۶۵۸	۲۹۴۴	حبوب	مقوی و دافع ذات الجنب ہیں۔
"	۲۹۴۷	حبوب شوصہ باردہ	شوصہ باردہ میں مفید ہیں۔
۶۶۰	۲۹۵۱	حب ڈبہ اطفال	ڈبہ اطفال میں مفید ہے۔
۶۷۶	۲۹۷۷	حبوب	تپ دق کے لئے نہایت مفید ہیں۔
۶۸۸	۳۰۲۷	حلوہ خشخاش	سل میں مفید ہے
"	۳۰۲۸	حب سل	سل میں حرارت و نفث الدم میں مفید ہے
"	۳۰۲۹	حب سل دیگر	" "
۶۸۸	۳۰۳۰	حب جواہر کافوری	سل میں مفید ہیں

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
٦٩٣	٣٠٥٠	حب واصلی	سل غددی میں مستعمل ہیں۔
"	٣٠٥١	حب ہندی	تحلیل سل غددی کے لئے مفید ہے۔
		(خ)	
١٤	٣	خمیرہ گاؤزبان	مقوی ومنقی دماغ ہے
١٦	٧	خمیرہ " عنبری	مقوی دماغ وباہ نزلہ زکام کو دور کرتا ہے۔ اور قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے کھانسی اور ضعف پھیپھڑوں کے لئے بیحد مفید ہے۔
٢٠	١٩	خمیرہ بنفشہ	ملین ومقوی ومنقی دماغ۔
٣٧	٧٢	خیساندہ	دردسر صفراوی کیلئے
٤٠	٩٦	"	دردسر سوداوی کیلئے
٤١	١٠٧	"	دردسر دموی "
٤٦	١٣٨	"	صداع بیضی وخوذی کو مفید ہے۔
٤٧	١٤٠	"	درد شقیقہ کو مفید ہے
٤٨	١٤٩	" ولیپ	شقیقہ میں مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
٥٥	١٨٧		خشخاش نزلہ حار کے لئے مفید ہے۔
٧٤	٣٠٤	خیساندہ	سرسام حقیقی حار کیلئے
٩٧	٤٢٤	خمیرہ ابریشم حکیم ارشد خاں والا	تمام امراض سوداوی کو مفید اور اعضاء رئیسہ کو تقویت بخشتا ہے۔
٩٧	٤٣٥	خمیرہ ابریشم	وحشت اور ضعف قلب کو دور کرنیوالا ہے
٩٨	٤٢٦	خمیرہ "	مالیخولیا کے جملہ اقسام کو مفید ہے۔
١٤٣	"	خیساندہ	بلغمی اور سوداوی خلاء میں فائدہ دیتا ہے
١٤٤	٦٣١	"	غدد سوداوی میں مفید ہے۔
"	٦٣٢	"	غدد میں مستعمل ہے
١٨٩	٨٢٠	" منڈی	صرع صفراوی میں مفید ہے۔
٢٦٦	١٢٥٠	خرم کبیر	بیاض العین میں مفید ہے۔
٣٨٦	١٦٩١	خبث الحدید کا سرکہ	درد کان اور زخم کو مفید ہے۔

صفحہ	نمبر نسخہ	نام نسخہ	خواص فوائد
۴۱۳	۱۹۴۲	خمیرہ خشخاش	گرم نزلات کو روکنے درد سر۔ سرسام بیخوابی۔ سینہ اور پھیپھڑوں کے زخم اور سینہ کے درد وغیرہ کیلئے مفید ہے۔
۴۳۲	۲۰۲۸	خون کی حدت کے لئے	رعاف جو خون کی حدت سے ہو مفید ہے
۵۳۴	۲۴۶۷	خون اور پیپ کے جریان کیلئے	
۵۴۸	"		خناق ورم دموی۔ علاج مکمل
۶۵۵	۲۹۳۰	غیسانده	ذات الجنب حار میں مفید ہے۔
۶۸۹	۳۰۳۳	خمیرہ مسل	سل میں مفید ہے

(د)

صفحہ	نمبر نسخہ	نام نسخہ	خواص فوائد
۴۵	۱۳۶	دوائے منوم	درد سر کے موقعہ پر نیند لانے کو مفید ہے
۴۵	۱۳۵	دیگر	درد سر ضربی میں اس کا ضماد مفید ہے
"	۱۳۶	دوائے منوم	درد سر ضربی کو فائدہ دیتا ہے۔

صفحہ	نمبر نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۱۰۳	۴۴۳	دواء المسک	مالیخولیا میں مفید ہے
"	۴۴۵	" بارد	مالیخولیا صفراوی کے لئے مفید ہے
۱۲۶	۵۵۶	" حار	فالج لقوہ۔ مرگی۔ ضعف دل ضعف معدہ۔ خفقان۔ ضیق النفس و امراض سوداوی میں بھی مفید ہے
۱۲۷	۵۵۷	دیگر	۵۵۶ فوائد رکھتی ہے
۱۶۸	۷۲۷	دوار کزاز بلغمی	کزاز بلغمی میں مفید ہے۔
۱۸۹	۸۱۷	دوائے خاص	مرگی میں مفید ہے
"	۸۱۸	دیگر	صرع صفراوی مستعمل ہے۔
۱۹۱	۸۲۷	دوا صرع	صرع خالص دماغی میں مفید ہے۔
۲۰۵	۹۰۱	دوا	سکتہ میں مستعمل ہے
۲۱۱	۹۲۷	"	جمود کے لئے عمدہ ہے۔
۲۳۹	۱۰۶۴	دھونسی کی ادویہ	دھدیکی میں مستعمل ہے۔
۲۵۲	۱۱۴۲	دوا صندل	درد چشم و سرد

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			آنکھوں کی خشکی اور				ابتدا نزول الماء۔
			خارش کیلئے مفید ہے				شب کوری۔ بیاض
۲۵۲	۱۱۴۳	دوا ہلیلہ	جملہ اقسام رمد کیلئے				ناخنہ پڑبال کیلئے
			مفید ہے۔	۳۰۷	۱۴۹۹	دودھی	سبل العین میں
ء	۱۱۴۴	دوا رمد بلغمی	رمد کے لئے مفید ہے				مستعمل ہے دماغ
	۱۱۴۵	دوا لیموں	تقریباً جملہ اقسام رمد				کو تقویت دیتی ہے
۲۵۴	۱۱۵۹	دوائے سیاہ	ہر قسم کے رمد کیلئے	۳۲۰	۱۵۴۱	دوا نزول الماء	نزول الماء میں مفید ہے
			مفید ہے۔	۳۲۱	۱۵۴۵		دوا نزول الماء
۲۶۲	۱۲۲۸	دوا	پھولے ناخنہ۔ جالہ	۳۳۸	۱۶۰۵	دوا را لکابت	آنکھوں کی فالتو رطوبات
			وغیرہ کیلئے مفید ہے				کو تحلیل کرکے بینائی
۲۶۴	۱۲۳۴	دوا بیاض	بیاض العین میں فائدہ				کو قوت دیتا ہے۔
		جدید کیلئے	مند ہے۔	۳۵۷	۱۶۸۶	دوا سلاق	سلاق میں مفید
۲۶۸	۱۲۶۶	دوا پھولا	" "				ہے۔
"	۱۲۶۸	دوا گل چشم	گل چشم کو مفید ہے	ء	۱۶۸۸	دیگر	" "
۲۷۰	۱۲۸۵	دوائے ہندی	سبل اور تاریکی چشم	۳۷۱	۱۷۰۹	دوائے	گوہانجنی میں مفید
			کو مفید ہے۔			گوہانجنی	ثابت ہوئی ہے۔
۲۸۴	۱۳۷۱	دوا خاص	دمعہ خارش پرانا	۳۷۷	۱۷۷۶	دوائے خرب	ناصور چشم کا ازالہ
			تکدر اور ضعف چشم				کرتی ہے۔
			کو مفید ہے۔	۳۸۷	۱۷۹۷	دیگر مفید	وجع الاذن میں
۲۸۵	۱۳۸۰	دمعہ باردہ	دمعہ باردہ میں مفید ہے			اور مجرب	فائدہ مند ہیں۔
		کے لئے		۳۸۹	۱۸۰۷	دوائے عجیب	درد گوش میں منفعت
۳۰۱	۱۴۸۴	دوا العین	ضعف البصارت				بخش ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۳۹۹	۱۸۶۵	دواء بہرہ پن	بہرا پن میں مفید ہے	۵۰۱	۲۳۵۵	دانتوں کے درد کا ڈاکٹری نسخہ	درد دانت میں مجرب بتلایا گیا ہے۔
۴۰۱	۱۸۶۸	وغیرہ ادویہ	بہرہ پن میں مستعمل ہیں۔	۵۰۳	۲۳۶۷	دوا درد دانت	سودا خار دانتوں کیلئے مفید ہے۔
۴۱۸	۱۹۵۲	دوا بواسیر الانف	بواسیر الانف میں مفید ہے۔	۵۱۱	۲۳۹۸	"	دانتوں پر چوٹ یا صدمہ کا علاج۔
۴۲۲	۱۹۶۲	دوا	ناک کے خراب اور بدبودار زخموں کو مفید ہے۔	۵۲۹	۲۴۲۹	دوا انگریزی	پانی کو خارج اور مسوڑھوں کے ورم کو تحلیل کرکے دانتوں کو اصل جگہ پر لے آتی ہے
۴۳۳	۲۰۳۵	دوا نکسیر	ہر قسم کی نکسیر کے لئے مفید ہے۔	۵۳۵	۲۵۰۴	دوا آکلہ ساعیہ	دوڑنے والے گوشت خورہ کیلئے مفید ہے
۴۴۰	۲۰۸۳	دوا الانف	عطاس میں مفید ہے	۵۴۴	۲۵۲۰	دوا	کوے گرنے کو مفید ہے۔
۴۷۵	۲۲۲۹	دوا آکلہ ساعیہ	بخر الفم میں مفید ہے	۵۴۴	۲۵۲۱	دوائے ایابس	کوے کے ڈھیلاپن کو مفید ہے۔
۴۸۲	۲۲۶۰	دلوک	ورم زبان حار میں مفید ہے۔	۵۴۵	۲۵۲۲	دوا	بلغمی ورم لہاۃ میں مفید ہے۔
۴۸۵	۲۲۷۷	دوا ضفدع زبان	ضفدع اللسان میں مفید ہے	۵۴۹	۲۵۴۲	دوا درد گلو	خناق میں مفید ہے
"	۲۲۷۹/ب	دلوک	" " "	۵۵۲	۲۵۵۳	دوا الحبل	بلغمی و سوداوی خناق میں مفید ہے۔
"	۲۲۸۰	"	" "				
۴۹۸			دانتوں کا کیڑا اور اس کا علاج				
۵۰۰	۲۳۲۷	دوا	درد اسنان کیلئے مجرب				

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
،،	۲۵۵۴	دوا الخطا لطیف صغیر	خناق میں مفید ہے
۵۵۷	۲۵۸۰	دوا	ذبحہ میں مفید ہے
۵۶۳	۲۶۱۳	دوا خرخرالکلب	خناق کلبی شدید ذبحہ اور اس کے اقسام کے لئے بعد فصد وتنقیہ مفید ہے۔
۵۷۴	۲۶۳۹	دوا	حلق کے زخم کے لئے مفید ہے۔
۵۸۲	۲۶۹۷	دوا	سینہ درد کے بحۃ الصوت میں مفید ہے۔
۵۹۵	۲۷۱۱	دوا بلغمی کھانسی ودمہ	بلغمی کھانسی ودمہ میں مفید ہے۔
۵۹۵	۲۷۱۴	دوا ضیق النفس مجرب	انتصاب النفس میں مفید ہے۔
۵۹۸	۲۷۲۸	دوا برائے ضیق النفس	انتصاب النفس میں مفید ہے۔
۵۹۹	۲۷۳۰	دوا ضیق النفس بلغمی	ضیق النفس بلغمی و سرفہ بلغمی کہنہ میں مفید ہے۔
،	۲۷۳۱	دوا ضیق النفس	انتصاب النفس میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
،،	۲۷۳۲	دوائے دمہ	دمہ ۳ خوراکوں میں دور ہوتی ہے۔
،	۲۷۳۳	دوائے ضیق النفس	ضیق النفس کو مفید ہے۔
۶۰۰	۲۷۳۴	،،	ضیق النفس میں مجرب ہے۔
۶۲۰	۲۸۰۴	دیاقوزہ	سعال میں مفید ہے
،،	۲۸۰۵	دیگر	،، ، ،
۶۳۴	۲۸۶۴	دوا نفث الدم	نفث الدم کیلئے مفید ہے
۶۳۵	۲۸۶۹	دوائے نفث الدم	نفث الدم بوجہ پھٹ جانے کسی رگ کے ہو تو مفید ہے غلبہ خون میں۔
۶۴۲	۲۸۹۹	دوائے عجیب	ذات الریہ میں مفید ہے۔
۶۴۳	۲۹۰۱	دوائے خاص ورم صلب	جبکہ ذات الریہ میں ورم صلب ہوجائے تو مفید ہے
۶۷۸	۲۹۸۷	دوائے سل	سرفہ وسل میں مفید ہے۔
		(ذ)	
۲۲۴	۹۶۸ / ۷۰-۶۷	ذرور	درد کے لئے مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۲۲۸	۹۹۲	ذرور کافوری	آشوب چشم معہ				کرتا ہے بچوں کیلئے
			حالت چشم مفید ہے				امراض چشم میں مفید ہے
۲۳۳	۱۰۲۰	ذرور	رمد میں مفید ہے	″	۱۱۳۷	ذرور توتیا	مزمن درد چشم
″	۱۰۲۱	ذرور	رمد میں مستعمل ہے				سرخی۔ پانی بہنے
۲۳۴	۱۰۲۷	ذرور وردی	ابتدائے رمد کے				میں مفید ہے۔
		ابیض	لئے مفید ہے۔	″	۱۱۳۸	ذرور انزروت	زخموں کو پاک اور
″	۱۰۲۹	ذرور اصفر	آنکھ کے درد اور				صاف کرتی ہے۔
			رطوبت کثیر کے لئے	۲۵۲	۱۱۴۶	ذرور ابیض	ابتدائے رمد
			مفید ہے۔				میں مفید ہے۔
۲۳۸	۱۰۵۴	ذرور	رمد سوداوی میں	″	۱۱۴۷	دیگر	محلل رمد مجفف
			مفید ہے۔				رطوبات امراض
۲۴۶	۱۱۰۶	ذرور ٹھکایا	درد پیچ میں ابتدا				چشم اطفال میں
			میں مفید ہے۔				مفید ہے۔
۲۴۸	۱۱۱۸	ذرور انزروت	بچوں کی آنکھوں	۲۵۹	۱۲۰۶	ذرور	ظفرہ میں مستعمل ہے
			کی درد کے لئے مفید ہے	۲۶۱	۱۲۱۸	″	ظفرہ کے لئے
″	۱۱۱۹	ذرور سنگ	آنکھوں کی درد بوجہ				مفید ہے۔
		بصری	اور سختی کے لئے	۲۶۱	۱۲۲۰	″	″ ″
			مفید ہے۔	۲۶۲	۱۲۲۹	″	″ ″
″	۱۱۲۴	ذرور	درد پیچ میں مستعمل ہے	۲۶۳	۱۲۳۰	ذرور چیچک	پھلی۔ سفیدی
″	۱۱۲۵	ذرور مسکن	″ ″				پھولا کے لئے
۲۵۱	۱۱۳۶	ذرور ابیض	محلل آشوب چشم				مفید ہے۔
			رطوبات چشم کو خشک	۲۶۴	۱۲۳۱	ذرور سفیدہ چشم	پھلی چشم یا گل چشم کو مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۲۶۴	۱۲۳۵	ذرور معسل	بیاض العین کے لئے	۳۵۶	۱۹۹۴	ذرور	ککروں اور پلکوں کے
			مفید ہے۔				موٹے اور بھاری
٫٫	۱۲۳۶	ذرور بیاض	٫٫ ٫٫				ہونے میں مفید ہے
۲۷۰	۱۲۸۹	ذرور رادی	رد ہے۔ سبل	۳۷۰	۱۷۴۲	ذرور ابیض	التصاق الجفن
			دمعہ کو مفید ہے۔				میں مستعمل ہے۔
۲۷۷	۱۳۲۸	ذرور کمنہ	کمنہ میں مفید ہے	۳۷۴	۱۷۵۵	ذرور شعر	شعر زائد و شعر
۲۸۴	۱۳۷۲	ذرور معسس	ڈھلکہ کے لئے			منقلب و زائد	منقلب میں مفید ہے
		بہ دی		۳۷۷	۱۷۷۷	ذرور غرب	ناسور چشم میں مفید ہے
٫٫	۱۳۷۲	ذرور خاص	جبکہ دمعہ کے ہمراہ	۴۵۱	۲۱۳۴ / ۲۱۳۵	ذرور	بثور و قروح الفم
			ککیرہ ہوں مریض				میں مفید ہے۔
			بوڑھا ہو تو مفید ہے	۴۵۸	۲۱۴۳	ذرور قلاع	قلاع میں مفید
٫٫	۱۳۷۳	ذرور وردی	دمعہ میں مفید ہے				ہے۔
۲۹۴	۱۴۳۲	ذرور	بثور القرنیہ اور قروح	٫٫	۲۱۴۵	ذرور آکلۃ الفم	آکلۃ الفم میں مفید
			کو مفید ہے۔				ہے۔
٫٫	۱۴۳۳	ذرور اصفر	بثور القرنیہ اور جب	٫٫	۲۱۴۶	ذرور قلاع	قلاع دموی و
			پیپ جمع ہو تو مفید				صفراوی میں مفید ہے
			ہے۔	٫٫	۲۱۴۷	ذرور قلاع	برائے قلاع میں
۲۹۶	۱۴۴۵	ذرور سورسرج	سورسرج میں مستعمل			مزمن	مفید ہے۔
			ہے۔	٫٫	۲۱۴۸	ذرور قلاع	قلاع بلغمی میں
٫٫	۱۴۴۶	ذرور توتیا	٫٫ ٫٫			بلغمی	مفید ہے۔
۳۳۲	۱۵۸۵	ذرور کافوری	ضعف بصر میں	۴۵۹	۲۱۵۵	ذرور قرطاس	آکلۃ ذہن کے لئے
			مفید ہے۔				مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۴۷۲	۲۲۱۵	ذرور آکلہ	بخر الفم جس کا باعث بدبو ہو اس میں مفید ہے
۰	۲۲۱۶	ذرور آکلۃ الفم	آکلۃ الفم جس کا اخر یہ ہو کہ مسوڑھے گل جائیں۔ لب جھڑنے کا خطرہ ہو نشہ دامیہ یا پاچھوڑیا میں مفید و مجرب ہے
۴۷۲	۲۲۱۷	ذرور الخلاط آکلۃ الفم	بخر الفم میں جب کہ بلجودہن بھی ہو تو مفید ہے۔
۴۷۲	۲۲۱۸	ذرور گرم قلاع	بخر الفم میں تمام اقسام میں مفید ہے
۴۷۳	۲۲۱۹	ذرور قلاع شدید	بخر الفم اور زبان پر کانٹوں کے سے ابھار ہوں۔ تو مفید ہے۔
۴۷۳	۲۲۲۰	ذرور ابیض	مسوڑھوں کو مضبوط خون کو بند اور دانتوں کو قوت بخشتا ہے۔
۴۸۸	۲۲۸۸	ذرور شقاق اللسان	شقاق اللسان میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۴۹۰	۲۳۱۴	ذرور	بطلان ذوق کے لئے مفید ہے۔
۵۱۳	۲۳۸۴	ذرور ابیض	تحرک الاسنان میں مفید ہے۔
(دس)			
۳۶		روغن گلسرخ	مرکب القویٰ۔ محلل بخارات کو توڑتا اور اعضاء کو قوت بخشتا ہے۔
۳۷	۹۷	روغن الخلیل الملک	درد، تمدد یا اختلاج میں مالش مفید ہے۔
۸۶	۳۷۶	روغن کوک	سہر کے لئے فائدہ مند ہے۔
۸۶	۳۷۷	روغن منوم	سہر میں استعمال کیا جاتا ہے۔
۱۲۲	۵۳۶	روغن سرخ	فالج لقوہ۔ استرخا وجع المفاصل ضعف اعصاب کے لئے مفید ہے۔
۱۲۳	۵۳۷	روغن قسط	فالج تشنج۔ خدر رعشہ وغیرہ کے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
			لئے مفید ہے				مرحوم ہے خدر میں
۱۲۳	۵۳۸	روغن قسط	استرخا اور فالج				مفید ہے۔
		مرکب	وغیرہ کے لئے	۱۴۴	۶۳۳	روغن چنگا وڈ	مفتی صاحب کے
۱۲۵	۵۴۴	روغن مبارک	فالج لقوہ بہرہ پن				بیاض میں سے ہے
			سدہ صماخ کزاز۔				خدر میں مفید ہے۔
			عرق النسا درد الکی	۱۴۸	۶۳۹	روغن اختلاج	اختلاج میں اعصاب
			نقرس وغیرہ کو				کے جبا پر مالش
			مفید ہے۔				مفید ہے۔
〃	۵۴۵	روغن سدیاہ	فالج لقوہ وغیرہ میں	۱۵۱	۶۶۳	روغن تشنج	تشنج میں مستعمل ہے
			قابل تجربہ ہے۔	۱۵۲	۶۶۹	روغن زعفران	پٹھوں کو نرم کرتا ہے
〃	۵۴۶	روغن ضبع	فالج لقوہ رعشہ				رحم کی دردوں اور
			وغیرہ میں مفید ہے				معدہ کی دردوں
〃	۵۴۷	روغن مرکب	فالج لقوہ وغیرہ میں				اور سختی کو دور کرکے
			فائدہ مند ہے۔				تشنج کو دور کرتا ہے۔
۱۲۶	۵۴۸	روغن حواصل	〃	۱۵۲	۶۷۰	روغن حبوب	خشکی کے تشنج
۱۳۶	۶۰۹	روغن قرنفل	فالج۔ خدر مفاصلی			سبعہ	میں مفید ہے۔
			دردوں اور استرخائی	۱۵۵	۶۸۲	روغن چوب چینی	تشنج جس کا سبب
			عامہ کے لئے مفید				مادہ آتشک ہو
			ہے ضیق النفس اور				مفید ہے۔
			معدے کی سردی	۱۵۹	۶۹۸	روغن مالش	قوت ہاضمہ امراض
			کیلئے بھی مستعمل ہے				بلغمی۔ اسہال
۱۴۴	۶۳۴	روغن خدر	مجوزہ مفتی صاحب				سنگرہنی اور پرانے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			ضیق النفس اور	۳۵۱	۱۶۵۷	رساتی جسم	یہ دوا اکثر امراض
			تشنج میں مفید ہے				دماغی کو مفید ہے
۱۶۸	۷۲۶	روغن قسط	تمدد و کزاز میں				بالخصوص لکرمیں کو
			مستعمل ہے۔	۳۵۶	۱۷۸۵	روغن سلاق	سلاق میں مفید ہے
۱۷۰	۷۴۴	روغن تمدد	" "	۳۷۱	۱۷۴۵	روشنائی	" "
		وکزاز	" "	۳۸۷	۱۷۹۳	روغن مسکن	وجع الاذن گرم
۲۱۱	۹۲۸	روغن سلاپہ	دردسر۔ مرگی۔			درد گرم	میں مفید ہے۔
			درد کان۔ کمر اور	۳۸۸	۱۷۹۹	روغن ترب	وجع الاذن میں
			کولہے کا درد۔ درد				مفید ہے۔
			گردہ۔ مثانہ پیشاب	۳۸۹	۱۸۰۸	روغن تمبہ	دردسر کے لئے
			اور حیض کی رکاوٹ			وروغن کندر	مفید ہے۔
			کے لئے مفید ہے	۳۹۹	۱۸۶۶	روغن بہرہ	کان درد اور
			محلل ریاح ہے۔			پن بلغمی	بہرہ پن کو مفید ہے
			پلانے۔ ضماد۔ قطور	۴۰۰	۱۸۷۰	روغن عجیب	بہرہ پن میں
			اور حقنہ میں مستعمل ہے			برائے گرانی	مستعمل ہے۔
۲۷۱	۱۲۹۱	روشنائی	تاریکی چشم۔ ابتدا			گوشش	
			نزول الماء۔ جرب	۴۰۰	۱۸۷۱	روغن تخم کنگ	" " "
			سبل۔ ظفرہ۔ بیاض	۴۰۷	۱۹۰۸	روغن طنین	کان کے بجنے
			شرناق کیلئے بہت			ودوی	میں مفید ہے۔
			حد تک مفید ہے۔	۴۱۲	۱۹۳۶	رفیق بدن	نزلہ زکام دماغی
۳۱۸	۱۵۲۷	روشنائی کا	تاریکی چشم ابتدار				محنت ضعف دماغ
		نسخہ	نزول الماء میں مفید ہے				خصوصاً بوڑھوں کیلئے
							مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۴۲۹	۲۰۱۵	روغن	بخور الانف اور
			دیدان الانف میں ہے
۴۹۲	۳۴۴۳	روغن زیرون	سل قدیمی میں مستعمل
			ہے۔
"	۳۰۴۵	"	"
"	۳۰۴۸	روغن گل	"
۴۹۳	۳۰۵۴	۰ چلپاسہ	
		(س)	
۱۸	۱۰	سفوف بہاڑے	ضعف دماغی اور
		ضعف دماغ	مثانہ کو مفید ہے
		ومثانہ	
۳۶	۰	سعوط	گرم خشک دردسر
			کے لئے مفید ہے
۴۳	۱۲۲	"	دردسر ریحی کے لئے
			مفید ہے۔
۴۷	۱۴۲	"	شقیقہ میں فائدہ
			دیتا ہے۔
۴۸	۱۲۱	لبیب	دردسر شقیقہ کے لئے
۴۹	"	"	"
۵۰	۱۶۳	سعوط	دردسر عصابہ میں
			مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۵۶	۱۹۱	سفوف زرنیخ	نزلہ میں مفید ہے
۷۳		لیم حار حفتہ	سرسام حار میں
			مستعمل ہے۔
۹۹	۳۸۲	سرمہ	نیند لاتا ہے سہر
			کیلئے قابل تجربہ ہے۔
۱۰۲	۴۱۴	سفوف لاجورد	مالیخولیا میں ہمراہ
			ماء الجبن مفید ہے
			جذام اور بہق سیاہ
			کو بھی فائدہ دیتا ہے
۱۰۳	۴۴۲	سفوف لنا	ہمراہ ماء الجبن مالیخولیا
			میں مفید ہے۔
۱۰۹	۴۶۷	سفوف فاراق	مالیخولیا مراقی میں
			مستعمل ہے۔
۱۴۵	۶۲۷	سفوف عجیب	خدر میں مستعمل ہے
		خدر	
۱۸۰	۷۴۳	سفوف	تمدد وکزاز
۱۸۲	۷۹۱	سعوط	صرع میں مفید ہے
۱۸۵	۸۰۳	سکنجبین افتمونی	مرگی کے ساتھ
			خوف اور وحشت
			ہو تو مفید ہے۔
۱۸۸	۸۱۴	سعوط	صرع اطفال میں
			مستعمل ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۱۹۱	۸۲۹	سعوط خاص	صرع خالص دماغی	۲۶۸	۱۲۶۰/۱۲۶۲	سرمہ خالص	بیاض العین میں
			میں مفید ہے ۔				مفید ہے ۔
″	۸۳۰	سعوط خالص ۲	″	۲۷۲	۱۲۹۴	سرمہ سبل	سبل میں مفید ہے
۱۹۲	۸۳۳	سفوف صرع	″	″	۱۲۹۹	″	″
۱۹۳	۸۴۰	سفوف	صرع میں مفید ہے	۲۷۳	۱۳۰۰	سرمہ بیاض و	″
		قئ انسانی				سبل	
″	۸۴۱	سفوف تریاق	صرع خالص دماغی میں	۲۸۳	۱۳۶۴	سفوف دمعہ	دمعہ میں مفید ہے
			مفید ہے ۔	۲۸۶	۱۳۷۸	سرمہ دمعہ	دمعہ کو مفید ہے
۱۹۹	۸۷۵	سفوف	صرع اطفال کے لئے	۳۰۰	۱۴۷۳	سرمہ شبکوری	جالا ، رمد کہنہ پھلی
۲۰۴	۸۹۵	سعوط	سکتہ میں مستعمل ہے				ناخنہ اور تاریکی
۲۲۷	۹۸۴	سفوف اطریفل	رمد میں مستعمل ہے ۔				چشم میں مفید ہے
۲۳۹	۱۰۰۰	سرمہ رمد	انحطاط میں جب کہ	۳۰۱	۱۴۸۰	سرمہ روز کوری	روز کوری و شب
			رمد کی حالت ایک			شب کوری	کوری میں مفید ہے
			جیسی ہو اور آرام نہ	۳۰۵	۱۴۹۴	سرمہ خاص	دھند دمعہ جالہ
			ہو تو یہ مفید ہے ۔				پھولا اور جحوظ العین
۲۵۳	۱۱۵۲	سرمہ رمد نزلی	رمد نزلی کو مفید ہے				تقویت کیلئے مفید ہے
″	۱۱۵۵	سرمہ خارش	کثرت کیچڑ ۔ ضعف	۳۰۸	۱۵۰۳	سفوف	بُخص العین اور
		درد شدید	بصارت ۔ ناخنہ ۔ دمعہ			حمرت چشم	آنکھ کی سرخی میں
			پھولا چشم اور رمد مزمن				مفید ہے ۔
			نیز درد پیچ کو مفید ہے	″	۱۵۰۴	بغض العین	بغض العین میں
۲۶۱	۱۱۱۳	سلائی	ظفرہ کو مفید ہے				فائدہ دیتا ہے ۔
۲۶۲	۱۲۲۷	سرمہ	ظفرہ میں مفید ہے	۳۱۲	۱۵۱۵	سرمہ	اگر اخلاط غلیظ

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			سے انتساخ وانتشار	"	۱۵۸۰	سرمہ	زرقہ میں مفید ہے
			ہو تو مفید ہے۔	"	۱۵۸۲	سرمہ سیاہ دکن والا	زرقہ میں مفید ہے
۳۱۸	۱۵۲۵ / ۱۵۲۶	سرمہ نزول الماء	" " "	۳۳۵	۱۵۹۳	سرمہ سیمہ	ضعف بصر میں
۳۱۹	۱۵۳۰	سعوط منقی	نزول الماء میں مفید				مفید ہے۔
"		دستوری دماغ	ہے۔	"	۱۵۹۴	سرمہ سیاہ خاص	ضعف بصر میں مفید
۳۲۰	۱۵۳۶	سرمہ	"				ہے مجرب ہے بچوں
۳۲۱	۱۵۴۴	سرمہ نزول الماء	نزول الماء اور بیاض				کو بھی مفید ہے۔
			کو مفید ہے۔	۳۳۶	۱۵۹۵	سرمہ بیضہ عقاب	ضعف بصر میں
۳۲۰	۱۵۳۶	سرمہ	نزول الماء میں مفید ہے				مفید ہے۔
"	۱۵۳۹	"	" "	"	۱۵۹۶	سرمہ قندھاری	" " "
۳۲۲	۱۵۴۶	سرمہ مارخشیشا	نزول الماء میں بہت	"	۱۵۹۷	سرمہ نور العین	ضعف بصر میں مفید ہے
		ذہبی	مفید ہے۔	۳۳۷	۱۵۹۸	سرمہ فیض عام	" " " "
"	۱۵۴۷	سرمہ بادیان	مرض ناخنہ میں مفید ہے	"	۱۵۹۹	سرمہ مرجان	" " "
۳۲۴	۱۵۵۵	سرمہ نزول الماء	" " "	"	۱۶۰۰	سرمہ توتیا	" " "
"	۱۵۵۶	" "	نزول الماء ضعف	۳۳۸	۱۶۰۴	سرمہ ضعف بصر	مفتی صاحب معمول
			بصر اور جالا وغیرہ کے لئے				ضعف بصر میں مفید ہے
			مفید ہے۔	۳۳۹	۱۶۰۷	سرمہ اکسیر	خارش چشم ضعف
۳۲۹	۱۵۷۷	سرمہ رطوبت	رطوبت زجاجیہ زیادہ				البصارت ڈھلکہ دمعہ
		زجاجیہ عدا	ہو تو زرقہ میں مفید ہے				جالا۔ دھند۔ غبار
			(اور تر مزاج میں مفید ہے)				وغیرہ کو مفید ہے۔
۳۲۹	۱۵۷۸	سرمہ رطوبت	جبکہ مزاج گرم ہو تو	۳۳۹	۱۶۰۸	سرمہ سیاہ	ضعف بصر ظلمت
		زجاجیہ عکہ	زرقہ میں مفید ہے۔				چشم دھند پڑبال

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			خارش وغیرہ کے لئے				جالا کے لئے مفید ہے
			مفید ہے۔	۳۵۰	۱۶۵۳	سرمہ سیاہ	جرب العین میں
۳۳۹	۱۶۰۹	سرمہ سفید	ضعف بصر کے لئے				مفید ہے۔
		مرکب	مفید ہے۔	۳۵۲	۱۶۶۲	سرمہ جست	شعر منقلب گوہانجنی
۳۴۰	۱۶۱۰	سرمہ مشکی	ضعف بصر میں مفید ہے				سرخی۔ جرب الاجفان
۳۴۰	۱۶۱۱	سرمہ عجیب	ضعف بصر میں مفید				اور پلکوں کی موٹائی
		المنفعت	ہے۔				کے لئے مفید ہے۔
″	۱۶۱۲	سفوف مقوی	ضعف بصر بوجہ خرابی	″	۱۶۶۳	سرمہ سفید	خارش غبار اور
		ومنقی دماغ	معدہ ہو تو مفید ہے				کل چشم میں مفید ہے
۳۴۱	۱۶۱۳	سرمہ اکسیر چشم	ضعف بصر میں فائدہ	″	۱۶۶۴	سرمہ کانچ	بیاض جرب الاجفان
			بخشتا ہے۔				کو مفید ہے۔
۳۴۱	۱۶۱۴	سرمہ مقوی	″ ″	۳۵۶	۱۶۸۲	سرمہ	سلاق کے لئے
		بصر ۲		۳۶۰	۱۷۰۳	سرمہ جست	شعبو میں مفید ہے
۳۴۵	۱۶۴۴	سرمہ	سرطان القرنیہ میں	۳۶۱	۱۷۰۴	سرمہ دیگر	″ ″
			مفید ہے۔	۳۷۴	۱۷۵۷	سرمہ پڑبال	شعر زائد و شعر منقلب
۳۴۹	۱۶۴۶	سرمہ خاص	جرب دھند۔ اور				میں مفید ہے۔
			ضعف بصر کو مفید ہے	″	۱۷۵۸	سرمہ اکسیر خارش	شعر زائد و شعر منقلب
″	۱۶۵۱	سرمہ مقوی البصر	جرب خارش ضعف				میں مفید ہے۔
		وخارش	اعصاب چشم کے	۳۹۹	۱۸۰۱	سرکو وکان	درد گوش میں مفید ہے
			ساتھ ہو تو مفید ہے	۴۱۳	۱۹۳۷	سفوف اکسیر	زلہ و زکام کو مفید
″	۱۶۴۹	سرمہ ممیرا	جرب کے لئے مفید ہے			زلہ و زکام	ہے۔
۳۵۰	۱۶۵۲	سرمہ اکسیر خارش	ضعف بصر۔ دھند	۴۱۷	۱۹۳۸	سعوط	قوت شامہ کے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			باطل ہوتے ہیں مفید ہے				دور کرتا ہے ۔
۴۱۷	۱۹۵۶	سعوط الطلاق	نزلہ و زکام کے لئے	۴۹۹	۲۳۴۰ / ۴۱ / ۴۲	سنون	وجع الاسنان میں
		ستشم	مفید ہے ۔				مفید ہے ۔
۴۲۹	۱۹۵۴	سعوط مجرائے	بواسیر الانف میں	۵	۲۳۴۴	″	مصفی و مانع تعفن
		بواسیر الانف	مفید ہے ۔				دنداں ہے ۔
۴۳۲	۲۰۲	سعوط	رعاف میں مفید ہے	″	۲۳۴۵	″	مخرج رطوبت و
۴۳۳	۲۰۳۲	″	مستعمل ہے				مسکن درد ہے
″	۲۰۳۶	″	رعاف کے خون کو		۲۳۴۶	″	وجع الاسنان میں
			بند کرتا ہے ۔ بہت				مفید ہے ۔
			قوی دوا ہے ۔	۵۰۰	۲۳۴۸	″	درد دنداں میں مفید ہے
۴۴۰	۲۰۸۴	″	عطاس میں مفید ہے	″	۲۳۴۹	″	درد دنداں و مضبوطی
۴۵۹	۲۱۵۴	سوتیجان	آکلہ دہن و لثہ کے				دنداں میں مفید ہے
			لئے مفید ہے ۔	″	۲۳۵۱	سنون خالص	وجع الاسنان میں
۴۶۷	۲۱۸۷	سکنجبین عنصلی	کثرت بزاق میں				مفید ہے ۔
			مفید ہے ۔	۵۰۱	۲۳۵۳	سنون ورم لثہ	درد دانت و ورم
۴۷۳	۲۲۲۱	سنون خوشبودار	دانتوں کو مضبوط				لثہ میں مفید ہے ۔
			مسوڑھوں کو اگانا اور	″	۲۳۵۴	سفوف نمکین	استحکام دنداں
			منہ کو خوشبودار کرتا ہے			دماغی	تقویت دماغ و ضعف
۴۷۳	۲۲۲۲	سنون دافع	مسوڑھوں کا گوشت				بصارت میں مفید ہے
		بدبو	اگاتا ہے ۔ اور منہ	۵۰۱	۲۳۵۵	سنون اکسیر	مجرب المجرب نسخہ
			کی بدبو کو دور کرتا ہے			وجع الاسنان	ہے درد دنداں میں
۴۷۴	۲۲۲۳	سنون دافع	مسوڑھوں کے گوشت				مفید ہے ۔
		تعفن	کو اگاتا اور تعفن میں				

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
″	۲۳۵۸	سنون درد دنداں	درد دنداں کو مفید ہے
۵۰۲	۲۳۵۹	سنون مجرب	درد دنداں میں مفید ہے
۵۰۲	۲۳۶۱	سنون خاص	″ ″ ″
۵۰۳	۲۳۶۸	سنون انجبار مسکن درد	درد دنداں میں مفید ہے ۔
″	۲۳۶۹	سنون بحرتی	″ ″ ″
۵۰۳	۲۳۷۰	″ دیگر	منہ کو خوشبودار کرتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے ۔
۵۱۲	۲۳۷۶	سنون	مسوڑھوں کے خون کو بند کرکے گوشت فاسد کو دور کرتا اور نیا گوشت اگاتا دانتوں کو مستحکم کرتا ہے ۔
″	۲۳۷۹	سنون خاص الخاص	تحرک الاسنان میں مفید ہے ۔
۵۱۳	۲۳۸۲	سنون تحرک الاسنان	تحرک الاسنان میں مفید ہے ۔
″	۲۳۸۳	سنون بھلانوان	تحرک الاسنان میں مفید نسخہ ہے ۔
″	۲۳۸۵	سنون چوب چینی	دانتوں اور مسوڑھوں کو مستحکم کرتا ہے ۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
″	۲۳۸۶	سنون تمباکو	دانتوں کو مضبوط رطوبات جذب شدہ کو زائل کرکے مسوڑھوں کو تقویت بخشتا تحرک الاسنان اور وجع الاسنان جس کا باعث رطوبات نزلیہ یا ریاح ہوں بہت مفید بتایا گیا ہے ۔
	۲۳۸۷	سنون برائے تحرک الاسنان	تحرک الاسنان میں مفید ہے ۔
۵۱۷	۲۳۹۰	سنون	دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے ۔
۵۲۸	۲۴۳۶	″	″
″	۲۴۳۷	″	تزید الاسنان میں مفید ہے
۵۲۹	۲۴۳۸	سنون زرد زنجبیلاں	دانتوں کو مضبوط کرتا ہے ۔
۵۳۰	۲۴۴۳	سنون	دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کے ورم میں مفید ہے
۵۳۱	۲۴۴۵	سنون منیلاں	″ ″ ″

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
״	۲۴۴۶	سنون تمباکو	ورم لثہ کی نزلی حالت میں مفید ہے	״	۲۴۷۷	سنون	قروح وناسور لثہ میں مفید ہے۔
״	۲۴۴۷	سنون سوختنی	مسوڑھوں کے ورم اور ڈھیلا ہو جانے اور ریم کو صاف کرنے کے لئے مفید ہے		۲۴۷۹	سنون اسود	گندے گوشت کو زائل کرکے تازہ گوشت اگاتا ہے۔
				۵۳۶	۲۴۸۰	سنون	تقویت لثہ و دندان اور گوشت اگلے میں مفید ہے،
	۲۴۴۸	سنون	مسوڑھوں کے ناسور اور ورم کے لئے مفید ہے۔				
				۵۳۹	۲۵۰۲	سنون لثہ دامیہ	لثہ دامیہ میں مفید ہے۔
۵۳۴	۲۴۶۶/۲۴۶۷	سنون	مسوڑھوں کے ناسور اور ورم کے لئے مفید ہے				
				۵۳۹	۲۵۰۳	سنون	״ ״ ״
	۲۴۷۲		قرحہ ولثہ خوشبوئے دہن کیلئے	۵۴۰	۲۵۰۵	سنون خاص لثہ دامیہ	لثہ دامیہ میں جبکہ کثرت سے خون جاتا ہو تو مفید ہے
״	۲۴۷۳	سنون	آکلہ اور ناسور کے لئے خون کے جریان کو بھی روکتا ہے۔				
				״	۲۵۰۶	سنون	لثہ دامیہ میں خون کی تیزی کو بند کرتا ہے۔
״	۲۴۷۴	سنون	ناسور لثہ کیلئے مفید ہے۔				
״	۲۴۷۵	سنون	دانتوں کی جڑوں کے ناسور کے لئے مفید ہے	״	۲۵۰۷	سنون مقوی لثہ	خون بہنے کو روک کر دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرکے منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔
״	۲۴۷۶	سنون	مسوڑھوں کو مضبوط اور منہ خوشبودار کرتا ہے۔				

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۵۴۰	۲۵۰۸	سفوف	دانتوں اور مسوڑھوں کو مستحکم کرتا ہے۔				اور نفث الدم ہو تو مفید ہے۔
۵۷۳	۲۶۶۲	سفوف سل	قرحہ ری کو بھر لانے میں مدد دیتا ہے۔	۶۳۹	۲۸۹۴	سفوف نفث الدم	نفث الدم نزلہ حار میں مفید ہے۔
۵۹۴	۲۷۰۸	سفوف ضیق النفس مجرب	انتصاب النفس و ضیق النفس میں مفید ہے۔	۶۳۹	۲۸۹۶	سفوف ایضاً	نفث الدم میں مستعمل ہے۔
				۶۷۶	۲۹۷۳	سفوف طباشیری	بخار اور قرحہ ریہ کو فائدہ مند ہے مجوزہ مفتی صاحب مرحوم کے ہے۔
۶۰۷	۲۷۶۲	سعال حار خراہ سل	سعال حار اور سل کے خراہ میں مفید ہے				
۶۲۵	۲۸۳۰	ستو پلادی	سعال میں مفید ہے				
۶۳۲	۲۸۶۴	سفوف	نفث الدم میں مفید ہے۔	"	۲۹۷۵	سفوف	سل میں مفید ہے۔
				۶۷۷	۲۹۷۸	سفوف سرطانی	
۶۳۳	۲۸۶۷	سفوف خون	نفث الدم میں مفید ہے۔	۶۸۲	۳۰۰۴/۳۰۰۵	سفوف	سل میں مستعمل ہے
				۶۸۳	۳۰۰۶	سفوف	" "
	۲۸۶۹/۷۰	سفوف بارتنگ				قرص السمک	" "
				۶۸۴	۳۰۱۲	سل اور دق کے لئے	سل اور دق میں مفید ہے۔
۶۰۴	۲۸۷۷	سفوف نفث الدم	نفث الدم میں اگر پھیپھڑے سے خون آوے تو مفید ہے	۶۸۵	۳۰۱۷	سفوف قرص السمک	سل میں مفید اور مجرب ہے۔
۶۲۵	۲۸۸۰	سفوف لنا	نفث الدم کے لئے مفید ہے۔	۶۸۷	۳۰۲۲	سفوف ممسک	سل میں بخار، سعال اور حرارت کو مفید ہے
۶۳۸	۲۸۹۳	سفوف نفث الدم جگری	جگر پہ چوٹ آئی ہو	۶۸۷	۳۰۲۵	سفوف	سل میں خون کو فائدہ بخشتا ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
"	۳۰۲۶	سفوف لنا	سل اور نفث الدم کے لئے مفید ہے
۶۸۹	۳۰۳۲	سفوف سل	سل میں مفید ہے
۶۹۱	۳۰۳۸	سفوف	" "
۶۹۵	۳۰۵۵	سفوف الطین	" "
		(ش)	
۲۰	۲۰	شربت بنفشہ	ملین ہے اور پھیپھڑوں اور گلے کو صاف کرتا ہے
۲۱	۲۱	شربت نیلوفر	صفرا کو دور کرتا اور حرارت غریبہ کو زائل کرتا ہے۔
۲۱	۲۲	شربت بزوری بارد	جگر کی فالتو حرارت کو دور کرکے اس کے فعل کو درست کرتا ہے
۲۱	۲۳	شربت پیٹھہ	صفرا کو زائل کرکے دماغ اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے۔
۵۰	،	شیرہ جات	درد سر عصابہ کیلئے
۵۳	۔	شربت	درد سر حمی کے لئے
۔	۔	"	درد سر شرکی کیلئے
۹۸	۴۲۷	شربت ابریشم	مالیخولیا میں مستعمل ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۹۸	۴۲۸	شربت گاؤزبان	مالیخولیا میں مستعمل ہے
۹۹	۴۳۱	دیگر	مفرح مسکن حرارت اور مالیخولیا کو فائدہ دیتا ہے۔
۱۰۲	۴۳۹ / ۴۴۰	شربت باعث الحزین	مالیخولیا میں مستعمل ہے
۱۰۳	۴۴۶	شربت مسہل	مالیخولیا میں مسہل کا کام دیتا ہے۔
۱۰۸	۴۵۹	شربت مالیخولیا خاص	مفتی صاحب کا نسخہ ہے بہت مفید ہے
	۴۶۳	شربت افسنتین	مالیخولیا مراقی ضعف معدہ اور سوء القنیہ کے لئے مفید ہے۔
۱۰۹	۴۶۸	شربت بالنگو	مالیخولیا مراقی میں مفید ہے معدہ اور قلب کی تقویت کرتا ہے۔
۱۱۵	۵۰۱	شربت جنون و مالیخولیا	جنون و مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔
۱۶۹	۷۳۰	شربت عسل	تمام جسم کی سرد بلغمی بیماریاں ہیں جن میں فالج لقوہ رعشہ

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			اور تمدد وکزاز شامل	۲۳۰	۱۰۰۲	شیاف بریونا	آنکھ کی سرخی اور
			ہیں مفید ہے۔				آماس کو دور کرکے
۱۸۱	۷۸۶	شربت	صرع				درد کو ساکن کرتا ہے
۱۸۲	۷۸۸	شربت عود	صرع کے لئے مفید	″	۱۰۰۶	شیاف	محلل اورام امراض
		صلیب	ہے۔			ابیض سادہ	حادہ کے لئے مفید
۱۸۷	۸۰۸	شربت ابریشم	صرع مثانہ کی معدہ				ہے۔
			میں مستعمل ہے۔	۲۳۴	۱۰۲۵	شیاف احمر لین	پلکوں کے گندہ ہونے
۲۲۲	۹۵۵	شیاف ابیض	آشوب چشم کے ابتدا				اور انتہا دونوں میں مفید
			میں مفید ہے۔				ہے۔
۲۲۲	۹۵۶	″	گرم آشوب چشم کے	″	۱۰۲۶	″	بقایائے رمد کے
			لئے مفید ہے۔				لئے مفید ہے۔
″	۹۵۷	″ خاص	آشوب چشم کے لئے	″	۱۰۲۸	شیاف مجلی	آنکھوں کو جلا دیتا
			مفید ہے۔				ہے۔
″	۹۵۹	شیاف ابیض	محلل ورم اور رادع	″	۱۰۳۰	شیاف	آنکھ کے درد شدید
			در رمد میں مفید ہے			بالحب القوم	مواد کے گرنے کو
۲۲۳	۹۶۵	شیاف ابیض	آنکھ کے زخم اور غلیظ				روکتی اور اورام
		گندی	پیپ کے لئے مفید ہے				کے لئے مفید ہے
۲۲۴	۹۹۰	شیاف سماق	آشوب چشم۔ حرارت	۲۳۷	۱۰۴۹	شیاف دینار جعلی	سوداوی آشوب
		صغیر	چشم اور خارش کو مفید ہے				چشم کے لئے مفید
″	۹۹۱	شیاف وردی	آنکھ کی درد شدید				ہے۔
			کو مفید ہے۔	۲۳۹	۱۰۶۷	شیاف رونج	دردگی میں درد کو
۲۲۹	۹۹۷	شیاف کندر	رمد میں مستعمل ہے۔				ساکن کرتے اور

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			درم کو تحلیل کرتی ہے	۲۷۳	۱۳۰۳	شیاف طرخماطیقون	کمنہ - جرب -
۲۴۴	۱۰۹۶	شیاف نارنج	رمد میں مفید ہے				استرخائے جفن سبل
۲۵۱	۱۱۳۹	شیاف عام	عام طور پر تقریباً ہر مرض				ریح سلاق میں مفید ہے،
			چشم کے لئے مفید ہے	"	۱۳۰۵	شیاف زنگار	برائے جرب وسبل
۲۵۲	۱۱۴۸	شیاف وردی	شدت درد چشم اور				مفید ہے -
			رمد کے لئے مفید ہے	"	۱۳۰۶	شیاف زاج	سبل میں مفید ہے
۲۵۹	۱۲۰۲	شیاف طرفہ	طرفہ میں مفید ہے	۲۷۷	۱۳۲۹	شیاف غورہ	کھجلی روجوار، اور
۲۶۲	۱۲۲۳	شیاف احمر حاد	سبل - ظفرہ - سلاق				کمنہ کے لئے مفید ہے
			بیاض کے لئے مفید ہے	"	۱۳۳۰	شیاف عنبر	تاریکی چشم اور
"	۱۲۲۴	شیاف دینارگون	سبل - ظفرہ - جرب کو				ضعف ابصارت میں
			مفید ہے -				مفید ہے -
"	۱۲۲۵	شیاف قیصر	ظفرہ و شحم زائد کے	۲۷۷	۱۳۳۱	شیاف اصفر	نزول الماء کی ابتدا
			لئے مفید ہے -				اور تاریکی چشم میں
"	۱۲۲۶	شیاف قلقند	ظفرہ کے لئے مفید				مفید ہے -
			ہے -	۲۷۸	۱۳۳۶	شیاف موتالیا	کمنہ کیلئے مفید ہے
۲۶۴	۱۲۲۷	شیاف اخضر	جرب - سبل - بیاض	۲۷۸	۱۳۳۵	شیاف ماہات	" "
			کے لئے مفید ہے	۲۸۱	۱۳۵۱	شیاف ابار	دوقہ زخم اور موسرج
۲۶۶	۱۲۵۱ / ۱۲۵۲	شیاف	بیاض العین میں مفید				کو مفید ہے -
			ہے -	"	۱۳۵۳	شیاف ابیض	دوقہ کی ابتدا میں
۲۷۱	۱۲۸۸	شیاف دینج	سبل میں مفید ہے				مفید ہے -
۲۷۳	۱۳۰۲	شیاف دینارگون	سبل میں مفید ہے	۲۹۱	۱۴۰۹	شیاف ادبار دیگر	قروح العین بثور سرج چھنسی کے نشان

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
			اور پانی کے جریان	۳۲۲	۱۵۴۸	شیاف جلینت	نزول الماء میں ابتداء
			کے لئے مفید ہے				میں جب کہ خیالات
۲۹۴	۱۴۳۴	شیاف ابیض	غلیظ پیپ دور کرتا ہے				نظر آئیں مفید ہے۔
		کندری	بثور القرنیہ میں مفید ہے	۳۳۲	۱۵۸۰	شیاف مرارات	نزول الماء میں مستعمل
۲۹۶	۱۴۴۷	شیاف تفاحی	موسرج کی قسم تفاحی				ہے۔
			اور زخموں اور پھنسیوں	۳۵۲	۱۶۵۹	شیاف مجرب	جرب میں مستعمل ہے
			کے لئے مفید ہے۔	،	۱۶۶۰	شیاف کافوری	دمعہ اور جرب کو مفید
۳۰۵	۱۴۸۸	شیاف سماق	گکروں خارش سوزش				ہے۔
			اور جحوظ العین کو مفید	،	۱۶۶۵	شیاف نارنج	جرب میں مفید ہے
			ہے۔	،	۱۶۶۶	شیاف ملائی	جرب گکروں یا نخنی
،	۱۴۸۹	شیاف	جحوظ العین کو مفید				تاریکی جالا وغیرہ کے
		جالب النوم	ہے۔				لئے مفید ہے۔
۳۰۷	۱۴۹۷	شیاف	آشوب چشم۔ آنکھ کی	۳۵۴	۱۶۶۷	شیاف روشنائی	ناخونہ گکروں اور
		سماق صغیر	حرارت۔ سوزش۔				موتیابند کی ابتدا میں
			کھجلی اور ڈھلکہ رو ہوں				مفید ہے۔
			جالا اور پلکوں کے باہم	۳۵۷	۱۶۸۶	شیاف سلاقی	سلاق میں مفید ہے
			جڑ جانے اور سبل العین	۳۶۵	۱۷۲۰	شیاف زنگار	غدہ چشم میں مفید ہے
			میں مفید ہے	۳۷۴	۱۷۵۶	شیاف خون	شعر زائد و شعر منقلب
۳۱۱	۱۵۰۱	شیاف مرارات	التصاق وانتشار میں			مینڈک	میں مفید ہے۔
			مفید ہے۔	،،	۱۷۶۱	شیاف دنبج	،، ،،
۳۱۹	۱۵۳۳	شیاف اشق	نزول الماء میں مفید ہے	۳۷۶	۱۷۷۱	شیاف غرب	غرب میں مفید ہے
۳۲۰	۱۵۳۷	شیاف کرسنجوہ	،، ،،	۳۷۷	۱۷۷۴	دیگر	،، ،، ،

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۳۷۸	۱۷۷۹	شیاف ناصور چشم	ناصور چشم میں مفید ہے۔
۴۰۰	۱۸۶۷ / ۶۹-۶۸	شیاف مرارہ گاؤ	بہروپن کے لئے مفید ہے۔
۔۔	۱۸۷۳	شیاف بہروپن	۔۔ ۔۔
۴۱۹	۱۹۷۵	شیاف جالینوس	بواسیر الانف میں مفید ہے
۵۱۴	۔۔	سنون سورنجاں	۔۔
۵۶۸	۲۶۴۰	شربت توت سیاہ	خناق و بثور حلق و مری میں مفید ہے۔
۵۹۱	۲۷۰۱	شربت زوفا	ضیق النفس میں مفید ہے۔ مادہ غلیظہ کو لطیف کرنے میں مدد دیتا ہے
۵۹۳	۲۷۰۴	شربت عنصل	انتصاب النفس میں مفید ہے۔
۶۰۷	۲۷۶۵	شربت گولر	نزلہ حادہ کھانسی وغیرہ کے لئے مفید ہے
۶۲۰	۲۸۰۶	شربت اعجاز	سعال میں مستعمل ہے
۶۲۱	۲۸۰۷	شربت فریادرس	۔۔ ۔۔
۔۔	۲۸۰۸	شربت بنفشہ مرکب	۔ ۔
۔۔	۲۸۰۹	شربت زوفا سادہ	سعال میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۶۲۱	۲۸۱۰	شربت زوفا مرکب	سعال میں نابیوں کے غلیظ بلغم کو پکاتا اور سینہ کو نرم کرتا ہے۔
۶۲۳	۲۸۲۲	شربت سعال	سعال میں مفید ہے
۶۳۸	۲۸۹۲	شربت انجبار	نفث الدم۔ اسہال خونی۔ کثرت حیض معدہ اور جگر حار کے لئے مفید ہے۔
۶۵۵	۲۹۳۳	شاخ گوزن	اورام حجب اغشیہ میں مجرب ہے۔
۶۷۸	۲۹۸۶	شربت سل	سرفہ سل میں مجرب ہے۔
۶۸۶	۳۰۲۰	شربت مرکب	سل میں مستعمل ہے۔
۶۸۹	۳۰۳۶	شربت سل	۔۔ ۔
(ص)			
۱۹۲	۸۲۲	صرع بلغمی کے لئے۔	صرع بلغمی کے لئے مفید ہے
(ض)			
۳۸	۷۹	ضماد	درد سر صفراوی

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
			کے لئے مفید ہے۔	۲۴۲	۱۰۸۱	ضماد	رمد میں سردی کا
۴۱	۱۰۳	ضماد	درد سر سوداوی میں				اثر زائل کرتا ہے
			مستعمل ہے۔				سردی کے موسم
،،	۱۰۶	،،	برائے درد سر سوداوی				میں مفید ہے۔
۴۵	۱۳۴/۱۳۵	،،	درد سر ضربی کو مفید ہے	،،	۱۰۸۲	ضماد	نزلہ حار کے بالکل
۶۹	۳۲۴	،،	ماشرا کے لئے مجرب				ابتدا میں جب کہ
			المجرب ہے۔				مادہ لوٹانے کا منشا
۱۱۰	۱۷۴	،،	مالیخولیائے مراقی میں				ہو مفید ہے۔
			قے اور متلی کو دور کرتا ہے	۲۴۳	۱۰۸۵	،،	رمد میں درد شدید
۱۵۳	۶۶۳	،،	تشنج میں مستعمل ہے				میں مفید ہے۔
۲۰۴	۸۹۶/۸۹۷	،،	سکتہ میں مفید ہے	،،	۱۰۸۶	،،	ہر دو قسم کے نزلہ
۲۱۱	۹۲۵	،، حار	جمود میں مستعمل ہے				میں ابتدا اور انتہا
۲۲۰	۹۳۹/۹۴۷	ضماد	رمد میں مستعمل ہے				کے درمیانی زمانہ
۲۲۳	۹۶۲/۶۳/۶۴	،،	رمد حار زمانہ انحطاط				میں مفید ہے۔ رمد
			کے لئے مفید ہے				میں مستعمل ہے۔
۲۲۷		،،	رمد گرم کے لئے	،،	۱۰۸۷	،،	رمد میں مفید ہے
۲۳۳	۱۰۲۲	،،	رمد کے لئے	،،	۱۰۸۸	،،	رمد نزلی حار میں
۲۳۴	۱۰۲۳	،،	رمد بلغمی میں مفید ہے				مفید ہے۔
۲۳۷	۱۰۵۰	،،	رمد سوداوی میں درد	،،	۱۰۸۹	،،	رمد نزلی بارد میں
			اور ورم کے لئے مفید ہے				مفید ہے۔
۲۴۲	۱۰۷۹	،،	رمد کی بالکل ابتدا	۲۴۵	۱۱۰۳	،،	درد پیچ میں مفید
			میں مفید ہے۔				ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۲۴۸	۱۱۳۶	ضماد	درد پنج اور آنکھ کی				وغیرہ کیلئے کرتا ہے۔
			سرخی اور ورم کو مفید ہے	۳۹۱	۱۸۱۸	ضماد ابتدائے	ورم گوشش کے
۲۵۳	۱۱۵۴	ضماد کوکنار	رمد میں مجرب ہے۔			ورم اندرونی	شروع میں مفید
۲۵۹	۱۲۰۴	، محنقر	طرفہ کے لئے مفید ہے			گوشش	ہے۔
۲۵۹	۱۲۰۵	، اکلیل الملک	طرفہ کے تحلیل کرنے میں	"	۱۸۱۹	ضماد ورم	ورم گوشش سخت
			مستعمل ہے۔			صلب اندرونی	کے لئے مفید
۲۸۴	۱۳۷۷	ضماد	دمعہ گرم میں مفید ہے			گوشش	ہے۔
۳۴۵	۱۶۴۰	" سرطان العین	سرطان القرنیہ میں مفید ہے	۴۰۰	۱۸۷۴	ضماد چوٹ	کان کچلا جائے تو
۳۵۲	۱۶۶۸	ضماد جرب الجفن	جرب الجفن بلغمی میں				مفید ہے۔
		بلغمی	مفید ہے۔	۴۱۰	۱۹۲۵ / ۱۹۲۶	ضماد	ورم اصل، الاذن
۳۵۶	۱۶۷۹	ضماد	سلاق میں مفید ہے				میں مفید ہے۔
۳۵۷	۱۶۹۱	"	سلاق	"	۱۹۲۷	"	" " "
۳۶۱	۱۷۰۵	"	شعیرہ میں مستعمل ہے	"	۱۹۲۸	"	" " "
"	۱۷۰۷	ضماد اکسیر	دموعہ گوہانجنی کو	۴۱۹	۱۹۵۸	"	بواسیر الانف میں مفید
		گوہانجنی وغیرہ	مفید ہے۔				ہے۔
۳۶۷	۱۷۳۳	ضماد استرخاء	استرخاء الجفن میں	۴۳۲	۲۰۳۳	"	رعاف میں مفید ہے
		الجفن	مفید ہے۔	۴۳۳	۲۰۳۷	"	" " "
۳۷۴	۱۷۵۴	ضمادات	شعر زائدہ و شعر منقلب	"	۲۰۳۸	"	" " "
			میں مستعمل ہے۔	۴۴۲	۲۰۸۶	"	بواسیر الشفت میں
۳۷۷	۱۷۷۵	ضماد برائے	ناسور چشم بند ہو گیا ہو				مستعمل ہے۔
		ناصور چشم	تو زخم کرتا ہے۔	۴۴۴	۲۰۹۹		تشقق و تقشر
۳۸۰	۲		صنعت البرد علکہ				شفت میں مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۴۴۷	۲۱۱۵ / ۲۱۱۶ / ۲۱۱۷	ضماد	اورام شفت کے لئے مختلف مواقع پر
۴۴۸	۲۱۱۸	ضماد قروح و بثور لب	قروح اور بثور لب کو مفید ہے۔
۵۱۷	۲۳۹۲	ضماد دنداں	تفتت و تکسر الاسنان میں مفید ہے۔
۵۵۹	۲۵۹۱	ضماد	ذبحہ میں مواد کو باہر کی طرف جذب کرتا ہے۔
۵۸۴		ضماد ورم مری	
۵۹۳	۲۷۰۳	ضماد	ضیق النفس میں مفید ہے۔
۵۹۴	۲۷۰۹	ضیق النفس مع سعال	ضیق النفس و سعال کے لئے مفید ہے
۵۹۵	۲۷۱۰	ضیق النفس پیراں	بوڑھوں کے لئے انتصاب النفس میں مفید ہے۔
۶۰۲	۲۷۴۱	ضماد	ڈبہ اطفال میں مفید ہے۔
۶۴۵	۲۹۰۹	ضماد	ذات الریہ میں بچوں میں مفید ہے۔
۶۵۹	۲۹۴۸	ضماد ذات الجنب	ذات الجنب جو کہ

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			دم بلغمی سے ہوا سکو مفید ہے۔
۶۹۳	۳۰۵۲	ضماد	سل غددی میں ابتدا میں محلل اور انتہا میں منفجر کرنیوالا ہے۔
۰	۳۰۵۳	ضماد دیگر	محلل ہے۔ ریسل غددی میں مستعمل ہے

(ط)

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۳۸	۸۰	طلا	منضج و مسہل کے بعد صفراوی دردسر میں مفید ہے۔
۱۴۳	۶۲۸	طبیخ حذر خاص	فالج و استرخا نیز تشنج امتلائی میں مفید ہے۔
۱۴۳	۶۲۹	طلاء حذر	حذر میں مفید ہے
۱۴۴	۶۳۶	طلاء حذر عجیب	حذر میں مفید ہے
۱۵۱	۶۶۴	طبیخ حذر	خاص تشنج امتلائی کے لئے مفید ہے
۲۲۱	۹۴۸ / ۹۴۹	طلا	ردع میں مفید ہے
۲۳۴	۱۰۴۴	طلاء	ورم اور تہیج چشم کے لئے مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۲۳۵	۱۰۳۱	طلا، قاص	ہر قسم کے آشوب چشم کے لئے مفید ہے
۲۴۰	۱۰۶۸	طلا	رمد میں ورم اور درد میں تسکین دیتا ہے
۲۴۲	۱۰۸۰	″	رمد میں جب کہ درد شدید ہو مفید ہے
۲۴۳	۱۰۹۱	″	رمد میں سرخی کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔
۲۴۴	۱۰۹۲	″	رمد میں ورم کو تحلیل اور درد کو تسکین دیتی ہے۔
۲۴۶	۱۱۰۷	″	بچوں کو درد پیچ اور آشوب چشم میں مفید ہے۔
″	۱۱۰۹	دیگر	″ ″ ″
۲۴۷	۱۱۱۹ / ۱۱۱۷	طلا ″	درد پیچ اور بچوں کے آشوب چشم میں مفید ہے۔
۲۴۸	۱۱۲۰	″	درد پیچ میں مستعمل ہے
″	۱۱۲۳	″	″ ″ ″
۲۵۹	۱۲۰۷	طرفہ مزمن کے لئے	طرفہ مزمن کیلئے مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۲۶۴	۱۲۳۸	طلا	بیاض العین میں مفید ہے۔
۳۷۲	۱۶۴۶	″	پلکوں کے گرنے کو روکتا ہے۔
۳۷۵	۱۶۶۳	طلا	شعرزائدہ وشعر منقلب میں مفید ہے۔
″	۱۶۶۴	طلاء پڑبال	″ ″ ″
۳۸۷	۱۶۹۴	طلائے زرد	کان کے اندرونی ورم کو فائدہ بخشتا سردی پہنچاتا اور درد کو تسکین دیتا ہے۔
۴۲۲	۱۹۶۳	طلا ″	ناک کے زخموں کو مفید ہے۔
۴۴۲	۱۹۸۶	″	ایسی پھنسیاں جو ناک پر پیدا ہوں ان کو مفید ہے۔
۴۴۴	۲۱۰۰	″	تشقق وتقشر شفت میں مفید ہے۔
″۴۴	۲۱۱۹	″	بثور وقروح الشفت میں مفید ہے
۴۹۷	۲۳۴۸، ۳۹	″	دانتوں کے امراض کیلئے مجرب نسخہ ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۵۵۴	۲۵۶۴	علا	خناق میں مفید ہے
۶۴۵	۲۹۰۷	"	ذات الریہ میں مستعمل ہے
"	۲۹۱۰	"	" " مفید ہے
(ع)			
۴۳	۱۲۳	عطوس	درد سر رکمی میں مفید ہے
۵۳	۱۷۵	عرق	درد سر ریحی میں مفید ہے
۹۹	۴۳۲	عرق شیر	مالیخولیا میں مستعمل ہے
"	۴۳۳	عرق ماء اللحم	مالیخولیا حار میں مفید ہے
۱۰۳	۴۳۸	عرق مالیخولیا	مالیخولیا کے لئے۔
۱۰۴	۴۴۷	عرق چوب چینی	خفقان۔ ضعف قلب اعضائے رئیسہ و معدہ کے لئے بہت مفید ہے حرارت غریزی کو تقویت دیتا ہے۔
۱۰۹	۴۶۹	"	مقوی اور دافع عرق
۱۲۴	۵۴۲	عرق منڈی	فالج میں مستعمل ہے۔
۱۵۵	۶۸۱	عرق افتیموں	تشنج میں مستعمل ہے۔
۱۸۴	۶۹۷	عنصل	صرع میں مفید ہے
۲۲۶	۹۶۹	علاج ۔ نحلی	رمد صفراوی کے لئے
۲۲۸	۹۸۹	عصارہ آملہ	آشوب چشم کے اختلاط میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۲۳۰	۱۰۰۴	عرق خاص	رمد میں بہت مفید ہے ہمارا مجرب نہیں ہے۔
"	۱۰۰۵	عرق نیلہ تھوتھا	رمد میں مفید ہے
۲۵۳	۱۱۰۱	عرق برائے رمد	بعد تنقیہ دماغی بدنی رمد کو مفید ہے۔
۲۵۴	۱۱۵۷	عرق اکسیر چشم	رمد کیلئے مفید ہے
۳۲۹	۱۵۸۱	عصارہ گل لالہ	زرقہ میں مفید ہے
۴۰۰	۱۸۶۴	عصارہ	بہرہ پن میں مفید ہے
۴۳۰	۲۰۱۶	عطوس	نجر الانف میں مفید ہے۔
۴۵۶	۲۱۳۳	عرق مصفی خون	قلاع آتشکی وغیرہ میں مفید ہے۔
"	۲۱۳۴	" سادہ	قلاع و آکلۃ الفم میں مفید ہے۔
۴۵۷	۲۱۴۱	"	قلاع بلغمی کے لئے مفید ہے۔
(غ)			
۷۹	۳۲۵	غذا	ماشرا میں مستعمل ہے
۱۸۲	۶۹۲	غرغرہ	سراور دماغ کو اخلاط غلیظ سے پاک کرتا ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۲۲۱	۹۵۲/۵۳	غسول	گرم آشوب چشم کو مفید ہے۔
۲۴۳	۱۰۸۴	"	جبکہ نزلہ باردہ ہو اور مواد صاف نہ ہوتے ہوں تو مد میں مفید ہے
۳۰۵	۱۴۹۱	غرغرہ	جحوظ العین میں مستعمل ہے
۴۲۸	۲۰۰۵	"	اگر دماغ سے بدبودار رطوبتیں ناک میں گریں تو مفید ہے۔
۴۵۱	۲۱۳۲	"	بثور و قروح الفم میں مفید ہے
۴۵۶	۲۱۳۲	"	نسخہ مطب مفتی صاحب کا ہے۔ قلاع صفراوی میں مفید ہے۔
۴۵۷	۲۱۳۶	"	قلاع و آکلۃ الفم میں مفید ہے۔
۴۷۱	۲۲۱۳	"	بعد تنقیہ بخر معدی بلغمی میں مفید ہے
۴۸۰	۲۲۴۹	"	ثقل اللسان میں مفید ہے۔
۵۳۰	۲۳۴۱	"	ورم اللثہ میں مفید ہے
۵۳۴	۲۳۶۷	"	قروح لثہ و ناصور لثہ

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			میں خون اور پیپ کے جریاں میں مفید ہے۔
۵۳۹	۲۵۰۱	غرغرہ	لثہ دامیہ میں جریان خون کو مفید ہے۔
۵۴۹	۲۵۳۹	"	خناق دموی میں مفید ہے۔
"	۲۵۴۰	"	خناق میں مفید ہے
۵۴۹	۲۵۴۴	"، کشنیز	"
۵۵۰	۲۵۴۶	غرغرہ	خناق کی ابتداء میں مفید ہے۔
۵۵۱	۲۵۴۸	"	خناق میں مفید ہے
"	۲۵۵۰	"	گرم خناق کے لئے مفید ہے۔
"	۲۵۵۱	"	انحطاط خناق میں مفید ہے۔
"	۲۵۵۲	"	خناق میں ورم صلب کو نرم کرتا ہے اور پکاتا اور پھوڑتا ہے
۵۵۲	۲۵۵۵	"	خناق بلغمی میں مفید ہے
"	۲۵۵۶	"	"
۵۵۳	۲۵۵۷	"	خناق بلغمی کے آخر میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۵۵۳	۲۵۵۸	غرغرہ	خناق بلغمی میں مفید ہے۔
۵۵۴	۲۵۶۳	"	خناق میں مفید ہے
"	۲۵۶۵	"	ورم صلب و خناق میں مفید ہے۔
۵۵۷	۲۵۸۱	"	ذبحہ میں جب کہ بلغم اور غلیظ مادہ مل جائے تو مفید ہے۔
"	۲۵۸۲	"	ورم حلق کی ابتداء میں مفید ہے۔
۵۵۸	۲۵۸۳	"	ذبحہ میں سخت ورم میں مفید ہے۔
"	۲۵۸۴	"	ذبحہ میں مفید ہے
"	۲۵۸۵	"	حلق کے صفراوی و دموی ورموں کو نفع دیتا ہے۔
"	۲۵۸۶	"	حلق کے ورم کو جب پیپ پڑ جائے تو پھوڑتا ہے۔
"	۲۵۸	"	ورم حلق پھٹنے کے بعد پیپ وغیرہ کو صاف کرتا ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
	۲۵۸۸	"	پیپ سے ورم صاف ہونے کے بعد مفید ہے۔
۵۵۹	۲۵۹۰	"	ابتداء ذبحہ میں مفید ہے۔
۵۶۸	۲۶۳۷	"	بثور مری و حلق میں مفید ہے۔
۵۷۳	۲۶۶۴	"	قروح المری میں مفید ہے۔
۵۸۱	۲۶۸۳	"	بحۃ الصوت میں مفید ہے۔
۵۸۲	۲۶۹۵	"	" " "
۶۲۱	۲۸۱۱	"	نزلہ کھانسی اور قصبۃ الریہ کی خراش کے لیے مفید ہے

(ف)

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۲۰۵	۸۹۹	فتیلہ	سکتہ میں مفید ہے
۳۹۲	۱۸۲۷	فتیلہ زخم قرحہ اندرون گوش	کان کے پرانے زخموں میں مفید ہے
۴۲۲	۱۹۷۵	فتیلہ	ناک کی پھنسیوں کی ابتدا کے لیے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۴۲۲	۱۹۷۶	فتیلہ	، ،
، ،	۱۹۷۷	، ،	ناک کی پھنسیوں میں مفید ہے۔
۴۳۴	۲۰۳۹	، ،	دماغ میں مفید ہے
۴۵۷	۲۱۳۷	فلدفیون	آکلۃ الفم کے لئے مفید ہے۔
۵۱۴	۲۳۷۷	، ،	گوشت خورہ کیلئے
		(ق)	
۲۱	۲۴	قرص مثلث	درد سر کے مقام پر گھس کر لگانے سے آرام آتا ہے۔
۴۴	۱۲۷	قطور	درد سر گرمی میں اس کا فائدہ ہوتا ہے۔
۵۲		قرص	بخار کے باعث درد سر۔
۷۹	۳۲۳	قبض کشا	ماشرا میں فصد کے بعد مفید ہے۔
۷۹	۳۲۲	قرص اکسیر ماشرا	ماشرا کے لئے
۸۸	۳۷۹	قرص مغوم	سہر میں مفید ہے
۱۰۹	۴۶۶	قیروطی	مالیخولیا۔
۱۲۶	۵۵۲	قرص اقرقوحا	فالج میں مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۱۴۱	۶۰۵	قیروطی محلل اورام باردہ	لقوہ۔ فالج وغیرہ کیلئے مفید ہے۔
۱۴۲	۶۲۷	مالش	حذر کے لئے
۱۴۳	۶۳۰	مالش	حذر احتراقی کے لئے
۲۲۱	۹۵۰/۵۱	قطور	رمد کو مفید ہے۔
۲۴۳	۱۰۸۳	قطور	رمد میں گرم ورم میں جبکہ نزلہ جاری ہو ابتدا میں مفید ہے۔
۲۴۵	۱۱۰۴	قطور	درد دیغ میں مفید ہے
۲۴۷	۱۱۱۵	، ،	آشوب چشم اور درد دیغ کے لئے مفید ہے۔
۲۴۸	۱۱۲۲	، ،	درد دیغ میں مفید ہے
۲۵۹	۱۲۰۱	، ،	طرفہ میں مفید ہے
۲۶۱	۱۲۱۴ / ۱۵/۱۶	قطور	ظفرہ میں مستعمل ہے
۲۶۵	۱۲۴۲	، ،	بیاض العین میں مستعمل ہے۔
۲۹۰	۱۴۰۴	قرحہ خبیثہ کیلئے	خبیثہ کے زخم میں مفید ہے۔
، ،	۱۴۰۵	قرحہ قرنیہ کیلئے	قرنیہ کے زخم کے لئے مفید ہے۔
۳۰۰	۱۴۷۴	قطور	عشا میں مفید ہے
۳۰۴		قابضات ہیں	

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
٣١١	١٥١٣	قائم مقام شیاف مرارات	اتساع و انتشار میں مفید ہے۔
٣٨٠	١٧٩٤	قطور	التصاق جفن کے لئے
٣٨٦	١٧٩٥	قطور درد گرم	وجع الاذن گرم میں مفید ہے۔
٣٨٧	١٧٩٦/٩٧	قطور دیگر	وجع الاذن میں مفید ہے
٣٨٨	١٧٩٨	” درد گرم	
”	١٨٠٠	قرص مثلث	درد گوش کے لئے مفید ہے۔
٣٩٠	١٨٠٩	قرص درد گوش	تمام جسم کے زخموں اور دردوں کو مفید ہے
٣٩٠	١٨١٠	قطور درد سر و کان	درد گوش میں مفید ہے۔
”	١٨١٣/١٥	قطور	کان سے بہتے ہوئے خون کو روکتا ہے۔
٣٩١	١٨١٦/١٨٢٠	”	کان کے زخم کو پیپ سے صاف کرتا ہے۔
”	١٨٢١	”	درد اور گرم ورم اندروں گوشت کو مفید ہے۔
”	١٨٢٢/٢٣	قطور	ورم کو پکا کر پھوڑتا ہے
”	١٨٢٤	”	کان کی پھنسی میں شدید

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			ٹیس اور درد ہو تو مفید ہے
٣٩٢	١٨٢٥	قطور	کان کے پرانے زخم میں جس میں سوراخ اس قدر ہوں کہ ہڈیاں نظر آئیں تو مفید ہے
٣٩٢	١٨٢٦	”	کان کے پیپ کو صاف کرتا ہے۔
”	١٨٢٨	قرص	کان سے پیپ خارج کرتا ہے۔ اور سختی کے لئے نافع ہے۔
٣٩٣	١٨٢٩	قطور	کان کے کیڑوں کو دور کرتا ہے
”	١٨٣٠	قطور کرم گوش	کان کے کیڑوں کو مارتا ہے۔
٤٠١	١٨٧٥	قطور بھاری پن	بہرہ پن اور بھاری پن میں مستعمل ہے۔
٤٠١	١٨٧٧	قطور	کان بہرہ ہو جائے اس یا پھوڑا ہو۔
٤٠٧	١٩٠٧/١٩١٠/١١	قطور درد اذنین	درد اور کان کے ابلنے میں مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۴۲۲	۱۹۷۴	قیروطی	ناک کے زخموں میں مفید ہے۔
۴۲۳	۱۹۷۸	قروح الانف	قروح الانف میں مفید ہے۔
٫٫	۱۹۷۹	٫٫	ناک کے تر زخم میں مفید ہے۔
۴۲۴	۱۹۸۴	قیروطی	ناک کے خشک زخموں اور رکھونڈا کے لئے مفید ہے
۴۲۷	۲۰۰۴	قطور	فساد شم میں مستعمل ہے
۴۳۳	۲۰۳۲	٫٫	رعاف میں مفید ہے
۴۴۴	۲۱۰۱	قیروطی	تشقق و تقشر شفت میں مفید ہے۔
۴۴۵	۲۱۰۴	قیروطی	٫٫ ٫٫ ٫٫
٫٫	۲۱۰۵	٫٫	٫٫ ٫٫ ٫٫
۴۵۷	۲۱۳۹	قلاع سوداوی	قلاع سوداوی کے لئے مفید ہے۔
۴۵۹	۲۱۵۰	قلاع اطفال	قلاع اطفال میں مفید ہے
٫٫	۲۱۵۱	قلاع مزمن	قلاع مزمن میں مفید ہے۔
٫٫	۲۱۵۲	قلاع متعفنہ آتشکی	قلاع آتشکی میں مفید ہے۔
۴۷۴	۲۲۳۴	قرص زعفران	گندہ دہنی کے لئے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			مفید ہے جو کہ بلغم سے ہو اور مسوڑھوں میں ہو۔
۵۳۴	۲۴۷۱	قرص	مسوڑھوں سے خون بہنے گل سڑ جانے میں مفید ہے۔
۵۳۹	۲۴۹۹	قابض اور مقوی منجن	لثہ دامیہ میں مفید ہے۔
۵۸۱	۲۶۸۸	قرص بحۃ الصوت	سعال یابس و بحۃ الصوت میں مفید ہے۔
۶۰۹	۲۷۷۷	قیروطی	سعال۔
۶۲۱	۲۸۱۲	قیروطی طباشیر کافوری	سعال میں مفید ہے۔
۶۲۲	۲۸۱۳	قرص خشخاش	کھانسی نئی ہمراہ نفث الدم اور شش کے زخموں سے ہو تو مفید ہے۔
۶۳۴	۲۸۷۳	قرص خاص	نفث الدم ہر قسم میں مفید ہے۔
۶۳۷	۲۸۸۴	قرص نفث الدم استرخائی	رگوں میں رطوبت کے باعث استرخا ہو تو نفث الدم میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۶۳۷	۲۸۸۵	قرص مخرج الدم	جب خون سینہ میں جم جائے تو خارج کرکے نفث الدم میں فائدہ دیتا ہے
۶۳۷	۲۸۸۶	قرص کہربا	ہر قسم کے جریان خون کے لئے مفید ہے
"	۲۸۸۷	قرص گلنار	نفث الدم کے لئے مفید ہے۔
۶۳۸	۲۸۸۸	قرص کہل	کھانسی میں خون کو روکتا ہے۔
"	۲۸۸۹	قرص رشد	نفث الدم اور کھانسی اور قے الدم کے لئے مفید ہے۔
"	۲۸۹۰	قرص ریوند	نفث الدم بوجہ جگر کے ہو مفید ہے
"	۲۸۹۱	قرص روفس	نفث الدم کے لئے مفید ہے۔
۶۴۲	۲۹۰۰	قیروطی	ذات الریہ میں ورم صلب میں مفید ہے
۶۴۵	۲۹۱۱	قرص ذات الریہ	بلغمی ذات الریہ میں جب کہ مادہ نکالنا مقصود ہو مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۶۵۶	۲۹۳۵	قیروطی مجرب	اورام حجب الخشیہ میں مفید ہے۔
"	۲۹۳۶	" محلل	خاص ذات الجنب میں مفید ہے۔
۶۵۸	۲۹۴۳	قیروطی جملہ اقسام	ذات الجنب ذات العصر وجع الاذن عرق النسا اور وجع المفاصل کے لئے مفید ہے۔
۶۸۳	۳۰۰۸	قرص طباشیر	سل میں مفید ہے
۶۸۶	۳۰۲۱	قرص سرطان	" "
۶۸۷	۳۰۲۲	قرص شادنج	سل دق۔ گرم کھانسی خون کے بخار صفراوی ذوبانی اسہال سیلان الدم کو مفید ہے
"	۳۰۲۳	قرص کافور	سل کے لئے مفید ہے
۶۸۸	۳۰۳۱	قرص بسل	سل میں مستعمل ہے

(ک)

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۲۲	۲۶	کشتہ مرجان مقوی دماغ	نزلہ۔ زکام کھانسی۔ نفث الدم۔ جریان رقت منی کو مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۲۲	۲۷	کشتہ مرجان	ایضاً لیکن زیادہ طاقت	۲۵۲	۱۱۴۱	کحل نیر تقویٰ	اکثر امراض چشم کیلئے
		جواہر والا	دیتا ہے۔				مفید ہے۔
"	۲۸	کشتہ مروارید	ایضاً بہت زیادہ	۲۵۳	۱۱۵۰	کاغذی نزلہ	نزلہ بند اور دھند کے
			طاقتور ہے۔				لئے مفید ہے۔
۴۳	۱۲۱	کماد	درد سر ویکی میں مفید	۲۶۱	۱۲۱۹	کحل	ظفرہ میں مستعمل ہے
			ہے۔	۲۶۴	۱۲۳۹	کحل خاص	بیاض العین میں مفید
۴۷	۱۴۱/۱۴۴	کاغذی شقیقہ	شقیقہ میں نفع دیتی ہے				ہے۔
"	۱۴۳	کماد	شقیقہ میں مفید ہے	"	۱۲۴۰	کحل	بیاض کیلئے خاص
۴۸	۱۴۸	کاغذی	شقیقہ کو فائدہ دیتی ہے				طور پر مفید ہے۔
۹۱	۴۰۰	کشتہ طلا	نسیان کے لئے بہت	۲۶۵	۱۲۴۳	"	بیاض العین کے لئے
			مفید ہے۔				خاص طور پر مفید ہے
"	۴۰۱	کشتہ چاندی	" " "	۲۶۶	۱۲۵۳	کحل بقراطی	" " "
"	۴۰۲	"	نسیان میں مستعمل ہے	"	۱۲۵۴/۵۵	کحل	" " "
۹۲	۴۰۳	کشتہ مرجان	" " "	۲۶۶	۱۲۵۶/۵۷	کحل جاذج	قدیم نسخہ ہے بیاض العین
۲۰۴	۸۹۴	کماد	سکتہ میں مفید ہے				کے لئے مفید ہے۔
۲۲۹	۱۰۰۱	کشتہ پیسہ	رمد کو مفید ہے۔	"	۱۲۵۸	کحل چکنی والا	بیاض العین کیلئے مفید ہے
۲۴۶	۱۱۰۸	کحل	درد پیچ اور آنکھ کے	۲۶۷	۱۲۵۹	کحل	"
			زخموں کو مفید ہے	۲۷۰	۱۲۸۰/۸۲	کحل سبل	سبل کے لئے مفید
۲۴۸	۱۱۲۱	"	درد پیچ میں مفید ہے		۸۳/۸۴		ہے۔
۲۵۰	۱۱۳۲	"	رمد میں مجرب ہے۔	۲۷۱	۱۲۸۹	کاجل	پھولے سبل اور
۲۵۱	۱۱۴۰	کحل چاکسو	رمد میں درد چشم بقیہ آشوب				ضعف البصر کو مفید
			چشم اندمل کیلئے مفید ہے				ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص فوائد
۲۷۱	۱۲۹۰	کحل سبل خاص	سبل میں مفید ہے				اعصاب چشم ہو
۲۷۲	۱۲۹۲	کحل قشر	سبل میں مفید ہے				تو مفید ہے۔
		بیضہ مرغ		۲۹۷	۱۴۵۰	کحل	حل میں مستعمل ہے
۲۷۲	۱۲۹۵	کحل عجیب	مقوی بصر اور رمد کے	〃	۱۴۵۱	کاجل	〃
			بالتقی کو دور کرنے میں			سندر	
			مفید ہے	۳۰۲	۱۴۸۳	کاجل خاص	جہر میں مفید ہے
۲۷۳	۱۳۰۵	کحل عزیزی	تقویت بصر کرتا ہے۔	۳۱۹	۱۵۳۲	کحل مقوی	موتیا بند ضعف
			تاریکی چشم اور سبل				بصارت غلظت
			کیلئے مفید ہے۔				روح باصرہ کو مفید ہے
〃	۱۲۹۷	کحل خاص	سبل میں مفید ہے	۳۲۰	۱۵۳۸	کحل مامیراں	نزول الماء میں مفید ہے
۲۷۷	۱۳۳۲	کحل خاص	پھولا۔ جالا۔ دھند	۳۲۱	۱۵۴۲	کحل نزول الماء	〃 〃 〃
			رتوندھی۔ اور مزمن	۳۲۳	۱۵۵۲	کحل موتیا بند	نزول الماء سبل اور
			آشوب چشم کو مفید ہے				ضعف بصر کو مفید ہے
۲۷۸	۱۳۳۳	کحل الجواہر	سبل۔ سرخی۔ تاریکی چشم	〃	۱۵۵۳	کحل سلطانی	ابتدائے موتیا بند
			اور ضعف بصارت				ضعف بینائی اور
			کیلئے مفید ہے۔				باحقنی میں مفید ہے
۲۷۸	۱۳۳۴	کحل زعفران	ظلمت چشم نیز خارش	۳۳۴	۱۵۸۹	کحل مقوی بصر	ضعف بصر میں
			اجفان اور دمعہ کے				مفید ہے۔
			لئے مفید ہے۔	〃	۱۵۹۱	کحل الجواہر خاص	〃 〃 〃
۲۸۳	۱۳۶۵/۶۶	کحل	دمعہ میں مفید ہے	۳۳۵	۱۵۹۲	کحل شاہجہانی	〃 〃 〃
۲۸۴	۱۳۷۴	کحل دمعہ	دمعہ میں مفید ہے	۳۳۷	۱۶۰۱	کحل مبارک	〃 〃 〃
〃	۱۳۷۵	کحل ضعف اعصاب	جب دمعہ بوجہ ضعف	۳۳۸	۱۶۰۲	کحل الجواہر شاہی	〃 〃 〃

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۳۳۸	۱۶۰۳	کحل عجیب	بینائی کو قوت دیتا ہے سبل کو دور کرتا ہے۔ آشوب چشم اور دھلکہ کو مفید ہے۔
۳۳۸	۱۶۰۶	کحل الجواہر بینظیر	ضعف بصر میں مفید ہے۔
۳۴۵	۱۶۳۳	کاغذی شقیقۃ العین	" " "
۳۵۰	۱۶۵۴	کحل جبت	جرب العین میں مفید ہے
۳۵۱	۱۶۵۶	کشتہ نقرہ	صفراوی مزاج کیلئے مقوی دل و دماغ ہے
۳۵۷	۱۶۹۰	کشتہ جیسہ	سلاق میں مفید ہے
۳۶۱	۱۷۰۶	کحل گوہانجنی	گوہانجنی میں مفید ہے
۳۶۷	۱۷۳۱	کحل سافرج	استرخاء الجفن میں "
"	۱۷۳۲	کحل خاص	مقوی بصر سبل آشوب چشم اور رطوبات کو جاذب کرنے میں مفید ہے
۳۷۴	۱۷۶۰	کاجل	شعر زائد و شعر منقلب میں مفید ہے۔
۴۰۱	۱۸۷۶	کماد مواد غلیظہ	بھرہ بن میں مستعمل ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۴۳۲	۲۰۳۰	کماد	رعاف میں مستعمل ہے
۱۷۴	۲۲۱۴	کشتہ اسرب	بخر الفم میں مفید ہے
۵۹۶	۲۷۱۵	کشتہ ابرک	برائے دمہ انتصاب النفس میں مفید ہے
۵۹۷	۲۷۲۱	کشتہ مرجان	ربو کے لئے مفید ہے
"	۲۷۲۳	کشتہ "	" " "
۵۹۹	۲۷۲۹	کشتہ صدف	ضیق النفس و سرفہ مزمن میں مفید ہے
۶۲۴	۲۸۲۹	کشتہ گئودنتی	کھانسی و سعال بلغمی میں مفید ہے۔
۶۳۳	۲۸۶۸	کھربا رنگ	نفث الدم میں مفید ہے
۶۴۵	۲۹۰۸	کماد	ذات الریہ میں مفید ہے
۶۷۶	۲۹۷۳	کشتہ ابرک سیاہ	حمی دق و حمی سل میں مفید ہے۔
"	۲۹۷۴	کشتہ قلعی	" " "
۶۷۹	۲۹۸۸	کشتہ طلا	سل میں نہایت مفید اور مجرب ہے
۶۸۹	۳۰۳۵	کشتہ ابرک سیاہ	برائے سل و دق کے مفید ہے
"	۳۰۳۴	کشتہ گئودنتی	" " "
۶۹۲	۳۰۴۹	کشتہ طلا	دق سل غنا زیرہ ضعف باہ ضعف عام

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
			ذیابیطس۔ بواسیر پیش از وقت بال سفید ہونے کیلئے۔
			(ک)
۲۱۱	۹۲۶	گرم روغن	جمود میں مفید ہے
۲۲۳	۹۶۶	گھرہ	رمد کے لئے مفید ہے
۲۳۸	۱۰۵۵	"	" سوداوی میں مستعمل ہے۔
۲۴۴	۱۰۹۲	گلمنڈی	رمد میں مفید ہے
۲۸۲	۱۲۹۸	گھرہ	ابل میں مستعمل ہے
			(ل)
۴۱	۱۰۲	لخلخہ	دردسر سوداوی میں مفید ہے۔
"	۱۰۴	لعوق	دردسر سوداوی کیلئے
۴۳	۱۲۰	لیپ	دردسر ریحی
۵۰	۱۶۰	"	دردسر عصابہ میں فائدہ مند ہے۔
۷۳	۳۰۱	لخلخہ	سرسام حقیقی حار میں مفید ہے۔
۱۶۸	۲۲۸	لیپ	تمدد و کزاز میں مستعمل ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۱۸۲	۷۸۹	لعوق	صرع میں مستعمل ہے
۲۰۵	۹۰۰	لیپ	سکتہ میں مفید ہے
۲۲۴	۹۶۷	"	رمد میں مستعمل ہے۔
۲۲۷	۹۸۸	لیپ	رمد میں مفید ہے
۲۲۹	۹۹۹	"	رمد میں مستعمل ہے
۲۳۳	۱۰۱۹	"	" مفید ہے
۲۳۵	۱۰۳۳	لیپ نوشادر	رمد بلغمی میں مفید ہے
۲۵۷	۱۱۹۱	لیپ چشم	کیچڑ وغیرہ کیلئے۔
۲۶۷	۱۲۶۴/۱۲۶۵	لیپ	چیچک کے پھولے کو مفید ہے۔
۳۴۹	۱۶۵۰	لیپ	جرب پھولہ اور آشوب چشم کو مفید ہے
۳۵۶	۱۶۸۰/۸۱	لیپ	سلاق۔
۳۶۷	۱۷۳۴	"	استرخاء الجفن میں مفید ہے۔
۵۴۴	۲۵۲۳	لنذدق	بچوں کے کوے کو اٹھاتا ہے۔
۵۴۹	۲۵۴۱	لیپ	خناق میں مفید ہے
۵۶۸	۲۶۳۶	لعوق بثوری	بثور حلق میں مفید ہے
"	۲۶۴۱	لعوق بادام	حلق اور حنجرے کی کھرکھری یعنی خشونت وکھانسی کو مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۵۶۹	۲۶۴۲	لعوق علک الانباط	خشونت حلق بحۃ الصوت تھوک میں خون اور پیپ کے آنے بلغم کو سینہ سے خارج کرنے اور چھاتی کے سدوں کو کھولنے میں مفید ہے۔
۵۷۳	۲۶۶۳	لعوق	بثور مری میں مفید ہے
۵۸۱	۲۶۸۶	لعوق حب القطن	بحۃ الصوت رطوبی میں مفید ہے۔
〃	۲۶۸۷	لعوق انجیر	بحۃ الصوت بلغمی میں مفید ہے۔
۵۸۲	۲۶۹۶	لعوق حلبہ	بحۃ الصوت کے لئے مفید ہے۔
۵۹۰	۲۶۹۸	لعوق بیلو بلغمی	
۵۹۴	۲۷۰۶	لعوق کتان	ضیق النفس کے لئے مفید ہے۔
۵۹۵	〃	لعوق مجرب	انتصاب النفس کیلئے
۵۹۸	۲۷۲۷	لعوق	ضیق النفس میں مفید ہے
۶۱۰	۲۷۸۱	لعوق سعال بارد	سعال بارد میں مفید ہے
〃	۲۷۸۲	لعوق اصل	سعال رطب میں مفید ہے
۶۱۷	۲۷۹۵	لعوق خاص بحر المجرب	سعال نزلی و بائی میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۶۱۹	۲۸۰۲	لعوق سرفہ	سعال شہیقی میں مفید ہے۔
۶۲۵	۲۸۳۰	لعوق	نزلہ وسعال حار کے لئے مفید ہے۔
۶۲۶	۲۸۳۶	لعوق بادام	کھانسی اور حلق اور جنجرے وغیرہ کی خشونت کیلئے مفید ہے
〃	۲۸۳۷	لعوق زوفا	پرانی کھانسی اور ربو وغیرہ کے لئے مفید ہے۔
〃	۲۸۳۸	لعوق کتان	پھیپھڑے کے ورم کے لئے مفید ہے
۶۳۴	۲۸۷۵	لعوق نفث الدم	نفث الدم میں مفید ہے
۶۳۵	۲۸۷۸	〃	〃 عروقی میں مفید ہے۔
۶۳۶	۲۸۸۲	لعوق طباشیر	پھیپھڑہ کے اور سینہ کے زخم خشونت اور حرارت کیلئے مفید ہے
۶۳۷	۲۸۸۳	لعوق بارد	بواسیر خون تھوکنے اور اصلاح جگر کے لئے مفید ہے۔
۶۴۲	۲۸۹۸	〃 خاص	ذات الریہ میں

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			غلیظ اخلاط اور پیپ کو خارج کرتا ہے
۶۸۵	۳۰۱۸	لعوق معمولہ سل و دق	سل و دق کے لئے مجرب ہے۔
"	۳۰۱۹	لعوق دیگر	" " "
		(م)	
۱۳	۱	معجون آرد خرما	مقوی دماغ۔ مقوی باہ مغلظ منی ہے۔ اور یادداشت کو بڑھاتی ہے
۱۵	۵	مقوی دماغ	مقوی دماغ و قلب و عام بدن ہے۔
۱۸	۱۱	معجون مقوی دماغ	دماغ اور حافظہ کو تقویت دے کر سر درد وغیرہ کو دور کرتی ہے۔
۳۸	۷۴	منضج	برائے دردسر صفراوی
"	۷۵	مسہل	" " "
۳۹	۸۹	منضج	بلغمی دردسر کے لئے
"	۹۰	مسہل	" "
۴۰	۹۷	منضج	دردسر سوداوی کے لئے مفید
"	۹۸	مسہل	" " "

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۴۷	۱۱۳	منضج و مسہل	دردسر دموی کے لئے
۴۴	۱۲۴	معجون	ہر قسم کے دردسر کیلئے
۴۷	۱۲۵	معجون لنا	شقیقہ میں مفید ہے
۴۹	۵	مجرب نسخہ مشروب	شقیقہ کے لئے مجرب ہے۔
۷۴	۳۰۵	منضج	سرسام صفراوی میں مفید ہے۔
۷۵	۳۰۹	منضج سرسام بلغمی	سرسام بارد میں مفید ہے۔
۷۹	۳۲۳	قرص ماشرا	اکسیر ماشرا ہے۔
۸۸	۳۸۰	معجون منوم	سہر کے لئے مفید ہے
۸۸	۳۸۱	مسہل صفراوی	سہر میں مستعمل ہے۔
۹۲	۴۰۷	معجون یونس	نسیان کیلئے مفید ہے
۹۲	۴۰۹	معجون فلاسفہ	" "
۹۶	۴۲۰	ملبوغ	مالیخولیا میں مستعمل ہے فالج و لقوہ میں منضج کا کام دیتا ہے۔
۹۸	۴۲۹	معجون نجاح	مالیخولیا میں مستعمل ہے
۹۹	۴۳۰	مفرح خاص	مفرح دماغ و دافع مالیخولیا مراقی۔
۱۰۰	۴۳۴	ماء اللحم	مالیخولیا بارد میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۱۰۰	۴۳۵	معجون افتیموں	منقی دماغ و بدن				ضعف اعصاب
۱۰۰	۴۳۶	ماء الجبن	سوداوی تنقیہ اور	۱۰۹	۴۶۳	مفرح خاص	۰ ۰
			مسہل ہے۔ بدن کی	۱۱۰	۴۷۰	معجون مفرح	مالیخولیائے مراقی
			قوت بحال رکھتا ہے				کے لیئے بہت مفید ہے
۱۰۲	۴۳۷	ماء الجبن کچا	مالیخولیا میں مسہل کے	۱۱۴	۴۹۸	معجون افتیموں	مالیخولیا اور جنون کے
			بعد مستعمل ہے۔				لیئے نافع ہے۔
۱۰۳	۴۴۴	مفرح بارد	مالیخولیا صفراوی کے	۱۱۴	۴۹۹	مطبوخ افتیموں	مالیخولیا کیلئے مفید ہے
			لیئے جس میں وسواس	۱۱۶	۵۱۴	معجون کابوسی	کابوس کے لیئے
			خفقان اور ضعف				مفید ہے۔
			بھی ہو مفید ہے۔	۱۲۱	۵۲۷	منضج فالج (الف)	فالج میں مستعمل ہے
۱۰۵	۴۵۰	منضج	دموی و صفراوی	"	۵۲۸	" " (ب)	" " "
			مالیخولیا میں مستعمل ہے	"	۵۲۹	" " (ج)	" " "
۱۰۷	۴۵۴	منضج	خالص بلغمی مالیخولیا	"	۵۳۰	" " (د)	" " "
"	۴۵۶	مسہل بلغم	مالیخولیا میں مستعمل ہے	۱۲۲	۵۳۱	" (ھ)	از مطب مفتی صاحب
۱۰۷	۴۵۵	منضج بلغمی	خالص بلغمی مالیخولیا				مرحوم فالج کے لیئے
			لیکن سودا بہت زیادہ	۱۲۲	۵۳۲	مالش	فالج کے لیئے
			ہو تو مفید ہے۔	۱۲۲	۵۳۴	مسہل فالج	فالج میں مستعمل ہے
"	۴۵	منضج	صفراوی و دموی	۱۲۳	۵۴۰	معجون اذراقی	فالج لقوہ استرخار
"	۴۵۸	مسہل	مالیخولیائے صفراوی				وجع المفاصل اور
			یا دموی میں مفید ہے				عرق النسا کو مفید ہے
۱۰۹	۴۶۴	معجون خلص	مجوزہ حکیم محمد سعید صاحب	۱۲۴	۵۴۳	معجون فالج	منضج و مسہل کے
			مرحوم ضعف احشاء				بعد فالج کو مفید ہے

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۱۲۶	۵۴۹	مالش کاتبی	فالج لقوہ وغیرہ				مفید ہے مقوی
			میں مستعمل ہے۔				اعضائے رئیسہ ہے
۱۲۶	۵۵۰	معجون سیر	فالج میں مفید ہے	۱۵۶	۶۸۶	معجون سقراط	مدر حیض۔ نسیان
"	۵۵۱	معجون سوطیرا	درد سر مزمن رعشہ				مالیخولیا۔ مرگی۔ جنون
			فالج رعشہ مرگی دوار				صداع۔ وسواس
			وجع المفاصل ضعف				تقطیر البول۔ سرفہ
			اعصاب قفیب				کہنہ۔ تپ ربع اور
			اور حمیات مزمنہ اور				بوڑھوں کو مفید ہے
			قے الدم کو مفید ہے	۱۵۷	۶۸۸/۸۹/۹۰	معجون قوم	واسطے احتباس
۱۳۷	۶۱۱	معجون کچلہ دیگر	مقوی باہ و اعصاب				حیض و بول کے
			ہے۔				سوائے اختناق الرحم۔
۱۳۹	۶۴۲	ماء الاصول	لقوہ کے لئے۔				کے مفید ہے۔
۱۴۳	۶۳۰	مالش خدرہ	خدر احتراقی ہیں	۱۵۹	۶۹۶	معجون	تشنج کے لئے
		احتراقی کیلئے	اس کی مالش مفید ہے	۱۶۸	۷۲۲	معجون تمدد	برائے تمدد امتلائی
۱۵۱	۶۶۷	مخلص اکبر	تشنج بلغمی میں مفید ہے	"	۷۲۴	ماء الاصول	تمدد قسم امتلائی
۱۲۷	"		میٹھا تیلیا کیسے مدبر				ہیں جس کی وجہ بہت
			کرتے ہیں۔				بلغم ہو مفید ہے۔
۱۵۳	۶۷۱	ماء الجبن	تشنج دور کرنے میں	۱۶۹	۷۳۵	مطبوخ	اگر احتباس طمث
			مفید ہے۔				یا نفاس تمدد و کزاز
۱۵۴	۶۷۹	معجون جالینوس	ریاح اور سدوں				کا باعث ہوں تو
			کو دور کرتی ہے۔				مفید ہے۔
۱۵۵	۶۸۴	معجون فولاد	بوڑھوں کے لئے	۱۶۹	۷۶۸/۷۶۹	ماء الاصول	برائے صرع بلغمی

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۱۸۰	۷۷۰	مسس	صرع بلغمی کے لئے مفید ہے۔
۱۸۰	۷۷۲	معجون زبیب	تنقیہ کے بعد صرع بلغمی میں مفید ہے
”	۷۷۳	معجون صرع	برائے صرع ”
۱۸۱	۷۸۵	معجون زبیب	صرع میں مستعمل ہے
۱۸۲	۷۹۰	معجون جامس	صرع میں بہت مفید ہے
”	۷۹۳	معجون بقراط	مرگی بلغمی کیلئے مفید ہے
”	۷۹۴/۹۵	معجون سیسالوس	مرگی میں مفید ہے
۱۸۳	۷۹۶	معجون عاقرقرحا	صرع میں مفید ہے
۱۸۴	۷۹۹	مطبوخ افتیمون	صرع سوداوی میں کارآمد ہے۔
”	۸۰۰	مطبوخ بسفائج	صرع میں جب کہ معدہ میں درد ہو اور ریاح داہیہ بھی پائی جائے تو مفید ہے۔
”	۸۰۱	مطبوخ افتیمون	جب کہ صرع میں سودا کیساتھ صفرا بھی شامل ہو تو مفید ہے۔
۱۸۷	۸۰۷	معجون رازی	صرع میں مفید ہے
”	۸۰۶	مربائے ترنج	معدہ کا درد و قولنج ریحی۔ صفرا اور بلغم

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
			معدہ میں جمع ہو تو مفید ہے۔
۱۸۷	۸۰۹	معجون صرع مشارکی	صرع مشارکی کہ بہ سبب بخارات ہو اُس کو مفید ہے۔
”	۸۱۰	مفرح ابریشم	اخلاط سوداوی اور بلغم لزج کو خارج کر کے سدوں کو کھولتی دماغی ابخروں کا تنقیہ کر کے تقویت حواس کرتی ہے۔ مفرح ہے درجہ اول میں گرم اور یبوست میں معتدل ہے
”	۸۱۱	مفرح اعظم	معتدل جوش خون کو کم کرتی ہے۔ اور منقی خون ہے۔ نیز محلل منفخ مشتہی طعام بھی دافع اقسام گرم صرع ہے۔
۹۰	۸۲۱	مطبوخ صرع صفراوی	صفراوی صرع کے لئے مفید ہے۔
”	۸۲۷	مفرح اعظم	صرع صفراوی میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۱۹۸	۹۶۸	منضج	مرع اطفال میں مستعمل ہے	۲۳۹	۱۰۶۲	مطبوخ	رمد یحی میں مفید ہے
۲۰۰	۹۸۲	معجون ام الصبیان	مرع اطفال میں مفید ہے	۲۳۹	۱۰۶۳	مسہل	رمد یحی میں مفید ہے
″	۹۸۴	معجون نادینا	″ ″ ″	۲۴۲	۱۰۶۴	مطبوخ	نزلہ حارہ کے
″	۹۸۵	معجون خاص	″ ″ ″				ابتدا میں اور رمد
۲۱۱	۹۲۹	مفرح یاقوتی	مواد سوداویہ کے لئے				میں مفید ہے۔
		معتدل	مفید ہے جودمیں	″	۱۰۶۵	مسہل	رمد میں مستعمل ہے
			مستعمل ہے۔	″	۱۰۶۶	مطبوخ نزلہ	نزلہ بارده اور
۲۱۴		مفرحات چشم				بارده	رمد میں مفید ہے
۲۱۵		منافعات چشم		۲۴۴	۱۰۹۵	معجون منڈی	رمد میں مستعمل ہے
″		مفید اعمال		۲۴۵	۱۱۰۰	منضج	درد پنج میں مفید ہے
۲۱۶		تدابیر چشم		″	۱۱۰۱	مسہل	″ ″
۲۲۰	۹۳۸	منضج و مسہل	رمد میں مستعمل ہے	۲۵۰	۱۱۳۱	مطبوخ رمد	رمد کی تمام اقسام
۲۲۶	۹۸۰	منضج	رمد صفراوی میں مفید ہے				کے لئے مفید ہے
″	۹۸۱	مسہل	″ ″	۲۹۶	۱۴۴۴	مطب مفتی	مود سرج کے لئے
۲۳۲	۱۰۱۱	منضج بلغم	رمد بلغمی کو مفید ہے			سلیم اللہ خاں صاحب	مفید ہے۔
″	۱۰۱۲	مسہل بلغم	″ ″	۲۹۷	۱۴۵۲	مقویات	حول میں مستعمل ہیں۔
″	۱۰۱۵	مقویات دماغ	رمد بلغمی میں مفید ہے	۳۱۹	۱۵۳۱	معجون وج	موتیا بند میں مفید ہے
			مقوی دماغ۔	۳۲۴	۱۵۵۶	منضج نزول	نزول الماء میں
۲۳۷	۱۰۴۸	مقویات دماغ	رمد سوداوی میں مستعمل			الماء	مستعمل ہے۔
			ہیں مقوی دماغ ہے	۳۳۲	۱۵۸۶	مقوی بصر	ضعف بصر میں
″	۱۰۵۱	منضج سودا	رمد سوداوی میں مفید ہے				مفید ہے۔
۲۳۸	۱۰۵۲	مسہل سودا	رمد سوداوی میں مستعمل ہے	۳۴۸	۱۶۴۵	مطب سلیمی	برائے خارش جرب و

۱۵۵

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
			سرخی چشم میں مفید ہے	۴۲۱	۱۹۷۰	مطبوخ	اورام، قروح الانف
۳۴۸	۱۶۴۴	کحل جرب					میں مفید ہے۔
۳۴۹	۱۶۴۷	مطبب پلکی	جرب کیلئے مفید ہے	۴۲۳	۱۹۷۹	مرہم قروح الانف	ناک کے تر زخم کو
۳۵۰	۱۶۵۵	معجون مقوی دماغ	جرب العین میں				مفید ہے۔
			مفید ہے۔	۴۲۳	۱۹۸۲	مرہم سفیدآب	قروح الانف میں
۳۶۵	۱۶۶۴	مسوح پڑبال					مفید ہے
۳۷۷	۱۶۷۳	مرہم غرب	ناصور چشم کے اندمال	۴۲۳	۱۹۸۳	مرہم خاص	بثور و قروح خبیثہ جلد
			میں مفید ہے۔				کو مفید ہے۔
۳۸۶	۱۶۸۷	مرہم سفید	وجع الاذن میں مستعمل	۴۲۴	۱۹۸۵	مرہم	ناک کے پرانے زخموں
			ہے۔				میں مفید ہے۔
"	۱۶۹۹	مرہم مصری	" "	۴۳۰		منضج	بخر الانف کے لئے
"	۱۶۸۹	مرہم بالیقون	پرانے زخموں میں				مفید ہے۔
		کبیر	مفید ہے۔	۴۴۲	۲۰۸۷	مرہم	بواسیر الشقفت میں
"	۱۶۹۰	مرہم سرخ	پرانے زخموں کو مفید ہے				مفید ہے۔
۴۰۶	۱۹۰۵	مفرح بارد	کان کے بجنے میں	"	۲۰۸۸	مرہم سنرجلی	" " "
			مفید ہے۔	۴۴۵	۲۱۰۲	مرہم	تشقق و تقشر و شقت
۴۰۶	۱۹۰۶	مفرح یاقوتی	قوت سامعہ کے ضعف				میں مفید ہے۔
			میں مفید ہے۔	"	۲۱۰۳	مرہم	" " "
۴۱۹	۱۹۵۶	متفرق نسخہ جات	بواسیر الانف میں مفید ہے	۴۵۱	۲۱۳۴	متفرق نسخہ جات	بثور و قروح الفم میں
"	۱۹۵۷	منضج	بواسیر الانف سودا				مفید ہے۔ ...
			صفراوی سے ہو تو	۴۵۶	۲۱۳۵	مضمضہ	"
			مفید ہے۔				

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۴۵۷	۲۱۳۸	منضج آکلۃ الفم	آکلۃ الفم میں مستعمل ہے	۴۸۲	۲۲۵۹	مضمضہ	زبان اور منہ کے
"	۲۱۴۰	مطبوخ	قلاع سیمابی کے لئے				ورم صلب سوداوی
			مفید ہے۔				کیلئے مفید ہے۔
۴۵۸	۲۱۴۲	مضمضہ خاص	قلاع و آکلۃ الفم میں	۴۸۲	۲۲۶۱/۶۲	"	ورم زبان حار میں
			مفید ہے۔				مفید ہے۔
"	۲۱۴۴	مضمضہ آکلۃ الفم	آکلۃ الفم میں مفید ہے	۴۸۳	۲۲۶۳	"	ورم زبان بارد بلغمی
"	۲۱۴۹	مضمضہ	قلاع سوداوی میں				میں مفید ہے۔
		قلاع سوداوی	مفید ہے۔	۴۸۵	۲۲۷۵	مسوح	ضفدع کے لئے
۴۵۹	۲۱۵۲	مضمضہ	زبان اور حلق کے زخموں	"	۲۲۷۹	ممضوغ	ضفدع کے لئے
			کو مفید ہے۔	۴۹۰	۲۳۱۳	مضمضہ	بطلان ذوق کے لئے
"	۲۱۵۶	مطبوخ آکلہ	آکلۃ الفم میں مفید ہے				مفید ہے۔
۴۶۴	۲۱۷۵	معجون سرخس	کثرت بزاق میں مفید ہے	۴۹۷	۲۳۳۷	مجرب المجرب نسخہ	وجع الاسنان میں
۴۷۴	۲۲۲۵	معجون لندہ دہنی	بخر الفم شرکی معدی			طلا	مفید ہے۔
		شرکت معدہ	میں مفید ہے۔	"	۲۳۳۸	"	" "
۴۷۷		منضج و مسہل	بلغمی ثقل اللسان کے	۴۹۹	۲۳۴۳	مضمضہ	درد دنداں میں مفید
			لئے مفید ہے				ہے۔
۴۷۹	۲۲۴۶	مضمضہ	ثقل اللسان بلغمی میں	۵۰۰	۲۳۵۰	"	وجع اللسان میں مفید ہے
		ثقل اللسان	مفید ہے۔	۵۰۲	۲۳۶۰	منجن	مسوڑھوں کے ورم
"	۲۲۴۵	مضمضہ استرخاء اللسان	استرخاء اللسان میں				بوجہ نزلہ بارد اور درد
			مفید ہے۔				دانت کیلئے مفید ہے
۴۸۰	۲۲۵۰	مضمضہ	ثقل اللسان میں	"	۲۳۶۱	مضمضہ	درد دانت و نزلہ بارد
			مفید ہے				میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
،،	۲۳۶۳	مضمضہ	دانت ہلنے کو مفید ہے				انگلنے تعفن اور ورم نیز
،،	۲۳۶۴	منجن لاثانی	دانت درد اور ہلنے کو				زائد شدہ گوشت
			مفید ہے۔				کو گلانے اور منہ آنے
۵۱۲	۲۳۷۵	مضمضہ	گوشت خورہ کے لئے				میں مفید ہے۔
۵۱۴	۲۳۸۹	،،	ضرس الاسنان	۵۳۴	۲۴۷۰	مضمضہ	خبیث قلاع وقروح
،،	،،	،،	دانتوں کے درد اور				کے لئے مفید ہے
			ہلنے کو مفید ہے	۵۳۵	۲۴۷۸	،،	قروح وناصور لثہ
،،	۲۳۸۸	مسی	ضربۃ الاسنان میں				میں مفید ہے۔
			مفید ہیں۔	۵۳۹	۲۵۰۰	مجربات	لثہ دامیہ میں مستعمل ہے
۵۲۱	،،	معجون	،،	،،	۲۴۹۹	منجن	،، ،، ،،
۵۲۷	۲۴۳۵	مجربات	حکۃ الاسنان میں	۵۴۰	۲۵۰۹	مضمضہ	مسوڑھوں سے خون
			مفید ہے۔				بہنے کو روکتا ہے۔
۵۳۱	۲۴۴۰	،،	ورم اللثہ حار میں تسکین	۵۴۱	۲۵۱۰	،،	گوشت خورہ کو
			کیلئے مستعمل ہیں۔				دفع کرنے کے لئے
۵۳۰	۲۴۴۲	مضمضہ	ورم اللثہ بلغمی میں				مفید ہے۔
			مفید ہے۔	۵۴۹	۲۵۴۳	مجربات	خناق میں مفید ہے
۵۳۱	۲۴۴۹	،،	ورم اللثہ حار میں	۵۵۰	۲۵۴۷	،،	،، ،، ،،
			مفید ہے۔	،،	۲۵۴۸	،،	،، ،، ،،
،،	۲۴۵۰	،،	ورم لثہ کے لئے		۲۵۴۹		،، ،، ،،
			مفید ہے۔	۵۵۳	۲۵۶۰	مسہل	مسہل سوداء مع بلغم
۵۳۴	۲۴۶۸	،،	ورم لثہ میں مجرب ہے				ہے خناق پر
،،	۲۴۶۹	،،	مسوڑھوں سے خون				ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص وفوائد
۵۵۴	۲۵۶۱	مجربات	خناق میں بطور تنقیہ	۵۹۶	۲۷۱۷	معجون زراوند	کھانسی اور دمہ کے
			مفید ہیں۔				لئے مفید ہے۔
۵۵۴	۲۵۶۲	"	خناق میں ترطیب و	"	۲۷۱۸	معجون زوفا	تنگی نفس کے لئے
			تعدیل میں مفید ہیں۔				مفید ہے۔
۵۷۳	۲۶۶۱	مرہم ابیض	قروح المری میں مفید ہے	۵۹۷	۲۷۲۰	مطب	انتصاب النفس میں
۵۸۰	۲۶۷۸	مشروب	بحۃ الصوت بلغمی میں				مفید ہے۔
			مفید ہے	۶۰۱	۲۷۳۸	ماء الاصول	دمہ کے لئے مفید ہے
"	۲۶۷۹	"	بحۃ الصوت حار میں	"	۲۷۳۹	ماء اللحم	ضیق النفس ضعف
			مفید ہے۔				قلب و خفقان میں مفید ہے
"	۲۶۸۰	"	بحۃ الصوت بارد میں	۶۰۲	"	مطب	ڈبہ اطفال
			مفید ہے	۶۰۶	۲۷۶۲	"	سعال نزلی میں مفید ہے
"	۲۶۸۱	"	بحۃ الصوت تر میں	۶۱۰		"	سعال رطب
			مفید ہے۔	۶۱۱	۲۷۸۵	منضج	برائے سعال رطب
۵۸۲	۲۶۹۴	مختلف ادویہ	" "				مستعمل ہے۔
		مجربہ		"	۲۷۸۶	مسہل	" "
۵۸۹		مطب	علاج ربو نزلی	۶۱۲	۲۷۹۰	ملین جوشاندہ	سعال یابس میں
۵۹۰		"	ربو بلغمی				مفید ہے۔
۵۹۱		"	ربو بخاری	۶۱۳	"	مطب	سعال خشونی
۵۹۴	۲۷۰۵	معجون شریف	انتصاب النفس میں	۶۱۳	۲۷۹۱	"	سعال شرکی میں
		خانی	مجرب المجرب ہے۔				جب کہ پھیپھڑوں
۵۹۶	۲۷۱۲	مختلف مفرد	" "				میں بلغم جمع ہو تو مفید
		ادویہ	مفید ہے				ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
٦١٤	٢٧٩٢	مطلب	سعال الاطفال میں چوٹی کا مطلب کا نسخہ ہے۔
٦١٩		مطلب سعال	شہیقی
٦٣١	٢٨٦٦	مقوی دماغ	مقوی دماغ ہے۔ نفث الدم میں بھی مستعمل ہے۔
٦٣٦		مطلب	نفث الدم حنجری و قصبی
٦٣٩	٢٨٩٥	معجون لعیا	نفث الدم میں مفید ہے
٦٤٣	٢٩٠٢	مطبوخ تین	ذات الریہ بارد بلغمی میں مفید ہے۔
٦٤٤	٢٩٠٣	مطبوخ سعال بارد	ذات الریہ میں جبکہ مادہ سرد اور غلیظ ہو تو مفید ہے۔
٦٤٤	٢٩٠٦	مجربات	ذات الریہ نزلی بلغمی میں مفید ہے۔
٦٤١	٢٩٠٣	منضج	ذات الریہ اطفال میں مفید ہے۔
٦٨٤	٣٠١١	ماء اللحم	سل کے لئے
٦٩٠	٣٠٣٧	منضج	سل غددی یا خنازیر میں مستعمل ہے۔
٦٩٣	٣٠٤٧	مرہم	سل غددی میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
٦٩٥		مطلب	سل معوی

(ن)

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
٤٤	١٢٨	نسخہ	درد سر گرمی میں نفع بخشتا ہے۔
"	١٢٩	نسوار	درد سر گرمی میں مفید ہے۔
٤٧	١٣٩	"	صداع بیضی و خودی کو نفع بخشتی ہے۔
٤٨	١٤٧	"	شقیقہ میں مفید ہے
٩٤	٣٥٢	نسوار سلیمی	سدر و دوار میں مفید ہے۔
١٠٧	٤٥٤	نسخہ خاص مطلب	مالیخولیا خاص بلغمی میں مفید ہے۔
١١٠	٤٧٣	نفخ اور ریاح کے لئے	مالیخولیا مراقی میں مستعمل ہے۔
١٢٣	٥٣٣	نسخہ	فالج میں مستعمل ہے
١٧٩	٧٦٧	نقوع	صرع دموی یا صفراوی میں مفید ہے۔
١٨٠	٧٧٧ تک ٧٨٤	نسوار	صرع میں مستعمل ہے
١٨٣	٧٨٧	نسوار	"
١٨٨	٨١٢ / ٨١٤	نقوخ	صرع اطفال میں مستعمل ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد	صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
۱۹۰	۸۲۶	نسوار	مرع گرمی کیلئے				کمزور معاون ہے۔
			مفید ہے۔	۴۳۴	۲۰۴۰	نفوخ	رعاف میں مستعمل ہے
۱۹۲	۸۳۴	نسخہ گمس	مرع کیلئے مفید ہے	۴۳۴	۲۰۴۱	نشوق	رعاف صفراوی
"	۸۳۶	نسخہ گل آک	" "				میں مفید ہے۔
"	۸۳۸/۳۹	نسوار	مرع میں مفید ہے	۴۴۶	۲۱۱۴	نزلہ کا نسخہ	اورام الشفت میں
۱۹۹	۸۶۲	نسوار	مرع اطفال کے لئے				مفید ہے۔
۲۰۳	۸۹۲/۹۳	نفوخ سکتہ	سکتہ میں مستعمل ہے۔	۵۰۱	۲۳۵۶	نسوار	درد سر اور درد ڈاڑھ
۲۶۵	۱۲۴۵	نسوار	بیاض العین میں				میں مفید ہے۔
			مستعمل ہے۔	۵۶۹	۲۶۴۳	نفوخ	زخم کو بھرنے کے لئے
۲۸۳	۱۳۶۳	نسخہ دمعہ	دمعہ میں مستعمل ہے				جب کہ پیپ اور خون
۲۹۳	۱۴۲۶	نسخہ مطب	نتوء القرنیہ میں				سے صاف ہو گیا ہو [illegible]
		مفتی صاحب	مفید ہے۔				خناق میں مفید ہے
		مرحوم		۶۰۸	۲۷۷۲	نفوع	سعال حار میں مفید ہے
۴۱۵	۱۹۴۴	نزلہ و زکام	اور بلغمی وجع المفاصل	۶۰۹	۲۷۷۳	نفوع بہ نسخہ	سعال حار میں مفید
			کیلئے مفید ہے۔			دیگر	ہے۔
"	۱۹۴۵	نزلہ و بواسیر	نزلہ و بواسیر میں	"	"	"	" "
			فائدہ مند ہے	"	۲۷۷۴	نفوع مجرب	سعال حار میں مجرب ہے
۴۱۷	۱۹۵۰	نفوخ	ناک کے زائد گوشت	۶۳۲	۲۸۶۵	نفوع	نفث الدم میں مفید ہے
			کو دور کرتا ہے۔	۶۳۶	۲۸۸۱	نفث الدم	نفث الدم کیلئے مفید ہے
۴۲۳	۱۹۸۰	نفوخ	ناک کے خبیث	۶۳۶	۲۸۲۱	" "	نفث الدم کیلئے عام مجربات
			قروح کیلئے مفید ہے				میں سے ہے۔
[illegible]	۲۰۰۳	"	ناک کی بدبو زائل کرنے	۶۷۶	۲۹۷۶	نسخہ یونانی	سل میں مفید ہے۔

صفحہ	نسخہ	نام نسخہ	خواص و فوائد
(و)			
۱۸۹	۸۱۵	وجور	مرع اطرانی کے لیئے
۴۳۷	۲۱۱۵	ورم بلغمی	اورام شفت بلغمی میں مفید ہے۔
۴۴۸	۲۱۱۷	ورم بلغمی کیلئے	" " "
۵۱۰		ورم گرم صفراوی	مسوڑھوں کا علاج۔
۵۲۴		ورم لثات	ورم لثات کا علاج ہے
۵۳۰		ورم صفراوی	ورم صفراوی ورم بلغمی لثہ کا علاج و مطب
(ھ)			
۵۰	۱۶۱	ہلاس	درد سر عصابہ میں مفید ہے

متفرقات

نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت
۲۳	۳۰	مقوی دماغ نوجوانوں کے لئے مفید ہے۔
"	۳۱	منقی و مقوی دماغ " "
"	۳۲	" " " " "

نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت
"	۳۳	" " "
"	۳۴	" " " "
"	۳۵	" " "
"	۳۶	" " "
"	۳۷	" " "
۳۴	۴۹	درد سر حار سافرج کو مفید ہے۔ (مطب دہلوی)
"	۵۰	" " " " "
"	۵۱	" " " " "
"	۵۲	" " " " "
"	۵۳	مت حرارت برائے۔ (حکیم نوابدین صاحب)
	۵۴	" " " " "
	۵۵	" " " مفتی صاحب)
۳۵	۵۹	درد سر حار سافرج کو مفید ہے۔
"	۶۰	" " " " "
"	۶۱	" " " " "
۳۶	۶۲	درد سر بارد سافرج کو مفید ہے
"	۶۳	" " " " "
"	۶۴	" " " " "
"	۶۵	" " " " "
۳۷	۶۶	درد سر حار سافرج کو مفید ہے (مطب مفتی سلیم اللہ خاں)

نمبر شمار	نمبر نسخہ	کیفیت	نمبر شمار	نمبر نسخہ	کیفیت
۳۷	۷۲	دردسر صفراوی کو مفید مطب سلیمی ہے			ہو اس کو مفید ہے۔
۳۸	۷۳	" " "	۵۳	۱۷۶	نزلہ وزکام و دردسر کو مفید ہے
"	۷۶	" " "	"	۱۷۷	نزلہ وزکام و دردسر کو مفید ہے
"	۷۷	" " "	۵۴	۱۷۸	" " " "
"	۸۱	" " "	"	۱۷۹	" " " "
۴۰	۹۲	دردسر سوداوی بلغمی میں مفید ہے	"	۱۸۰	" " " "
"	۹۳	" " " "	"	۱۸۱	" " " "
"	۹۹	" " " "	۵۵	۱۸۴	نزلہ وزکام کو مفید ہے۔
۴۲	۱۰۸	دردسر سردموی میں مفید ہے	"	۱۸۵	نزلہ حار میں مادہ رقیق کو غلیظ
"	۱۰۹	" " " "			کرنے کے لئے مفید ہے۔
"	۱۱۰	" " " "	"	۱۸۶	نزلہ حار شدید کیلئے مفید ہے
"	۱۱۱	" " " "	"	۱۸۷	نزلہ کو روکتا دماغ کو تقویت
۴۳	۱۱۵	" دردسر خاری میں مفید ہے			دیتا ہے۔
"	۱۱۷	" " " "	۷۶	۳۱۰	سرسام میں مفید ہے۔
۴۴	۱۲۴	ہر قسم کے دردسر میں مفید ہے	۸۲	۳۴۳	سدر و دوار میں مفید ہے۔
۴۵	۱۳۳	دردسر ضربی میں مفید ہے۔	۸۳	۳۴۵	" " "
۵۱	۱۳۹	دردسر جس کا باعث بخار ہو	"	۳۴۶	" " "
		اس میں مفید ہے۔	"	۳۴۷	سدر و دوار سوداوی میں مفتی
۵۲	۱۴۰	" " " "			صاحب کا مجرب اور مطب ہے
"	۱۴۱	بواسیر رکی سے جو دردسر ہو اس	"	۳۴۸	سدر و دوار میں بوڑھوں کو
		کو مفید ہے۔			مفید ہے۔
	۱۴۲	بواسیر رکی کے باعث جو دردسر	"	۳۴۹	سدر و دوار چوٹ سے ہو تو مفید ہے

نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت	نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت
۸۵	۳۵۰	سدر و دوار میں مفید ہے۔	۹۲	۴۱۱	نسیان میں مفید ہے
۸۴	۳۵۱	سدر و دوار بوجہ اجتماع بلغم اندر			(امام سویدی)
		دماغ ہو تو مفید ہے۔	"	۴۱۲	نسیان میں مفید ہے۔
"	۳۵۴	سدر و دوار میں مفید ہے۔	۱۰۴	۴۴۸	مالیخولیا دموی و صفراوی میں
"	۳۵۵	سدر و دوار میں مفید دماغ			مفید ہے۔
		اور معدہ کو غلیظ خلط سے صاف	۱۰۵	۴۴۹	خالص صفرا کے جلنے سے
		کرتا ہے۔ فالج۔ استرخاء لقوہ			مالیخولیا ہو تو مفید ہے۔
		وجع المفاصل اور قولنج میں مفید	۱۰۶	۴۵۱	مالیخولیا میں مفید ہے۔
		ہے۔	"	۴۵۲	" " " "
۸۶	۳۷۱	سبات میں مفید ہے۔	۱۰۶	۴۵۳	" " " "
"	۳۷۲	" " "	۱۰۸	۴۶۰	مالیخولیا میں مفید ہے۔
۸۷	۳۷۵	سہر میں مفید ہے۔	"	۴۶۱	" " "
"	۳۷۸	" " "	۱۰۹	۴۶۵	مالیخولیا میں دماغی تنقیہ کے لئے
۸۸	۳۸۰	مفتی سلیم اللہ خان صاحب کا			مفید ہے۔
		مجرب ہے۔ سہر میں مفید ہے	"	۴۶۶	مالیخولیا میں مراق کے مقام
۸۹	۳۸۳	سہر میں مفید ہے۔			پر یہ قیروطی لگانا مفید ہے۔
"	۳۸۴	" " "	۱۱۱	۴۷۴	مالیخولیا میں مفید ہے۔
۹۱	۳۹۷	نسیان میں مفید ہے۔	۱۱۴	۵۰۰	جنون میں تفریح و تقویت قلب
"	۳۹۸	نسیان معدہ اور دماغی بلغم سے			و دماغ میں مفید ہے۔
		ہو تو مفید ہے۔	۱۱۵	۵۰۲	جنون میں مفید ہے
۹۱	۳۹۹	نسیان میں مفید ہے۔	۱۱۷	۵۱۷	کابوس میں مفید۔
۹۲	۴۰۶	" "	۱۱۸	۵۲۰	کابوس میں مفید

نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت	نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت
۱۱۸	۵۲۱	کابوس میں مفید ہے۔	۱۶۹	۷۳۱	تمدد و کزاز میں مفید ہے۔
"	۵۲۲	" " " "	"	۷۳۲	" " " "
۱۲۲	۵۳۲	فالج میں مفید ہے۔ مطب مفتی	۱۸۰	۷۳۶	" " " "
		سلیم اللہ خاں صاحب۔	"	۷۳۷	" " " "
۱۲۲	۵۳۵	" " " "	"	۷۳۸	" " " "
۱۲۷	۵۵۳	فالج میں مفید ہے۔	"	۷۳۹	" " " "
۱۲۷	۵۵۵	" " " "	"	۷۴۰	" " " "
۱۴۴	۶۳۵	سردی سے جو خدر ہو اس میں	"	۷۴۱	" " " "
		مفید ہے۔	"	۷۴۲	" " " "
۱۴۶	۶۴۵	چہرہ کی پھڑکن کے لئے مفید ہے	"	۷۴۳	" " " " مفید
۱۴۸	۶۵۰	اختناج میں مفید ہے۔	"	۷۴۴	" " "
۱۵۰	۶۶۱	تشنج کی پہلی قسم یعنی جب کہ بلغمی	۱۹۰	۷۶۰	صرع بلغمی میں مستعمل ہے
		مواد ہوں مفید ہے۔	"	۷۶۱	" " " "
۱۵۲	۶۶۸	تشنج میں مفید ہے۔	"	۷۶۲	" " " "
۱۵۵	۶۹۳	" " " "	"	۷۶۵	" " " "
۱۵۹	۶۹۷	" " " "	"	۷۶۶	" " " "
۱۶۶	۷۱۹	تمدد و کزاز میں مفید ہے۔	۱۸۹	۸۱۶	صرع اطفالی میں دیا ہوا۔
۱۶۹	۷۲۲	تمدد و کزاز جب کہ پیشاب بند ہو	"	۸۱۹	بلغمی وسوداوی مرگی کے لئے
		گردن اکڑ جائے اور گلا باہر کو	۱۹۰	۸۲۵	صرع گرمی میں مفید ہے
		نکل آئے تو مفید ہے۔	۱۹۱	۸۳۱	مجربات امام حدیدی میں۔ صرع
۱۶۸	۷۲۵	تمدد و کزاز بلغمی میں مفید ہے			میں مفید ہیں۔
۱[illegible]	۷۲۹	" " " "	۱۹۸	۸۶۹	صرع اطفال میں مفید ہے

نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت	نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت
۱۹۹	۸۷۰	مرع الاطفال میں جبکہ اسہال	۔	۱۰۶۶	” ” ” ”
		بھی ہوں اور بچہ دانت نکال رہا	۲۴۰	۱۰۶۸	رمدسوداوی میں مفید ہے
		ہو تو مفید ہے۔	۲۴۲	۱۰۷۷	رمد میں مستعمل ہے۔
”	۸۷۲	مرع الاطفال میں مفید ہے۔	۔	۱۰۷۸	” ” ” ”
”	۸۷۴	” ” ” ”	۲۴۴	۱۰۹۳	رمد میں مفید ہے۔
”	۸۷۵	” ” ” ”	۲۵۸	۱۱۹۳	رمد میں مجرب ہے۔
”	۸۷۷	” ” ” ”	۔	۱۱۹۴	” ” ” ”
”	۸۷۸	” ” ” ”	”	۱۱۹۵	” ” ” ”
۲۲۰	۸۷۹	” ” ” ”	”	۱۱۹۶	” ” ” ”
	۸۸۰	” ” ” ”	”	۱۱۹۷	” ” ” ”
	۸۸۱	” ” ” ”	۲۵۹	۱۲۰۳	طرفہ میں مفید ہے
”	۸۸۳	” ” ” ”	۲۶۰	۱۲۰۸	” ” ” ”
”	۸۸۴	” ” ” ”	۲۶۱	۱۲۱۷	ظفرہ میں مفید ہے۔
۲۰۹	۹۲۴	سکتہ میں مجرب ہے۔	۲۶۴	۱۲۳۲	بیاض العین میں مفید ہے۔
۲۱۲	۹۳۰	جود میں مفید ہے۔	۲۶۵	۱۲۴۱	” ” ” ”
۲۲۶	۹۸۲	رمدصفراوی میں مفید ہے۔	”	۱۲۴۶	” ” ” ”
۲۳۲	۱۰۱۳	رمد میں مفید ہے۔	۲۶۷	۱۲۶۵	” ” ” ”
”	۱۰۱۴	” ” ” ”	۲۷۲	۱۲۹۳	سبل میں مفید ہے۔
۲۳۵	۱۰۳۲	رمد بلغمی میں مفید ہے	۲۷۳	۱۳۰۲	” ” ” ”
۲۳۶	۱۰۴۷	رمدسوداوی میں مفید ہے	۲۷۶	۱۳۱۶	انتفاخ الملتحمہ میں مفید۔
۲۳۸	۱۰۵۶	” ” ” ”	”	۱۳۱۸	” ”
۲۳۹	۱۰۶۵	رمدیکی میں مفید ہے۔	”	۱۳۲۱	”

نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت	نمبر صفحہ	نمبر نسخہ	کیفیت
۲۷۸	۱۳۳۵	کنہ میں مفید ہے	″	۱۴۶۶	″ ″ ″
۲۸۱	۱۳۵۲	دوقہ میں مستعمل ہے۔	″	۱۴۶۷	″ ″ ″
″	۱۳۵۴	″ ″ ″ ″	″	۱۴۶۸	″ ″ ″
۲۸۳	۱۳۶۷	دمعہ میں مفید ہے۔	″	۱۴۶۹	″ ″ ″
″	۱۳۶۸	″ ″ ″ ″	″	۱۴۷۰	″ ″
۲۸۴	۱۳۷۰	″ ″ ″ ″	۳۰۱	۱۴۷۸	جھر میں مفید ہے۔
″	۱۳۷۷	″ ″ ″ ″	″	۱۴۷۹	″ ″ ″
۲۸۶	۱۳۹۱	توثہ میں مفید ہے	۳۰۵	۱۴۹۳	جحوظ العین میں مفید ہے
″	۱۳۹۲	″ ″ ″ ″	۳۰۶	۱۴۹۸	سبل العین میں مفید ہے
۲۸۷	۱۳۹۳	″ ″ ″ ″	۳۱۸	۱۵۲۱	نزول الماء میں مفید
۲۸۸	۱۳۹۷	قرحۃ العین میں مفید ہے	″	۱۵۲۲	″ ″ ″
″	۱۳۹۸	″ ″ ″ ″	″	۱۵۲۳	″ ″ ″
۲۸۹	۱۴۰۱	″ ″ ″ ″	″	۱۵۲۴	″ ″ ″
۲۹۰	۱۴۰۲	قرعہ عین میں مفید ہے	۳۲۳	۱۵۵۱	نزول الماء میں مفید ہے
″	۱۴۰۳	″ ″ ″ ″	۳۲۹	۱۵۷۹	زدفہ میں مفید ہے۔
″	۱۴۰۶	″ ″ ″ ″	″	۱۵۸۰	″ ″ ″ ″
۲۹۱	۱۴۱۰	″ ″ ″ ″		۱۵۸۲	″ ″ ″ ″
۲۹۳	۱۴۲۷	نتوالقرنیہ میں مفید ہے	۳۴۵	۱۶۴۳	شقیقۃ العین میں مفید ہے
۲۹۶	۱۴۴۹	مورسرج میں مستعمل ہے	۳۴۸	۱۶۵۹	شعرزائد و شعر منقلب میں ہ
۲۹۹	۱۴۶۳	عشا میں مفید ہے۔	۳۵۵	۱۶۶۵	″ ″ ″
″	۱۴۶۴	″ ″ ″	″	۱۶۶۶	″ ″ ″
″	۱۴۶۵	″ ″ ″	۳۹۳	۱۸۳۱	وجع الاذن میں مفید ہے

بعدالت جناب **زونا وحید بٹ** صاحبہ ایڈیشنل رینٹ کنٹرولر والٹن کینٹ لاہور۔ مقدمہ نمبر ARC/W/55/11۔ عنوان مقدمہ: بریگیڈیئر (R) ارشاد حسین شاہ بنام سید خالد آزاد۔ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ بیدخلی برخلاف مسئول علیہ سید خالد آزاد ولد سید محمد سعید سکنہ SU178 عسکری ہاؤسنگ سکیم نمبر 5 ایئرپورٹ والٹن کینٹ لاہور کر رکھا ہے اور مسئول علیہ دیدہ دانستہ نوٹس کی تعمیل سے گریز کر رہا ہے اس لئے نوٹس بذریعہ اخبار ہذا بنام سید خالد آزاد ولد سید محمد سعید سکنہ SU-178 عسکری ہاؤسنگ سکیم نمبر 5 ایئرپورٹ والٹن کینٹ لاہور کینٹ جاری کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً مقدمہ ہذا کی پیروی بتقرر 8-10-2011 بوقت 9:00 بجے صبح حاضر ہو کر کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی اور کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔